سلیس اردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

# معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

Marfat.com

سلیس اردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

امام طبرانی کی مرویات کا ایسا مجموعہ جس میں امام طبرانی کے ہر شیخ کی ایک منفرد روایت درج ہے۔

# معجم کبیر طبرانی

جلد نمبر 7

امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

ابو القاسم الطبرانی (المتوفی ۳۶۰ ھ)

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز ®
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
shabbirbrother786@gmail.com

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ________ معجم کبیر طبرانی

تصنیف ________ امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی الشامی

مترجم ________ الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

باہتمام ________ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ________ مارچ 2017ء

طباعت ________ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ________ روپے


جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں



شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006


**ضروری التماس**

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔


شبیر برادرز
اردو بازار لاہور


Marfat.com

# فہرست مضامین

| عنوان | حدیث نمبر |
|---|---|

## کتاب الایمان


| عنوان | حدیث نمبر |
|---|---|
| مومن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے | ۸۴۴۲ |
| کسی آدمی کی عجلت کی بناء پر اللہ تعالیٰ جلدی نہیں کرتا، وہ اپنے حساب سے کائنات چلاتا ہے | ۸۴۴۴ |
| بدبخت ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت ہوتا ہے، خوش بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرتا ہے | ۸۴۴۹ |
| بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے | ۸۴۵۰ |
| بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے | ۸۴۵۱ |
| بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، اور نیک بخت پیدا ہی نیک بخت ہوتا ہے | ۸۴۵۲ |
| بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے | ۸۴۵۳ |
| صبر آدھا ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے | ۸۴۶۶ |
| جب تک کسی کے خاتمے کا علم نہ ہو، اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جاسکتی | ۸۴۹۵ |
| اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے | ۸۵۲۶ |
| اپنے طور پر کسی بھی نیک عمل کا ثواب بیان کرنے کی اجازت نہیں، جو قرآن و سنت سے ثابت نہ ہو | ۸۵۵۰ |
| ایمان کی علامت امانتداری ہے، نمازیں تو ایسے لوگ بھی پڑھیں گے جن کا ایمان سے کوئی تعلق نہ ہوگا | ۸۶۱۷ |
| لوگوں کو اپنی ہدایت اور گمراہی کا معیار مت بناؤ، بلکہ لوگ کفر کریں تو تم بچ جاؤ | ۸۶۷۸ |
| امعہ اس کو کہتے ہیں جو اپنا دین کسی اور کے مرہون منت رکھتا ہے | ۸۶۷۹ |
| بدعتیں ایجاد مت کرو، تمہیں اس سے روکا گیا ہے، ہر بدعت گمراہی ہے | ۸۶۸۲ |
| بندہ اللہ تعالیٰ سے جو گمان رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہی عطا فرما دیتا ہے | ۸۶۸۴ |
| مرنے پر اور اس کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان رکھنے سے ایمان کا ذائقہ آتا ہے | ۸۷۰۰ |
| مرنے پر اور اس کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان رکھنے سے ایمان کا ذائقہ آتا ہے | ۸۷۰۱ |
| ایمان کی مٹھاس پانے کے لئے تین عادتیں ہونا ضروری ہیں | ۸۷۰۲ |


Marfat.com

❁ جس قافلے نے خود کو مومن کہا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا انہوں نے خود کو اہل جنت بھی کہا ۸۷۰۳
❁ ایک آدمی نے کہا: میں مومن ہوں، حضرت عبداللہ نے فرمایا: تو یہ کہہ ''میں جنتی ہوں'' ۸۷۰۴
❁ کسی کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تجھے کبھی نہیں بخشے گا ۸۷۰۷
❁ ماں کے پیٹ میں ہی رزق، اخلاق اور سعادت مندی اور بدبختی لکھ دی جاتی ہے ۸۷۹۲
❁ جس فطرت پر کسی کو پیدا کیا گیا ہے، اس کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ تخلیق تبدیل نہ ہو ۸۷۹۳
❁ اپنے اوپر منافقت کا خوف، منافقت نہ ہونے کی علامت ہے ۸۷۹۹
❁ قیامت کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے کی گئی توبہ قبول ہے ۸۸۴۳
❁ تخلیق، اخلاق، رزق اور موت کا فیصلہ ہو چکا ہے ۸۸۵۷
❁ تخلیق، اخلاق، رزق اور موت کا فیصلہ ہو چکا ہے ۸۸۵۸
❁ اللہ تعالیٰ دولت تو ہر کسی کو دیتا ہے، لیکن ایمان صرف اُسے عطا کرتا ہے جس سے محبت کرتا ہے ۸۸۹۷
❁ ماں کے پیٹ میں انسان کی سعادت وشقاوت، اس کا رزق، زندگی اور موت لکھ دی جاتی ہے ۹۰۴۵
❁ اللہ تعالیٰ کے کیے ہوئے فیصلے پر ''کاش ایسا نہ ہوتا'' کہنے سے انگارا کھانا زیادہ بہتر ہے ۹۰۷۰
❁ شیطان کو افسوس ہے کہ وہ سجدہ نہ کر کے دوزخی ہو گیا، اور ابن آدم علیہ السلام سجدہ کر کے جنتی ہو گیا ۹۳۵۲
❁ اہل کتاب سے کچھ بھی مت پوچھو، وہ سچ بولیں یا جھوٹ، تمہیں کچھ فائدہ نہیں ہوگا ۹۶۴۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذکر ۹۶۴۴
❁ اہل ایمان کو شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکال لیا جائے گا ۹۶۴۶
❁ بار بار سوال کرتے کرتے آہستہ آہستہ بالآخر وہ بندہ جنت میں چلا ہی جائے گا ۹۶۵۶
❁ تکبر والا شخص جنت میں نہیں جائے گا اور ایمان والا شخص دوزخ میں نہیں جائے گا ۹۸۵۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وسوسہ کے بارے پوچھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو ایمان کی نشانی ہے ۹۸۸۲

## کتاب عقائد اهل سنت

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد شیخین کی اتباع کا حکم دیا، حضرت عمار کی ہدایت اپنانے کی ترغیب دی ۸۳۴۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ، مسواک اور نعلین مبارک سنبھالا کرتے تھے ۸۳۷۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ کی برکت سے بکری کے تھنوں میں دودھ اتر آیا ۸۳۷۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بکری کے خشک تھنوں میں دودھ اتر آیا ۸۳۷۶
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس پر ابن ام عبد راضی ہو، میں اس پر راضی ہوں ۸۳۷۹

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جو اپنے نفع ونقصان کے مالک نہیں، ان سے مدد مانگنا اپنے رب کو ناراض کرنا ہے | ۸۴۸۴ |
| ❁ قلب محمد تمام قلوب سے افضل ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ قلب اپنے لئے خاص کرلیا | ۸۵۰۳ |
| ❁ جس کام کو مومنین اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی اچھا ہے | ۸۵۰۴ |
| ❁ جب تک علم کا معیار اکابرین ہوں، تب تک لوگ صالح رہیں گے، حق پر رہیں گے | ۸۵۱۱ |
| ❁ لوگ بھلائی پر رہیں گے، جب تک ان کے پاس علم ان کے اکابرین کی طرف سے آتا رہے گا | ۸۵۱۲ |
| ❁ علم اکابرین سے ملے تو بھلائی ہے، اصاغر کی طرف سے علم آنا تباہی ہے | ۸۵۱۳ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ کا قلب مبارک تمام قلوب سے افضل ہے | ۸۵۱۴ |
| ❁ نماز کے درود کے علاوہ بھی درود ہیں جو صحابہ کرام سے ثابت ہیں | ۸۵۱۵ |
| ❁ درود ابراہیمی کے علاوہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت شدہ ایک اور درود | ۸۵۱۶ |
| ❁ جو قرآن وسنت سے ثابت نہ ہو، اپنے طور پر کسی بھی نیک عمل کا ثواب بیان کرنے کی اجازت نہیں | ۸۵۵۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ثواب کے بارے خود ساختہ روایات بیان کرنے والوں پر اظہار ناراضگی | ۸۵۵۱ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان عبادات وتسبیحات کی اجازت نہیں دیتے تھے، جو صحابہ کرام سے ثابت نہیں | ۸۵۵۴ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ بدعت کی مخالفت کی، خواہ وعظ ونصیحت میں ہی ہو | ۸۵۵۸ |
| ❁ مخصوص تعداد میں تسبیح پڑھنا جو سنت سے ثابت نہ ہو، ابن مسعود کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے | ۸۵۶۰ |
| ❁ جب لوگ شر میں مبتلا ہو جائیں تو کہنا ''میرے لئے شر میں کوئی اسوہ نہیں ہے'' | ۸۵۶۱ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: شر کو اسوہ مت بنانا، خواہ دوسرے لوگوں نے اس کو اپنالیا ہو | ۸۵۶۲ |
| ❁ قرآن کی تلاوت کرتے رہا کرو، یہ شفا ہے، واضح نور ہے، اور نافع ہے | ۸۵۶۷ |
| ❁ جس نے قرآن کو اپنے آگے رکھا، یہ اس کو جنت میں لے جائے گا | ۸۵۷۳ |
| ❁ بدعتیں ایجاد مت کرو، تمہیں اس سے روکا گیا ہے، ہر بدعت گمراہی ہے | ۸۶۸۲ |
| ❁ دعا مانگنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو پھر درود پڑھو تو قبولیت کے قریب تر ہوتی ہے | ۸۶۹۲ |
| ❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کی تھی، مشورہ بھی آپ ہی نے دیا تھا | ۸۷۴۰ |
| ❁ نیکوں کی بستی کی طرف جانے والے کی مغفرت کردی گئی | ۸۷۶۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کا وہ ہار توڑ دیا جو انہوں نے بخار کے لئے ٹوٹکے کے طور پر پہنا ہوا تھا | ۸۷۷۰ |
| ❁ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم اور تعویذ وغیرہ کی اجازت نہیں ہے | ۸۷۷۱ |
| ❁ رسول اکرم ﷺ نے سر درد کے دم کا شرعی طریقہ بتایا | ۸۷۷۲ |


Marfat.com

❁ ماں کے پیٹ میں ہی رزق، اخلاق اور سعادت مندی اور بد بختی لکھ دی جاتی ہے ۸۷۹۲
❁ جو مسئلہ قرآن، حدیث اور اجماع میں نہ ملے، اس کو قیاس کے ذریعے حل کرنے کی اجازت ہے ۸۸۲۸
❁ فارس اور روم کی فتح سے پہلے ہی رسول اکرم ﷺ نے ان کے مال غنیمت کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا تھا ۸۸۵۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ گستاخ رسول کو سر عام قتل کروا دیا ۸۸۶۴
❁ گستاخ رسول کو سر عام قتل کر دیا گیا ۸۸۶۷
❁ جنت کے درمیان میں رہنا چاہتے ہو تو بڑی جماعت کے ساتھ رہو ۸۸۷۷
❁ شہداء کی روحیں اللہ تعالیٰ کے ذریعے اپنے نبی کی جانب سلام اور خیریت کا پیغام بھیجتی ہیں ۸۹۳۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی رسی جماعت ہے ۸۹۳۸
❁ بندہ مومن قبر کے سوالوں کے درست جوابات دیتا ہے، اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے ۹۰۴۴
❁ فجر کی جماعت ہو رہی تھی، اسی دوران حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھیں ۹۲۷۹
❁ جن کے عمل کی لوگ پیروی کرتے ہوں، ان کو ایک ایک قدم پھونک پھونک کر اٹھانا چاہئے ۹۳۵۱
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ میں فجر کی نماز روشنی میں پڑھ کر وہاں سے روانہ ہوتے تھے ۹۵۸۶
❁ رسول اکرم ﷺ کی شفاعت کا ذکر ۹۶۴۴
❁ وقوع قیامت، پلصراط اور شفاعت کا بیان ۹۶۴۵
❁ بلاحساب جنت میں جائیں گے، جنہوں نے چوری نہ کی، شرکیہ دم نہ کروایا اور بدشگونی نہ لی ۹۶۵۰
❁ اپنی محتاجی کا رونا لوگوں کے پاس رونے سے بات نہیں بنے گی، اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑاؤ ۹۶۶۶
❁ جو جتنا زیادہ درود پڑھے گا، قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے اتنا ہی قریب ہوگا ۹۶۷۹
❁ حضور ﷺ نے فرمایا: میں انسان ہوں، میں بھی تمہاری طرح بھول سکتا ہوں ۹۷۲۴
❁ لیلۃ الجن میں خلافت کے موضوع پر رسول اکرم ﷺ کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے گفتگو ۹۸۲۶
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ خلافت کے موضوع پر گفتگو ۹۸۲۷
❁ اگر لوگ علی کی اطاعت کر لیں گے تو وہ سب کو جنت میں لے جائے گے ۹۸۲۷
❁ رسول اکرم ﷺ کے جوتوں میں نجاست لگی ہو تو بتانے کے لئے جبریل امین علیہ السلام آتے ہیں ۹۸۲۹
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو وہ دم کیا جو ابراہم علیہ السلام اپنے بیٹوں کو کرتے تھے ۹۸۴۱
❁ صحابہ کرام اُس کھانے کی تسبیح سنتے تھے جو کھانا رسول اکرم ﷺ کھایا کرتے تھے ۹۸۴۶
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا ۹۸۵۴


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چاند دو ٹکڑے ہونے کا مشاہدہ کیا ہے ۹۸۵۵
❁ جو نجومی کے پاس گیا، اس کی باتوں پر اعتبار کیا، گویا کہ اس نے قرآن کا انکار کیا ۹۸۶۲
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی زیارت عبادت ہے ۹۸۶۳
❁ ہر نبی کے کچھ خاص صحابی ہوتے ہیں، میرے خاص صحابی ابوبکر اور عمر ہیں ۹۸۶۵
❁ چاند دو ٹکڑے ہوا اور اس کا ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ ۹۸۶۶
❁ مومن کو نزع کی تکلیف ہو تو یہ اس کے لئے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے ۹۸۷۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قضائے حاجت کے لئے دو درخت چل کر ایک دوسرے مل گئے ۹۸۷۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلے، صحابہ کرام نے تبرک کی نیت سے پیا ۹۸۷۴
❁ اونٹ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی فریاد رسی فرمائی ۹۸۷۵
❁ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے اخروی امور پر سوال کے جواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مقام محمود کا تذکرہ کیا ۹۸۷۶


## کتاب العلم


❁ ان چار صحابہ کرام کا ذکر جن سے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ۸۳۳۰
❁ حصول قرآن کے لئے جہاں تک سفر ممکن ہوتا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں پہنچ جایا کرتے تھے ۸۳۴۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کی تمام آیات کے شان نزول اور فلسفے کو جانتے ہیں ۸۳۴۸
❁ تحصیل علم کے لئے اپنے سے بڑے عالم کے پاس جانا صحابہ کرام کی سنت ہے ۸۳۴۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قرآن کی ہر آیت کا شان نزول جانتا ہوں ۸۳۵۰
❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں یاد کر چکے تھے ۸۳۵۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اپنی قراءت پر بھروسہ تھا، وہ اس بارے ایک لفظ بھی سننے کو تیار نہ تھے ۸۳۶۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں ۸۳۶۲
❁ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، اس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں پڑھ بھی چکے تھے ۸۳۶۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ستر سورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھیں، قرآن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ختم کیا ۸۳۶۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر سورتیں سیکھی ہیں ۸۳۶۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے علم پر کامل بھروسہ رکھتے تھے، اس کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے ۸۳۶۷
❁ میں نے ستر سورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یاد کی ہیں، میں ان کے بارے کوئی لفظ نہیں سن سکتا ۸۳۷۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جو سورتیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہیں، ان کے بارے کوئی لفظ نہیں سنتے تھے ۸۳۷۷


Marfat.com

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے ۸۴۱۳
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے ۸۴۱۵
❁ ٦ صحابہ زیادہ علم والے ہیں، ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عبداللہ رضی اللہ عنہ زیادہ علم والے ہیں ۸۴۳۴
❁ ان چار صحابہ کرام کے اسمائے گرامی، جن سے علم حاصل کرنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ۸۴۳۵
❁ اچھا علم وہ ہے جو نفع دے، بہترین دولتمندی دل کی دولتمندی ہے ۸۴۴۵
❁ علم کثرت حدیث کا نام نہیں ہے، بلکہ علم ''خوف الٰہی'' کا نام ہے ۸۴۵٦
❁ ایسے قیاس کی اجازت نہیں ہے جو قرآن وحدیث سے ماخوذ نہ ہو ۸۴۷۲
❁ اچھے لوگ جاتے رہیں گے، پھر کچھ لوگ مخالف قرآن وسنت قیاس سے مسائل بیان کریں گے ۸۴۷۳
❁ فقہاء قیادت کے اہل ہیں، ان کی ہمنشینی سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے ۸۴۷۵
❁ قرب قیامت خطیب زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے، مانگنے والے زیادہ ہوں گے دینے والے کم ۸۴۸٦
❁ علم اکابرین سے چھوٹوں کو ملے تو بھلائی ہے، چھوٹے بڑوں کو علم سکھانے لگ جائیں تو تباہی ہے ۸۵۱۰
❁ جب تک علم کا معیار اکابرین ہوں، تب تک لوگ صالح رہیں گے، حق پر رہیں گے ۸۵۱۱
❁ لوگ بھلائی پر رہیں گے، جب تک ان کے پاس علم ان کے اکابرین کی طرف سے آتا رہے گا ۸۵۱۲
❁ علم اکابرین سے ملے تو بھلائی ہے، اصاغر کی طرف سے علم آنا تباہی ہے ۸۵۱۳
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کی عجیب کیفیت ۸۵۳۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کرتے تو ان پر رقت طاری ہو جاتی تھی ۸۵۳۵
❁ ''قال رسول اللّٰہ'' کہتے ہوئے حضرت عبداللہ کانپ اٹھتے تھے ۸۵۳٦
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خشیت کا منظر ۸۵۳۷
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر لرزہ طاری ہوتا تھا ۸۵۳۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ شب جمعہ کو درس دیا کرتے تھے، حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کرتے تھے ۸۵۳۹
❁ حدیث رسول بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا چہرہ متغیر ہو جاتا تھا ۸۵۴۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کرنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہت احتیاط کرتے تھے ۸۵۴۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کیا کرتے تھے ۸۵۴۲
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس قدر کانپتے کہ ان کا عصا بھی ہلنے لگ جاتا ۸۵۴۳
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کانپتے تھے ۸۵۴۴

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا رنگ فق ہو جاتا | ۸۵۴۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے | ۸۵۴۶ |
| ❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھجور کی شاخوں کی طرح ہلتے تھے | ۸۵۴۷ |
| ❁ حدیث رسول بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لرزہ براندام ہو جاتے تھے | ۸۵۴۸ |
| ❁ کسی قول کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کرتے ہوئے، ابن مسعود کانپ جاتے تھے | ۸۵۴۹ |
| ❁ جو قرآن وسنت سے ثابت نہ ہو، اپنے طور پر کسی بھی نیک عمل کا ثواب بیان کرنے کی اجازت نہیں | ۸۵۵۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ثواب کے بارے خودساختہ روایات بیان کرنے والوں پر اظہار ناراضگی | ۸۵۵۱ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو میں سے دوسرا حلقہ ختم کروا کر، پہلے میں ضم کر دیا | ۸۵۵۲ |
| ❁ مسجد میں درس کے متعدد حلقوں کی بجائے ایک ہی حلقہ ہونا چاہئے | ۸۵۵۳ |
| ❁ وعظ ایسے انداز میں کرنا چاہئے کہ لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں | ۸۵۵۶ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ بدعت کی مخالفت کی، خواہ وعظ ونصیحت میں ہی ہو | ۸۵۵۸ |
| ❁ حضرت عمرو بن زرارہ رضی اللہ عنہ پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی | ۸۵۵۹ |
| ❁ حضرت مسروق اور شتیر نے ایک دوسرے کو احادیث سنائیں اور تصدیق بھی کی | ۸۵۷۹ |
| ❁ قرآن کی ایک آیت سیکھنے کے لئے جانا، سینکڑوں اونٹنیاں حاصل کرنے کے لئے جانے سے افضل ہے | ۸۵۸۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو بہت اہتمام کے ساتھ قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے | ۸۵۸۱ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی کوئی بھی آیت پڑھاتے تو اس کی بہت اہمیت بیان کرتے | ۸۵۸۲ |
| ❁ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے مطالب ومفاہیم پر غور کرنا چاہئے | ۸۵۸۳ |
| ❁ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے معانی میں بھی غور کرنا چاہئے | ۸۵۸۴ |
| ❁ معانی ومطالب پر غور کرتے ہوئے تلاوت کرنے میں اولین وآخرین کی بھلائی ہے | ۸۵۸۵ |
| ❁ قرآن کے ہر حرف کی ایک حد ہے، اور ہر حد میں علم ومعرفت کے خزانے موجود ہیں | ۸۵۸۶ |
| ❁ قرآن کریم کے ہر حرف کی ایک حد ہے اور ہر حد کا ایک مطلع ہے | ۸۵۸۷ |
| ❁ قرآن پڑھنے، نہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے، نہ کرنے کے بارے ہر ایک کی مثال | ۸۵۸۹ |
| ❁ قرآن کریم کی مسلسل زیارت کرتے رہنا چاہئے | ۸۶۰۶ |
| ❁ قرآن ہمیشہ دہراتے رہو، یہ جتنی جلدی سینے سے بھاگتا ہے، اتنی جلدی تو اونٹ نہیں بھاگتا | ۸۶۰۷ |
| ❁ قرآن پڑھتے ہوئے ''ی'' اور ''ت'' میں تشابہ لگے تو اس کو ''ی'' قرار دو، قرآن یاد کرتے رہو | ۸۶۱۵ |

Marfat.com

❁ قرونِ اولیٰ میں قرآن کی تعلیم اور علم وراثت کی تعلیم کو وجہ فضیلت سمجھا جاتا تھا ٨٦٥٦
❁ عالم بنو، یا متعلم بنو یا کم از کم علماء سے محبت کرنے والے بن جاؤ ٨٦٦٥
❁ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے ٨٦٦٩
❁ علم حاصل کرو، جتنا علم حاصل کرلیا اس پر عمل کرو ٨٦٧٣
❁ ایک قوم آئے گی جو علم کو پانی کی طرح پی لے گی ٨٦٧٤
❁ علم حاصل کر کے اس کو چھوڑ دینے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ٨٦٧٥
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم، تمام لوگوں کے علم سے زیادہ ہے ٨٧٢٠
❁ اگر علم کے دس حصے کیے جائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ٩ حصے حاصل کر لئے تھے ٨٧٢٠
❁ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دنیا سے گئے، اس دن علم کے دس میں سے ٩ حصے چلے گئے ٨٧٢١
❁ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن علم کے دس میں سے ٩ حصے اٹھ گئے تھے ٨٧٢٢
❁ علم حاصل کرو، قبل اس کے کہ علم اٹھا لیا جائے ٨٧٥٤
❁ کم سمجھ والا شخص حدیث سن کر اس کا صحیح مطلب نہ سمجھ سکے تو اُس کے لئے فتنہ بن سکتا ہے ٨٧٥٩
❁ قیامت کے دن ہر عالم سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اپنے علم پر کس قدر عمل کیا ٨٨٠٧
❁ قیامت کے دن سوالات: اے ابن آدم! علم پر کتنا عمل کیا؟ اے ابن آدم! رسولوں کو کیا جواب دیا؟ ٨٨٠٨
❁ جو مسئلہ قرآن، حدیث اور اجماع میں نہ ملے، اس کو قیاس کے ذریعے حل کرنے کی اجازت ہے ٨٨٢٨
❁ مسئلہ کا صحیح حل نہ کر سکو تو اپنی لاعلمی کا اقرار کرلو، اس میں شرم محسوس نہ کرو ٨٨٢٩
❁ جو مفتی ہر مسئلے پر فتویٰ دے، وہ پاگل ہے ٨٨٣١
❁ جو شخص لوگوں کے ہر سوال کا جواب دیتا ہے وہ پاگل ہے ٨٨٣٢
❁ وہ مجلس بہت اچھی ہے جس میں حکمت کے موتی بکھرتے ہیں ٨٨٣٣
❁ علم وراثت سیکھ لینا چاہئے، کسی دن کام آسکتا ہے ٨٨٣٤
❁ خوف خدا کے لئے علم ہی کافی ہے اور اللہ کی ذات میں دھوکے کے لئے جہالت ہی کافی ہے ٨٨٣٥
❁ جو علم حاصل کر کے بھول گیا، اس کو جب خطا کا علم ہوگا تو وہ عمل کر لے گا ٨٨٣٨
❁ علماء کے اٹھنے سے اسلام کم ہوتا رہے گا، جیسے زیادہ استعمال سے درہم گھس جاتے ہیں ٨٨٩٨
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خطاء کے ڈر سے ایک چیز کو دوسری پر قیاس نہیں کرتے تھے ٨٩٨٣
❁ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نے معوذتین کو مصحف شریف سے کھرچ دیا ٩٠٤٧


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نے معوذتین کو مصحف شریف سے کھرچ دیا ۹۰۴۸

❁ لمبی نماز اور مختصر خطبہ کسی آدمی کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے ۹۳۸۰

❁ نماز لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر پڑھنا آدمی کے علم کی علامت ہے ۹۳۸۱

❁ ایک وقت آئے گا جب خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے ۹۳۸۳

❁ قرآن کو الگ تھلگ رکھو، اس میں ایسی چیز شامل نہ کرو جو اس میں سے نہیں ۹۶۳۷

❁ کچھ بیانات ایسے ہوتے جن میں جادو جیسا اثر ہوتا ہے ۹۸۸۳


## کتاب النجاست


❁ اونٹ نحر کرنے میں خون اور لید لگ گئی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۹۱۱۷

❁ جسم پر خون یا لید لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۹۱۱۸

❁ مردار کی کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے ۹۱۱۹


## کتاب الطہارت


❁ نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے ۸۳۰۱

❁ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے ۸۳۰۲

❁ ڈھیلوں کے ساتھ استنجاء کیا جا سکتا ہے، لید کے ساتھ نہیں کر سکتے ۹۸۰۸

❁ لید نجس ہے، اس کے ساتھ استنجاء کرنا جائز نہیں ہے ۹۸۰۹

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو استنجاء کے لئے دو ڈھیلے اور لید دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے، لید واپس کر دی ۹۸۱۰

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ۹۸۱۱

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ۹۸۱۲

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ۹۸۱۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجاء کے لئے لید استعمال نہ کی، فرمایا: یہ نجس ہے ۹۸۱۴

❁ ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجاء جائز نہیں ہے ۹۸۱۵

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجاء میں ہڈی اور گوبر کے استعمال سے منع فرمایا ہے ۹۸۱۶

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجاء کے لئے ڈھیلے قبول فرمائے، لید پھینک دی ۹۸۱۷

❁ لید اور ہڈی جنات کا طعام ہے، اس لئے اُس سے استنجا کرنا منع کیا گیا ہے ۹۸۲۳

❁ لید اور ہڈی کے ساتھ استنجاء مت کرو، یہ جنات کا کھانا ہے ۹۸۶۷


Marfat.com

# کتاب الوضو


❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے "وارجلکم الی الکعبین" کی بناء پر وضو میں پاؤں دھونے کا موقف اپنا لیا تھا ۹۱۰۸
❁ وضو کے دوران انگلیوں کے بیچ اچھی طرح پانی ڈالو، ورنہ ان میں آگ ڈالی جائے گی ۹۱۰۹
❁ وضو کے دوران انگلیوں کے بیچ اچھی طرح پانی ڈالو، ورنہ ان میں آگ ڈالی جائے گی ۹۱۱۰
❁ انگلیوں کا خلال کرنے والوں کی انگلیاں آگ سے محفوظ رہیں گی ۹۱۱۱
❁ جس پر خون یا لید لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۹۱۱۸
❁ پاک کھانا کھانے سے وضو ٹوٹنے سے زیادہ حق یہ ہے کہ بری بات بولنے سے وضو ٹوٹے ۹۱۲۰
❁ طیب لقمہ کھانے کے بعد وضو کرنا پڑے تو بری بات بولنے کے بعد تو بدرجہ اولیٰ وضو کرنا چاہئے ۹۱۲۱
❁ اگر طیب کھانا کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے تو بری بات بولنے کے بعد بھی نیا وضو کرنا ہوگا ۹۱۲۲
❁ بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ۹۱۲۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیوی کو ہاتھ لگانے، مباشرت کرنے اور بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کیا جائے ۹۱۲۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ بوسہ بھی "لمس" ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۹۱۲۵
❁ ابن مسعود کے نزدیک جماع کے علاوہ بیوی کے ساتھ ہر عمل "ملامسہ" ہے ۹۱۲ت
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک ہمبستری سے پہلے جتنے بھی عمل ہیں، ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ۹۱۲۷
❁ نماز میں ہوا خارج ہونے کا جب تک یقین نہ ہو، نماز جاری رکھیں، وسوسے کی بنیاد پر نماز نہ چھوڑیں ۹۱۲۸
❁ دوران نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۹۱۲۹
❁ دوران نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۹۱۳۰
❁ نماز میں صرف وسوسے کی وجہ سے نماز نہ چھوڑیں جب تک بدبو یا آواز محسوس نہ کر لیں ۹۱۳۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانا کھانے کے بعد صرف انگلیاں دھو کر نماز پڑھ لیتے تھے ۹۱۳۲
❁ وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے اور وضو کسی چیز کے داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے ۹۱۳۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر کے وقت موزے پہنتے پھر سوتے وقت اتارتے تھے ۹۱۳۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جورابوں اور جوتوں کے اوپر سے مسح کر لیا کرتے تھے ۹۱۳۷
❁ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ۹۱۳۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ تک سفر میں موزے نہیں اتارتے تھے (عبداللہ بن مسعود) ۹۱۳۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سفر میں تین تین دن موزے نہیں اتارتے تھے ۹۱۴۰


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سفر میں تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہتے تھے ۹۱۴۱
❁ موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے ۹۱۴۳
❁ مسافر اپنے موزوں پر تین دن رات مسح کرسکتا ہے اور مقیم ایک دن رات ۹۱۴۴
❁ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کرسکتا ہے ۹۱۴۵
❁ ایک آدمی کے جسم پر دانے نکلے ہوئے تھے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو تیمم کروایا ۹۱۴۶
❁ روزہ کسی چیز کے داخل ہونے سے اور وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے ۹۴۶۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ کے ساتھ وضو کیا اور فرمایا: یہ پاک مشروب ہے ۹۸۱۷
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا ۹۸۲۰
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا ۹۸۲۱
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا ۹۸۲۲
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا ۹۸۲۴
❁ جس نے مسح سے اعراض کیا، اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے سے اعراض کیا ۹۸۳۹


## کتاب الغسل


❁ جنبی کے غسل کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اپنے موقف سے رجوع ۹۱۴۸
❁ شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے ۹۱۴۹
❁ غسل کے واجب ہونے کی حد کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ۹۱۵۰
❁ بیوی کے ساتھ دخول کرلیا تو غسل واجب ہوگیا، اگرچہ انزال نہ ہوا ہو ۹۱۵۱
❁ جنبی شخص خطمی مٹی کے ساتھ غسل کرسکتا ہے ۹۱۵۲
❁ جنبی شخص نے خطمی مٹی کے ساتھ سر دھولیا تو اس کو اس پر پانی بہانے کی حاجت نہیں ہے ۹۱۵۳
❁ جنبی نے خطمی مٹی سے سر دھولیا، بعد میں پانی سے سر دھونا چاہے تو دھو سکتا ہے ۹۱۵۴
❁ جنبی نے خطمی مٹی سے سر کو دھولیا، بعد میں غسل جنابت میں سر دھونا ضروری نہیں ۹۱۵۵
❁ جنبی نے اپنا سر خطمی مٹی سے دھولیا، بعد میں پانی سے بھی دھولے تو ٹھیک ہے ۹۱۵۶


## کتاب الاذان


❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کسی نابینا کو اذان یا قراءت کی ذمہ داری نہیں دینی چاہئے ۹۱۶۷
❁ اذان کا جواب نہ دینا، کھڑے ہوکر پیشاب کرنا، سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفاء ہے ۹۳۸۸


Marfat.com

❁ اذان کا جواب نہ دینا دوران نماز پیشانی صاف کر لینا اور سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفا ہے ۹۳۸۹
❁ جو اذان توجہ سے سنتا ہے، اس کا جواب دیتا ہے، پھر دعا مانگتا ہے، اس کے لئے جنت واجب ہے ۹۶۶۹

## کتاب الصلوٰۃ

❁ نمازی کے آس پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہونی چاہئے جو اس کی توجہ بٹائے ۸۳۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے کعبہ کے اندر درمیان والے ستون کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی ۸۳۱۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جو دعا مانگتے تھے، رسول اکرم ﷺ کو بہت پسند آئی ۸۳۳۱
❁ کسی گھر میں جماعت کروانا ہو تو گھر کا مالک امامت کا زیادہ حق رکھتا ہے ۸۴۱۴
❁ جو رحمت کی امید اور عذاب کے خوف سے نماز پڑھتا ہے یا جہاد کرتا ہے، اللہ اس کی امید پوری کرتا ہے ۸۴۵۴
❁ جس کی نماز اسے برائی سے نہ روک سکی، وہ اللہ تعالیٰ سے مسلسل دور ہوتا رہتا ہے ۸۴۶۵
❁ اللہ تعالیٰ کو بندے کی سجدہ والی کیفیت سب سے اچھی لگتی ہے ۸۴۹۰
❁ مسجدوں کو چھوڑ کر گھروں میں نماز پڑھنا، رسول اکرم ﷺ کی سنت کا ترک ہے ۸۵۱۸
❁ جو کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملنا چاہے، وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے ۸۵۱۹
❁ حتیٰ المقدور مسجد میں جا کر نماز باجماعت ادا کرنی چاہئے ۸۵۲۱
❁ منافقوں کی طرح گھروں میں نہیں، بلکہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھنی چاہئے ۸۵۲۲
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں معذور لوگ سہارا لے کر مسجد پہنچتے اور باجماعت نماز پڑھتے تھے ۸۵۲۳
❁ باجماعت نماز ادا کرنے کی اہمیت پر سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ۸۵۲۵
❁ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں مریض سہارا لے کر جماعت کے لئے مسجد میں پہنچ جاتے تھے ۸۵۲۸
❁ اذان ہو جائے تو نماز مسجد میں پڑھنا سنن ہدیٰ میں سے ہے ۸۵۲۹
❁ دور نبوی میں جماعت سے پیچھے صرف منافقین رہتے تھے ۸۵۳۰
❁ جس مسجد میں موجود ہوں، اذان ہو جائے تو وہیں نماز پڑھیں ۸۵۳۱
❁ پانچوں نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا محمد ﷺ کی سنت ہے ۸۵۳۲
❁ آیت سجدہ پر رکوع کیا، ساتھ ہی سجدہ کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو گیا ۸۶۲۷
❁ آیت سجدہ پر رکوع کر لیا، ساتھ ہی سجدہ کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو گیا ۸۶۲۸
❁ سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو تو اس پر رکوع بھی کر سکتے ہیں، سجدہ بھی کر سکتے ہیں ۸۶۲۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے ۸۶۳۰

Marfat.com

❁ حضرت زر سے مروی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے ۸۶۳۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے، فرماتے تھے' یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے ۸۶۳۲
❁ سورۃ توبہ والی آیت سجدہ کو ایک نبی کی توبہ قرار دے کر ابن مسعود سجدہ نہیں کرتے تھے ۸۶۳۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے ۸۶۳۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے تھے' سورۃ توبہ میں سجدہ نہیں ہے، اُس آیت میں ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے ۸۶۳۵
❁ دوران نماز مسکرانے سے نماز نہیں ٹوٹتی ۸۶۴۹
❁ نمازیں ساتھ ساتھ گناہوں کا کفارہ بنتی رہتی ہیں ۸۶۵۱
❁ انسان جلتا رہتا ہے، اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو اس کی جلن کا اثر ڈھل جاتا ہے ۸۶۵۲
❁ گناہ کبیرہ سے بچتے رہیں، صغیرہ گناہوں کو نمازیں مٹا دیتی ہیں ۸۶۵۳
❁ گناہ کبیرہ سے بچتے رہیں، باقی صغیرہ گناہوں کو نمازیں مٹا دیتی ہیں ۸۶۵۴
❁ حضرت عمر عصر کے بعد نوافل کو پسند نہیں کرتے تھے، جو عمر کو پسند نہیں، میں بھی اسے پسند نہیں کرتا ۸۷۴۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، نماز کو ترجیح دیتے تھے ۸۷۷۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے، آپ نماز کو زیادہ ترجیح دیتے تھے ۸۷۷۹
❁ روزے کی وجہ سے نماز میں کمزوری آنے کے خدشے سے ابن مسعود روزے نہیں رکھتے تھے ۸۷۸۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نماز اور نوافل پڑھنے کا انداز ۸۷۸۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کی وجہ سے روزے کم رکھا کرتے تھے ۸۷۸۴
❁ ابن مسعود نماز کی حرص میں نفلی روزے نہیں رکھتے تھے، چاشت کے نوافل پھر بھی نہیں پڑھتے تھے ۸۷۸۶
❁ قرآن کریم میں متعدد مقامات پر نماز کا ذکر ہے ۸۸۴۴
❁ جس نے نماز چھوڑی اس نے کفر کیا ۸۸۴۵
❁ سورۃ المعارج کی آیت نمبر ۲۳ اور ۳۴ میں نماز کے اوقات کی پابندی کا بیان ہے ۸۸۴۶
❁ جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ۸۸۴۷
❁ جس نے نماز نہ پڑھی، اس کا کوئی دین نہیں ۸۸۴۸
❁ ظہر یا عصر کی نماز میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قراءت کرتے ہوئے سنا گیا ۸۸۶۹
❁ سجدے میں کہنیاں اتنی کشادہ رکھنا کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دے ۸۸۷۰
❁ جو نماز کا پابند ہے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتا، اس کی نماز کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے ۸۸۸۱


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے، تو آواز، ہاتھ اور نگاہ کو پست رکھتے ٨٨٨٨
❁ جو نماز کی پابندی کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا ہے ٨٩٠٣
❁ نماز پڑھنا، بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹانے کے مترادف ہے ٨٩٠٤
❁ رات کی نماز دن کی نماز پر اسی طرح فضیلت رکھتی ہے، جیسے پوشیدہ صدقہ، علانیہ صدقہ پر ٨٩٠٥
❁ رات کی نماز دن کی نماز پر اسی طرح فضیلت رکھتی ہے، جیسے پوشیدہ صدقہ، علانیہ صدقہ پر ٨٩٠٦
❁ آل عمران کی آیت نمبر ١٩١ کا مفادیہ ہے کہ کھڑے نہ ہو سکو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو، بیٹھ نہ سکو تو لیٹ کر ٨٩٣٩
❁ مغرب کا وقت غروب آفتاب ہے، سورۃ الاسراء کی آیت ٨٧ میں اسی کا بیان ہے ٩٠٢٨
❁ مغرب کا وقت سورج کے غروب کا وقت ہے ٩٠٣٩
❁ قنوت صرف وتر کی آخری رکعت میں پڑھنا سنت ہے ٩٠٦٤
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، صرف وتروں کی آخری رکعت میں پڑھتے تھے ٩٠٦٥
❁ حضرت عبداللہ پہلے سجدے میں سبحانك لااله غيرك اور دوسرے میں سبحانك لارب غيرك پڑھتے تھے ٩٠٦٦
❁ امام سے پہلے سر سجدے سے اٹھانے والے کی شکل کتے جیسی ہو سکتی ہے ٩٠٧٢
❁ جو امام سے پہلے سر اٹھالیتا ہے، وہ کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کی شکل گدھے جیسی ہو جائے ٩٠٧٣
❁ نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ٩٠٧٤
❁ نماز میں وسوسہ آئے تو دل میں اچھے خیالات لانے کی کوشش کریں ٩٠٨١
❁ جس کو نماز میں شک یا وہم ہو، وہ غور و فکر کرلے اور آخر میں دو سجدے کرلے ٩٠٨٢
❁ عبداللہ بن مسعود السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته کے بعد السلام علينا من ربنا پڑھتے تھے ٩٠٨٣
❁ نماز فجر میں طوال مفصل پڑھنے والے نوجوان امام پر ابن مسعود کا اعتراض ٩٠٨٨
❁ وتروں میں قراءت کے بعد تکبیر کہنا، پھر دعائے قنوت پڑھنا، پھر تکبیر کہہ کر رکوع جانا ٩٠٩٠
❁ سورج ڈھلتے ہی ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے، عصر کی نماز دن کھڑے پڑھ لینی چاہیے ٩٠٩١
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نماز کے آغاز میں تکبیر کہی، حضرت مسعر نے سینے سے اوپر تک ہاتھ اٹھائے ٩٠٩٩
❁ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو رکعتوں کے بعد قیام نہ کیا بلکہ تیسری کے لئے کھڑے ہو گئے ٩١٠٠
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع کی حالت میں لاحول ولاقوة الابالله پڑھا ٩١٠٤
❁ نماز کے دوران آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے سے نماز نہیں ٹوٹتی ٩١١٢
❁ جیسے ناک کو ہاتھ لگنے سے نماز یا وضو نہیں ٹوٹتا، اسی طرح آلہ تناسل بھی جسم کا ایک عضو ہے ٩١١٣

Marfat.com

❁ اونٹ نحر کرنے میں خون اور لید لگ گئی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی ۹۱۱۷
❁ نماز میں ہوا خارج ہونے کا جب تک یقین نہ ہو، نماز جاری رکھیں، وسوسے کی بنیاد پر نماز نہ چھوڑیں ۹۱۲۸
❁ دوران نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۹۱۲۹
❁ دوران نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۹۱۳۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانا کھانے کے بعد صرف انگلیاں دھو کر نماز پڑھ لیتے تھے ۹۱۳۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھو کر نماز پڑھ لی، وضو نہ کیا ۹۱۳۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھو کر نماز پڑھ لی، وضو نہ کیا ۹۱۳۴
❁ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) نماز فجر کے وقت موزے پہنتے پھر سوتے وقت اتارتے تھے ۹۱۳۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ میں شرکت کے لئے دوڑتے ہوئے مسجد میں آئے ۹۱۵۸
❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے جوتے اتار کر نماز پڑھائی، ابن مسعود نے کہا: آپ وادی مقدس میں ہیں؟ ۹۱۵۹
❁ حضرت ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے جوتے اتار کر نماز پڑھائی، عبداللہ بن مسعود نے کہا: آپ وادی مقدس میں ہیں؟ ۹۱۶۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز زمین پر پڑھتے اور سجدہ بھی زمین پر کرتے تھے ۹۱۶۱
❁ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ چٹائی پر نماز پڑھتے، لیکن سجدہ زمین پر ہی کیا کرتے تھے ۹۱۶۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چٹائی پر نماز پڑھی ۹۱۶۳
❁ نماز کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل تسلیم ہے، تسلیم کے بعد ضروری کام ہو تو جا سکتے ہیں ۹۱۶۸
❁ گھر میں جماعت کروانی ہو تو اقامت کے بغیر کروائی جا سکتی ہے ۹۱۶۹
❁ گھر میں جماعت کروانی ہو تو شہر کی اقامت کافی ہے، وہ بغیر اقامت کے جماعت کروا سکتے ہیں ۹۱۷۰
❁ فرضی نماز چھوڑ کر کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتے ۹۱۷۲
❁ فرضی نماز کا وقت ہو جائے تو پھر اس کو چھوڑ کر کوئی اور نماز نہیں پڑھنی چاہئے ۹۱۷۳
❁ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نے سورج ڈھلتے ہی ظہر کی نماز پڑھا دی، ظہر کا یہی وقت ہے ۹۱۷۴
❁ ظہر کی نماز جب پڑھی جاتی، اس وقت گرمی کی تپش سے ٹڈیاں زمین پر اچھلتی تھیں ۹۱۷۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عصر کی نماز لیٹ کر کے پڑھا کرتے تھے ۹۱۷۶
❁ طلوع آفتاب کے بعد خوب بلند ہونے تک، اور سورج زرد ہونے کے بعد غروب تک نماز مکروہ ہے ۹۱۷۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرتے تھے ۹۱۷۸
❁ نماز مختصر پڑھانی چاہئے، کیونکہ جماعت میں کمزور، ضعیف اور مصروفیت والے لوگ بھی ہوتے ہیں ۹۱۷۹


Marfat.com

❁ ایک روایت یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز منہ اندھیرے پڑھا دیا کرتے تھے ۹۱۸۰

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز فجر پڑھی، پھر سورج ڈھلے ظہر کی نماز پڑھی ۹۱۸۱

❁ حرم میں نماز پڑھ رہے ہوں تو بیت اللہ کے بالکل قریب ہو کر پڑھیں ۹۱۸۲

❁ حرم میں نماز پڑھ رہے ہوں تو بیت اللہ کے بالکل قریب ہو کر پڑھیں ۹۱۸۳

❁ ہو سکے تو نماز کے دوران کسی کو آگے سے گزرنے نہ دو، کیونکہ وہ نماز کے ثواب میں کمی کر دیتا ہے ۹۱۸۴

❁ نمازی کے آگے سے گزرنے والا نمازی کے ثواب میں کمی کا باعث بن جاتا ہے ۹۱۸۵

❁ کسی کو نماز میں اپنے آگے سے گزرنے نہ دو، وہ آپ کے ثواب میں کمی کروا دیتا ہے ۹۱۸۶

❁ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو کسی کو آگے سے گزرنے نہ دو، وہ تمہارے ثواب میں کمی کروا دے گا ۹۱۸۷

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سجدہ کرنے لگتے تو ایک مرتبہ کنکریاں ہٹا لیا کرتے تھے ۹۱۸۸

❁ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ۹۱۸۹

❁ ستونوں کے بیچ صف نہ بناؤ اور جو لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں، ان کی امامت نہ کرواؤ ۹۱۹۰

❁ جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں، ان کی امامت نہ کروائیں، اور ستونوں کے بیچ نماز نہ پڑھیں ۹۱۹۱

❁ ستونوں کے بیچ صف نہ بناؤ اور جہاں پر لوگ آگے سے گزرتے ہوں، وہاں نماز نہ پڑھیں ۹۱۹۲

❁ نمازی ایک ہو یا دو، ستونوں کے بیچ نماز نہ پڑھیں ۹۱۹۳

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود نماز میں جب اٹھتے اور جب جھکتے تو تکبیر کہتے تھے ۹۱۹۴

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کی صرف ابتداء میں رفع یدین کیا کرتے تھے ۹۱۹۵

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ۹۱۹۶

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے ۹۱۹۷

❁ حضرت ابوبکرہ، عمر، عثمان اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم قراءت سے پہلے ثناء پڑھا کرتے تھے ۹۱۹۸

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تسمیہ، تعوذ اور آمین بلند آواز میں نہیں پڑھتے تھے ۹۲۰۱

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین سے نماز کا آغاز کیا کرتے تھے ۹۲۰۲

❁ ظہر و عصر کی پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ اور سورت، بعد والی دو میں صرف فاتحہ پڑھنا ۹۲۰۳

❁ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ انفال کی ۴۰ آیتیں، دوسری میں ایک مفصل سورت پڑھنا ۹۲۰۴

❁ عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں ۲ مفصل سورتیں پڑھنا ۹۲۰۵

❁ عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں ایک مفصل سورت پڑھنا ۹۲۰۶

Marfat.com

| | |
|---|---|
| عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں کوئی اور سورت پڑھنا | ۹۲۰۷ |
| جب امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو امام کی قراءت ہی مقتدی کے لئے کافی ہوتی ہے | ۹۲۰۸ |
| جب تو امام کی اقتداء کر رہا ہو تو اس کے پیچھے قراءت نہ کر | ۹۲۰۹ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے | ۹۲۱۰ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امامت کرواتے تو پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے بعد والی میں کچھ نہ پڑھتے | ۹۲۱۱ |
| امام کو کسی لفظ کی ادائیگی دشوار لگے تو اس کو وہ لفظ دوبارہ پڑھنے پر مجبور نہ کرو | ۹۲۱۲ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو تلقین کرنا پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ کلام ہے | ۹۲۱۳ |
| حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا، دونوں ہاتھوں کو ملا کر اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا | ۹۲۱۴ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے بیچ رکھ لیا | ۹۲۱۵ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ کر لیتے تھے | ۹۲۱۶ |
| حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں رب اغفرلی پڑھا کرتے تھے | ۹۲۱۷ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے رکوع اور سجود میں اکثر یہ پڑھا کرتے تھے | ۹۲۱۸ |
| حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سجدے میں یہ پڑھا کرتے تھے سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ | ۹۲۱۹ |
| حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ کے رکوع کا دورانیہ سورۂ اعراف کی تلاوت سے زیادہ تھا | ۹۲۲۰ |
| جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں | ۹۲۲۱ |
| جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں | ۹۲۲۲ |
| سجدہ اس انداز میں کرنا چاہئے کہ تمام ہڈیاں سجدہ ریز ہوں | ۹۲۲۳ |
| سجدہ کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ انسان کی تمام ہڈیاں سجدہ کریں | ۹۲۲۴ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی اور دوسری رکعت میں پاؤں کے پنجوں کے بل اُٹھتے تھے | ۹۲۲۵ |
| حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے دونوں قدموں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوا کرتے تھے | ۹۲۲۶ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پاؤں کے پنجوں کے بل اٹھ کر کھڑے ہوتے تھے | ۹۲۲۷ |
| حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے | ۹۲۲۸ |
| جوڑا کئے ہوئے نماز نہیں پڑھنی چاہئے، بال کھول دینے چاہئیں، اگرچہ خاک آلود ہو جائیں | ۹۲۲۹ |
| جوڑا کئے ہوئے نماز نہیں پڑھنی چاہئے، بال کھول دینے چاہئیں، اگرچہ خاک آلود ہو جائیں | ۹۲۳۰ |
| حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دوران نماز مکمل طور پر نہیں گھومتے تھے، جدھر ضرورت ہوتی، اُدھر کھسک جاتے | ۹۲۳۱ |


Marfat.com

۞ امام سلام پھیر لے تو دائیں یا بائیں جدھر ضرورت ہو تھوڑا سا پھر سکتے ہو ۹۲۳۲
۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دائیں یا بائیں جانب جدھر ضرورت ہوتی اُدھر تھوڑا سا گھوم جاتے تھے ۹۲۳۳
۞ نماز سے فارغ ہو کر چہرہ پھیر کر بیٹھنا ۹۲۳۴
۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سلام پھیر کر اپنی جگہ سے اٹھ جاتے یا دائیں، بائیں تھوڑا سا گھوم جاتے ۹۲۳۵
۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہو کر جگہ تبدیل کر لیتے یا وہیں پر گھوم کر چہرہ لوگوں کی طرف کر لیتے ۹۲۳۶
۞ جب امام سلام پھیر دے تو جس مقتدی کو کام ہو، وہ جا سکتا ہے ۹۲۳۷
۞ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو یوں لگتا تھا گویا کہ کوئی کپڑا لٹک رہا ہو ۹۲۳۹
۞ نماز ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ رکوع اور سجود تسلی سے کیے جائیں ۹۲۴۰
۞ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز اطمنان اور سکون کے ساتھ پڑھو ۹۲۴۱
۞ جب تک بندہ اپنی توجہ نہ ہٹائے اللہ تعالیٰ اُس کی جانب متوجہ رہتا ہے ۹۲۴۲
۞ قیام میں دونوں قدموں کے مابین کچھ فاصلہ رکھنا چاہیے ۹۲۴۳
۞ جس نے رکعت پالی، اس نے نماز کو پالیا ۹۲۴۴
۞ جس نے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی، اس نے جماعت کو پالیا ۹۲۴۵
۞ جو رکوع میں شامل نہ ہوا، اس کے سجدے کا (رکعت پانے میں) کوئی اعتبار نہیں ہے ۹۲۴۶
۞ جس کا رکوع رہ گیا، وہ اس کو رکعت شمار نہ کرے ۹۲۴۷
۞ جس نے رکعت کا رکوع پالیا، اس کو وہ رکعت مل گئی، بعد میں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے ۹۲۴۸
۞ جس رکعت کا رکوع جماعت کے ساتھ پالیا، وہ رکعت مل گئی ۹۲۴۹
۞ جس رکعت کے رکوع میں شمولیت ہوگئی، وہ رکعت جماعت کے ساتھ مل گئی ۹۲۵۰
۞ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک صف کے پیچھے سے ہی رکوع میں شمولیت اختیار کی جا سکتی ہے ۹۲۵۱
۞ صف سے پیچھے رکوع کر لیا، چلتا ہوا صف میں پہنچا، صف والوں نے سر نہ اٹھایا تھا، رکعت مل گئی ۹۲۵۲
۞ نماز کے آخر میں بیٹھے ہوئے لوگوں سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ان شاء اللہ نماز پالی ہے ۹۲۵۳
۞ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے صف سے پیچھے ہی رکوع کیا اور صف میں شامل ہوئے، ان کو رکعت مل گئی ۹۲۵۴
۞ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ نماز سب سے زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی طرف دوڑا جائے ۹۲۵۵
۞ نماز کی رکعتوں میں، شک پڑے تو یقین پر عمل کرے ۹۲۵۶
۞ تحری یعنی غور و فکر کر کے نماز مکمل کی جائے اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا جائے ۹۲۵۷

Marfat.com

❁ جس کو نماز میں شک پڑ اوہ درستگی کی تحری کرے، آخر میں سجدہ سہو کرے 9258
❁ کھڑا ہونے کی بجائے بیٹھ گیا، بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو گیا، سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے 9259
❁ غلطی سے کھڑا ہو گیا، یا بیٹھ گیا یا سلام پھیر دیا تو سجدہ سہو کرے، پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرے 9260
❁ ازار لٹکانے والے اور رکوع و سجود مکمل نہ کرنے والے کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا 9261
❁ ازار لٹکانے والے اور رکوع و سجود مکمل نہ کرنے والے کی، اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا 9262
❁ جو نماز میں اپنے ازار کو لٹکاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب نگاہ نہیں فرماتا 9263
❁ امام کے ساتھ جتنی رکعتیں پڑھیں، ان کو نماز کا آخر قرار دے کر، رہ جانے والی رکعتوں کو ادا کرے 9264
❁ مغرب کی ایک رکعت رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس کے پڑھنے کا طریقہ 9265
❁ مغرب کی دو رکعتیں جماعت سے رہ جائیں تو ان کو ادا کرنے کا طریقہ 9266
❁ مسروق اور ابن مسعود کی مغرب کی دو رکعتیں رہ گئیں، دونوں نے الگ انداز میں پڑھیں 9267
❁ مغرب کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی، تو رہ جانے والی دو رکعتوں کے پڑھنے کا انداز 9268
❁ امام کے ساتھ مغرب کی دو رکعتیں پڑھیں، بعد میں اپنی ایک رکعت ادا کرنے کا طریقہ 9269
❁ نماز کا بھی وقت ہوتا ہے جیسے حج کا ایک وقت مقرر ہے 9270
❁ صفوں کو سیدھا رکھا کرو، شیطان آ کر بکری کے بچے کی طرح رخنہ ڈال دیتا ہے 9271
❁ امام سے پہلے رکوع و سجود نہ کریں اور نہ ہی اُس سے پہلے رکوع اور سجدے سے سر اٹھائیں 9272
❁ جب امام رکوع کرے، تم رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے، تم سجدہ کرو 9273
❁ ابن مسعود نے ایک بد دین امام کو نماز میں من گھڑت قرآن پڑھتے سنا تو نماز توڑ کر پیچھے ہٹ گئے 9274
❁ مسجد میں جماعت ہو چکی تھی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے واپس گھر جا کر اپنی جماعت کروالی 9275
❁ دو مقتدیوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھائی 9276
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو مقتدی تھے، آپ نے ان دونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھائی 9277
❁ تین آدمی جماعت کروا رہے ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں، زیادہ ہوں تو امام آگے کھڑا ہو 9278
❁ فجر کی جماعت کے ہو رہی تھی، اسی دوران حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھیں 9279
❁ نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھیں 9280
❁ فرضی نمازوں کے بعد دعا مانگنی چاہیے 9281
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت دن کی کسی نماز میں سنی گئی 9282


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نماز میں سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کرتے سنا گیا ۹۲۸۳
❁ نماز کے دوران چارزانوں بیٹھنا گرم پتھر پر بیٹھنے سے برا ہے ۹۲۸۴
❁ آدمی کا گرم پتھر پر بیٹھنا، نماز میں چارزانوں بیٹھنے سے بہتر ہے ۹۲۸۵
❁ جو انسان زمین پر سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو، وہ اشارے کے ساتھ سجدہ کرلے ۹۲۸۶
❁ سجدہ نہ کرسکے تو اشارے سے سجدہ کرلے، کوئی چیز چہرے کی جانب اٹھا کر، اس پر سجدہ نہ کرے ۹۲۸۷
❁ آدمی اپاہج بھی ہوجائے تب بھی کوئی لکڑی گاڑ کر اس کے اوپر سجدہ کرنے کی اجازت نہیں ۹۲۸۸
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب قراءت کرتے تو ان کی آواز پوری حویلی والے سن سکتے تھے ۹۲۸۹
❁ جو اتنی آواز میں قراءت کرے کہ خود اُسے سنائی دے، وہ خفی قراءت کرنے والا قرار نہیں دیا جاسکتا ۹۲۹۰
❁ جس نے اپنی قراءت اپنے کانوں کو سنائی، وہ آہستہ قراءت کرنے والا قرار نہیں دیا جائے گا ۹۲۹۱
❁ حضرت عبداللہ رات کے وقت تلاوت کرتے تھے، قریب کے گھروں میں سنائی دیتی تھی ۹۲۹۲
❁ حضرت عبداللہ رات میں قراءت کرتے، آپ کی آواز سامنے والے حجرہ میں سنائی دیتی تھی ۹۲۹۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آدھی رات کو وتر پڑھا کرتے تھے ۹۲۹۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھا کرتے تھے ۹۲۹۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آدھی رات کو وتر پڑھا کرتے تھے ۹۲۹۶
❁ وتر دو نمازوں کے درمیان ہیں ۹۲۹۷
❁ وتر دو نمازوں کے درمیان ہیں ۹۲۹۸
❁ وتر دو نمازوں، عشاء اور فجر کے درمیان پڑھے جاتے ہیں ۹۲۹۹
❁ نماز عشاء اور فجر کے درمیانی وقفے میں وتر پڑھے جاسکتے ہیں ۹۳۰۰
❁ وتر دو نمازوں کے درمیان ہیں ۹۳۰۱
❁ عشاء اور فجر کے درمیان جب بھی وتر پڑھ لئے جائیں، جائز ہیں ۹۳۰۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فجر کے بعد وتر پڑھنا بھی ثابت ہے ۹۳۰۳
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی اقامت کے دوران وتر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے ۹۳۰۴
❁ فجر کی تثویب تک بھی وتر نہ پڑھے ہوں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے ۹۳۰۵
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اذان فجر کے بعد بھی وتر پڑھے جاسکتے ہیں ۹۳۰۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین وتر پڑھا کرتے تھے ۹۳۰۷


۱۲۵۵۹۷

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے | ۹۳۰۸ |
| ❁ رات کے وتر، دن کے وتروں یعنی نماز مغرب کی طرح تین ہیں | ۹۳۰۹ |
| ❁ جیسے مغرب کی تین رکعتیں ہیں، اسی طرح وتر بھی تین ہیں | ۹۳۱۰ |
| ❁ نماز مغرب کی تین رکعتوں کی طرح وتروں کی بھی تین رکعتیں ہیں | ۹۳۱۱ |
| ❁ وتروں میں ایک رکعت کافی نہیں | ۹۳۱۲ |
| ❁ وتروں کے موضوع پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد کے درمیان ایک خوبصورت مکالمہ | ۹۳۱۳ |
| ❁ حضرت حذیفہ بن یمان اور ولید بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہما نے ایک ایک رکعت وتر پڑھے | ۹۳۱۴ |
| ❁ وتروں کی آخری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا اور رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنا | ۹۳۱۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا سال وتروں میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے | ۹۳۱۶ |
| ❁ ابن مسعود وتر پڑھ کر سوتے تو اٹھ کر ان کو کالعدم کر کے نوافل کے بعد دوبارہ وتر پڑھتے تھے | ۹۳۱۷ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے | ۹۳۱۸ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے | ۹۳۱۹ |
| ❁ ابن مسعود فجر میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے | ۹۳۲۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے | ۹۳۲۱ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے | ۹۳۲۲ |
| ❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی اقامت ہوجانے کے باوجود فجر کی سنتیں پڑھ کر جماعت میں شریک ہوتے تھے | ۹۳۲۳ |
| ❁ طلوع فجر کے بعد نماز فجر کی ادائیگی تک کسی کا گفتگو کرنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اچھا نہیں لگتا تھا | ۹۳۲۴ |
| ❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتیں پڑھ لینے کے بعد فرضوں کی ادائیگی تک گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے تھے | ۹۳۲۵ |
| ❁ طلوع فجر کے بعد نماز فجر کی ادائیگی تک کسی کا گفتگو کرنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اچھا نہیں لگتا تھا | ۹۳۲۶ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک گفتگو ناگوار گزرتی تھی | ۹۳۲۷ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتوں کے بعد کسی قسم کی گفتگو پسند نہیں کرتے تھے | ۹۳۳۰ |
| ❁ پانچوں نمازوں سے پہلے یا بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو نوافل پڑھا کرتے تھے | ۹۳۳۱ |
| ❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب اور عشاء کے بعد ۲، فجر سے پہلے ۲ رکعتیں پڑھتے تھے | ۹۳۳۲ |
| ❁ ابن مسعود ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب و عشاء کے بعد ۲ اور فجر سے پہلے ۲ سنتیں پڑھتے تھے | ۹۳۳۳ |
| ❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب و عشاء کے بعد ۲ اور فجر سے پہلے ۲ سنتیں پڑھتے تھے | ۹۳۳۴ |


Marfat.com

❁ سورج ڈھلنے کے بعد ظہر سے پہلے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چار رکعتیں پڑھتے تھے ۹۳۳۵

❁ ظہر کی پہلی چار رکعتوں کی فضیلت دوسرے نوافل پر ایسے ہی جیسے باجماعت نماز کی، تنہا نماز پر ۹۳۳۶

❁ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے ۹۳۳۷

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیشہ مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل پڑھتے رہتے تھے ۹۳۳۸

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب سے عشاء تک نوافل پڑھتے رہتے تھے ۹۳۳۸

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل پڑھنے کو بہت اچھا سمجھتے تھے ۹۳۴۰

❁ اونگھ جہاد میں آئے تو اللہ کی طرف سے امان ہے، نماز میں آئے تو شیطان کی طرف سے ہے ۹۳۴۱

❁ اونگھ نماز میں شیطان کی طرف سے اور جنگ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے ۹۳۴۲

❁ نماز میں جماہی اور اونگھ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے ۹۳۴۳

❁ ایک روایت یہ ہے کہ قصر نماز صرف حج یا جہاد میں ہے ۹۳۴۴

❁ نماز قصر اس وقت تک جائز نہیں جب تک مسافت سفر کے ارادے سے شہر سے باہر نہ آجائے ۹۳۴۵

❁ تجارت یا کسی کام سے قریبی شہر میں جانے والا مسافر نہیں ہے، وہ پوری نماز پڑھے ۹۳۴۶

❁ شہر کی قریبی بستیوں میں جانے سے نماز قصر نہیں ہوتی ۹۳۴۷

❁ جس نے دوران سفر فرض کی چار رکعتیں پڑھیں، وہ اپنی نماز دہرائے ۹۳۴۸

❁ چاشت کی نماز کے وقت سونے والے کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی گفتگو ۹۳۴۹

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسی قرائت کی اجازت نہیں دیتے تھے جس سے لوگوں کو ملال ہو ۹۳۵۰

❁ عورت کے لئے سب سے افضل نماز وہ ہے جو اس نے گھر کے کمرے کے اندر پڑھی ۹۳۵۹

❁ عورت کو سب سے زیادہ ثواب اس نماز کا ملتا ہے جو وہ اپنے گھر کے کمرے میں پڑھتی ہے ۹۳۶۰

❁ عورت کو سب سے زیادہ ثواب اس نماز کا ہے جو وہ اپنے گھر کے کمرے میں پڑھتی ہے ۹۳۶۱

❁ عورت کے لئے نماز پڑھنے کی سب سے بہترین جگہ اس کے گھر کا کمرہ ہے ۹۳۶۲

❁ عورت کا اپنے گھر کے چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنا، بڑے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ۹۳۶۹

❁ عورت کا گھر کے اندر نماز پڑھنا، صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ۹۳۷۰

❁ نماز اچھی طرح ادا کیا کرو اور خطبہ مختصر دیا کرو ۹۳۷۹

❁ لمبی نماز اور مختصر خطبہ کسی آدمی کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے ۹۳۸۰

❁ حکمران نماز لیٹ کریں تو اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا، ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہوجانا ۹۳۸۲

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حکمرانوں کے ساتھ ہی نماز پڑھتے، خواہ وہ تاخیر سے پڑھتے ۹۳۸۶


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ولید بن عقبہ کا انتظار کئے بغیر جماعت کرا دی | ۹۳۸۷ |
| ❁ اذان کا جواب نہ دینا دوران نماز پیشانی صاف کر لینا اور سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفا ہے | ۹۳۸۹ |
| ❁ نماز میں چہرہ صاف کرنا، سترہ کے بغیر نماز پڑھنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جفا ہے | ۹۳۹۰ |
| ❁ جس کی نماز قضا ہوگئی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے زیادہ احسن انداز میں نماز پڑھنے کا کہا | ۹۳۹۱ |
| ❁ دو کپڑوں میں بھی نماز پڑھ سکتے ہیں اور ایک میں بھی ہو جاتی ہے | ۹۳۹۲ |
| ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا دوران سفر نماز سے پہلے اور بعد میں نوافل پڑھتے تھے | ۹۳۹۳ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھتے تھے | ۹۴۱۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھا کرتے تھے | ۹۴۱۶ |
| ❁ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر سے شروع کر کے نحر کے دن عصر تک پڑھی جائیں | ۹۴۱۹ |
| ❁ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں | ۹۴۲۲ |
| ❁ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں | ۹۴۲۳ |
| ❁ جو آخری قعدہ میں شامل ہوا، اس کو بھی جماعت کا ثواب مل جاتا ہے | ۹۴۳۴ |
| ❁ امام اکیلا مقتدیوں سے اونچا نہیں کھڑا ہونا چاہئے | ۹۴۴۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ امام اکیلا اونچی جگہ کھڑا ہو | ۹۴۴۶ |
| ❁ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے، ستائیسویں رات میں ہوتی ہے | ۹۴۶۷ |
| ❁ ایک وقت تھا جب نماز میں اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینے کی اجازت تھی | ۹۶۶۴ |
| ❁ دوپہر کی گرمی دوزخ کی تپش ہے اس لئے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم ہے | ۹۶۷۲ |
| ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں دوپہر کی گرمی میں نماز کی شکایت عرض کی گئی | ۹۶۷۳ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، اس کے بعد والدین کی خدمت کرنا ہے | ۹۶۸۱ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۲ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۳ |
| ❁ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے | ۹۶۸۴ |
| ❁ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے | ۹۶۸۵ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۶ |
| ف ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے | ۹۶۸۷ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے | ۹۶۸۸ |


Marfat.com

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۶۸۹
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۶۹۱
❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا سب سے افضل عمل ہے ۹۶۹۲
❁ وقت پر نماز ادا کرنا سب سے افضل عمل ہے ۹۶۹۳
❁ فرضی نماز وقت پر ادا کرنا اور ماں باپ کی خدمت کرنا سب سے افضل عمل ہیں ۹۶۹۴
❁ وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ سب سے افضل اعمال ہیں ۹۶۹۵
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۶۹۶
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۶۹۷
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۶۹۸
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۷۰۰
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۷۰۲
❁ سب سے افضل عمل ماں باپ کی خدمت اور وقت پر نماز ادا کرنا ہے ۹۷۰۴
❁ اسلام کے درجات میں سب سے افضل درجہ وقت پر نماز ادا کرنا ہے ۹۷۰۵
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللّٰہ ہے ۹۷۰۶
❁ رسول اکرم ﷺ نے کسی نماز میں رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، یاد دلانے پر سجدہ سہو کیا ۹۷۰۷
❁ نماز میں رسول اکرم ﷺ نے ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا ۹۷۰۸
❁ نماز میں شک واقع ہو تو غور و فکر کر کے نماز مکمل کرے آخر میں سجدہ سہو ادا کرے ۹۷۰۹
❁ جس سے نماز میں رکعتوں میں کمی زیادتی ہو جائے، وہ آخر میں دو سجدے کر لے ۹۷۱۰
❁ جو غلطی سے رکعت کم یا زیادہ پڑھ لے، وہ آخر میں سجدہ سہو کر لے ۹۷۱۱
❁ فرضی نماز میں شک واقع ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں، آخر میں سجدہ سہو کر لیں ۹۷۱۲
❁ نماز میں شک آئے، درستگی پر غور و فکر کر لو اور آخر میں سجدہ سہو ادا کرو ۹۷۱۳
❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز میں رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا ۹۷۱۴
❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز عصر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر آخر میں سجدہ سہو کیا ۹۷۱۵
❁ رسول اکرم ﷺ نے عصر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، صحابہ کرام سمجھے کہ نماز کا طریقہ تبدیل ہو گیا ہے ۹۷۱۶
❁ نماز میں کوئی وہم پڑے تو سجدہ سہو کر لیا جائے ۹۷۱۷
❁ رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا ۹۷۱۸

Marfat.com

❁ چار رکعتوں والی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، یاد آنے پر سجدہ سہوادا کرنا ۹۷۱۹

❁ ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائے جانے پر سجدہ سہو کی ادائیگی ۹۷۲۰

❁ حضرت علقمہ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہو کیا ۹۷۲۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہوادا کیا ۹۷۲۲

❁ رسول اکرم ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہوادا فرمایا ۹۷۲۳

❁ پانچ رکعتیں پڑھنا پھر سجدہ سہوادا کرنا رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۹۷۲۵

❁ سجدہ سہواس کے لئے ہے جس کو لگتا ہو کہ اس نے رکعتیں کم یا زیادہ پڑھ لی ہیں ۹۷۲۶

❁ رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، پھر دو سجدے کئے ۹۷۲۷

❁ رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، پھر دو سجدے کئے ۹۷۲۸

❁ سہو کے دو سجدے اس کے لئے ہیں جس کو لگتا ہو کہ اس نے رکعت کم پڑھی ہے یا زیادہ ۹۷۲۹

❁ رسول اکرم ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، ذوالیدین کے توجہ دلانے پر سجدہ سہوادا فرمایا ۹۷۳۰

❁ نماز کی رکعتوں میں سورتوں کی قراءت کی مقدار کا بیان ۹۷۳۱

❁ رسول اکرم ﷺ نے دس رکعتوں میں بیس سورتیں نہیں پڑھیں ۹۷۳۲

❁ چھوٹی سورتیں پڑھنی ہوں تو ایک رکعت میں دو پڑھو ۹۷۳۳

❁ رسول اکرم ﷺ ایک رکعت میں دو چھوٹی سورتیں پڑھ لیا کرتے تھے ۹۷۳۴

❁ رسول اکرم ﷺ چھوٹی سورتیں ایک ایک رکعت میں دو دو پڑھ لیا کرتے تھے ۹۷۳۵

❁ رسول اکرم ﷺ چھوٹی سورتیں ایک رکعت میں دو پڑھتے تھے ۹۷۳۶

❁ ان نظائر سورتوں کی تفصیل جو رسول اکرم ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے ۹۷۳۷

❁ رسول اکرم ﷺ نماز میں جن سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے ۹۷۳۸

❁ مفصل کی پہلی بیس سورتیں ہیں جن کو نظائر کہا گیا، جو رسول اکرم ﷺ ایک رکعت میں دو پڑھتے تھے ۹۷۳۹

❁ وہ سورتیں جو رسول اکرم ﷺ اکثر نماز میں پڑھا کرتے تھے ۹۷۴۰

❁ وہ نظائر سورتیں جن کو رسول اکرم ﷺ ایک ایک رکعت میں دو دو پڑھتے تھے ۹۷۴۱

❁ بعض اوقات رسول اکرم ﷺ ایک ایک رکعت میں دو دو سورتیں بھی پڑھتے تھے ۹۷۴۲

❁ رسول اکرم ﷺ بعض اوقات مغرب وعشاء کی نمازوں کو ان کے وقتوں میں اکٹھے پڑھتے تھے ۹۷۵۲

❁ رسول اکرم ﷺ دوران سفر دو دو نمازیں ایک ساتھ بھی پڑھ لیا کرتے تھے ۹۷۵۳

❁ تشہد کے حوالے سے سب سے معتبر حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہے ۹۷۵۵


Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۵۶
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۵۷
رسول اکرم ﷺ نے خود نماز کا تشہد تعلیم فرمایا ۹۷۵۸
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۵۹
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۰
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۱
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۲
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۳
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۴
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۵
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۶
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۷
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۸
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۶۹
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۰
رسول اکرم ﷺ تشہد اور خطبہ یوں سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۷۱
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۲
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۳
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۴
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۵
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۶
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۷
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد ۹۷۷۸
رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۷۹
رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۸۰
رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۸۱

Marfat.com

❁ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۸۲

❁ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۸۳

❁ تشہد سیکھو، کیونکہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی ۹۷۸۴

❁ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۸۵

❁ محدثین کا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر تشہد سکھانا ۹۷۸۶

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۹۷۸۷

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۹۷۸۸

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۹۷۸۹

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے ۹۷۹۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے نماز میں سلام کرنے کا طریقہ تعلیم فرمایا ۹۷۹۱

❁ رسول اکرم ﷺ تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے کوئی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۹۲

❁ رسول اکرم ﷺ تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں ۹۷۹۳

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم فرمایا ہوا تشہد ۹۷۹۴

❁ رسول اکرم ﷺ کا تعلیم کیا ہوا تشہد ۹۷۹۵

❁ رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو یہ تشہد سکھایا تھا ۹۷۹۶

❁ نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی دعا کا بیان ۹۷۹۷

❁ نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی دعاؤں کا ذکر ۹۷۹۸

❁ نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی رقت آمیز دعا کا ذکر ۹۷۹۹

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی نمازوں کی پابندی اور ان میں قراءت کا بیان ۹۸۰۰

❁ صحابہ کرام، حضرت معاذ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دیا کرتے تھے ۹۸۰۳

❁ نماز فجر میں رسول اکرم ﷺ نے صرف ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی تھی ۹۸۳۰

❁ رسول اکرم ﷺ نے صرف تیس دن (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھی، پھر اسے ترک کر دیا تھا ۹۸۳۱

❁ رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر یوں بیٹھتے تھے کہ آپ کے حجرے آپ کی بائیں جانب ہوتے ۹۸۳۲

❁ رسول اکرم ﷺ جب سلام پھیرتے تو آپ کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی ۹۸۳۶

❁ بلا عذر جماعت میں شریک نہ ہونے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ۹۸۳۸

❁ جماعت چھوڑنے کا عذر صرف مریض کا ہے یا خوف میں مبتلا شخص کا ۹۸۴۰


Marfat.com

❁ نماز خوف میں سجدہ سہو نہیں کیا جائے گا ۹۸۴۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ سفر میں قصر پڑھی ۹۸۴۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی سلیم کے کئی قبیلوں، رعل، ذکوان اور عصیہ کے خلاف قنوت پڑھی تھی ۹۸۵۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی کیفیت میں سوجایا کرتے تھے ۹۸۵۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات میں وتر پڑھا کرتے تھے ۹۸۵۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہوکر خطبہ دینے پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وتر کو ک قائما سے استدلال ۹۸۶۰
❁ بندہ سجدے کی کیفیت میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے ۹۸۷۱
❁ ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ رکھا کرتے تھے ۹۸۷۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کا سلام اسی طرح پھیرتے تھے جیسے عام نماز کا سلام پھیرتے تھے ۹۸۸۰
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے ۹۸۹۰

## کتاب القراءت

❁ جو قرآن کریم کو نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے ۸۳۳۲
❁ ابن ام عبد کی قراءت آسمان سے نازل شدہ کے عین مطابق ہے ۸۳۳۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت بہت پسند تھی ۸۳۳۵
❁ جو قرآن کریم کو عین نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے ۸۳۳۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت بعینہ وہی ہے جس طرح قرآن کا نزول ہوا ہے ۸۳۴۰
❁ جو قرآن کریم کو نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے ۸۳۴۱
❁ جو شخص قرآن کو اس کے نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت پڑھے ۸۳۴۳
❁ جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن جمع کر رہے تھے، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچے تھے ۸۳۴۶
❁ حصول قرآن کے لئے جہاں تک سفر ممکن ہوتا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں پہنچ جایا کرتے تھے ۸۳۴۷
❁ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ بھی چکے تھے ۸۳۵۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی قراءت کو ترک نہیں کیا، ان کو خود پر کامل اعتماد تھا ۸۳۵۶
❁ ابن ام عبد کی قراءت نازل شدہ قرآن کریم کے عین مطابق ہے ۸۳۸۳
❁ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے، جہاں سے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی آواز سن لیتا ہے ۸۵۶۳
❁ جس گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے، اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوسکتے ۸۵۶۴
❁ سب سے چھوٹا گھر وہ سینہ ہے جس میں قرآن کی کسی سورت کی تلاوت نہ کی جاتی ہو ۸۵۶۵

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہ ہوتی ہو، وہ ایسا برباد مکان ہے، جس کو آباد کرنے والا کوئی نہ ہو | ۸۵۶۶ |
| ❁ قرآن کی تلاوت کرتے رہا کرو، یہ شفا ہے، واضح نور ہے، اور نافع ہے | ۸۵۶۷ |
| ❁ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں | ۸۵۶۸ |
| ❁ الم ایک حرف نہیں بلکہ تین حرف ہیں، اس کے پڑھنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں | ۸۵۶۹ |
| ❁ قرآن کی تلاوت میں ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں | ۸۵۷۰ |
| ❁ سورۂ ملک پڑھنے سے قبر کے عذاب سے حفاظت ہوتی ہے | ۸۵۷۱ |
| ❁ سورۂ ملک کی تلاوت کرنے والے کی قبر میں کسی بھی طرف سے عذاب داخل نہیں ہو سکے گا | ۸۵۷۲ |
| ❁ جس نے قرآن کو اپنے آگے رکھا، یہ اس کو جنت میں لے جائے گا | ۸۵۷۳ |
| ❁ جو قرآن کریم سے محبت کرتا ہے، اس کو پسند کرتا ہے، وہ بھلائی پر ہے | ۸۵۷۴ |
| ❁ اگر رسول اکرم ﷺ سے محبت کا دعویٰ ہے تو جائزہ لو کہ قرآن سے کتنی محبت کرتے ہو | ۸۵۷۵ |
| ❁ معانی و مطالب پر غور کرتے ہوئے تلاوت کرنے میں اولین و آخرین کی بھلائی ہے | ۸۵۸۵ |
| ❁ قرآن کریم کے ہر حرف کی ایک حد ہے اور ہر حد کا ایک مطلع ہے | ۸۵۸۷ |
| ❁ سورۂ اخلاص پڑھنے سے ایک تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے | ۸۵۸۸ |
| ❁ قرآن پڑھنے، نہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے، نہ کرنے کے بارے ہر ایک کی مثال | ۸۵۸۹ |
| ❁ جس نے ایک رات میں سورۂ بقرہ پڑھی، اس نے کثیر تلاوت کی اور عمدہ کام کیا | ۸۵۹۰ |
| ❁ جس نے ایک رات میں سورۂ بقرہ کی تین آیات پڑھیں، اس نے کثیر تلاوت کی | ۸۵۹۱ |
| ❁ جس گھر میں سورۂ بقرہ کی درج ذیل منتخب دس آیات پڑھی گئیں، اس گھر میں جنات نہیں آ سکتے | ۸۵۹۲ |
| ❁ سورۂ نمل کی آیت نمبر ۸۷ کا تلفظ | ۸۵۹۳ |
| ❁ قرآن جس طرح سیکھا ہے، اسی طرح پڑھو، مختلف قراءتوں میں جو فرق ہے، وہ صرف لفظی ہے | ۸۵۹۹ |
| ❁ ایک آیت کی بجائے دوسری آیت پڑھنا غلطی نہیں، بلکہ اپنی طرف سے آیت بنا لینا غلطی ہے | ۸۶۰۲ |
| ❁ قرآن کو عرب کے لب و لہجہ میں پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ عربی ہے | ۸۶۰۳ |
| ❁ قرآن کریم کی تلاوت عرب کے لب و لہجہ میں کرنی چاہئے | ۸۶۰۴ |
| ❁ قرآن کریم کو عرب کے لب لہجہ میں پڑھنا چاہئے | ۸۶۰۵ |
| ❁ قرآن ہمیشہ دہراتے رہو، یہ جتنی جلدی سینے سے بھاگتا ہے، اتنی جلدی تو اونٹ نہیں بھاگتا | ۸۶۰۷ |
| ❁ سورۂ صافات کی آیت نمبر ۱۲ کا تلفظ | ۸۶۰۸ |
| ❁ ابن مسعود کی قراءت میں الحی القیوم کا تلفظ ''الحی القیام'' ہے | ۸۶۰۹ |


Marfat.com

❁ عبداللہ بن مسعود نے کہا: اے علقمہ ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں ۸۶۱۳

❁ قرآن کریم کو مسلسل یاد کرتے رہو ''ی'' اور ''ت'' میں متشابہ لگ جائے تو اس کو ''ت'' پڑھ لو ۸۶۱۴

❁ قرآن پڑھتے ہوئے یا اور تا میں متشابہ لگے تو اس کو یا قرار دے کر پڑھ لو، قرآن یاد کرتے رہو ۸۶۱۵

❁ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کیا، اس نے بہت تیز پڑھا ۸۶۱۹

❁ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کر لیا، اس نے بہت تیز پڑھا ۸۶۲۰

❁ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کر لیا، اس نے بہت تیز پڑھا ۸۶۲۱

❁ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کر لیا، اس نے بہت تیز پڑھا ۸۶۲۲

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں تین قرآن ختم کیا کرتے تھے ۸۶۲۳

❁ تین دن سے کم میں قرآن ختم نہیں کرنا چاہئے، ویسے روزانہ کچھ نہ کچھ تلاوت ضرور کرنی چاہئے ۸۶۲۴

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے ۸۶۲۵

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن ختم کرتے تھے ۸۶۲۶

❁ آیت سجدہ پر رکوع کر لیا، ساتھ ہی سجدہ کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو گیا ۸۶۲۸

❁ سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو تو اس پر رکوع بھی کر سکتے ہیں، سجدہ بھی کر سکتے ہیں ۸۶۲۹

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے ۸۶۳۰

❁ حضرت زر سے مروی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے ۸۶۳۱

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے، فرماتے تھے 'یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے' ۸۶۳۲

❁ سورۃ توبہ والی آیت سجدہ کو ایک نبی کی توبہ قرار دے کر ابن مسعود سجدہ نہیں کرتے تھے ۸۶۳۳

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے ۸۶۳۴

❁ ابن مسعود کہتے تھے 'سورۃ توبہ میں سجدہ نہیں ہے، اُس آیت میں ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے ۸۶۳۵

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بغیر وضو کے قراءت سننے کو جائز سمجھتے تھے ۸۶۳۶

❁ بغیر وضو قرآن کی تعلیم دینا جائز ہے، جبکہ زبانی طور پر پڑھا رہا ہو ۸۶۳۷

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد، وضو کئے بغیر ایک آدمی کو سورۃ فاتحہ کی تعلیم دی ۸۶۳۸

❁ ایک رات میں ۱۰۰ آیت پڑھنے والا قانتین میں شمار ہوتا ہے اور ۷۰۰ پڑھنے والے کے لئے فلاح ہے ۸۶۴۰

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ انشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے ۸۶۴۱

❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا کرتے تھے ۸۶۴۲

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا گیا ۸۶۴۳

Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ نجم اور سورۃ علق میں سجدہ کیا کرتے تھے ۸۶۴۴
❁ جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اگر وہیں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لیا تو سجدہ ادا ہو گیا ۸۶۴۵
❁ جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اس میں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لینے سے سجدہ ادا ہو جائے گا ۸۶۴۶
❁ جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اس میں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لینے سے سجدہ ادا ہو جائے گا ۸۶۴۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ نجم کے بعد رکوع میں سجدہ تلاوت کی نیت بھی کر لیتے ۸۶۴۸
❁ سورۃ حم تنزیل من الرحمٰن الرحیم کی پہلی آیت میں سجدہ کا بیان ۸۶۵۰
❁ سفر میں تلاوت کے دوران سجدہ تلاوت کی ادائیگی ۸۶۵۵
❁ قرآن کی اصل تزئین یہ ہے کہ اس کی کما حقہ تلاوت کی جائے ۸۷۵۵
❁ قراءت کے شوق کی وجہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے ۸۷۷۷
❁ قرآن جب دل میں پہنچ کر راسخ ہو جاتا ہے، تب انسان کو فائدہ دیتا ہے ۹۲۳۸
❁ جس نے اپنی قراءت اپنے کانوں کو سنائی، وہ آہستہ قراءت کرنے والا قرار نہیں دیا جائے گا ۹۲۹۱
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الجمعہ میں فاسعوا کی بجائے فامضوا پڑھا کرتے تھے ۹۴۲۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرائت میں فاسعوا الیٰ ذکر اللّٰہ کی بجائے فامضوا الیٰ ذکر اللّٰہ ہے ۹۴۲۵
❁ چھوٹی سورتیں پڑھنی ہوں تو ایک رکعت میں دو پڑھو ۹۷۳۳
❁ بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک رکعت میں دو دو سورتیں بھی پڑھتے تھے ۹۷۴۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الفرقان کی ۶۸ ویں آیت پڑھی ۹۸۵۹
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علقمہ سے تلاوت سنتے اور فرماتے ''اچھی آواز قرآن کریم کی زینت ہے'' ۹۸۸۱


## کتاب الجمعہ


❁ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنے والا یوں ہے جیسے وہ آگ میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا ہو ۸۳۱۷
❁ مہینوں کا سردار ''رمضان'' اور دنوں کا سردار ''جمعہ'' ہے ۸۹۰۷
❁ جو جمعہ کے لئے جتنی جلدی جائے گا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اتنا ہی قرب ملے گا ۹۰۶۸
❁ حضرت عبداللہ جمعہ کے دن نفیس سفید کپڑے پہن کر جمعہ پڑھنے جاتے تھے ۹۰۷۷
❁ نماز اچھی طرح ادا کیا کرو اور خطبہ مختصر دیا کرو ۹۳۷۹
❁ لمبی نماز اور مختصر خطبہ کسی آدمی کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے ۹۳۸۰
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الجمعہ میں فاسعوا کی بجائے فامضوا پڑھا کرتے تھے ۹۴۲۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرائت میں فاسعوا الیٰ ذکر اللّٰہ کی بجائے فامضوا الیٰ ذکر اللّٰہ ہے ۹۴۲۵


Marfat.com

❁ جمعہ کے خطبہ کے دوران کسی آیت کے بارے بھی پوچھنے سے جمعہ میں نقص آتا ہے ۹۴۲۶
❁ امام خطبہ دے رہا تھا عبداللہ بن مسعود سے ایک آیت بارے پوچھا گیا، آپ نے جواب نہ دیا ۹۴۲۷
❁ جب امام نکل آئے تو اس وقت کسی بات کرنے والے کو ''چپ ہو جا'' بھی نہیں کہنا چاہیے ۹۴۲۸
❁ نماز جمعہ قضا ہو جانے پر ظہر کی نماز پڑھنا ۹۴۲۹
❁ جس کو جمعہ کی ایک رکعت مل گئی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے ۹۴۳۰
❁ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے ۹۴۳۱
❁ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے ۹۴۳۲
❁ جس کا جمعہ رہ جائے، وہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھ لے ۹۴۳۳
❁ جمعہ کے بعد ۶ رکعتیں پڑھی جائیں گی ۹۴۳۵
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا کہتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ۶ کا حکم دیا ۹۴۳۶
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ جمعہ کے بعد ۲ رکعتیں، پھر ۴ رکعتیں پڑھی جائیں ۹۴۳۷
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد ۶ رکعتیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۴ رکعتیں پڑھنے کا کہتے تھے ۹۴۳۸
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد ۴ رکعتیں پڑھیں ۹۴۳۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد ۴ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ۶ رکعتیں پڑھتے تھے ۹۴۴۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے ۹۴۴۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آ کر لوگ قیلولہ کیا کرتے تھے ۹۴۴۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آ کر لوگ قیلولہ کیا کرتے تھے ۹۴۴۳
❁ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے قرب کا معیار جمعہ کے دن پہلے یا بعد میں آنا ہے ۹۸۷۰


## کتاب العیدین


❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں ۹ تکبیریں پڑھا کرتے تھے ۹۳۹۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں ۹ تکبیریں پڑھتے تھے، ان کی تفصیل ۹۴۰۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب سے عیدین کی ادائیگی کا تفصیلی طریقہ ۹۴۰۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تعلیم دیا ہوا نماز عید کا طریقہ ۹۴۰۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تعلیم دیا ہوا نماز عید کا طریقہ ۹۴۰۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں کل ۹ تکبیریں پڑھا کرتے تھے ۹۴۰۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں جو ۹ تکبیریں پڑھتے تھے، ان کا تفصیلی جائزہ ۹۴۰۵


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں تکبیر تحریمہ کے بعد، رکوع سے پہلے ۳ تکبیریں پڑھتے تھے ۹۴۰۶
❁ ایک روایت یہ ہے کہ جنازہ کی طرح عیدین میں چار تکبیریں ہیں ۹۴۰۷
❁ ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک کلمے جتنا وقفہ ہونا چاہیے ۹۴۰۸
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عید کے دن امام کے آنے سے پہلے نوافل پڑھنے سے منع کرتے تھے ۹۴۰۹
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھنے دیتے تھے ۹۴۱۰
❁ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں عید سے پہلے نوافل پڑھنے سے روکا جاتا تھا ۹۴۱۱
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ عید کے دن لوگوں کو عید سے پہلے نوافل پڑھنے سے منع کرتے تھے ۹۴۱۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے، نفل نہیں پڑھا کرتے تھے ۹۴۱۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، بعد میں ۴ نوافل پڑھتے تھے ۹۴۱۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھتے تھے ۹۴۱۵
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھا کرتے تھے ۹۴۱۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے ۹۴۱۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے ۹۴۱۸
❁ عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عید کے دن پیلو کے درخت کے نیچے غسل کیا ۹۴۲۱


## کتاب المساجد


❁ مسجد کی جانب اٹھائے ہوئے ہر قدم کی بدولت نیکی ملتی ہے، درجہ بلند ہوتا ہے، گناہ معاف ہوتا ہے ۸۵۱۷
❁ صحابہ کرام نیکیوں کے حصول کی خاطر مسجد کی جانب جاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے ۸۵۲۷
❁ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ۸۸۴۹
❁ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ہے ۸۸۵۰
❁ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ہے ۸۸۵۱
❁ حضرت سعد نے نماز پڑھنے کے لئے ایک جگہ مخصوص کی تھی، ضرورتاً وہ جگہ تبدیل کر لی گئی ۸۸۵۴
❁ حضرت مرہ ہمدانی کی خواہش تھی کہ وہ کوفہ کی مسجد میں ہر ستون کے پاس نماز پڑھیں ۸۸۷۲
❁ ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے مسجد کی جانب گئے ۹۱۵۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ میں شرکت کے لئے دوڑتے ہوئے مسجد میں آئے ۹۱۵۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کی نگہبانی کرتے تھے، نمازی کے سوا ہر چیز نکال دیتے تھے ۹۱۶۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے کو ڈانٹا ۹۱۶۶


Marfat.com

❁ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ۹۳۴۸
❁ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ۹۳۴۹
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کو مسجد سے نکال لیتے، کہتے ''تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ اپنے گھر چلی جاؤ'' ۹۳۶۳
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے ۹۳۶۴
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے ۹۳۶۵
❁ عورت عیادت یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے ہی گھر سے نکلے، وہ شیطان کے نرغے میں آجاتی ہے ۹۳۶۷
❁ بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد میں نماز پڑھنے نکلتی تھیں، اور اپنے دوستوں سے جاملتی تھیں ۹۳۷۱
❁ قرب قیامت مساجد کو گزرگاہ بنالیا جائے گا ۹۳۷۴
❁ حضرت حذیفہ کا نظریہ ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوسکتا ہے جس میں جماعت ہوتی ہو ۹۳۹۵
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ۹۳۹۶
❁ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ۹۳۹۷
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رات کو مسجد کی پاسبانی کرتے تھے، نمازی کے سوا ہر چیز کو نکال دیتے تھے ۹۴۴۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب منبر پر جلوہ گر ہوتے تو صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوتے ۹۸۴۹

## کتاب الجنائز

❁ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کی بہ نسبت دہکتے انگاروں پر پاؤں رکھنا آسان ہے ۸۸۷۳
❁ بندہ مومن قبر کے سوالوں کے درست جوابات دیتا ہے، اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے ۹۰۴۴
❁ جنازہ کے ساتھ چلنا ہو تو کم از کم ایک مرتبہ تمام پایوں کو کندھا دو، پھر جیسے مرضی ہو، کندھا دو ۹۴۸۱
❁ جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے کم از کم ایک مرتبہ تمام پایوں کو کندھا لازمی دیں ۹۴۸۲
❁ جنازہ کے ساتھ چلیں تو تمام پایوں کو کندھا دینا سنت ہے ۹۴۸۳
❁ جنازے کے چاروں پایوں کو کم از کم ایک مرتبہ کندھا دینا سنت ہے ۹۴۸۴
❁ جنازہ کے ساتھ چلنے والے تمام پایوں کو کم از کم ایک مرتبہ کندھا ضرور دیں ۹۴۸۵
❁ میت کو غسل دینے کے بعد غسل لازم نہیں ہے، بلکہ وضو کر لینا ہی کافی ہے ۹۴۸۶
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ جنازہ کے لئے کوئی قول وقراءت مقرر نہیں ہے ۹۴۸۷
❁ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کی بجائے کسی دہکتے کوئلے پر پاؤں رکھنا قبول ہے ۹۴۸۸
❁ جنازہ میں کوئی قراءت یا قول مقرر نہیں ہے، امام جتنی تکبیریں کہے، تم بھی اتنی کہو ۹۴۸۹
❁ جس کو درندے کھا گئے اور جو سمندر میں ڈوب گیا، اس سے بھی حساب لیا جائے گا ۹۶۰۲

Marfat.com

❁ کسی شخص کا کفن اس کے جمیع مال سے لیا جائے گا ۹۶۲۸

❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حق ہیں ۹۶۳۲


## کتاب الصیام


❁ ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے، سوائے روزے کے، کہ اس کی جزا اللہ تعالیٰ خود دیتا ہے ۸۳۰۳

❁ روزہ ڈھال ہے جس کے ذریعے انسان دوزخ سے بچتا ہے ۸۳۰۴

❁ حضرت عثمان بن ابی العاص دوران سفر روزہ رکھنے کو مستحب سمجھتے تھے ۸۳۰۷

❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ دوران سفر روزہ چھوڑنا رخصت ہے ۸۳۰۸

❁ قراءت کے شوق کی وجہ سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے ۸۷۷۷

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے، آپ نماز کو زیادہ ترجیح دیتے تھے ۸۷۷۹

❁ عبداللہ بن مسعود چاشت نہیں پڑھتے تھے، حالانکہ آپ روزے سے زیادہ نماز کو اہمیت دیتے تھے ۸۷۸۰

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نماز اور نوافل پڑھنے کا انداز ۸۷۸۲

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ماہ رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا گیا ۸۷۸۳

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کی وجہ سے روزے کم رکھا کرتے تھے ۸۷۸۴

❁ لوگ نفلی روزے رکھتے تھے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ روزے نہیں رکھتے تھے ۸۷۸۷

❁ صدقہ برہان ہے، روزہ ڈھال ہے، نماز نور ہے، سکینہ غنیمت ہے ۸۸۱۹

❁ ہر مہینے تین روزے رکھنا مسلسل روزے رکھنے کے مترادف ہے ۸۸۹۰

❁ ہر مہینے میں تین روزے رکھنے (کی برکت) سے، وسوسے ختم ہو جاتے ہیں ۸۸۹۱

❁ مہینوں کا سردار ''رمضان'' اور دنوں کا سردار ''جمعہ'' ہے ۸۹۰۷

❁ لیلۃ القدر ۲۱ ویں، ۲۳ ویں اور دیگر طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہیے ۸۹۷۶

❁ سورۃ توبہ میں ''سائحون'' سے مراد روزہ دار لوگ ہیں ۸۹۹۷

❁ صبح اس حالت میں کرو کہ تم نے تیل لگایا ہوا ہو اور روزہ رکھا ہوا ہو ۹۱۰۶

❁ وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے اور وضو کسی چیز کے داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے ۹۱۳۵

❁ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کریں، چاند دیکھ کر ختم کریں، مطلع ابر آلود ہو تو ۳۰ دن پورے کریں ۹۴۴۸

❁ رمضان کا پہلا روزہ رہ جانے پر اس کی قضا کر لینا، شعبان کو رمضان سمجھ کر روزہ رکھنے سے بہتر ہے ۹۴۴۹

❁ جو رمضان کی رات میں بیوی سے ہمبستری کر لے، وہ غسل کر کے روزہ رکھ سکتا ہے ۹۴۵۰

❁ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی، اُسی حالت میں روزہ شروع کیا جا سکتا ہے ۹۴۵۱


Marfat.com

❁ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ۹۴۵۲
❁ جنبی نے جان بوجھ کر غسل نہیں کیا اور صبح ہوگئی، تب بھی وہ روزہ رکھ سکتا ہے ۹۴۵۳
❁ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ۹۴۵۴
❁ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ۹۴۵۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں غسل کا تیمم نہیں کروں گا، اگرچہ پورا مہینہ گزر جائے ۹۴۵۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود کا فتویٰ ہے کہ بیوی کا بوسہ لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے ۹۴۵۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے میں اپنی بیوی کے جسم کو چھو لیتے تھے ۹۴۵۸
❁ جس نے ماہ رمضان کا ایک روزہ بلا عذر چھوڑ دیا، اس پر عذاب الٰہی کا خطرہ منڈلاتا رہتا ہے ۹۴۵۹
❁ روزہ کسی چیز کے داخل ہونے سے اور وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے ۹۴۶۰
❁ مطیر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ کے ہمراہ سحری کر کے نماز کے لئے گئے تو نماز کی اقامت ہوگئی ۹۴۶۱
❁ روزہ دار کو کھانے یا پینے کی پیشکش کی جائے تو کہہ دے ''میرا روزہ ہے'' ۹۴۶۲
❁ شب قدر ۱۷ کی رات یا ۲۱ یا ۲۳ کی رات کو تلاش کرو ۹۴۶۳
❁ جو رات شب قدر ہوتی ہے، اس کی اگلی صبح سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے ۹۴۶۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو شب قدر کے بارے واضح طور پر نہیں بتایا کرتے تھے ۹۴۶۵
❁ اس ذات کی قسم جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل کی ہے شب قدر ستائیسویں رمضان کو ہوتی ہے ۹۴۶۸
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں ماہ رمضان میں نماز پڑھاتے، پھر رات کے وقت واپس جاتے ۹۴۷۲
❁ پہلے عاشوراء کا روزہ رکھنا لازمی تھا، رمضان کے روزوں کی فرضیت کے بعد لازم نہ رہا ۹۸۳۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عاشوراء کے دن کھانا کھایا، کیونکہ یہ روزہ اب فرض نہیں ہے ۹۸۴۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ سفر میں قصر پڑھی ۹۸۴۸
❁ روزے کی حالت میں تیل بھی لگانا چاہئے اور کنگھی بھی کرنی چاہئے ۹۸۸۶

## کتاب الزکوٰۃ

❁ زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے چاہے (لینے والے نے) اس پر قبضہ کیا یا نہ کیا ۸۸۵۹
❁ جو نماز کا پابند ہے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتا، اس کی نماز کا کبھی کوئی فائدہ نہیں ہے ۸۸۸۱
❁ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، وہ گنجا سانپ بنا کر اس کے مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۳
❁ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۵
❁ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۶

Marfat.com

❁ جس مال کی زکوۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کردیا جائے گا ۹۰۲۷
❁ ایک مد گندم، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فطرانہ دیا جائے ۹۴۲۰
❁ پچیس اونٹوں میں ایک، ایک سالہ اونٹنی زکوۃ دی جائے گی ۹۴۷۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مال زکوۃ سے سرکاری لوگوں کی تنخواہیں دینے سے انکار کردیا ۹۴۷۴
❁ یتیم بالغ ہوجائے تو اس کو زکوۃ کے مسائل بتادو، آگے اس کی مرضی ہے زکوۃ، دیں یا نہ دیں ۹۴۷۵
❁ یتیم بالغ ہوجائے تو اس کا مال اسے دواور بتادو کہ اتنے سالوں کی زکوۃ واجب الادا ہے ۹۴۷۶
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تنخواہیں دے دیا کرتے تھے، پھر اُس میں سے زکوۃ لیا کرتے تھے ۹۴۷۷
❁ زیورات کی قیمت ۲۰۰ درہم تک پہنچتی ہو تو زکوۃ واجب ہے ۹۴۷۸
❁ زیورات میں بھی زکوۃ واجب ہے اور اپنے زیر کفالت یتیموں کو زکوۃ دے سکتے ہیں ۹۴۷۹
❁ زکوۃ ادا نہ کرنے سے حلال مال بھی حرام ہوجاتا ہے، لیکن حرام مال کسی طرح بھی حلال نہیں ہوتا ۹۴۸۰
❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عباس سے ایک ہی سال میں دو سالوں کی زکوۃ لے لی تھی ۹۸۴۳


## کتاب الحج


❁ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۳ میں حج کی بابت ایک لفظ کی تشریح ۸۹۳۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمرات کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا ۹۱۰۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ سے منع فرمادیا ۹۱۰۷
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ میں فجر کی نماز روشنی میں پڑھ کر وہاں سے روانہ ہوتے تھے ۹۵۸۶
❁ حج کے ساتھ عمرہ کرنے کے بارے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا موقف ۹۵۸۸


## کتاب الاضحیہ


❁ قربانی کے گوشت کا ایک حصہ خود کھائیں، ایک صدقہ کردیں، ایک دوستوں میں بانٹ دیں ۹۰۸۰
❁ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کرے، ایک خود رکھے، ایک دوستوں کو اور ایک فقراء کو کھلادے ۹۵۸۷
❁ گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات لوگ شریک ہوسکتے ہیں ۹۸۸۴


## کتاب النکاح


❁ بیوی کا دودھ حلق میں اتر گیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی، کیونکہ مدت گزر گئی ۸۴۲۰
❁ بیوی کا دودھ شوہر کے منہ میں چلا گیا، حرمت ثابت نہ ہوئی ۸۴۲۱
❁ بیوی کی ماں کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے، اگرچہ بیوی سے علیحدگی ہوچکی ہو ۸۵۰۰


Marfat.com

❁ اسلام میں تجرد کی اجازت نہیں ہے، مسلمان شادی شدہ حالت میں زندگی گزارتا ہے ۸۸۴۰
❁ شادی کے پہلے دن ولیمہ کرنا سنت، دوسرے دن نفل اور اس کے بعد ریاء کاری ۸۸۷۴
❁ میاں بیوی میں محبت کے لئے ایک دعا ۸۹۰۰
❁ میاں بیوی کی آپس میں محبت پیدا کرنے کے لئے دعا ۸۹۰۱
❁ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زندگی کے صرف دس دن باقی ہوں، میں وہ بھی شادی کے بغیر نہ گزاروں ۹۰۷۱
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیوی سے سردیوں میں گرمائش اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتے تھے ۹۰۹۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود بیوی کے ذریعے گرمی اور سردی کی شدت سے بچاؤ کرتے تھے ۹۰۹۳
❁ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، چار ماہ بعد گھر آیا اور اس سے ہمبستری کر لی ۹۰۹۴
❁ قبل از دخول تین طلاقیں دیں تو حلالہ کے بغیر اس شوہر کے نکاح میں نہیں آسکتی ۹۵۰۳
❁ مطلقہ غیر مدخول بہا کی بیٹی سے نکاح کے بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ۹۵۰۷
❁ ہمبستری کرتے ہوئے انزال کے وقت بیوی سے الگ ہو کر باہر انزال کرنے کی رخصت ہے ۹۵۴۷
❁ عزل کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ یہ ”خفیہ زندہ درگور کرنا ہے“ ۹۵۴۸
❁ جس نے کسی عورت سے زنا کیا، پھر توبہ کر لی اور اُسی سے نکاح کیا، یہ نکاح ہو گیا ۹۵۵۴
❁ زنا تو بہر حال حرام ہی ہے لیکن جس عورت سے زنا کیا، پھر اُسی سے نکاح کرنا جائز ہے ۹۵۵۵
❁ ابن مسعود فرماتے ہیں زناکار، خواہ نکاح کر لیں، جب تک اکٹھے رہیں گے زناکار ہی شمار ہوں گے ۹۵۵۶
❁ زنا کرنے والے مرد و عورت نکاح بھی کر کے اکٹھے رہیں، تب بھی زناکار کہلائیں گے ۹۵۵۷
❁ لونڈی کے ساتھ بھی ناجائز طور پر ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے ۹۵۵۸
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اپنی اہلیہ کی کج خلقی کو برداشت کیا کرتے تھے ۹۵۶۷
❁ نامرد شوہر کو ایک سال مہلت دی جائے، اس کے بعد بھی ہمبستری نہ کر سکے تو تفریق کرا دی جائے ۹۵۸۹
❁ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی ۹۵۹۰
❁ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت کے بعد بیوی کو علیحدگی دے دی جائے، عورت کو پورا مہر ملے گا ۹۵۹۱
❁ نکاح یا طلاق ہنسی مذاق میں بھی ہو جاتا ہے ۹۵۹۲
❁ آقا کی وطی سے مغلظہ اپنے شوہر کے لئے حلال نہیں ہو سکتی، کسی اور مرد سے نکاح کرنا ہو گا ۹۵۹۳
❁ ان ۱۲ عورتوں کا ذکر جن سے شادی کرنا مکروہ ہے ۹۵۹۴
❁ کسی عورت پر اس کی بھتیجی یا بھانجی سوتن نہیں لا سکتے ۹۶۸۰
❁ جسم گودنے اور گودوانے ولی، سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت ۹۷۵۰


Marfat.com

❁ جونوجوان شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کرلے، ورنہ روزے رکھے ۹۸۸۵

## کتاب الطلاق

❁ بیوی کا دودھ حلق میں اتر گیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی، کیونکہ مدت گزر گئی ۸۴۲۰
❁ بیوی کا دودھ شوہر کے منہ میں چلا گیا، حرمت ثابت نہ ہوئی ۸۴۲۱
❁ جس نے اپنی بیوی کو آٹھ یا دس طلاقیں دیں تو ہو گئیں ۸۸۸۹
❁ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، چار ماہ بعد گھر آیا اور اس سے ہمبستری کر لی ۹۰۹۴
❁ ایسے طہر میں طلاق دینا سنت ہے، جس میں عورت کے ساتھ صحبت نہ کی گئی ہو ۹۴۹۳
❁ سنت طلاق یہ ہے کہ طہر میں ایک طلاق دیں، پھر عورت ایک حیض گزارے ۹۴۹۴
❁ طلاق سنت یہ ہے کہ اس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے ہمبستری نہ کی ہو ۹۴۹۵
❁ طلاق سنت یہ ہے، جس طہر میں عورت سے ہمبستری نہ کی ہو، اس طہر میں طلاق دے ۹۴۹۶
❁ جو طلاق سنت دینا چاہتا ہو، وہ اُس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے ہمبستری نہ کی ہو ۹۴۹۷
❁ حمل کی حالت میں تین طلاقیں نہ دیں، ورنہ حمل اور دودھ پلانے کا خرچہ تو پھر بھی اٹھانا ہی پڑے گا ۹۴۹۸
❁ تیسرا حیض ختم ہو کر جب تک اس کے لئے نماز حلال نہ ہو، عورت عدت میں ہے، شوہر رجوع کر سکتا ہے ۹۴۹۹
❁ تیسرے حیض کا خون ختم ہو کر جب تک نماز حلال نہ ہو جائے عورت عدت میں ہے ۹۵۰۰
❁ عورت جب تک تیسرے حیض سے پاک ہو کر غسل نہ کر لے شوہر کو رجوع کا حق ہے ۹۵۰۱
❁ تیسرے حیض سے پاک ہو کر جب تک نماز حلال نہ ہو جائے، شوہر کو رجوع کا حق ہے ۹۵۰۲
❁ قبل از دخول تین طلاقیں دیں تو حلالہ کے بغیر اس شوہر کے نکاح میں نہیں آسکتی ۹۵۰۳
❁ تین طلاقوں کے معاملے میں عبداللہ بن مسعود مدخول بہا اور غیر مدخول بہا میں فرق نہیں سمجھتے تھے ۹۵۰۴
❁ تین طلاقوں کے معاملے میں عبداللہ بن مسعود مدخول بہا اور غیر مدخول بہا میں فرق نہیں سمجھتے تھے ۹۵۰۵
❁ مطلقہ کا حیض رک گیا ہو تو ایک سال انتظار کرے، سال گزرنے کے بعد تین مہینے عدت گزارے ۹۵۰۶
❁ مطلقہ غیر مدخول بہا کی بیٹی سے نکاح کے بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ۹۵۰۷
❁ شوہر نے بیوی اس کے گھر والوں کو ہبہ کر دی، گھر والوں نے قبول کر لی تو ایک بائنہ طلاق ہوئی ۹۵۰۸
❁ اگر عورت کے گھر والے، موہوبہ کو قبول کر لیں تو ایک طلاق بائنہ ہو گی ۹۵۰۹
❁ امرک بیدک کہا یا استفلحی بامرک کہا یا عورت کے گھر والوں کو ہبہ کر دیا تو ایک بائنہ طلاق واقع ہوئی ۹۵۱۰
❁ طلاقیں جتنی دیں، اُتنی ہی ہوتی ہیں، کسی نے خود اپنے گلے میں بوجھ ڈالا تو ہم نہیں اتاریں گے ۹۵۱۱
❁ جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دیں، وہ تین ہی ہوئی ہیں ۹۵۱۲


Marfat.com

❁ جس نے اپنی بیوی کو ۹۹ طلاقیں دیں، ان میں سے ۳ کے ساتھ وہ بائنہ ہوگئی، باقی ضائع ہوگئیں ۹۵۱۳
❁ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ۹۰ طلاقیں دے دیں، حضرت عبداللہ نے تین نافذ کر دیں ۹۵۱۴
❁ حرام کا لفظ بولا تو یہ یمین ہے، اس کا کفارہ دیا جائے گا ۹۵۱۵
❁ لفظ حرام بولتے وقت طلاق کی نیت کی ہو تو طلاق ہے ورنہ یمین ۹۵۱۶
❁ بیوی کو حرام کا لفظ بولا تو یہ یمین ہے اور اس کا کفارہ قسم والا ہے ۹۵۱۷
❁ لفظ حرام بولنے میں قسم والا کفارہ دینا پڑے گا ۹۵۱۸
❁ غیر منکوحہ کو دی گئی طلاق نافذ ہونے کے بارے ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نظریہ ۹۵۱۹
❁ جس نے بتائے ہوئے طریقے سے ہٹ کر طلاق دی، طلاق ہوگئی، اس کے ذمہ دار ہم نہیں ہیں ۹۵۲۰
❁ عورت سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھائی، اگر چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایلاء قرار پائے گا ۹۵۲۱
❁ کسی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا تو چار ماہ گزرنے پر ایک طلاق بائنہ واقع ہوگی ۹۵۲۲
❁ ایلاء کی صورت میں چار ماہ گزر جائیں تو ایک طلاق واقع ہوگی، عورت عدتِ طلاق گزارے گی ۹۵۲۳
❁ بیوی سے ایلاء کیا اور چار ماہ صحبت نہ کی تو وہ بائنہ ہوگئی، تجدید نکاح کے بغیر ساتھ نہیں رہ سکتے ۹۵۲۴
❁ سورۃ الطلاق کی عدت والی آیات، سورۃ بقرہ کی عدت والی آیات کے بعد نازل ہوئیں ۹۵۲۵
❁ حاملہ کی عدت والی آیت، عدت وفات والی آیات کے بعد نازل ہوئی ہیں ۹۵۲۶
❁ حاملہ کی عدت کا حکم، عدت وفات کے بعد نازل ہوا ۹۵۲۷
❁ طلاق یافتہ کی عدت طلاق ہوتے ہی اور بیوہ کی عدت شوہر کے فوت ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے ۹۵۲۸
❁ حاملہ کی عدت کے احکام، بیوہ کی عدت کے احکام سے پہلے نازل ہوئے ۹۵۳۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس حاملہ بیوہ کی عدت پر مذاکرہ ۹۵۳۱
❁ جو عورت حاملہ ہو اور اس کا شوہر فوت ہو جائے، اس کی عدت کے بارے مذاکرہ ۹۵۳۲
❁ بیوی کے ہاتھ میں اس کا اختیار دیا، اس نے کہا تجھے تین طلاقیں، اس بارے مذاکرہ ۹۵۳۳
❁ عورت کے ہاتھ میں اختیار دیا، اس نے کہا تین طلاقیں، ایک طلاق واقع ہوئی ۹۵۳۴
❁ عورت کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دیا، اس نے خود کو تین طلاقیں دیں، ایک طلاق رجعی ہوئی ۹۵۳۵
❁ عورت کا معاملہ اس کے ہاتھ دیا، پھر کسی وجہ سے علیحدگی ہوگئی، عورت کا اختیار جاتا رہا ۹۵۳۶
❁ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کر لیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہوئی ۹۵۳۷
❁ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ۹۵۳۸
❁ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ۹۵۳۹

Marfat.com

❁ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ۹۵۴۰
❁ شوہر نے تین مرتبہ "تو خود کو اختیار کر لے" کہا، عورت نے خود کو اختیار کر لیا تو تین طلاقیں ہو گئیں ۹۵۴۱
❁ اگر بیوی کو طلاق رجعی دی، پھر تہمت لگائی تو لعان کر سکتا ہے، بائن کے بعد تہمت پر لعان نہیں کر سکتا ۹۵۴۳
❁ لعان کرنے والے میاں بیوی کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتے ۹۵۴۴
❁ جس عورت سے لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کی تمام جائیداد کی وارث اس کی ماں ہے ۹۵۴۵
❁ جس عورت کے ساتھ لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کے عصبات، اس کی ماں کے عصبات ہیں ۹۵۴۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک طلاق اور عدت کا معیار عورت ہے ۹۵۶۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک روایت یہ ہے کہ طلاق کا معیار مرد اور عدت کا عورت ہے ۹۵۶۲
❁ جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں وہ رہائش اور نان ونفقہ کی حقدار ہے ۹۵۸۵
❁ نکاح یا طلاق ہنسی مذاق میں بھی ہو جاتا ہے ۹۵۹۲


## كتاب العتاق


❁ حضرت عبداللہ نے اپنے غلام کا مال اس کو دینے کے لئے اسے آزاد کر دیا ۹۰۵۶
❁ اپنی کنیز کی شادی آزاد آدمی سے کر دی، اس کے بچے کنیز کے آقا کے غلام نہیں ۹۱۰۱
❁ اپنی کنیز کی شادی آزاد آدمی سے کر دی، اس کے بچے کنیز کے آقا کے غلام نہیں ۹۱۰۲
❁ دو بہنیں ایک شخص کی کنیزیں نہیں ہو سکتیں ۹۵۴۹
❁ دو بہنوں کو ایک شخص کی ملکیت میں جمع کرنے کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ۹۵۵۱
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مشرکہ لونڈی کو ناپسند کرتے تھے ۹۵۵۲
❁ لونڈی کے ساتھ بھی ناجائز طور پر ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے ۹۵۵۸
❁ لونڈی کے لئے عذاب آدھا ہے، لیکن اس کی رخصت آدھی نہیں ہے ۹۵۵۹
❁ لونڈی کا استبراء ایک حیض کے ساتھ کیا جائے گا ۹۵۶۰
❁ شوہر دار لونڈی کو بیچا، اس کو بیچنا ہی اس کی طلاق ہے ۹۵۶۵
❁ ام ولد کا آقا فوت ہو گیا، اس کے وارث اس کو بیچنا چاہتے ہوں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ ۹۵۶۶
❁ لونڈی آزاد کر کے اس سے نکاح کرنے والا، ہدی روانہ کر کے اس پر سوار ہونے والے کی طرح ہے ۹۵۶۴
❁ بیوی کی کنیز سے جبراً زنا کیا تو کنیز آزاد ہے، اور رضامندی سے کیا، وہ اس کی ہو گئی، تاوان ادا کرے ۹۵۶۹
❁ لونڈی نے آقا کے بیٹے کو دودھ پلا دیا، آقا نے اسے بیچنے کا ارادہ کیا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ۹۶۰۴
❁ جس نے کسی کو آزاد کیا، وہ اپنے آزاد کیے ہوئے کی وراثت کا سب سے زیادہ حقدار ہے ۹۷۵۱


Marfat.com

## کتاب الرضاعت

❁ بیوی کا دودھ حلق میں اتر گیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی، کیونکہ مدت گزر گئی — ۸۴۲۰

❁ بیوی کا دودھ شوہر کے منہ میں چلا گیا، حرمت ثابت نہ ہوئی — ۸۴۲۱

❁ دودھ کم پیا جائے یا زیادہ، بہر حال اس سے رشتوں کی حرمت ثابت ہو جاتی ہے — ۹۵۸۳

❁ رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ، حرمت بہر طور ثابت ہو جاتی ہے — ۹۵۸۴

## کتاب البیوع

❁ حضرت عثمان بن ابی العاص نے اپنا بیس ہزار درہم کا نقصان کر لیا لیکن شراب کی تجارت نہ کی — ۸۳۰۵

❁ عبداللہ بن مسعود بیع صرف کے جواز کے قائل تھے، حضرت عمر سے ملاقات کے بعد موقف بدل گیا — ۸۴۹۷

❁ دراہم و دنانیر کو ایک دوسرے کے عوض کمی بیشی کے ساتھ بیچنا منع ہے — ۸۴۹۸

❁ عبداللہ بن مسعود بیع صرف کے جواز کے قائل تھے، حضرت عمر سے ملاقات کے بعد موقف بدل گیا — ۸۴۹۹

❁ قسمیں کھانے سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس میں سے برکت ختم ہو جاتی ہے — ۸۸۰۶

❁ وہ مال تیرا نہیں ہے جس میں کسی اور کی شرط موجود ہو — ۹۰۹۸

❁ بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے تو سودا کالعدم کر دیا جائے — ۹۸۴۵

❁ کسی نے ایسی بکری خریدی جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا، اس کو واپس کرنے کا اختیار ہے — ۹۸۹۴

❁ تجارتی قافلوں کے ساتھ شہر سے باہر جا کر ملاقات کی اجازت نہیں ہے — ۹۸۹۵

## کتاب الربا

❁ دراہم و دنانیر کو ایک دوسرے کے عوض کمی بیشی کے ساتھ بیچنا منع ہے — ۸۴۹۸

❁ عبداللہ بن مسعود بیع صرف کے جواز کے قائل تھے، حضرت عمر سے ملاقات کے بعد موقف بدل گیا — ۸۴۹۹

❁ جو مال قرضہ دیا، اس سے بہتر مال واپس لینے میں سود کا شائبہ ہے — ۸۸۵۵

## کتاب التفسیر

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قرآن کی ہر آیت کا شان نزول جانتا ہوں — ۸۳۵۰

❁ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۷ میں اللہ کی محبت میں مال خرچ کرنے کا اصل مطلب — ۸۴۲۴

❁ خیر و شر کے متعلق قرآن کریم کی سب سے مفصل سورۃ نحل کی آیت ۹۰ ہے — ۸۵۷۶

❁ حضرت مسروق اور شتیر دونوں نے ایک دوسرے کی روایت کردہ احادیث کی تصدیق کی — ۸۵۷۷

❁ قرآن کریم کی سب سے جامع اور سب سے عظیم آیت کا ذکر — ۸۵۷۸

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁سورۃ نمل کی آیت نمبر ۸۷ کا تلفظ | ۸۵۹۳ |
| ❁سورۃ نمل کی آیت نمبر ۸۷ اور سورۃ یوسف کی آیت ۱۱۰ کا تلفظ | ۸۵۹۴ |
| ❁سورۃ شعراء کی آیت نمبر ۱۳۷ کی تفسیر | ۸۵۹۵ |
| ❁سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۶۰ کے ایک لفظ کا تلفظ | ۸۵۹۶ |
| ❁سورۃ نحل کی آیت نمبر ۶۷ کے ایک لفظ کے تلفظ کے بارے اختلاف | ۸۵۹۷ |
| ❁سورۃ اسراء کی آیت نمبر ۲۳ کے مختلف تلفظات کا بیان | ۸۵۹۸ |
| ❁قرآن جس طرح سیکھا ہے، اسی طرح پڑھو، مختلف قراءتوں میں جو فرق ہے، وہ صرف لفظی ہے | ۸۵۹۹ |
| ❁سورۃ یوسف کی آیت نمبر ۲۳ میں لفظ ''ہیت'' کا تلفظ | ۸۶۰۰ |
| ❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ہود کی آیت نمبر ۴۱ میں ''وَمَرْسَاهَا'' پڑھا کرتے تھے | ۸۶۰۱ |
| ❁سورۃ صافات کی آیت نمبر ۱۲ کا تلفظ | ۸۶۰۸ |
| ❁ابن مسعود کی قراءت میں الحی القیوم کا تلفظ ''الحی القیام'' ہے | ۸۶۰۹ |
| ❁سورۃ الاعراف میں جمل سے مراد نر اونٹ ہے | ۸۶۱۰ |
| ❁سورۃ الاعراف میں ''جمل'' سے مراد نر اونٹ ہے | ۸۶۱۰ |
| ❁جب کوئی کسی آیت پڑھنے کے بارے پوچھے تو پہلے اس سے سابقہ آیت دریافت کرو | ۸۶۱۱ |
| ❁جس آیت کے بارے پوچھنا ہو، اس سے پچھلی آیت پڑھ کر اس سے آگے پوچھیں | ۸۶۱۲ |
| ❁عبداللہ بن مسعود نے کہا: اے علقمہ ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں | ۸۶۱۳ |
| ❁قرآن کریم کو مسلسل یاد کرتے رہو، یا اور تا میں متشابہ لگ جائے تو اس کو تا قرار دے کر پڑھ لو | ۸۶۱۴ |
| ❁قرآن پڑھتے ہوئے یا اور تا میں متشابہ لگے تو اس کو یا قرار دے کر پڑھ لو، قرآن یاد کرتے رہو | ۸۶۱۵ |
| ❁جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کیا، اس نے بہت تیز پڑھا | ۸۶۱۹ |
| ❁جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا | ۸۶۲۰ |
| ❁جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا | ۸۶۲۱ |
| ❁جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا | ۸۶۲۲ |
| ❁تین دن سے کم میں قرآن ختم نہیں کرنا چاہئے، ویسے روزانہ کچھ نہ کچھ تلاوت ضرور کرنی چاہئے | ۸۶۲۴ |
| ❁سورۃ توبہ میں لفظ ''اواہ'' کا معنیٰ ''رحیم'' ہے | ۸۹۱۰ |
| ❁ایک روایت کے مطابق ''اواہ'' کا معنیٰ دعا ہے | ۸۹۱۱ |
| ❁اواہ، تبذیر اور ماعون کے معانی کا بیان | ۸۹۱۲ |


Marfat.com

۞ماعون کا معنی کلہاڑی اور ڈول یا ہنڈیا ہے اور تبذیر کا مطلب ناحق جگہ خرچ کرنا ہے ۸۹۱۳

۞اواہ، امۃ، قانت اور ماعون کے معانی کا بیان ۸۹۱۴

۞تبذیر کا مطلب ہے ناحق جگہ پر خرچ کرنا ۸۹۱۵

۞تبذیر کا مطلب ''ناجائز مقام پر خرچ کرنا'' ہے ۸۹۱۶

۞ماعون سے مراد، ڈول، ہنڈیا اور کلہاڑی ہے ۸۹۱۷

۞ماعون سے مراد کلہاڑا، ہنڈیا اور ڈول ہے ۸۹۱۸

۞ایک روایت کے مطابق ماعون کا مطلب وہ مال ہے جس کا عوض نہیں دیا جاتا ۸۹۱۹

۞ماعون کا مطلب ''کسی سے ڈول یا ہنڈیا یا اس جیسی چیز عاریت کے طور پر لینا'' ہے ۸۹۲۰

۞حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ماعون، کلہاڑی، ہنڈیا اور ڈول کو کہتے ہیں ۸۹۲۱

۞سورۃ الانعام میں مستقر سے مراد ''رحم'' اور مستودع سے مراد جائے وفات ہے ۸۹۲۳

۞سورۃ الانعام میں مستودع یعنی امانت سے مراد دنیا میں مقام تدفین ہے ۸۹۲۴

۞سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۱۴۲ میں حمولۃ سے مراد سواری والے اور فرش سے مراد چھوٹے اونٹ ۸۹۲۵

۞سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۲۶ میں تبذیر سے مراد ناحق جگہ خرچ کرنا ہے ۸۹۲۸

۞سورۃ النور کی آیت نمبر ۶۰ میں جن کپڑوں کو اتارنے کی اجازت ہے، اس سے مراد بڑی چادر ہے ۸۹۲۹

۞سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۴ میں جس پتھر کا ذکر ہے، وہ گندھک کا پتھر ہے ۸۹۳۱

۞حنطۃ ایک سرخ رنگ کا دانہ ہے جس میں ''جو'' ہوتا ہے ۸۹۳۲

۞سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۳ میں حج کی بابت ایک لفظ کی تشریح ۸۹۳۳

۞سورۃ البقرہ کی آخری آیات عرش کے خزانے میں سے ہیں ۸۹۳۴

۞سورۃ البقرہ کی آیت ۲۸۴ منسوخ ہے جس میں وسوسوں پر مواخذہ کا بیان ہے، اس کی ناسخ کا ذکر ۸۹۳۵

۞شیاطین غلط راستوں پر چلانا چاہتے ہیں، صراط مستقیم کتاب اللہ ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو ۸۹۳۶

۞سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۳ میں اللہ کی رسی سے مراد قرآن کریم ہے ۸۹۳۷

۞حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی رسی جماعت ہے ۸۹۳۸

۞آل عمران کی آیت نمبر ۱۹۱ کا مفاد یہ ہے کہ کھڑے نہ ہو سکو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو، بیٹھ نہ سکو تو لیٹ کر ۸۹۳۹

۞ایسی دو آیتیں کہ کسی بھی گناہ کے بعد پڑھ لی جائیں، وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے ۸۹۴۰

۞سورۃ النساء کی آیت نمبر ۲۴ میں ملکیتی عورتوں میں مشرکہ اور مسلمہ دونوں عورتیں مراد ہیں ۸۹۴۱

۞سورۃ النساء کی آیت نمبر ۳۶ میں کروٹ کے ساتھی سے مراد بیوی ہے ۸۹۴۲


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁سورۃ سجدہ میں عذاب ادنیٰ سے مراد بدر کا دن ہے | ۸۹۴۳ |
| ❁سورۃ السجدۃ کی آیت نمبر ۷ اتورات میں بھی تھی | ۸۹۴۴ |
| ❁اگر انسان کی اس کے تمام گناہوں پر پکڑ ہو تو روئے زمین پر کوئی جاندار بچ نہیں سکتا | ۸۹۴۵ |
| ❁سورۃ صافات میں صافات، زاجرات اور تالیات سے مراد فرشتے ہیں | ۸۹۴۶ |
| ❁سورۃ ص کی آیت نمبر ۲۳ کی تشریح | ۸۹۴۸ |
| ❁سورۃ غافر کی آیت ۱۱ کی وضاحت سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۸ میں موجود ہے | ۸۹۴۹ |
| ❁بطشة الکبریٰ سے مراد جنگ بدر ہے | ۸۹۵۰ |
| ❁سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۸ کی تشریح | ۸۹۵۲ |
| ❁سورۃ النجم کی آیت ۱۸ میں رب کی آیت سے مراد رفرف ہے جس نے آسمان کو بھر رکھا تھا | ۸۹۵۳ |
| ❁سورۃ النجم میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانی سے مراد ایک رفرف ہے جس نے آسمان کو بھر رکھا تھا | ۸۹۵۴ |
| ❁سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۸ میں اللہ تعالیٰ کی آیت سے مراد جنتی رفرف ہے | ۸۹۵۵ |
| ❁اللہ تعالیٰ کی بڑی آیت یہ ہے، رسول اکرم ﷺ نے جبریل امین علیہ السلام کو انکی اصلی صورت میں دیکھا | ۸۹۵۶ |
| ❁سدرۃ المنتہیٰ سے مراد جنت کا کنارہ ہے جہاں سندس اور استبرق کے محلات ہیں | ۸۹۵۸ |
| ❁سورۃ الممتحنہ کی آیت نمبر ۱۳ کی تفسیر | ۸۹۶۱ |
| ❁سورۃ الحشر کی آیت نمبر ۹ میں نفس کی لالچ سے مراد اپنے بھائی کا مال ناحق کھانا ہے | ۸۹۶۲ |
| ❁سورۃ الحاقہ کی آیت نمبر ۷ میں حسوما کا معنی ''متتابعات'' ہے | ۸۹۶۳ |
| ❁سورۃ المطففین میں ختام سے مراد مہر نہیں بلکہ آمیزش ہے | ۸۹۶۴ |
| ❁سورۃ التکویر میں خنس الجوار الکنس سے مراد گائے ہے | ۸۹۶۵ |
| ❁سورۃ الاعراف کی آیت ۱۷۵ میں جس کا ذکر ہے، وہ بلعم ہے | ۸۹۶۶ |
| ❁سورۃ الانشقاق میں ''طبق'' سے مراد آسمان ہے | ۸۹۶۷ |
| ❁وہ پانچ آیات جن کے بدلے دنیا و مافیہا ملے، تب بھی منظور نہیں | ۸۹۷۱ |
| ❁سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۵۷ کی تشریح | ۸۹۷۹ |
| ❁اذان سنتے ہی کام کاج چھوڑ دینے والوں کا ذکر سورۃ النور کی آیت نمبر ۳۷ میں ہے | ۸۹۸۱ |
| ❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چاندی پگھلا کر لوگوں کو ''مہل'' کی عملی صورت دکھائی | ۸۹۸۴ |
| ❁چاندی کے ایک تھال کو پگھلا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مہل کا مشاہدہ کروایا | ۸۹۸۵ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۱ میں پل صراط کا ذکر ہے | ۸۹۸۶ |

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۸۴ کی تشریح | ۸۹۸۷ |
| ❁سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۸۷ میں اس غلام کا ذکر ہے جو اپنے آقا سے بھاگ گیا تھا | ۸۹۸۸ |
| ❁سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۱۰۰ کی تشریح | ۸۹۸۹ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں ''حفدۃ'' سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں | ۸۹۹۰ |
| ❁حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں | ۸۹۹۱ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں | ۸۹۹۲ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں ''حفدہ'' سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں | ۸۹۹۳ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں | ۸۹۹۴ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں | ۸۹۹۵ |
| ❁سورۃ توبہ میں ''سائحون'' سے مراد روزہ دار لوگ ہیں | ۸۹۹۷ |
| ❁سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۶ میں کثیر سے مراد ہزاروں کی تعداد ہے | ۸۹۹۸ |
| ❁سورۃ البلد کی آیت ۱۰ میں ''نجدین'' سے مراد خیر وشر کے دو راستے ہیں | ۸۹۹۹ |
| ❁سورۃ ص کی آیت ۶۱ میں سانپ اور اژدھوں کا ذکر ہے | ۹۰۰۴ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت ۸۸ میں عذاب میں اضافہ کی تفصیل | ۹۰۰۵ |
| ❁سورۃ النحل کی آیت ۸۸ میں عذاب فوق العذاب کی تشریح | ۹۰۰۶ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' کا مطلب جہنم کی ایک وادی ہے | ۹۰۰۷ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' کا مطلب جہنم کی ایک نہر ہے | ۹۰۰۸ |
| ❁''غی'' جہنم میں ایک نہر ہے جس میں شہوات کی پیروی کرنے والوں کو پھینکا جائے گا | ۹۰۰۹ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم میں پیپ بھری ایک وادی ہے | ۹۰۱۰ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم کی ایک وادی اور نہر ہے | ۹۰۱۱ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم کی ایک گہری وادی ہے | ۹۰۱۲ |
| ❁''غی'' جہنم کے اندر ایک وادی ہے | ۹۰۱۳ |
| ❁سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم کی وادی ہے | ۹۰۱۴ |
| ❁'جہنم کے اندر پیپ کی ایک وادی ہے جس کا نام ''ویل'' ہے | ۹۰۱۵ |
| ❁سورۃ النور کی آیت ۳۱ کی تشریح | ۹۰۱۶ |


Marfat.com

۞سورۃ النور کی آیت ۳۱ میں زینت سے مراد بالیاں، چوڑیاں، ہار اور پازیبیں ہیں ۹۰۱۷

۞سورۃ النور کی آیت ۳۱ میں زینت سے مراد بالیاں، چوڑیاں، کنگن، ہار اور پازیبیں ہیں ۹۰۱۸

۞سورۃ ابراھیم کی آیت ۹ کی تشریح ۹۰۱۹

۞سورۃ ابراھیم کی آیت ۹ کی تشریح ۹۰۲۰

۞سورۃ مریم کی آیت نمبر ۷۱ میں پلصراط کا ذکر ہے ۹۰۲۱

۞جس طرح جانور کی سری آگ میں بھوننے سے بدشکل ہو جاتی ہے دوزخیوں کا وہ حال ہوگا ۹۰۲۲

۞جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، وہ گنجا سانپ بنا کر اس کے مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۳

۞سورۃ آل عمران کی آیت ۱۸۰ کی تشریح ۹۰۲۴

۞جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۵

۞جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۶

۞جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ۹۰۲۷

۞مغرب کا وقت غروب آفتاب ہے، سورۃ الاسراء کی آیت ۷۸ میں اسی کا بیان ہے ۹۰۲۸

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۲۹

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۰

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۱

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۲

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۳

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۴

۞سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۵

۞سورج کے دلوک ہونے سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۶

۞سورج کے دلوک ہونے سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے ۹۰۳۷

۞سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۷۸ میں "غسق لیل" سے مراد عشاء کا وقت ہے ۹۰۴۰

۞غسق اللیل سے مراد عشاء کا وقت ہے ۹۰۴۱

۞سورۃ طٰہٰ کی آیت ۱۲۴ میں تنگ زندگانی سے مراد قبر کا عذاب ہے ۹۰۴۲

۞حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مطابق معوذتین قرآن میں سے نہیں ہیں ۹۰۵۱


Marfat.com

❁ عبداللہ بن مسعود نے ''وارجلکم الیٰ الکعبین'' کی بناء پر وضو میں پاؤں دھونے کا موقف اپنالیا تھا ۹۱۰۸
❁ ابن مسعود کے نزدیک جماع کے علاوہ بیوی کے ساتھ ہر عمل ''ملامسہ'' ہے ت۹۱۲
❁ سورۃ الطلاق کی عدت والی آیات، سورۃ بقرہ کی عدت والی آیات کے بعد نازل ہوئیں ۹۵۲۵
❁ حاملہ کی عدت والی آیت، عدت وفات والی آیات کے بعد نازل ہوئی ہیں ۹۵۲۶
❁ حاملہ کی عدت کا حکم، عدت وفات کے بعد نازل ہوا ۹۵۲۷
❁ سورۃ الطلاق سورۃ بقرہ کے بعد نازل ہوئی ۹۵۲۹
❁ سورۃ الحدید کی آیت نمبر ۱۶ کے نزول کے چار سال بعد اہل کتاب ایمان لے آئے تھے ۹۶۵۴
❁ سورۃ الاسراء کی آیت ۵۷ ان لوگوں کے بارے نازل ہوئی جو جنات کی عبادت کرتے تھے ۹۶۷۷
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام امۃ قانتاً کے مصداق تھے ۹۸۰۱
❁ امۃ اور قانت کے معنیٰ کی وضاحت ۹۸۰۲
❁ سورۃ النحل کی آیت نمبر ۱۲۰ میں امۃ اور قانت کا مصداق حضرت معاذ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں ۹۸۰۴
❁ حضرت معاذ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام امۃ قانتاللّٰہ حنیفا کے مصداق تھے ۹۸۰۵
❁ سورۃ النحل کی آیت ۱۲۰ میں قَانِتًالِلّٰہِ حَنِیْفًا کے مصداق حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بھی ہیں ۹۸۰۶
❁ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ امۃ قانت کا مصداق تھے کیونکہ اس کا مطلب بھلائی کی تعلیم دینے والا ہے ۹۸۰۷


## کتاب الجهاد


❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو قتل کیا ۸۳۸۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو قتل کیا، وہ اس امت کا فرعون تھا ۸۳۹۰
❁ ابوجہل کے قتل پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ۸۳۹۱
❁ ابوجہل کے قتل پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے، وہ اس امت کا فرعون تھا ۸۳۹۲
❁ ابوجہل کے قتل پر اس کی لاش کو دیکھنے کے لئے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چل کر آئے ۸۳۹۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں ابوجہل کو قتل کیا ۸۳۹۵
❁ جو رحمت کی امید اور عذاب کے خوف سے نماز پڑھتا ہے یا جہاد کرتا ہے، اللہ اس کی امید پوری کرتا ہے ۸۴۵۴
❁ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک چابک لے جانا، بار بار حج کرنے سے افضل ہے ۸۴۹۶
❁ جابیہ میں لڑنے والے لوگ دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں دلچسپی رکھنے والے تھے ۸۵۰۵
❁ مجاہد اور تنہائی کے عبادت گزار سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے ۸۷۱۰


Marfat.com

❁ فارس اور روم کی فتح سے پہلے ہی رسول اکرم ﷺ نے ان کے مال غنیمت کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا تھا ۸۸۵۶
❁ غزوہ بدر ۱۷ رمضان المبارک کو ہوا ۸۹۷۵
❁ ایک کوڑا اتیار کر کے جہاد میں دینا، نفلی حج سے بہتر ہے ۹۰۵۷
❁ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۸۴
❁ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۸۵
❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۹۶
❁ جنگ بدر میں حضرت سعد نے سوار ہو کر بھی لڑائی کی اور پیادہ بھی ۹۸۶۱


## کتاب الشهید


❁ شہداء کی روحیں قیامت کے دن سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوں گیں ۸۸۱۴
❁ شہیدوں کی روحیں جنت میں سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوتی ہیں ۸۹۳۰
❁ شہیدوں کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہونے کے بارے ایک اور حوالہ ۸۹۳۰
❁ شہداء کی روحیں اللہ تعالیٰ کے ذریعے اپنے نبی کی جانب سلام اور خیریت کا پیغام بھیجتی ہیں ۸۹۳۰


## کتاب السیر


❁ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کی چابیاں منگوائیں، حاضری دی، پھر چابیاں واپس کر دیں ۸۳۱۳
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال ۳۲ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا ۸۳۲۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت کمزور تھے ۸۳۲۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی پنڈلیاں باریک تھیں ۸۳۲۷
❁ زید رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ۷۰ سورتیں سیکھ بھی چکے تھے ۸۳۵۳
❁ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ بھی چکے تھے ۸۳۵۴
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنا مصحف کسی کے حوالے نہ کیا اور اس پر قائم رہے ۸۳۵۷
❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے بھی پہلے ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں یاد کر چکے تھے ۸۳۵۸
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قد چھوٹا تھا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کا بہت احترام کرتے تھے ۸۳۹۶
❁ قلب محمد تمام قلوب سے افضل ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ قلب اپنے لئے خاص کر لیا ۸۵۰۳
❁ ان تین افراد کا ذکر جنہوں نے سب سے زیادہ سمجھداری کا ثبوت دیا ۸۷۴۱
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ نے قاتلانہ حملہ کیا تھا ۸۷۴۶


Marfat.com

❁ منبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دیتے ہوئے ابن مسعود کی آواز گئی بار بیٹھی ۸۷۵۳
❁ یمن کے بھاگے ہوئے غلام حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کئے گئے ۸۹٦۸
❁ یوسف علیہ السلام کے ٦۳ گھر والے مصر گئے تھے، موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نکلے تو ایک لاکھ ۷۵ ہزار تھے ۸۹۷۰
❁ غزوہ بدر ۱۷ رمضان المبارک کو ہوا ۸۹۷۵
❁ اسلام کی چکی ۳۵ سال تک درست طرح گھومے گی ۹۰۵۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود کا اپنا بیان ہے کہ وہ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نہیں تھے ۹۸۲۸
❁ بن مسعود رضی اللہ عنہ صفا کے اس مقام پر کھڑے ہوئے جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے ۹۸۹۳

## کتاب الامارۃ

❁ سب سے افضل شخص کو ڈھونڈ کر خلیفہ نامزد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا ۸۷۵۰
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ۸۷۵۱
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ۸۷۵۲

## کتاب القضاء

❁ جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنے کے مترادف ہے ۸۴۸۹
❁ قاضی کو اپنے منصب قضاء پر کچھ بھی رزق نہیں لینا چاہیے ۹۰۷۸
❁ قاضی جان بوجھ کر ناانصافی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت قاضی کے ساتھ ہوتی ہے ۹٦۷۱

## کتاب الاسامی

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جب کنیت رکھی گئی، اس وقت ان کی کوئی اولاد نہیں تھی ۸۳۲۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حارث، ولید، حکم، ابوالحکم، افلح، نجیح اور یسار جیسے نام رکھنے سے منع کیا کرتے تھے ۹۸۵۰

## کتاب المناقب

❁ حضرت عثمان بن ابی العاص نے اپنا بیس ہزار درہم کا نقصان کر لیا لیکن شراب کی تجارت نہ کی ۸۳۰۵
❁ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے مصحف ملا ۸۳۱۱
❁ حضرت عمرو بن العاص، خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ سن ۸ ہجری کو مدینہ آئے ۸۳۱۲
❁ حضرت عثمان بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ۸۳۱۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بنی زہرہ کے حلیف تھے، جنگ بدر میں شریک ہوئے ۸۳۲۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چھٹے نمبر پر اسلام لائے ۸۳۲۴


Marfat.com

❁ ان پانچ صحابہ کے اسماء گرامی، جن سے قرآن پڑھنے کا رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا ۸۳۲۸

❁ چار لوگوں سے قرآن کی تعلیم حاصل کرو، ان چار صحابہ کرام کے اسمائے گرامی ۸۳۲۹

❁ ان چار صحابہ کرام کا ذکر جن سے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب رسول اکرم ﷺ نے دی ۸۳۳۰

❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نیکی کرنے میں ہمیشہ جیت جایا کرتے تھے ۸۳۳۸

❁ نیکیوں کے مقابلے میں جیت ہمیشہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہوتی تھی ۸۳۴۲

❁ قرآن کریم کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات سب سے زیادہ معتبر ہے ۸۳۴۵

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کی تمام آیات کے شان نزول اور فلسفے کو جانتے ہیں ۸۳۴۸

❁ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں یاد کر چکے تھے ۸۳۵۱

❁ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے ۸۳۵۵

❁ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مینڈھیوں والا بچہ تھا جس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے ۸۳۵۹

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے، زید بن ثابت اس وقت مینڈھیوں والا بچہ تھا ۸۳۶۰

❁ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی مسلمان بھی نہیں ہوئے تھے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں پڑھ چکے تھے ۸۳۶۴

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا تکیہ، مسواک اور نعلین مبارک سنبھالا کرتے تھے ۸۳۷۰

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں میزان پر احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہیں ۸۳۷۱

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی پنڈلیاں قیامت کے دن احد سے بھی زیادہ بڑی اور زیادہ بھاری ہوں گی ۸۳۷۲

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا جسم ہلکا تھا، قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گے ۸۳۷۳

❁ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی ۸۳۷۸

❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا امیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو وہاں کا معلم بنا کر بھیجا تھا ۸۳۹۷

❁ کردار، گفتار، عادات وخصائل میں ابن مسعود سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے مشابہ تھے ۸۳۹۹

❁ قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے ابن ام عبد، اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ۸۴۰۰

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن وسیلہ میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ۸۴۰۱

❁ قیامت کے دن ابن ام عبد وسیلہ کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ۸۴۰۲

❁ ابن ام عبد کی عادات رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ ملتی جلتی تھیں ۸۴۰۳

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے ملتی جلتی تھیں ۸۴۰۴

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تمام عادات رسول اکرم ﷺ سے بہت زیادہ ملتی تھیں ۸۴۰۵


Marfat.com

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تمام ادائیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ملتی جلتی ہیں ۸۴۰۶
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرتے تھے ۸۴۰۷
❁ ابن ام عبد رضی اللہ عنہ وسیلے کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ۸۴۰۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر سب سے زیادہ عمل کرتے تھے ۸۴۰۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں ۸۴۱۰
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں ۸۴۱۱
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں ۸۴۱۲
❁ ابن مسعود کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے ۸۴۱۳
❁ ابن مسعود کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے ۸۴۱۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حاضری کا تناسب سب سے زیادہ تھا ۸۴۱۶
❁ صحابہ کرام کی رائے تھی کہ قرآن کریم کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے ۸۴۱۷
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکثر آیا جایا کرتے تھے ۸۴۱۸
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بعض صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے سمجھتے تھے ۸۴۱۹
❁ ۶ صحابہ زیادہ علم والے ہیں، ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عبداللہ رضی اللہ عنہ زیادہ علم والے ہیں ۸۴۳۴
❁ ان چار صحابہ کرام کے اسمائے گرامی، جن سے علم حاصل کرنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ۸۴۳۵
❁ جنگ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف چار افراد بچے تھے، ان میں ابن مسعود بھی تھے ۸۴۳۶
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی بھاری ہوں گی ۸۴۳۷
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گی ۸۴۳۸
❁ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن عطا کیا گیا تھا ۸۴۷۷
❁ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا ۸۴۷۸
❁ یوسف علیہ السلام اپنا چہرہ عورتوں کے سامنے نہیں کھولتے تھے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑ جائیں ۸۴۷۹
❁ قلب محمد تمام قلوب سے افضل ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ قلب اپنے لئے خاص کر لیا ۸۵۰۳
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک تمام قلوب سے افضل ہے ۸۵۱۴
❁ حدیث رسول بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا چہرہ متغیر ہو جاتا تھا ۸۵۴۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کیا کرتے تھے ۸۵۴۲


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ حدیث بیان کرتے ہوئے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھجور کی شاخوں کی طرح ہلتے تھے | ۸۵۴۷ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں تین قرآن ختم کیا کرتے تھے | ۸۶۲۳ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے | ۸۶۲۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن ختم کرتے تھے | ۸۶۲۶ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے | ۸۷۱۳ |
| ❁ مسلمانوں کا کوئی گھر ایسا نہیں ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر غمزدہ نہ ہوا ہو | ۸۷۱۴ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام سنتے ہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آبدیدہ ہو گئے | ۸۷۱۵ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، ان کے ہوتے ہوئے لوگ اسلام میں داخل ہوتے تھے | ۸۷۱۶ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے | ۸۷۱۷ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام فتح، آپ کی ہجرت مدد اور خلافت رحمت تھی | ۸۷۱۸ |
| ❁ جب صالحین کا ذکر ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور ہونا چاہئے | ۸۷۱۹ |
| ❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم، تمام لوگوں کے علم سے زیادہ ہے | ۸۷۲۰ |
| ❁ اگر علم کے دس حصے کیے جائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۹ حصے حاصل کر لئے تھے | ۸۷۲۰ |
| ❁ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دنیا سے گئے، اس دن علم کے دس میں سے ۹ حصے چلے گئے | ۸۷۲۱ |
| ❁ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن علم کے دس میں سے ۹ حصے اٹھ گئے تھے | ۸۷۲۲ |
| ❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں، ابوبکر رضی اللہ عنہ آہیں بھرنے والے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ صالحین میں سے ہیں | ۸۷۲۳ |
| ❁ جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کرو | ۸۷۲۴ |
| ❁ وہ کتا بھی قابل احترام ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے | ۸۷۲۵ |
| ❁ عبداللہ بن مسعود کی رضی اللہ عنہ یہ حسرت تھی کہ وہ تمام عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خادم رہتے | ۸۷۲۶ |
| ❁ ابن مسعود نے فرمایا: اگر حضرت عمر کسی کتے سے محبت کریں تو میں اُس کتے سے بھی محبت کروں گا | ۸۷۲۷ |
| ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کا خوف رکھتے ہیں | ۸۷۲۸ |
| ❁ جب صالحین کا تذکرہ ہو تو آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا کرو | ۸۷۲۹ |
| ❁ کاش کہ میں زندگی بھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے انسان کا خادم رہتا (فرمان عبداللہ بن مسعود) | ۸۷۳۰ |
| ❁ جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر لازمی کرو | ۸۷۳۱ |
| ❁ جب تک عمر رضی اللہ عنہ مسلمان نہیں ہوئے تھے، صحابہ کرام کھلے عام بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھ سکتے تھے | ۸۷۳۲ |


Marfat.com

❁ جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے، صحابہ کرام کی عزت میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا ۸۴۳۳
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے عمر مسلمان ہوئے، تب سے ہم باعزت ہوگئے ہیں ۸۴۳۴
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، تب سے ہم باعزت ہوگئے ۸۴۳۵
❁ شیطان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آہٹ سے بھی بھاگتا ہے ۸۴۳۷
❁ ایک جن نے تین مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مقابلہ کیا، تینوں مرتبہ چت ہوا ۸۴۳۸
❁ ہمیں اس بات میں کوئی تعجب نہیں ہوتا تھا کہ سکینہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر بولتا ہے ۸۴۳۹
❁ پردے کے احکام اور بدر کے قیدیوں بارے مشورے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دوسروں پر فضیلت ۸۴۴۰
❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مرادِ رسول تھے ۸۴۴۰
❁ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کی تھی، مشورہ بھی آپ ہی نے دیا تھا ۸۴۴۰
❁ لگتا تھا کہ حضرت عمر کے ساتھ کوئی فرشتہ رہتا ہے جو ہر موقع پر ان کی رہنمائی کرتا رہتا ہے ۸۴۴۲
❁ لگتا ہے کہ کوئی فرشتہ ہمیشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رہنمائی کرتا رہتا ہے ۸۴۴۳
❁ لگتا تھا کہ کوئی فرشتہ ہمیشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رہنمائی کرتا رہتا ہے ۸۴۴۴
❁ حضرت عمر عصر کے بعد نوافل کو پسند نہیں کرتے تھے، جو عمر کو پسند نہیں، میں بھی اسے پسند نہیں کرتا ۸۴۴۵
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ جا کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لئے لوگوں سے بیعت لی ۸۴۴۷
❁ حضرت عثمان پر تیر برسانے کے بدلے احد پہاڑ جتنا سونا بھی قبول نہیں ۸۴۴۸
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخص کو خلیفہ بنایا گیا ۸۴۴۹
❁ سب سے افضل شخص کو ڈھونڈ کر خلیفہ نامزد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا ۸۴۵۰
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ۸۴۵۱
❁ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ۸۴۵۲
❁ منبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دیتے ہوئے ابن مسعود کی آواز کئی بار بیٹھی ۸۴۵۳
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ دعا مانگتے تھے کہ انہیں بدبختوں سے نکال کر نیک بختوں میں داخل کر دیا جائے ۸۴۵۶
❁ قراءت کے شوق کی وجہ سے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے ۸۴۷۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، نماز کو ترجیح دیتے تھے ۸۴۷۸
❁ عبداللہ بن مسعود چاشت نہیں پڑھتے تھے، حالانکہ آپ روزے سے زیادہ نماز کو اہمیت دیتے تھے ۸۴۸۰
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماہ رمضان کے علاوہ روزے نہیں رکھا کرتے تھے ۸۴۸۵


Marfat.com

❁ نیکی اور برائی میں سے اہل شام اور باقی دنیا کے حصوں کا تناسب ۸۷۸۹
❁ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار خیال ۸۸۰۰
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محترمہ بھی عبادت گزار تھیں ۸۸۰۹
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مجلس میں فتاوی بھی بیان کیے جاتے تھے، فیصلے بھی ہوتے تھے ۸۸۱۴
❁ پشت در پشت کریم ہستی، حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق علیہم السلام تھے ۸۸۲۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سب سے پہلے قرآن سننے والے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں ۸۸۶۸
❁ سب سے پہلے تیرانداز حضرت حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں ۸۸۶۸
❁ سب سے پہلے اذان دینے والے حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں ۸۸۶۸
❁ سب سے پہلے مسجد بنانے والے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ہیں ۸۸۶۸
❁ سب سے پہلے اللہ کی راہ میں گھوڑا حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے دوڑایا ۸۸۶۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں گئے تو لوگ آپ ہی کی باتیں کر رہے تھے ۸۸۷۱
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے ۸۸۹۲
❁ حضرت عبداللہ جمعہ کے دن نفیس سفید کپڑے پہن کر جمعہ پڑھنے جاتے تھے ۹۰۷۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بلا حساب جنت میں جائیں گے ۹۶۵۱
❁ ہر سوموار اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں ۹۶۵۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان پر اس وقت تک گواہ ہوں جب تک میں زندہ ہوں ۹۶۶۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غصہ آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار سرخ ہو جاتے تھے ۹۶۷۰
❁ حضرت ابراہیم علیہ السلام امة قانتا کے مصداق تھے ۹۸۰۱
❁ حضرت معاذ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام امة قانتاللّٰہ حنیفا کے مصداق تھے ۹۸۰۵
❁ سورۃ النحل کی آیت ۱۲۰ میں قانتاللّٰہ کے مصداق حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بھی ہیں ۹۸۰۶
❁ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ امة قانت کا مصداق تھے کیونکہ اس کا مطلب بھلائی کی تعلیم دینے والا ہے ۹۸۰۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر معراج کے ایک حصے کا ذکر ۹۸۳۳
❁ جنگ بدر میں حضرت سعد نے سوار ہو کر بھی لڑائی کی اور پیادہ بھی ۹۸۶۱
❁ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی زیارت عبادت ہے ۹۸۶۳
❁ جو عاشوراء کے دن اپنے اہل و عیال پر وسعت کرتا ہے، اس پر پورا سال وسعت رہتی ہے ۹۸۶۴


Marfat.com

❁ ہر نبی کے کچھ خاص صحابی ہوتے ہیں، میرے خاص صحابی ابوبکر اور عمر ہیں ۹۸۶۵

❁ چاند دو ٹکڑے ہوا اور اس کا ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے گیا، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ ۹۸۶۶

❁ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے گھرانے کے لئے دنیا پر آخرت کو ترجیح دی ہے ۹۸۸۹

❁ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے گھر والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی ہے ۹۹۰۰


## کتاب الادب


❁ عبداللہ بن مسعود اپنا سر دھوتے، پھر اپنے بال اپنے کانوں کے پیچھے چھوڑ دیا کرتے تھے ۸۳۲۵

❁ اجازت دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ حجاب اٹھا دیا جائے اور راز داری نہ رہے ۸۳۶۸

❁ جب کسی نے اجازت دے دی، اس کا مطلب یہ کہ اس نے اپنا راز تم پر کھول دیا ۸۳۶۹

❁ جب کسی کا کام ہو جائے تو پھر اس پر کلام کرتے رہنا فضول شمار ہوتا ہے ۸۴۲۸

❁ سنجیدگی میں اور مذاق میں، کسی بھی صورت میں جھوٹ کی اجازت نہیں ہے ۸۴۳۹

❁ بندے کو سچ بولتے بولتے صدیق اور جھوٹ بولتے بولتے کذاب لکھ دیا جاتا ہے ۸۴۴۰

❁ بندہ جھوٹ بولتے بولتے کذاب اور سچ بولتے بولتے صدیق لکھ دیا جاتا ہے ۸۴۴۳

❁ جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے، نہ مذاق میں، نہ سنجیدگی میں ۸۴۴۷

❁ جھوٹ نہیں بول سکتے، نہ مذاق میں اور نہ سنجیدگی میں ۸۴۴۸

❁ اللہ سے ڈرتے رہو، گھر وسیع بناؤ، زبان قابو میں رکھو اور خطاؤں پر روتے رہو ۸۴۵۸

❁ غلط بات کبھی بھی قبول نہ کرو، چاہے کوئی کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو ۸۴۵۹

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فارغ شخص اچھا نہیں لگتا، جو نہ دنیا کا کوئی کام کرتا ہو، نہ آخرت کا ۸۴۶۰

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایسا شخص پسند نہیں جو نہ دنیا کا کوئی کام کرتا ہو، نہ آخرت کا ۸۴۶۱

❁ بازار کی بھیڑ سے بچو، کیونکہ وہ شیطان کی بھیڑ ہوتی ہے ۸۴۶۷

❁ کسی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات تحقیق کئے بغیر آگے بیان کر دے ۸۴۸۰

❁ کسی کو بلانا، اندر آنے کی اجازت دینے کے مترادف ہے ۸۴۸۱

❁ مومن کی شخصیت کو سب سے زیادہ مجروح کرنے والی چیز ''فحاشی'' ہے ۸۴۸۲

❁ مومن کے اخلاق کو عیب دار قرار دینا فحاشی ہے ۸۴۸۳

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بچوں کا شمار بھنوروں میں ہونا گوارا نہیں ۸۴۸۸

❁ فاجر سے ملنا پڑے تو ناک بھوں چڑھا کر ملنا چاہئے ۸۵۰۱


Marfat.com

❁ فاجر کو اس کے فجور سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو کم از کم چہرے سے اظہار ناپسندیدگی کر دینا چاہئے ۸۵۰۲
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو میں سے دوسرا حلقہ ختم کروا کر، پہلے میں ضم کر دیا ۸۵۵۲
❁ مسجد میں درس کے متعدد حلقوں کی بجائے ایک ہی حلقہ ہونا چاہئے ۸۵۵۳
❁ لوگوں کو اکتاہٹ میں نہ ڈالو، ورنہ وہ ذکر سے ہی اکتا جائیں گے ۸۵۵۵
❁ وعظ ایسے انداز میں کرنا چاہئے کہ لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں ۸۵۵۶
❁ جس گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے، اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہو سکتے ۸۵۶۴
❁ سب سے چھوٹا گھر وہ سینہ ہے جس میں قرآن کی کسی سورت کی تلاوت نہ کی جاتی ہو ۸۵۶۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی پر درخت یا دو تلواروں کی تصویر کندہ تھی ۸۶۳۹
❁ لمبی قید کے لائق روئے زمین پر زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے ۸۶۵۷
❁ روئے زمین پر صرف زبان ایسی چیز ہے، جو لمبی قید میں رہنے کے قابل ہے ۸۶۵۸
❁ لمبی قید میں رہنے کے قابل سب سے زیادہ زبان ہے ۸۶۵۹
❁ لمبی قید کی حقدار زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ۸۶۶۰
❁ گھر کشادہ رکھو، گناہوں پر رویا کرو اور زبان کو قابو میں رکھو ۸۶۶۶
❁ جس جانور کو شکار کر لیا گیا، جب تک وہ اللہ کے پاس نہ پہنچ جائے، آپس میں کلام نہ کریں ۸۶۷۱
❁ ساری رات مردار کی طرح پڑے نہ رہو اور دن میں کچھ وقت آرام بھی کرو ۸۶۷۶
❁ زمانہ جاہلیت اور اسلام میں لفظ ''امعہ'' اور ''عضہ'' کا اطلاق ۸۶۸۰
❁ سوار ہوتے ہوئے جس نے اللہ کا نام نہ لیا، اس کے ساتھ شیطان سوار ہو جاتا ہے ۸۶۹۳
❁ قطع رحمی کرنے والے کے لئے آسمان کے دروازے بند ہوتے ہیں ۸۷۰۵
❁ نماز فجر کے بعد کچھ لوگ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے، آپ نے ان سے ملاقات کر لی ۸۷۰۹
❁ سابقہ جنگی واقعات کے مفہوم پر مشتمل اشعار پڑھنا ۸۷۵۷
❁ جہاں گفتگو کر کے بچت ہو سکتی ہو، وہاں خاموش نہیں رہنا چاہئے ۸۷۵۸
❁ ہر رعایا والے سے اس کی رعایا کی بابت سوال ہو گا حتیٰ کہ گھر کے سربراہ سے بھی پوچھا جائے گا ۸۷۶۴
❁ اپنے کام میں رازداری رکھنی چاہئے، بعض اوقات کوئی تعریف کر کے بھی کام خراب کر دیتا ہے ۸۷91
❁ قطع تعلقی ختم کرنے میں پہل کا مطلب یہ ہے، اپنے بھائی کے پاس آئے، اور پہلے سلام کرے ۸۸۱۲
❁ عورت کی سب سے اچھی عبادت وہی ہے جو وہ اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر کرتی ہے ۸۸۲۲


Marfat.com

❁ تین لوگ سفر میں ہوں تو ایک کو امیر بنالیں، اور ایک سے الگ ہو کر دو لوگ سرگوشی نہ کریں ۸۸۲۳
❁ لوگوں کو ان کے دوستوں پر قیاس کرو ۸۸۲۷
❁ حضرت عبداللہ کا ایک نصرانی کاتب تھا، آپ نے اہتمام کے ساتھ اسے سلام کیا ۸۸۶۰
❁ کچھ نصرانی لوگ حضرت عبداللہ کے پاس آئے، جب وہ پہنچے تو آپ نے ان کو سلام کیا ۸۸۶۱
❁ مشکل اور دقیق گفتگو کرنے سے بچنا چاہیے ۸۸۸۵
❁ جب تک اہل ایمان ایک دوسرے سے ملاقات کے لئے جاتے رہیں گے، تب تک بھلائی پر رہیں گے ۸۸۸۶
❁ سورۃ النور کی آیت نمبر ۶۰ میں جن کپڑوں کو اتارنے کی اجازت ہے، اس سے مراد بڑی چادر ہے ۸۹۲۹
❁ جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، معاہدہ کی غداری کرنا منافقین کی علامت ہے۔ ۸۹۷۷
❁ سورۃ النور کی آیت ۳۱ میں زینت سے مراد بالیاں، چوڑیاں، ہار اور پازیبیں ہیں ۹۰۱۷
❁ اولادوں پر نماز کے حوالے سے سختی کرو اور ان کو نیکیوں کا عادی بناؤ ۹۰۵۴
❁ بھلائی کو اپنی عادت بنالو کیونکہ بھلائی وہی ہے جو عادت بن جائے ۹۰۵۵
❁ لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ موٹ باتیں بنانے والا بہت بڑی مصیبت لے کر گھر جاتا ہے ۹۰۵۹
❁ اللہ تعالیٰ کے کئے ہوئے فیصلے پر ''کاش ایسا نہ ہوتا'' کہنے سے انگارا کھانا زیادہ بہتر ہے ۹۰۷۰
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو خوشبو بہت پسند تھی ۹۰۷۶
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیوی سے سردیوں میں گرمائش اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتے تھے ۹۰۹۲
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود بیوی کے ذریعے گرمی اور سردی کی شدت سے بچاؤ کرتے تھے ۹۰۹۳
❁ جب اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگو تو خالی ہاتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پھیلاؤ ۹۱۰۵
❁ آلہ تناسل کو ہاتھ لگ جائے یا ناک کو، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں میں کوئی فرق نہیں سمجھتے ۹۱۱۴
❁ ابن مسعود فرماتے ہیں، آلہ تناسل کو ہاتھ لگالوں یا اپنے گھٹنوں کو، اس میں کوئی فرق نہیں ہے ۹۱۱۵
❁ ذکر کو ہاتھ لگنا، ناک، کان، ران یا گھٹنے کو ہاتھ لگنے کے مترادف ہے ۹۱۱۶
❁ مردار کی کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے ۹۱۱۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے علاوہ بھی اپنی دائیں جانب تھوکتے نہیں تھے ۹۱۶۵
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے کو ڈانٹا ۹۱۶۶
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبر، جنون اور غزلیہ اشعار سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۹۱۹۹
❁ خوبصورتی کے لئے بال نوچنا، دانتوں میں رخنہ ڈالنا، جعلی بال لگوانا، باعث لعنت ہے ۹۳۵۴

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ چہرے یا ابرو کے بال صاف کروانے، جسم گودنے اور دانتوں میں رخنہ کروانے والیوں پر لعنت ہے | ۹۳۵۵ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے بال جھڑ گئے تھے لیکن انہوں نے جعلی بال نہ لگوائے | ۹۳۵۶ |
| ❁ جسم گودوانے والیوں، دانتوں میں فاصلہ کروانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے | ۹۳۵۷ |
| ❁ چہرے یا ابروؤں کے بال صاف کروانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے | ۹۳۵۸ |
| ❁ عورت کے لئے سب سے افضل نماز وہ ہے جو اس نے گھر کے کمرے کے اندر پڑھی | ۹۳۵۹ |
| ❁ عورت کو سب سے زیادہ ثواب اس نماز کا ہے جو وہ اپنے گھر کے کمرے میں پڑھتی ہے | ۹۳۶۱ |
| ❁ عورت کا اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ہے کہ وہ گھر میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے | ۹۳۶۶ |
| ❁ عورت جب تک اپنے گھر کے پردے میں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے قرب میں ہوتی ہے | ۹۳۶۸ |
| ❁ بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد میں نماز پڑھنے نکلتی تھیں، اور اپنے دوستوں سے جا ملتی تھیں | ۹۳۷۱ |
| ❁ عورتوں کو اُسی طرح پیچھے رکھو جیسے اللہ تعالیٰ نے اُن کو پیچھے رکھا | ۹۳۷۲ |
| ❁ اذان کا جواب نہ دینا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفاء ہے | ۹۳۸۸ |
| ❁ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اپنی اہلیہ کی کج خلقی کو برداشت کیا کرتے تھے | ۹۵۶۷ |
| ❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حق ہیں | ۹۶۳۲ |
| ❁ خوشبو میں بسی ہوئی عورت سے ملاقات سے بہتر ہے کہ تارکول ملے ہوئے اونٹ سے ملاقات ہو | ۹۶۳۵ |
| ❁ کسی آدمی کا منہ پیپ سے بھرا ہوا ہونا شعروں سے بھرے ہوئے ہونے سے بہتر ہے | ۹۶۳۶ |
| ❁ قرآن کو الگ تھلگ رکھو، اس میں ایسی چیز شامل نہ کرو جو اس میں سے نہیں | ۹۶۳۷ |
| ❁ لوگوں سے ملتے جلتے رہنے کے باوجود سب سے الگ رہو | ۹۶۴۰ |
| ❁ لوگوں کے ساتھ اُسی طرح کا برتاؤ کرو، جیسا وہ چاہتے ہیں اور اپنے دین کو مجروح ہونے سے بچاؤ | ۹۶۴۱ |
| ❁ پانچ چیزوں کا جواب لئے بغیر انسان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ہلنے بھی نہیں دیا جائے گا | ۹۶۵۳ |
| ❁ سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز میں مشغول رہنا چاہئے | ۹۶۶۳ |
| ❁ ایک وقت تھا جب نماز میں اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینے کی اجازت تھی | ۹۶۶۴ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، اس کے بعد والدین کی خدمت کرنا ہے | ۹۶۸۱ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۲ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۳ |
| ❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا | ۹۶۸۶ |


Marfat.com

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۸۷

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۸۸

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۸۹

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۹۱

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۹۶

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۹۷

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۶۹۸

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۷۰۰

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۷۰۲

❁ سب سے افضل عمل ماں باپ کی خدمت اور وقت پر نماز ادا کرنا ہے ۹۷۰۴

❁ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۹۷۰۶

❁ جسم گودنے اور گودوانے ولی، سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت ۹۷۵۰

❁ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مثل ہوتا ہے ۹۸۴۲

❁ رسول اکرم ﷺ جب منبر پر جلوہ گر ہوتے تو صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوتے ۹۸۴۹

❁ حلال روزی کمانا عبادت ہے ۹۸۵۱

❁ چھینک آئے تو الحمدللہ کہیں، سننے والا یرحمك اللہ کہے ۹۸۵۶

❁ جو نجومی کے پاس گیا، اس کی باتوں پر اعتبار کیا، گویا کہ اس نے قران کا انکار کیا ۹۸۶۲

❁ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے رسول اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے ان الفاظ میں بھلائی مانگو ۹۸۶۹

❁ کچھ بیانات ایسے ہوتے جن میں جادو جیسا اثر ہوتا ہے ۹۸۸۳

❁ اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں کے حصے میں اور جہاد مردوں کے حصے میں لکھ دیا ہے ۹۸۹۷


## كتاب اللباس


❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر ریشم کا قمیص دیکھا تو ڈانٹ کر تبدیل کرنے کو کہا ۸۶۹۸

❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر ریشم کی قمیص دیکھی تو ناراض ہو کر تبدیل کرنے کا کہا ۸۶۹۹

❁ حضرت عبداللہ نفیس سفید کپڑے پہنتے تھے اور بہت عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے ۹۰۷۵

❁ جس نے دنیا میں ریشم پہنا، وہ آخرت میں ریشم نہیں پہن سکے گا ۹۶۶۰


Marfat.com

## کتاب الاطعمه


❁ حلال چیز کو از خود حرام نہیں کر سکتے، نہ کھانے کی قسم کھائی ہو، تب بھی کھائیں اور کفارہ ادا کریں ٨٨١٦

❁ صرف مسلمانوں اور اہل کتاب کا بنایا ہوا پنیر کھاؤ، اس کے علاوہ مت کھاؤ ٨٨٨٧

❁ حضرت عبداللہ نے ایک آدمی کو گھی کی بجائے گوشت خریدنے کا مشورہ دیا ٨٨٩٦


## کتاب الاشربه


❁ منہ بند برتن میں نبیذ پینے کا بیان ٩٠٨٤

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سبز مٹکے میں نبیذ پیا ہے ٩٥٩٥

❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے سبز مٹکے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا، آپ وہ پیتے تھے ٩٥٩٦


## کتاب المرضٰی


❁ بیماری کی بدولت اللہ تعالیٰ بندے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے ٨٤٢٧

❁ تکلیف کوئی بھی ہو، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہے ٨٨٣٠

❁ موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ٨٨٧٦

❁ عورت عیادت یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے ہی گھر سے نکلے، وہ شیطان کے نرغے میں آجاتی ہے ٩٣٦٧


## کتاب الطب


❁ شہد جسمانی بیماریوں کے لئے اور قرآن روحانی بیماریوں کے لئے شفا ہے ٨٨١٨

❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن اور شہد دونوں شفا ہیں ٨٩٧٨

❁ پیلو کے درخت کھانے والے اونٹوں کے پیشاب کے ذریعے گلے کی گلٹیوں کا علاج ٩٠٥٢

❁ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے، گائے کا دودھ بہت مفید ہے ٩٠٦٢

❁ گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے ٩٠٦٣

❁ اللہ تعالیٰ نے کسی حرام چیز میں شفا نہیں رکھی ٩٥٩٩

❁ جو چیز اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہے، اس میں شفا نہیں مل سکتی ٩٦٠٠

❁ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں، ان میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی ہے ٩٦٠١

❁ گائے کا دودھ استعمال کرنا چاہئے، یہ ہر طرح کے درخت کھاتی ہے، اس میں شفاء ہے ٩٦٦٨


## کتاب الرقائق


❁ ہر رات اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو مغفرت اور عطاء کی ندائیں دیتی ہے ٨٣٠٩


Marfat.com

۸۳۸۱ ❁ رسول اکرم ﷺ اشکبار آنکھوں سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سنا کرتے تھے

۸۳۸۲ ❁ سورۃ النساء کی تلاوت سنتے ہوئے رسول اکرم ﷺ آبدیدہ ہو گئے

۸۳۸۴ ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم ﷺ آبدیدہ ہو گئے

۸۳۸۵ ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم ﷺ آبدیدہ ہو گئے

۸۳۸۶ ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم ﷺ آبدیدہ ہو گئے

۸۴۲۲ ❁ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے، اس کی اطاعت کی جائے، نافرمانی نہ کی جائے

۸۴۲۳ ❁ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے، اس کو یاد رکھا جائے، اس کو بھولا نہ جائے

۸۴۲۵ ❁ کبیرہ گناہوں کا ذکر سورۃ النساء کے آغاز سے ۳۰ آیتوں کے اندر ہے

۸۴۲۶ ❁ دولت مندی ہو تو دوسروں پر مہربانی کے اور فقر ہو تو صبر کے مواقع میسر آتے ہیں

۸۴۲۹ ❁ سارا دن اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہنا، سارا دن عمدہ گھوڑے پر سواری سے بہتر ہے

۸۴۳۳ ❁ دنیا اور آخرت میں وسعت اور تنگدستی کے حوالے سے لوگوں کی چار قسمیں ہیں

۸۴۴۱ ❁ سب سے سچا کلام، اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، سب سے اچھی ہدایت رسول اکرم ﷺ کی ہدایت ہے

۸۴۴۵ ❁ اچھا علم وہ ہے جو نفع دے، بہترین دولتمندی دل کی دولتمندی ہے

۸۴۴۶ ❁ انسان سچ بولتے بولتے صدیق اور جھوٹ بولتے بولتے کذاب لکھ دیا جاتا ہے

۸۴۵۵ ❁ ہر شخص مہمان اور مانگی ہوئی چیز ہے، مہمان کو واپس جانا ہوتا ہے، مانگی ہوئی واپس دینا ہوتی ہے

۸۴۵۷ ❁ ایک طرف جنت یا دوزخ میں جانے، دوسری طرف راکھ بننے کا اختیار ملے تو میں راکھ بنوں گا

۸۴۵۸ ❁ اللہ سے ڈرتے رہو، گھر وسیع بناؤ، زبان قابو میں رکھو اور خطاؤں پر روتے رہو

۸۴۶۲ ❁ جو بندہ حصول دنیا یا کسی سے شادی کی خاطر ہجرت کرتا ہے، اس کی ہجرت میں ثواب نہیں ہے

۸۴۶۳ ❁ جس نے تین مرتبہ یہ استغفار کیا، وہ بخش دیا جاتا ہے، خواہ جنگ سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو

۸۴۶۴ ❁ ایک پہاڑ دوسرے سے پوچھتا ہے ''تجھ پر کوئی ایسا شخص گزرا ہے جو اللہ کا ذکر کر رہا ہو''

۸۴۶۶ ❁ صبر آدھا ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے

۸۴۶۸ ❁ جنت کو مشکلات میں اور دوزخ کو شہوات میں لپیٹ دیا گیا ہے

۸۴۶۹ ❁ جو باطل میں جتنی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے، قیامت کے دن اس کے گناہ اتنے ہی زیادہ ہوں گے

۸۴۷۶ ❁ رات کو جسے نیند آ رہی ہو، وہ سو جائے، تکلف کے ساتھ ساری رات جاگنے کی کوشش مت کرو

۸۴۸۵ ❁ وہ ہلاک ہو گیا جس نے نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہ جانا

Marfat.com

❁ اللہ تعالیٰ کو بندے کی سجدہ والی کیفیت سب سے اچھی لگتی ہے ٨٤٩٠
❁ صدقہ، سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے، اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں جاتا ہے ٨٤٩١
❁ کوئی حد کا مستحق ہو، تو اس کے لئے بددعا نہ کرو، بلکہ اس کے حق رحمت کی دعا کرو ٨٤٩٤
❁ جابیہ میں لڑنے والے لوگ دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں دلچسپی رکھنے والے تھے ٨٥٠٥
❁ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی اللہ سے ڈرنے کا کہے تو آگے سے کہا جائے "تو اپنی راہ لے" ٨٥٠٨
❁ جسے کہا گیا "اللہ سے ڈر" وہ اس پر ناراض ہوا، وہ سب سے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ٨٥٠٩
❁ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے ٨٥٢٦
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عجیب کیفیت ٨٥٣٤
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خشیت کا منظر ٨٥٣٧
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان کرنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہت احتیاط کرتے تھے ٨٥٤١
❁ حدیث بیان کرتے ہوئے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھجور کی شاخوں کی طرح ہلتے تھے ٨٥٤٧
❁ حدیث رسول بیان کرتے ہوئے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لرزہ براندام ہو جاتے تھے ٨٥٤٨
❁ لوگوں کو اکتاہٹ میں نہ ڈالو، ورنہ وہ ذکر سے ہی اکتا جائیں گے ٨٥٥٥
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے گن گن کر تسبیح پڑھنے کو ناپسند کیا ٨٥٥٧
❁ مخصوص تعداد میں تسبیح پڑھنا جو سنت سے ثابت نہ ہو، ابن مسعود کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے ٨٥٦٠
❁ ابن مسعود نے کہا: شر کو اسوہ مت بنانا، خواہ دوسرے لوگوں نے اس کو اپنا لیا ہو ٨٥٦٢
❁ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے، جہاں سے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی آواز سن لیتا ہے ٨٥٦٣
❁ جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہ ہوتی ہو، وہ ایسا برباد مکان ہے، جس کو آباد کرنے والا کوئی نہ ہو ٨٥٦٦
❁ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں ٨٥٦٨
❁ اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ ہے تو جائزہ لو کہ قرآن سے کتنی محبت کرتے ہو ٨٥٧٥
❁ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے مطالب و مفاہیم پر غور کرنا چاہئے ٨٥٨٣
❁ سورۃ اخلاص پڑھنے سے ایک تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے ٨٥٨٨
❁ جس نے ایک رات میں سورۃ بقرہ پڑھی، اس نے کثیر تلاوت کی اور عمدہ کام کیا ٨٥٩٠
❁ قرآن کریم کی مسلسل زیارت کرتے رہنا چاہئے ٨٦٠٦
❁ ایک رات میں ١٠٠ آیت پڑھنے والا قانتین میں شمار ہوتا ہے اور ٢٠٠ پڑھنے والے کے لئے فلاح ہے ٨٦٤٠


Marfat.com

❁ گناہ دل کو دکھ پہنچانے والے امور ہیں، جو چیز دل دکھائے، اسے چھوڑ دو، وہ گناہ ہے ۸۶۶۱
❁ ہر نگاہ میں شیطان کی لالچ موجود ہوتی ہے، گناہ وہ نگاہ ہے جو دل کو قابو کر لے ۸۶۶۲
❁ دلوں کو قابو کر لینے والے اعمال (یعنی گناہوں) سے بچو ۸۶۶۳
❁ جو اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو بلند کرے گا ۸۶۶۴
❁ ذخیرہ اندوزی کرنے والے، درہموں اور دیناروں کو جوڑ جوڑ کر رکھنے والوں کا عبرتناک انجام ۸۶۶۷
❁ بھلائی کی عادت ڈالو، اس لئے کہ بھلائی وہی ہے جو عادت بن جائے ۸۶۶۸
❁ دنیا اور آخرت میں سے ایک کا تو نقصان برداشت کرنا پڑے گا، بہتر ہے کہ آخرت بچالو ۸۶۷۰
❁ نیک آدمی کے لئے موت بہتر ہے اور فاجر کو جو زندگی ملتی ہے، وہ اپنے لئے بہتر نہ سمجھے ۸۶۷۲
❁ اپنا دین کسی اور کے مرہون منت نہیں رکھنا چاہئے، اقتداء ہی کرنی ہے تو کسی مردے کی کرو ۸۶۷۷
❁ صحابہ کرام دنیا سے بے رغبت تھے، آخرت میں دلچسپی رکھتے تھے، وہ سب سے بہتر تھے ۸۶۸۱
❁ دنیا کی اچھائی چلی گئی، کدورت باقی رہ گئی ہے، اب موت مومن کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں ۸۶۸۶

❁ دنیا کی اچھائی چلی گئی، کدورت باقی رہ گئی ہے، اب موت مومن کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں ۸۶۸۷

❁ قیامت کے دن مصیبت زدہ لوگ اپنا ثواب دیکھ کر زیادتِ ابتلاء کی حسرت کریں گے ۸۶۸۹

❁ قیامت کے دن مصیبت زدہ لوگ اپنا ثواب دیکھ کر زیادتِ ابتلاء کی حسرت کریں گے ۸۶۹۰

❁ مسلمان کا شیطان کمزور اور پریشان ہوتا ہے، کافر کا شیطان موٹا تازہ اور خوشحال ہوتا ہے ۸۶۹۴
❁ شرک، رحمت سے ناامیدی اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ۸۶۹۵

❁ شرک، رحمت سے ناامیدی اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ۸۶۹۶

❁ شرک کرنا، رحمت سے ناامید ہونا اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ۸۶۹۷
❁ ایمان کی مٹھاس پانے کے لئے تین عادتیں ہونا ضروری ہیں ۸۷۰۲
❁ سابقہ امتوں میں کوئی شخص گناہ کرتا تو اس کے دروازے پر تحریر ہو جاتا تھا ۸۷۰۶
❁ صغیرہ گناہوں کی تباہی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک مثال کے ذریعے واضح کی ۸۷۰۸
❁ مجاہد اور تنہائی کے عبادت گزار سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے ۸۷۱۰
❁ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بے عمل اور باعمل کو ایک جیسا نہیں رکھے گا ۸۷۱۱
❁ بندہ دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ آئے گا ۸۷۱۱
❁ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جس کے عیب چھپائے، قیامت کے دن بھی اس کو رسوا نہیں کرے گا ۸۷۱۱


Marfat.com

❁ بندہ دنیا میں اللہ تعالیٰ سے دوستی لگالے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو غیر کے سپرد نہیں کرے گا ۸۷۱۱

❁ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بے عمل اور باعمل کو ایک جیسا نہیں رکھے گا ۸۷۱۲

❁ بندہ دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ آئے گا ۸۷۱۳

❁ ایک شیطان نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جنات بھگانے کے لئے آیۃ الکرسی بتائی ۸۷۳۶

❁ قرآن کی اصل تزئین یہ ہے کہ اس کی کما حقہ تلاوت کی جائے ۸۷۵۵

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل اونٹوں کو پانی پلانا ہے ۸۷۶۳

❁ صرف اللہ کی رضا کے لئے مسلمان بھائی سے محبت کرنا بھی ایمان میں سے ہے ۸۷۶۹

❁ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے ۸۷۹۰

❁ خوبصورت شخص، جو امن و عافیت میں ہو، گھر کشادہ ہو، وہ عاجزی کرے تو وہ اللہ کا مخلص بندہ ہے ۸۸۰۲

❁ اپنی جان و مال اور اپنی زبان کے ساتھ جہاد کرنے والا شخص بھلائی پانے والا ہے ۸۸۰۴

❁ جو جان بوجھ کر گناہ نہ کرے، اس کے غیر ارادی طور پر سرزد ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے ۸۸۰۵

❁ اے ابن آدم! علم پر کتنا عمل کیا؟ اے ابن آدم! رسولوں کو کیا جواب دیا؟ ۸۸۰۸

❁ مومن کی ہر عادت چھپ سکتی ہے، خیانت اور جھوٹ نہیں چھپ سکتے ۸۸۱۷

❁ شہد جسمانی بیماریوں کے لئے اور قرآن روحانی بیماریوں کے لئے شفا ہے ۸۸۱۸

❁ صدقہ برہان ہے، روزہ ڈھال ہے، نماز نور ہے، سکینہ غنیمت ہے ۸۸۱۹

❁ اللہ تعالیٰ چاہے تو کسی فاسق و فاجر شخص کے ذریعے بھی اپنے دین کا کام لے لیتا ہے ۸۸۲۱

❁ تکلیف کوئی بھی ہو، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہے ۸۸۳۰

❁ انسان کو ایک موکل نیکی کا اور دوسرا گناہ کا مشورہ دیتا رہتا ہے، جس کی بات مانی، اُسی کے ساتھ ہوگا ۸۸۳۶

❁ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے، اس سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے جتنا ایک ماں اپنے بچے سے کرتی ہے ۸۸۳۷

❁ فتنہ سے بچنے کی نہیں بلکہ مصیبتوں سے بچنے کی دعا مانگنی چاہئے ۸۸۳۹

❁ گھر کا عمدہ سامان بہت زیادہ رکھنا، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو پسند نہیں ۸۸۸۲

❁ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو کسی سے محبت نہیں کرتا اور نہ اس سے کوئی محبت کرتا ہے ۸۸۸۳

❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۸۸۸۴

❁ اللہ تعالیٰ دولت تو ہر کسی کو دیتا ہے، لیکن ایمان صرف اُسے عطا کرتا ہے جس سے محبت کرتا ہے ۸۸۹۷

❁ جو بہت آہ و زاری کرنے والا ہوتا ہے، وہ رحم کرنے والا ہوتا ہے ۸۹۰۹


Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁شیاطین غلط راستوں پر چلانا چاہتے ہیں، صراط مستقیم کتاب اللہ ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو | ۸۹۳۶ |
| ❁ایسی دو آیتیں کہ کسی بھی گناہ کے بعد پڑھ لی جائیں، وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے | ۸۹۴۰ |
| ❁وہ پانچ آیات جن کے بدلے ساری دنیا و مافیہا ملے، تب بھی منظور نہیں | ۸۹۷۱ |
| ❁ان دو آیات کا ذکر جو کسی خطاء کے بعد پڑھ کر توبہ کریں تو، توبہ قبول ہو جاتی ہے | ۸۹۷۲ |
| ❁بندہ جب تک ناحق قتل نہ کرے، وہ اپنے دین کی وسعت میں رہتا ہے | ۸۹۷۳ |
| ❁حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن اور شہد دونوں شفا ہیں | ۸۹۷۸ |
| ❁بیت اللہ میں گناہ کرنے والے کو مرنے سے پہلے سزا پانے کے لئے تیار رہنا چاہئے | ۸۹۸۰ |
| ❁اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد کسی فاجر شخص کے ذریعے بھی کروالیتا ہے | ۸۹۹۶ |
| ❁اللہ کی تسبیح و تہلیل کرنے والوں کے لئے فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں | ۹۰۴۳ |
| ❁دنیاوی نعمتیں جلدی مل جاتی ہیں، اخروی نعمتوں میں دیر ہے، اس لئے لوگ دنیا کو ترجیح دیتے ہیں | ۹۰۴۶ |
| ❁حضرت عبداللہ نے اپنے غلام کا مال اس کو دینے کے لئے اسے آزاد کر دیا | ۹۰۵۶ |
| ❁جو دنیا میں دو زبانوں والا ہوگا، قیامت کے دن اس کی آگ کی دو زبانیں ہوں گیں | ۹۰۶۷ |
| ❁بندہ مسلم دنیا جیسی بھی گزارے، مرتے وقت اس کے دل میں کسی مسلمان کے لئے غصہ نہیں ہونا چاہئے | ۹۰۶۹ |
| ❁اپنا مال کسی کو قرضہ کے طور پر دینا، صدقہ کرنے سے افضل ہے | ۹۰۷۹ |
| ❁نماز میں وسوسہ آئے تو دل میں اچھے خیالات لانے کی کوشش کریں | ۹۰۸۱ |
| ❁اپنی کنیز کی شادی آزاد آدمی سے کردی، اس کے بچے کنیز کے آقا کے غلام نہیں | ۹۱۰۲ |
| ❁جو دعاء میں نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتا ہے، اس کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے | ۹۱۷۱ |
| ❁فصل کا ایک تہائی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والی خاتون کی زمین کو بادلوں نے خود سیراب کیا | ۹۳۵۳ |
| ❁عورت کا اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ہے کہ وہ گھر میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے | ۹۳۶۶ |
| ❁ماں بیٹی دونوں ایک آدمی کی کنیزیں نہیں ہوسکتیں | ۹۵۵۰ |
| ❁دو بہنوں کو ایک شخص کی ملکیت میں جمع کرنے کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف | ۹۵۵۱ |
| ❁بندہ گناہ کے بعد جب توبہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے | ۹۵۵۳ |
| ❁لونڈی کے لئے عذاب آدھا ہے، لیکن اس کی رخصت آدھی نہیں ہے | ۹۵۵۹ |
| ❁ام ولد کا آقا فوت ہو گیا، اس کے وارث اس کو بیچنا چاہتے ہوں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ | ۹۵۶۶ |
| ❁مقروض آقا نے مرتے ہوئے غلام آزاد کر دیا، غلام محنت کر کے وارثوں کو اپنی قیمت کی ادائیگی کریگا | ۹۶۰۳ |


Marfat.com

❁ زندگی میں مال کوروکے رکھنااورموت کے وقت خرچ کرنادونوں ہی ناپسندیدہ ہیں ۹۶۰۶
❁ قتل معاف کرنے والا اہل ایمان میں سے ہے ۹۶۲۱
❁ جس نے سانپ یا بچھو مارا، اس نے کافر کو مارا ۹۶۳۰
❁ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حق ہیں ۹۶۳۲
❁ ایک آدمی کی وصیت کے مطابق، اس کے مرنے کے بعد اسے جلا کر اس کی راکھ اڑادی گئی ۹۶۴۲
❁ پانچ چیزوں کا جواب لئے بغیر انسان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ملنے بھی نہیں دیا جائے گا ۹۶۵۳
❁ ہر سوموار اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں ۹۶۵۷
❁ جو تکبر کی بناء پر اپنا کپڑا لٹکا کر چلتا ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا ۹۶۵۹
❁ بندہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا ۹۶۶۱
❁ اپنی محتاجی کا رونا لوگوں کے پاس رونے سے بات نہیں بنے گی، اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑاؤ ۹۶۶۶
❁ قیامت کا وقت قریب آ گیا ہے، لوگوں کی اللہ تعالیٰ سے دوری بڑھتی جارہی ہے ۹۶۶۷
❁ جو غافلین میں اللہ کو یاد کرتا ہے، وہ ایسے ہی ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا ۹۶۷۶
❁ خوف خدا میں جس کی آنکھ سے آنسو نکل آئے، وہ جہنم پر حرام ہے ۹۶۷۸
❁ جو جتنا زیادہ درود پڑھے گا، قیامت کے دن رسول اکرم ﷺ کے اتنا ہی قریب ہوگا ۹۶۷۹
❁ شرک، بچوں کا قتل اور پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا سب سے برے گناہ ہیں ۹۶۹۰
❁ شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں ۹۶۹۹
❁ شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں ۹۷۰۱
❁ شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں ۹۷۰۳
❁ لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک حصار میں کھڑا کیا ۹۸۱۹
❁ مشکل کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو بالآخر آسانی آجاتی ہے ۹۸۳۴
❁ تکبر والا شخص جنت میں نہیں جائے گا اور ایمان والا شخص دوزخ میں نہیں جائے گا ۹۸۵۸
❁ بغیر سود کے کسی کو قرضہ دینا سب سے اچھا صدقہ ہے ۹۸۸۷
❁ تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کنبہ ہے، اُس کو وہ بندہ سب سے زیادہ پسند ہے جو اس کے کنبے کو فائدہ دے ۹۸۹۱
❁ جس کا کوئی بچہ یا بچی فوت ہوئی اس کے لئے جنت ہے ۹۸۹۲
❁ رسول اکرم ﷺ کبھی کبھی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے گھوڑے کی گردن کے بال بٹتے تھے ۹۸۹۹


Marfat.com

# کتاب الدعوات


❁رسول اکرم ﷺ فقر، عذاب قبر، موت وحیات کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۸۳۰۶

❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جو دعا مانگتے تھے، رسول اکرم ﷺ کو بہت پسند آئی ۸۳۳۱

❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ دعا جو رسول اکرم ﷺ کو بہت پسند آئی ۸۳۳۴

❁رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعا کو بہت پسند فرمایا ۸۳۳۶

❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعا جو رسول اکرم ﷺ کو بہت پسند آئی ۸۳۳۷

❁جس نے تین مرتبہ یہ استغفار کیا، وہ بخش دیا جاتا ہے، خواہ جنگ سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو ۸۴۶۳

❁سحری کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رقت آمیز دعا ۸۴۷۰

❁ایمان، یقین اور فہم کے لئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعاء کا ذکر ۸۴۷۱

❁دعا مانگنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو پھر درود پڑھو تو قبولیت کے قریب تر ہوتی ہے ۸۶۹۲

❁ابن مسعود رضی اللہ عنہ دعا مانگتے تھے کہ انہیں بدبختوں سے نکال کر نیک بختوں میں داخل کر دیا جائے ۸۷۵۶

❁ کسی بستی میں داخل ہوتے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ۸۷۷۶

❁ گھر سے نکلتے ہوئے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ۸۷۹۷

❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعاء کا ذکر ۸۸۰۱

❁حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا مانگا کرتے تھے ۸۸۰۳

❁ایسی دعا جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اکثر مانگا کرتے تھے ۸۸۲۵

❁اللہ تعالیٰ کے عہد پر مشتمل ایک دعا کا بیان ۸۸۲۶

❁رسول اکرم ﷺ چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۸۸۸۴

❁حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے ۸۸۹۲

❁میاں بیوی میں محبت کے لئے ایک دعا ۸۹۰۰

❁میاں بیوی کی آپس میں محبت پیدا کرنے کے لئے دعا ۸۹۰۱

❁جب اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگو تو خالی ہاتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پھیلاؤ ۹۱۰۵

❁جو دعاء میں نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتا ہے، اس کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ۹۱۷۱

❁عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبر، جنون اور غزلیہ اشعار سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ۹۱۹۹

❁ کسی کو بادشاہ سے کوئی خوف ہو تو وہ یہ دعا مانگے ۹۶۷۴


Marfat.com

❁نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی دعاؤں کا ذکر ۹۷۹۸
❁نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی رقت آمیز دعا کا ذکر ۹۷۹۹
❁رسول اکرم ﷺ نے صرف تیس دن (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھی، پھر اسے ترک کر دیا تھا ۹۸۳۱
❁ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے رسول اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے ان الفاظ میں بھلائی مانگو ۹۸۶۹


## كتاب الفتن


❁دجال کے ظہور اور اس کے فتنوں اور اس کی ہلاکت کا بیان ۸۳۱۰
❁حضرت عبداللہ نے ابو جہل پر حملہ کیا، اس نے کہا: کل تک تو ہمارا چرواہا تھا ۸۳۸۷
❁اہل کوفہ کے خاندان ہیں جو دجال کے رعب میں آجائیں گے ۸۴۳۰
❁عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دجال کے بارے زیادہ باتیں کرنے سے منع فرمایا، اس کی وجہ ۸۴۳۱
❁دجال اتنی تیز چلے گا کہ اس کے ساتھ چلنے والے اپنے پاؤں گھس جانے کی شکایت کریں گے ۸۴۳۲
❁اچھے لوگ جاتے رہیں گے، پھر کچھ لوگ مخالف قرآن وسنت قیاس سے مسائل بیان کریں گے ۸۴۷۳
❁ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو نیکی کو نیکی نہیں سمجھیں گے، گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے ۸۴۷۴
❁ قرب قیامت خطیب زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے، مانگنے والے زیادہ ہوں گے دینے والے کم ۸۴۸۶
❁ عنقریب ایسے امام ہوں گے جو نماز تاخیر سے پڑھیں گے، تم اپنی نمازیں وقت پر ادا کرنا ۸۴۸۷
❁ قرب قیامت لوگ گزرگاہوں میں زنا کر کے ایک دوسرے سے ہنسیں گے ۸۵۰۶
❁ قرب قیامت لوگ گدھوں کی طرح سرعام زنا کریں گے، اس پر بھی آپس میں خوش ہوں گے ۸۵۰۷
❁علم اکابرین سے چھوٹوں کو ملے تو بھلائی ہے، چھوٹے بڑوں کو علم سکھانے لگ جائیں تو تباہی ہے ۸۵۱۰
❁جب لوگ شر میں مبتلا ہو جائیں تو کہنا "میرے لئے شر میں کوئی اسوہ نہیں ہے" ۸۵۶۱
❁ایک رات ایسی آئے گی کہ روئے زمین پر ہر حافظ کے سینے سے قرآن نکال لیا جائے گا ۸۶۱۶
❁ایک ہی رات میں روئے زمین سے قرآن کریم اٹھالیا جائے گا ۸۶۱۸
❁پرفتن دور ہے، اس زمانے میں مومن کے لئے موت کسی تحفے سے کم نہیں ۸۶۸۸
❁۳۵ سال بعد ایک بڑا واقعہ رونما ہوگا، ورنہ ستر سال بعد فتنے آئیں گے ۸۷۶۷
❁اچھے لوگ گزر جائیں گے، برے رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے ۸۷۸۸
❁فارس اور روم کی فتح سے پہلے ہی رسول اکرم ﷺ نے ان کے مال غنیمت کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا تھا ۸۸۵۶
❁اسلام کی رسی بتدریج کمزور ہوتی جائے گی، قرب قیامت مالداروں کو بھی فقر کا خوف ہوگا ۸۸۷۸


Marfat.com

❁ قرب قیامت زمین اپنے اندر موجود تمام خزانے اگل دے گی ۸۸۷۹
❁ ایک وقت آئے گا کہ فقیر پورا ہفتہ مانگتا پھرے گا، لیکن اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا ۸۸۸۰
❁ علماء کے اٹھنے سے اسلام کم ہوتا رہے گا، جیسے زیادہ استعمال سے دراہم گھس جاتے ہیں ۸۸۹۸
❁ قریب ہے کہ لوگ اللہ کی حلال کردہ کو حرام اور حرام کردہ کو حلال قرار دیں ۸۹۰۲
❁ سورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۵۸ میں قیامت کی علامات سے مراد سورج اور چاند کا اکٹھا طلوع ہونا ہے ۸۹۲۶
❁ سورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۵۸ میں قیامت کی علامات سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے ۸۹۲۷
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کی علامات میں سے پانچ گزر چکی ہیں ۸۹۵۱
❁ قیامت سے پہلے لوگوں میں قتل عام ہوگا ۸۹۶۹
❁ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہارے پاس لتھڑے ہوئے چہروں والے لوگ آئیں گے ۹۰۸۵
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بازار میں لڑنے والوں کو گمراہ کن فتنہ نہیں بلکہ شیطان کا سینگ قرار دیا ۹۰۸۶
❁ مرد اور عورتیں سب تجارت کریں گے، عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے ہو کر پھر سستے ہو جائیں گے ۹۳۷۳
❁ قرب قیامت سلام صرف جان پہچان کی بنیاد پر ہوگا، مساجد کو راستہ بنالیا جائے گا ۹۳۷۳
❁ قرب قیامت مساجد کو گزرگاہ بنالیا جائے گا ۹۳۷۴
❁ یہ بھی قیامت کی علامت ہے لوگ مسجد میں جائیں گے، لیکن دو رکعتیں بھی نہیں پڑھیں گے ۹۳۷۵
❁ قرب قیامت بڑی عمر کے لوگ، چھوٹوں کے قاصد ہوں گے ۹۳۷۶
❁ قرب قیامت لوگ صرف جان پہچان والے لوگوں کو سلام کریں گے ۹۳۷۷
❁ قرب قیامت لوگ صرف جان پہچان کی بنیاد پر ایک دوسرے کو سلام کریں گے ۹۳۷۸
❁ حکمران نماز لیٹ کریں تو اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا، ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جانا ۹۳۸۲
❁ ایک وقت آئے گا جب خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے ۹۳۸۳
❁ جب کم عمر لڑکے حکمران بن جائیں تو ایسے حالات میں احتیاطی تدابیر کا بیان ۹۳۸۵
❁ سب سے پہلے امانتداری کا فقدان ہوگا، نماز آخر تک جاری رہے گی ۹۴۴۷
❁ لوگ مصیبتوں سے گھبرا کر موت کی آرزو کریں گے ۹۶۳۳
❁ ایک وقت آئے گا کہ انسان کے لئے طاقتور گھوڑا اور ہتھیار سب سے اہم ہوں گے ۹۶۳۴
❁ قرب قیامت سب سے پہلے امانت اور سب سے آخر میں نماز ختم ہوگی ۹۶۳۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ منافقوں کی سرداری آنے سے پہلے موت کو ترجیح دیتے تھے ۹۶۵۲

Marfat.com

❁ فتنوں کے زمانے میں، فتنوں سے بچ کر اپنے گھر میں بیٹھ رہنا بہتر ہوگا ۹۶۵۵
❁ ایک وقت آئے گا جب لوگ کسی کا مال اور اولاد کم ہونے پر رشک کریں گے ۹۶۵۸
❁ قرب قیامت لوگ سر عام زنا کریں گے، اور اس پر ایک دوسرے سے ہنسیں گے ۹۷۵۴

## کتاب احوال الآخرة

❁ قیامت کے دن حساب کتاب سے پہلے ہی لوگ اپنے پسینے میں ڈوب رہے ہوں گے ۸۶۸۳
❁ یوم محشر کی تکلیف اس قدر ہوگی کہ کافر اس سے گھبرا کر دوزخ میں جانے کی درخواست کریں گے ۸۶۹۱
❁ اپنے اپنے اعمال کے مطابق لوگ پلصراط سے بجلی کی طرح، گھڑ سوار کی یا پیدل گزریں گے ۸۸۹۹
❁ قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کے فیصلے ہوں گے ۸۹۰۸
❁ جس طرح جانور کی سری آگ میں بھوننے سے بدشکل ہو جاتی ہے دوزخیوں کا وہ حال ہوگا ۹۰۲۲
❁ جو بندہ مایوسی کے انداز میں جنت میں جائے گا، اس کو بھی پوری زمین جتنی جنت ملے گی ۹۰۸۷
❁ وقوع قیامت، پل صراط اور شفاعت کا بیان ۹۶۴۵
❁ محشر میں لوگوں کو نور ملنے، پل صراط سے گزرنے اور آخری شخص کے جنت میں جانے کا تذکرہ ۹۶۴۷
❁ قیامت کے دن دوزخ لمبا سانس لے گی، تمام انبیاء و مرسلین اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں گے ۹۶۴۸
❁ لوگ دنیا میں جس کی عبادت کرتے تھے، قیامت کے دن ان کے ساتھ جائیں گے ۹۶۴۹
❁ بار بار سوال کرتے کرتے آہستہ آہستہ بالآخر وہ بندہ جنت میں چلا ہی جائے گا ۹۶۵۶

## کتاب الرؤیاء

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خواب میں دریائے فرات کے کنارے ترکی گھوڑے بندھے دیکھے ۸۷۶۸

## کتاب الاحکام

❁ جو شخص ملاوٹ کرے گا، وہ قیامت کے دن ملاوٹ سمیت آئے گا ۸۳۵۲
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کو مقتول دیکھ کر فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے ۸۳۹۴
❁ جس کام کو مومنین اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی اچھا ہے ۸۵۰۴
❁ اگر تم اپنے نبی کی سنت کو ترک کرو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے ۸۵۲۰
❁ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے ۸۵۲۴
❁ جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو چھوڑ دیا، وہ گمراہ ہو گیا ۸۵۴۳
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان عبادات و تسبیحات کی اجازت نہیں دیتے تھے، جو صحابہ کرام سے ثابت نہیں ۸۵۵۴

Marfat.com

❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بغیر وضو کے قراءت سننے کو جائز سمجھتے تھے ۸۶۳۶
❁ بغیر وضو قرآن کی تعلیم دینا جائز ہے، جبکہ زبانی طور پر پڑھا رہا ہو ۸۶۳۷
❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد، وضو کیے بغیر ایک آدمی کو سورۃ فاتحہ کی تعلیم دی ۸۶۳۸
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر ریشم کی قمیص دیکھی تو ناراض ہو کر تبدیل کرنے کا کہا ۸۶۹۹
❁ کسی کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تجھے کبھی نہیں بخشے گا ۸۷۰۷
❁ حلال کو حرام قرار دینا، حرام کو حلال قرار دینے کے مترادف ہے ۸۷۶۱
❁ جو حلال کو حرام کرنے والا ہے وہ حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے ۸۷۶۲
❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل اونٹوں کو پانی پلانا ہے ۸۷۶۳
❁ ہر رعایا والے سے اس کی رعایا کی بابت سوال ہوگا، حتیٰ کہ گھر کے سربراہ سے بھی پوچھا جائے گا ۸۷۶۴
❁ بندے اللہ کی عبادت کرتے رہیں، اور قتل ناحق سے بچیں تو اس کی رحمت کی وسعت میں ہیں ۸۷۹۵
❁ جو برائی میں شامل نہ ہو، لیکن اسے پسند کرے، اسے برائی میں شامل ہی سمجھا جاتا ہے ۸۷۹۶
❁ اللہ کی عزت کی قسم نہیں، ''اللہ رب العزت کی قسم'' کہنا چاہیے ۸۷۹۸
❁ غیر اللہ کے نام کی سچی قسم کھانے کی بہ نسبت، اللہ کے نام کی جھوٹی قسم کھانا بہتر ہے ۸۸۱۰
❁ کسی حلال چیز کو نہ کھانے کی قسم کھائی ہو، تو وہ کھالیں اور قسم کا کفارہ ادا کردیں ۸۸۱۵
❁ حلال چیز کو از خود حرام نہیں کر سکتے، نہ کھانے کی قسم کھائی ہو، تب بھی کھائیں اور کفارہ ادا کریں ۸۸۱۶
❁ عورت کی سب سے اچھی عبادت وہی ہے جو وہ اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر کرلیتی ہے ۸۸۲۲
❁ قرآنی آیات کے ساتھ مذاق کرنے والوں کے خلاف حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا سخت فیصلہ ۸۸۶۲
❁ دوسرے کے قاصد اور سفیر کو قتل کرنا جائز نہیں ۸۸۶۳
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ گستاخ رسول کو سر عام قتل کروادیا ۸۸۶۴
❁ ابن نواحہ کو سفیر ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا تھا، جب وہ سفیر نہ رہا تو اس کو قتل کردیا گیا ۸۸۶۵
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن نواحہ گستاخ کو سفیر ہونے کی بناء پر قتل نہیں کیا ۸۸۶۶
❁ گستاخ رسول کو سر عام قتل کردیا گیا ۸۸۶۷
❁ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کی بہ نسبت دہکتے انگاروں پر پاؤں رکھنا آسان ہے ۸۸۷۳
❁ دودھ نہ پینے کی قسم کھائی، دودھ پی لے، قسم کا کفارہ دے ۸۸۷۵
❁ صرف مسلمانوں اور اہل کتاب کا بنایا ہوا پنیر کھاؤ، اس کے علاوہ مت کھاؤ ۸۸۸۷

Marfat.com

| | |
|---|---|
| ❁ قریب ہے کہ لوگ اللہ کی حلال کردہ کو حرام اور حرام کردہ کو حلال قرار دیں | ۸۹۰۲ |
| ❁ جب تک تمہاری بات سنی جاتی ہے، تب تک امر بالمعروف ضروری ہے | ۸۹۷۴ |
| ❁ فیصلہ کرنے میں رشوت لینا کفر ہے | ۹۰۰۰ |
| ❁ فیصلہ کرنے میں رشوت لینا کفر ہے | ۹۰۰۰ |
| ❁ ''سحت'' (سے مراد) دین (کے معاملات) میں رشوت لینا ہے | ۹۰۰۱ |
| ❁ فیصلوں میں رشوت لینا کفر ہے، لوگ اس کو سحت کہتے ہیں | ۹۰۰۲ |
| ❁ فیصلوں میں رشوت لینا کفر ہے | ۹۰۰۳ |
| ❁ معوذتین کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے یہ ہے کہ ''وہ قرآن میں سے نہیں ہیں'' | ۹۰۴۹ |
| ❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک معوذتین قرآن میں سے نہیں ہیں | ۹۰۵۰ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مطابق معوذتین قرآن میں سے نہیں ہیں | ۹۰۵۱ |
| ❁ زمین کی سطح زیریں والے لوگ پانی کے حوالے سے بالائی سطح والوں کے امیر ہیں | ۹۰۵۳ |
| ❁ کسی نے غیر معین منت مانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے غلام آزاد کرنے کا کہہ دیا | ۹۰۹۵ |
| ❁ قسم کھائی، ساتھ ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، یہ استثناء ہو گیا | ۹۰۹۷ |
| ❁ وہ مال تیرا نہیں ہے جس میں کسی اور کی شرط موجود ہو | ۹۰۹۸ |
| ❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ سے منع فرمادیا | ۹۱۰۷ |
| ❁ مردار کی کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے | ۹۱۱۹ |
| ❁ جن کے عمل کی لوگ پیروی کرتے ہوں، ان کو ایک ایک قدم پھونک پھونک کر اٹھانا چاہئے | ۹۳۵۱ |
| ❁ ابن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کو مسجد سے نکالتے، کہتے ''تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ اپنے گھر چلی جاؤ'' | ۹۳۶۳ |
| ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے | ۹۳۶۴ |
| ❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے | ۹۳۶۵ |
| ❁ عورت کا اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ہے کہ وہ گھر میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے | ۹۳۶۶ |
| ❁ عورت عیادت یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے ہی گھر سے نکلے، وہ شیطان کے نرغے میں آجاتی ہے | ۹۳۶۷ |
| ❁ عورت جب تک اپنے گھر کے پردے میں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے قرب میں ہوتی ہے | ۹۳۶۸ |
| ❁ بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد میں نماز پڑھنے نکلتی تھیں، اور اپنے دوستوں سے جا ملتی تھیں | ۹۳۷۱ |
| ❁ عورتوں کو اسی طرح پیچھے رکھو جیسے اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا | ۹۳۷۲ |

Marfat.com

٭ سنت کے تارک حکمرانوں کو ان کے حال پر چھوڑنا بڑی مصیبت کو دعوت دینے کے مترادف ہے ۹۳۸۴
٭ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی حویلی کے درمیان کچھ لوگ اعتکاف کرتے تھے ۹۳۹۴
٭ حضرت حذیفہ کا نظریہ ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوسکتا ہے جس میں جماعت ہوتی ہو ۹۳۹۵
٭ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ۹۳۹۶
٭ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ۹۳۹۷
٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی تحسین فرمائی جس نے اپنے خیمے میں اعتکاف کیا تھا ۹۳۹۸
٭ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں ۹۴۲۲
٭ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں ۹۴۲۳
٭ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کریں، چاند دیکھ کر ختم کریں، مطلع ابر آلود ہو تو ۳۰ دن پورے کریں ۹۴۴۸
٭ ابن مسعود رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے فرماتے تھے' جو سارا سال عبادت کرے گا، وہ اس کو پائے گا ۹۴۷۰
٭ بیوی کو حرام کا لفظ بولا تو یہ یمین ہے اور اس کا کفارہ قسم والا ہے ۹۵۱۷
٭ لفظ حرام بولنے میں قسم والا کفارہ دینا پڑے گا ۹۵۱۸
٭ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے متعدد بیواؤں کو دن کے وقت یکجا ہونے کی اجازت دی ۹۵۴۲
٭ لونڈی کا استبراء ایک حیض کے ساتھ کیا جائے گا ۹۵۶۰
٭ معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ نے خود پر بستر حرام کرلیا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غلام آزاد کردو ۹۵۷۳
٭ بستر پر نہ سونے کی قسم کھائی، قسم کا کفارہ دے اور بستر پر سوئے، حلال چیزوں کو خود پر حرام نہ کرے ۹۵۷۶
٭ نامرد شوہر کو ایک سال مہلت دی جائے، اس کے بعد بھی ہمبستری نہ کرسکے تو تفریق کرادی جائے ۹۵۸۹
٭ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی ۹۵۹۰
٭ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت کے بعد بیوی کو علیحدگی دے دی جائے، عورت کو پوا مہر ملے گا ۹۵۹۱
٭ آقا کی وطی سے مغلظہ اپنے شوہر کے لئے حلال نہیں ہوسکتی، کسی اور مرد سے نکاح کرنا ہوگا ۹۵۹۳
٭ جو چیز اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہے، اس میں شفا نہیں مل سکتی ۹۶۰۰
٭ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں، ان میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی ہے ۹۶۰۱
٭ لقطہ کا ایک سال تک اعلان کریں، اگر مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ مالک کی طرف سے صدقہ کردیں ۹۶۰۵
٭ کسی کا ترکہ وارثوں تک پہنچنے سے پہلے خریدنا یا اس میں سے قرضہ لینا درست نہیں ۹۶۰۸
٭ جو مال کسی کے لئے وصیت کیا، موصیٰ لہ اس کو خرید نہیں سکتا، نہ ہی بطور قرضہ لے سکتا ہے ۹۶۰۹


Marfat.com

❁ تجسس کی اجازت نہیں ہے، جو جرم ظاہر ہو جائے اس پر حد نافذ کی جائے ۹۶۲۵
❁ جس نے سانپ کو مارا یا بچھو کو مارا، (گویا کہ) اس نے کافر کو مارا ۹۶۲۹
❁ جس نے سانپ یا بچھو مارا، اس نے کافر کو مارا ۹۶۳۰
❁ سانپوں کو قتل کرو، جو ان کے حملے سے گھبرا گیا، وہ مجھ سے نہیں ۹۶۳۱
❁ بے عمل حکمرانوں کے خلاف، ہاتھ، زبان اور دل سے جہاد کرنے والے مومن ہیں ۹۶۶۵
❁ جسم گودنے اور گودوانے ولی، سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت ۹۷۵۰
❁ جنہوں نے شراب پی، پھر اس کی حرمت سے پہلے انتقال کر گئے، ان کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہے ۹۸۶۸
❁ تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا ہے ۹۸۷۷
❁ بغیر سود کے کسی کو قرضہ دینا سب سے اچھا صدقہ ہے ۹۸۸۷
❁ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی رخصتوں پر عمل دیکھنا پسند کرتا ہے ۹۸۸۸
❁ جانور نے زخمی کیا، یا معدن کھودتے ہوئے زخمی ہو گیا، اس کا تاوان نہیں ہے ۹۸۹۶
❁ ایک دوسرے کی مخالفت نہ کرو، ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے ۹۸۹۸


## کتاب الحدود


❁ یتیم پر حد نافذ کرتے ہوئے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نرمی کا برتاؤ کیا ۸۴۹۲
❁ قاضی کے پاس جرم ثابت ہو جائے تو حد نافذ کرنا اس کی مجبوری ہے ۸۴۹۳
❁ کوئی حد کا مستحق ہو، تو اس کے لئے بددعا نہ کرو، بلکہ اس کے حق رحمت کی دعا کرو ۸۴۹۴
❁ اپنے باپ کا انکار کرنے والا اور پاکدامنہ پر تہمت لگانے والا شرعی سزا کے لائق ہے ۸۸۴۱
❁ باپ کا انکار کرنے والا اور پاکدامنہ پر تہمت لگانے والا حد کے قابل ہے ۸۸۴۲
❁ حتی الامکان، کوڑوں اور قتل کی سزا ٹالنے کی کوشش کرنی چاہیے ۸۸۵۲
❁ جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی کے ساتھ زنا کر بیٹھا، اس کو توبہ کرنے اور لونڈی کو آزاد کرنے کا مشورہ دیا ۹۰۸۹
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نابالغ چور کے ہاتھ کاٹنے کی اجازت نہیں دی ۹۰۹۶
❁ کنوارا لڑکا، کنواری لڑکی سے زنا کرے تو ان کو سو سو کوڑے مار کر ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے ۹۵۶۸
❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیوی کی لونڈی سے جبراً زنا کرنے والے کو تعزیزی سزا دی ۹۵۷۰
❁ جس پر حد قائم کرنی ہو، اسے لٹا کر مارنا، رسیوں سے باندھنا یا بیڑیاں ڈالنا جائز نہیں ۹۵۷۱
❁ کنواری لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۵۰ کوڑوں کی سزا دی ۹۵۷۲


Marfat.com

❁ اپنے ایک غلام نے دوسرے غلام کی چوری کی، یہ ایک ہی شخص کا مال ہے، چوری کی سزا نہیں ہوگی ۹۵۷۴

❁ مومنہ لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی، حضرت عبداللہ نے اسے کوڑوں کی سزا دی ۹۵۷۵

❁ آدمی کے ایک غلام نے اُس کے دوسرے غلام کی چوری کی، ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ۹۵۷۷

❁ مومنہ لونڈی زنا کی مرتکب ہو، اسے کوڑے مارو، اگرچہ غیر شادی شدہ ہو ۹۵۷۸

❁ مرد و عورت ایک لحاف میں پائے گئے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دونوں کو ۴۰، ۴۰ کوڑے لگوائے ۹۵۷۹

❁ جہاں تک ممکن ہو، اللہ کے بندوں کو حدود اور قتل سے بچانے کی کوشش کرو ۹۵۸۰

❁ کنواری لڑکی سے زیادتی ہوئی ہو تو اسے ان کی خواتین کے مہر مثل جتنا ہرجانہ ادا کیا جائے گا ۹۵۸۱

❁ زیادتی کا شکار ہونے والی لڑکی کنواری ہو تو اسے اس کی قیمت کا دسواں حصہ ہرجانہ دیا جائے گا ۹۵۸۲

❁ زیادتی کا شکار ہونے والی شادی شدہ لڑکی کو اس کی قیمت کا بیسواں حصہ ہرجانہ دیا جائے گا ۹۵۸۲

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے لگوائے جو شراب خور تھا اور قرآن کے بارے سوالات کرتا تھا ۹۵۹۷

❁ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے لگوائے جو شراب خور تھا اور قرآن کے بارے سوالات کرتا تھا ۹۵۹۸

❁ پتھر یا لاٹھی مار کر یا دھکا دے کر کسی کو مار ڈالا تو یہ قتل شبہ عمد ہے، دیت مغلظہ دینا ہوگی ۹۶۱۰

❁ پتھر اور لاٹھی سے کیا گیا قتل شبہ عمد کے زمرے میں آتا ہے ۹۶۱۱

❁ شبہ عمد کی سزا دیت مغلظہ ہے اس کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا ۹۶۱۲

❁ قتل شبہ عمد کی دیت میں، دو، تین، چار اور پانچ سال کے ۲۵، ۲۵ اونٹ دیئے جائیں گے ۹۶۱۳

❁ قتل خطا کی دیت میں پانچ قسم کے اونٹ دیئے جائیں گے ۹۶۱۴

❁ جن اعضاء کے جوڑے ہیں، ان میں بھی دیت ہے اور اکیلے اکیلے اعضاء میں بھی دیت ہے ۹۶۱۵

❁ دیت میں آنکھیں برابر ہیں، خصیتین برابر ہیں، انگلیاں برابر ہیں، دانت، ہاتھ، پاؤں برابر ہیں ۹۶۱۶

❁ مرد اور عورت کی دیت برابر ہے ۹۶۱۷

❁ جس سے زخم کا قصاص لیا گیا وہ مر گیا تو قصاص لینے والے پر دیت لازم ہے ۹۶۱۸

❁ مقتول کا کوئی ایک بیٹا بھی قاتل کو معاف کر دے تو قصاص ساقط ہو جاتا ہے ۹۶۱۹

❁ جو قصاصاً قتل کا مستحق ہو چکا، کسی نے اس کا قتل عمد کر دیا تو قصاص ہو گیا ۹۶۲۰

❁ قتل معاف کرنے والا اہل ایمان میں سے ہے ۹۶۲۱

❁ معاہدہ والے کافر کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے ۹۶۲۲

❁ ہر معاہدے والے کی دیت مکمل ہے خواہ وہ مجوسی ہو یا غیر مجوسی ۹۶۲۳


Marfat.com

❁ آدمی کے ایک غلام نے اُسی کے غلام کی چوری کی، ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ۹۶۲۴
❁ تجسس کی اجازت نہیں ہے، جو جرم ظاہر ہو جائے اس پر حد نافذ کی جائے ۹۶۲۵
❁ ہاتھ کاٹنے کی سزا کم از کم ایک دینار یا دس درہم کی چوری پر دی جائے گی ۹۶۲۶
❁ ایک دینار یا دس درہم سے کم چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے ۹۶۲۷


## کتاب الفرائض


❁ چچا کے دو بیٹوں میں وراثت کی تقسیم جن میں ایک ماں شریک بھائی تھا ۸۳۹۸
❁ وارث نے تہائی سے زیادہ کی وصیت کی اجازت دی، اُس کے مرنے کے بعد وہ مکر نہیں سکتا ۹۰۶۰
❁ وصیت کی اجازت دینے کے بعد رجوع جائز نہیں ہے ۹۰۶۱
❁ وتروں کے موضوع پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد کے درمیان ایک خوبصورت مکالمہ ۹۳۱۳
❁ جس عورت سے لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کی تمام جائیداد کی وارث اس کی ماں ہے ۹۵۴۵
❁ جس عورت کے ساتھ لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کے عصبات، اس کی ماں کے عصبات ہیں ۹۵۴۶
❁ شادی شدہ لونڈی آزاد کر دی گئی، اسے اپنے اختیار کا علم نہ تھا، وہ ایک دوسرے کے وارث ہوں گے ۹۵۶۳
❁ مقروض آقا نے مرتے ہوئے غلام آزاد کر دیا، غلام محنت کر کے وارثوں کو اپنی قیمت کی ادائیگی کریگا ۹۶۰۳
❁ جس کا کوئی وارث نہ ہو، اس کا مال فقراء و مساکین میں تقسیم کرنے کے بارے ایک روایت ۹۶۰۷
❁ کسی کا ترکہ وارثوں تک پہنچنے سے پہلے خریدنا یا اس میں سے قرضہ لینا درست نہیں ۹۶۰۸
❁ کسی شخص کا کفن اس کے جمیع مال سے لیا جائے گا ۹۶۲۸
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی، پوتی اور بہن میں، آدھا بیٹی کو، چھٹا حصہ پوتی کو، اور باقی بہن کو دیا ۹۷۴۳
❁ بیٹی، پوتی اور بہن کے حصہ وراثت کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ ۹۷۴۴
❁ بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا حصہ اور جو باقی بچے وہ بہن کو دیا جائے گا ۹۷۴۵۶
❁ بیٹی کا آدھا، پوتی کا چھٹا حصہ اور جو باقی بچا وہ سگی بہن کا ہے ۹۷۴۶
❁ وارثوں میں بیٹی، پوتی اور بہن ہو تو بیٹی کا نصف، پوتی کا چھٹا حصہ ہے اور باقی بہن کا ہے ۹۷۴۷
❁ بیٹی، پوتی اور بہن میں وراثت کی تقسیم یوں ہوگی، بیٹی کو نصف، پوتی کو چھٹا، باقی بہن کو دیں گے ۹۷۴۸
❁ وارثوں میں بیٹی، پوتی اور بہن ہو تو بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا اور باقی بہن کو دیا جائے گا ۹۷۴۹
❁ جس نے کسی کو آزاد کیا، وہ اپنے آزاد کیے ہوئے کی وراثت کا سب سے زیادہ حقدار ہے ۹۷۵۱


## کتاب الاماکن


❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے ۸۳۱۶


Marfat.com

❁ ہر پانی خشک ہو جائے گا، لیکن دریائے فرات میں پانی موجود رہے گا، مومنین شام میں ہوں گے ۸۷۶۶
❁ نیکی اور برائی میں سے اہل شام اور باقی دنیا کے حصوں کا تناسب ۸۷۸۹
❁ بیت اللہ میں گناہ کرنے والے کو مرنے سے پہلے سزا پانے کے لئے تیار رہنا چاہئے ۸۹۸۰

## صنعت حق تعالٰی

❁ کسی آدمی کی عجلت کی بناء پر اللہ تعالٰی جلدی نہیں کرتا، وہ اپنے حساب سے کائنات چلاتا ہے ۸۴۴۴
❁ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دوتہائی حسن عطا کیا گیا تھا ۸۴۷۷
❁ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دوتہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا ۸۴۷۸
❁ جو دن گزر گیا، وہ آج سے بہتر ہے اور آج کا دن آنے والے کل سے بہتر ہے ۸۶۸۵
❁ ہر جگہ کا پانی خشک ہو جائے گا لیکن فرات کا پانی خشک نہیں ہوگا ۸۷۶۵
❁ ہر پانی خشک ہو جائے گا، لیکن دریائے فرات میں پانی موجود رہے گا، مومنین شام میں ہوں گے ۸۷۶۶
❁ ایسی حوریں بھی ہیں، جن کا گودا اُن کی ہڈیوں کے باہر سے دکھائی دے گا ۸۷۷۳
❁ اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں ۱۲ ساعتوں کا دن ہے، تمام ساعتوں میں اللہ تعالٰی کے امور کا بیان ۸۷۹۴
❁ ۳۶ ہاتھ بلند عصا مارا گیا، عوج بن عنق کے ٹخنے پر لگا ۸۸۱۱
❁ جن کی آپس میں محبت ہوتی ہے، ان کی روحیں عالم ارواح میں ایک دوسرے کی دوست تھیں ۸۸۲۰
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو مہینے ۵۹ دن کے ہوتے ہیں ۸۸۵۳
❁ آسمان اور زمین کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے ۸۸۹۳
❁ ایک آسمان سے دوسرے تک کا فاصلہ نیز عرش سے کرسی تک کا درمیانی فاصلہ ۸۸۹۴
❁ سورج شیطان کے سینگوں پر طلوع ہوتا ہے جتنا بلند ہوتا ہے، دوزخ کے اتنے دروازے کھلتے ہیں ۸۸۹۵
❁ دوزخ کے درک اسفل سے مراد لوہے کے تابوت ہیں جن میں منافقین کو ڈالا جائے گا ۸۹۲۲
❁ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۴ میں جس پتھر کا ذکر ہے، وہ گندھک کا پتھر ہے ۸۹۳۱
❁ آسمانوں میں ایک آسمان ایسا ہے جہاں ہر جگہ فرشتے سجدہ ریز ہیں ۸۹۴۷
❁ حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ۶۰۰ پر ہیں ۸۹۵۷
❁ دنیا کی آگ، دوزخ کی آگ کا سترہواں حصہ ہے ۸۹۵۹
❁ مرجان سرخ رنگ کے موتی ہیں ۸۹۶۰
❁ ہوائیں پانی اٹھاتی ہیں، بادل ان سے پانی پیتے ہیں، پھر وہ بارش برساتے ہیں ۸۹۸۲

Marfat.com

❁ دن اوررات کے فرشتوں کی آپس میں ملاقات طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے ۹۰۳۸
❁ شب قدر کی علامت یہ ہے کہ اگلے دن سورج شعاع کے بغیر طلوع ہوتا ہے ۹۴۶۶
❁ شب قدر سے اگلی صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی ۹۴۶۹
❁ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، شب قدر ستائیسویں رمضان کو ہوتی ہے ۹۴۷۱
❁ صور ایک سینگ کی شکل کی چیز ہے جس میں پھونک ماری جائے گی ۹۶۳۹
❁ ہر سوموار اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں ۹۶۵۷
❁ مرغے کو گالی نہیں دینی چاہیے، کیونکہ وہ نماز کی دعوت دیتا ہے ۹۶۷۵
❁ جنات نے اپنا زادراہ مانگا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لید اور ہڈی ان کو زادراہ کے طور پر عطا فرمایا ۹۸۲۵
❁ لید اور ہڈی کے ساتھ استنجاء مت کرو، یہ جنات کا کھانا ہے ۹۸۶۷
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلے، صحابہ کرام نے تبرک کی نیت سے پیا ۹۸۷۴
❁ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جتنے ماہ رمضان ۲۹ دن کے آئے اتنے ہی ۳۰ دن کے آئے ۹۸۷۹
❁ اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں کے حصے میں اور جہاد مردوں کے حصے میں لکھ دیا ہے ۹۸۹۷

## کتاب اللغت

❁ زمانہ جاہلیت اور اسلام میں لفظ ''امعہ'' اور ''عضہ'' کا اطلاق ۸۶۸۰
❁ سورۃ توبہ میں لفظ ''اواہ'' کا معنیٰ ''رحیم'' ہے ۸۹۱۰
❁ ایک روایت کے مطابق ''اواہ'' کا معنیٰ دعا ہے ۸۹۱۱
❁ اواہ، تبذیر اور ماعون کے معانی کا بیان ۸۹۱۲
❁ ماعون کا معنیٰ کلہاڑی اور ڈول یا ہنڈیا ہے اور تبذیر کا مطلب ناحق جگہ خرچ کرنا ہے ۸۹۱۳
❁ اواہ، امۃ، قانت اور ماعون کے معانی کا بیان ۸۹۱۴
❁ تبذیر کا مطلب ہے ناحق جگہ پر خرچ کرنا ۸۹۱۵
❁ تبذیر کا مطلب ''ناجائز مقام پر خرچ کرنا'' ہے ۸۹۱۶
❁ ماعون سے مراد، ڈول، ہنڈیا اور کلہاڑی ہے ۸۹۱۷
❁ ایک روایت کے مطابق ماعون کا مطلب وہ مال ہے جس کا عوض نہیں دیا جاتا ۸۹۱۹
❁ ماعون کا مطلب ''کسی سے ڈول یا ہنڈیا یا اس جیسی چیز عاریت کے طور پر لینا'' ہے ۸۹۲۰
❁ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ماعون، کلہاڑی، ہنڈیا اور ڈول کو کہتے ہیں ۸۹۲۱

Marfat.com

❀سورۃ الانعام میں مستقر سے مراد ''رحم'' اور مستودع سے مراد جائے وفات ہے ۸۹۲۳

❀سورۃ الانعام کی آیت نمبر۱۴۲ میں حمولۃ سے مراد سواری والے اور فرش سے مراد چھوٹے اونٹ ۸۹۲۵

❀سورۃ الاسراء کی آیت نمبر۲۶ میں تبذیر سے مراد ناحق جگہ خرچ کرنا ہے ۸۹۲۸

❀حنطۃ ایک سرخ رنگ کا دانہ ہے جس میں ''جو'' ہوتا ہے ۸۹۳۲

❀حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک بیوی کے ساتھ جماع کے علاوہ ہر عمل ''ملامسہ'' ہے ۹۱۲۶

❀شیطان کے ہمز سے مراد جنون، نفخ سے مراد تکبر اور نفث سے مراد غزلیہ اشعار ہیں ۹۲۰۰

❀امۃ اور قانت کے معنیٰ کی وضاحت ۹۸۰۲


Marfat.com

# ان شیوخ کے اسمائے گرامی، جن کی مرویات جلد نمبر ۷ میں موجود ہیں

مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاص 8306
حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8310
حضرت ابونضرہ منذر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو مُحْرِزٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ 8311
حضرت ابومحرز رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَیٍّ 8312
حضرت عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ، یہ عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی
مِنْ اَخْبَارِهٖ 8313
ان کی روایت کردہ احادیث
مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ 8314
حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث
عُثْمَانُ بْنُ الْاَزْرَقِ 8317
حضرت عثمان بن ازرق رضی اللہ عنہ
عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 8318
حضرت عثمان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ
مَنِ اسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ 8319
ان شیوخ کا ذکر جن کا اسم گرامی ''عبداللہ'' ہے
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِیُّ 8319
حضرت عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ
صِفَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ 8325

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود t کی صفات
مِنْ مَنَاقِبِ ابْنِ مَسْعُودٍ 8328
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب
بَابٌ 8331
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8344
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8345
باب: بلاعنوان
بَاب 8351
باب بلاعنوان
بَابٌ 8371
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8374
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8380
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8399
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8437
باب بلاعنوان
خُطْبَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَمِنْ كَلَامِهِ 8439
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا خطبہ اوران کا کلام
بَابٌ 8517
باب: بلاعنوان
بَابٌ 8534

Marfat.com

باب:بلاعنوان
بَابٌ 8550
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8713
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8723
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8733
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8741
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8742
باب:بلاعنوان
بَابٌ 8746
باب:بلاعنوان
بَابٌ 9047
باب:بلاعنوان
بَابٌ 9354
باب:بلاعنوان
بَابٌ 9373
باب:بلاعنوان
بَابٌ 9525
باب:بلاعنوان
بَابٌ 9533
باب:بلاعنوان
وَمِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 9650

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسانید
بَابٌ 9681
باب: بلاعنوان
بَابٌ 9707
باب: بلاعنوان
بَابٌ 9731
باب: بلاعنوان
بَابٌ 9743
باب: بلاعنوان
بَابٌ 9755
باب: بلاعنوان
بَابُ مَنْ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ 9828
اس باب میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے روایت کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نہیں تھے۔

Marfat.com

☼ نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے ☼

8301 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نفاس والی عورت کے لئے نفاس کی (زیادہ سے زیادہ) مدت چالیس دن ہے۔

☼ نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت چالیس دن ہے ☼

8302 ـ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: " وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا

✧✧ حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نفاس والی عورت کے لئے نفاس کی (زیادہ سے زیادہ) مدت چالیس دن ہے۔

☼ ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے، سوائے روزے کے، کہ اس کی جزا اللہ تعالیٰ خود دیتا ہے ☼

8303 ـ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْغَنَوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا، إِلَّا الصَّوْمُ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ"

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے ایک نیکی کی، اس کو دس گنا ثواب ملتا ہے سوائے روزے کے، کہ یہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں (خود) دوں گا۔

☼ روزہ ڈھال ہے جس کے ذریعے انسان دوزخ سے بچتا ہے ☼

8304 ـ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ

8301-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث: 576سنن الدارمي - كتاب الطهارة' باب: وقت النفساء وما قيل فيه - حديث:986

8302-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' وأما حديث عائشة - حديث: 576سنن الدارمي - كتاب الطهارة' باب: وقت النفساء وما قيل فيه - حديث:986

8304-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب أمر الأئمة بتخفيف الصلاة في تمام - حديث: 746سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب أخذ الأجر على التأذين - حديث:452

Marfat.com

الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ جُنَّۃٌ یَسْتَجِنُّ بِھَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' روزہ ڈھال ہے جس کے ذریعے بندہ دوزخ سے بچ جاتا ہے۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص نے اپنا بیس ہزار درہم کا نقصان کرلیا لیکن شراب کی تجارت نہ کی ☼

8305 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِیُّ الْقَاضِی، ثنا عُقْبَۃُ بْنُ مُکْرَمٍ الْعَمِّیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عِیسَی الْخَزَّازُ، ثنا یُونُسُ بْنُ عُبَیْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ مَوْلًی لِعُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ سَاَلَہُ اَنْ یُعْطِیَہُ مَالًا یَتَّجِرُ فِیہِ وَالرِّبْحُ بَیْنَھُمَا، فَاَعْطَاہُ عِشْرِینَ اَلْفَ دِرْھَمٍ فَاشْتَرَی بِہِ خَمْرًا، ثُمَّ قَدِمَ بِہِ الْاُبُلَّۃَ فَخَرَجَ اِلَیْہِ عُثْمَانُ فَلَمْ یَدَعْ مِنْھَا دَنًّا وَلَا غَیْرَہُ اِلَّا کَسَرَہُ، قَالَ عُثْمَانُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَھَا، وَمُشْتَرِیَھَا، وَبَائِعَھَا، وَعَاصِرَھَا، وَحَامِلَھَا

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ نے ان سے گزارش کی کہ وہ ان کو مال دیں جس سے وہ تجارت کرسکے اور منافع ان دونوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے اس کو بیس ہزار درہم دے دیئے، اس نے اس سے شراب خریدی پھر وہ ''ابلہ'' (علاقے میں) آ گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی جانب نکلے (جب شراب دیکھی) تو شراب والے تمام مٹکے وغیرہ توڑ ڈالے اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب پر، اس کو پینے والے پر، اس کو خریدنے والے اور بیچنے والے پر اور بنانے والے پر اور اٹھانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

## مُحَمَّدُ بْنُ سِیرِینَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

## حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فقر، عذاب قبر، موت وحیات کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

8306 ۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَاِبْرَاھِیمُ بْنُ نَائِلَۃَ الْاَصْبَھَانِیُّ، قَالَا: ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا ھَارُونُ الْاَھْوَازِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُولُ: اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ

✧✧ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَاتِ

---

8305- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين من اسمه علي - حديث: 4187 معجم الصحابة لابن قانع - عثمان بن أبي العاص الثقفي ابن بشر بن دهمان بن أبان' حديث: 1208

8306- الدعاء للطبراني - باب ما استعاذ منه النبي صلى الله عليه وسلم وما أمر' حديث: 1281

Marfat.com

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے''۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص دوران سفر روزہ رکھنے کو مستحب سمجھتے تھے ☼

8307 ۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، اَنَّهُ: "كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّوْمَ فِي السَّفَرِ، وَيَقُولُ: اِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً"

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سفر کے دوران روزہ رکھنے کو مستحب سمجھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ رخصت ہے۔

## ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ دوران سفر روزہ چھوڑنا رخصت ہے ☼

8308 ۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، قَالَ: الْاِفْطَارُ فِي السَّفَرِ رُخْصَةٌ

✧✧ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سفر کے دوران روزہ چھوڑنا یہ رخصت ہے۔

## ☼ ہر رات اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں کو مغفرت اور عطاء کی ندائیں دیتی ہے ☼

8309 ۔ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى؟ هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ؟، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ اِلَّا زَانِيَةٌ تَسْعَى بِفَرْجِهَا اَوْ عَشَّارٌ"

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں پھر ایک منادی یہ اعلان کرتا ہے'' ہے کوئی دعا مانگنے والا

8308- تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال ذلك' حديث: 1894 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1473

8309- مسند أحمد بن حنبل - مسند المدنيين' حديث عثمان بن أبي العاص الثقفي - حديث: 15987 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2826

Marfat.com

کہ اس کی دعا کو قبول کرلیا جائے؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ کہ اس کو عطا کردیا جائے، ہے کوئی مصیبت زدہ؟ کہ اس کی مصیبت دور کردی جائے'' بندۂ مسلم جو بھی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے سوائے زانیہ عورت کے جو اپنی شرمگاہ کا مزہ لیتی ہے یا جو عشر پر مامور اہلکار عشر کم یا زیادہ وصول کرتا ہے۔

## اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى الْعَاصِ

## حضرت ابونضرہ منذر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ دجال کے ظہور اور اس کے فتنوں اور اس کی ہلاکت کا بیان ☼

8310 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِى نَضْرَةَ، قَالَ: اَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ اَبِى الْعَاصِ يَوْمَ جُمُعَةٍ لِنَعْرِضَ عَلَى مُصْحَفِهِ مُصْحَفًا لَنَا، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ اَمَرَنَا فَاغْتَسَلْنَا، فَاَتَيْنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْنَا اِلَى شَيْخٍ يُحَدِّثُ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَحَوَّلْنَا اِلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لِلْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةُ اَمْصَارٍ: مِصْرٌ مُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ، وَمِصْرٌ بِالْحِيرَةِ، وَمِصْرٌ بِالشَّامِ، فَيَفْزَعُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَةَ فَزَعَاتٍ، فَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِى اَعْرَاضِ جَيْشٍ فَيَهْزِمُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَاَوَّلُ مِصْرٍ يَرِدُ الْمِصْرُ الَّذِى بِمُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ وَمَعَهُ سَبْعُونَ اَلْفًا عَلَيْهِمْ سِيجَانٌ وَاَكْثَرُ، تَبَعُهُ الْيَهُودُ وَالنِّسَاءُ، فَيَتَفَرَّقُ اَهْلُهُ ثَلَاثَ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تُقِيمُ تَقُولُ نَشَامَهُ فَيَنْظُرُ مَا هٰذَا هُوَ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْاَعْرَابِ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْمِصْرِ الَّذِى يَلِيهِمْ، ثُمَّ يَاْتِى الشَّامَ فَيَلْتَجِءُ اَهْلُهُ اِلَى عَقَبَةِ اَفِيقٍ، فَيَبْعَثُونَ سَرْحًا لَهُمْ فَيُصَابُ سَرْحُهُمْ فَيَشْتَدُّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، وَتُصِيبُهُمْ مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ حَتَّى اِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَحْرِقُ وَتَرَ قَوْسِهِ فَيَاْكُلُهُ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّحَرِ: اَيُّهَا النَّاسُ اَتَاكُمُ الْغَوْثُ، فَيَقُولُونَ: هٰذَا صَوْتُ رَجُلٍ شَبْعَانُ، وَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ لَهُ النَّاسُ: يَا رُوحَ اللّٰهِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ بِنَا، فَيَقُولُ: اِنَّكُمْ مَعَاشِرُ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ اُمَرَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَتَقَدَّمْ اَنْتَ فَصَلِّ بِنَا فَيَتَقَدَّمُ الْاَمِيرُ فَيُصَلِّى بِهِمْ، فَيَاْخُذُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَرْبَتَهُ فَيَنْطَلِقُ نَحْوَ الدَّجَّالِ، فَاِذَا رَآهُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ، فَيَضَعُ حَرْبَتَهُ بَيْنَ ثَنْدُوَتِهِ فَيَقْتُلُهُ وَيَهْزِمُ اَصْحَابَهُ، فَلَيْسَ يَوْمَئِذٍ شَىْءٌ يُجِنُّ مِنْهُمْ اَحَدًا، حَتَّى اِنَّ الشَّجَرَةَ لَتَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ هٰذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ، وَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا مُؤْمِنُ هٰذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ"

✧✧ حضرت ابونضرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے دن آئے تاکہ ہم ان کے مصحف کا اپنے مصحف سے موازنہ کریں، نماز کا وقت آیا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا، ہم نے غسل کیا، پھر ہم مسجد میں آگئے، ہم ایک

8310- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر في فتنة الدجال - حديث: 36792 مسند أحمد بن حنبل - مسند الشاميين' حديث عثمان بن أبي العاص عن النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 17595

Marfat.com

بزرگ کے پاس بیٹھے، وہ حدیث بیان کر رہے تھے، جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو ہم ان کی جانب پھر گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمانوں کے تین شہر ہیں، ایک شہر وہاں پر دو دریا ملتے ہیں، ایک شہر حیرہ میں ہے اور ایک شہر مصر شام میں ہے۔ مسلمانوں کو تین مرتبہ گھبراہٹ ہوگی، دجال ایک لشکر میں نکلے گا اور اس کو مشرق کی جانب سے شکست کا سامنا ہوگا۔ سب سے پہلا شہر جس میں وہ آئے گا، یہ وہ ہوگا جو دو دریاؤں کے ملنے کے مقام پر ہے۔ اس کے ساتھ ستر ہزار یا اس سے بھی زیادہ لوگ ایسے ہوں گے جنہوں نے سبز ریشمی لباس پہن رکھے ہوں گے، یہودی لوگ اور خواتین اس کی پیروی کریں گے۔ وہاں کے رہنے والے تین جماعتوں میں بٹ جائیں گے، ایک جماعت جو کھڑی ہوگی اور کہے گی: ہم اس کو آزماتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیسا شخص ہے۔ اور ایک جماعت ایسی ہوگی جو دیہاتوں میں چلی جائے گی اور ایک جماعت ایسی ہوگی جو وہاں کے قریبی شہر میں چلی جائے گی۔ پھر وہ شام میں آئے گا اور وہاں کے رہنے والوں کو افیق کی گھاٹیوں کی جانب جانے پر مجبور کر دے گا، وہاں سے اپنے مویشیوں کو لے چلیں گے، لیکن ان کے مویشی چھین لئے جائیں گے، اس بات کی ان کو شدید تکلیف ہوگی اور ان کو شدید بھوک اور پیاس اور تھکن آئے گی، یہاں تک کہ ان میں سے کوئی ایک اپنے کمان کے چلّے کو جلا کر کھائے گا، یہی کیفیت ہوگی کہ سحری کے وقت ایک منادی اعلان کرے گا: اے لوگو! تمہارے پاس مدد آگئی۔ وہ کہیں گے کہ یہ کسی پیٹ بھرے ہوئے شخص کی آواز ہے۔ پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نماز فجر کے وقت نازل ہوں گے، لوگ کہیں گے: اے روح اللہ! آپ آجایئے اور ہمیں نماز پڑھایئے۔ وہ کہیں گے: تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہو، تم خود ایک دوسرے کے امیر ہو، تم آگے بڑھو اور ہمیں نماز پڑھاؤ، جو امیر ہوگا وہ آگے بڑھے گا اور ان کو نماز پڑھائے گا۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم اپنا نیزہ لیں گے اور دجال کی جانب چل پڑیں گے۔ دجال جب عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو یوں پگھلنا شروع ہو جائے گا جس طرح سیسہ پگھلتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا نیزہ اس کے سینے پر رکھ کر گھونپ دیں گے اور اسے قتل کر دیں۔ اور اس کے اصحاب کو شکست ہوگی، اس دن کوئی ایسی چیز نہیں ہوگی جو ان میں سے کسی کو بچا سکے یہاں تک کہ درخت بھی کہے گا: اے مؤمن! یہ کافر ہے، اس کو قتل کر اور پتھر بھی کہے گا: اے مؤمن یہ کافر ہے اس کو قتل کر۔

## اَبُو مُحْرِزٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ

### حضرت ابومحرز رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

### ☼ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے مصحف ملا ☼

8311 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِی مُحْرِزٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْعَاصِ، وَفَدَ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَاسٍ مِنْ ثَقِيفٍ، فَدَخَلُوا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ: احْفَظْ عَلَيْنَا مَتَاعَنَا - اَوْ رِكَابَنَا - فَقَالَ: عَلَی اَنَّكُمْ اِذَا خَرَجْتُمُ انْتَظَرْتُمُونِی حَتّٰی

8311- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومنهم: عثمان بن أبي العاص وأبو العاص هو اسمه ومن حديث: 1365

Marfat.com

اَخْرَجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ مُصْحَفًا كَانَ عِنْدَهُ، فَاَعْطَانِيهِ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَجَعَلَنِي اِمَامَهُمْ وَاَنَا اَصْغَرُهُمْ

✧✧ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ ثقیف کے کچھ لوگوں کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گئے، اوران لوگوں نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ہمارے سامان کی حفاظت کرو یا کہا: ہماری سواریوں کی حفاظت کرو۔ انہوں نے کہا: اس وعدے پر تمہاری سواریوں کی حفاظت کروں گا کہ جب تم واپس آجاؤ گے تو تم مجھے مہلت دو گے اور اتنی دیر تک انتظار کرو گے جب تک میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر کرکے واپس نہیں آجاتا۔ آپ فرماتے ہیں: جب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں گیا تو میں نے آپ سے وہ مصحف مانگا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ عطا فرمایا اور مجھے ان لوگوں کا ذمہ دار بنایا اوران کا امام بنایا حالانکہ میں سب سے چھوٹا تھا۔

## عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ الْحَجَبِيُّ

اَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ، وَاُمُّهُ اُمُّ سَعِيدِ بِنْتِ شَهِيدٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مِنْ اَهْلِ قُبَاءَ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ

حضرت عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ، یہ عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی الحجبی

آپ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے۔ ان کی والدہ وہی ہیں جو سعید کی والدہ ہیں، یہ بنت شہید ہیں، ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنی عمرو بن عوف سے ہے، یہ اہل قباء میں سے ہیں، یہ بھی فتح مکہ سے پہلے اسلام لے آئی تھیں۔

### ☼ حضرت عمرو بن العاص، خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ سن ۸ ہجری کو مدینہ آئے ☼

8312 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ اِسْلَامُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، وَعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ، فَقَدِمُوا اِلَى الْمَدِينَةِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ ثَمَانٍ مِنَ الْهِجْرَةِ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نجاشی کے پاس اسلام لائے تھے، یہ لوگ سن ۸ ہجری ماہ صفر میں مدینہ آئے۔

### مِنْ اَخْبَارِهِ

### ان کی روایت کردہ احادیث

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی چابیاں منگوائیں، حاضری دی، پھر چابیاں واپس کر دیں ☼

8313 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ: آتِنِي بِمِفْتَاحِ الْكَعْبَةِ ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَنْتَظِرُهُ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ، وَيَقُولُ: مَا يُحِسُّهُ؟ فَسَعَى إِلَيْهِ رَجُلٌ، وَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي عِنْدَهَا الْمِفْتَاحُ . وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: أُمُّ عُثْمَانَ - تَقُولُ: إِنَّهُ إِنْ أَخَذَهُ مِنْكُمْ لَمْ يُعْطِيكُمُوهُ أَبَدًا، فَلَمْ يَزَلْ بِهَا عُثْمَانُ حَتَّى أَعْطَتْهُ الْمِفْتَاحَ، وَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَجَلَسَ عِنْدَ السِّقَايَةِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَئِنْ كُنَّا أُوتِينَا النُّبُوَّةَ، وَأُعْطِينَا السِّقَايَةَ، وَأُعْطِينَا الْحِجَابَةَ، مَا قَوْمٌ بِأَعْظَمَ نَصِيبًا مِنَّا، قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ مَقَالَتَهُ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَدَفَعَ إِلَيْهِ الْمِفْتَاحَ، وَقَالَ: غَيِّبُوهُ ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عُيَيْنَةَ، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَئِذٍ حِينَ كَلَّمَهُ فِي الْمِفْتَاحِ: إِنَّمَا أَعْطَيْتُكُمْ مَا تُرْزَءُونَ وَلَمْ أُعْطِكُمْ مَا تَرْزَءُونَ يَقُولُ: أَعْطَيْتُكُمُ السِّقَايَةَ لِأَنَّكُمْ تَغْرَمُونَ فِيهَا، وَلَمْ أُعْطِكُمُ الْبَيْتَ، أَيْ أَنَّهُمْ يَأْخُذُونَ مِنْ هَدِيَّتِهِ، هَذَا قَوْلُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

✧✧ حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر عثمان بن طلحہ سے فرمایا: تم مجھے کعبہ کی چابیاں دو۔ انہوں نے کعبہ کی چابیاں دینے میں دیر کردی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے انتظار کررہے تھے یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پسینے کے قطرے ٹپکنے لگ گئے۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو معلوم کرو، ایک شخص دوڑ کر ان کی جانب گیا اور وہ عورت جس کے پاس چابی تھی (راوی کہتے ہیں، میرا خیال ہے کہ وہ ام عثمان تھی) اس نے کہا: اگر وہ اُس سے چابی لینا چاہیں گے تو وہ ان کو کبھی بھی چابی نہیں دیں گے۔ حضرت عثمان مسلسل وہاں پر اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اس نے چابی دے دی۔ وہ لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے، دروازہ کھولا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے اندر تشریف لے گئے، پھر آپ باہر نکلے اور لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاجیوں کو پانی پلانے کے مقام پر بیٹھ گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ایسا ہوتا کہ نبوت تو ہمارے پاس ہے ہی، اگر سقایہ (یعنی حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری) بھی دی جاتی بیت اللہ کی چابیاں بھی ہمیں مل جاتیں، تو کوئی بھی قوم ہم سے زیادہ حصے والی نہ ہوتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کی گفتگو کو پسند نہ کیا۔ پھر حضرت عثمان بن طلحہ کو بلایا اور چابی ان کو دے دی اور فرمایا: اس کو غیب کردو۔

حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے یہ حدیث حضرت ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کو بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا ہے اور میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے حضرت ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ جس دن حضرت علی نے چابی کے بارے بات کی تھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں نے تمہیں وہ کچھ عطا کیا ہے جس میں تم سخاوت اور فیاضی کرو، میں نے تمہیں وہ نہیں دیا، جس کے تم نذرانے وصول کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں سقایہ کی

8313- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب المناسك' باب ذکر المفتاح - حدیث:8806

Marfat.com

ذمہ داریاں دی ہیں تاکہ تم قرضہ جات ادا کرسکو۔ میں نے تمہیں بیت اللہ کی ذمہ داری نہیں دی یعنی وہ لوگ اس کے ہدیئے لیتے تھے۔ یہ عبدالرزاق کا قول ہے۔

## مَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ

## حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

### ☼ نمازی کے آس پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہونی چاہئے جو اس کی توجہ بٹائے ☼

8314 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ خَالِهِ، عَنْ اُمِّهِ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، قَالَتْ: سَاَلْتُ عُثْمَانَ: لِمَ اَرْسَلَ اِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: قَالَ لِي: رَاَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فَنَسِيتُ اَنْ آمُرَكَ اَنْ تُخَمِّرَهُمَا، فَاِنَّهُ لَا يَنْبَغِي اَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ مُصَلِّيًا

✧✧ حضرت منصور بن صفیہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے ماموں کے واسطے سے اپنی والدہ کے ذریعے بنی سلیم کی ایک خاتون کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ سے باہر تشریف لائے تھے تو آپ کی جانب کیا پیغام بھیجا تھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے کہا تھا: میں نے مینڈھے کے دوسینگ دیکھے ہیں، میں یہ بھول گیا کہ میں تجھے حکم دوں کہ ان کو ڈھانپ لے، اس لئے کہ بیت اللہ کے اندر ایسی کوئی چیز نہیں ہونی چاہئے جو کسی نمازی کی توجہ بٹائے۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کے اندر درمیان والے ستون کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی ☼

8315 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ اَخْضَرَ الْعِجْلِيُّ الرَّامِ، ثنا مُسَافِعٌ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، اَنَّهُ: رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي خَلْفَ الْاُسْطُوَانَةِ الْوُسْطَى مِنَ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْبَيْتِ - اَوْ قَالَ: الْكَعْبَةِ - ثَلَاثُ اَسَاطِينَ

✧✧ حضرت مسافع حجبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے میرے والد اور وہ میرے دادا نے روایت کیا ہے' انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بیت اللہ کے اندر درمیانی ستون کے پیچھے دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور بیت اللہ کے اندر (یا فرمایا کعبہ کے) تین ستون ہیں۔

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے اندر نماز پڑھی ہے ☼

8316 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي

8314- سنن أبي داود - كتاب المناسك' باب في دخول الكعبة - حديث:1748 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' الصلاة في البيت فيه تماثيل - حديث:4526

Marfat.com

الْبَيْتِ

✧✧ حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ میں نماز پڑھی ہے۔

## عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ

## حضرت عثمان بن ازرق رضی اللہ عنہ

☼ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنے والا یوں ہے جیسے وہ آگ میں اپنی آنتیں گھسیٹ رہا ہو ☼

8317 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هَارُونَ أَبُو قُرَّةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَصَّرَ وَقَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: رَحِمَكَ اللّٰهُ، لَوْ كُنْتَ وَصَلْتَ إِلَيْنَا كَانَ أَرْفَقَ بِكَ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، أَوْ فَرَّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ كَالْجَارِّ قَصَبَهُ فِي النَّارِ

✧✧ حضرت عمار بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان بن ازرق رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کے دن ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے، امام خطبہ دے رہے تھے، وہ آگے آنے کی بجائے مسجد میں (پیچھے ہی) بیٹھ گئے، ہم نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، اگر آپ ہم تک پہنچ جاتے تو یہ آپ کے لئے زیادہ نرمی کی بات ہوتی۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا جبکہ امام نکل چکا ہو یا دو آدمیوں کے درمیان آ کر بیٹھا وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنی آنتیں آگ میں گھسیٹ رہا ہے"۔

## عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

## حضرت عثمان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

☼ حضرت عثمان بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ بدر میں شرکت کی ہے ☼

8318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، "فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ: عُثْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ"

✧✧ حضرت عروہ رحمۃ اللہ علیہ نے انصاریوں کی جانب سے غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں حضرت عثمان بن رفاعہ بن حارث بن سواد رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا ہے۔

---

8318- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ذكر عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وأخيه من الرضاعة - حديث: 4826 معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - معرفة عبد الرحمن بن عوف الزهري ونسبته وكنيته وصفته وبدنه ووفاته حديث: 433

Marfat.com

# مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

## ان شیوخ کا ذکر جن کا اسم گرامی ''عبداللہ'' ہے

## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ

## حضرت عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بَدْرِيٌّ، وَكَانَ مِمَّنْ هَاجَرَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ الْهِجْرَةَ الْاُولٰى

ذِكْرُ نِسْبَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسِنِّهِ وَوَفَاتِهِ، وَمِنْ اَخْبَارِهِ وَمَآثِرِهِ، وَكَلَامِهِ وَفُتْيَاهُ

ان کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔ یہ بنی زہرہ کے حلیف ہیں، بدری ہیں اور حبشہ کی جانب پہلی ہجرت کرنے والوں میں سے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود کا نسب آپ کی عمر اور آپ کی وفات کا ذکر اور آپ کی اخبار اور آپ کے آثار اور آپ کے کلام اور آپ کے فتویٰ کا تذکرہ۔

### ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نسب ☼

8319 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: اَمْلٰى عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ "نِسْبَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ تَامِرِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ"

✧ احمد بن رشدین مصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے موسیٰ بن عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے حضرت عبداللہ بن مسعود کا نسب یوں بیان کیا:

''عبداللہ بن مسعود بن کاہل بن حبیب بن تامر بن مخزوم بن صاہلہ بن کاہل بن حارث بن تمیم بن سعد بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار''۔

### ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بنی زہرہ کے حلیف تھے، جنگ بدر میں شریک ہوئے ☼

8320 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِ بْنِ عَدْنَانَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا

✧ حضرت محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نسب یوں بیان کیا ہے ''عبداللہ بن مسعود بن حارث

Marfat.com

بن شمخ بن مخزوم بن صاہلہ بن حارث بن تمیم بن ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان'' یہ بنی زہرہ کے حلیف تھے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے۔

## ☼ابن اسحاق کا بیان کردہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نسب☼

8321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي زُهْرَةَ

✧✧ حضرت ابن اسحاق نے (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نسب یوں) بیان کیا ہے ''عبداللہ بن مسعود بن حارث بن شمخ بن مخزوم بن کاہل بن حارث بن سعد بن ہذیل'' ان کا تعلق بنی زہرہ کے حلیفوں سے ہے۔

## ☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال ۳۲ ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوا☼

8322 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَفِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ بِالْمَدِينَةِ، وَأَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدُفِنَ بِالْبَقِيعِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن بکیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی کنیت ''ابوعبدالرحمٰن'' ہے۔ ان کی عمر ساٹھ سال سے کچھ زیادہ تھی، آپ کا انتقال مدینہ منورہ میں سن ۳۲ ہجری کو ہوا۔ انہوں نے حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو وصیت کی تھی اور انہوں نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو بقیع میں دفن کیا گیا۔

## ☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جب کنیت رکھی گئی، اس وقت ان کی کوئی اولاد نہیں تھی☼

8323 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی کنیت ''ابو عبدالرحمٰن'' رکھی تھی حالانکہ اس وقت ان کی اولاد نہیں تھی۔

---

8321-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 5331

8323-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث:5334البحر الزخار مسند البزار - أبو هاشم الرماني واسمه يحيى بن دينار حديث:1401

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چھٹے نمبر پر اسلام لائے ☼

8324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَقَدْ: رَاَيْتُنِي سَادِسَ سِتَّةٍ مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ مُسْلِمٌ غَيْرُنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' روئے زمین پر میں چھٹا مسلمان تھا، ہم چھ کے سوا اور کوئی مسلمان نہیں تھا۔

## صِفَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی صفات

☼ عبداللہ بن مسعود اپنا سر دھوتے، پھر اپنے بال اپنے کانوں کے پیچھے چھوڑ دیا کرتے تھے ☼

8325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَغْسِلُ رَاْسَهُ ثُمَّ يَتْرُكُ شَعْرَهُ مِنْ وَرَاءِ اُذُنَيْهِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنا سر دھویا کرتے تھے اور پھر اپنے بالوں کو اپنے کانوں کے پیچھے چھوڑ دیتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت کمزور تھے ☼

8326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَضَفًا

✧✧ حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے، وہ بہت کمزور تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی پنڈلیاں باریک تھیں ☼

8327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ

8324-صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر البيان بأن عبد الله بن مسعود كان سدس الإسلام - حديث: 7171 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم ' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 5339

Marfat.com

رَضِی اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لَهُ ضَفِيرَتَانِ، عَلَيْهِ مِسْحَةُ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ دَقِيقَ السَّاقَيْنِ

✧✧ حضرت ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دو مینڈھیاں ہوتی تھیں، یہ زمانہ جاہلیت سے ان کی پہچان تھی اور آپ کی پنڈلیاں باریک تھیں۔

## مِنْ مَنَاقِبِ ابْنِ مَسْعُودٍ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

### ☼ان پانچ صحابہ کے اسماء گرامی، جن سے قرآن پڑھنے کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا☼

8328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: اِنَّ ذٰلِكَ رَجُلٌ لَا اَزَالُ اُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةِ نَفَرٍ، مِنَ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ، فَبَدَاَ بِهِ، وَمِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ، وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ ایسے شخص تھے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے بارے میں ایک بات سنی ہے اور میں اس دن سے مسلسل ان کے ساتھ محبت کرتا ہوں (میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی تھی) قرآن پانچ لوگوں سے پڑھو:

○ام ابن عبد سے (اپنے ہی نام سے آغاز کیا) ○ابی ابن کعب سے۔ ○ابوحذیفہ کے آزاد کردہ سالم سے۔ ○معاذ بن جبل سے۔

### ☼چار لوگوں سے قرآن کی تعلیم حاصل کرو، ان چار صحابہ کرام کے اسمائے گرامی☼

8329 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ اَرْبَعَةٍ: مِنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ"

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

8328-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضی الله عنه - حدیث: 3572صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالی - حدیث: 4609

8329-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضی الله عنه - حدیث: 3572صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالی عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالی - حدیث: 4609

Marfat.com

چار لوگوں سے قرآن کی تعلیم لو: ○ابی بن کعب۔○معاذ بن جبل۔○عبداللہ بن مسعود۔○ابوحذیفہ کے آزاد کردہ حضرت سالم۔

☼ان چار صحابہ کرام کا ذکر جن سے قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب رسول اکرم ﷺ نے دی☼

8330 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ چار لوگوں سے قرآن کی تعلیم حاصل کرو:
○عبداللہ بن مسعود سے (اپنا نام سب سے پہلے لیا) ○ابی ابن کعب سے۔○معاذ بن جبل سے۔○ابوحذیفہ کے آزاد کردہ حضرت سالم سے۔

## بَابٌ

## باب بلاعنوان

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جو دعا مانگتے تھے، رسول اکرم ﷺ کو بہت پسند آئی☼

8331 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَمَرُّوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ، سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ فَمَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " لَا أَدْرِي إِلَّا أَنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَهُ فِي صَلَاتِي: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَبِيدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ گزرے، آپ ﷺ کے ہمراہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما

8330-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 3572صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضى الله تعالى - حديث: 4609

8331-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 43صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

بھی تھے، یہ حضرت عبداللہ کے پاس سے گزرے، وہ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن ام عبد مانگو! تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کی جانب دوڑ پڑے، جب بھی نیکی کی جانب ہماری دوڑ لگی ہے، ابوبکر ہمیشہ مجھ سے آگے نکل گئے، اس دن بھی وہ آگے نکلے اور جا کر ان کو خوشخبری دی۔ حضرت عبداللہ نے کہا: مجھے نہیں یاد کہ میں نے وہ دعا کبھی نماز میں ترک کی ہو وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَبِيدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

''اے اللہ میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوں، آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی ہلاک نہ ہو، جنت کے اعلیٰ مقام میں محمد ﷺ کی سنگت مانگتا ہوں''۔

## ☼ جو قرآن کریم کو نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے ☼

8332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَا عُبَيْدَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هُوَ وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَاهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَفِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ قَائِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَاُ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ فَاَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ كَاَحْسَنِ مَا يُثْنِي رَجُلٌ، وَصَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ابْتَهَلَ بِالدُّعَاءِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ هٰذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هٰذَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، فَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ كَمَا قَرَاَ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ فَابْتَدَرَهُ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَبَقَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ عُمَرُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر رضی اللہ عنہما گھر سے نکلے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلوایا تھا، یہ لوگ اپنے گھر سے مسجد نبوی کی جانب نکلے تو مسجد کے اندر حضرت عبداللہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اور قراءت کر رہے تھے، پھر بیٹھ گئے اور تشہد پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی اس طرح ثناء کی جس کا وہ اہل ہے جس طرح کوئی شخص سب سے احسن انداز میں ثناء کرتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ پر درود پڑھا پھر دعا مانگنا شروع کر دی۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ یہ کون ہے؟ فرمایا: یہ عبداللہ بن ام عبد ہے۔ جو شخص قرآن کو بعینہ اسی انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے، اس کو چاہئے کہ وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دونوں ان کی جانب دوڑے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے نکل گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ہے کہ حضرت

8332- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث:4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

Marfat.com

ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے نکل گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نیکیوں میں آگے بڑھنے والے تھے۔

## ☼ ابن ام عبد کی قراءت آسمان سے نازل شدہ کے عین مطابق ہے ☼

8333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَتَعَشَّوْا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فَرَغُوا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو بلایا۔ یہ شام کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جب یہ فارغ ہو گئے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان باہر تشریف لائے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کریم کو اُس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی وہ دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند آئی ☼

8334 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْعِجْلُ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي كُنْتَ دَعَوْتَ بِهِ لَيْلَةَ قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى دَرَجَةِ الْخُلْدِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: اُس رات آپ کون سی دعا مانگ رہے تھے؟ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا کہ تم دعا مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: میں یہ دعا مانگ رہا تھا:

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَعْلَى دَرَجَةِ الْخُلْدِ

''اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جس میں ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور جنت کے اندر اعلیٰ مقام میں تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی سنگت مانگتا ہوں''۔

---

8333- صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

8334- صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

## رسول اکرم ﷺ کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت بہت پسند تھی

8335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ بَيْنَ اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي، وَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَسَجَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ قِرَاءَةَ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ قَعَدَ، ثُمَّ سَاَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهُ، سَلْ تُعْطَهُ فَقَالَ: فِيمَا سَاَلَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ فَاَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُبَشِّرُهُ فَوَجَدَ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَارِجًا، وَقَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: اِنْ فَعَلْتَ لَقَدْ كُنْتَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

حضرت عبداللہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ تشریف لائے، اس وقت حضرت عبداللہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے سورۂ نساء شروع کی اور بڑے خوبصورت انداز میں لگاتار پڑھتے رہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کریم کو اُس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے، وہ ابن اُم عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور دعا مانگنے لگ گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دعا مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا، تم دعا مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ انہوں نے جو دعائیں مانگیں، ان میں یہ بھی تھیں:

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ

''اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جس کے بعد ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور جنت الخلد کے اندر تیرے محبوب ﷺ کی سنگت مانگتا ہوں''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب ان کو خوشخبری دینے کے لئے آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو وہاں سے نکلتا ہوا پایا۔ کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان سے پہلے پہنچ گئے تھے۔ انہوں نے کہا: آپ نے یہ کام (مجھ سے بھی پہلے) کرلیا ہے، آپ ویسے ہی نیکیوں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔

## رسول اکرم ﷺ نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعاء کو بہت پسند فرمایا

8336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ

8335-صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث:4315صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

8336-صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث:4315صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

Marfat.com

ابـنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو، خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا حَاذَا بِهِ يَسْمَعُ دُعَاءَ هُ وَهُوَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ فَرَجَعَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: الدُّعَاءُ الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ مَا هُوَ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ وَمَجَّدْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

✧✧ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر قراءت کر رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو وہ دعا مانگ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نکلے جب یہ ان کے برابر آئے تو ان کی دعا کو سنا تو وہ ان کو پہچان نہیں رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب دوڑ کر آئے اور انہوں نے کہا: وہ دعاء جو تم نے مانگی ہے وہ کیا تھی؟ انہوں نے کہا: میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی ہے اور اس کی بزرگی بیان کی ہے اور اس کے بعد میں نے یہ دعا مانگی ہے:

اللّٰـهُـمَّ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ وَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَق

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، تیرے رسول اور نبی حق ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم برحق ہیں''

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند آئی ☼

8337 - حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِـي نَـمِـرٍ، عَـنْ عَـوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ يَدْعُو بِدُعَاءٍ مَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا حَاذَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ دُعَاءَ هُ، وَرَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا سَلْ تُعْطَهْ فَرَجَعَ اَبُو بَكْرٍ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: الـدُّعَـاءُ الَّذِي كُنْتَ تَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: " حَـمِـدْتُ الـلّٰـهَ وَمَجَّدْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِـقَـاؤُكَ حَـقٌّ، وَكِـتَـابُكَ حَـقٌّ، وَالـنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ "

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر دعا مانگ رہے تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے

8337- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

قریب پہنچے تو آپ ﷺ نے ان کی دعا سنی، حضور ﷺ نے ان کو پہچانا نہ تھا، حضور ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کون ہے؟ تو دعا مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوٹ کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: وہ دعا جو تو مانگ رہا تھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، اس کی بزرگی بیان کی اور پھر میں نے یوں کہا ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، وَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَكِتَابُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، تیرا وعدہ برحق ہے، تیری ملاقات برحق ہے، تیری کتاب برحق ہے، نبیین برحق ہیں، محمد ﷺ برحق ہیں، جنت برحق ہے، دوزخ برحق ہے، تیرے رسول برحق ہیں''۔

## حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نیکی کرنے میں ہمیشہ جیت جایا کرتے تھے

8338 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اِنِّي جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، قَالَ: فَفَزِعَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ انْظُرْ مَا تَقُولُ وَغَضِبَ، فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ اِلَّا بِالْحَقِّ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَحَقَّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: اِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتٍ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ اِذَا رَجُلٌ يَقْرَاُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اَعْتَمْتَ، فَغَمَزَنِي بِيَدِهِ اسْكُتْ، قَالَ: فَقَرَاَ وَرَكَعَ وَسَجَدَ وَجَلَسَ يَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ قِرَاءَةَ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ فَعَلِمْتُ اَنَا وَصَاحِبِي اَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ اِلَيْهِ لِاُبَشِّرَهُ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا اَبُو بَكْرٍ، وَمَا سَابَقْتُهُ اِلَى خَيْرٍ اِلَّا سَبَقَنِي اِلَيْهِ"

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں آپ کے پاس ایسے شخص کے پاس سے ہو کر آ رہا ہوں، جس نے مصاحف کو زبانی یاد کیا ہوا ہے۔ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھبرا گئے اور فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، تم کیا کہہ رہے ہو؟ یہ کہتے ہوئے آپ ناراض ہو گئے۔ انہوں نے کہا: میں آپ کے پاس سچی بات لایا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں اس کا ان سے زیادہ حق دار کسی کو نہیں سمجھتا ہوں۔ میں تمہیں حضرت عبداللہ کے بارے میں ایک بات بتاتا ہوں۔ ایک رات ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر

8338- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:137 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث:39

Marfat.com

کے اندر کافی دیر گئے تک رسول اکرم ﷺ کی مختلف حاجات کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ پھر ہم وہاں سے نکلے، رسول اکرم ﷺ میرے اور ابوبکر کے درمیان چل رہے تھے، جب ہم مسجد کے قریب پہنچے تو ایک شخص قراءت کر رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ اس کی قراءت سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ رات کافی بیت چکی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے خاموش ہونے کا اشارہ کیا۔ آپ فرماتے ہیں، پھر انہوں نے قراءت کی اور رکوع کیا اور سجدہ کیا اور بیٹھ کر یہ دعائیں مانگنے لگ گئے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم دعاء مانگو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ پھر فرمایا: جو شخص قرآن کریم کو اُس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔ تو میں جان گیا کہ میں اور میرے صاحب عبداللہ ہیں۔ جب صبح ہوئی تو میں ان کے پاس گیا تا کہ ان کو اس بات کی خوشخبری دوں، انہوں نے کہا: ابوبکر مجھے تم سے پہلے یہ خوشخبری دے گئے ہیں (حضرت عبداللہ فرماتے ہیں) میں نے جب بھی نیکی (کے کسی کام) میں ان سے مقابلہ کیا تو وہ ہمیشہ مجھ سے جیت گئے۔

## ☼ جو قرآن کریم کو عین نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے ☼

8339 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قرآن کریم بعینہٖ اُس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت بعینہ وہی ہے جس طرح قرآن کا نزول ہوا ہے ☼

8340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، قَالَا: اَتَى رَجُلٌ عُمَرَ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَدْ تَرَكْتُ بِالْعِرَاقِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اَعْلَمُ مَا تَقُولُهُ، مِرَارًا، فَقَالَ: مَا اُنَبِّئُكَ اِلَّا بِالْحَقِّ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ

8339- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث: 137 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث: 39

8340- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث: 137 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث: 39

Marfat.com

اُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَسَكَنَ حَتّٰى ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ، ثُمَّ قَالَ: مَا اَصْبَحَ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ اَحَدٌ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَرَ فِي بَيْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِبَعْضِ حَاجَةٍ حَتّٰى اَعْتَمَ، ثُمَّ رَجَعَ بَيْنِيْ، وَبَيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ، اِذَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ يُصَلِّيْ، فَقَامَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَ تِهِ مَا اَدْرِيْ اَنَا وَصَاحِبِيْ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَلَمَّا قَامَ سَاعَةً قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ يُصَلِّيْ لَوْ رَجَعْتَ وَقَدْ اَعْتَمْتَ، قَالَ فَغَمَزَنِيْ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَ تِهِ، قَالَ: فَرَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ قَعَدَ يَدْعُوْ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ وَلَا اَدْرِيْ اَنَا وَصَاحِبِيْ مَنْ هُوَ حَتّٰى سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْ كَمَا يَقْرَاُ ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَذٰلِكَ حِيْنَ عَلِمْتُ اَنَا وَصَاحِبِيْ مَنْ هُوَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ لِاُبَشِّرَهُ، فَقَالَ قَدْ سَبَقَكَ اَبُوْ بَكْرٍ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا سَابَقْتُ اَبَا بَكْرٍ اِلٰى خَيْرٍ اِلَّا سَبَقَنِيْ

✧✧ حضرت قیس بن مروان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عمر کے پاس آیا، اس نے کہا: اے امیر المؤمنین میں نے عراق کے اندر ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جو مصاحف کو زبانی پڑھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اتنے ناراض ہوئے کہ آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہوگیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کئی مرتبہ کہا: تم جو کہہ رہے ہو، اس پر غور کرو، کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے کہا: میں آپ کو سچ بتا رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: وہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابن ام عبد۔ راوی کہتے ہیں' حضرت عمر پُرسکون ہوگئے اور ان کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا، پھر فرمایا: روئے زمین پر قرآن کی قراءت کا حقدار اُس سے زیادہ کوئی نہیں ہے۔ میں تمہیں اس بارے میں ایک حدیث بتاتا ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کے گھر ایک رات کسی ضروری کام سے گفتگو کی حتیٰ کہ عشاء کا وقت ہوگیا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے اور ابوبکر کے درمیان واپس تشریف لائے، ہم مسجد میں پہنچ گئے تو مہاجرین میں سے ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قراءت سننے کے لئے کھڑے ہوگئے، نہ میں جانتا تھا اور نہ میرا ساتھی جانتا تھا کہ وہ شخص کون ہے۔ راوی کہتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کھڑے رہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مہاجرین میں سے ایک شخص ہے، نماز پڑھ رہا ہے، اگر آپ لوٹ آئیں (تو کیا ہی اچھا ہو) کیونکہ عشاء کا وقت تو ہو چکا ہے۔ آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ کر کے خاموش کروا دیا اور اس کی قراءت سننے لگ گئے۔ راوی کہتے ہیں' پھر انہوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور پھر بیٹھ کر دعا مانگنے لگ گئے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یوں کہہ رہے تھے "تو دعا مانگ، تجھے عطا کیا جائے گا، تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا"۔ میں نہیں جانتا تھا، نہ ہی میرے ساتھی جانتے تھے کہ وہ شخص کون ہے حتیٰ کہ ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص قرآن کو بعینہ اس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو، جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔ راوی کہتے ہیں' اس وقت مجھے اور میرے ساتھی کو پتا چلا کہ یہ شخص کون ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اگلے دن میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس یہ خوشخبری دینے کے لئے گیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ابوبکر مجھے یہ خوشخبری پہلے دے گئے ہیں اور اللہ کی قسم! میں نے جب بھی حضرت ابوبکر سے نیکی کے بارے میں مقابلہ کیا تو وہ مجھ سے آگے بڑھ گئے۔

Marfat.com

## جوقرآن کریم کو نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے

8341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَشَّرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو یہ خوشخبری دی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ''جو شخص قرآن کریم کو بعینہٖ اُس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن مسعود کی قرات کے مطابق پڑھے''۔

## نیکیوں کے مقابلے میں جیت ہمیشہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہوتی تھی

8342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ قَيْسٍ، أَوِ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَامَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَجَدَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: " فَادَّلَجْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ لِأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ سَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أُبَشِّرُكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ، مَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ "

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، وہ قرآن کی تلاوت کر رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قرائت سننے کے لئے کھڑے ہو گئے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کریم کو بعینہٖ اس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔ آپ

---

8341- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:137' مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث:39

8342- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:137' مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه' حديث:39

Marfat.com

فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب دوڑ کر گیا تاکہ ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی خوشخبری سناؤں، جب میں نے جاکر دروازہ بجایا، انہوں نے میری آواز سنی تو انہوں نے میرے آنے کا سبب پوچھا، میں نے کہا: میں آپ کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کی خوشخبری دینے کے لئے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا: یہ خوشخبری دینے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ سے آگے نکل گئے ہیں۔ میں نے کہا: وہ ایسے ہی کریں گے۔ کیونکہ وہ نیکیوں میں ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔ ہم نے جب بھی کسی نیکی کے بارے میں مقابلہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمیشہ ہی آگے نکل گئے۔

### ☼ جو شخص قرآن کو اس کے نازل شدہ انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت پڑھے ☼

8343 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَرَكْتُ بِالْكُوفَةِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هُوَ؟، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ، وَمَنْ اَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے امیرالمؤمنین! میں نے کوفہ کے اندر ایک ایسے شخص کو چھوڑا ہے جو مصاحف کو زبانی پڑھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوگئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ مبارک پھول گیا، پھر پوچھا: وہ کون ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہوں نے کہا: اللہ تیرے والد کو سلامت رکھے، قرآن کا اس سے زیادہ حقدار کون ہے؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو شخص قرآن کریم کو اس انداز میں پڑھنا چاہے جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے''۔

## بَابٌ
## باب: بلاعنوان

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد شیخین کی اتباع کا حکم دیا، حضرت عمار کی ہدایت اپنانے کی ترغیب دی ☼

8344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ

8343- سنن ابن ماجه - المقدمة، باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه، حديث: 137 مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة، مسند الخلفاء الراشدين - مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه، حديث: 39

8344- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح، أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه، حديث: 3821 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم، " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث: 4404

Marfat.com

يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاهْدُوا هَدْيَ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے بعد ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی اقتداء کرنا اور عمار (رضی اللہ عنہ) کی ہدایت کو اپنانا اور عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) کے عہد کو مضبوطی سے تھامنا۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ قرآن کریم کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات سب سے زیادہ معتبر ہے ☼

8345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حِينَ شُقَّتِ الْمَصَاحِفُ وَالْمَسْجِدُ مُمْتَلِءٌ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي اَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ - قَالَ شَقِيقٌ: ثُمَّ رَاَيْتُ اَنَّهُ اسْتَحْيَى مِمَّا قَالَ - فَقَالَ: وَمَا اَنَا بِخَيْرِهِمْ، وَلَوْ اَعْلَمُ رَجُلًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَاَتَيْتُهُ قَالَ شَقِيقٌ: فَمَا فَرَغَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ خُطْبَتِهِ قَعَدْتُ فِي الْحِلَقِ لِاَسْمَعَ مَا يَقُولُونَ فَمَا سَمِعْتُ اَحَدًا مُنْكِرًا عَلَى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب (غیر معتبر) مصاحف ضائع کئے گئے اور مسجد اہل بدر سے بھری ہوئی تھی، اس وقت حضرت عبداللہ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ کتاب اللہ کو جانتا ہوں۔ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے دیکھا کہ جو انہوں نے کہا تھا، اس سے ان کو حیاء آ گیا اور کہا: میں ان سے افضل نہیں ہوں اور اگر میں کسی ایسے شخص کو جانتا جو مجھ سے زیادہ کتاب اللہ کو جانتا ہو تو اگر وہاں تک اونٹ پہنچ سکتا ہو تو میں اس کے پاس پہنچ جاتا۔ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب حضرت عبداللہ اپنے خطبہ سے فارغ ہوئے تو حلقے کے اندر میں بھی بیٹھ گیا تا کہ میں سنوں کہ لوگ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کسی شخص کو ان کی بات ناپسند کرتے ہوئے نہیں سنا۔

### ☼ جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن جمع کر رہے تھے، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت بچے تھے ☼

8346 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي

8345- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا اَمَرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَصَاحِفِ بِمَا اَمَرَ، قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 161) اَلَا فَغُلُّوا الْمَصَاحِفَ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَامُرُنِي اَنْ اَقْرَاَهُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَوَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ، وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي لَاَتَيْتُهُ

✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مصاحف کے بارے میں حکم دیا تو حضرت عبداللہ کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور کہا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ يَغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران: 161)

''وہ کچھ چھپا رکھے اور جو چھپا رکھے وہ قیامت کے دن''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خبردار! مصاحف کو اس کی قراءت کے مطابق کرلو۔ تم مجھے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی قراءت کے مطابق پڑھنے کا کہتے ہو لیکن اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے ستر سے زیادہ سورتیں لی ہیں اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی دو مینڈھیاں تھیں، اس وقت وہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اگر میں اپنے سے زیادہ کسی کو کتاب اللہ کے بارے میں جاننے والا معلوم کرتا تو میں اس کے پاس خود چلا جاتا۔

## ☼ حصول قرآن کے لئے جہاں تک سفر ممکن ہوتا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وہاں پہنچ جایا کرتے تھے ☼

8347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةٌ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ حَيْثُ اُنْزِلَتْ، وَلَا اُنْزِلَتْ مِنْهُ آيَةٌ اِلَّا اَنَا اَعْلَمُ فِيمَا اُنْزِلَتْ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَاَتَيْتُهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! قرآن کی جو بھی سورت نازل ہوئی ہے میں اس کے شانِ نزول کو جانتا ہوں اور قرآن کی جو بھی سورت نازل ہوئی، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اگر میں کتاب اللہ

8346-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

8347-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

کے بارے میں خود سے زیادکسی کو عالم سمجھتا اگر وہاں تک اونٹ پہنچ سکتے ہوں تو میں ان کے پاس ضرور جاتا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کی تمام آیات کے شان نزول اور فلسفے کو جانتے ہیں ☼

8348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا نَزَلَتْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ اِلَّا وَاَنَا اَعْلَمُ حَيْثُ اُنْزِلَتْ، وَلَا آيَةٌ وَاَعْلَمُ فِيمَنْ نَزَلَتْ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَرَكِبْتُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، قرآن کی جو بھی سورت نازل ہوئی ہے میں یہ جانتا ہوں کہ وہ کب نازل ہوئی اور یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی۔ اگر میں کتاب اللہ کے بارے میں خود سے زیادہ کسی کو عالم جانتا جہاں تک اونٹ پہنچ سکتے ہیں تو میں سوار ہوکر خود اس کے پاس چلا جاتا۔

## ☼ تحصیل علم کے لئے اپنے سے بڑے عالم کے پاس جانا صحابہ کرام کی سنت ہے ☼

8349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ آيَةٌ اِلَّا اَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَفِيمَنْ اُنْزِلَتْ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَحَدًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْاِبِلُ لَرَحَلْتُ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کتاب اللہ کی جو بھی آیت ہے میں یہ جانتا ہوں کہ وہ کب نازل ہوئی اور کس کے بارے میں نازل ہوئی۔ اگر میں کسی کو جانتا کہ وہ مجھ سے زیادہ کتاب اللہ کا علم رکھنے والا ہے، اگر وہاں تک اونٹ پہنچ سکتے تو میں خود سفر کر کے اس تک پہنچتا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قرآن کی ہر آیت کا شان نزول جانتا ہوں ☼

8350 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا

---

8348-صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحیح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

8349-صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحیح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

8350-صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحیح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَالَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا فِی كِتَابِ اللّٰهِ سُورَةٌ اِلَّا وَاَنَا اَعْلَمُ اَيْنَ نَزَلَتْ، وَلَا فِيهِ آيَةٌ اِلَّا وَاَنَا اَعْلَمُ فِيمَا اُنْزِلَتْ.

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، کتاب اللہ کے اندر جو بھی سورت ہے مجھے معلوم ہے کہ وہ کہاں نازل ہوئی اور قرآن کے اندر جو بھی آیت ہے میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے جب ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں یاد کر چکے تھے ☼

8351 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ الْبَصْرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِیُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اقْرَاْ عَلٰی قِرَاءَةِ زَيْدٍ، قَالَ: اَتْرُكُ قِرَاءَتِی لِقِرَاءَةِ زَيْدٍ، وَقَرَاْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَهُوَ غُلَامٌ لَهُ ذُؤَابَتَانِ؟

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ زید کی قراءت کے مطابق پڑھیے۔ انہوں نے کہا: میں زید کی قراءت کی وجہ سے اپنی قرات چھوڑ دوں؟ میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں، وہ تو اس وقت چھوٹا بچہ تھا اس کی دو مینڈھیاں ہوتی تھیں۔

### ☼ جو شخص ملاوٹ کرے گا، وہ قیامت کے دن ملاوٹ سمیت آئے گا ☼

8352 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اُمِرَ بِالْمَصَاحِفِ تُغَيَّرُ سَاءَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ، فَاِنَّهُ مَنْ غَلَّ شَيْئًا جَاءَ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت خمیر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جب مصاحف کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ان کو تبدیل کیا جائے تو

---

8351- صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

8352- صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بات بری لگی، انہوں نے فرمایا: تم میں سے جو شخص مصحف میں جو تبدیلی کرسکتا ہے وہ کرلے اس لئے کہ جو شخص کسی چیز میں ملاوٹ کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی ملاوٹ سمیت آئے گا۔

☼ زید رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ۷۰ سورتیں سیکھ بھی چکے تھے ☼

8353 - ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدٌ صَبِيٌّ، أَتْرُكُ مَا أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

✧✧ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ اطہر سے ستر سورتیں سیکھ چکا تھا، اس وقت زید چھوٹا بچہ تھا۔ جو قرآن میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سیکھا ہے اس کو چھوڑ دوں؟۔

☼ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ بھی چکے تھے ☼

8354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ فِي الْكُتَّابِ

✧✧ حضرت خمیر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں یاد کرچکا تھا، اس وقت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ چھوٹے بچے تھے اور اس کی دو مینڈھیاں تھیں۔

☼ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے ☼

8355 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ذُو ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت خمیر بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر سورتیں سیکھ لی تھیں، اس وقت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مینڈھیوں والا بچہ تھا اور بچوں کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

---

8354–صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

8355–صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی قراءت کو ترک نہیں کیا، ان کو خود پر کامل اعتماد تھا

8356 - حَدَّثَنَا اَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ يَاْمُرُنِي اَنْ اَقْرَاَ؟ لَقَدْ قَرَاْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَاِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَاحِبُ ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم مجھے کس کی قراءت کے مطابق پڑھنے کا کہتے ہو؟ میں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت ستر سورتیں پڑھ چکا تھا جبکہ زید بن ثابت مینڈھیوں والا بچہ تھا اور وہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنا مصحف کسی کے حوالے نہ کیا اور اس پر قائم رہے

8357 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، اَوِ ابْنِ شَرَاحِيلَ اَبُو مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: اَتَى عَلَيَّ رَجُلٌ وَاَنَا اُصَلِّي، فَقَالَ: اَلَا اَرَاكَ تُصَلِّي وَقَدْ اُمِرَ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَمُزِّقَ، فَتَجَوَّزْتُ فِي صَلَاتِي وَكُنْتُ لَا اُحْبَسُ، فَدَخَلْتُ الدَّارَ وَلَمْ اُحْبَسْ، وَرَقِيتُ فَلَمْ اُحْبَسْ، فَاِذَا اَنَا بِالْاَشْعَرِيِّ، وَحُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَتَقَاوَلَانِ، وَحُذَيْفَةُ يَقُولُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: ادْفَعْ اِلَيْهِمْ هٰذَا الْمُصْحَفَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ، وَاللّٰهِ لَا اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ

حضرت ابومیسرہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میرے پاس ایک آدمی آیا، میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، اس نے کہا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم نماز پڑھ رہے ہو جبکہ کتاب اللہ کے بارے میں حکم دے دیا گیا ہے اور اس کو پھاڑ دیا گیا ہے۔ میں نے نماز مختصر کی، مجھے چین نہیں آ رہا تھا، میں گھر میں داخل ہوا لیکن مجھے چین نہ آیا، میں اوپر چڑھا لیکن پھر بھی چین نہ آیا۔ میں حضرت اشعری، حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود کے پاس گیا، یہ آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ حضرت حذیفہ، ابن مسعود سے کہہ رہے تھے کہ ان کو یہ مصحف دے دو۔ انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! میں ان کو یہ نہیں دوں گا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ستر سے زیادہ مرتبہ پڑھایا ہے پھر میں یہ ان کو دے دوں؟ اللہ کی قسم! میں یہ ان کو نہیں دوں گا۔

---

8356- صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضى الله تعالى - حديث: 4607

8357- صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضى الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

☼ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام سے بھی پہلے ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں یاد کر چکے تھے ☼

8358 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، اَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَقَدْ تَلَقَّيْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً اَحْكَمْتُهَا قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں اور یہ میں نے زید بن ثابت کے اسلام لانے سے پہلے یاد کر لی تھیں، اس وقت ان کی مینڈھیاں ہوتی تھیں، یہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔

☼ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مینڈھیوں والا بچہ تھا جس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے ☼

8359 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَجَبًا لِلنَّاسِ وَتَرْكِهِمْ قِرَاءَتِي وَاَخْذِهِمْ قِرَاءَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ صَاحِبُ ذُؤَابَةٍ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں پر حیرانگی ہے وہ میری قراءت چھوڑ کر زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی قراءت کو اختیار کر رہے ہیں، جبکہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اس وقت تک ستر سورتیں سیکھ لی تھیں جبکہ زید بن ثابت مینڈھیوں والا چھوٹا بچہ تھا۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں سیکھ چکے تھے، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس وقت مینڈھیوں والا بچہ تھا ☼

8360 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، ثنا

---

8358- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

8359- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

8360- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

اَبِی، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی رَزِینٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَیْشٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ قَرَاْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِینَ سُورَةً وَاَنَّ زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ

✦✦ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اس وقت تک ستر سورتیں سیکھ لی تھیں، جبکہ زید بن ثابت کی اس وقت مینڈھیاں تھیں۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اپنی قراءت پر بھروسہ تھا، وہ اس بارے ایک لفظ بھی سننے کو تیار نہ تھے ☼

8361 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَخَذْتُ مِنْ فِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِینَ سُورَةً، لَا یُنَازِعُنِی فِیهَا اَحَدٌ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں، ان کے بارے میں مجھ سے کوئی شخص بھی جھگڑا نہ کرے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں ☼

8362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی، عَنْ شَیْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَرَاْتُ مِنْ فِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِینَ سُورَةً

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں پڑھی ہیں۔

## ☼ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی بچے تھے، اس وقت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں پڑھ بھی چکے تھے ☼

8363 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ ثُوَیْرِ بْنِ اَبِی

8361- صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث: 4719 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنهم' باب من فضائل عبد اللہ بن مسعود وأمه رضی اللہ تعالی - حدیث: 4607

8362- صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث: 4719 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنهم' باب من فضائل عبد اللہ بن مسعود وأمه رضی اللہ تعالی - حدیث: 4607

8363- صحیح البخاری - کتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم - حدیث: 4719 صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنهم' باب من فضائل عبد اللہ بن مسعود وأمه رضی اللہ تعالی - حدیث: 4607

Marfat.com

فَاخِتَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ قَرَاْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَاِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ستر سے زیادہ سورتیں یاد کرلی تھیں اس وقت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مینڈھیاں ہوتی تھیں، یہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتا تھا۔

## ☼ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابھی مسلمان بھی نہیں ہوئے تھے، ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستر سورتیں پڑھ چکے تھے ☼

8364 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، ثنا ثُوَيْرٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَاْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَاِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَكَافِرٌ بِاللّٰهِ مَا آمَنَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں پڑھی ہیں اُس وقت زید بن ثابت اللہ کا منکر تھا، یہ تو ایمان بھی نہیں لایا تھا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ستر سورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھیں، قرآن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ختم کیا ☼

8365 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَانَ بْنِ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَخَتَمْتُ الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر سورتیں پڑھی ہیں، میں نے لوگوں سے سب سے افضل شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس قرآن ختم کیا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر سورتیں سیکھی ہیں ☼

8366 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سِيَابَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ

---

8364-صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

8365-صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

8366-صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبی صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضی الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضی الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيّ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَهُ: يَا أَخِي إِنَّ لَنَا مَجْلِسًا فَائْتِنَا، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ فِي مَجْلِسِهِ فَتَعَلَّمْتُ مِنْهُ سَبْعِينَ سُورَةً، فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: أَخَذْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَزَّ وَجَلَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! ہماری ایک میٹنگ ہے وہاں پر آیئے گا۔ میں ان کی مجلس میں ان کے پاس گیا، میں نے ان سے ستر سورتیں سیکھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ میں نے یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہیں۔ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام یہ رب العالمین کی بارگاہ سے لیکر آئے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے علم پر کامل بھروسہ رکھتے تھے، اس کو چھوڑنے پر تیار نہ ہوئے ☼

8367 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم مجھے کیسے کہتے ہو کہ میں زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی قراءت کو اپنا لوں جبکہ میں نے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں۔

## ☼ اجازت دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ حجاب اٹھا دیا جائے اور راز داری نہ رہے ☼

8368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ قَالَ الْحَسَنُ: " السَّوَادُ: السِّرَارُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا مجھے اجازت دینا یہ ہے کہ تو حجاب اٹھا دے، اور میرے راز کی بات کو سنے حتیٰ کہ (اگر سننے سے روکنا پڑے تو) میں خود تمہیں روکوں۔ سواد سے مراد یہاں راز کی بات ہے۔

---

8367-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضى الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضى الله تعالى - حديث: 4607

8368-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب في فضائل أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم - فضل عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث: 138مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث: 3577

Marfat.com

☼ جب کسی نے اجازت دے دی، اس کا مطلب یہ کہ اس نے اپنا رازتم پر کھول دیا ☼

8369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذْنُكَ عَلَيَّ تَكْشِفُ السِّتْرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرا مجھے اجازت دے دینا یہ پردے کو کھول دیتا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ، مسواک اور نعلین مبارک سنبھالا کرتے تھے ☼

8370 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ صَاحِبَ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ وَالنَّعْلَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تکیہ، مسواک اور نعلین مبارک سنبھالا کرتے تھے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں میزان پر احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہیں ☼

8371 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ اَجْتَنِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنَ الْاَرَاكِ، فَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ، فَكَانَ فِي سَاقَيْهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ مِنْ دِقَّةِ سَاقَيْهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ اُحُدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیلو کے درخت سے مسواک کاٹ رہا تھا، اسی اثناء

---

8369- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3721 مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود' حديث: 5229

8370- حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث: 378

8371- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3871 صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر تمثيل المصطفى صلى الله عليه وسلم طاعات ابن مسعود التي - حديث: 7178

Marfat.com

میں ہوا چلی اور میرا تہبند کچھ اٹھ گیا، میری باریک پنڈلی ظاہر ہوگئی، لوگ ہنس پڑے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کی پنڈلیوں کی باریکی سے کیوں ہنس رہے رہو؟ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے اس کی یہ دونوں پنڈلیاں میزان پر احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہیں۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی پنڈلیاں قیامت کے دن احد سے بھی زیادہ بڑی اور زیادہ بھاری ہوں گی ☼

8372 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَسَاقَا ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّ وَاَعْظَمُ مِنْ اُحُدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن ابن مسعود کی دو پنڈلیاں احد پہاڑ سے زیادہ بڑی اور بھاری ہوں گی۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا جسم ہلکا تھا، قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گے ☼

8373 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَرْمَلَةَ مَوْلَى حُوَيْطِبٍ: اَنَّ سَارَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ اَبَاهَا اَخْبَرَهَا، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا هَمَزَهُ اَصْحَابُهُ - اَوْ بَعْضُهُمْ - فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَعَبْدُ اللّٰهِ فِي الْمَوَازِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَثْقَلُ مِنْ اُحُدٍ كَاَنَّهُمْ عَجِبُوا مِنْ خِفَّتِهِ

✧✧ سیدہ سارہ بنت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہا اپنے والد کا بیان نقل کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے، وہ رسول اکرم ﷺ کے پیچھے چل رہے تھے کہ آپ کے اصحاب یا ان میں سے کسی ایک نے ان کی برائی بیان کی۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن عبداللہ میزان پر احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوگا۔ وہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہلکا پن سے بہت حیران ہوتے تھے۔

# بَابٌ

## باب: بلا عنوان

## ☼ رسول اکرم ﷺ کے ہاتھ کی برکت سے بکری کے تھنوں میں دودھ اتر آیا ☼

8372- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3871 صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة' ذكر تمثيل المصطفى صلى الله عليه وسلم طاعات ابن مسعود التي - حديث: 7178

Marfat.com

8374 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ فَرَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أَرْعَى غَنَمًا لِابْنِ أَبِي مُعَيْطٍ بِجِيَادٍ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ لَبَنٌ تَسْقِينَا؟ فَقُلْتُ: إِنِّي مُؤْتَمَنٌ، وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمْ، فَقَالَ: عِنْدَكَ جَذَعَةٌ لَمَّا يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَمَسَحَ الضَّرْعَ فَحَفَلَ الضَّرْعُ، وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ مُقَعَّرَةٍ، فَحَلَبَ وَشَرِبَ، وَسَقَى، وَسَقَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَقَانِي، وَقَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ فَقَلَصَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے اور یہ مشرکین سے نکل کر آئے تھے، میں مقام جیاد میں ابن ابی معیط کی بکریاں چرا رہا تھا۔ انہوں نے مجھے کہا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس ہمیں پلانے کے لئے کچھ دودھ ہے؟ میں نے کہا: یہ میرے پاس امانت ہے، یہ میں تمہیں نہیں پلا سکتا۔ انہوں نے کہا: تمہارے پاس کوئی ایسی بکری ہے؟ جس کے ساتھ کسی ''نر'' نے جفتی نہ کی ہو۔ میں ایک بکری ان کے پاس لے آیا، انہوں نے اس کے تھنوں کو ہاتھ لگایا تو تھن دودھ سے بھر گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پتھر کا پیالہ لے کر آئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ دوہا اور پیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پلایا اور مجھے بھی پلایا۔ پھر تھن کو کہا: سکڑ جا تو وہ دوبارہ سکڑ گیا۔

## ☼ میں نے ستر سورتیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یاد کی ہیں، میں ان کے بارے کوئی لفظ نہیں سن سکتا ☼

8275 - ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقَوْلِ - أَوْ مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ - قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

✧✧ پھر اس کے بعد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کی تعلیم مجھے بھی دے دیجئے، یا اس قرآن کی تعلیم مجھے بھی دے دیں۔ آپ نے فرمایا: تم بچے ہو اور سیکھنے والے ہو تو میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں ان ستر سورتوں کے بارے میں کوئی شخص مجھ سے جھگڑا مت کرے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے بکری کے خشک تھنوں میں دودھ اتر آیا ☼

8376 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

8374-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

8376-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

زِرٌّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَبَنٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَلَكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، قَالَ: فَائْتِنِي بِشَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ فَأَتَيْتُهُ بِعَنَاقٍ أَوْ جَذَعَةٍ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الضَّرْعَ وَيَدْعُو حَتَّى أَنْزَلَتْ، فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا ثُمَّ نَاوَلَ أَبَا بَكْرٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَقَلَصَ فَعَادَ إِلَى مَا كَانَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرا رہا تھا۔ رسول اکرم ﷺ میرے پاس آئے اور فرمایا: اے لڑکے کیا تمہارے پاس دودھ ہے؟ میں نے کہا: دودھ تو ہے لیکن یہ سب امانت ہے۔ فرمایا: تو پھر تم کوئی ایسی بکری مجھے دے دو جس کے ساتھ کسی ''نر'' نے جفتی نہ کی ہو۔ میں ان کے پاس چھوٹی سی بکری لے آیا جو بمشکل تمام ایک سال کی ہوگی۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کے تھن کو ہاتھ لگایا اور دعا مانگی تو اس کا دودھ اتر آیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک پتھر کا پیالہ لائے۔ حضور ﷺ نے اس کے اندر دودھ دوہا پھر حضرت ابوبکر کو دیا، انہوں نے پیا، پھر رسول اکرم ﷺ نے ان کے بعد خود پیا اور پھر تھنوں کو کہا: اللہ کے حکم سے سکڑ جاؤ تو وہ دوبارہ اسی طرح ہو گئے جس طرح پہلے تھے۔

## ☼ ابن مسعود نے جو سورتیں رسول اکرم ﷺ سے سیکھی ہیں، ان کے بارے کوئی لفظ نہیں سنتے تھے ☼

8377 - فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هٰذَا الْقُرْآنِ أَوْ مِنْ هٰذَا الْكَلَامِ، فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا بَشَرٌ

✧✧ اس کے بعد میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اس قرآن یا اس کلام میں سے مجھے کچھ سکھا دیں۔ حضور ﷺ نے میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور فرمایا: تم سیکھے ہوئے لڑکے ہو۔ میں نے رسول اکرم ﷺ سے ستر سورتیں سیکھی ہیں، ان کے بارے میں کوئی انسان مجھ سے جھگڑا مت کرے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی ☼

8378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْآدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، إِنَّكَ غُلَيِّمٌ مُعَلَّمٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں عقبہ کی بکریاں چرا رہا تھا۔ حضور ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے تم سکھائے ہوئے لڑکے ہو۔

8378- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4719 صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث: 4607

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس پر ابن ام عبد راضی ہو، میں اس پر راضی ہوں☼

8379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَضِيتُ لِاُمَّتِي بِمَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بتایا گیا ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اپنے اس امتی پر راضی ہوں جس پر ابن ام عبد راضی ہے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼سورۃ النساء کی تلاوت سنتے ہوئے رسول اکرم ﷺ آبدیدہ ہو گئے☼

8380 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَاْ فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى اِذَا انْتَهَى: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) الْآيَةُ، دَمَعَتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ: حَسْبُنَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: پڑھو۔ تو انہوں نے سورۂ نساء پڑھنا شروع کی، جب اس آیت پر پہنچے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضور ﷺ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا: کافی ہے۔

---

8379- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 5359 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في عبد الله بن مسعود رضي الله عنه حديث: 31593

8380- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

## رسول اکرم ﷺ اشکبار آنکھوں سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سنا کرتے تھے

8381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ، قَالَ: نَعَمْ، فَقَرَاْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى انْتَهَيْتُ اِلَى هٰذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) قَالَ: حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑھو۔ میں نے کہا: کیا میں آپ کے سامنے پڑھوں؟ جب کہ قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ میں نے سورۂ نساء پڑھنا شروع کی، جب میں اس آیت تک پہنچا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: اب بس کر جاؤ۔ میں نے جب رسول اکرم ﷺ کی جانب دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## سورۃ النساء کی تلاوت سنتے ہوئے رسول اکرم ﷺ آبدیدہ ہو گئے

8382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ قَرَاَ عَلَى النَّبِيِّ

8381- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

8382- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَتَى عَلَى هٰذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قرآن کی تلاوت کی، جب اس آیت پر پہنچے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہوگئے۔ ایک اور حدیث کے اندر ہے کہ جو شخص قرآن کو اس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

## ☼ ابن ام عبد کی قراءت نازل شدہ قرآن کریم کے عین مطابق ہے ☼

8383 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اسْتَقْرَاَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَرَاْتُهُ حَتَّى اِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سورۂ نساء پڑھنے کا حکم دیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر پر تھے، میں نے سورۂ نساء پڑھنا شروع کی، جب میں اس آیت پر پہنچا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''۔

8383-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على حديث:4315صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

Marfat.com

تو رسول اکرم ﷺ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا: جو شخص قرآن کو بعینہ اُس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح وہ نازل ہوا ہے تو وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم ﷺ آبدیدہ ہو گئے ☼

8384 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَاْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ وَعَلَيْكَ اُنْزِلَ؟ قَالَ: فَاِنِّي اُحِبُّ اَنْ اَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَاَ عَلَيْهِ حَتَّى بَلَغَ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ كَمَا اُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ قِرَاءَةَ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَاَصْحَابُ شُعْبَةَ، وَوَصَلَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ،

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں آپ کے سامنے قرآن پڑھوں جبکہ قرآن تو آپ پر نازل ہوا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ اچھا لگتا ہے کہ میں یہ قرآن کسی اور سے سنوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن کی تلاوت شروع کی جب وہ اس آیت پر پہنچے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا) (النساء : 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور فرمایا: جو شخص قرآن کو اُس انداز میں پڑھنا چاہتا ہو جس طرح نازل ہوا ہے، وہ ابن ام عبد کی قراءت کے مطابق پڑھے۔

✿ اس حدیث کو عمرو بن مرزوق اور شعبہ کے دیگر اصحاب نے اسی طرح روایت کیا ہے اور سلیمان بن حرب نے اس کو متصل

8384- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد وجئنا بك على حديث: 4315 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث: 1373

Marfat.com

کیا ہے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہوگئے

8385 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: " قَرَاْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ، فَلَمَّا اَتَيْتُ عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) فَاضَتْ عَيْنَاهُ "

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۂ نساء پڑھی، جب میں اس آیت پر پہنچا:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہوگئے۔

## عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سورۃ النساء کی تلاوت سن کر رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم آبدیدہ ہوگئے

8386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى اِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء : 41) غَمَزَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ تَدْمَعَانِ "

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تھے، آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں قراءت کروں، میں نے سورۂ نساء کی قراءت شروع کی اور جب میں اس آیت پر پہنچا:

---

8385-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث:4315صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

8386-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب فكيف إذا جئنا من كل أمة بشهيد وجئنا بك على' حديث:4315صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1373

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيْمًا فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰؤُلَاءِ شَهِيْدًا) (النساء : 41)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے تو کیسی ہوگی جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم ﷺ نے مجھے (تلاوت روکنے کا) اشارہ کیا۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ نے ابوجہل پر حملہ کیا، اس نے کہا: کل تک تو ہمارا چرواہا تھا ☼

8387 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، ضَرَبَ أَبَا جَهْلٍ فَلَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا، قَالَ: رُوَيْعِيًا بِالْأَمْسِ؟ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَأَخَذَ سَيْفَهُ فَضَرَبَهُ حَتّٰى قَتَلَهُ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو مارا، لیکن اس نے آگے سے کچھ نہ کیا۔ اس نے کہا: کل تک تو ایک ذلیل چرواہا تھا۔ انہوں نے کہا: اسی طرح ہے، پھر انہوں نے تلوار پکڑی اور اس کو قتل کر دیا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو قتل کیا تھا، اُس کی تلوار انہی کو ملی تھی ☼

8388 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ، لَأَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَأَنَا قَتَلْتُهُ، فَاسْتَخَفَّهُ الْفَرَحُ، فَقَالَ: مُرَّ أَرِنِيهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ حَتّٰى وَقَفْتُ بِهِ عَلٰى رَأْسِهِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَخْزَاكَ، هٰذَا فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ، جُرُّوهُ إِلَى الْقَلِيبِ قَالَ: وَقَدْ كُنْتُ ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَلَمْ يَحُكَّ فِيهِ، فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتّٰى قَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں جنگ بدر کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا، میں نے کہا: میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، کیا واقعی تو نے اس کو

8387-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

8388-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

Marfat.com

قتل کر دیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں نے اس کو قتل کیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ کو زیادہ خوشی نہیں ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم چلو اور مجھے دکھاؤ۔ میں حضور ﷺ کو ساتھ لے کر گیا اور اس کے سر کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس اللہ کا شکر ہے جس نے تجھے رسوا کیا ہے، یہ اس امت کا فرعون تھا، اس کو کنویں کے اندر پھینک دو۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے اس پر حملہ تو اپنی تلوار سے کیا تھا لیکن اس کے ساتھ اسے قتل نہیں کیا تھا، بلکہ میں نے اسی کی تلوار پکڑی اور اس کا وار کر کے اس کو قتل کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے اس کی تلوار مجھے دے دی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو قتل کیا ☼

8389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي الْمُقَدَّمِيِّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى اَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَيْضَتُهُ وَمَعَهُ سَيْفٌ جَيِّدٌ، وَمَعِي سَيْفٌ رَدِيءٌ، فَجَعَلْتُ اَنْقُفُ رَاْسَهُ بِسَيْفِي وَاَذْكُرُ نَقْفًا كَانَ يَنْقُفُ رَاْسِي بِمَكَّةَ حَتّٰى ضَعُفَتْ يَدُهُ، فَاَخَذْتُ سَيْفَهُ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ: عَلَى مَنْ كَانَتِ الدَّبْرَةُ لَنَا اَوْ عَلَيْنَا، اَلَسْتَ رُوَيْعِيَنَا بِمَكَّةَ؟ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ اَبَا جَهْلٍ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ مَعِي اِلَيْهِمْ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ابوجہل کے پاس گیا، وہ زخمی حالت میں پڑا ہوا تھا اور اس کا ہاتھ تلوار پر تھا اور اس کے پاس اس کی عمدہ تلوار تھی، میرے پاس پرانی تلوار تھی، میں اپنی تلوار کے ساتھ اس کا سر کاٹنے لگ گیا اور مجھے وہ وقت یاد آ گیا، جب وہ مکہ کے اندر میرے سر پر مارتا تھا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کمزور ہو گیا، میں نے اس کی تلوار پکڑی تو اس نے اپنا سر اٹھایا اور کہا: مجھے شکست دینے والے تو کون ہے؟ کیا تو مکہ کے اندر ہمارا ذلیل چرواہا نہیں ہوتا تھا؟ میں نے اس کو قتل کر دیا اور پھر میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے آ کر بتایا کہ میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس اللہ کی قسم کھاؤ، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے مجھ سے تین مرتبہ قسم لی پھر میرے ہمراہ اس کے پاس گئے اور اس کے خلاف دعا کی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو قتل کیا، وہ اس امت کا فرعون تھا ☼

8390 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَرَرْتُ، فَاِذَا اَبُو جَهْلٍ

8389- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

8390- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

Marfat.com

صَرِيعٌ قَدْ ضُرِبَتْ رِجْلُهُ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، يَا اَبَا جَهْلٍ، قَدْ اَخْزَى اللّٰهُ الْآخَرَ، قَالَ: وَلَا اَهَابُهُ، عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ: اَبْعَدُ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ لِي غَيْرِ طَائِلٍ، فَلَمْ يُغْنِ عَنِّي شَيْئًا حَتَّى سَقَطَ سَيْفُهُ مِنْ يَدِهِ، فَاَخَذْتُهُ فَضَرَبْتُهُ حَتَّى بَرُدَ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْتَدُّ لَانْ آتِي اَسْرَعَ خَلْقِ اللّٰهِ شَدًّا، حَتَّى جِئْتُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ قَدْ قَتَلَ اللّٰهُ اَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ؟ فَقُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، قَالَ: كَيْفَ؟ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ كَيْفَ كَانَ الْحَدِيثُ وَكَيْفَ وَجَدْتُهُ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى آتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب اللہ تعالیٰ نے جنگِ بدر کے دن مشرکین کو ہزیمت سے دوچار کیا تو میں نے دیکھا کہ ابوجہل زخمی پڑا ہوا ہے اور اس کی ٹانگ کٹی ہوئی ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! اے ابوجہل! اللہ تعالیٰ نے پھر تجھے رسوا کر دیا ہے۔ اس نے کہا: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ آپ فرماتے ہیں: مجھے اس وقت اس سے کوئی گھبراہٹ نہیں ہوئی۔ اس نے کہا: ایسے شخص سے دور ہو جا جس کو اس کی قوم نے قتل کیا ہے۔ میں نے اس کو اپنی تلوار ماری جو زیادہ لمبی نہیں تھی لیکن اسے کچھ بھی نہ ہوا، اسی اثناء میں اس کی تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی تو میں نے اس کو پکڑا اور اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر میں دوڑتا ہوا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ تیز بھاگتا ہوا آیا اور میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے ابوجہل کو مار دیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اللہ کی قسم کھاؤ، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ میں نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ میں نے اس کو قتل کر دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسے؟ میں نے اس کے قتل کا قصہ سنایا اور جیسے میں نے اس کو پایا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس اللہ کی قسم کھاؤ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ میں نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں نے واقعی اس کو قتل کر دیا ہے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر پڑھا پھر فرمایا: اس اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے۔

## ☼ ابوجہل کے قتل پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ☼

8391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ قَتَلَ اَبَا جَهْلٍ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَاَعَزَّ دِينَهُ

8391- صحیح البخاری - کتاب المغازی' باب قتل أبی جہل - حدیث:3764سنن أبی داود - کتاب الجہاد' باب فی الرخصة فی السلاح یقاتل بہ فی المعرکة - حدیث:2348

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ، اللہ تعالیٰ نے ابوجہل کو قتل کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس اللہ کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو غالب کیا۔

☼ ابوجہل کے قتل پر رسول اکرم ﷺ بہت خوش ہوئے، وہ اس امت کا فرعون تھا ☼

8392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِ اَبِيْ جَهْلٍ، فَقُلْتُ: هٰذَا رَاْسُ اَبِيْ جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ؟ وَهٰكَذَا كَانَتْ يَمِيْنُهُ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، اِنَّ هٰذَا رَاْسُ اَبِيْ جَهْلٍ، فَقَالَ: هٰذَا فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ابوجہل کا سر لے کر آیا، میں نے کہا: یہ ابوجہل کا سر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اس اللہ کی قسم کھاؤ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے (اس دور میں اسی طرح قسم ہوا کرتی تھی) میں نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، یہ ابوجہل کا سر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے۔

☼ ابوجہل کے قتل پر اس کی لاش کو دیکھنے کے لئے خود رسول اکرم ﷺ چل کر آئے ☼

8393 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِيْ كَرِيْمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ تَمْلَةَ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: اَدْرَكْتُ اَبَا جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ صَرِيْعًا، فَقُلْتُ: اَيْ عَدُوَّ اللّٰهِ قَدْ اَخْزَاكَ اللّٰهُ، قَالَ: وَبِمَا اَخْزَانِي اللّٰهُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوْهُ، وَمَعِيْ سَيْفٌ لِيْ فَجَعَلْتُ اَضْرِبُهُ وَلَا يَحِيْكُ فِيْهِ، وَمَعَهُ سَيْفٌ لَهُ جَيِّدٌ فَضَرَبْتُ يَدَهُ فَوَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَاَخَذْتُهُ ثُمَّ كَشَفْتُ الْمِغْفَرَ عَنْ رَاْسِهِ فَضَرَبْتُ عُنُقَهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، قَالَ: انْطَلِقْ فَاسْتَثْبِتْ فَانْطَلَقْتُ، فَاَنَا اَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ، ثُمَّ رَجَعْتُ، وَاَنَا اَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ اَضْحَكُ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَانْطَلِقْ فَاَرِنِيْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَاَرَيْتُهُ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هٰكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ

8392- صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب قتل أبى جهل - حديث: 3764 سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب فى الرخصة فى السلاح يقاتل به فى المعركة - حديث: 2348

8393- صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب قتل أبى جهل - حديث: 3764 سنن أبى داود - كتاب الجهاد' باب فى الرخصة فى السلاح يقاتل به فى المعركة - حديث: 2348

Marfat.com

وَتَابَعَهُ اَبُو وَكِيعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے ابوجہل کو جنگِ بدر کے موقع پر زخمی حالت میں پایا، میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! اللہ تجھے رسوا کرے۔ اس نے کہا: اللہ مجھے کیوں رسوا کرے؟ ایسے شخص سے جس کو تم نے قتل کر دیا۔ میرے پاس میری تلوار تھی، میں اس کو مارنے لگ گیا لیکن اس کو کچھ اثر ہی نہیں ہو رہا تھا، اس کے پاس عمدہ تلوار تھی، میں نے اس کے ہاتھ پر مارا تو اس کے ہاتھ سے اس کی تلوار گر گئی، میں نے اسی کو پکڑ لیا اور اس کے سر سے خود کھولا اور اس کی گردن کاٹ دی اور پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے قسم لی، میں نے قسم دی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے ساتھ چلو۔ اور مجھے دکھاؤ۔ میں ساتھ چلا اور میں پرندے کی طرح اڑتا ہوا جا رہا تھا پھر میں واپس آیا اور میں پرندے کی طرح اڑتا ہوا آ رہا تھا اور ہنس رہا تھا۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آ کر بتایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم چلو اور مجھے بھی دکھاؤ۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آ کر کھڑے ہوئے تو فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے۔

✿ حضرت زید ابن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح روایت کیا ہے اور حضرت ابو وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی متابعت کی ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہل کو مقتول دیکھ کر فرمایا: یہ اس امت کا فرعون ہے ☼

8394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اَتَيْتُ عَلَى اَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ صَرِيعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ كَانَ مَعِي كَلِيلٍ، فَبَدَرَ سَيْفُهُ مِنْ يَدِهِ فَاَخَذْتُهُ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَاَنَّمَا اُقِلُّ مِنَ الْاَرْضِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ قَتَلَ اَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اَللّٰهِ؟ قُلْتُ: اَللّٰهِ، حَتّٰى حَلَّفَنِي ثَلَاثًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَاَرِنِيهِ فَانْطَلَقْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ قَالَ: هٰذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں جنگِ بدر کے دن ابوجہل کے پاس آیا، وہ زخمی حالت میں پڑا تھا، میرے پاس ایک ناکارہ تلوار تھی، میں نے وہ ماری تو اس کی تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گئی، میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو قتل کر دیا۔ پھر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی والے دن آیا، گویا کہ میرے پاؤں زمین پر لگ ہی نہیں رہے تھے۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم لی، میں نے قسم دے دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے تین قسمیں لیں، میں نے تینوں قسمیں کھا کر بتایا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ساتھ چلو اور مجھے

---

8394-صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

Marfat.com

دکھاؤ۔ میں اس کی طرف گیا اور جب رسول اکرم ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس امت کا فرعون تھا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں ابوجہل کو قتل کیا ☼

8395 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، ثنا اَبُو الْمَلِيحِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دُفِعْتُ يَوْمَ بَدْرٍ اِلَى اَبِي جَهْلٍ وَقَدْ اُقْعِدَتْ فَاَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُ بِهِ رَاْسَهُ، فَقَالَ: رُوَيْعِينَا بِمَكَّةَ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِهِ حَتّٰى بَرُدَ، ثُمَّ " اَتَيْتُ النَّبِيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَتَلْتُ اَبَا جَهْلٍ "، فَقَالَ عَقِيلٌ وَهُوَ اَسِيرٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ مَا قَتَلْتَهُ، قَالَ: قُلْتُ: بَلْ اَنْتَ الْكَذَّابُ الْآثِمُ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ قَدْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُهُ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قُلْتُ: بِفَخِذِهِ حَلْقَةٌ كَحَلْقَةِ الْجَمَلِ الْمُلْحِقِ. قَالَ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: جنگِ بدر کے دن میں ابوجہل کی طرف گیا، وہ زخمی حالت میں پڑا تھا، میں نے اس کی تلوار پکڑی اور اس کے سر پر ماری۔ اس نے کہا: تم تو مکہ میں ہمارے ذلیل چرواہے ہوتے تھے۔ میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اس کو ماری اور اس کو ٹھنڈا کر دیا پھر میں رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ عقیل اس وقت رسول اکرم ﷺ پاس گرفتار تھا۔ اس نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے تم نے اس کو قتل نہیں کیا۔ میں نے اس کو کہا: بلکہ تم جھوٹے ہو، اللہ کی قسم میں نے اس کو قتل کر دیا ہے۔ اس نے پوچھا: اس کی نشانی کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کی ران میں ایک حلقہ ہے جس طرح کہ تیز اونٹ کا حلقہ ہوتا ہے۔ اس نے کہا: یہ بات درست ہے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قد چھوٹا تھا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کا بہت احترام کرتے تھے ☼

8396 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: اِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ اِذْ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ يَكَادُ الْجُلُوسُ يُوَازِنُهُ مِنْ قِصَرِهِ، فَضَحِكَ عُمَرُ حِينَ رَآهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يُكَلِّمُ عُمَرَ وَيُضَاحِكُهُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى فَاَتْبَعَهُ عُمَرُ بَصَرَهُ حَتّٰى تَوَارَى، فَقَالَ: كُنَيْفٌ مُلِءَ فِقْهًا

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے اور ان کا قد چھوٹا تھا، وہ کھڑے ہونے کے باوجود بیٹھے ہوؤں کے برابر لگ رہے تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھا تو ہنس

8395- صحيح البخاري - كتاب المغازي' باب قتل أبي جهل - حديث:3764 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرخصة في السلاح يقاتل به في المعركة - حديث:2348

8396- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث:31598 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث:390

Marfat.com

پڑے۔ آپ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت خوشدلی کے ساتھ ان سے باتیں کرتے رہے اور وہ ان کے پاس کھڑے رہے، جب وہ لوٹ کر گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو اس وقت تک دیکھتے رہے، جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہیں ہو گئے۔ فرمایا: (یہ دیکھنے میں چھوٹے لگتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ) یہ فقہ سے بھرے ہوئے ہیں۔

## حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا امیر اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو وہاں کا معلم بنا کر بھیجا تھا

8397 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ اِلَى اَهْلِ الْكُوفَةِ: اِنِّي قَدْ بَعَثْتُ عَمَّارًا اَمِيرًا، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ مُعَلِّمًا وَوَزِيرًا، وَهُمَا مِنَ النُّجَبَاءِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ، وَاُحُدٍ، فَاقْتَدُوا بِهِمَا، وَاسْمَعُوا مِنْ قَوْلِهِمَا، وَقَدْ آثَرْتُكُمْ بِعَبْدِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ کی جانب یہ خط لکھا کہ میں نے عمار کو امیر بنا کر بھیجا ہے اور عبداللہ بن مسعود کو معلم اور وزیر بنا کر بھیجا ہے۔ یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چنے ہوئے اصحاب میں سے ہیں یہ بدر اور احد میں شریک ہونے والے لوگ ہیں، ان کی پیروی کرو اور ان کی بات کو غور سے سنو اور میں نے عبداللہ کو اپنے آپ پر بھی ترجیح دی ہے۔

## چچا کے دو بیٹوں میں وراثت کی تقسیم جن میں ایک ماں شریک بھائی تھا

8398 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ: اُتِيَ فِي فَرِيضَةِ ابْنَيْ عَمٍّ، اَحَدُهُمَا اَخٌ لِاُمٍّ، فَقَالُوا: اَعْطَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَالَ كُلَّهُ، فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ ابْنَ مَسْعُودٍ اِنْ كَانَ لَفَقِيهًا، لَكِنِّي اُعْطِيهِ سَهْمَ الْاَخِ مِنَ الْاُمِّ مِنْ قِبَلِ اُمِّهِ، ثُمَّ اَقْسِمُ الْمَالَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان کے پاس ایک مسئلہ لایا گیا کہ (کوئی شخص فوت ہوا ہے) اس کے چچا کے دو بیٹے ہیں، ان میں سے ایک اس کا ماں شریکی ہے۔ ان لوگوں نے بتایا کہ ابن مسعود نے ان کو تمام مال دے دیا۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابن مسعود پر رحم کرے یہ فقیہ ہے لیکن میں اس کو ماں شریک بھائی کا حصہ ماں کی طرف سے دیتا ہوں اور پھر ان کے درمیان مال تقسیم کر دیتا ہوں۔

---

8397- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عمار بن ياسر رضي الله عنه - حديث:5648 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب أهل الكتاب' ما أخذ من الأرض عنوة - حديث:9836

8398- سنن الدارمي - ومن كتاب الفرائض' باب : في ابني عم : أحدهما زوج والآخر أخ لأم - حديث:2834 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفرائض' في بني عم أحدهم أخ لأم - حديث:30463

Marfat.com

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼ کردار، گفتار، عادات وخصائل میں ابن مسعود سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے مشابہ تھے ☼

8399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ حُذَيْفَةَ، فَاَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ اَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا، وَدَلًّا وَقَصْدًا وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتّٰى يَرْجِعَ، وَلَا اَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي اَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ اَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آ گئے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: گھر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک ہدایت کے لحاظ سے اور کردار کے لحاظ سے اور اعتدال اور گفتار کے لحاظ سے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مشابہت رکھتے تھے۔ تاہم ان کے گھر کے اندر کے معمولات کا مجھے علم نہیں ہے اور اللہ کی قسم! جو محمد ﷺ کے اصحاب میں سے محفوظ ہیں وہ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

☼ قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے ابن ام عبد، اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ☼

8400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ اَقْرَبُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ "

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے جو محفوظ ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن ابن ام عبداللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

---

8399–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 3574سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث:3823

8400–صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 3574سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث:3823

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن وسیلہ میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ☼

8401 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

☼ قیامت کے دن ابن ام عبد وسیلہ کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ☼

8402 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے محفوظ صحابہ کرام یہ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن ابن ام عبد وسیلہ کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

☼ ابن ام عبد کی عادات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ ملتی جلتی تھیں ☼

8403 - أَقَالَ: وَقَالَ: إِنَّ فِيكُمْ لَمَنْ أَشْبَهُ النَّاسِ دَلًّا وَخُلُقًا بِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ، قَالَ: قِيلَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ

✧✧ فرمایا: تمہارے اندر ایسا شخص موجود ہے جو اخلاق و عادات کے لحاظ سے تمہارے نبی سے سب سے زیادہ ملتا جلتا ہے۔ وہ جب اپنے گھر سے نکلتا ہے اس وقت سے لیکر واپس آنے تک (اس کی ہر ادا تمہارے نبی سے ملتی جلتی ہے)۔ عرض کیا گیا: وہ شخص کون ہے؟ فرمایا: ابن ام عبد۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں ☼

8404 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ،

801-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 3574 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث: 3823

8402-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 3574 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث: 3823

Marfat.com

عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ حُذَیْفَةَ، قَالَ: مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَشْبَهَ دَلًّا وَلَا سَمْتًا وَلَا هَدْیًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ، اَنْ یَخْرُجَ مِنْ دَارِهِ اِلَی اَنْ یَئُوبَ اِلَیْهَا مِنْ هٰذَا - یَعْنِی عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ - وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مِنْ اَقْرَبِهِمْ وَسِیلَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے یعنی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہدایت میں اخلاق اور عادات واطوار میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھنے والا شخص کوئی نہیں دیکھا ہے، جب گھر سے نکلتے ہیں تو واپس آنے تک (ان کی ہر ادا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی ہے) اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محفوظ صحابہ یہ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تمام عادات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ ملتی تھیں ☼

8405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَیْرٍ الْغَنَوِیُّ، عَنْ حَكِیمِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَیْفَةَ فَمَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَاَبُو مُوسَی فَكَرِهَ حُذَیْفَةَ اَنْ یَتْرُكَهُمَا، فَقَالَ: اِنَّ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْتِهِ اِلَی اَنْ یَرْجِعَ اِلَی اَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ مَا یَصْنَعُ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما وہاں سے گزرے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنا ناپسند کیا اور فرمایا: گھر سے نکلنے سے لیکر واپس آنے تک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر عادت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ یہ (گھر میں) کیا کرتے ہیں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تمام ادائیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ملتی جلتی ہیں ☼

8406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ، ثنا اَبُو شَیْبَةَ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، ثنا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اَبُو سِنَانٍ

8404—صحیح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه - حدیث: 3574سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم - باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه' حدیث:3823

8405—صحیح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه - حدیث: 3574سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم - باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه' حدیث:3823

8406—صحیح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه - حدیث: 3574سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم - باب مناقب عبد اللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه' حدیث:3823

Marfat.com

الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا، وَقَضَاءً، وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ، وَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ إِنَّ الْمَحْفُوظِينَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہدایت کے لحاظ سے اور وقار کے لحاظ سے اور فیصلہ کرنے کے لحاظ سے اور خطبے کے لحاظ سے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھنے والا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے زیادہ کوئی نہیں تھا۔ گھر سے نکلنے سے لیکر واپس آنے تک (ان کی ہر ادا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی ہے) تاہم ان کے گھریلو معاملات کے بارے میں مجھے علم نہیں ہے۔ اللہ کی قسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہیں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرتے تھے ☼

8407 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ وَالدَّلِّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبُ هَدْيًا وَسَمْتًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِيَ جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ایسے شخص کے بارے میں مجھے بتائیے جو ہدایت، خاموشی اور راہنمائی کرنے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل قریب ہو۔ انہوں نے کہا: میں نے ہدایت، عادات اور وقار کے لحاظ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مشابہت رکھنے والا ابن ام عبد (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے زیادہ کسی کو نہیں دیکھا، یہ چلتے رہے یہاں تک کہ اپنے گھر کی دیوار کی اوٹ میں چلے گئے۔

## ☼ ابن ام عبد رضی اللہ عنہ وسیلے کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے ☼

8408 - وَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَقْرَبُهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

---

8407- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 3574 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث: 3823

Marfat.com

✧✧ اور فرمایا: رسول اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ ابن ام عبد قیامت کے دن وسیلے کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی سنتوں پر سب سے زیادہ عمل کرتے تھے ☼

8409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِحِذَاءِ دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَشْبَهُ دَلًّا وَّلَا سَمْتًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَاحِبِ هٰذِهِ الدَّارِ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ حَتّٰى يَدْخُلَ مَنْزِلَهُ فَاِذَا تَوَارٰى فَاللّٰهُ اَعْلَمُ، لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مِنْ اَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حویلی کے سامنے تھے، انہوں نے کہا: میں اس گھر کے مالک (عبداللہ بن مسعود) سے زیادہ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ رہنمائی کرنے، عادات واطوار کے اعتبار سے مشابہت رکھنے والا کسی کو نہیں دیکھتا ہوں۔ جب یہ گھر سے نکلتے ہیں تو واپس آنے تک (ان کی ہر ادا رسول اکرم ﷺ سے ملتی جلتی ہے) جب یہ وہاں سے آگے گزر گئے تو کہنے لگے: اللہ بہتر جانتا ہے۔ بے شک رسول اکرم ﷺ کے محفوظ صحابہ جانتے ہیں کہ قیامت کے دن عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ قریب ہوں گے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم ﷺ سے ملتی جلتی تھیں ☼

8410 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَقْرَبِ النَّاسِ، شَبَهًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا؟ قُلْنَا: بَلٰى، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کیا میں تمہیں ایسے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں جو ہدایت، رہنمائی اور عادات میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا: وہ عبداللہ (بن

8409-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 3574سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث:3823

8410-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 3574سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه' حديث:3823

Marfat.com

مسعود) ہیں۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں☼

8411 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا وَنَحْوًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُودَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہو جو گھر سے نکلنے سے لے کر واپس گھر آنے تک ہدایت ،رہنمائی ،عادات اور گفتگو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے زیادہ مشابہت رکھتا ہو ،وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھ لے۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادات سب سے زیادہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتی جلتی تھیں☼

8412 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَشْهَدُ أَنَّ خَيْرَكُمَا وَأَنَّ أَشْبَهَكُمَا هَدْيًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَلًّا لَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں ان دونوں میں سے افضل کے بارے میں گواہی دوں؟ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گفتار و کردار میں دونوں میں سے زیادہ مشابہت رکھنے والے کے بارے میں بتاؤں۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔

☼ابن مسعود کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے☼

8413 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ

8411-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:535

8413-صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث:4606 السنن الكبرى للنسائي - كتاب المناقب' مناقب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم من المهاجرين والأنصار - عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:7991

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: فَأَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: فَإِنَّ صَاحِبَ هٰذَا الدَّارِ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَئِنْ فَعَلَ إِنْ كَانَ لَيَدْخُلُ إِذَا حُجِبْنَا، وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَعْنِي

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیٹھا ہوا تھا، ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فلاں حدیث بیان کرتے ہوئے سنا؟ اس نے کہا: نہیں۔ دوسرے نے کہا: تم نے سنا؟ اس نے بھی نفی میں جواب دیا۔ انہوں نے کہا: اس گھر کا مالک یہ سمجھتا ہے کہ انہوں نے یہ بات سنی ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر اس نے ایسا کہا ہے تو (درست ہی ہوگا کیونکہ) جہاں ہمیں روک دیا جاتا تھا، یہ وہاں داخل ہوتے تھے اور جب ہم غیر حاضر ہوتے تھے، یہ تب موجود ہوتے تھے۔

✿ حضرت سلیمان اعمش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی مراد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔

## ☼ کسی گھر میں جماعت کروانا ہو تو گھر کا مالک امامت کا زیادہ حق رکھتا ہے ☼

8414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: أَتَى عَبْدُ اللّٰهِ أَبَا مُوسَى فَتَحَدَّثَ عِنْدَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا أُقِيمَتْ فَتَأَخَّرَ أَبُو مُوسَى، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَتَقَدَّمَ صَاحِبُ الْبَيْتِ فَأَبَى أَبُو مُوسَى حَتَّى تَقَدَّمَ مَوْلًى لِأَحَدِهِمَا

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے ساتھ گفتگو کی، نماز کا وقت ہوگیا تو جب اقامت ہوگئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ جانتے ہیں کہ سنت یہی ہے کہ گھر کا مالک نماز پڑھائے لیکن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا تو ان دونوں میں سے کسی ایک کا آزاد کردہ آگے بڑھا اور اس نے نماز پڑھائی۔

## ☼ ابن مسعود کسی حدیث کے جاننے کا دعویٰ کریں جس کو دیگر صحابہ نہیں جانتے تو ان کا حق بنتا ہے ☼

8415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هٰذَا الْقَائِمِ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا، وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا

---

8414–معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' إمامة القوم لا سلطان فيهم - حديث:1604 مسند الشافعي - ومن كتاب الإمامة' حديث:217

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی حویلی میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ کے ہمراہ تھا، وہ مصحف کو دیکھ رہے تھے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور حضرت ابومسعود نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعد اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب کے بارے میں اس کھڑے ہوئے شخص سے زیادہ جاننے والا کوئی اور چھوڑا ہو۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے جو یہ بات کہی ہے (یہ بالکل درست ہے) کیونکہ جہاں ہم غیر حاضر ہوتے تھے یہ وہاں موجود ہوتے تھے اور جہاں ہمیں روک دیا جاتا تھا، یہ وہاں بھی چلے جاتے تھے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حاضری کا تناسب سب سے زیادہ تھا ✿

8416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: مَا اَرَى رَجُلًا اَعْلَمَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: اِنْ يَقُلْ ذَاكَ فَاِنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ حِينَ لَا يُسْمَعُ وَيَدْخُلُ حِينَ لَا يُدْخَلُ

✧✧ حضرت عقبہ بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نہیں سمجھتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کچھ نازل ہوا ہے اس کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) سے زیادہ کوئی اور شخص جانتا ہوگا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ کہا جائے تو بالکل درست ہے کیونکہ جب کوئی اور نہیں سن رہا ہوتا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سن رہے ہوتے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کسی اور کو آنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی، وہ تب بھی آجاتے تھے۔

## ✿ صحابہ کرام کی رائے تھی کہ قرآن کریم کو ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے ✿

8417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: اَتَيْتُ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاَبُو مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ، قَالَ اَبُو مَسْعُودٍ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اَحَدًا اَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْقَائِمِ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہما موجود تھے اور وہ مصحف کی زیارت کر رہے تھے، کچھ دیر ہم نے گفتگو کی تو پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے۔ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کھڑے شخص سے زیادہ کتاب اللہ کا علم جاننے والا چھوڑا ہو۔

8416- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 5352

Marfat.com

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اکثر آیا جایا کرتے تھے ☼

8418 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا مُوسَى يَقُولُ: لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ، فَمَكَثْنَا حِينًا لَا نَرَى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُخُولِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''میں اور میرا ایک یمنی بھائی آئے اور کچھ دیر ہم ٹھہرے ہم یہ سمجھتے تھے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ہیں کیونکہ وہ اکثر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے جاتے تھے''۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بعض صحابہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے سمجھتے تھے ☼

8419 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرَى ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

✧ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں یہ سمجھتا تھا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ہیں۔

## ☼ بیوی کا دودھ حلق میں اتر گیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی، کیونکہ مدت گزر گئی ☼

8420 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي حُبِسَ لَبَنُهَا فِي ثَدْيِهَا، فَجَعَلْتُ أَمُصُّهُ ثُمَّ أَمُجُّهُ فَدَخَلَ فِي بَطْنِي شَيْءٌ مِنْهُ، فَقَالَ: حُرِّمَتْ عَلَيْكَ فَأَتَى عَبْدَ اللَّهِ قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ: فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: ارْضَعْ ثَدْيَ هَذَا، فَإِنَّمَا الرَّضَاعُ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ

---

8418–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ - حدیث: 3575صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل عبد اللہ بن مسعود وأمہ رضی اللہ تعالی - حدیث: 4604

8419–صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ - حدیث: 3575صحیح مسلم - کتاب فضائل الصحابة رضی اللہ تعالی عنہم' باب من فضائل عبد اللہ بن مسعود وأمہ رضی اللہ تعالی - حدیث: 4604

8420–سنن أبی داود - کتاب النکاح' باب فی رضاعة الکبیر - حدیث: 1776مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنی ہاشم' مسند عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ - حدیث: 3986

Marfat.com

وَالدَّمَ ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحَبْرُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

✧ حضرت ابوعطیہ وادعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: میری بیوی کا دودھ اس کے پستانوں میں رک گیا، میں اس کو چوسنے لگ گیا اور پھر اس کو کلی کر دیا، اس میں سے کچھ دودھ میرے حلق میں اتر گیا۔ انہوں نے کہا: تمہاری بیوی تجھ پر حرام ہوگئی۔ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ابوعطیہ کہتے ہیں: وہ اٹھے اور ہم بھی ان کے ہمراہ اٹھے، انہوں نے فرمایا: اس کے پستان سے دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی، اس لئے کہ رضاعت وہ معتبر ہے جو خون اور گوشت اگائے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تک یہ متبحر عالم تمہارے درمیان موجود ہے تب تک آئندہ مجھ سے کچھ مت پوچھنا۔

## ☼ بیوی کا دودھ شوہر کے منہ میں چلا گیا، حرمت ثابت نہ ہوئی ☼

8421 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ، اَنَّ اَبَا مُوسَى، اَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنَّ امْرَاَتَهُ وَرِمَ ثَدْيُهَا فَجَعَلَ يَمُصُّهُ وَيَمُجُّهُ فَدَخَلَ بَطْنَهُ، فَقَالَ: لَا اُرَاهَا تَصْلُحُ لَهُ ، فَاَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: لَمْ تُحَرَّمْ عَلَيْكَ، اِنَّمَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا اَنْبَتَ اللَّحْمَ وَشَدَّ الْعَظْمَ، وَلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ ، فَقِيلَ لِاَبِي مُوسَى فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا قَامَ هٰذَا الْحَبْرُ بَيْنَ اَظْهُرِنَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت ابوعطیہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا: اس کی بیوی کے پستان میں ورم ہوگیا، وہ اس کو چوستا اور چوس کر دودھ کی کلی کر دیتا تھا تو کچھ دودھ اس کے پیٹ میں چلا گیا، انہوں نے کہا: میں نہیں سمجھتا کہ اب وہ بیوی تمہارے قابل رہی ہے۔ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور یہی مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: وہ عورت تم پر حرام نہیں ہوئی ایسا دودھ پینے کی وجہ سے حرمت ثابت ہوتی ہے جو گوشت کو اگائے اور ہڈیوں کو مضبوط کرے۔ دودھ چھڑانے کی مدت کے بعد پیا ہوا دودھ معتبر نہیں ہے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فتویٰ بتایا گیا تو انہوں نے کہا: جب تک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے یہ متبحر عالم ہمارے اندر موجود ہے۔ تب تک تم مجھ سے کسی چیز کے بارے میں مت پوچھنا۔

## ☼ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے، اس کی اطاعت کی جائے، نافرمانی نہ کی جائے ☼

8422 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102) ، قَالَ: اَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَيُذْكَرَ وَلَا يُنْسَى، وَيُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

---

8421- سنن أبي داود - كتاب النكاح' باب في رضاعة الكبير - حديث: 1776 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3986

8422- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33884 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن سورة آل عمران - حديث: 3091

Marfat.com

(اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران:102)

''اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے، اس کی نافرمانی نہ کی جائے، اس کو یاد رکھا جائے اس کو بھولا نہ جائے اور اس کا شکر ادا کیا جائے اور کفرانِ نعمت نہ کیا جائے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا مطلب یہ ہے، اس کو یاد رکھا جائے، اس کو بھولا نہ جائے ☼

8423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102) ، قَالَ: اَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَاَنْ يُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ، وَاَنْ يُذْكَرَ، وَلَا يُنْسَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

(اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران:102)

''اللہ سے ڈرو جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا ہے' اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس کی اطاعت کی جائے، اس کی نافرمانی نہ کی جائے اور اس کا شکر ادا کیا جائے اور کفرانِ نعمت نہ کیا جائے اور اس کو یاد رکھا جائے اور اس کو بھولا نہ جائے۔

## ☼ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۷۷ میں اللہ کی محبت میں مال خرچ کرنے کا اصل مطلب ☼

8424 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ فِي قَوْلِهِ: (وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ) (البقرة: 177) ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَنْ تُؤْتِيَهُ، وَاَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ

✧✧ حضرت مرہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ (البقرة: 177)

''اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب تم تندرست ہو، تمہارے پاس مال کم ہو، تمہیں زندگی کی امید ہو اور تمہیں فقر کا خدشہ ہو، ایسی کیفیت میں بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔

8423-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن سورة آل عمران - حديث: 3091 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33884

8424-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' من سورة البقرة - حديث: 3010 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33884

Marfat.com

## کبیرہ گناہوں کا ذکر سورۃ النساء کے آغاز سے ۳۰ آیتوں کے اندر ہے

8425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: قَالَ زِرٌّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ: الْكَبَائِرُ مَا بَيْنَ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى رَأْسِ الثَّلَاثِينَ

حضرت عاصم سے مروی ہے' حضرت زر روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں: کبیرہ گناہوں کا ذکر سورۂ نساء کے شروع سے لے کر تیس آیتوں کے اندر ہے۔

## دولت مندی ہو تو دوسروں پر مہربانی کے اور فقر ہو تو صبر کے مواقع میسر آتے ہیں

8426 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: "يَا حَبَّذَا الْمَكْرُوهَانِ: الْمَوْتُ وَالْفَقْرُ، وَايْمُ اللهِ إِلَّا إِنَّ الْغِنَى وَالْفَقْرَ وَمَا أُبَالِي بِأَيِّهِمَا ابْتُلِيتُ، إِنْ كَانَ الْغِنَى إِنَّ فِيهِ لِلْعَطْفِ، وَإِنْ كَانَ الْفَقْرُ إِنَّ فِيهِ لِلصَّبْرِ"

حضرت قیس بن حبتر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ نے فرمایا: دو ناپسندیدہ چیزیں کتنی ہی اچھی ہیں:

○موت۔○فقر۔

اللہ کی قسم! مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ مجھے دولتمندی میں مبتلا کیا جائے یا فقر میں۔ اگر غنا ہوگا تو اس میں دوسروں پر مہربانی کے مواقع موجود ہوتے ہیں اور اگر فقر ہوگا تو اس میں صبر کے مواقع میسر آئیں گے۔

## بیماری کی بدولت اللہ تعالیٰ بندے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے

8427 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا سَمِعْنَا مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، شَيْئًا نَكْرَهُهُ سَكَتْنَا حَتَّى يُفَسِّرَهُ لَنَا، فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ السَّقَمَ لَا يُكْتَبُ لِصَاحِبِهِ أَجْرٌ، فَسَاءَنَا ذَلِكَ وَكَبُرَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: وَلَكِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا

حضرت ابو معمر بیان کرتے ہیں' جب ہم حضرت عبداللہ بن مسعود سے کوئی ایسی بات سنتے جس کو ہم پسند نہ کرتے تھے تو ہم خاموش رہتے یہاں تک کہ وہ خود ہی ہمارے لئے اس کی تفصیل بیان کر دیتے۔ ایک دن حضرت عبداللہ نے

8425- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان' وأما حديث سمرة بن جندب - حديث: 180 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عنه عليه السلام في الكبائر التي' حديث: 752

8426- تهذيب الآثار للطبري - ذكر بعض من حضرنا ذكره ممن فعل منهم ذلك' حديث: 2201 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في ذكر ما في الأوجاع والأمراض والمصيبات من الكفارات' حديث: 9587

Marfat.com

کہا: بے شک بیمار کے لئے اجر نہیں لکھا جاتا۔ ہمیں یہ بات اچھی نہ لگی اور ہمیں یہ بات بہت ناگوار گزری۔ اس کے بعد انہوں نے فرمایا: لیکن اللہ تعالیٰ اس کے بدلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

## جب کسی کا کام ہو جائے تو پھر اس پر کلام کرتے رہنا فضول شمار ہوتا ہے

8428 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَلَا اُنْذِرُكُمْ فُضُولَ الْكَلَامِ، بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اَنْ يَبْلُغَ حَاجَتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خبردار! میں تمہیں فضول کلام سے ڈراتا ہوں۔ تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے جب تمہارا کام ہو جائے۔

## سارا دن اللہ تعالیٰ کی یاد میں رہنا، سارا دن عمدہ گھوڑے پر سواری سے بہتر ہے

8429 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَاَنْ اَذْكُرَ اللّٰهَ يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَحْمِلَ عَلَى الْجِيَادِ يَوْمًا اِلَى اللَّيْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں صبح سے لے کر شام تک اللہ کو یاد کرتا رہوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں صبح لے کر شام تک عمدہ گھوڑے پر سواری کروں۔

## اہل کوفہ کے خاندان ہیں جو دجال کے رعب میں آجائیں گے

8430 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَعْلَمُ اَهْلَ اَبْيَاتٍ يُفْزِعُهُمُ الدَّجَّالُ، قَالُوا: مَنْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟، قَالَ: بُيُوتُ اَهْلِ الْكُوفَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ان خاندانوں کو جانتا ہوں جن کو دجال رعب زدہ کرے گا۔ لوگوں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن وہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے فرمایا: وہ اہل کوفہ کے خاندان ہیں۔

## عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دجال کے بارے زیادہ باتیں کرنے سے منع فرمایا، اس کی وجہ

8431 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لَا تُكْثِرُوا ذِكْرَهُ فَاِنَّ الْاَمْرَ اِذَا قُضِيَ فِي

---

8428–الجامع في الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' باب العزلة - حديث: 455 الصمت لابن أبي الدنيا - باب النهي عن فضول الكلام' حديث: 77

8430–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر في فتنة الدجال - حديث: 36853 الفتن لنعيم بن حماد - خروج الدجال' حديث: 1503

Marfat.com

السَّمَاءِ كَانَ اَسْرَعُ لِنُزُولِهِ اِلَى الْاَرْضِ اَنْ يَظْهَرَ عَلَى اَلْسِنَةِ النَّاسِ ، قَالَ: اَلَا وَ كَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ آمِنُونَ وَاَنْتُمْ خَائِفُونَ؟ وَكَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ فِي الظِّلِّ وَاَنْتُمْ فِي الضِّحِّ؟

✧✧ حضرت اشعث ابن ابی شعثاء رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس کا ذکر زیادہ مت کیا کرو کیونکہ جس معاملے کا فیصلہ آسمانوں میں کر دیا جاتا ہے، اگر وہ لوگوں کی زبانوں پر عام ہو جائے تو وہ زمین کی جانب جلدی نازل ہو جاتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: خبردار! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایک قوم امن والی ہوگی اور تم خوف زدہ ہوگے اور تمہارا کیا حال ہوگا کہ لوگ سائے میں ہوں گے اور تم دھوپ میں ہوگے۔

## ☼ دجال اتنی تیز چلے گا کہ اس کے ساتھ چلنے والے اپنے پاؤں گھس جانے کی شکایت کریں گے ☼

8432 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: ذَكَرُوا الدَّجَّالَ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ خَرَجَ لَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ اَصْبَحَ بِبَابِلَ اَصْبَحَ بَعْضُهُمْ يَشْكُو اِلَيْهِ الْحَفَاءَ مِنَ السُّرْعَةِ

✧✧ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر ہوا تو کسی شخص نے کہا: اگر وہ نکلا تو ہم اس کو پتھروں سے ماریں گے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ بابل میں صبح کرے گا، وہ اس قدر تیز چلے گا کہ کچھ لوگ اس کی تیزی کی وجہ سے پاؤں گھس جانے کا شکوہ کریں گے۔

## ☼ دنیا اور آخرت میں وسعت اور تنگدستی کے حوالے سے لوگوں کی چار قسمیں ہیں ☼

8433 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ تَطَاوَلَ تَعَظُّمًا يَخْفِضُهُ اللّٰهُ، وَمَنْ تَوَاضَعَ تَخَشُّعًا يَرْفَعُهُ اللّٰهُ، وَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ ، قُلْنَا: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ: اَمَّا الْمُسْتَرِيحُ فَالْمُؤْمِنُ اِذَا مَاتَ اسْتَرَاحَ، وَاَمَّا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَهُوَ الَّذِي يَظْلِمُ النَّاسَ وَيَغْتَابُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو دکھلاوا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دکھلاوے کا بدلا دیتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تکبر کا بدلہ دیتا ہے اور جو اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوئے گردن بلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے جھکا دیتا ہے اور جو عاجزی کی

8432- الفتن لحنبل بن إسحاق' حديث:46

8433- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة البقرة' حديث: 2997 صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق' باب الأدعية - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن المرء إذا كان في' حديث: 1001

Marfat.com

بنا پر جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دیتا ہے۔ کچھ لوگوں کو دنیا میں وسعت دی جاتی ہے لیکن آخرت میں ان کو تنگی ہوگی اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ جن کو دنیا میں تنگی ہے ان کو آخرت میں وسعت ہوگی۔ اور کچھ ایسے ہیں جن کو دنیا اور آخرت میں تنگی ہی تنگی ہوگی اور کچھ ایسے ہیں جو دنیا میں بھی وسعت والے اور آخرت میں بھی وسعت والے ہوں گے۔ اور کچھ آرام پانے والے ہوتے ہیں اور کچھ ایسے ہوتے ہیں جن سے دوسروں کو آرام ملتا ہے۔ ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! راحت پانے والے سے کیا مراد ہے؟ اور جن سے راحت پائی جائے گی ان سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جو راحت پانے والے ہیں وہ مؤمن ہے، جب اس کی موت آتی ہے تو وہ راحت پاتا ہے اور جس سے راحت پائی جاتی ہے یہ وہ شخص ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے اور ان کی غیبت کرتا ہے (جب وہ مرتا ہے تو لوگوں کی اس سے جان چھوٹ جاتی ہے)۔

## ۶ صحابہ زیادہ علم والے ہیں، ان میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عبداللہ رضی اللہ عنہ زیادہ علم والے ہیں

8434 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: " شَامَمْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمُ انْتَهَى إِلَى سِتَّةٍ: إِلَى عُمَرَ، وَعَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، ثُمَّ شَامَمْتُ السِّتَّةَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمُ انْتَهَى إِلَى عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا جائزہ لیا ہے، میں نے علم کے لحاظ سے چھ افراد کو انتہاء تک پہنچا ہوا دیکھا ہے وہ:

○ حضرت عمر ○ حضرت علی ○ حضرت عبداللہ بن مسعود ○ حضرت ابودرداء ○ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم ہیں۔

میں نے ان چھ کا جائزہ لیا تو حضرت علی اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کو ان سب سے بڑا عالم پایا۔

## ان چار صحابہ کرام کے اسمائے گرامی، جن سے علم حاصل کرنے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا

8435 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرَةَ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْنَا لَهُ: أَوْصِنَا، قَالَ: أَجْلِسُونِي، ثُمَّ قَالَ: " إِنَّ الْعِلْمَ، وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنِ الْتَمَسَهُمَا وَجَدَهُمَا - قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةٍ: عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ

8434- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أبي بن كعب رضي الله عنه - حديث: 5284 المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب أقاويل الصحابة رضي الله عنهم إذا تفرقوا فيها ويستدل به' حديث: 62

8435- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب مناقب عبد الله بن سلام رضي الله عنه' حديث: 3820 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث معاذ بن جبل - حديث: 21538

Marfat.com

✧✧ حضرت یزید بن عمیرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت جب قریب آیا' تو ہم نے ان سے کہا: آپ ہمیں کوئی وصیت کر دیجئے۔ انہوں نے کہا: مجھے بٹھاؤ' پھر فرمایا: علم اور ایمان اپنی جگہ رہتے ہیں جو ان کا طلب گار ہوتا ہے وہ ان کو پا لیتا ہے' یہ تین مرتبہ انہوں نے ارشاد فرمایا اور (فرمایا) علم چار افراد کے پاس تلاش کرو:

○ عویمر ابو درداء رضی اللہ عنہ۔ ○ سلیمان فارسی رضی اللہ عنہ۔ ○ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔ ○ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ۔

## ☼ جنگ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف چار افراد بچے تھے، ان میں ابن مسعود بھی تھے ☼

8436 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ، أَحَدُهُمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جنگِ احد کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صرف چار آدمی بچے تھے، ان میں ایک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔

# بَابٌ

## باب: بلا عنوان

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی بھاری ہوں گی ☼

8437 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَصْعَدَ شَجَرَةً فَيَأْتِيَهُ بِشَيْءٍ مِنْهَا، فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَضَحِكُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ لَرِجْلُ عَبْدِ اللهِ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ

✧✧ سیدہ ام موسیٰ رحمۃ اللہ علیہا بیان کرتی ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ درخت پر چڑھیں اور اس کی شاخ اتار کر لائیں (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب درخت پر چڑھے) تو ان کے ساتھی ان کی باریک باریک پنڈلیاں دیکھ کر ہنس پڑے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیوں ہنس رہے ہو؟ عبداللہ کی پنڈلیاں میزان میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گی۔

---

8436-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من بقية من أول اسمه ميم من اسمه موسى - حديث:8238

8437-مسند أحمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة' مسند الخلفاء الراشدين - مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث:904مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث:31594

Marfat.com

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی باریک پنڈلیاں قیامت کے دن احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گی ☼

8438 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " صَعِدْتُ أَرَاكَةً لَأَجْنِيَ مِنْهَا أَرَاكَةً، فَجَعَلَ أَصْحَابِي يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خِفَّتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعْجَبُونَ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پیلو کے درخت پر اس کی شاخ توڑنے کے لئے چڑھا، میرے ساتھی میرے ہلکے پن پر حیران ہونے لگے تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حیران کیوں ہوتے ہو؟ اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے، یہ قیامت کے دن میزان پر احد پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوں گے۔

## خُطْبَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَمِنْ كَلَامِهِ

### حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا خطبہ اور ان کا کلام

☼ سنجیدگی میں اور مذاق میں، کسی بھی صورت میں جھوٹ کی اجازت نہیں ہے ☼

8439 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " إِنَّمَا هِيَ اثْنَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ، فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ وَالْبِدَعَ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ، أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوا قُلُوبُكُمُ الْأَمَلَ، مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، أَلَا إِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ آتٍ، أَلَا إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، وَشَرُّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، أَلَا أَنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ "

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو چیزیں ہیں، ایک ہدی ہے اور ایک کلام ہے۔ بہترین کلام اللہ کا کلام ہے اور بہترین اسوہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ہے۔ خبردار! نئی باتوں اور بدعتوں سے بچو اس لئے کہ بری چیزیں نئی چیزیں (بدعتیں سیئہ) ہیں اور ہر نئی چیز گمراہی ہے۔ خبردار! تمہاری امیدیں لمبی نہ ہوں ورنہ یہ امیدیں تمہارے دلوں کو سخت کر دیں گی۔ وہ جو آنے والا ہے بہت قریب ہے۔ خبردار! بعید وہ ہے جو آنے والا نہیں ہے۔ خبردار! جو بدبخت ہوتا ہے وہ ماں کے پیٹ سے بدبخت پیدا

8438- الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر عبد الله بن مسعود رضي الله عنه حديث: 229

8439- صحيح البخاري - كتاب الأدب باب في الهدي الصالح - حديث: 5753 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1431

Marfat.com

ہوتا ہے اور سعادت مندوہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرتا ہے۔ اور سب سے بری روایتیں جھوٹی روایتیں ہیں۔
خبردار! جھوٹ کی گنجائش نہ مذاق میں ہے اور نہ سنجیدگی میں۔ خبردار! جھوٹ گناہ تک لے جاتا ہے اور گناہ دوزخ تک پہنچا دیتا ہے۔ اور سچ نیکی کی ہدایت کرتا ہے اور نیکی جنت تک لے جاتی ہے۔ کسی سچے آدمی کو کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ بولا ہے اور نیکی کی ہے اور جھوٹے کو کہا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور گناہ کیا ہے۔

## ☼ بندے کو سچ بولتے بولتے صدیق اور جھوٹ بولتے بولتے کذاب لکھ دیا جاتا ہے ☼

8440 -وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا - ثُمَّ قَالَ - إِيَّاكُمْ وَالْعَضَهَ، أَتَدْرُونَ مَا الْعَضَهُ؟ النَّمِيمَةُ وَنَقْلُ الْأَحَادِيثِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَلَغَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَائِمًا يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا هِيَ اثْنَتَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

✧ اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بے شک بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو کذاب لکھ دیا جاتا ہے اور کوئی بندہ سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو صدیق لکھ دیا جاتا ہے'' پھر فرمایا: عضہ سے بچو۔ کیا تم جانتے ہو عضہ کیا ہے؟ یہ چغلخوری ہے۔ اور اِدھر کی باتیں اُدھر لگانا ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے، اس کے اندر یہ بھی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے بیان کیا کہ جمعرات کے دن حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے لوگو! دو چیزیں ہیں ایک عادات ہیں اور دوسرا کلام ہے۔ اس کے بعد انہوں نے حضرت معمر کی حضرت اسحاق سے روایت کردہ احادیث کی مانند حدیث بیان کی۔

## ☼ سب سے سچا کلام، اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، سب سے اچھی ہدایت رسول اکرم ﷺ کی ہدایت ہے ☼

8441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ

8441-صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب قول الله تعالى : يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله - حديث: 5749 صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم النميمة - حديث: 4825

Marfat.com

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "اِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ: الْهَدْیُ وَالْكَلَامُ، وَاَصْدَقُ الْحَدِیثِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِی النَّارِ "

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو چیزیں ہیں۔ایک اخلاق ہیں اور ایک کلام ہے۔سب سے بہترین اور سچا کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے،سب سے برا کام نیا گھڑا ہوا کام ہے اور ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی کا انجام دوزخ ہے۔

## مومن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے

8442 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ اَبِی سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ یَجِیءُ كُلَّ یَوْمِ خَمِیسٍ یَقُومُ قَائِمًا لَا یَجْلِسُ فَیَقُولُ: "لَا تَفْتِنُوا النَّاسَ، فَاِنَّ فِیهِمُ الضَّعِیفَ وَالْكَبِیرَ وَذَا الْحَاجَةِ، فَیَقُولُ هُمَا اثْنَانِ، وَاَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ، وَاَصْدَقُ الْحَدِیثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثٍ ضَلَالَةٌ، اِنَّ الشَّقِیَّ مَنْ شَقِیَ فِی بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِیدَ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِهِ، اَلَا فَلَا یَطُولَنَّ عَلَیْكُمُ الْاَمَدُ وَلَا یُلْهِیَنَّكُمُ الْاَمَلُ، فَاِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِیبٌ، وَاِنَّمَا بَعِیدٌ مَا لَیْسَ آتِیًا، وَاِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ تَطَاوَلَ النَّهَارَ خِیفَةَ اللَّیْلِ، فَاِنَّ قَتْلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَاِنَّ سِبَابَهُ فُسُوقٌ، وَلَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، اَلَا اِنَّ شِرَارَ الرَّوَایَا الْكَذِبُ: وَاِنَّهُ لَا یَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا اَنْ یَعِدَ الرَّجُلُ صَبِیَّهُ وَلَا یُنْجِزُهُ، اَلَا وَاِنَّ الْكَذِبَ یَهْدِی اِلَی الْفُجُورِ وَاِنَّ الْفُجُورَ یَهْدِی اِلَی النَّارِ، وَاِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِی اِلَی الْبِرِّ، وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِی اِلَی الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الصَّادِقَ یُقَالُ لَهُ صَدَقَ وَبَرَّ، وَاِنَّ الْكَاذِبَ یُقَالُ لَهُ كَذَبَ وَفَجَرَ "

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ ہر جمعرات کو تشریف لاتے،کھڑے رہتے اور بیٹھتے نہیں اور فرماتے: لوگوں کو فتنے میں مت ڈالو،اس لئے کہ ان میں کمزور بھی ہوتے ہیں،بوڑھے بھی ہوتے ہیں،کام کاج والے بھی ہوتے ہیں،پھر فرماتے: دو چیزیں ہیں: سب سے بہترین ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے اور سب سے سچا کلام کتاب اللہ ہے۔سب سے برے کام نئے گھڑے ہوئے کام ہیں اور ہر نیا کام گمراہی ہے اور بے شک بدبخت وہ ہوتا ہے جو ماں کے پیٹ سے بدبخت پیدا ہوتا ہے اور سعادت مندوہ ہوتا ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔خبردار! تمہاری امیدیں لمبی نہ ہوں اور نہ ہی امیدیں تمہیں لہو ولعب میں مبتلا کریں۔اس لئے جو کچھ آنے والا ہے وہ قریب ہے اور بعید وہ ہے جو آنے والا نہیں ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ شریر وہ ہیں جو رات کے خوف کی وجہ سے دن کو لمبا کر لیتے ہیں۔اور بے شک مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا فسق

---

8442-صحیح البخاری - کتاب الإیمان' باب خوف المؤمن من أن یحبط عمله وهو لا یشعر - حدیث:48صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان قول النبی صلی اللہ علیه وسلم : " سباب - حدیث:122

Marfat.com

ہے اور کسی مسلمان کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔ خبردار! سب سے بری روایات جھوٹی ہیں اور جھوٹ نہ مذاق میں بولنے کی اجازت ہے اور نہ ہی حقیقت میں۔ اور انسان کو اپنے بچوں کے ساتھ بھی جھوٹا وعدہ نہیں کرنا چاہئے۔ خبردار! جھوٹ گناہ کی ہدایت کرتا ہے اور گناہ دوزخ تک لے جاتا ہے، سچائی نیکی کی ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت تک لے جاتی ہے اور بے شک سچے آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ بولا اور نیکی کی ہے اور جھوٹے آدمی کے بارے میں بولا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور اس نے گناہ کیا ہے۔

## ☼ بندہ جھوٹ بولتے بولتے کذاب اور سچ بولتے بولتے صدیق لکھ دیا جاتا ہے ☼

8443 - وَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَاِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، اَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا الْعَضْهُ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

✧ اور میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ بے شک بندہ سچ بولتا رہتا ہے تو اس کو اللہ کی بارگاہ میں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور کوئی بندہ جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اس کو اللہ کی بارگاہ میں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ خبردار! کیا تم جانتے ہو کہ عضہ کیا ہے؟ یہ چغلخوری ہے جو لوگوں کے درمیان فساد برپا کرتی ہے۔

## ☼ کسی آدمی کی عجلت کی بناء پر اللہ تعالیٰ جلدی نہیں کرتا، وہ اپنے حساب سے کائنات چلاتا ہے ☼

8444 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، اَلَا اِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ بِآتٍ، لَا يَعْجَلُ اللّٰهُ لِعَجَلَةِ اَحَدٍ وَلَا يَخِفُّ لِاَمْرِ النَّاسِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ، يُرِيدُ اللّٰهُ اَمْرًا وَيُرِيدُ النَّاسُ اَمْرًا مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ، لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدَ اللّٰهُ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبَ اللّٰهُ، وَلَا يَكُونُ شَيْءٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ، اَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو آنے والی ہے وہ قریب ہے۔ خبردار! بعید وہ چیز ہے جو آنے والی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کی عجلت کی بنا پر جلدی نہیں کرتا اور لوگوں کی وجہ سے آسانی نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا اور وہ نہیں ہوتا جو لوگ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایک معاملہ چاہتا ہے اور لوگ دوسرا معاملہ چاہتے ہیں جو اللہ نہیں چاہتا۔ تو ہوگا وہی جو اللہ نے چاہا ہے اگرچہ لوگوں کو اچھا نہ لگے جس کو اللہ دور کر دے اس کو کوئی قریب کرنے والا نہیں ہے اور جس کو اللہ قریب کر دے اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اور کوئی بھی چیز اللہ کے اذن کے بغیر نہیں ہوتی۔ سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور تمام امور میں سب سے برے نئے گھڑے ہوئے کام ہیں اور ہر نیا گھڑا ہوا کام بدعت ہے اور ہر

8444- صحیح البخاری - کتاب الأدب' باب فی الهدی الصالح - حدیث: 5753 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حدیث: 1431

Marfat.com

بدعت گمراہی ہے۔

## ☼ اچھا علم وہ ہے جو نفع دے، بہترین دولتمندی دل کی دولتمندی ہے ☼

8445 -قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَ غَيْرُ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: " وَخَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِينُ، وَخَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَخَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ، وَخَيْرُ الْهُدَى مَا اتُّبِعَ، وَمَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى، وَإِنَّمَا يَصِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَوْضِعِ أَرْبَعِ أَذْرُعٍ فَلَا تَمَلُّوا النَّاسَ، وَلَا تَسَامُوهُمْ، وَإِنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ شَيْطَانًا وَإِقْبَالًا، أَلَا وَإِنَّ لَهَا سَامَةً وَإِدْبَارًا، أَلَا وَشَرُّ الرَّوَايَا الْكَذِبُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَقُودُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَقُودُ إِلَى النَّارِ، أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَقُودُ إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَقُودُ إِلَى الْجَنَّةِ وَاعْتَبِرُوا ذَلِكَ، إِنَّهُمَا الْفَانِ الْتَقَيَا يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ، حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْكَاذِبُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ، وَلَا تَسَالُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ طَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ، وَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَابْتَدَعُوا فِي دِينِهِمْ، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا مَحَالَةَ سَائِلِيهِمْ فَمَا وَافَقَ كِتَابَكُمْ فَخُذُوا وَمَا خَالَفَهُ فَاهْدُوا عَنْهُ وَاسْكُتُوا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے دل کے اندر جو چیز ڈالی گئی اس میں سب سے افضل یقین ہے اور بہترین دولتمندی دل کی دولتمندی ہے اور سب سے اچھا علم وہ ہے جو نفع دے، سب سے اچھی ہدایت وہ ہے جس کی پیروی کی جائے، جو تھوڑا ہو اور کفایت کردے، یہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو لیکن کام نہ آئے۔ ہر کسی نے دو گز زمین میں چلے جانا ہے، کسی کو پریشان نہ کرو۔ ہر نفس کے ساتھ ایک شیطان ہوتا ہے اور اس کا نصیب ہوتا ہے۔ خبردار! بے شک وہ سامنے بھی آتا ہے اور پلٹ بھی جاتا ہے۔ خبردار! سب سے بری روایت، جھوٹی روایت ہے۔ خبردار! جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ دوزخ تک لے جاتا ہے۔ خبردار! سچائی کو اپناؤ اور سچائی انسان کو نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے اور اس سے عبرت حاصل کرو۔ بے شک یہ دونوں دوست ہیں جو ایک ساتھ رہتے ہیں، سچے کو کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ کہا ہے یہاں تک کہ اس کو صدیقوں میں لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹا مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو کذاب لکھ دیا جاتا ہے خبردار! جھوٹ مذاق میں بھی نہیں بول سکتے اور سنجیدگی میں بھی نہیں بول سکتے اور کوئی شخص اپنے بچے سے بھی جھوٹا وعدہ نہ کرے اور اہل کتاب سے کوئی چیز مت مانگو، اس لئے کہ ان کی امیدیں لمبی ہیں اور ان کے دل سخت ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے دین کے اندر بدعتیں ایجاد کی ہیں، اگر تمہیں ان سے کچھ مانگنے کی مجبوری ہو تو جو ان کی کتاب کے موافق ہو، اس کو لے لو اور جو چیز ان کی کتاب کے مخالف ہو اس کے بارے میں ان کو ہدایت کرو اور خاموشی اختیار کرلو۔

## ☼ انسان سچ بولتے بولتے صدیق اور جھوٹ بولتے بولتے کذاب لکھ دیا جاتا ہے ☼

8446 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا

Marfat.com

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاَحْسَنَ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَاِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا اَنْتُم بِمُعْجِزِينَ، اِنَّ بَعِيدًا مَا لَيْسَ آتِيًا، اَلَا عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهُ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَيَثْبُتَ الْبِرُّ فِي قَلْبِهِ، وَلَا يَكُونَ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعَ اِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا، اَلَا وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهُ يَهْدِي اِلَى النَّارِ، وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا وَيَسْتَقِرَّ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ فَلَا يَكُنْ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعُ اِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے اور سب سے اچھی ہدایت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔ امور میں سب سے برے نئے گھڑے ہوئے کام ہیں، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آنے والی ہے اور تم اس کو عاجز نہیں کر سکتے ہو، اور بعید وہ ہے جو آنے والی نہیں ہے۔ خبردار! تم سچائی کو اختیار کرو اس لئے کہ یہ جنت تک پہنچاتی ہے اور کوئی بندہ مسلسل سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے دل کے اندر نیکی مضبوط ہو جاتی ہے! گناہ دل کے اندر ایک سوئی کے مقام جتنا ہوتا ہے اور اس کے اندر ٹھہرتا ہے۔ خبردار! جھوٹ سے بچو اس لئے کہ یہ دوزخ تک پہنچا دیتا ہے اور کوئی بندہ مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کو اللہ کی بارگاہ میں کذاب لکھ دیا جاتا ہے اور فجور بھی دل کے اندر قرار پکڑ لیتا ہے۔ بندے کو اپنے دل کے اندر ایک سوئی جتنی جگہ میں بھی فجور کو مضبوط نہیں ہونے دینا چاہئے۔

## ☼ جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے، نہ مذاق میں، نہ سنجیدگی میں ☼

8447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ هَزْلٌ وَلَا جِدٌّ، وَلَا اَنْ يَعِدَ اَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جھوٹ نہ مذاق میں بولا جا سکتا ہے اور نہ ہی سنجیدگی میں اور کوئی شخص اپنے بچے کے ساتھ جھوٹا وعدہ نہ کرے۔

## ☼ جھوٹ نہیں بول سکتے، نہ مذاق میں اور نہ سنجیدگی میں ☼

8448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ

---

8446-صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب قول الله تعالى : يا أيها الذين آمنوا اتقوا الله - حديث: 5749 صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب تحريم النميمة - حديث: 4825

8447-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب ذم الكذب - حديث: 2694 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما جاء في الكذب - حديث: 25075

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جھوٹ مذاق میں بھی نہیں بول سکتے اور سنجیدگی میں بھی نہیں۔

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے ہی بدبخت ہوتا ہے، خوش بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرتا ہے ☼

8449 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: اَتَيْنَا اَبَا وَائِلٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ يُقَالُ لَهَا: بُرَيْدَةُ، فَقُلْنَا: يَا بُرَيْدَةُ، قُولِي لِاَبِي وَائِلٍ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَتْ: اَبَا وَائِلٍ حَدِّثِ الْقَوْمَ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: "يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ، اَلَا وَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، قَالَ: وَيَحْسِبُهُ يَتْبَعُهَا، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ"

✧✧ حضرت ابن عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے، ان کے پاس بریدہ نامی ایک لونڈی تھی۔ ہم نے ان سے کہا: اے بریدہ! ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے کہیے کہ ہمیں کوئی حدیث سنائیں۔ انہوں نے کہا: اے ابووائل! آپ قوم کو وہ چیز بیان کر دیجئے جو آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "اے لوگو! بے شک تم ایک ہی میدان میں جمع کیے جاؤ گے، تمہیں بلانے والا سنائے گا اور تمہاری نگاہیں چندھیا جائیں گی۔ خبردار! بدبخت ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے۔ (آپ فرماتے ہیں: پھر بندہ اسی کی پیروی کرتا ہے) اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کر لے۔

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے ☼

8450 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے۔

---

8448-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب باب ذم الكذب - حديث: 2694 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب ما جاء في الكذب - حديث: 25075

8449-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

8150-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

Marfat.com

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے ☼

8451 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بدبخت ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرتا ہے۔

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، اور نیک بخت پیدا ہی نیک بخت ہوتا ہے ☼

8452 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ اِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ

✧ حضرت ابوطفیل عمرو بن واثلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوفہ میں جب ہمیں خطبہ دیا کرتے تھے تو کہا کرتے تھے "بدبخت ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور سعادت مند ماں کے پیٹ میں ہی سعادت مند ہوتا ہے۔

☼ بدبخت ماں کے پیٹ سے بدبخت ہی پیدا ہوتا ہے، نیک بخت دوسروں کو دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے ☼

8453 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَبَاحِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُولُ: اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَشَرَّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَاِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ بِصَعِيدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ وَيُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي، اَلَا وَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

✧ حضرت رباح نخعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں ہر جمعرات خطبہ دیا کرتے تھے اور کہا

---

8451- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ذکر الملائکة - حدیث: 3051 صحیح مسلم - کتاب القدر' باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله - حدیث: 4888

8452- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ذکر الملائکة - حدیث: 3051 صحیح مسلم - کتاب القدر' باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله - حدیث: 4888

8453- صحیح البخاری - کتاب بدء الخلق' باب ذکر الملائکة - حدیث: 3051 صحیح مسلم - کتاب القدر' باب کیفیة خلق الآدمی فی بطن أمه وکتابة رزقه وأجله وعمله - حدیث: 4888

Marfat.com

کرتے تھے: سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے، سب سے اچھی ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے، ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے، سب سے برے کام وہ ہے جو نئے گھڑے ہوئے ہوتے ہیں اور تم ایک میدان میں جمع کئے جاؤ گے، تمہاری نگاہ (دیکھنے کے مقام تک) پہنچے گی اور بلانے والا تمہیں سنائے گا۔ خبردار! بدبخت ماں کے پیٹ میں ہی بدبخت ہوتا ہے اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرتا ہے۔

## ☼ جو رحمت کی امید اور عذاب کے خوف سے نماز پڑھتا ہے یا جہاد کرتا ہے، اللہ اس کی امید پوری کرتا ہے ☼

8454 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يُقَرِّبُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يُقَرِّبُ إِلَى النَّارِ، إِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَلِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، أَلَا وَإِنَّ لِلْمَلَكِ لَمَّةً، وَلِلشَّيْطَانِ لَمَّةً، فَلَمَّةُ الْمَلَكِ إِيعَادٌ لِلْخَيْرِ، وَلَمَّةُ الشَّيْطَانِ إِيعَادٌ بِالشَّرِّ، فَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الْمَلَكِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ، وَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الشَّيْطَانِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ ذٰلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ) (البقرة: 268) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: أَلَا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ رَجُلٍ قَامَ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ وَدِثَارِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هٰذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي قَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ، وَرَجُلٍ كَانَ فِي فِئَةٍ فَعَلِمَ مَا لَهُ فِي الْفِرَارِ، وَعَلِمَ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَيَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: مَا حَمَلَ عَبْدِي هٰذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَيَقُولُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ أَوْ كَلِمَةً شَبِيهَةً بِهَا

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے لوگو! سچائی کو اختیار کرو اس لئے کہ یہ نیکی کے قریب کر دیتی ہے اور نیکی جنت کے قریب کر دیتی ہے اور جھوٹ سے بچو اس لئے کہ یہ گناہ کے قریب کر دیتا ہے اور گناہ تمہیں دوزخ کے قریب کر دیتا ہے کسی سچے آدمی کو کہا جاتا ہے کہ اس نے سچ بولا اور نیکی کی ہے اور جھوٹ آدمی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا ہے۔ خبردار! ہر بادشاہ کا ایک ساتھی ہوتا ہے اور شیطان کا بھی ایک ساتھی ہوتا ہے۔ اور فرشتے کی دوستی یہ ہے کہ وہ نیکی کا وعدہ یاد دلاتا ہے اور شیطان کی دوستی یہ ہوتی ہے کہ وہ برائی کا وعدہ دلاتا ہے۔ جس نے فرشتے کی دوستی پائی وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جس نے شیطان کی دوستی پائی وہ اس سے پناہ مانگے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

8454- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة البقرة حديث: 2997 صحيح ابن حبان - كتاب الرقائق باب الأدعية - ذكر الخبر المدحض قول من زعم أن المرء إذا كان في حديث: 1001

Marfat.com

اَلشَّیۡطٰنُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَ یَاۡمُرُکُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَ اللّٰہُ یَعِدُکُمۡ مَّغۡفِرَۃً مِّنۡہُ وَ فَضۡلًا ؕ وَ اللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ

(البقرة: 268)

''شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے محتاجی کا اور حکم دیتا ہے بے حیائی کا اور اللہ تم سے وعدہ فرماتا ہے بخشش اور فضل کا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: خبردار! اللہ تعالیٰ دو آدمیوں پر مسکراتا ہے:

○ایک وہ شخص جو ٹھنڈی رات میں اپنے بستر اور اپنے لحاف اور اپنے گرم کپڑے چھوڑ کر اٹھتا ہے، وضو کرتا ہے اور نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے

''میرے بندے نے جو کچھ کیا ہے اس پر اس کو کس نے ابھارا؟''

وہ کہتے ہیں

''اے ہمارے رب! تیرے پاس جو ثواب موجود ہے اس کی امید نے اور جو تیرے عذابات ہیں ان کے خوف نے''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس نے جو امید رکھی ہے میں نے اس کو عطا کر دی ہے اور جس سے یہ خوف زدہ ہے میں نے اس کو امن دے دیا۔

○اللہ تعالیٰ ایک ایسے شخص پر مسکراتا ہے جو ایک جماعت میں ہوتا ہے اور اس کو یہ بھی پتا ہوتا ہے کہ بھاگنے میں کیا گناہ ہے اور وہ یہ بھی جانتا ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ثواب کیا ہے، تو وہ جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ قتل کر دیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے: میرے بندے نے جو کچھ کیا ہے اس عمل پر میرے بندے کو کس نے ابھارا؟ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب تیری بارگاہ میں جو ثواب موجود ہے اس کی امید نے اور جو تیرے پاس عذابات ہیں ان کے خوف نے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ اس کی جو امید تھی میں نے اس کو عطا کر دی اور جس چیز سے یہ خوف زدہ تھا اس سے میں نے اس کو امن دے دیا یا اس سے ملتا جلتا کوئی اور جملہ بولا۔

## ☼ہر شخص مہمان اور مانگی ہوئی چیز ہے، مہمان کو واپس جانا ہوتا ہے، مانگی ہوئی واپس دینا ہوتی ہے☼

8455 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا مِنكُمْ اِلَّا ضَيْفٌ وَعَارِيَةٌ، وَالضَّيْفُ مُرْتَحِلٌ، وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ اِلَى اَهْلِهَا

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے ہر شخص مہمان ہے اور عاریۃ ہے اور مہمان نے جانا ہوتا ہے اور جو مانگی ہوئی چیز ہے وہ اس کے اصل مالک کو لوٹائی جاتی ہے۔

---

8455-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33888 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل فيما بلغنا عن الصحابة رضي الله عنهم " في معنى' حديث: 10211

Marfat.com

☼ علم کثرت حدیث کا نام نہیں ہے، بلکہ علم ''خوف الٰہی'' کا نام ہے ☼

8456 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْعِلْمَ مِنْ كَثْرَةِ الْحَدِيثِ، وَلَكِنَّ الْعِلْمَ مِنَ الْخَشْيَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم کثرت حدیث کو نہیں کہتے بلکہ علم کا مطلب ''خوف الٰہی'' ہے۔

☼ ایک طرف جنت یا دوزخ میں جانے، دوسری طرف راکھ بننے کا اختیار ملے تو میں راکھ بنوں گا ☼

8457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "لَوْ وَقَفْتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقِيلَ لِي: اخْتَرْ نُخَيِّرْكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَكُونُ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ تَكُونُ رَمَادًا، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ رَمَادًا"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہوں اور مجھے کہا جائے کہ اختیار کر لو، ان دونوں (جنت و دوزخ) میں سے کسی ایک جگہ جانا چاہتے ہو، یا راکھ بننا چاہتے ہو؟ میں راکھ بننا پسند کروں گا۔

☼ اللہ سے ڈرتے رہو، گھر وسیع بناؤ، زبان قابو میں رکھو اور خطاؤں پر روتے رہو ☼

8458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: أَوْصَى ابْنُ مَسْعُودٍ أَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَهُ بِثَلَاثِ كَلِمَاتٍ: أَيْ بُنَيَّ، أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

✧✧ حضرت اسماعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے ابوعبیدہ کو تین چیزوں کی وصیت کی تھی۔ آپ نے کہا تھا: اے میرے پیارے بیٹے! میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور تیرا گھر وسیع ہونا چاہئے اور اپنی خطاؤں پر روتے رہنا اور اپنی زبان کو قابو میں رکھنا۔

☼ غلط بات کبھی بھی قبول نہ کرو، چاہے کوئی کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو ☼

8459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ

8456- المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب كراهية طلب العلم لغير الله وما جاء في الترغيب في' حديث: 369 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث: 403

8457- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33872 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث: 415

8458- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33856 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 5907

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَوْصِنِي بِكَلِمَاتٍ جَوَامِعِ نَوَافِعِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، وَزُلْ مَعَ الْقُرْآنِ حَيْثُ زَالَ، وَمَنْ اَتَاكَ بِحَقٍّ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيدًا، وَمَنْ اَتَاكَ بِبَاطِلٍ فَارْدُدْهُ وَاِنْ كَانَ حَبِيبًا قَرِيبًا

✧✧ حضرت معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے چند جامع کلمات کی نصیحت کر دیجئے جو میرے لئے نفع مند ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، قرآن جہاں جھکائے، وہاں جھک جاؤ، جو تمہارے پاس حق لے کر آئے اسے قبول کر لو اگرچہ وہ دور کا شخص ہو، جو تمہارے پاس باطل لائے اس کو رد کر دو اگرچہ وہ تمہارا قریبی دوست ہو۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فارغ شخص اچھا نہیں لگتا، جو نہ دنیا کا کوئی کام کرتا ہو، نہ آخرت کا ☼

8460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِنِّي اَكْرَهُ اَنْ اَرَى الرَّجُلَ، فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا وَلَا آخِرَةٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن وثاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ میں کسی ایسے شخص کو دیکھوں جو فارغ ہو، نہ دنیا کا عمل کرتا ہو اور نہ ہی آخرت کا۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایسا شخص پسند نہیں جو نہ دنیا کا کوئی کام کرتا ہو، نہ آخرت کا ☼

8461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَمَّنْ اَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنِّي لَاَمْقُتُ اَنْ اَرَى الرَّجُلَ فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا، وَلَا آخِرَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں یہ پسند نہیں کرتا ہوں کہ کسی ایسے شخص کو دیکھوں کہ وہ فارغ ہو، وہ نہ دنیا کا کوئی کام کر رہا ہوں اور نہ آخرت کا۔

## ☼ جو بندہ حصول دنیا یا کسی سے شادی کی خاطر ہجرت کرتا ہے، اس کی ہجرت میں ثواب نہیں ہے ☼

8462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ،

8459- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في القرآن والسلطان - حديث: 29686 مسند ابن الجعد - عبد الملك بن عمير' حديث: 1826

8460- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما قالوا في النهي والوقيعة في الرجل والغيبة - حديث: 25021 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث: 396

8461- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما قالوا في النهي والوقيعة في الرجل والغيبة - حديث: 25021 حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث: 396

8462- معرفة الصحابة لأبي نعيم الأصبهاني - باب القاف' أم قيس من المهاجرات - حديث: 7373

Marfat.com

قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ هَاجَرَ يَبْتَغِي شَيْئًا فَهُوَ لَهُ ، قَالَ: " هَاجَرَ رَجُلٌ لِيَتَزَوَّجَ امْرَاَةً يُقَالُ لَهَا: اُمُّ قَيْسٍ، وَكَانَ يُسَمَّى مُهَاجِرَ اُمِّ قَيْسٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے کسی چیز کے حصول کے لئے ہجرت کی، اس کی ہجرت اسی کے لئے ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ایک شخص نے ام قیس نامی عورت کے ساتھ شادی کرنے کے لئے ہجرت کی تھی تو ان کو ام قیس کا مہاجر کہا جانے لگ گیا تھا۔

## ☼ جس نے تین مرتبہ یہ استغفار کیا، وہ بخش دیا جاتا ہے، خواہ جنگ سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو ☼

8463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّائِغِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَقُولُ رَجُلٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی شخص تین مرتبہ یہ دعا مانگے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہوا ہی کیوں نہ ہو۔

## ☼ ایک پہاڑ دوسرے سے پوچھتا ہے ''آج تجھ پر کوئی ایسا شخص گزرا ہے جو اللہ کا ذکر کر رہا ہو؟'' ☼

8464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " اِنَّ الْجَبَلَ لَيُنَادِي الْجَبَلَ بِاسْمِهِ: اَيْ فُلَانُ، هَلْ مَرَّ بِكَ الْيَوْمَ اَحَدٌ ذَكَرَ اللّٰهَ؟ فَاِذَا قَالَ: نَعَمْ، اسْتَبْشَرَ "، قَالَ عَوْنٌ: فَيَسْتَمِعْنَ الشَّرَّ وَلَا يَسْتَمِعْنَ الْخَيْرَ هُنَّ لِلْخَيْرِ اَسْمَعُ ، وَقَرَاَ: (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا، وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا) (مريم: 89)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کا نام لیکر، اس کو آواز دے کر پوچھتا ہے: اے فلاں! کیا آج تیرے اوپر کوئی ایسا شخص گزرا ہے جس نے اللہ کا ذکر کیا ہو؟ اگر وہ ''ہاں'' کہے تو وہ خوش ہو جاتا ہے۔ حضرت عون فرماتے ہیں: وہ برائی سنتے ہیں اور بھلائی نہیں سنتے جبکہ وہ بھلائی زیادہ سننا چاہتے ہیں پھر یہ آیات پڑھیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

---

8463- المستدرك على الصحيحين للحاكم - بسم الله الرحمن الرحيم أول كتاب المناسك' كتاب الدعاء - حديث: 1823 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء ' ما ذكر في الاستغفار - حديث: 28854

8464- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33910 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدامة ذكر الله عز وجل' حديث: 562

Marfat.com

الْجِبَالُ هَدًّا أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا، وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمٰنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا (مریم: 89)

''اور کافر بولے رحمٰن نے اولاد اختیار کی بیشک تم حد کی بھاری بات لائے قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں ڈھ کر اس پر کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد بتائی اور رحمٰن کے لیے لائق نہیں کہ اولاد اختیار کرے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جس کی نماز اسے برائی سے نہ روک سکی، وہ اللہ تعالیٰ سے مسلسل دور ہوتا رہتا ہے ☼

8465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ لَمْ تَأْمُرْهُ صَلَاتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَهُ عَنِ الْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس کو اس کی نماز بھلائی کا حکم نہیں دیتی اور برائی سے منع نہیں کرتی، وہ اللہ تعالیٰ سے مسلسل دور ہوتا رہتا ہے۔

## ☼ صبر آدھا ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے ☼

8466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ وَالْيَقِينُ الْإِيمَانُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صبر آدھا ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے۔

## ☼ بازار کی بھیڑ سے بچو، کیونکہ وہ شیطان کی بھیڑ ہوتی ہے ☼

8467 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا الثَّقَفِيُّ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ بَلَادِ بْنِ عِصْمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، إِذْ رَأَيْتُ جَمَاعَةً فَهِبْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ، فَقَالَ: إِيَّاكَ وَكَبَّةَ السُّوقِ فَإِنَّهَا كَبَّةُ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت بلاد بن عصمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ کا ذکر ہے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، میں نے ایک جماعت دیکھی تو وہ بھاگی اور پھر لوٹ کر آئی، آپ نے فرمایا: بازار کی بھیڑ سے بچ کر رہو، اس لئے کہ یہ شیطان کی بھیڑ ہوتی ہے۔

---

8465-شعب الإيمان للبيهقي - تحسين الصلاة ' حديث: 3111 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة العنكبوت ' القول في تأويل قوله تعالى : اتل ما أوحي إليك من - حديث: 25440

8466-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ' تفسير سورة حم عسق - حديث: 3600 شعب الإيمان للبيهقي - باب القول في زيادة الإيمان ونقصانه ' حديث: 47

Marfat.com

☼ جنت کو مشکلات میں اور دوزخ کو شہوات میں لپیٹ دیا گیا ہے ☼

8468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْجَنَّةَ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، وَإِنَّ النَّارَ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، فَمَنِ اطَّلَعَ الْحِجَابَ وَاقَعَ مَا وَرَاءَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بے شک جنت کو مشکلات میں لپیٹ دیا گیا ہے اور دوزخ کو شہوات میں لپیٹ دیا گیا ہے جس شخص نے حجاب یعنی پردے میں جھانکا وہ اس میں مبتلا ہو جاتا ہے جو حجاب کے پیچھے ہے۔

☼ جو باطل میں جتنی زیادہ دلچسپی رکھتا ہے، قیامت کے دن اس کے گناہ اتنے ہی زیادہ ہوں گے ☼

8469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَكْثَرُ النَّاسِ خَطَايَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ خَوْضًا فِي الْبَاطِلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قیامت کے دن سب سے زیادہ گناہ اس شخص کے ہوں گے جو زیادہ باطل میں دلچسپی لیتا ہے۔

☼ سحری کے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رقت آمیز دعا ☼

8470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ أَمُرُّ عَلَى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَحَرًا، فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ دَعَوْتَنِي فَأَجَبْتُ، وَأَمَرْتَنِي فَأَطَعْتُ وَهٰذَا سَحَرٌ فَاغْفِرْ لِي فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: كَلِمَاتٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ مِنَ السَّحَرِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِهِنَّ، فَقَالَ: إِنَّ يَعْقُوبَ أَخَّرَ بَنِيهِ إِلَى السَّحَرِ

✧✧ حضرت محارب بن دثار رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں سحری کے وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حویلی کے پاس سے گزر رہا تھا، میں نے ان کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

---

8468- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث:33858 الزهد أبي داود - من خبر ابن مسعود' حديث:151

8469- الجامع في الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' في الكلام لما لا ينبغي ولا يحسن - حديث: 325 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - الثالث والسبعون من شعب الإيمان وهو باب في الإعراض عن اللغو' حديث:10364

8470- تفسير سنن سعيد بن منصور - تفسير سورة يوسف عليه السلام' الآية ) 98 ( - قوله تعالى قال سوف أستغفر لكم ربي إنه هو الغفور الرحيم' حديث: 1093 تفسير ابن أبي حاتم - سورة يوسف' قوله تعالى : قال سوف أستغفر لكم ربي - حديث:12826

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَعَوْتَنِي فَاَجَبْتُ، وَاَمَرْتَنِي فَاَطَعْتُ وَهٰذَا سَحَرٌ فَاغْفِرْ لِي

''اے اللہ تو نے مجھے بلایا تو میں آ گیا اور تو نے مجھے حکم دیا تو میں نے اطاعت کر لی، یہ سحری کا وقت ہے یا اللہ میری مغفرت فرما دے''۔

وہ فرماتے ہیں: میں اگلے دن ان سے ملا اور میں نے ان سے پوچھا: میں نے آپ کو سحری کے وقت کچھ کلمات پڑھتے ہوئے سنا ہے پھر میں نے ان کو یہ کلمات بھی بتائے تو انہوں نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو سحری تک مؤخر کیا (کہ وہ سحری کے وقت دعا مانگا کریں)۔

## ☼ایمان، یقین اور فہم کے لئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعاء کا ذکر☼

8471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَدْعُو: " اَللّٰهُمَّ زِدْنِي اِيمَانًا وَيَقِينًا وَفَهْمًا - اَوْ قَالَ: - وَعِلْمًا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عکیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ زِدْنِي اِيمَانًا وَيَقِينًا وَفَهْمًا

''اے اللہ! میرے ایمان، یقین اور فہم یا علم میں اضافہ فرما''۔

## ☼ایسے قیاس کی اجازت نہیں ہے جو قرآن وحدیث سے ماخوذ نہ ہو☼

8472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو يَزِيدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: " اِيَّاكُمْ وَاَرَايْتَ وَاَرَايْتَ، فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاَرَايْتَ وَاَرَايْتَ، وَلَا تَقِيسُوا شَيْئًا بِشَيْءٍ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا، وَاِذَا سُئِلَ اَحَدُكُمْ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَلْيَقُلْ: لَا اَعْلَمُ فَاِنَّهُ ثُلُثُ الْعِلْمِ "

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنا خیال بیان کرنے سے بچو، اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ اپنی رائے پیش کرنے سے ہی تباہ ہو گئے اور ایک چیز کو دوسری چیز پر قیاس مت کرو کہ اس طرح

فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

قدم ثابت ہونے کے باوجود پھسل جاتے ہیں۔

اور جب تم میں سے ایسے شخص سے کوئی بات پوچھی جائے جس کو وہ جانتا نہیں ہے تو وہ سیدھا کہہ دے کہ ''میں نہیں جانتا'' یہ ایک تہائی علم ہے۔ (یہ حکم منسوخ ہے، دیگر کئی احادیث میں ایسی رائے سے مسئلہ بتانے کی اجازت دی گئی ہے جس کا ثبوت قرآن وحدیث سے ماخوذ ہو)

---

8471- شعب الإيمان للبيهقي - باب القول في زيادة الإيمان ونقصانه ' حديث:46 الشريعة للآجري - باب ذكر ما دل على زيادة الإيمان ونقصانه ' حديث:218

8472- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' عبد الله بن مسعود الهذلي - باب' حديث: 8941

Marfat.com

## ☼ اچھے لوگ جاتے رہیں گے، پھر کچھ لوگ مخالف قرآن وسنت قیاس سے مسائل بیان کریں گے ☼

8473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ عَامٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ، وَلَا عَامٌ خَيْرٌ مِنْ عَامٍ، وَلَا أُمَّةٌ خَيْرٌ مِنْ أُمَّةٍ، وَلَكِنْ ذَهَابُ خِيَارِكُمْ وَعُلَمَائِكُمْ، وَيُحَدِّثُ قَوْمٌ يَقِيسُونَ الْأُمُورَ بِرَأْيِهِمْ فَيَنْهَدِمُ الْإِسْلَامُ وَيَنْثَلِمُ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر سال کے بعد ایک شر آتا ہے اور کوئی سال پچھلے سال سے افضل نہیں ہے اور کوئی بعد میں آنے والی امت دوسری امت سے افضل نہیں ہے لیکن تمہارے اچھے لوگ اور علماء جاتے رہیں گے اور پھر نئی قوم پیدا ہوگی جو (مخالف قرآن وسنت) اپنی رائے کے ساتھ کچھ معاملات کو قیاس کریں گے وہ اسلام کو گرادیں گے اور اسلام میں رخنہ اندازی کریں گے۔

## ☼ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو نیکی کو نیکی نہیں سمجھیں گے، گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے ☼

8474 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا، وَيَبْقَى أَهْلُ الرِّيَبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نیک لوگ گزر جائیں اور شکوک وشبہات والے لوگ باقی بچ جائیں گے، جو نہ بھلائی کو بھلائی سمجھیں گے اور نہ ہی گناہ کو گناہ سمجھیں گے۔

## ☼ فقہاء قیادت کے اہل ہیں، ان کی ہمنشینی سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے ☼

8475 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ حُجَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَعَدَ: إِنَّكُمْ فِي مَمَرِّ اللَّيْلِ فِي آجَالٍ مَنْقُوصَةٍ وَأَعْمَالٍ مَحْفُوظَةٍ، وَالْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً فَمَنْ يَزْرَعْ خَيْرًا يُوشِكْ أَنْ يَحْصُدَ رَغْبَةً، وَمَنْ يَزْرَعْ شَرًّا يُوشِكُ أَنْ يَحْصُدَ نَدَامَةً، وَلِكُلِّ زَارِعٍ لَا يَسْبِقُ بَطِيءٌ بِحَظِّهِ وَلَا يُدْرِكُ حَرِيصٌ مَا لَمْ يُقَدَّرْ لَهُ، فَمَنْ أُعْطِيَ خَيْرًا فَاللّٰهُ أَعْطَاهُ، وَمَنْ وُقِيَ شَرًّا فَاللّٰهُ وَقَاهُ، الْمُتَّقُونَ سَادَةٌ وَالْفُقَهَاءُ قَادَةٌ، وَمُجَالَسَتُهُمْ زِيَادَةٌ

---

8473–سنن الدارمی - باب تغیر الزمان وما یحدث فیہ' حدیث: 195المدخل إلی السنن الکبری للبیہقی - باب ما یذکر من ذم الرأی وتکلف القیاس فی موضع النص' حدیث:144

8474–حلیۃ الأولیاء - من وصایاہ ومواعظہ' حدیث: 430المعجم الکبیر للطبرانی - من اسمہ عبد اللہ' عبد اللہ بن مسعود الہذلی - باب' حدیث:8746

8475–المدخل إلی السنن الکبری للبیہقی - باب مذاکرۃ العلم والجلوس مع أہلہ' حدیث: 331الإبانۃ الکبری لابن بطۃ - الباب الأول' باب جامع فی القدر وما روی فی أہلہ - حدیث العنقاء ' حدیث:1934

Marfat.com

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بیٹھتے تو یوں کہا کرتے تھے: بے شک تم رات کے گزرنے میں ٹوٹی ہوئی امیدوں میں ہو اور محفوظ اعمال میں ہو۔ موت اچانک آئے گی جس نے بھلائی کی فصل کاشت کی ہوگی تو وہ بڑی دلچسپی کے ساتھ اس کو کاٹے گا اور جس نے برائی کی فصل کاشت کی ہوگی وہ ندامت کاٹے گا اور کوئی کاشتکار اپنا حصہ سستی سے نہیں پاسکتا اور نہ ہی کوئی حریص اس چیز کو پاسکتا ہے جو اس کے مقدر میں نہیں ہے۔ جس کو بھلائی عطا کی گئی وہ اللہ نے عطا کی اور جس کو شر عطا کیا گیا، اللہ اس کو اس سے بچائے اور تقویٰ والے لوگ سادہ اور شریف ہیں اور فقہاء قیادت کے لائق ہیں اور ان کی ہمنشینی نیکیوں میں اضافے کا سبب ہے۔

## ☼ رات کو جسے نیند آ رہی ہو، وہ سو جائے، تکلف کے ساتھ ساری رات جاگنے کی کوشش مت کرو ☼

8476 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُغَالِبُوا هٰذَا اللَّيْلَ فَاِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهُ، وَاِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْصَرِفْ اِلَى فِرَاشِهِ فَاِنَّهُ اَسْلَمُ لَهُ

✦✦ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات پر غلبہ مت حاصل کرو (یعنی ساری رات جاگنے کی کوشش مت کرو) کیونکہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے جب کسی کو اونگھ آئے تو وہ بستر پر جا کر لیٹ جائے اس لئے کہ یہی اس کے لئے بہتر ہے۔

## ☼ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن عطا کیا گیا تھا ☼

8477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اُعْطِيَ يُوسُفُ وَاُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا۔

## ☼ حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا ☼

8478 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ

---

8476- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة باب الرجل يلتبس عليه القرآن في الصلاة - حديث: 4084 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه حديث: 33897

8477- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب أحاديث الأنبياء باب يعقوب ويوسف - حديث: 3529 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح ما قالوا في الحسن ما هو ؟ - حديث: 13578

8478- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب أحاديث الأنبياء باب يعقوب ويوسف - حديث: 3529 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح ما قالوا في الحسن ما هو ؟ - حديث: 13578

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اُعْطِيَ يُوسُفُ، وَاُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دوتہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا۔

## ☼ یوسف علیہ السلام اپنا چہرہ عورتوں کے سامنے نہیں کھولتے تھے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑ جائیں ☼

8479 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اُعْطِيَ يُوسُفُ، وَاُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ، حُسْنَ النَّاسِ فِي الْوَجْهِ وَالْبَيَاضَ وَغَيْرَ ذٰلِكَ، وَكَانَتِ الْمَرْاَةُ اِذَا اَتَتْهُ غَطَّى وَجْهَهُ مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَتَنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام کو اور ان کی والدہ کو دوتہائی حسن عطا فرمایا گیا تھا۔ لوگوں کا حسن چہرے میں ہوتا ہے اور گورا رنگ ہوتا ہے، اس کے علاوہ بھی ہوتا ہے۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس کوئی عورت آتی تو آپ اپنا چہرہ ڈھانپ لیتے تھے، اس خدشے سے کہ کہیں وہ عورت فتنے میں مبتلا نہ ہو جائے۔

## ☼ کسی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات تحقیق کئے بغیر آگے بیان کردے ☼

8480 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ الْكَذِبُ اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کسی بندۂ مؤمن کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس نے جو کچھ سنا ہے (وہ تحقیق کئے بغیر) آگے بیان کردے۔

## ☼ کسی کو بلانا، اندر آنے کی اجازت دینے کے مترادف ہے ☼

8481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا دَعَوْتَ الرَّجُلَ فَقَدْ اَذِنْتَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تو نے کسی کو بلایا تو (سمجھو کہ) اس کو اجازت بھی دے دی ہے۔

## ☼ مؤمن کی شخصیت کو سب سے زیادہ مجروح کرنے والی چیز "فحاشی" ہے ☼

8482 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ

8479- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب أحاديث الأنبياء' باب يعقوب ويوسف - حديث:3529مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' ما قالوا في الحسن ما هو ؟ - حديث:13578

8480- مسند ابن الجعد - شعبة' حديث:527زهد لأحمد بن حنبل - في فضل أبي هريرة رحمه الله تعالى' حديث:907

8481- الأدب المفرد للبخاري - باب دعاء الرجل إذنه' حديث:1113

8482- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما ذكر في حسن الخلق وكراهية الفحش - حديث: 24806الأدب المفرد للبخاري - باب ليس المؤمن بالطعان' حديث:324

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: آلَمُ شَیْءٍ فِی الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کی شخصیت میں جو چیز تکلیف دہ ہے، وہ فحاشی ہے۔

## ☼ مومن کے اخلاق کو عیب دار قرار دینا فحاشی ہے ☼

8483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَلَامُ اَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کے اخلاق کو عیب لگانا کبیرہ گناہ ہے۔

## ☼ جو اپنے نفع ونقصان کے مالک نہیں، ان سے مدد مانگنا اپنے رب کو ناراض کرنا ہے ☼

8484 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ وَمَعَهُ دِينُهُ، فَيَرْجِعُ وَمَا مَعَهُ مِنْهُ شَیْءٌ، يَاْتِی الرَّجُلَ لَا يَمْلِكُ لَهُ، وَلَا لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا، فَيُقْسِمُ لَهُ بِاللّٰهِ اِنَّكَ كَذَبْتَ وَاَذْنَبْتَ فَيَرْجِعُ مَا حُلِّیَ مِنْ حَاجَتِهِ بِشَیْءٍ، وَقَدْ اَسْخَطَ اللّٰهَ عَلَيْهِ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی گھر سے نکلتا ہے، اس کے ساتھ اس کا دین بھی ہوتا ہے، پھر وہ جب لوٹ کر آتا ہے تو اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا، وہ کسی آدمی کے پاس جاتا ہے جو اپنی ذات کے لئے نفع نقصان کا کچھ مالک نہیں ہوتا اور نہ اس کو کوئی فائدہ یا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ وہ اس کے لئے قسمیں کھا کر کہتا ہے کہ تو نے جھوٹ بولا ہے اور تو نے گناہ کیا ہے پھر وہ لوٹ کر آتا ہے تو اس کا کوئی کام نہیں ہوا ہوتا اور اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہو چکا ہوتا ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ وہ ہلاک ہو گیا جس نے نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہ جانا ☼

8485 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ،

---

8483-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما ذكر في حسن الخلق وكراهية الفحش - حديث: 24806الأدب المفرد للبخاري - باب ليس المؤمن بالطعان' حديث:324

8484-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وشاهده الصحيح حديث أبي حميد الطائي - حديث:8412شعب الإيمان للبيهقي - الرابع والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في حفظ اللسان' حديث:4663

8485-سنن الدارمي - باب من لم ير كتابة الحديث' حديث:501مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر في فتنة الدجال - حديث:36894

Marfat.com

قَالَ: جَاءَ عَتَرِيسُ بْنُ عُرْقُوبِ الشَّيْبَانِيُّ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: هَلَكَ مَنْ لَمْ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَقَالَ: بَلْ هَلَكَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ قَلْبُهُ الْمَعْرُوفَ وَيُنْكِرْ قَلْبُهُ الْمُنْكَرَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عتریس بن عرقوب شیبانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: وہ شخص ہلاک ہوگیا جس نے بھلائی کا حکم نہیں دیا اور برائی سے نہ روکا۔ انہوں نے فرمایا: بلکہ وہ ہلاک ہوا جس کے دل نے نیکی کو نیکی نہ جانا اور برائی کو برائی نہ جانا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ قربِ قیامت خطیب زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے، مانگنے والے زیادہ ہوں گے دینے والے کم ✿

8486 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " مَنْ اَرَادَ الْآخِرَةَ اَضَرَّ بِالدُّنْيَا، وَمَنْ اَرَادَ الدُّنْيَا اَضَرَّ بِالْآخِرَةِ، وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي، وَقَالَ: اِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ، وَكَثِيرٌ مُعْطُوهُ قَلِيلٌ سُؤَّالُهُ، فَاَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاَقْصِرُوا الْخُطْبَةَ، وَاِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ زَمَانًا كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ قَلِيلٌ مُعْطُوهُ "

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو آخرت کا ارادہ کرتا ہے، وہ اپنی دنیا کا نقصان کر بیٹھتا ہے اور جو دنیا کا ارادہ کرتا ہے، وہ آخرت کا نقصان کر بیٹھتا ہے اور ان کو حکم دیا کہ وہ فانی کا نقصان کر کے باقی کو بچالیں اور فرمایا: تم ایسے زمانے میں ہو جہاں علماء زیادہ ہیں اور خطباء کم ہیں۔ دینے والے زیادہ ہیں اور سوال کرنے والے کم ہیں۔ نماز لمبی پڑھا کرو، خطبہ مختصر دیا کرو اور کچھ بیان ایسے ہوتے ہیں جن میں جادو جیسا اثر ہوتا ہے۔ تمہارے بعد ایسا زمانہ آجائے گا جس میں خطیب زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے۔ مانگنے والے زیادہ ہوں گے اور دینے والے کم ہوں گے۔

## ✿ عنقریب ایسے امام ہوں گے جو نماز تاخیر سے پڑھیں گے، تم اپنی نمازیں وقت پر ادا کرنا ✿

8487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، وَاَبَا الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ الصَّلَاةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ،

8486- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب لا طاعة في معصية الله - حديث: 2863 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3679

8487- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب لا طاعة في معصية الله - حديث: 2863 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3679

Marfat.com

وَعُلَمَاؤُهُ كَثِيرٌ وَخُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ الصَّلَاةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ، خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ وَعُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَرَقِ الْمَوْتَى فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْهَا مَعَهُمْ تَطَوُّعًا، إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى كَثْرَةِ مَالِهِ وَكَثْرَةِ عِيَالِهِ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى قِلَّةِ عِيَالِهِ وَخِفَّةِ حَاذِهِ، مَا أَدَعُ بَعْدِي فِي أَهْلِي أَحَبَّ إِلَيَّ مَوْتًا مِنْهُمْ، وَلَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْجِعْلَانِ، وَإِنِّي لَأُحِبُّهُمْ كَمَا يُحِبُّونَ أَهْلِيكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ایسے زمانے میں ہو کہ اس میں نماز لمبی ہے اور خطبہ مختصر ہے اور علماء زیادہ ہیں اور خطباء کم ہیں، تم پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں نماز مختصر ہوگی، خطبے لمبے ہوں گے، اس زمانے میں خطیب زیادہ ہوں گے، علماء کم ہوں گے، وہ نماز عشاء کو بہت زیادہ لیٹ کر کے پڑھیں گے، تم میں سے جو شخص ان کو پائے وہ اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرے اور پھر ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جایا کرے، تم ایسے زمانے میں ہو کہ کسی آدمی کے ساتھ اس کے مال اور اس کے عیال کی کثرت کی بناء پر حسد کیا جاتا ہے، ایک زمانہ آئے گا کہ کسی آدمی کے ساتھ اس کے بچوں کی قلت اور سامان کی کمی کی وجہ سے اس پر حسد کیا جائے گا، میں اپنے بعد اپنے اہل اور کسی بھی گھرانے کے ایسے لوگ نہیں چھوڑوں گا جو موت کے لحاظ سے مجھے گبریلے کیڑے سے زیادہ محبوب ہوں، حالانکہ میں ان سے اُسی طرح محبت کرتا ہوں جیسے (دوسرے لوگ) اپنے گھر والوں سے محبت کرتے ہیں۔

## ✿ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بچوں کا شمار گبریلے کیڑوں میں ہونا گوارا نہیں ✿

8488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ صِبْيَانًا مِنْ وَلَدِهِ يَلْعَبُونَ قُدَّامَهُ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ عِدَّتِهِمْ مِنَ الْجِعْلَانِ

✧✧ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اولادوں میں سے کچھ بچوں کو اپنے سامنے کھیلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: ان کا شمار گبریلے کیڑوں میں ہونے سے (ان کا اسی طرح رہنا) مجھے زیادہ محبوب ہے۔

## ✿ جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنے کے مترادف ہے ✿

8489 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الشِّرْكَ بِاللَّهِ، وَقَرَأَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ) (الحج: 30)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جھوٹی گواہی اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنے کے برابر ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ (الحج: 30)

---

8488- الزهد لهناد بن السري - باب من يستحب الموت وقلة المال والولد' حديث: 542

8489- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الشهادات' باب: عقوبة شاهد الزور - حديث: 14888 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' ما ذكر في شهادة الزور - حديث: 22547

Marfat.com

''اور بچو جھوٹی بات سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ اللہ تعالیٰ کو بندے کی سجدہ والی کیفیت سب سے اچھی لگتی ہے ☼

8490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا حَالٌ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَجِدَ الْعَبْدَ فِيهِ مِنْ اَنْ يَجِدَهُ عَافِرًا وَجْهَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کو بندے کا صرف ایک حال میں ہونا اچھا لگتا ہے، وہ یہ کہ بندے کا چہرہ مٹی سے اٹا ہوا ہو (یعنی وہ سجدے میں ہو)

## ☼ صدقہ، سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے، اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں جاتا ہے ☼

8491 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَتَادَةَ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِي يَدِ اللّٰهِ قَبْلَ اَنْ تَقَعَ فِي يَدِ السَّائِلِ، ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشورى: 25) الْآيَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' بے شک صدقہ سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے اللہ کریم کے ہاتھ میں جاتا ہے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ (الشورى: 25)

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ یتیم پر حد نافذ کرتے ہوئے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نرمی کا برتاؤ کیا ☼

8492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِابْنِ اَخٍ لَهُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ سَكْرَانَ، فَقَالَ: اِنِّي وَجَدْتُ هٰذَا سَكْرَانَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَرْتِرُوهُ، وَمَزْمِزُوهُ، وَاسْتَنْكِهُوهُ، قَالَ: فَتُرْتِرَ، وَمُزْمِزَ، وَاسْتُنْكِهَ، فَوُجِدَ مِنْهُ رِيحُ الشَّرَابِ فَاَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ اِلَى السِّجْنِ، ثُمَّ اَخْرَجَهُ مِنَ الْغَدِ، ثُمَّ اَمَرَ بِسَوْطٍ فَدُقَّتْ ثَمَرَتُهُ حَتَّى اَحْنَتْ لَهُ مِخْفَقَةً، ثُمَّ قَالَ لِلْجَلَّادِ: اجْلِدْ وَارْجِعْ يَدَكَ،

---

8491- شرح أصول الاعتقاد - سياق ما دل من كتاب الله عز وجل وسنة رسوله صلى' حديث: 544 تفسير عبد الرزاق - سورة التوبة' حديث: 1090

8492- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3605 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8224

Marfat.com

وَاعْطِ كُلَّ ذِى عُضْوٍ حَقَّهُ، فَضَرَبَهُ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَجَعَلَهُ فِى قُبَاءٍ وَسَرَاوِيلَ - اَوْ قَمِيصٍ وَسَرَاوِيلَ، ثُمَّ قَالَ: " بِئْسَ لَعَمْرُ اللّٰهِ وَالِى الْيَتِيمِ، مَا اَدَّبْتَ فَاَحْسَنْتَ الْاَدَبَ، وَلَا سَتَرْتَ الْخِزْيَةَ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّهُ ابْنُ اَخِى، اَجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا اَجِدُ لِوَلَدِى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِى لِوَالٍ اَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ اِلَّا اَقَامَهُ

✧✧ حضرت ابو ماجد حنفی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص اپنے بھتیجے کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس نشے کی حالت میں لے کر آیا اور کہا: میں نے اس کو نشے کی حالت میں پایا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو ہلاؤ اور اس کا منہ سونگھو (اور محسوس کرو کہ اس سے شراب کی بو آ رہی ہے یا نہیں؟) آپ فرماتے ہیں: اس کو ہلایا گیا اور اس کا منہ سونگھا گیا، تو واقعی اس سے شراب کی بو آ رہی تھی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو قید کرنے کا حکم دے دیا اور پھر اگلے دن اس کو نکالا پھر کوڑا منگوایا اور اس کے سرے کی گرہ کو باریک کیا گیا اور اس کو موڑ دیا گیا، پھر جلاد سے کہا: اس کو کوڑا مار کر اپنے ہاتھ کو واپس کر لو اور اپنے تمام اعضاء کو ان کا حق دو۔ چنانچہ جلاد نے اس کو اس انداز سے مارا کہ اس کو تکلیف نہ ہونے دی اور اس کو ایک جبہ اور شلوار یا قمیص اور شلوار پہنائی پھر کہا: اللہ کی قسم یتیم کا وہ والی کتنا برا ہے تو نے کوئی ادب نہیں سکھایا اور میں نے اچھا ادب سکھایا ہے اور تو نے رسوائی کو نہیں چھپایا۔ انہوں نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! یہ میرے چچا کا بیٹا ہے میں اس کے ساتھ اسی طرح محبت کرتا ہوں جیسے اپنی اولاد کے ساتھ کرتا ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ معافی کو پسند کرتا ہے اور جب حکمران کے پاس حد کا فیصلہ آتا ہے تو حد نافذ کرنا اس کی مجبوری ہوتی ہے۔

## ☼ قاضی کے پاس جرم ثابت ہو جائے تو حد نافذ کرنا اس کی مجبوری ہے ☼

8493- ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قُطِعَ مِنَ الْاَنْصَارِ - اَوْ فِى الْاَنْصَارِ - فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰذَا سَرَقَ فَكَاَنَّمَا سُفَّ فِى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمَادُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَقَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: وَمَا يَسْعُنِى وَاَنْتُمْ اَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِى لِوَالٍ اَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ اِلَّا اَقَامَهُ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (النور: 22) وَاللَّفْظُ لِاَبِى نُعَيْمٍ

✧✧ پھر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بیان کرنے لگ گئے: مسلمانوں میں سب سے پہلا شخص جس کے ہاتھ کاٹے گئے، اس کا تعلق انصار سے تھا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے چوری کی ہے، یوں لگ رہا تھا جیسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے راکھ بکھیر دی گئی ہو۔ کسی نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو ناگوار گزرا ہے؟ ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے ساتھی کے حوالے سے شیطان کے ساتھی ہو۔ ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے، وہ معافی کو پسند کرتا ہے، لیکن حکمران کے پاس جب حد کا معاملہ آ جاتا ہے تو اس کو حد قائم کیے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ پھر یہ آیت پڑھی:

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ (النور: 22)

Marfat.com

''اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم اسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

## ☼ کوئی حد کا مستحق ہو، تو اس کے لئے بددعا نہ کرو، بلکہ اس کے حق رحمت کی دعا کرو ☼

8494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اَبِی، ثنا جَرِیرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَسَّانَ اَبِی الْاَشْرَسِ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِذَا اَصَابَ اَحَدُکُمْ حَدًّا فَلَا تَدْعُوا عَلَیْهِ تُعِینُوا عَلَیْهِ الشَّیْطَانَ، وَلٰکِنِ ادْعُوا اللّٰهَ اَنْ یَتُوبَ عَلَیْهِ وَیَرْحَمَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص کسی حد کا مستحق ہو جائے تو اس کو بددعا نہ دو کہ اس طرح تم شیطان کی مدد کر رہے ہو گے، بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلے اور اس پر رحم کرے۔

## ☼ جب تک کسی کے خاتمے کا علم نہ ہو، اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جاسکتی ☼

8495 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِذَا رَاَیْتُمْ اَخَاکُمْ قَارَفَ ذَنْبًا فَلَا تَکُونُوا اَعْوَانًا لِلشَّیْطَانِ عَلَیْهِ تَقُولُوا: اَللّٰهُمَّ اخْزِهِ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، وَلٰکِنْ سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِیَةَ فَاِنَّا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُنَّا لَا نَقُولُ فِی اَحَدٍ شَیْئًا حَتّٰی نَعْلَمَ عَلٰی مَا یَمُوتُ، فَاِنْ خُتِمَ لَهُ بِخَیْرٍ عَلِمْنَا اَنَّهُ قَدْ اَصَابَ خَیْرًا، وَاِنْ خُتِمَ لَهُ بِشَرٍّ خِفْنَا عَلَیْهِ عَمَلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم اپنے بھائی کو دیکھو کہ وہ کسی گناہ میں مبتلا ہے تو اس کے خلاف رسوائی کی دعا کر کے اور اس پر لعنت کر کے شیطان کے ساتھی مت بنو بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو، کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی شخص کے بارے میں اس وقت تک کوئی بات نہیں کہا کرتے تھے جب تک کہ ہمیں یہ یقین نہ ہو جاتا کہ وہ کس حالت پر مرا ہے، اگر اس کا خاتمہ ایمان پر ہوتا تو ہم جان لیتے کہ وہ بھلائی کو پہنچا اور اگر اس کا خاتمہ برائی پر ہوتا تو ہم اس کے عمل کے حوالے سے اس پر ڈرتے تھے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک چابک لے جانا، بار بار حج کرنے سے افضل ہے ☼

8496 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَاَنْ اُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ، اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اَحُجَّ حَجَّةً بَعْدَ حَجَّةٍ

---

8495- جامع معمر بن راشد - باب سباب المذنب' حدیث: 876 شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فیما ورد من الأخبار فی التشدید علی من اقترض من - حدیث: 6398

8496- مصنف ابن أبی شیبة - کتاب فضل الجهاد' ما ذکر فی فضل الجهاد والحث علیه - حدیث: 18994 الجهاد ابن المبارک' حدیث: 227

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اللہ کی راہ میں ایک کوڑا لے جاؤں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں بار بار حج کروں۔

☼ عبداللہ بن مسعود بیع صرف کے جواز کے قائل تھے، حضرت عمر سے ملاقات کے بعد موقف بدل گیا ☼

8497 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَخَّصَ فِي الصَّرْفِ، وَفِي الرَّجُلِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَيَتَزَوَّجُ بِأُمِّهَا، فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ فَرَجَعَ، فَأَتَى الصَّيَارِفَةَ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیع صرف (دراہم ودنانیر کو ایک دوسرے کے عوض بیچنے) کی اجازت دیا کرتے تھے۔ اور ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کرلی تھی، وہ عورت دخول سے پہلے فوت ہوگئی تو اس شخص نے اس کی ماں سے شادی کرلی تھی، حضرت عبداللہ نے اس کی بھی اجازت دی تھی۔ اس کے بعد آپ مدینہ میں آئے، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی، جب آپ لوٹ کر آئے تو آپ نقدی کے سوداگروں کے پاس گئے اور انہیں بیع صرف (درہم ودینار کو ایک دوسرے کے عوض بیچنے) سے منع کردیا۔

☼ دراہم ودنانیر کو ایک دوسرے کے عوض کمی بیشی کے ساتھ بیچنا منع ہے ☼

8698 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُرَخِّصُ فِي الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَالدِّينَارِ بِالدِّينَارَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتَى عُمَرَ وَعَلِيًّا، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَلَمَّا رَجَعَ رَأَيْتُهُ يَطُوفُ فِي الصَّيَارِفَةِ وَيَقُولُ: وَيْلَكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَشْتَرُوا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَلَا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ

✧✧ حضرت سعد بن ایاس بجلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک درہم کو دو درہم کے بدلے اور ایک دینار کو دو دیناروں کے بدلے بیچنے کی رخصت دیا کرتے تھے، پھر یہ مدینہ میں آئے تو حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما سے ملے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر اصحاب سے ملے تو انہوں نے ان کو اس بات سے منع کردیا۔ جب یہ لوٹے تو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ صیارفہ (نقدی کے سوداگروں) کے پاس جاتے تھے اور کہتے تھے ''اے لوگو! تمہارے لئے ہلاکت ہو، سود مت کھاؤ اور ایک درہم کو دو درہم کے بدلے اور ایک دینار کو دو دینار کے بدلے مت بیچو''۔

☼ عبداللہ بن مسعود بیع صرف کے جواز کے قائل تھے، حضرت عمر سے ملاقات کے بعد موقف بدل گیا ☼

8499 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ

Marfat.com

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُفْتِي فِي الصَّرْفِ، حَتّٰى اَتٰى عُمَرَ فَسَاَلَهُ فَكَرِهَهُ، فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیع صرف (درہم و دینار کو ایک دوسرے کے عوض کمی زیادتی کے ساتھ بیچنے) میں جواز کا فتویٰ دیا کرتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے اس کو ناپسند قرار دیا تو پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے قول سے رجوع کر لیا تھا۔

## ☼ بیوی کی ماں کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے، اگرچہ بیوی سے علیحدگی ہو چکی ہو ☼

8500 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْخِ بْنِ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَاَةً، ثُمَّ رَاَى اُمَّهَا، وَاَعْجَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَاَمَرَهُ اَنْ يُفَارِقَهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجَ اُمَّهَا، فَتَزَوَّجَهَا وَوَلَدَتْ اَوْلَادًا، ثُمَّ اَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ، فَسَاَلَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ: اِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ فَفَارَقَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' بنی شمخ بن فزارہ کا ایک آدمی تھا، اس نے کسی عورت سے شادی کر لی پھر اس نے اس کی ماں کو دیکھا تو اس کو اس کی ماں پسند آ گئی، اس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فتویٰ پوچھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا: اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کر لے اور اس کی ماں سے شادی کر لے، اس شخص نے اس کی ماں سے شادی کر لی اور اس کے ہاں بچے بھی پیدا ہوئے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ آئے اور انہوں نے اس بارے میں پوچھا تو ان کو بتایا گیا کہ یہ تو حلال نہیں ہے، جب وہ کوفہ لوٹ کر گئے تو انہوں نے اس آدمی سے کہا: وہ عورت تجھ پر حرام ہے تو اس سے علیحدگی اختیار کر لے۔

## ☼ فاجر سے ملنا پڑے تو ناک بھوں چڑھا کر ملنا چاہئے ☼

8501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِذَا لَقِيتَ الْفَاجِرَ فَالْقَهُ بِوَجْهٍ مُكْفَهِرٍّ

✧✧ حضرت ابوعطیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تیری کسی فاجر سے ملاقات ہو تو اس کے ساتھ ناک بھوں چڑھا کر ملو۔

## ☼ فاجر کو اس کے فجور سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو کم از کم چہرے سے اظہار ناپسندیدگی کر دینا چاہئے ☼

8502 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ الْفَاجِرَ فَلَمْ تَسْتَطِعْ اَنْ تُغَيِّرَ عَلَيْهِ

8501- الزهد لهناد بن السرى - باب مخالطة الناس' حديث: 1245 الزهد لوكيع - باب كتاب أهل الخير بعضهم إلى بعض' حديث: 524

Marfat.com

فَاكْفَهِرَّ فِي وَجْهِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تو کسی فاجر کو دیکھے اور تو اس کو اس کے فجور سے ہٹانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کم از کم اپنے چہرے پر ناپسندیدگی کا اظہار لے آ۔

## ☼ قلب محمد تمام قلوب سے افضل ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ قلب اپنے لئے خاص کر لیا ☼

8503 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ، وَخَصَّهُ - اَوْ قَالَ: بَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ - ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِهِ فَوَجَدَ قُلُوبَ اَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ بندوں کے دلوں پر متوجہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو تمام لوگوں سے اچھا پایا، تو اس کو اپنے لئے منتخب کر لیا اور اس کو مخصوص کر لیا اور ان کو رسالت دے کر بھیجا پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کے بعد باقی لوگوں کے دلوں پر مطلع ہوا تو آپ کے اصحاب کرام کے دلوں کو تمام لوگوں کے دلوں سے اچھا پایا تو ان کو اپنے نبی کے وزراء بنا دیا، جو ان کے دین پر ان کے ساتھ جہاد کریں گے۔

## ☼ جس کام کو مومنین اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی اچھا ہے ☼

8504 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ، ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَاخْتَارَ اَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأنصارَ دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں کی جانب توجہ فرمائی تو ان میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا، ان کو اپنی رسالت دے کر بھیجا، ان کو اپنے علم کے ساتھ منتخب کیا پھر لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ کے اصحاب کو منتخب کیا اور ان

8503- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3493 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث: 4413

8504- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3493 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث: 4413

Marfat.com

کو اپنے نبی کا وزیر بنایا اور اپنے دین کا مددگار بنایا، جس عمل کو مؤمنین اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی اچھا ہے اور جس کو مؤمنین برا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بھی برا ہے۔

## ☼ جابیہ میں لڑنے والے لوگ دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں دلچسپی رکھنے والے تھے ☼

8505 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلًا يَقُولُ: اَيْنَ الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا وَالرَّاغِبُونَ فِي الْآخِرَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اُولَئِكَ اَصْحَابُ الْجَابِيَةِ، وَاشْتَرَطَ خَمْسُ مِائَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَنْ لَا يَرْجِعُوا حَتَّى يُقْتَلُوا، فَحَلَقُوا رُءُوسَهُمْ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَقُتِلُوا اِلَّا مُخْبِرٌ عَنْهُمْ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: دنیا میں بے رغبت اور آخرت میں دلچسپی رکھنے والے کہاں ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ جابیہ والے لوگ ہیں، یہ ۵۰۰ مسلمان تھے جنہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ لوٹ کر نہیں آئیں گے یہاں تک کہ ان کو قتل کر دیا جائے۔ انہوں نے اپنے سروں کا حلق کروالیا، دشمنوں سے ٹکرائے اور ان کو شہید کر دیا گیا، صرف ان کی خبر دینے والا ایک شخص زندہ بچا تھا۔

## ☼ قربِ قیامت لوگ گزرگاہوں میں زنا کر کے ایک دوسرے سے ہنسیں گے ☼

8506 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ اِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْبَهَائِمُ فِي الطَّرِيقِ، تَمُرُّ الْمَرْاَةُ بِالرَّجُلِ فِي الطَّرِيقِ فَيَقُومُ اِلَيْهَا فَيَقْضِي حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى اَصْحَابِهِ فَيَضْحَكُ اِلَيْهِمْ، وَيَضْحَكُونَ اِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیامت سب سے برے لوگوں پر قائم ہوگی، جو نیکی کو نیکی نہیں جانیں گے، برائی کو برائی نہیں سمجھیں گے اور جانوروں کی طرح گزرگاہوں میں زنا کریں گے، کوئی عورت راستے میں کسی مرد کے پاس سے گزرے گی تو وہ اس کو وہیں پر پکڑ لے گا اور اس کے ساتھ بدکاری کرے گا، پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس لوٹ کر آئے گا اور ان کے ساتھ ہنسے گا اور وہ اس کے ساتھ ہنسیں گے، یہ اس خراب کھجور کی طرح ہوں گے جس کا کوئی ذائقہ نہیں ہوتا۔

---

8505-حلية الأولياء - من وصاياه ومواعظه' حديث:432الزهد أبي داود - من خبر ابن مسعود' حديث:157

8506-صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث: 5355مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3627

Marfat.com

☼ قربِ قیامت لوگ گدھوں کی طرح سرعام زنا کریں گے، اس پر بھی آپس میں خوش ہوں گے ☼

8507 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، عَلَى قَوْمٍ لَا يَأْمُرُونَ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْحُمُرُ، أَخَذَ رَجُلٌ بِيَدِ امْرَأَةٍ فَخَلَا بِهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قیامت سب سے برے لوگوں پر قائم ہوگی، ایسی قوم پر جو نیکی کا حکم نہیں دیں گے، برائی سے منع نہیں کریں گے۔ گدھوں کی طرح زنا کریں گے، کوئی آدمی کسی عورت کا ہاتھ پکڑے گا اور اس کو الگ لے جائے گا اور اس کے ساتھ بدکاری کرے گا پھر لوٹ کر اپنے ساتھیوں کے پاس آئے گا، وہ ایک دوسرے سے ہنسیں گے۔ ان کی اوقات اس خراب کھجور جتنی ہوگی جو کھائی نہیں جاسکتی۔

☼ سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی اللہ سے ڈرنے کا کہے تو آگے سے کہا جائے "تو اپنی راہ لے" ☼

8508 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الذَّنْبِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ: اتَّقِ اللّٰهَ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ نَفْسَكَ أَنْتَ تَأْمُرُنِي "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی سے کہے "اللہ سے ڈر" اور وہ آگے سے کہے "تو اپنا خیال کر تو مجھے حکم دیتا ہے"۔

☼ جسے کہا گیا "اللہ سے ڈر" وہ اس پر ناراض ہوا، وہ سب سے بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ☼

8509 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا إِذَا قِيلَ لَهُ: اتَّقِ اللّٰهَ غَضِبَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کسی آدمی کے گناہگار ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو کہا جائے کہ اللہ سے ڈر تو وہ آگے سے ناراض ہوجائے۔

☼ علم اکابرین سے چھوٹوں کو ملے تو بھلائی ہے، چھوٹے بڑوں کو علم سکھانے لگ جائیں تو تباہی ہے ☼

8510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ

---

8507–صحيح مسلم - كتاب الفتن وأشراط الساعة' باب قرب الساعة - حديث: 5355مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3627

8508–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' باب فيما يفتتح به الصلاة - حديث: 2383السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' ذكر اختلاف الناقلين لخبر سمرة في ذلك - حديث: 10278

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا اَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ اَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا جَاءَ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ اَصَاغِرِهِمْ فَذَاكَ حِينَ هَلَكُوا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک ان کے پاس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اوران کے اکابرین کا علم آتا رہے گا، جب ان کے پاس ان کے چھوٹوں کی طرف سے علم آئے گا تو اس وقت وہ ہلاک ہوجائیں گے۔

☼ جب تک علم کا معیار اکابرین ہوں، تب تک لوگ صالح رہیں گے، حق پر رہیں گے ☼

8511 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا يَزَالُ النَّاسُ صَالِحِينَ مُتَمَاسِكِينَ مَا اَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ اَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا اَتَاهُمْ مِنْ اَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگ مسلسل نیک رہیں گے، حق پر قائم رہیں گے جب تک ان کے پاس علم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اوران کے اکابر کی طرف سے آئے گا، جب ان کے پاس ان کے چھوٹوں کی طرف سے علم آنا شروع ہوتو وہ ہلاک ہوجائیں گے۔

☼ لوگ بھلائی پر رہیں گے، جب تک ان کے پاس علم ان کے اکابرین کی طرف سے آتا رہے گا ☼

8512 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا اَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ اَكَابِرِهِمْ، وَذَوِي اَسْلَافِهِمْ، فَإِذَا اَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ اَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا هَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ "، وَتَابَعَهُ زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگ مسلسل بھلائی پر رہیں گے جب تک ان کے پاس علم ان کے اکابرین اور ان کے اسلاف کی طرف سے آتا رہے گا، جب ان کے پاس علم ان کے چھوٹوں کی طرف سے آنا شروع ہو جائے تو وہ ہلاک ہوجائیں گے۔

✿ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے یہ حدث اسی طرح روایت

8510–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7733جامع معمر بن راشد - باب نقص الإسلام ونقص الناس' حديث:1056

8511–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7733جامع معمر بن راشد - باب نقص الإسلام ونقص الناس' حديث:1056

8512–المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7733جامع معمر بن راشد - باب نقص الإسلام ونقص الناس' حديث:1056

Marfat.com

کی ہے اور حضرت زید بن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی متابعت کی ہے۔

☼ علم اکابرین سے ملے تو بھلائی ہے، اصاغر کی طرف سے علم آناتباہی ہے ☼

8513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک ان کے پاس علم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اوران کے اکابرین کی طرف سے آتا رہے گا۔ جب ان کے پاس علم ان کے چھوٹوں کی طرف سے آنا شروع ہوجائے تو وہ ہلاک ہوجائیں گے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک تمام قلوب سے افضل ہے ☼

8514 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ

✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ بندوں کے دلوں پر متوجہ ہوا، تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو تمام لوگوں کے دلوں سے بہتر پایا۔ اس کے بعد حضرت عاصم کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

☼ نماز کے درود کے علاوہ بھی درود ہیں جو صحابہ کرام سے ثابت ہیں ☼

8515 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: ابْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحْسِنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذٰلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالَ:

8513- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7733 جامع معمر بن راشد - باب نقص الإسلام ونقص الناس' حديث:1056

8514- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3493 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' " أما حديث ضمرة وأبو طلحة " - حديث:4413

8515- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:902 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:3014

Marfat.com

فَعَلَّمَنَا، قَالَ: " قُولُوا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو تو احسن انداز میں درود پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہیں کیا پتہ؟ ہوسکتا ہے کہ تمہارا یہ درود بارگاہ مصطفیٰ میں پیش کیا جائے۔آپ فرماتے ہیں' انہوں نے ہمیں درود سکھایا اور فرمایا: یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ "

''اے اللہ! تو رسولوں کے سردار، متقین کے امام، خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں جو کہ خیر کے امام ہیں اور خیر کے قائد ہیں، خیر کے رہبر ہیں، ان پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما، اے اللہ! ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس پر اگلے پچھلے سب رشک کریں، اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں، بے شک تو حمید مجید ہے''۔

## ☼ درود ابراہیمی کے علاوہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ثابت شدہ ایک اور درود ☼

8516 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ هٰذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ هٰذَا الْحَدِيثَ: مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یوں درود پڑھا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ

8516- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:902 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة ' باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:3014

Marfat.com

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، اِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

''اے اللہ! اپنے درود اور رحمتیں نازل فرما رسولوں کے سردار، متقین کے امام خاتم النبیین محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں جو امام الخیر ہیں اور قائد الخیر ہیں، رسولوں کی رحمت ہیں، اے اللہ! ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جن پر اگلے اور پچھلے سب رشک کریں، اے اللہ! محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی، بے شک تو حمید ہے، اے اللہ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو حمید اور مجید ہے''۔

✿ یہ ابوسلمہ وہی ہیں، جن سے یہ حدیث ثوری نے روایت کی ہے ان کا نام ''مسعر بن کدام'' ہے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ مسجد کی جانب اٹھائے ہوئے ہر قدم کی بدولت نیکی ملتی ہے، درجہ بلند ہوتا ہے، گناہ معاف ہوتا ہے ☼

8517 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلَى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي مَا اِخَالُ اَحَدًا مِنْكُمْ اِلَّا قَدِ اتَّخَذَ مِنْ بَيْتِهِ مَسْجِدًا، وَلَوْ اَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ، اَوْ مَعْرُوفٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، فَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَخْطُو خُطْوَةً يَعْمِدُ اِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ فِي الْخُطَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے، جب ان کی اذان ہو جائے۔ اس لئے کہ یہ سنن ہدیٰ میں سے ہے، اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ کی شریعت مقرر فرمائی۔ اور میری عمر کی قسم ہے، میں یہ نہیں سمجھتا کہ تم نے اپنے گھروں میں مسجد بنا رکھی ہے، اگر تم اپنے

8517- صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

گھروں کے اندر نمازیں پڑھو جس طرح جماعت سے پیچھے رہنے والے لوگ اپنے گھروں میں پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے اور نمازوں سے پیچھے صرف منافق رہتا ہے جس کا نفاق معلوم ہے اور میں نے ایسا شخص بھی دیکھا ہے جو دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر چلتا ہوا آیا، اور اس نے صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ جو شخص طہارت حاصل کرتا ہے اور اچھی طرح طہارت حاصل کرتا ہے، اللہ کی مسجدوں میں کسی کی جانب ایک قدم بھی اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔ ہم اسی لئے (مسجد کی جانب جاتے ہوئے) چھوٹے چھوٹے قدم اٹھایا کرتے تھے۔

## ☼ مسجدوں کو چھوڑ کر گھروں میں نماز پڑھنا، رسول اکرم ﷺ کی سنت کا ترک ہے ☼

8518 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ اَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ كَمَا يُصَلِّي الَّذِي فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُدْخَلَ بِهِ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ يَعْمِدُ اِلَى مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ فَيُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ الْخُطَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو یہ چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کل مسلمان حالت میں ملے وہ پانچ فرضی نمازیں پابندی سے ادا کرے، جب بھی ان کی اذان دی جائے۔ اس لئے کہ یہ سنن ہدیٰ میں سے ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے ہدایت کی سنتیں جاری فرمائی ہیں۔ اور میری عمر کی قسم ہے، اگر تم میں سب لوگ اپنے گھر کے اندر اس طرح نماز پڑھنے لگ جائیں جس طرح وہ لوگ نماز پڑھتے ہیں جو گھر میں رہتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک ہو گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو ترک کر دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جماعت سے صرف وہی شخص پیچھے رہتا ہے جو ایسا منافق ہو جس کے نفاق کا سب کو پتا ہو اور مجھے یاد ہے کہ ایک شخص دو آدمیوں کا سہارا لے کر آتا تھا اور مسجد میں داخل ہوتا تھا (اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتا تھا) اور جو بندۂ مسلم اچھی طرح وضو کر کے جماعت کی نیت سے مسجد کی جانب روانہ ہوتا ہے اور آ کر نماز پڑھتا ہے وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے ایک درجہ بلند کرتا ہے یا اس کے بدلے

8518- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

اس کا گناہ مٹاتا ہے۔ہم اسی لئے (مسجد کی طرف جاتے ہوئے) چھوٹے چھوٹے قدم اٹھایا کرتے تھے۔

❁اس حدیث کوروایت کرنے میں الفاظ حجاج کے ہیں۔

## ☼جوکل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملنا چاہے، وہ نماز پنجگانہ کی پابندی کرے☼

8519 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فِي الْجَمِيعِ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّكُمْ لَوْ كُنْتُمْ تُصَلُّونَ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُجَاءَ بِهِ فَيُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَإِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جوکل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملنا چاہے وہ پانچ نمازوں کی اذان ہوجائے تو نمازیں پابندی سے پڑھے اس لئے کہ یہ سنن ہدیٰ میں سے ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لئے سنن ہدیٰ فرض کی ہیں اور اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگ جاؤ جس طرح گھروں میں رہنے والی خواتین یا معذور لوگ نماز پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہوجاؤ گے، میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر چلتا ہوا آتا تھا اور مسجد میں پہنچتا تھا اور صف کے اندر کھڑا ہوتا تھا (اور باجماعت نماز پڑھتا تھا)۔ ہمارے زمانے میں جماعت سے صرف ایسا شخص پیچھے رہتا تھا جو منافق ہوتا تھا اور اس کی منافقت بھی معلوم ہوتی تھی۔ہم مسجد میں آنے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھایا کرتے تھے۔(تاکہ قدموں کی تعداد زیادہ ہو اور زیادہ گناہ معاف ہوں)

## ☼اگر تم اپنے نبی کی سنت کو ترک کرو گے تو گمراہ ہوجاؤ گے☼

8520 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى،

---

8519-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث:1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

8520-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث:1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

Marfat.com

وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ اَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ اِلَّا مُنَافِقٌ بَيِّنٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَقُومَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملنا چاہے وہ جب اذان ہو جائے تو پانچوں نمازوں کی محافظت کرے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سننِ ہدیٰ لازم کی ہیں اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہیں۔ اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگ جاؤ جس طرح گھروں میں رہنے والے لوگ (خواتین) پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے، ہمارے زمانے میں جماعت سے صرف ایسا شخص پیچھے رہتا تھا جو منافق ہوتا تھا اور اس کی منافقت بھی معلوم ہوتی تھی۔ میں نے ایسے شخص کو بھی دیکھا ہے جو دو آدمیوں کا سہارا لے کر آتا اور آکر صف میں کھڑے ہو کر با جماعت نماز پڑھتا۔

## ☼ حتیٰ المقدور مسجد میں جا کر نماز با جماعت ادا کرنی چاہئے ☼

8521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ اَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ طُهُورَهُ ثُمَّ يَعْمِدُ اِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ يُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى اِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ سے کل مسلمان حالت میں ملے تو وہ پانچوں نمازوں کی محافظت کرے، جب اذان ہو (تو فوراً جماعت کے لئے پہنچے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے ہدایت کی سنتیں لازم کی ہیں اور یہ بھی ہدایت کی سنتوں میں سے ہے اور میری عمر کی قسم! اگر تم اپنے گھروں کے اندر اُس طرح نماز پڑھو جس طرح یہ گھروں میں رہنے والے پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ ہمارے زمانے میں جماعت سے صرف ایسا منافق پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق واضح تھا، میں نے ایسے لوگوں کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کا سہارا لے کر آتے تھے اور ان کو صف کے اندر کھڑا کیا جاتا تھا (اور وہ با جماعت نماز ادا کرتے تھے) اور جو شخص وضو

8521- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی جانب روانہ ہوجائے اور مسجد میں آ کر (باجماعت) نماز پڑھے وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لئے نیکی لکھتا ہے اور درجہ بلند کرتا ہے اور اس کا گناہ مٹاتا ہے۔ اسی لئے ہم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھایا کرتے تھے۔

## ☼ منافقوں کی طرح گھروں میں نہیں، بلکہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز پڑھنی چاہئے ☼

8522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنِ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے وہ پانچوں فرض نمازوں کی محافظت کرے، جب بھی اذان ہو (جماعت کے لئے آجائے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ لازم کی ہیں اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ میری عمر کی قسم اگر تم اپنے گھروں کے اندر نمازیں پڑھو جس طرح کہ دوسرے (منافق) لوگ جماعت چھوڑ کر گھروں میں نمازیں پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک ہوجاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہوجاؤ گے۔ جماعت سے صرف ایسا منافق پیچھے رہتا تھا جس کا نفاق بالکل واضح ہوتا تھا۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کے زمانے میں معذور لوگ سہارا لے کر مسجد پہنچتے اور باجماعت نماز پڑھتے تھے ☼

8523 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْاَقْمَرِ، يَذْكُرُ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ

8522-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

8523-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

Marfat.com

الْهُدَى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا صَلَّى هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ تَطَهَّرَ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے وہ پانچوں نمازوں کی پابندی کرے، جب بھی اذان دی جائے (جماعت کے لئے حاضر ہو جائے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ لازم کی ہیں اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہے اور اگر تم اپنے گھروں کے اندر اس طرح نماز پڑھو جس طرح جماعت سے پیچھے رہ جانے والے پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤ گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور جو شخص اچھی طرح طہارت حاصل کر کے مسجد کی جانب روانہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھتا ہے اور اس کے بدلے ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور ہمارے زمانے میں جماعت سے پیچھے صرف ایسا رہتا تھا جس کا نفاق ڈھکا چھپا نہیں تھا بلکہ کوئی آدمی دو آدمیوں کا سہارا لے کر آتا تھا اس کو صف میں کھڑا کیا جاتا تھا (اور وہ بھی باجماعت نماز ادا کرتا تھا)۔

## ☼اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے☼

8524 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنِّي لَأَحْسِبُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْضِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهَا بِهَا خَطِيئَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے تو وہ پانچوں نمازوں کی پابندی کرے جب بھی اذان ہو (فوراً جماعت کے لئے چلا جائے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ لازم کی ہیں اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہے اور بے شک میں سمجھتا ہوں کہ ہر شخص کے لئے ایک مسجد ہے جس میں وہ نماز پڑھتا ہے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے اور جو بندۂ مسلم اچھی طرح وضو کرتا ہے اور پھر نماز کے لئے روانہ ہو جاتا ہے، اللہ

8524-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

Marfat.com

تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھتا ہے اور اس کا درجہ بلند کرتا ہے اور اس کے گناہ کو مٹا دیتا ہے

## ☼ باجماعت نماز ادا کرنے کی اہمیت پر سابقہ حدیث کا ایک اور حوالہ ☼

8525 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے وہ پانچوں نمازوں کی پابندی کرے جب اذان ہو جائے (فوراً جماعت کے لئے چلا جائے) اس لئے کہ یہ سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ اس کے بعد انہوں نے مسعودی کی حدیث کی مانند حدیث ذکر کی ہے۔

## ☼ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے ☼

8526 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ، فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَسْجِدٌ فِي بَيْتِهِ وَلَوْ تَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے تو وہ پانچوں نمازوں کی پابندی کرے، جب بھی اذان ہو (فوراً جماعت کے لئے چلا جائے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ لازم کی ہے اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ تم میں سے ہر شخص کے گھر کے اندر نماز پڑھنے کی جگہ ہے (لیکن) اگر تم مسجدوں کو چھوڑ دو گے تو تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا، اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔

## ☼ صحابہ کرام نیکیوں کے حصول کی خاطر مسجد کی جانب جاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے ☼

8627 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ،

---

8525- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

8526- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

8527- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنْهَا لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنَّا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِهِ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ فَيَأْتِيهِ فَيَرْفَعُ قَدَمًا وَيَضَعُ قَدَمًا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ کل اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے تو وہ پانچوں فرضی نمازوں کی پابندی کرے جب بھی اذان ہو (فوراً جماعت کے لئے چلا جائے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن ہدیٰ لازم کی ہے اور یہ بھی سنن ہدیٰ میں سے ہے۔ اگر تم اپنے گھروں کے اندر اس طرح نماز پڑھو جس طرح کہ نماز جماعت سے پیچھے رہنے والے لوگ پڑھتے ہیں تو تم اپنے نبی کی سنت کے تارک قرار پاؤں گے اور اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ جماعت سے پیچھے صرف وہ منافق رہتا تھا جس کا نفاق معلوم ہو، میں نے ایسے شخص کو بھی دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا تھا اور اس کو صف میں کھڑا کر دیا جاتا تھا (اور وہ باجماعت نماز پڑھتے تھے) اور جو بندۂ مسلم اپنے گھر کے اندر احسن انداز میں وضو کرتا ہے اور پھر مسجد کی جانب روانہ ہوتا ہے تو اس وقت جو بھی قدم اٹھاتا ہے اور جو بھی قدم رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے، دس درجات بلند کرتا ہے، اسی لئے ہم مسجد کی طرف جاتے ہوئے قدم چھوٹے چھوٹے اٹھایا کرتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مریض سہارا لے کر جماعت کے لئے مسجد میں پہنچ جاتے تھے ☼

8528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ، إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ وَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَأْتِي الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کی جماعت سے پیچھے صرف وہ منافق رہتا تھا جس کے نفاق کا سب کو پتا ہوتا تھا یا مریض رہتا تھا، بلکہ مریض تو دو آدمیوں کا سہارا لے کر بھی جماعت کے لئے آجاتے تھے۔

---

8528- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

☼ جس مسجد میں موجود ہوں وہاں اذان ہوجائے تو وہیں نماز پڑھنا سنن ہدیٰ میں سے ہے ☼

وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

✧✧ اور فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں سنن ہدیٰ کی تعلیم دی ہے اور سنن ہدیٰ میں سے یہ بھی ہے کہ جس مسجد میں اذان ہوجائے اس مسجد میں نماز پڑھی جائے۔

☼ دورِ نبوی میں جماعت سے پیچھے صرف منافقین رہتے تھے ☼

8530 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ اِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ، وَاِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَاْتِي الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جماعت سے پیچھے صرف ایسا منافق رہتا تھا جس کا نفاق معلوم تھا اور مریض تو دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا اور نماز پڑھتا تھا۔

☼ جس مسجد میں موجود ہوں، اذان ہوجائے تو وہیں نماز پڑھیں ☼

8531 - ثُمَّ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَاِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى اَنْ يُصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

✧✧ پھر فرمایا: رسول اکرم ﷺ نے ہمیں سننِ ہدیٰ کی تعلیم دی ہے اور سننِ ہدیٰ میں سے یہ بھی ہے کہ جس مسجد میں موجود ہوں، وہاں اذان ہوجائے تو اُسی مسجد میں نماز پڑھی جائے۔

☼ پانچوں نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھنا محمد ﷺ کی سنت ہے ☼

8532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي الْمَسْجِدِ فَاِنَّهُنَّ مِنْ اَمْرِ الْهُدَى، وَسُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: پانچوں نمازیں مسجد کے اندر آکر پڑھا کرو، اس لئے کہ یہ ہدیٰ کے معاملات میں

---

7530-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث:1080سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث:468

8532-مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4102معجم ابن الأعرابي - باب الجيم' حديث:1494

Marfat.com

سے ہیں اور محمد ﷺ کی سنت ہے۔

☼ جس نے محمد ﷺ کے طریقے کو چھوڑ دیا، وہ گمراہ ہو گیا ☼

8533 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ الْاَغْضَفُ، قَالَ: سَمِعْتُ كَهْمَسَ بْنَ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ هَارُونَ الْاَصَمِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُصَلِّ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَاِنَّهُنَّ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّهُ لَوْ صَلَّى كُلُّ رَجُلٍ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ حَتَّى تُسَوَّى الصُّفُوفُ - اَوْ حِينَ تُسَوَّى صُفُوفُنَا - وَلَمَّا تُقَامُ الصَّلَاةُ الْيَوْمَ ثُمَّ يُنَادِي اَحَدُهُمْ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي وَضُوءًا وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا نَتَحَدَّثُ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا تَوَضَّاَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا اِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَلَمْ يَقَعْ اُخْرَى اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، فَكُنَّا نُقَارِبُ الْخُطَا

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ سے مسلمان حالت میں ملے وہ پانچوں نمازیں (یوں پڑھے کہ) جیسے ہی اذان ہو (فوراً جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لے) اس لئے کہ یہ محمد ﷺ کی ہدایت ہے، اگر ہر شخص اپنے گھر کے اندر ہی نماز پڑھنے لگ جائے تو تم نے محمد ﷺ کے طریقے کو چھوڑ دیا اور اگر تم نے محمد ﷺ کے طریقے کو چھوڑ دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ رسول اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے، جب تک صفیں درست نہ ہوتی تھیں نماز قائم نہیں ہوتی تھی اور آج جب نماز قائم ہوتی ہے پھر کوئی شخص آواز دے کر کہتا ہے "او میری کنیز وضو کے لئے پانی لے کر آؤ" پھر وہ اپنی کلائیوں سے کپڑا ہٹاتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے، ہم یہ باتیں کرتے تھے کہ ایک شخص اپنے گھر کے اندر وضو کرے، پھر نماز کے لئے گھر سے روانہ ہو تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے اس کے بدلے اس کا درجہ بلند ہوتا ہے اور دوسرا قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ اس کے بدلے اس کا گناہ معاف ہوتا ہے، اس لئے ہم چھوٹے چھوٹے قدم اٹھایا کرتے تھے۔

## بَابٌ

## باب بلاعنوان

☼ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی کیفیت بہت عجیب ہو جایا کرتی تھی ☼

8534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ الْبَطِينُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ - اَظُنُّهُ، قَالَ: سَنَةً - فَمَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ فِيهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

8533- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب صلاة الجماعة من سنن الهدى - حديث: 1080 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب في التشديد في ترك الجماعة - حديث: 468

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَنَّهُ تَحَدَّثَ يَوْمًا فَجَرَى عَلَى لِسَانِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ فَعَلَتْهُ كُرْبَةٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْعَرَقَ يَتَحَدَّرُ عَلَيْهِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَمَّا فَوْقَ ذَا، أَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذَا، أَوْ دُوْنَ ذَا

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس پورا ایک سال بیٹھتا رہا، میں نے ان کو کبھی بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، ایک دن انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد ان کو شدید گھبراہٹ شروع ہوگئی اور (وہ پسینے سے شرابور ہوگئے) میں نے ان کا پسینہ ٹپکتے ہوئے دیکھا، انہوں نے کہا: ان شاء اللہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا تھا) یا اس سے کچھ زیادہ الفاظ تھے، یا اس کے قریب تھے یا اس سے کم تھے۔

## ✿ عبداللہ بن مسعود جب بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بیان کرتے تو ان پر رقت طاری ہوجاتی تھی ✿

8535 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أُجَالِسُ ابْنَ مَسْعُودٍ حَوْلًا لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَتْهُ الرِّعْدَةُ، وَيَقُولُ: هٰكَذَا أَوْ نَحْوَ هٰذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هٰذَا أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پورا سال بیٹھتا رہا، انہوں نے کبھی بھی 'قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم '' نہیں کہا اور جب بھی وہ 'قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم '' کہتے تو کانپنے لگ جاتے (پھر کہتے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اسی طرح کہا تھا یا (شاید) یوں کہا تھا یا (شاید) اس کے قریب کچھ کہا تھا یا جو اللہ نے چاہا۔

## ✿ 'قال رسول اللہ'' کہتے ہوئے حضرت عبداللہ کانپ اٹھتے تھے ✿

8536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كِسَاءٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَلَّابُ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا عُتْبَةُ أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَأْتِي عَلَيْهِ السَّنَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَ يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَ: نَحْوَ هٰذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هٰذَا

---

8534-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8535-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8536-سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پر پورا سال گزر جاتا اور وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بھی حدیث بیان نہ کرتے، ایک دن انہوں نے حدیث بیان کی، ہم ان کے پاس موجود تھے، حدیث بیان کرنے کے بعد انہوں نے کہا: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اسی طرح فرمایا تھا یا (شاید) اس سے ملتے جلتے الفاظ بولے تھے۔

## ☼ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خشیت کا منظر ☼

8537 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ شُبَّةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةً، فَلَمْ اَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَوْمًا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوَ هٰذَا، اَوْ فَوْقَ هٰذَا، اَوْ دُونَ هٰذَا

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں پورا سال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھتا رہا، میں نے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کچھ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، ایک دن انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ کہتے ہوئے ان کا چہرہ متغیر ہو گیا، پھر انہوں نے کہا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اسی طرح کچھ کہا تھا یا اس سے کچھ زیادہ کہا تھا یا اس سے کم کہا تھا۔

## ☼ حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پر لرزہ طاری ہوتا تھا ☼

8538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا فَعَرِقَ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا اَوْ شَبِيهَ هٰذَا

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں اٹھارہ ماہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رہا، میں نے اٹھارہ ماہ کے اندر ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صرف ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا اور اس وقت بھی وہ بیان کرتے ہوئے پسینے سے شرابور ہو گئے، پھر انہوں نے کہا: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اسی طرح کہا تھا یا اس جیسی کوئی بات کہی تھی یا اس سے ملتی جلتی کوئی بات کہی تھی۔

---

8537- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8538- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

Marfat.com

☼عبداللہ بن مسعود شب جمعہ کو درس دیا کرتے تھے، حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کرتے تھے☼

8539 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا اَخْطَانِي عَشِيَّةَ خَمِيسٍ اِلَّا آتِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِيهَا، فَمَا سَمِعْتُهُ بِشَيْءٍ قَطُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى اِذَا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَكَسَ فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَرَاَيْتُهُ مَحْلُولَ اَزْرَارِ قَمِيصِهِ، قَدِ انْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: اَوْ فَوْقَ ذٰلِكَ، اَوْ دُونَ ذٰلِكَ، اَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذٰلِكَ، اَوْ شِبْهُ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں ہر شب جمعہ کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتا، میں نے ان کو کبھی بھی یہ کہتے ہوئے نہیں سنا ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے''۔ ایک دفعہ شب جمعہ میں انہوں نے یہ کہہ دیا ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' (اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بھی بیان کی) پھر انہوں نے سر جھکا لیا، لیکن جب انہوں نے سر اٹھایا تو میں نے ان کو دیکھا، ان کے گریبان کے بٹن کھلے ہوئے تھے اور ان کی رگیں پھول رہی تھیں اور ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں، پھر انہوں نے کہا: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا) یا اس سے زیادہ کچھ کہا یا اس سے کم کہا یا اس سے قریب قریب کہا یا اس سے ملتی جلتی بات کہی۔

☼حدیث رسول بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا چہرہ متغیر ہو جاتا تھا☼

8540 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوًا مِنْ ذَا اَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (حدیث بیان کرتے ہوئے) کہا ''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' یہ کہتے ہی ان کا چہرہ متغیر ہو گیا، پھر انہوں نے کہا: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) اسی جیسی کوئی بات کہی یا اس کے قریب قریب کہی۔

---

8539- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8540- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

Marfat.com

## رسول اکرم ﷺ کی احادیث بیان کرنے میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہت احتیاط کرتے تھے

8541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَحْوَ ذٰلِكَ، اَوْ شَبِيهَ، فَمَا رُئِيَ يُحَدِّثُ بَعْدَ هٰذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کی تو حدیث بیان کرنے کے بعد کہنے لگے: (رسول اکرم ﷺ نے) اسی جیسی بات کی تھی یا اس سے ملتی جلتی بات کی تھی۔ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد کبھی بھی ان کو حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط کیا کرتے تھے

8542 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، فَقَالَ: نَحْوَ هٰذَا اَوْ شِبْهَ هٰذَا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا "رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا" پھر وہ کانپنے لگ گئے اور پھر انہوں نے کہا: یا (رسول اکرم ﷺ نے) اسی جیسی کوئی بات کہی تھی یا اس سے ملتی جلتی کہی تھی۔

## حدیث بیان کرتے ہوئے ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس قدر کانپتے کہ ان کا عصا بھی ہلنے لگ جاتا

8543 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، ثنا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِنْهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ، قَالَ: فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا، فَنَظَرْتُ اِلَى الْعَصَا يُزَعْزَعُ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر شب جمعہ کو کھڑے ہوتے (اور تبلیغ کیا کرتے تھے) میں نے ان کو کسی بھی شب جمعہ میں (قال رسول اللہ ﷺ) کہتے ہوئے نہیں سنا سوائے ایک مرتبہ کے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان کو دیکھا تو وہ اپنے عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے اور میں نے عصا کو دیکھا تو وہ (ان کے کانپنے کی وجہ سے) ہل رہا تھا۔

---

8542- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8543- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2010 طبقات المحدثين بأصبهان لأبي الشيخ الأصبهاني - الطبقة العاشرة والحادية عشرة' القاسم بن فورك بن سليمان - حديث: 997

Marfat.com

## حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کانپتے تھے

8544 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْعَدَتْ ثِيَابُهُ، قَالَ: ذَا، اَوْ نَحْوَهُ، اَوْ شِبْهَ ذَا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے وعظ کیا اور اس کے دوران کہا" میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا" ان کے کپڑے لرزنے لگ گئے پھر انہوں نے کہا: یہی بات تھی یا اس جیسی تھی یا اس سے ملتی جلتی تھی۔

## حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا رنگ فق ہو جاتا تھا

8545 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رُبَّمَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَوَّنُ وَيَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ، وَيَقُولُ: هٰذَا اَوْ قَرِيبٌ مِنْ هٰذَا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' بعض اوقات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہمیں کوئی حدیث بیان کر دیتے تو ان کا چہرہ متغیر ہو جاتا، رنگ فق ہو جاتا اور وہ کہتے: یہی بات ہے یا اس سے قریب قریب کوئی بات ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرنے میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے

8546 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ حَدَّثَهُ، ثُمَّ انْتَفَضَ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا اَوْ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ کہتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا کرتا تھا، میں نے کبھی بھی ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، سوائے ایک مرتبہ کے، میں نے ان

8544- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8545- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8546- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

Marfat.com

کو (صرف ایک مرتبہ حدیث) بیان کرتے ہوئے سنا، اس (حدیث بیان کرنے) کے بعد وہ اس طرح جھکے جس طرح کہ کھجور کے پتے جھکے ہوئے ہوں، پھر کہا: یہی بات ہے یا اس سے ملتی جلتی بات ہے۔

## ☼ حدیث بیان کرتے ہوئے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کھجور کی شاخوں کی طرح ہلتے تھے ☼

8547 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: لَقَدْ جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يَرْوِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَطُّ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَنْتَفِضُ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: قَرِيبٌ مِنْ هٰذَا، اَوْ نَحْوَ هٰذَا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا قیس بن عبد رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں پورا سال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھتا رہا، میں نے ان کو کبھی بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا سوائے ایک مرتبہ کے۔ اور جب انہوں نے حدیث بیان کی تو میں نے ان کو دیکھا کہ وہ کھجور کی شاخوں کی طرح ہل رہے تھے (یعنی کانپ رہے تھے) پھر انہوں نے کہا: (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا) وہ بات اس کے قریب تھی یا اسی جیسی تھی۔

## ☼ حدیث رسول بیان کرتے ہوئے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لرزہ براندام ہو جاتے تھے ☼

8548 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ حَيَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَمْكُثُ سَنَةً لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، قَالَ: كَذَا، اَوْ كَذَا، اَوْ كَذَا

✧✧ حضرت ابو عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پورا پورا سال اپنی زبان پر "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کے الفاظ نہیں لاتے تھے اور جب وہ "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" کہتے تو کانپنے لگ جاتے اور ان کا چہرہ متغیر ہو جاتا، پھر یہ کہتے: اسی طرح بات ہے یا (شاید) اس طرح ہے یا (شاید) اس طرح ہے۔

## ☼ کسی قول کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کرتے ہوئے، ابن مسعود کانپ جاتے تھے ☼

8549 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ بَيَانٍ اَبِي

8547- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

8548- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث: 23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3564

Marfat.com

بِشْرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسًا، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا، أَوْ نَحْوًا مِنْ هٰذَا، أَوْ قَرِيبًا مِنْ هٰذَا وَإِنَّهُ يُرْعَدُ

✧✧ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا مہینہ حدیث بیان کرتے تھے لیکن اس میں یہ لفظ نہیں کہتے تھے کہ ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے''۔ جب وہ کہتے ''میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے'' تو کہتے کہ یہی بات ہے یا اس جیسی ہے یا اس کے قریب ہے اور یہ کہتے ہوئے آپ کانپ رہے ہوتے تھے۔

## بَابٌ

### باب: بلاعنوان

### ☼ اپنے طور پر کسی بھی نیک عمل کا ثواب بیان کرنے کی اجازت نہیں، جو قرآن وسنت سے ثابت نہ ہو ☼

8550 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: جَاءَ الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ قَوْمًا بِالْمَسْجِدِ يَقُولُونَ: مَنْ سَبَّحَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: قُمْ يَا عَلْقَمَةُ فَلَمَّا رَآهُمْ، قَالَ: يَا عَلْقَمَةُ اشْغَلْ عَنِّي أَبْصَارَ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ وَمَا يَقُولُونَ، قَالَ: إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِذَنَبِ ضَلَالَةٍ، أَوْ إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت مسیب بن نجبہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میں نے مسجد کے اندر کچھ لوگوں کو چھوڑا ہے جو کہتے ہیں' جس نے اتنی اتنی مرتبہ تسبیح پڑھی اس کو یہ ثواب ملے گا۔ انہوں نے کہا: اے علقمہ! اٹھو، جب انہوں نے ان لوگوں کو دیکھا تو کہا: اے علقمہ قوم کی نگاہوں کو مجھ سے مشغول کردو۔ جب انہوں نے ان کو سنا جو وہ کہہ رہے تھے تو فرمایا: تم گمراہی کی دم کو پکڑے ہوئے ہو یا تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے زیادہ ہدایت پا گئے ہو۔

### ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ثواب کے بارے خودساختہ روایات بیان کرنے والوں پر اظہار ناراضگی ☼

8551 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

8549- سنن ابن ماجه - المقدمة' باب التوقي في الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - حديث:23 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3564

8550- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث:5249 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حديث:192

8551- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب التحذير من البدع - حديث:3041 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث:5248

Marfat.com

اَبِیْ حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ قَاصٌّ يَجْلِسُ بِاللَّيْلِ، وَيَقُوْلُ لِلنَّاسِ: قُوْلُوْا كَذَا، فَقَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَخْبِرُوْنِي، قَالَ: فَاَخْبَرُوْهُ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ، تَعْلَمُوْنَ اَنَّكُمْ لَاَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهٖ، اَوْ اِنَّكُمْ لَمُتَعَلِّقُوْنَ بِذَنَبِ ضَلَالَةٍ

✧✧ حضرت قیس بن ابوحازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک قصہ گو کا ذکر کیا گیا کہ وہ رات کے وقت بیٹھتا ہے اور لوگوں کو کہتا ہے کہ تم یوں پڑھا کرو (جو کہ قرآن وسنت سے ثابت نہیں)۔ آپ نے فرمایا:: جب تم اس کو دیکھو تو مجھے بتانا۔ راوی کہتے ہیں: جب لوگوں نے ان کو بتایا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چہرہ لپیٹے ہوئے آئے اور فرمایا: جو مجھے پہچانتا ہے وہ تو پہچانتا ہی ہے اور جو نہیں جانتا وہ جان لے کہ میں عبداللہ بن مسعود ہوں، تم یہ سمجھتے ہو کہ تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ سے زیادہ ہدایت پر ہو؟ یا تم گمراہی کی دم کے ساتھ لٹکے ہوئے ہو؟

### ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو میں سے دوسرا حلقہ ختم کروا کر، پہلے میں ضم کر دیا ☼

8552 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، اَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: بَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ اَنَّ قَوْمًا، يَقْعُدُوْنَ مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَى الْعِشَاءِ يُسَبِّحُوْنَ يَقُوْلُوْنَ: قُوْلُوْا كَذَا وَقُوْلُوْا كَذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنْ قَعَدُوْا فَآذِنُوْنِي، فَلَمَّا جَلَسُوْا اَتَوْهُ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ مَعَهُمْ فَجَلَسَ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ، فَاَخَذُوْا فِي تَسْبِيحِهِمْ فَحَسَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَاْسِهِ الْبُرْنُسَ، وَقَالَ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ. فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، اَوْ لَقَدْ فَضَلْتُمْ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ: مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، وَلَا فَضَلْنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ يَا ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ، فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَتَفَرَّقُوْا، قَالَ: وَرَاَى ابْنُ مَسْعُوْدٍ حَلْقَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ الْكُوْفَةِ فَقَامَ مِنْهُمَا فَقَالَ: اَيَّتُكُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا؟ قَالَتْ اِحْدَاهُمَا: نَحْنُ، فَقَالَ لِلْاُخْرَى: قُوْمَا اِلَيْهَا فَجَعَلَهُمْ وَاحِدَةً

✧✧ حضرت ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک یہ اطلاع پہنچی کہ کچھ لوگ مغرب سے عشاء تک بیٹھتے ہیں اور تسبیح پڑھتے ہیں اور تسبیح پڑھنے کے مخصوص طریقے بتاتے ہیں (جو سنت سے ثابت نہیں ہیں)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب اگر وہ بیٹھیں تو مجھے بتانا۔ جب وہ بیٹھے تو وہ لوگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ چل کر وہاں تک آئے اور آ کر بیٹھ گئے، انہوں نے خود کو ایک چادر میں لپیٹا ہوا تھا، ان لوگوں نے اپنی تسبیح شروع کر دی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر سے وہ چادر اتار دی اور بولے: میں عبداللہ بن مسعود ہوں۔ لوگ چپ کر گئے۔ آپ نے فرمایا: تم ایک اندھی بدعت لائے ہو یا تم علم کے

8552- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب التحذير من البدع - حديث: 3041 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث: 5248

Marfat.com

لحاظ سے محمد ﷺ کے اصحاب سے زیادہ آگے بڑھ گئے ہو؟ ابن تمیم کے ایک آدمی نے کہا: ہم نے کوئی بدعت شروع نہیں کی اور نہ ہی ہم علمی طور پر محمد ﷺ کے اصحاب سے زیادہ ہیں۔ حضرت عمرو بن عتبہ بن فرقد نے کہا: اے عبداللہ بن مسعود! میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو حکم دیا کہ وہ جدا جدا ہو جائیں، اور وہاں سے چلے جائیں۔ آپ فرماتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد کوفہ کے اندر دو حلقے دیکھے، ان کے اندر کھڑے ہو گئے اور پوچھا: تم میں سے پہلا حلقہ کس نے لگایا تھا؟ ان میں سے ایک نے کہا: ہم نے۔ انہوں نے دوسرے سے کہا: تم اٹھ کر ان میں شامل ہو جاؤ اور ایک ہی حلقہ لگاؤ۔

## ☼ مسجد میں درس کے متعدد حلقوں کی بجائے ایک ہی حلقہ ہونا چاہیے ☼

8553 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: انْطَلِقْ وَانْظُرْ اَهَؤُلَاءِ جُلُوسًا قَبْلُ اَمْ هَؤُلَاءِ؟ " فَجَاءَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِي الْمَسْجِدَ مُحَدِّثٌ وَاحِدٌ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالتَّبَاغِي

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا زَائِدَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: ذُكِرَ لِعَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا يُجْتَمَعُ اِلَيْهِ، وَذَكَرَ حَدِيثَ اَبِي نُعَيْمٍ

✧✧ حضرت عامر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: وہ مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں پر دو حلقے لگے ہوئے تھے، آپ نے لڑکے سے کہا: تم جاؤ اور دیکھو کہ دونوں میں سے کون سا حلقہ پہلے لگا تھا؟ وہ آئے اور انہوں نے آ کر ایک حلقے کے بارے میں بتایا کہ یہ پہلے لگا تھا، انہوں نے فرمایا: مسجد کے اندر ایک ہی گفتگو کرنے والا کافی ہے، اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کو بتایا گیا کہ ایک آدمی کے گرد لوگ جمع ہوتے ہیں، اس کے بعد ابونعیم کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان عبادات و تسبیحات کی اجازت نہیں دیتے تھے، جو صحابہ کرام سے ثابت نہیں ☼

8554 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، انا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، اَخْبَرَهُمْ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيُّ وَمُعَضَّدٌ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِمَا اتَّخَذُوا مَسْجِدًا يُسَبِّحُونَ فِيهِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ كَذَا، وَيُهَلِّلُونَ كَذَا وَيَحْمَدُونَ كَذَا، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِلَّذِي اَخْبَرَهُ: إِذَا جَلَسُوا فَآذِنِّي، فَلَمَّا جَلَسُوا آذَنَهُ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

8554- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث: 5249 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حديث: 192

Marfat.com

بُرْنُسٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَكَشَفَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، وَاللهِ لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، أَوْ قَدْ فَضَلْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ مِعْضَدٌ، وَكَانَ رَجُلًا مُفَوَّهًا: وَاللهِ مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ وَلَا فَضَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَئِنِ اتَّبَعْتُمُ الْقَوْمَ لَقَدْ سَبَقُوكُمْ سَبْقًا مُبِينًا، وَلَئِنْ جُرْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عمرو بن عتبہ بن فرقد سلمی اور معضد اپنے اصحاب میں سے کچھ لوگوں میں موجود تھے۔انہوں نے مسجد بنائی، جس کے اندر یہ مغرب اور عشاء کے درمیان تسبیح وتحمید وتہلیل کرتے تھے، اس بات کی اطلاع جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دی گئی تو انہوں نے خبر دینے والے سے کہا: اب جب وہ بیٹھیں تو مجھے بتانا۔ جب وہ بیٹھے تو اس نے آکر بتادیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وہاں پر آئے اور انہوں نے ایک چادر کے ساتھ چہرہ چھپایا ہوا تھا اور ان کے پاس تشریف لے آئے اور اپنے سر سے اس چادر کو اتارا اور بولے: میں ابن ام عبد ہوں، اللہ کی قسم! تم نے اندھی بدعت شروع کر رکھی ہے یا پھر تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے بھی بڑے عالم بن گئے ہو؟ حضرت معضد (بلیغ آدمی تھے انہوں) نے کہا: اللہ کی قسم! نہ تو ہم نے اندھی بدعت شروع کی ہے اور نہ ہی ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے بڑے عالم ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تم قوم کی اتباع کرو تو وہ تم سے واضح سبقت لے جائیں گے اور اگر تم دائیں اور بائیں (راستے سے) ہٹ جاؤ تو تم دور کی گمراہی میں پڑ جاؤ گے۔

## ☼ لوگوں کو اکتاہٹ میں نہ ڈالو، ورنہ وہ ذکر سے ہی اکتا جائیں گے ☼

8555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُمِلُّوا النَّاسَ فَيَمَلُّوا الذِّكْرَ

✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو ملال میں مت ڈالو کہ اس طرح وہ ذکر میں پریشان ہونگے۔

## ☼ وعظ ایسے انداز میں کرنا چاہئے کہ لوگ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں ☼

8556 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مَرَّ بِرَجُلٍ يُذَكِّرُ قَوْمًا، فَقَالَ: يَا مُذَكِّرُ لَا تُقَنِّطِ النَّاسَ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے: وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے رحمۃ اللہ علیہ وہ ایک قوم کو نصیحتیں کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے نصیحتیں کرنے والے! لوگوں کو مایوس مت کر۔

---

8555- سنن الدارمی - باب من كره أن يمل الناس' حديث: 468 جامع معمر بن راشد - باب الكذب والصدق وخطبة ابن مسعود' حديث: 806

8556- جامع معمر بن راشد - باب الرخص والشدائد' حديث: 1163

Marfat.com

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے گن گن کر تسبیح پڑھنے کو ناپسند کیا ہے ☼

8557 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ بَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَتَى اَبُو مُوسَى، فَقَالَ: اَخْرَجَ اِلَيْكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: فَخَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: مَا جَاءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: " لَا وَاللّٰهِ اِلَّا اَنِّي رَاَيْتُ اَمْرًا ذَعَرَنِي وَاِنَّهُ لَخَيْرٌ، وَلَقَدْ ذَعَرَنِي وَاِنَّهُ لَخَيْرٌ، قَوْمٌ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يَقُولُ لَهُمْ: سَبِّحُوا كَذَا وَكَذَا، احْمَدُوا كَذَا وَكَذَا "، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ حَتّٰى اَتَاهُمْ، فَقَالَ: مَا اَسْرَعَ مَا ضَلَلْتُمْ وَاَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْيَاءٌ وَاَزْوَاجُهُ شَوَابٌّ، وَثِيَابُهُ وَآنِيَتُهُ لَمْ تُغَيَّرْ، اَحْصُوا سَيِّئَاتِكُمْ فَاَنَا اَضْمَنُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُحْصِيَ حَسَنَاتِكُمْ

✧✧ حضرت عمرو بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے کے پاس مغرب اور عشاء کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابوموسیٰ تشریف لے آئے اور پوچھا: تمہارے پاس ابوعبدالرحمٰن کب آئیں گے؟ راوی کہتے ہیں: پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آ گئے، انہوں نے حضرت ابوموسیٰ سے اس وقت آنے کی وجہ پوچھی، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے ایک معاملہ دیکھا ہے جس نے مجھے شدید خوف میں مبتلا کر دیا ہے حالانکہ وہ کام اچھا ہے، اس کام نے پھر مجھے گھبراہٹ میں مبتلا کر دیا ہے، حالانکہ وہ کام اچھا ہے۔ (بات دراصل یہ ہے کہ) کچھ لوگ مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے ہیں اور ایک شخص ان کو کہہ رہا ہے "اتنی بار سبحان اللہ پڑھو، اتنی بار الحمد للہ پڑھو"۔ راوی کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وہاں سے چل پڑے اور ہم بھی ان کے ساتھ ہو لئے، یہ ان لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا: تم کتنی جلدی گمراہ ہو گئے ہو جبکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب ابھی زندہ ہیں اور آپ کی ازواج ابھی موجود ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے اور ان کے برتن ابھی تبدیل نہیں ہوئے تم صرف اپنے گناہوں کو شمار کر لو، میں اللہ کی بارگاہ میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ وہ تمہاری نیکیوں کو خود شمار کر لے گا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ بدعت کی مخالفت کی، خواہ وعظ و نصیحت میں ہی ہو ☼

8558 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: وَقَفَ عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَنَا اَقُصُّ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو لَقَدِ ابْتَدَعْتُمْ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ، اَوْ اِنَّكُمْ لَاَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُهُمْ تَفَرَّقُوا عَنِّي حَتّٰى رَاَيْتُ مَكَانِي مَا فِيهِ اَحَدٌ "

✧✧ حضرت عمرو بن زرارہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے، میں مسجد کے اندر وعظ کر رہا تھا۔

---

8557- البدع لابن وضاح - باب ما يكون بدعة' حديث:21

8558- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث:5249 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حديث:192

Marfat.com

آپ نے فرمایا: اے عمرو! تم نے بُری بدعت شروع کر لی ہے یا پھر تم محمد ﷺ اور آپ کے اصحاب سے زیادہ ہدایت والے ہو گئے ہو؟ میں نے ان (لوگوں) کو دیکھا، وہ فوراً بکھر گئے یہاں تک کہ جہاں پر میں موجود تھا وہاں پر کوئی بھی باقی نہ رہا۔

## ☼ حضرت عمرو بن زرارہ رضی اللہ عنہ پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ☼

8559 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَغَرَّ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ يُذَكِّرُهُمْ، فَأَتَاهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ: أَنْتُمْ أَهْدَى أَمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّكُمْ مُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن اغر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع ملی کہ عمرو بن زرارہ اپنے اصحاب کو وعظ و نصیحت کر رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور فرمایا: تم زیادہ ہدایت پر ہو یا محمد ﷺ کے اصحاب زیادہ ہدایت پر ہیں؟ تم نے گمراہی کے کنارے کو پکڑ لیا ہے۔

## ☼ مخصوص تعداد میں تسبیح پڑھنا جو سنت سے ثابت نہ ہو، ابن مسعود کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے ☼

8560 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ذَكَرُوا لَهُ رَجُلًا يَقُصُّ، فَجَاءَ فِي الْقَوْمِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ كَذَا وَكَذَا ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ قَامَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُوا؟ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ قَالَ: إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْحَابِهِ، إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

✧✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ایک آدمی کے بارے میں بتایا گیا جو لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتا تھا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قوم میں آئے، وہ آدمی اس وقت لوگوں سے کہہ رہا تھا ''اتنی اتنی مرتبہ سبحان اللہ پڑھو''۔ جب انہوں نے یہ بات سنی تو فرمایا: کیا تم نے سنا نہیں ہے؟ جب لوگوں نے ان کی جانب دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم محمد ﷺ اور ان کے اصحاب سے زیادہ ہدایت والے ہو؟ تم نے تو گمراہی کے کنارے کو تھام لیا ہے۔

## ☼ جب لوگ شر میں مبتلا ہو جائیں تو کہنا ''میرے لئے شر میں کوئی اسوہ نہیں ہے'' ☼

8561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ:

---

8559- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب التحذير من البدع - حديث: 3041 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث: 5248

8560- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب ذكر القصاص - حديث: 5249 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حديث: 192

8561- الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ذكر الأخبار والآثار التي دعتنا إلى جمع هذا الكتاب وتأليفه' حديث: 29

Marfat.com

سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الشَّرِّ فَقُلْ لَا اُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب لوگ شر میں مبتلا ہو جائیں تو تم کہنا ''شر کے اندر میرے لئے کوئی اسوہ نہیں ہے''۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: شر کو اسوہ مت بنانا، خواہ دوسرے لوگوں نے اس کو اپنا لیا ہو ☼

8562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الْفِتْنَةِ فَيَقُولُونَ: اخْرُجْ لَكَ بِالنَّاسِ اُسْوَةٌ، فَقُلْ: لَا اُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب لوگ فتنہ میں مبتلا ہو جائیں اور کہیں: تم نکلو، لوگوں (کے اعمال) میں ہی تمہارا اسوہ ہے تو تم کہنا ''شر کے اندر میرا کوئی اسوہ نہیں ہے''۔

☼ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے، جہاں سے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی آواز سن لیتا ہے ☼

8563 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هٰذَا الْقُرْآنُ مَاْدُبَةُ اللّٰهِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ، فَاِنَّ اَصْغَرَ الْبُيُوتِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، وَاِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ، وَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ يَسْمَعُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے۔ اس میں سے جو کچھ جتنا سیکھ سکتا ہو، وہ سیکھے۔ وہ گھر خیر کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ہے جس کے اندر کتاب اللہ میں سے کچھ بھی نہ ہو اور وہ گھر جس کے اندر کتاب اللہ میں سے کچھ بھی نہیں ہے وہ اس بے آباد گھر کی طرح ہے جس کا کوئی آباد کرنے والا نہ ہو۔ بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں وہ سورۂ بقرہ کی آواز سنتا ہے۔

☼ جس گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے، اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہو سکتے ☼

8564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي

---

8562- الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ذكر الأخبار والآثار التي دعتنا إلى جمع هذا الكتاب وتأليفه' حديث:29

8563- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في البيت الذي يقرأ فيه القرآن - حديث: 29417 فضائل القرآن للفريابي - باب القرآن في البيت' حديث:38

8564- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضل سورة البقرة - حديث: 2002 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: في فضل سورة البقرة - حديث:3320

Marfat.com

الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فِي بُيُوتِكُمْ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اپنے گھروں کے اندر سورۂ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ شیطان (یعنی جن) اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے۔

## ☼ سب سے چھوٹا گھر وہ سینہ ہے جس میں قرآن کی کسی سورت کی تلاوت نہ کی جاتی ہو ☼

8565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ، وَسَنَامُ الْقُرْآنِ الْبَقَرَةُ، وَاِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا، وَلُبَابُ الْقُرْآنِ الْمُفَصَّلُ، وَاِنَّ الشَّيَاطِينَ لَتَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَاِنَّ اَصْغَرَ الْبُيُوتِ لَلْجَوْفُ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ شَيْءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہر چیز کی ایک سنام (یعنی بلندی) ہوتی ہے اور قرآن کی سنام (بلندی) سورۂ بقرہ ہے، ہر چیز کا ایک لباب (خالص پن) ہوتا ہے اور قرآن کا لباب (خالص پن) مفصل سورتیں ہیں اور شیاطین اس گھر میں نہیں جاتے جس میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے اور سب سے چھوٹا گھر وہ سینہ ہے جس کے اندر کتاب اللہ میں سے کچھ بھی نہ ہو۔

## ☼ جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہیں ہوتی ہو، وہ ایسا برباد مکان ہے، جس کو آباد کرنے والا کوئی نہ ہو ☼

8566 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: اِنَّ اَصْغَرَ الْبُيُوتِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَاِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ لَخَرَابٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: سب سے چھوٹا گھر وہ ہے جس کے اندر کتاب اللہ میں سے کچھ بھی نہ ہو اور وہ گھر جس کے اندر کتاب اللہ میں سے کچھ بھی نہ ہو وہ اس برباد مکان کی طرح ہے جس کو کوئی آباد کرنے والا نہ ہو۔

## ☼ قرآن کی تلاوت کرتے رہا کرو، یہ شفا ہے، واضح نور ہے، اور نافع ہے ☼

8567 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ

8565- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضل سورة البقرة - حديث: 2002 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في التعشير في المصحف - حديث: 8415

8566- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في البيت الذي يقرأ فيه القرآن - حديث: 29417 فضائل القرآن للفريابي - باب القرآن في البيت' حديث: 38

Marfat.com

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَاْدُبَةُ اللّٰهِ، فَتَعَلَّمُوا مِنْ مَاْدُبَتِهٖ مَا اسْتَطَعْتُمْ، اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِی اَمَرَ بِهٖ، وَهُوَ النُّورُ الْبَيِّنُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ، عِصْمَةٌ لِمَنِ اعْتَصَمَ بِهٖ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهٖ، لَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمَ، وَلَا يَزُوغُ فَيُسْتَعْتَبَ، وَلَا تَنْقَضِی عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلَقُ عَنْ رَدٍّ، اتْلُوهُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْجُرُكُمْ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، لَمْ اَقُلْ لَكُمْ: الٓمٓ حَرْفٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے، اس کے دسترخوان سے جس قدر ہوسکتا ہے، سیکھو، اس لئے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کی وہ رسی ہے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہ واضح نور ہے، یہ شفا ہے اور یہ نافع ہے۔ جو حفاظت چاہتا ہے یہ اس کے لئے محافظ ہے اور جو نجات چاہتا ہے اس کے لئے یہ نجات ہے، یہ ٹیڑھا نہیں ہوتا کہ پھر اس کو سیدھا کرنا پڑے اور یہ ایسا جھکتا نہیں ہے کہ تھکا دے، اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے اور نہ ہی یہ بار بار پڑھے جانے سے پرانا ہوتا ہے، اس کی تلاوت کرتے رہو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہر حرف کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الف، لام اور میم ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ حرف ہے اور میم الگ حرف ہے۔

## ☼ قرآن کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں ☼

8568 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفِ آيَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَا اَقُولُ: الٓمٓ عَشْرٌ وَلٰكِنْ اَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے قرآن پڑھا اس کو ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں اور میں یہ نہیں کہتا کہ (الٓمٓ) الف، لام اور میم کی دس نیکیاں ہیں بلکہ الف الگ حرف ہے، لام الگ حرف ہے اور میم الگ حرف ہے ان کی کل نیکیاں تیس ہیں۔

## ☼ الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ تین حرف ہیں، اس کے پڑھنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں ☼

8569 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ

8567-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الأجر' حديث: 2912المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار فى فضائل القرآن جملة - حديث: 1983

8568-سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الأجر' حديث: 2912المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار فى فضائل القرآن جملة - حديث: 1983

Marfat.com

اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ بِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ حَسَنَةٌ، اَمَا اِنِّی لَا اَقُولُ: الٓمٓ حَسَنَةٌ، وَلٰكِنْ اَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً، ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160) "

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قرآن سیکھواور اس کی تلاوت کیا کرو اس لئے کہ تمہیں اس کے ہر حرف کے بدلے نیکی ملتی ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف الگ نیکی ہے، لام الگ نیکی ہے اور میم الگ نیکی ہے، اس کی تیس نیکیاں ملتی ہیں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا (الأنعام: 160)

''جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اس جیسی دس ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ قرآن کی تلاوت میں ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں ☼

8570 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ تُؤْجَرُوا بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، اَمَا اِنِّی لَا اَقُولُ: الٓمٓ، وَلٰكِنْ اَقُولُ اَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ"

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' قرآن سیکھو اور اس کی تلاوت کیا کرو، تمہیں ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ میں یہ کہتا ہوں کہ الف الگ حرف ہے، لام الگ حرف ہے اور میم الگ حرف ہے۔

## ☼ سورۂ ملک پڑھنے سے قبر کے عذاب سے حفاظت ہوتی ہے ☼

8571 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَجَلَسُوا عِنْدَ رَاْسِهِ فَقَالَ: لَا

8569- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الأجر' حديث: 2912 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضائل القرآن جملة - حديث: 1983

8570- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب فضائل القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فيمن قرأ حرفا من القرآن ماله من الأجر' حديث: 2912 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضائل القرآن جملة - حديث: 1983

8571- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الملك - حديث: 3774 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6328

Marfat.com

سَبِيلَ لَكُمْ اِلَيْهِ، قَدْ كَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ اِلَيْهِ قَدْ كَانَ يَقُومُ عَلَيْنَا بِسُورَةِ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ بَطْنِهِ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ اِنَّهُ قَدْ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَسُمِّيَتِ الْمَانِعَةَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص کا انتقال ہو گیا، عذاب کے فرشتے اس کے پاس آئے اور اس کے سر کے پاس بیٹھ گئے، کسی نے کہا: تم اس تک نہیں پہنچ سکتے اس لئے کہ یہ سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، اس کے پاؤں کی طرف گئے تو کہا: تم اس تک نہیں پہنچ سکتے کیونکہ یہ سورۂ ملک پڑھنے کے لئے ہم پر کھڑا ہوتا تھا۔ وہ اس کے پیٹ کے پاس بیٹھتے ہیں تو کہتا ہے: تم یہاں نہیں پہنچ سکتے ہو، اس لئے کہ اس نے مجھے سورۂ ملک سے بھر لیا تھا۔ اس سورۃ کا نام سورۂ مانع رکھ دیا گیا۔

## ✿ سورۃ ملک کی تلاوت کرنے والے کی قبر میں کسی بھی طرف سے عذاب داخل نہیں ہو سکے گا ✿

8572 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَيُؤْتَى رِجْلَاهُ فَيَقُولَانِ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلَنَا مِنْ سَبِيلٍ كَانَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى جَوْفُهُ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَيَّ سَبِيلٌ قَدْ كَانَ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ رَاْسِهِ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ "، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَهِيَ الْمَانِعَةُ تَمْنَعُ عَذَابَ الْقَبْرِ، وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ هٰذِهِ سُورَةُ الْمُلْكِ مَنْ قَرَاَهَا فِي لَيْلَةٍ اَكْثَرَ وَاَطْيَبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا كَانَ الرَّجُلُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ كُلَّ لَيْلَةٍ فَاُدْخِلَ قَبْرَهُ فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ فَيُبْدَاُ بِرِجْلَيْهِ فَتَقُولُ رِجْلَاهُ: مَا لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ایک آدمی کو قبر کے اندر لایا جاتا ہے، اس کے پاؤں کی جانب سے عذاب داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے پاؤں کہتے ہیں: ہماری طرف سے اس تک پہنچنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، یہ شخص سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے پیٹ کی طرف آتا ہے تو پیٹ کہتا ہے: تم میری طرف سے اس تک نہیں پہنچ سکتے اس نے سورۂ ملک سے مجھے بھر دیا تھا، پھر وہ سر کی طرف سے آتا ہے تو سر کہتا ہے: تم میری طرف سے بھی نہیں آ سکتے، کیونکہ یہ مجھ میں سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ سورت مانع ہے، یہ عذابِ قبر سے بچاتی ہے، یہی سورت تورات کے اندر تھی، یہ سورۂ ملک ہے۔ جس شخص نے ایک رات میں اس کو پڑھا، اس نے اکثر عمل کیا اور عمدہ عمل کیا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص ہر رات سورۂ ملک کی تلاوت

8572- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ' تفسير سورة الملك - حديث: 3774 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 6328

Marfat.com

کرتا ہے تو جب اس کو قبر کے اندر داخل کیا جاتا ہے تو سورۂ ملک اس کی قبر میں آ جاتی ہے، اس کے پاؤں کی طرف سے عذاب آتا ہے تو اس کے پاؤں کہتے ہیں: تم مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

❁ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث کی مثل حدیث مروی ہے۔

## ☼ جس نے قرآن کو اپنے آگے رکھا، یہ اس کو جنت میں لے جائے گا ☼

8573 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، وَغَيْرِهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، فَمَنْ جَعَلَهُ اِمَامَهُ قَادَهُ اِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ اِلَى النَّارِ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن شافع ہے اور اس کی سفارش قبول بھی کی جاتی ہے اور تصدیق کیا ہوا وکیل ہے، جس نے اس کو اپنے آگے رکھا، یہ اس کو جنت کی طرف لے جائے گا اور جس نے اس کو پیچھے رکھا یہ اس کو دوزخ کی طرف بھیج دے گا۔

## ☼ جو قرآن کریم سے محبت کرتا ہے، اس کو پسند کرتا ہے، وہ بھلائی پر ہے ☼

8574 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ وَيُعْجِبُهُ فَهُوَ بِخَيْرٍ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص قرآن سے محبت کرتا ہے، اس کو پسند کرتا ہے وہ بھلائی پر ہے۔

## ☼ اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ ہے تو جائزہ لو کہ قرآن سے کتنی محبت کرتے ہو؟ ☼

8575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَعْلَمَ اَنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَلْيَنْظُرْ فَاِنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ یہ جان لے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ محبت کرتا ہے تو وہ اس بات کا جائزہ لے، اگر وہ قرآن سے محبت کرتا ہے تو (سمجھ لے کہ) وہ اللہ اور اس کے رسول سے بھی محبت

8573- سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : فضل من قرأ القرآن - حديث:3266 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعليم القرآن وفضله - حديث:5817

8574- مسند ابن الجعد - من حديث إسرائيل بن يونس ' حديث:1594 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدمان تلاوة القرآن " حديث:1956

8575- مسند ابن الجعد - من حديث إسرائيل بن يونس ' حديث:1594 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدمان تلاوة القرآن " حديث:1956

Marfat.com

کرتا ہے۔

☼ خیر و شر کے متعلق قرآن کریم کی سب سے مفصل سورۂ نحل کی آیت ۹۰ ہے ☼

8576 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: جَلَسَ شُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ، وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، فَقَالَ شُتَيْرٌ، لِمَسْرُوقٍ: حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ وَأُصَدِّقُكَ، أَوْ أُحَدِّثُ وَتُصَدِّقُنِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: "إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ لِخَيْرٍ وَشَرٍّ آيَةٌ فِي سُورَةِ النَّحْلِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى، وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل: 90) " قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: "إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَجًا آيَةٌ فِي سُورَةِ الْغُرَفِ: (قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا) (الزمر: 53) إِنْ شَاءَ "، قَالَ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت شتیر رحمۃ اللہ علیہ نے مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: آپ ہمیں وہ حدیث سنائیں جو آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے، میں آپ کی تصدیق کروں گا یا میں حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ میری تصدیق کریں۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''بے شک خیر اور شر سے متعلق قرآن کریم میں سب سے مفصل آیت وہ ہے جو سورۂ نحل کے اندر ہے وہ آیت یہ ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى، وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (النحل: 90)

''بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''قرآن کریم کے اندر سب سے زیادہ خوشی والی وہ آیت ہے جو سورۂ زمر میں ہے وہ آیت یہ ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا

(الزمر: 53)

''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان شاء اللہ۔ انہوں نے کہا: تم نے سچ کہا۔

---

8576- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3291 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعليم القرآن وفضله - حديث: 5809

Marfat.com

☼ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ اور شتیر رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ایک دوسرے کی روایت کردہ احادیث کی تصدیق کی ☼

8577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَلَسَ مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي مَسْجِدِ الْاَعْظَمِ، فَرَآهُمَا نَاسٌ فَتَحَوَّلُوا اِلَيْهِمَا، فَقَالَ مَسْرُوقٌ لِشُتَيْرٍ: اِنَّمَا تَحَوَّلَ اِلَيْنَا هَؤُلَاءِ لِنُحَدِّثَهُمْ، فَاِمَّا اَنْ تُحَدِّثَ وَاُصَدِّقُكَ، وَاِمَّا اَنْ اُحَدِّثَ وَتُصَدِّقَنِي، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: حَدِّثْ اُصَدِّقْكَ، قَالَ شُتَيْرٌ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، " اَنَّ اَعْظَمَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ "، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّ: " اَجْمَعَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ) (النحل: 90) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ "، قَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا اَنَّ: " اَكْثَرَ اَوْ اَكْبَرَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلَى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) (الزمر: 53) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِلَى آخِرِ الْآيَةِ "، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا اَنَّ: " اَشَدَّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق: 3) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ " فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیٹھے ہوئے تھے اور شتیر بن شکل مسجد اعظم میں موجود تھے، کچھ لوگوں نے ان دونوں کو دیکھا تو ان کی جانب آ گئے۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے شتیر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: یہ لوگ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہم ان کو حدیث بیان کریں، اب یا تو آپ حدیث بیان کریں اور میں آپ کی تصدیق کروں گا یا میں حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ میری تصدیق کریں۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: آپ بیان کریں میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں۔ حضرت شتیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: ہمیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت یہ ہے:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرة: 255)

''اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

8577- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3291مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعليم القرآن وفضله - حديث: 5809

Marfat.com

مسروق نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ ہمیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بتایا ہے کہ قرآن کریم کی سب سے جامع آیت یہ ہے:

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ، وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (النحل: 90)

''بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مسروق نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ پھر حضرت عبداللہ نے بیان کیا کہ قرآن کریم کی سب سے خوشی والی آیت یہ ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا (الزمر: 53)

''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مسروق نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔ اور ہمیں یہ بیان کیا کہ کتاب اللہ میں تفویض بھروسہ اور توکل کے لحاظ سے سب سے عظیم آیت یہ ہے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق: 3)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مسروق نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے۔

## ☼ قرآن کریم کی سب سے جامع اور سب سے عظیم آیت کا ذکر ☼

8578 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، وَغَيْرِهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَشُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: جَلَسْنَا فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِمَا النَّاسُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: إِنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِنُحَدِّثَهُمْ، فَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَهُمْ وَتُصَدِّقَنِي وَإِمَّا أَنْ تُحَدِّثَهُمْ فَأُصَدِّقَكَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: أَعْظَمُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ آيَةُ الْكُرْسِيِّ، فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: " أَجْمَعُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ) (النحل: 90) " قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: " أَشَدُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) (الطلاق: 2) "، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: " أَكْبَرُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ)

8578- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3291 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعليم القرآن وفضله - حديث: 5809

Marfat.com

(الزمر: 53) "، قَالَ: صَدَقْتَ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ اور شتیر بن شکل عبسی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ہم مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے تھے، ان کے پاس کچھ لوگ آئے، ان میں سے ایک نے اپنے صاحب سے کہا: یہ لوگ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہم ان کو حدیث بیان کریں اب یا تو میں حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ میری تصدیق کریں یا آپ حدیث بیان کریں اور میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں۔ ان میں سے ایک نے یہ حدیث بیان کی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن کریم میں سب سے عظیم آیت آیۃ الکرسی ہے۔ دوسرے نے اس کی تصدیق کی۔ پھر دوسرے نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم کی سب سے جامع آیت یہ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی، وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (النحل: 90)

''بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دوسرے نے اس کی تصدیق کی۔ پھر کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن میں حوصلہ دینے کے لئے سب سے مضبوط آیت یہ ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (الطلاق: 3)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دوسرے نے اس کی تصدیق کی۔ دوسرے نے کہا: میں نے [illegible] کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''قرآن کی سب سے خوشی والی سب سے بڑی آیت یہ ہے''

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا

(الزمر: 53)

''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دوسرے نے اس کی تصدیق کی۔

## ☼ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ اور شتیر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دوسرے کو احادیث سنائیں اور تصدیق بھی کی ☼

8579 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِی الضُّحَی، قَالَ: اجْتَمَعَ

Marfat.com

مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَتَعَرَّضَ إِلَيْهِمَا حِلَقُ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا أَرَى هَؤُلَاءِ جَلَسُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِيَسْمَعُوا مِنَّا خَيْرًا، فَإِمَّا تُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَأُصَدِّقُكَ، وَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَتُصَدِّقُنِي، فَقَالَ: حَدِّثْنَا أَبَا عَائِشَةَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ، وَيُكَذِّبُهُ، قَالَ: نَعَمْ، وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: "إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَأَمْرٌ، وَنَهْيٌ: (إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ) (النحل: 90) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ؟ " قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: "إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق: 3) "؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: وَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: "إِنَّ أَشَدَّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ) (الزمر: 53) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت ابوضحیٰ ؒ بیان کرتے ہیں: حضرت مسروق ؒ اور حضرت شتیر بن شکل ؒ مسجد میں اکٹھے تھے، مسجد میں جو حلقے موجود تھے وہ ان کی جانب آ گئے۔ حضرت مسروق ؒ نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ لوگ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ یہ لوگ ہم سے کوئی اچھی بات سنیں۔ اب یا تو آپ حضرت عبداللہ ؓ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کریں اور میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں یا میں حضرت عبداللہ ؓ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتا ہوں اور آپ اس کی تصدیق کردیں۔ انہوں نے کہا: اے ابوعائشہ! آپ حدیث بیان کریں۔ حضرت مسروق ؒ نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ”آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں، ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں، اور شرمگاہ اس کی تصدیق کرتی ہے یا اس کو جھٹلا دیتی ہے“۔ انہوں نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا۔ انہوں نے کہا، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ’قرآن کریم کی حلال وحرام اور امر ونواہی کی سب سے بڑی آیت یہ ہے:

إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى، وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (النحل: 90)

”بیشک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو“۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا ؒ)

انہوں نے کہا: کیا آپ نے بھی یہ فرمان سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر انہوں نے کہا: کیا آپ نے بھی حضرت عبداللہ

8579- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3796 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النجم - حديث:3686

Marfat.com

بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پاک میں تفویض کے لحاظ سے سب سے بڑی آیت یہ ہے:
(وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق: 3)
''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''
(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن پاک میں خوشی کی سب سے مضبوط آیت یہ ہے:
(قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا)
(الزمر: 53)
''تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کیا آپ نے بھی یہ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں میں نے بھی ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے اور اس حدیث کو روایت کرنے کے لئے الفاظ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

## ☼ قرآن کی ایک آیت سیکھنے کیلئے جانا، سینکڑوں اونٹنیاں حاصل کرنے کیلئے جانے سے افضل ہے ☼

8580 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "لَوْ قِيلَ لِأَحَدِكُمْ: لَوْ غَدَوْتَ إِلَى الْقَرْيَةِ كَانَ لَكَ أَرْبَعُ مِائَةِ قَلَائِصَ كَانَ يَقُولُ: قَدْ أَنَى لِي أَنْ أَغْدُوَ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ غَدَا فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ حَتَّى عَدَّ شَيْئًا كَثِيرًا"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو کہا جائے کہ تو فلاں بستی کی طرف چلا جا وہاں پر تجھے ۴۰۰ جوان طاقتور اونٹنیاں ملیں گی تو وہ سوچتا رہتا ہے کہ صبح کب ہوگی (انتظار میں اس کی صبح مشکل ہو جاتی ہے) اور اگر کسی کو کہا جائے کہ تو فلاں جگہ پر جا، وہاں جا کر قرآن کی ایک آیت سیکھ لے، یہ کئی چار سو اونٹنیوں سے افضل ہے اور یہاں پر انہوں نے بہت ساری اشیاء کا بھی ذکر کیا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو بہت اہتمام کے ساتھ قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے ☼

8581 - قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ فَخَرَجَ أَتَاهُ النَّاسُ إِلَى دَارِهِ، فَيَقُولُ: عَلَى مَكَانِكُمْ، ثُمَّ يَمُرُّ بِالَّذِينَ يُقْرِئُهُمُ الْقُرْآنَ فَيَقُولُ: أَبَا فُلَانٍ بِأَيِّ سُورَةٍ أَنْتَ؟ فَيُخْبِرُهُ، فَيَقُولُ: فِي أَيِّ آيَةٍ فَيُخْبِرُهُ فَيَفْتَحُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي تَلِيهَا، ثُمَّ يَقُولُ: تَعَلَّمْهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ

8580- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب صلاة العيدين باب تعليم القرآن وفضله - حديث: 5799

Marfat.com

وَالْاَرْضِ، قَالَ: فَيَظُنُّ الرَّجُلُ اَنَّهُ لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ خَيْرٌ مِنهَا، ثُمَّ يَمُرُّ بِالْآخَرِ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ لِكُلِّهِمْ

✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے خبر دی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب صبح ہوتی تو آپ تشریف لاتے، لوگ ان کی حویلی میں ان کے پاس آتے، آپ سب کو کہتے کہ آپ اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہیں، پھر آپ خود چل کر ہر ایک کے پاس آتے اور کہتے' اے فلاں! کون سی سورت؟ (سیکھنا چاہتے ہو) وہ آپ کو بتاتا، پھر آپ پوچھتے: کون سی آیت؟ (سیکھنا چاہتے ہو) وہ ان کو بتاتا تو آپ وہی آیت کھولتے جو انہوں نے پڑھنی ہوتی، پھر کہتے: اس کو سیکھ لو اس لئے کہ یہ تیرے لئے اس سب سے افضل ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ راوی کہتے ہیں' ہر آدمی یہی سمجھتا کہ قرآن میں اس سے افضل کوئی آیت نہیں ہے، پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دوسرے کے پاس سے گزرتے اور اس کے لئے بھی یہی کہتے، یہاں تک کہ سب کے ساتھ یہی کرتے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قرآن کریم کی کوئی بھی آیت پڑھاتے تو اس کی بہت اہمیت بیان کرتے ☼

8582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ: يَقْرَاُ لِلرَّجُلِ الْآيَةَ، ثُمَّ يَقُولُ: لَهِيَ خَيْرٌ مِمَّا اَطَّلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ - اَوْ مِمَّا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ - حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ كُلِّهِ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ کسی آدمی کے لئے ایک آیت پڑھتے اور پھر کہتے' یہ اس تمام سے افضل ہے جس پر سورج طلوع ہوا ہے یا جو کچھ زمین میں ہے ان میں کوئی بھی چیز اس سے افضل نہیں ہے یہاں تک کہ آپ پورے قرآن کی ہر آیت کے بارے میں یہی ارشاد فرماتے تھے۔

## ☼ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے مطالب و مفاہیم پر غور کرنا چاہئے ☼

8583 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ خَيْرَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَاِنَّ فِيهِ خَيْرُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اولین و آخرین کی بھلائی چاہتا ہو وہ قرآن کی قراءت کے ساتھ اس کے معانی اور مطالب میں غور کرتے ہوئے تلاوت کرے۔ اس لئے کہ اس کے اندر اولین و آخرین کی بھلائی ہے۔

## ☼ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے اس کے معانی میں بھی غور کرنا چاہئے ☼

8584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ،

---

8582- فضائل القرآن لمحمد بن الضريس - باب ما قيل في فضل الألف واللام من القرآن' حديث:59

8583- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب العلم' باب اشتمال القرآن على جميع الأحكام إجمالا وتفصيلا - حديث:3159 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في التمسك بالقرآن - حديث:29413

Marfat.com

قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ اَرَادَ عِلْمًا فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَاِنَّهٗ خَيْرُ الْاَوَّلِينَ وَخَيْرُ الْآخِرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو علم چاہتا ہے وہ قرآن کے الفاظ کے ساتھ ساتھ اس کے معانی پر بھی غور کرتے ہوئے تلاوت کرے، اس لئے کہ اس کے اندر اولین و آخرین کی بھلائی ہے۔

## ☼ معانی و مطالب پر غور کرتے ہوئے تلاوت کرنے میں اولین و آخرین کی بھلائی ہے ☼

8585 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَاِنَّ فِيهِ عِلْمَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو علم (حاصل کرنا) چاہتا ہے وہ قرآن کو معانی و مطالب پر غور کرتے ہوئے پڑھے، اس لئے کہ اس کے اندر اولین و آخرین کی بھلائی ہے۔

## ☼ قرآن کے ہر حرف کی ایک حد ہے، اور ہر حد میں علم و معرفت کے خزانے موجود ہیں ☼

8586 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لِكُلِّ حَرْفٍ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: (قرآن کریم کے) ہر حرف کی ایک حد ہے اور ہر حد میں علم و معرفت کے خزانے موجود ہیں۔

## ☼ قرآن کریم کے ہر حرف کی ایک حد ہے اور ہر حد کا ایک مطلع ہے ☼

8587 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الْقُرْآنَ لَيْسَ مِنْهُ حَرْفٌ اِلَّا لَهٗ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرآن کے ہر حرف کی ایک حد ہے اور ہر حد کا ایک مطلع (علم و معرفت تک پہنچنے

---

8584–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب العلم' باب اشتمال القرآن على جميع الأحكام إجمالا وتفصيلا - حديث:3159 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في التمسك بالقرآن - حديث:29413

8585–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب العلم' باب اشتمال القرآن على جميع الأحكام إجمالا وتفصيلا - حديث:3159 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في التمسك بالقرآن - حديث:29413

8586–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4112 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن سورة آل عمران - حديث:3076

8587–مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4112 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن سورة آل عمران - حديث:3076

Marfat.com

کا ذریعہ) ہے۔

## ☼سورۃ اخلاص پڑھنے سے ایک تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے☼

8588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "مَنْ قَرَاَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَكَاَنَّمَا قَرَاَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھی، اس کو ایک تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

## ☼قرآن پڑھنے، نہ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے، نہ کرنے کے بارے ہر ایک کی مثال☼

8589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَثَلُ الَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ رَيْحَانَةٍ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَلَا طَعْمَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَعْمَلُ بِالْقُرْآنِ وَلَا يَقْرَؤُهُ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَيُعَلِّمُهُ كَمَثَلِ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو قرآن پڑھتا ہے لیکن اس پر عمل نہیں کرتا اس کی مثال پھولوں کے اس گلدستہ کی طرح ہے جس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن اس کا ذائقہ کچھ نہیں اور وہ شخص جو قرآن پر عمل کرتا ہے لیکن اس کو پڑھتا نہیں ہے اس کی مثال اس کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہے اور وہ شخص جو قرآن سیکھتا ہے اور آگے سکھاتا ہے اس کی مثال سنگترہ کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی عمدہ ہے جس کی خوشبو بھی عمدہ ہے۔ وہ شخص جو قرآن پڑھتا نہیں اور نہ ہی اس پر عمل کرتا ہے اس کی مثال اندرائن کے جیسی ہے کہ جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس کی بو گندی ہے۔

## ☼جس نے ایک رات میں سورۃ بقرہ پڑھی، اس نے کثیر تلاوت کی اور عمدہ کام کیا☼

8590 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطْيَبَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے ایک رات میں سورۂ بقرہ پڑھی اس نے کثیر تلاوت کی ہے اور عمدہ کام کیا ہے۔

---

8588-المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 747صحيح ابن حبان - باب الإمامة والجماعة' باب الحدث في الصلاة - ذكر الاقتصار للمتهجد على قراءة: قل هو الله أحد' حديث: 2618

8589-فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب ما جاء في مثل القرآن وحامله والعامل به والتارك له' حديث: 717

8590-الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 313

Marfat.com

☼ جس نے ایک رات میں سورۂ بقرہ کی تین آیات پڑھیں، اس نے کثیر تلاوت کی ☼

8591 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَاَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطْيَبَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے ایک رات میں سورۂ بقرہ کی تین آیتیں پڑھیں، اس نے کثیر تلاوت بھی کر لی اور عمدہ کام بھی کر لیا۔

☼ جس گھر میں سورۂ بقرہ کی درج ذیل منتخب دس آیات پڑھی گئیں، اس گھر میں جنات نہیں آسکتے ☼

8592 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي بَيْتٍ لَمْ يَدْخُلْ ذٰلِكَ الْبَيْتَ شَيْطَانٌ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتّٰى يُصْبِحَ، اَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ اَوَّلِهَا، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ، وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَخَوَاتِيمُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے گھر میں سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھیں، اس گھر کے اندر اس رات صبح تک جنات داخل نہیں ہو سکتے۔ چار آیتیں سورۂ بقرہ کے آغاز کی ہیں، ایک آیۃ الکرسی اور دو آیتیں آیۃ الکرسی کے بعد کی ہیں اور باقی آخری آیات۔

☼ سورۂ نمل کی آیت نمبر ۸۷ کا تلفظ ☼

8593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ " كَانَ يَقْرَاُ: (وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: 87) "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ یوں پڑھا کرتے تھے:

وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِينَ (النمل: 87)

''اور سب اس کے حضور حاضر ہوئے عاجزی کرتے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ سورۂ نمل کی آیت نمبر ۸۷ اور سورۂ یوسف کی آیت ۱۱۰ کا تلفظ ☼

8594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

8591- الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 313

8592- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 5822 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي - حديث: 3323

8593- مسند ابن الجعد - من حديث أبي خيثمة زهير بن معاوية بن حديج الجعفي' حديث: 2152 تفسير عبد الرزاق سورة يوسف' حديث: 1304

Marfat.com

تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، قَالَ: " قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيَّ إِلَّا حَرْفَيْنِ، قُلْتُ: (وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: 87)، قَالَ: (وَكُلٌّ آتَوْهُ دَاخِرِينَ) وَقُلْتُ: (حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا) (يوسف: 110) قَالَ: (وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا) (يوسف: 110) "

✧✧ حضرت تمیم بن حذلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھا، انہوں نے صرف دو مقامات پر میری غلطی نکالی۔ میں نے پڑھا تھا:

وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ (النمل: 87)

انہوں نے فرمایا:

وَكُلٌّ آتَوْهُ دَاخِرِينَ

(دوسرا مقام یہ ہے) میں نے یہ پڑھا تھا:

حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا (يوسف: 110)

''یہاں تک جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے اُن سے غلط کہا تھا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا یوں پڑھو:

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا (يوسف: 110)

## ☼ سورۂ شعراء کی آیت نمبر ۱۳۷ کی تفسیر ☼

8595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْرَأُ: (إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ) (الشعراء: 137) يَقُولُ: شَيْءٌ اخْتَلَقُوهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: وہ سورۂ شعراء کی آیت نمبر ۱۳۷ یوں پڑھا کرتے تھے:

إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ (الشعراء: 137)

''یہ تو نہیں مگر وہی اگلوں کی ریت''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ کہا کرتے تھے: یہ ایسا جھوٹ ہے جو انہوں نے خود ہی گھڑ لیا ہے۔

---

8594- مسند ابن الجعد - من حديث أبي خيثمة زهير بن معاوية بن حديج الجعفي' حديث: 2152 تفسير عبد الرزاق - سورة يوسف' حديث: 1304

8595- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الشعراء' القول في تأويل قوله تعالى: قالوا سواء علينا أوعظت أم - وقوله: إن هذا إلا خلق الأولين' حديث: 24411

Marfat.com

## ☼سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۶۰ کے ایک لفظ کا تلفظ☼

8596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُقْرِءُ الْقُرْآنَ رَجُلًا فَقَرَأَ الرَّجُلُ: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة: 60) مُرْسَلَةً، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا هَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأَنِيهَا: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة: 60) فَمَدَّدَهَا

✧✧ حضرت موسیٰ بن کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو قرآن پڑھایا کرتے تھے' اس آدمی نے پڑھا:

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ (التوبة: 60)

''زکوٰۃ تو انہیں لوگوں کے لئے ہے محتاج اور نرے نادار''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے (صدقات میں الف نہیں پڑھا بلکہ) الف کے بغیر (صرف ''صـدقة'') پڑھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس طرح نہیں پڑھایا تھا بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یوں پڑھایا تھا:

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ (التوبة: 60)

اور اس کے اندر انہوں نے مد کی (اور صدقات میں ق کے بعد الف بھی پڑھا)۔

## ☼سورۂ نحل کی آیت نمبر ۷۶ کے ایک لفظ کے تلفظ کے بارے اختلاف☼

8597 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ " قَرَأَ: (أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ) "

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۂ نحل کی آیت نمبر ۷۶ یوں پڑھی:

أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ

''جدھر بھیجے کچھ بھلائی نہ لائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼سورۂ اسراء کی آیت نمبر ۲۳ کے مختلف تلفظات کا بیان☼

8598 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، " يَقْرَأُ: وَوَصَّى رَبُّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

✧✧ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ اسراء کی آیت نمبر ۲۳ (وقضیٰ ربك

---

8596- تفسير سنن سعيد بن منصور - تفسير سورة التوبة' الآية ) 60( - قوله تعالى إنما الصدقات للفقراء والمساكين إلى قوله تعالى والله عليم' حديث:972

Marfat.com

الاتعبدوا الاایاہ وبالوالدین احسانا کی بجائے) یوں پڑھا کرتے تھے:

وَوَصّٰی رَبُّكَ اَنْ لَا تَعْبُدُوا اِلَّا اِیَّاهُ

(اس میں ''وقضیٰ'' کی بجائے ''ووصی'' پڑھا)

## ☼ قرآن جس طرح سیکھا ہے، اسی طرح پڑھو، مختلف قراءتوں میں جوفرق ہے، وہ صرف لفظی ہے ☼

8599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "اِنِّي قَدْ سَمِعْتُ الْقُرَّاءَ فَسَمِعْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ، فَاقْرَءُوا كَمَا عَلِمْتُمْ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالِاخْتِلَافَ فَاِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ اَحَدِكُمْ: هَلُمَّ وَتَعَالَ"

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے قراء کو سنا ہے، میں نے ان کے الفاظ ایک دوسرے تقریباً ملتے جلتے سنے ہیں، تم اُسی طرح پڑھا کرو جس طرح تم جانتے ہو اور تم پڑھنے میں تکلف سے بچو اور اختلاف سے بچو، اس لئے کہ یہ تمہارے لئے اُسی طرح ہے جس طرح کوئی شخص کسی کو بلانے کے لئے ''ہلم'' کا لفظ استعمال کرلے یا ''تعال'' کہہ دے۔ (دنوں کا مطلب ایک ہی ہے)

## ☼ سورۂ یوسف کی آیت نمبر ۲۳ میں لفظ ''ہیت'' کا تلفظ ☼

8600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْنَا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ: (هِيتَ) (يوسف: 23)، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "لَا (هَيْتَ) (يوسف: 23) اِنَّا قَدْ سَاَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ، وَاَنَا اَقْرَاُ كَمَا عَلِمْتُ اَحَبُّ اِلَيَّ"

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس یہ لفظ بولا ''هِيتَ'' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں ''هِيتَ'' نہ بولو، بلکہ ''هَيْتَ'' کہو۔ کیونکہ ہم نے اس بارے میں پوچھ لیا تھا اور میں اسی طرح پڑھتا ہوں جس طرح میں جانتا ہوں یہی میرے لئے زیادہ محبوب ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ ہود کی آیت نمبر ۴۱ میں ''وَمَرْسَاهَا'' پڑھا کرتے تھے ☼

8601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ "كَانَ يَقُولُ: (مَجْرَاهَا، وَمَرْسَاهَا) (هود: 41)"

✦✦ حضرت عرفجہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۂ ہود کی آیت نمبر ۴۱ یوں پڑھا کرتے تھے:

(مَجْرَاهَا، وَمَرْسَاهَا) (هود: 41)

---

8599- صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : وراودته التی هو فی بيتها عن نفسه وغلقت' حديث:4423' سنن أبی داود - كتاب الحروف والقراءات' حديث:3508

Marfat.com

## ☼ ایک آیت کی بجائے دوسری آیت پڑھنا غلطی نہیں، بلکہ اپنی طرف سے آیت بنالینا غلطی ہے ☼

8602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْخَطَأُ أَنْ يُقْرَأَ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ، وَلٰكِنِ الْخَطَأُ أَنْ تُلْحِقُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کی قراءت میں یہ غلطی نہیں ہے کہ ایک آیت کی بجائے دوسری آیت پڑھ دی جائے بلکہ غلطی یہ ہے کہ قرآن میں وہ چیز شامل کردی جائے جو قرآن میں نہیں ہے۔

## ☼ قرآن کو عرب کے لب ولہجہ میں پڑھنا چاہئے کیونکہ یہ عربی ہے ☼

8603 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - رَفَعَهُ - قَالَ: أَعْرِبُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو عربی انداز میں پڑھو کیونکہ یہ عربی ہے۔

## ☼ قرآن کریم کی تلاوت عرب کے لب ولہجہ میں کرنی چاہئے ☼

8604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو عربی لب ولہجے میں پڑھو۔

## ☼ قرآن کریم کو عرب کے لب لہجہ میں پڑھنا چاہئے ☼

8605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَبْرٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يُثَقِّفُونَهُ وَلَيْسُوا بِخِيَارِكُمْ

---

8602- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 221 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5792

8603- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' ما جاء في إعراب القرآن - حديث: 29308 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في قراءة القرآن بالتفخيم والإعراب' حديث: 2213

8604- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' ما جاء في إعراب القرآن - حديث: 29308 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في قراءة القرآن بالتفخيم والإعراب' حديث: 2213

8605- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' ما جاء في إعراب القرآن - حديث: 29308 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في قراءة القرآن بالتفخيم والإعراب' حديث: 2213

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوالحکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو عربی لب و لہجے میں پڑھو کیونکہ قرآن عربی ہے عنقریب ایک قوم آئے گی جو قرآن کی تعلیم دیں گے لیکن وہ تم میں اچھے لوگ نہیں ہوں گے۔

## ☼ قرآن کریم کی مسلسل زیارت کرتے رہنا چاہئے ☼

8606 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن پاک کی زیارت مسلسل کرتے رہا کرو۔

## ☼ قرآن ہمیشہ دہراتے رہو، یہ جتنی جلدی سینے سے بھاگتا ہے، اتنی جلدی تو اونٹ نہیں بھاگتا ☼

8607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَاهَدُوا الْمَصَاحِفَ، فَلَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کریم کو مسلسل پڑھتے رہو اس لئے کہ یہ لوگوں کے سینوں سے اونٹوں کے اپنی رسیوں سے نکل کر بھاگنے سے بھی جلدی بھاگتا ہے۔

## ☼ سورۃ صافات کی آیت نمبر۱۲ کا تلفظ ☼

8608 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ " قَرَاَهَا: (بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ) (الصافات: 12) "

✧✧ حضرت ابراہیم علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:
(بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ) (الصافات: 12)

## ☼ ابن مسعود کی قراءت میں الحی القیوم کا تلفظ ''الحی القیام'' ہے ☼

8609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْكِنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ " كَانَ يَقْرَؤُهَا: الْحَيُّ الْقَيَّامُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ (الحی القیوم کی بجائے) ''الحی القیام'' پڑھا کرتے تھے۔

---

8606- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين، باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5786 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة، في إدامة النظر في المصحف - حديث: 8426

8607- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن، باب استذكار القرآن وتعاهده - حديث: 4748 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الأمر بتعهد القرآن - حديث: 1354

Marfat.com

## ☼سورۃ الاعراف میں جمل سے مراد نر اونٹ ہے☼

8610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ) (الأعراف: 40) قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۴۰ یوں پڑھتے تھے:

حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ (الأعراف: 40)

''جب تک سوئی کے ناکے اونٹ داخل نہ ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے تھے کہ اس سے مراد اونٹنی کا نر ہے۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے، اس میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان منقول ہے انہوں نے فرمایا (جمل، سے مراد) نر اونٹ ہے۔

## ☼جب کوئی کسی آیت پڑھنے کے بارے پوچھے تو پہلے اس سے سابقہ آیت دریافت کرو☼

8611 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ كَيْفَ يَقْرَأُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، فَلْيَسْأَلْهُ عَمَّا قَبْلَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے صاحب سے یہ پوچھے کہ فلاں فلاں آیت کیسے پڑھی جائے گی؟ اس کو چاہئے کہ اس سے پچھلی آیت کے بارے پوچھے۔

## ☼جس آیت کے بارے پوچھنا ہو، اس سے پچھلی آیت پڑھ کر اس سے آگے پوچھیں☼

8612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ عَنِ الْآيَةِ فَلَا يَقُولُ: كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا ثُمَّ لِيُحِلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حَاجَتِهِ"

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم اپنے بھائی سے کسی آیت کے بارے میں پوچھو تو یہ نہ کہو کہ ''فلاں فلاں آیت'' بلکہ اس سے پچھلی آیت پڑھو اور اس کے بعد جو اس کی ضرورت ہے اس کے بارے میں

8610-تفسیر عبد الرزاق - سورۃ الأعراف' حدیث: 875-تفسیر سنن سعید بن منصور - تفسیر سورۃ الأعراف' الآیۃ (40 - قوله تعالى إن الذين كذبوا بآياتنا واستكبروا عنها لا تفتح لهم' حديث: 896

8611-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5795

Marfat.com

پوچھ لے۔

☼ عبداللہ بن مسعود نے کہا: اے علقمہ ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں ☼

8613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ فَأَعْجَبَهُ صَوْتِي، فَقَالَ: رَتِّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھا تو ان کو میری آواز بہت اچھی لگی، انہوں نے کہا: ٹھہر ٹھہر کر پڑھو تم پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں۔

☼ قرآن کریم کو مسلسل یاد کرتے رہو''ی'' اور''ت'' میں تشابہ لگ جائے تو اس کو''ت'' پڑھ لو ☼

8614 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ، وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي يَا، وَتَا فَاجْعَلُوهَا يَا، ذَكِّرُوا الْقُرْآنَ

✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن پاک کی زیارت کرتے رہا کرو، جب تمہیں''ی'' اور''ت'' میں تشابہ لگ جائے تو اس کو''ی'' قرار دے دو قرآن کو یاد رکھو۔

☼ قرآن پڑھتے ہوئے''ی'' اور''ت'' میں تشابہ لگے تو اس کو''ی'' قرار دو، قرآن یاد کرتے رہو ☼

8615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِذَا تَمَارَيْتُمْ فِي يَا أَوْ تَا، فَاجْعَلُوهَا يَا، وَذَكِّرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ مُذَكَّرٌ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تمہیں یا اور تا میں تشابہ لگے تو اس کو یا قرار دے دو اور قرآن کو یاد کرو کیونکہ یہ یاد کرنے سے قائم رہتا ہے۔

---

8613- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في قراءة القرآن - حديث: 8588 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب كيف قراءة المصلي قال الله عز وجل ورتل القرآن ترتيلا' حديث: 2259

8614- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5786 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في إدامة النظر في المصحف - حديث: 8426

8615- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5786 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في إدامة النظر في المصحف - حديث: 8426

Marfat.com

☼ایک رات ایسی آئے گی کہ روئے زمین پر ہر حافظ کے سینے سے قرآن نکال لیا جائے گا☼

8616 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيُنْتَزَعَنَّ هَذَا الْقُرْآنُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ يُنْتَزَعُ وَقَدْ أَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَيْهِ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي قَلْبِ عَبْدٍ وَلَا مُصْحَفٍ مِنْهُ شَيْءٌ، وَيُصْبِحُ النَّاسُ فُقَرَاءَ كَالْبَهَائِمِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا) (الإسراء: 86)

✧✧ حضرت شداد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ قرآن تمہارے درمیان سے اٹھا لیا جائے گا۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! قرآن کیسے اٹھا لیا جائے گا؟ جبکہ ہم نے اس کو اپنے مصاحف میں لکھ رکھا ہے۔ انہوں نے کہا: ایک رات ایسی گزرے گی کہ کسی انسان کے دل میں اور کسی مصحف میں یہ باقی نہیں بچے گا اور لوگ اگلے دن فقیر حالت میں صبح کریں گے جس طرح کہ جانور ہوتے ہیں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا (الإسراء: 86)

''اور اگر ہم چاہتے تو یہ وحی جو ہم نے تمہاری طرف کی اسے لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ تمہارے لئے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ایمان کی علامت امانتداری ہے، نمازیں تو ایسے لوگ بھی پڑھیں گے جن کا ایمان سے کوئی تعلق نہ ہوگا☼

8617 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا إِيمَانَ لَهُمْ

✧✧ حضرت شداد بن معقل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے دین میں جس چیز کی سب سے پہلے کمی آئے گی وہ امانت ہے اور سب سے آخر تک جو چیز باقی رہے گی وہ نماز ہے۔ ایسے لوگ بھی نماز پڑھیں گے جن کا ایمان سے تعلق نہیں ہوگا۔

---

8616- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8615 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: في تعاهد القرآن - حديث: 3284

8617- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8615 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: في تعاهد القرآن - حديث: 3284

Marfat.com

☼ایک ہی رات میں روئے زمین سے قرآن کریم اٹھالیا جائے گا☼

8618 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّ اَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْاَمَانَةَ، وَآخِرَ مَا يَبْقَى مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ لَهُمْ، وَلَيُنْتَزَعَنَّ الْقُرْآنَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِكُمْ، قَالُوا: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَلَسْنَا نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَقَدْ اَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَى الْقُرْآنِ لَيْلًا فَيُذْهَبُ بِهِ مِنْ اَجْوَافِ الرِّجَالِ فَلَا يَبْقَى فِي الْاَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' تمہارے دین کے حوالے سے سب سے پہلے جو چیز ختم ہوگی وہ امانت ہے اور جو چیز تمہارے دین میں آخر تک باقی رہے گی وہ نماز ہے کیونکہ ایسے لوگ بھی نماز پڑھیں گے جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں ہوگا، قرآن ان کے درمیان سے اٹھالیا جائے گا۔لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا ہم قرآن پڑھتے نہیں ہیں؟ ہم نے اس کو مصاحف میں لکھ نہیں رکھا؟ انہوں نے فرمایا: قرآن کے حوالے سے ایک رات ایسی گزرے گی کہ وہ لوگوں کے سینوں سے نکال لیا جائے گا اور روئے زمین پر قرآن نام کی کوئی چیز نہیں رہے گی۔

☼جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کیا، اس نے بہت تیز پڑھا☼

8619 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کیا، وہ راجز (تیز پڑھنے والا ہے)

☼جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا☼

8620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

---

8618–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8615سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : في تعاهد القرآن - حديث: 3284

8619–الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 227مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث: 5756

8620–الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 227مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث: 5756

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: جس نے تین دنوں سے کم میں قرآن ختم کرلیا وہ راجز (بہت تیز پڑھنے والا) ہے۔

## ☼ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا ☼

8621 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✿ یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

## ☼ جس نے تین راتوں سے پہلے قرآن ختم کرلیا، اس نے بہت تیز پڑھا ☼

8622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فِي اَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جس نے تین دن سے کم میں قرآن ختم کیا وہ راجز (تیز پڑھنے والا ہے)

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماہ رمضان میں تین قرآن ختم کیا کرتے تھے ☼

8623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ: كَانَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ فِي الْجُمُعَةِ، وَيَقْرَاُهُ فِي رَمَضَانَ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے، وہ ایک ہفتے میں قرآن ختم کیا کرتے تھے اور رمضان میں تین قرآن ختم کرتے تھے۔

## ☼ تین دن سے کم میں قرآن ختم نہیں کرنا چاہئے، ویسے روزانہ کچھ نہ کچھ تلاوت ضرور کرنی چاہئے ☼

8624 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

---

8621- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 227مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث:5756

8622- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 227مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث:5756

8623- شعب الإيمان للبيهقي - فصل في الاستكثار من القراءة في شهر رمضان' حديث: 2171فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب القارء يقرأ القرآن في سبع ليال أو ثلاث' حديث:234

Marfat.com

عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يُقْرَأُ الْقُرْآنُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ، اقْرَءُوهُ فِي سَبْعٍ، وَيُحَافِظُ الرَّجُلُ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى جُزْئِهِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو تین دن سے کم میں نہ پڑھا جائے، اس کو ایک ہفتے میں پڑھو اور ہر شخص ہر دن اور ہر رات میں کچھ نہ کچھ قرآن ضرور پڑھنا چاہیے۔

۞ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے ۞

8625 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ، وَمَا يَسْتَعِينُ مِنَ النَّهَارِ إِلَّا قَلِيلًا

✧ حضرت عبداللہ بن عتبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین راتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے اور (اس سلسلے میں) دن سے بہت کم مدد لیتے تھے (یعنی دن کے وقت بہت کم تلاوت کرتے تھے)۔

## ۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن ختم کرتے تھے ۞

8626 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ، وَقَلَّمَا يَأْخُذُ مِنْهُ بِالنَّهَارِ

✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن ختم کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ دن میں پڑھتے ہوں۔

## ۞ آیت سجدہ پر رکوع کیا، ساتھ ہی سجدہ کی نیت کر لی تو سجدہ تلاوت ادا ہو گیا ۞

8627 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ

8624–الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 227 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث: 5756

8625–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب إذا سمعت السجدة وأنت تصلي وفي كم يقرأ القرآن - حديث: 5755 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في القرآن - حديث: 8443

8626–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب فضائل القرآن' باب في كم يقرأ القرآن - حديث: 3588

Marfat.com

مَسْعُودٍ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ فَارْكَعْ إِنْ شِئْتَ أَوِ اسْجُدْ، فَإِنَّ السَّجْدَةَ مَعَ الرَّكْعَةِ، قُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هٰذَا يَا أَبَا إِسْحَاقَ؟ قَالَ: أَصْحَابُنَا: عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ، وَالرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سجدہ سورۃ کے آخر میں ہو تو اگر چاہے تو سجدہ کرلے اور اگر چاہے تو رکوع کرلے اس لئے کہ رکوع (میں جاتے ہوئے سجدہ کی نیت کر لینے سے اس رکوع) کے ساتھ سجدہ ہو جاتا ہے۔

میں نے کہا: اے ابواسحاق آپ کو یہ حدیث کس نے بیان کی؟ فرمایا: میرے اصحاب علقمہ، اسود اور ربیع بن خثیم نے۔

۞ یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

## ۞ آیت سجدہ پر رکوع کرلیا، ساتھ ہی سجدہ کی نیت کرلی تو سجدہ تلاوت ادا ہو گیا ۞

8628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ، فَقِيلَ لَهُ: أَذَكَرْتَ عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ سُورَةً آخِرُهَا سَجْدَةٌ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ فَإِنَّمَا الرَّكْعَةُ مِنَ السَّجْدَةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ثُمَّ اقْرَأْ بَعْدَهَا سُورَةً؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو کوئی سورۃ ایسی پڑھے جس کے آخر میں سجدہ ہو، اگر تو چاہے تو رکوع کرلے (اور رکوع میں سجدہ کی نیت کرلے) اس طرح رکوع میں سجدہ تلاوت ادا ہو جاتا ہے اور اگر تو چاہے تو سجدہ کرلے (انہوں نے پوچھا:) پھر اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں۔

## ۞ سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو تو اس پر رکوع بھی کر سکتے ہیں، سجدہ بھی کر سکتے ہیں ۞

8629 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ خَاتِمَةَ السُّورَةِ فَإِنْ شِئْتَ رَكَعْتَ وَإِنْ شِئْتَ سَجَدْتَ

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورۃ کے آخر میں سجدہ ہو تو اگر تو چاہے تو رکوع

8627-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسننها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

8628-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسننها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

8629-صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسننها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

Marfat.com

کرلے اور چاہے تو سجدہ کرلے۔

یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے

8630 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ ذُكِرَتْ، فَكَانَ لَا يَسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي ص

حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے چنانچہ وہ سورۂ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے۔

## حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے

8631 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ، كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص

حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۂ ''ص'' میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے۔

## عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے، فرماتے تھے' یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے

8632 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے' یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے۔

## سورۃ توبہ والی آیت سجدہ کو ایک نبی کی توبہ قرار دے کر ابن مسعود سجدہ نہیں کرتے تھے

8633 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ

8630- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم في القرآن من سجدة - حديث: 5687

8631- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم في القرآن من سجدة - حديث: 5687

8632- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم في القرآن من سجدة - حديث: 5687

8633- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم في القرآن من سجدة - حديث: 5687

Marfat.com

بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص، وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۂ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے' یہ ایک نبی کی توبہ کا واقعہ ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ ''ص'' میں سجدہ نہیں کرتے تھے ☼

8634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے۔

## ☼ ابن مسعود کہتے تھے' سورۃ توبہ میں سجدہ نہیں ہے، اُس آیت میں ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے ☼

8635 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَا: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَسْجُدُ فِي ص وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ اور داؤد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ ص میں سجدہ نہیں کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے' یہ ایک نبی کی توبہ کا واقعہ ہے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بغیر وضو کے قراءت سننے کو جائز سمجھتے تھے ☼

8636 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَفْتَحُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، ثُمَّ قَامَ فَبَالَ فَأَمْسَكَ الرَّجُلُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: اقْرَأْ، قَالَ: إِنَّكَ بُلْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَكَانَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ

✧✧ حضرت عطاء خراسانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس آئے، وہ قرآن کی ایک آیت پڑھ رہا تھا، آپ جا کر پیشاب کر کے آئے، وہ آدمی قراءت سے رک گیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: تم پڑھتے رہو۔ اس آدمی نے کہا: آپ تو پیشاب کر کے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا: آپ پڑھیے (اس لئے کہ بغیر وضو کے قران زبانی طور پر سنا بھی جا سکتا ہے اور پڑھا بھی جا سکتا ہے) وہ ان کے پاس آیا کرتے تھے اور قراءت کیا کرتے تھے۔

8634- الآثار لأبی یوسف - باب السهو' حدیث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب صلاة العیدین' باب کم فی القرآن من سجدة - حدیث: 5687

8635- الآثار لأبی یوسف - باب السهو' حدیث: 204 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب صلاة العیدین' باب کم فی القرآن من سجدة - حدیث: 5687

8636- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الحیض' باب القراءة علی غیر وضوء - حدیث: 1269

Marfat.com

☼بغیر وضو قرآن کی تعلیم دینا جائز ہے، جبکہ زبانی طور پر پڑھا رہا ہو☼

8637 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُقْرِئُ رَجُلًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى شَاطِئِ الْفُرَاتِ، فَبَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: أَحْدَثْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَجَعَلَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو قرآن پڑھایا کرتے تھے، جب وہ فرات کے کنارے تک پہنچے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا، اس آدمی نے قراءت روک دی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا: آپ کا تو وضو ٹوٹ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: (وضو میرا ٹوٹا ہے) آپ تو پڑھتے رہو، اس نے پڑھنا شروع کر دیا۔ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو سورۃ فاتحہ سکھائی۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پیشاب کرنے کے بعد، وضو کیے بغیر ایک آدمی کو سورۃ فاتحہ کی تعلیم دی☼

8638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: تَبَرَّزَ عَبْدُ اللَّهِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَهُ رَجُلٌ فَفَتَحَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَلْمِسَ مَاءً

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا پھر ایک شخص نے ان سے سورۂ فاتحہ پڑھنا چاہی تو انہوں نے اس کو سورۂ فاتحہ پڑھائی اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی پر درخت یا دو تلواروں کی تصویر کندہ تھی☼

8639 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ ابْنِ مَسْعُودٍ شَجَرَةٌ أَوْ شَيْءٌ بَيْنَ ذُبَابَيْنِ

✧✧ حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی پر درخت کی تصویر کندہ تھی، یا دو تلواریں تھیں اور ان کے بیچ کوئی چیز تھی۔

☼ایک رات میں ۱۰۰ آیت پڑھنے والا قانتین میں شمار ہوتا ہے اور ۷۰۰ پڑھنے والے کے لئے فلاح ہے☼

8640 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِخَمْسِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ فِي لَيْلَتِهِ أَبَدًا مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ مِائَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَمَنْ قَرَأَ سَبْعَ مِائَةٍ أَفْلَحَ

8637- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب ذكر الجنب الحائض والذي ليس على وضوء ، وقراء تهم القرآن حديث: 348

8640- سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن باب: من قرأ خمسين آية - حديث: 3386 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن من قرأ مائة آية أو أكثر - حديث: 29480

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے ایک رات میں پچاس آیتیں پڑھیں اس کو اس رات میں غافلین میں نہیں لکھا جاتا اور جس نے ۱۰۰ آیتیں پڑھیں اس کو قانتین میں لکھ دیا جاتا ہے جو ۳۰۰ آیتیں پڑھے، اس کے لئے قنطار لکھ دیا جاتا ہے جس نے ۷۰۰ آیتیں پڑھیں وہ فلاح پر ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ انشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے ☼

8641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: " كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَسْجُدُ فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ انشقاق میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سورۃ انشقاق میں سجدہ تلاوت کیا کرتے تھے ☼

8642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: " سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ، وَمَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ "، قَالَ الْاَسْوَدُ: اَمَّا اَحَدُهُمَا فَلَا اَشُكُّ فِيهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کے ہمراہ سورۂ انشقاق میں سجدہ کیا۔ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ان میں سے ایک کے بارے میں تو مجھے کوئی شک نہیں ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سورۃ انشقاق میں سجدہ کرتے دیکھا گیا ☼

8643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: " رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، وَعُمَرَ - اَوْ اَحَدَهُمَا - يَسْجُدُ فِي: اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ "

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما یا ان دونوں میں سے ایک کو سورۂ انشقاق میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

---

8641-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

8642-شرح معاني الآثار للطحاوي - باب المفصل هل فيه سجود أم لا ؟' حديث: 1333مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يسجد في المفصل - حديث:4185

8643-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ نجم اور سورۂ علق میں سجدہ کیا کرتے تھے

8644 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَحْسِبُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۂ نجم اور سورۂ علق میں سجدہ کیا۔

## جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اگر وہیں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لیا تو سجدہ ادا ہو گیا

8645 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْاَعْرَافِ، اَوِ النَّجْمِ، اَوْ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، اَوْ بَنِي اِسْرَائِيلَ، اَوْ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ اَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ اَجْزَاَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَاِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ اِلَيْهَا سُورَةً

حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے سورۂ اعراف یا نجم پڑھی یا سورۂ انشقاق پڑھی یا بنی اسرائیل پڑھی یا سورۂ اقرا باسم ربك الذى خلق پڑھی تو اگر وہ ان کے آخر میں سجدہ کرنا چاہے تو وہ رکوع کر دے تو اس کا رکوع میں سجدہ ہو جائے گا اور اگر وہ سجدہ کرے تو اس کے ساتھ ایک اور سورۃ بھی ملائے (یعنی سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو، پھر اگلی سورۃ کا کچھ حصہ پڑھے، پھر رکوع کر کے رکعت مکمل کرے)۔

## جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اس میں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لینے سے سجدہ ادا ہو جائے گا

8646 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَاَ الْاَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ اَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ اَجْزَاَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَاِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ اِلَيْهَا سُورَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے سورۂ اعراف، نجم، اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، پڑھی پھر اس کے آخر میں اس نے رکوع کرنا چاہا تو وہ (نیت سجدہ کر کے) رکوع کر لے، اس کے رکوع میں سجدہ ہو جائے گا لیکن اگر اس نے سجدہ کیا تو اس کے بعد ایک اور سورت بھی پڑھے۔

---

8644-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

8645-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

8646-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث:934

Marfat.com

☼ جس سورۃ کے آخر میں آیت سجدہ ہو، اس میں نیت سجدہ کر کے رکوع کر لینے سے سجدہ ادا ہو جائے گا ☼

8647 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْأَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا وَقَدْ أَجْزَأَهُ عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ السُّورَةَ، وَرَكَعَ، وَسَجَدَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے سورۂ اعراف، نجم، اقرأ باسم ربک الذی خلق پڑھی، اگر وہ وہیں پر رکوع کرنا چاہے تو (سجدہ کی نیت کر کے) رکوع کر لے، اس کو وہ رکوع کفایت کر جائے گا (اور رکوع میں سجدہ تلاوت بھی ادا ہو جائے گا) اور اگر چاہے تو سجدہ کر لے پھر کھڑا ہو کر سورۃ کی قراءت کرے پھر رکوع کرے اور سجدہ کرے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ نجم کے بعد رکوع میں سجدہ تلاوت کی نیت بھی کر لیتے تھے ☼

8648 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، "أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ إِذَا قَرَأَ: النَّجْمَ عَلَى النَّاسِ سَجَدَ بِهَا، وَإِذَا قَرَأَهَا فِي الصَّلَاةِ رَكَعَ بِهَا وَسَجَدَ"

✦✦ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب لوگوں میں سورۂ نجم کی تلاوت کرتے تو آخر میں سجدہ کرتے اور جب یہی سورت نماز کے اندر پڑھتے تو (سورت ختم کرنے کے بعد) رکوع کرتے اور رکوع کے اندر ہی سجدہ (کی نیت) کر لیتے۔

☼ دوران نماز مسکرانے سے نماز نہیں ٹوٹتی ☼

8649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کے دوران اگر کوئی مسکرایا تو نماز نہ ٹوٹی۔

☼ سورۃ حم تنزیل من الرحمن الرحیم کی پہلی آیت میں سجدہ کا بیان ☼

8650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ

8647- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث: 934

8648- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب سجود القرآن - ما جاء في سجود القرآن وسنتها' حديث: 1031 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب سجود التلاوة - حديث: 934

8649- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في التبسم في الصلاة - حديث: 3850

Marfat.com

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ، وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْاَسْوَدِ، يَذْكُرَانِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآيَةِ الْاُولَى مِنْ حم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ اور عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورہ حم تنزیل من الرحمٰن الرحیم کی پہلی آیت میں سجدہ کیا کرتے تھے۔

## ☼ نمازیں ساتھ ساتھ گناہوں کا کفارہ بنتی رہتی ہیں ☼

8651 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ قِرْطَاسٍ، حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "اِنَّ الصَّلَوَاتِ هُنَّ الْحَسَنَاتُ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْاُولَى اِلَى الْعَصْرِ صَلَاةُ الْعَصْرِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ اِلَى الْعَتَمَةِ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ، ثُمَّ يَاْوِي الْمُسْلِمُ اِلَى فِرَاشِهِ لَا ذَنْبَ لَهُ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، ثُمَّ قَرَاَ: (اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک نمازیں نیکیاں ہیں اور عصر کی نماز میں پچھلی نماز کا کفارہ ہے اور مغرب کی نماز، عصر اور مغرب کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور مغرب اور عشاء کے درمیانی گناہوں کا کفارہ عشاء کی نماز ہے۔ جو بندۂ مسلم (نمازیں پڑھتا ہے، وہ) اپنے بستر پر اس کیفیت میں جاتا ہے کہ اس کے سر کوئی گناہ نہیں ہوتا جب کہ وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ (هود: 114)

''بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ انسان جلتا رہتا ہے، اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو اس کی جلن کا اثر ڈھل جاتا ہے ☼

8652 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحْتَرِقُونَ حَتّٰى اِذَا صَلَّوُا الْفَجْرَ غُسِلَتْ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ حَتّٰى اِذَا صَلَّوُا الظُّهْرَ غُسِلَتْ، تَحْتَرِقُونَ حَتّٰى اِذَا صَلَّوُا الْعَصْرَ غُسِلَتْ، حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا هٰكَذَا

✧✧ حضرت لقیط بن قبیصہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جلتے رہتے ہو یہاں تک کہ تم

8650- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب المفصل هل فيه سجود أم لا ؟ حديث: 1362

8651- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب : الصلاة كفارة - حديث: 512 صحيح مسلم - كتاب التوبة' باب قوله تعالى : إن الحسنات يذهبن السيئات - حديث: 5070

8652- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فيما يكفر به الذنوب - حديث: 7540 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2264

Marfat.com

جب فجر کی نماز پڑھ لیتے ہو تو تمہیں غسل دے دیا جاتا ہے اور پھر تم جلتے رہتے ہو یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھتے ہو پھر تمہاری جلن دھودی جاتی ہے پھر تم جلتے رہتے ہو یہاں تک کہ جب عصر کی نماز پڑھتے ہو تو تب تمہیں غسل دے دیا جاتا ہے یہاں تک کہ پانچوں نمازوں کو انہوں نے اسی طرح ذکر کیا۔

☼ گناہ کبیرہ سے بچتے رہیں، صغیرہ گناہوں کو نمازیں مٹا دیتی ہیں ☼

8653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْحَقَائِقَ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

✧ ✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ فرضی نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہے جو دو نمازوں کے دوران سرزد ہوتے ہیں جبکہ انسان گناہِ کبیرہ سے بچتا رہے۔

☼ گناہ کبیرہ سے بچتے رہیں، باقی صغیرہ گناہوں کو نمازیں مٹا دیتی ہیں ☼

8654 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

✧ ✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نمازیں ان گناہوں کا کفارہ ہیں جو دو نمازوں کے درواں سرزد ہوتے ہیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔

☼ سفر میں تلاوت کے دوران سجدہ تلاوت کی ادائیگی ☼

8655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: " كُنَّا نَقْرَاُ عَلَى اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ وَهُوَ يَمْشِي، فَاِذَا مَرَرْنَا بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَكَبَّرْنَا، وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا اِيمَاءً يَرْفَعُ رَاْسَهُ وَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَقُولُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَزَعَمَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ بِهِمْ "

✧ ✧ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم دوران سفر چلتے ہوئے، ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ کو قرآن سناتے تھے، جب ہم (آیت) سجدہ پڑھتے تو وہ تکبیر کہتے، ہم بھی تکبیر کہتے، وہ سجدہ کرتے، ہم بھی اشارے کے ساتھ سجدہ کرتے، وہ اپنا سر اٹھاتے اور کہتے، السلام علیکم تو ہم کہتے' وعلیکم السلام۔ ابوعبدالرحمٰن کا یہ گمان ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس

---

8653- صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی الجنائز - حدیث: 1194 صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب من مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ - حدیث: 159

8654- صحیح البخاری - کتاب الجنائز' باب ما جاء فی الجنائز - حدیث: 1194 صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب من مات لا یشرک باللہ شیئا دخل الجنۃ - حدیث: 159

Marfat.com

طرح کیا کرتے تھے۔

☼ قرون اولیٰ میں قرآن کی تعلیم اور علم وراثت کی تعلیم کو وجہ فضیلت سمجھا جاتا تھا ☼

8656 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "مَنْ قَرَاَ مِنْكُمُ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَاِنْ لَقِيَهُ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُهَاجِرُ اَتَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ الْاَعْرَابِيُّ: وَاَنَا اَقْرَاُ، فَيَقُولُ الْاَعْرَابِيُّ: اَتَفْرِضُ يَا مُهَاجِرُ؟ فَاِذَا قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: زِيَادَةٌ وَخَيْرٌ، وَاِنْ قَالَ: لَا اُحْسِنُهُ، قَالَ: فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ يَا مُهَاجِرُ؟"

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جس نے قرآن پڑھا، وہ علم فرائض (وراثت کا علم) سیکھے؛ اگر اسے کوئی دیہاتی ملتا اور وہ کہتا: اے مہاجر! کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ وہ کہتا: جی ہاں۔ دیہاتی کہتا: میں بھی پڑھتا ہوں۔ دیہاتی پوچھتا: اے مہاجر! کیا تم وراثت کے مسائل سیکھتے ہو؟ اگر وہ کہتا: جی ہاں، تو دیہاتی کہتا: (تیرا علم) زیادہ ہے اور بہتر ہے اور اگر مہاجر نفی میں جواب دیتا اور کہتا: میں اچھی طرح نہیں جانتا تو دیہاتی کہتا: اے مہاجر! تیری میرے اوپر کیا فضیلت ہے؟

☼ لمبی قید کے لائق روئے زمین پر زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے ☼

8657 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، مَا عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ شَيْءٌ اَحْوَجُ اِلَى طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

✧✧ حضرت عنبس بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، روئے زمین پر لمبی قید کے لائق زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔

☼ روئے زمین پر صرف زبان ایسی چیز ہے، جو لمبی قید میں رہنے کے قابل ہے ☼

8658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا عَلَى ظَهْرِ الْاَرْضِ شَيْءٌ اَحْوَجُ اِلَى

8656- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث: 8030سنن الدارمي - ومن كتاب الفرائض' باب : في تعليم الفرائض - حديث: 2806

8657- جامع معمر بن راشد - باب النوم' حديث: 121الجامع في الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' في الكلام لما لا ينبغي ولا يحسن - حديث: 301

8658- جامع معمر بن راشد - باب النوم' حديث: 121الجامع في الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' في الكلام لما لا ينبغي ولا يحسن - حديث: 301

Marfat.com

طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

✧✧ حضرت عنبس بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے لمبی قید کی ضرورت مندروئے زمین پر زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔

☼ لمبی قید میں رہنے کے قابل سب سے زیادہ زبان ہے ☼

8659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِرَاشٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا عَلَى الْاَرْضِ شَيْءٌ اَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

✧✧ حضرت عنبس بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لمبی قید میں رہنے کی سب سے زیادہ حقدار زبان ہے۔

☼ لمبی قید کی حقدار زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ☼

8660 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا مِنْ شَيْءٍ اَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لمبی قید کی حق دار زبان سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔

☼ گناہ دل کو دکھ پہنچانے والے امور ہیں، جو چیز دل دکھائے، اسے چھوڑ دو، وہ گناہ ہے ☼

8661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الْاِثْمَ حَوَازُّ الْقُلُوبِ، فَمَا حَزَّ فِي قَلْبِ اَحَدِكُمْ شَيْءٌ فَلْيَدَعْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' بے شک گناہ دلوں میں شگاف ڈال دیتے ہیں، لہٰذا جو چیز دل کو کاٹے، اس کو چھوڑ دو (کیونکہ وہ گناہ ہوگا)

---

8659-جامع معمر بن راشد - باب السّوم' حديث:121 الجامع فى الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' فى الكلام لما لا ينبغي ولا يحسن - حديث:301

8660-جامع معمر بن راشد - باب السّوم' حديث:121 الجامع فى الحديث لابن وهب - هذا كتاب الصمت' فى الكلام لما لا ينبغي ولا يحسن - حديث:301

8661-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النكاح' باب أحكام النظر - حديث: 1638 شعب الإيمان للبيهقي - السابع والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب فى تحريم الفروج ' حديث:5181

Marfat.com

☼ ہرنگاہ میں شیطان کی لالچ موجود ہوتی ہے، گناہ وہ نگاہ ہے جو دل کو قابو کرلے ☼

8662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كَانَ مِنْ نَظْرَةٍ فَلِلشَّيْطَانِ فِيهَا مَطْمَعٌ، وَالْاِثْمُ حَوَازُّ الْقُلُوبِ

✧ ✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہرنگاہ میں شیطان کی لالچ موجود ہوتی ہے، اور گناہ وہ چیز ہے جو دلوں کو دکھادے۔

☼ دلوں کو قابو کرلینے والے اعمال (یعنی گناہوں) سے بچو ☼

8663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِيَّاكُمْ وَاَحْوَازَ الصُّدُورِ

✧ ✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دلوں کو قابو کرلینے والے اعمال (یعنی گناہوں) سے بچو۔

☼ جو اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو بلند کرے گا ☼

8664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَخَشَّعَ لِلّٰهِ تَوَاضُعًا رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧ ✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو ریاء کاری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ریاکاری کا بدلہ دیتا ہے اور جو دکھلاوا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو دکھلاوے کا بدلہ دے گا اور جو اللہ کے لئے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن بلند کرے گا۔

☼ عالم بنو، یا متعلم بنو یا کم از کم علماء سے محبت کرنے والے بن جاؤ ☼

8665 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ

8662- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النكاح' باب أحكام النظر - حديث: 1638 شعب الإيمان للبيهقي - السابع والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تحريم الفروج' حديث: 5181

8664- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الوليمة' حديث: 1052 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصداق' جماع أبواب الوليمة - باب أيام الوليمة' حديث: 13574

8665- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7718 سنن الدارمي - باب في ذهاب العلم' حديث: 262

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اغْدُ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تَغْدُ بَيْنَ ذٰلِكَ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَاَحِبَّ الْعُلَمَاءَ، وَلَا تُبْغِضْهُمْ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم عالم حالت میں یا متعلم حالت میں صبح کرو اور اس کے درمیان نہ ہونا، اگر تم (کچھ اور) نہیں کر سکتے تو (کم از کم) علماء سے محبت کرو، ان سے بغض نہ رکھو۔

## ☼ گھر کشادہ رکھو، گناہوں پر رویا کرو اور زبان کو قابو میں رکھو ☼

8666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي آلُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، اَوْصَى ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ: اُوصِيكَ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ، وَامْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

✧✧ حضرت عبدالملک بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں آلِ عبداللہ نے مجھے بتایا ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو وصیت کی اور فرمایا' میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں، تیرا گھر کشادہ ہونا چاہئے اور اپنے گناہوں پر رویا کرو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔

## ☼ ذخیرہ اندوزی کرنے والے، درہموں اور دیناروں کو جوڑ جوڑ کر رکھنے والوں کا عبرتناک انجام ☼

8667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُكْوَى رَجُلٌ، يَكْنِزُ فَيَمَسُّ دِرْهَمٌ دِرْهَمًا، وَلَا دِينَارٌ دِينَارًا يُوَسَّعُ جِلْدُهُ حَتّٰى يُوضَعَ كُلُّ دِينَارٍ وَدِرْهَمٍ عَلَى حِدَتِهِ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، درہموں اور دیناروں کو جوڑ جوڑ کر رکھتا ہے، (قیامت کے دن) اس کی جلد کو وسیع کر دیا جائے گا اور تمام درہم اور دینار الگ الگ کر کے اس پر رکھے جائیں گے۔

## ☼ بھلائی کی عادت ڈالو، اس لئے کہ بھلائی وہی ہے جو عادت بن جائے ☼

8668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَاِنَّ الْخَيْرَ بِالْعَادَةِ، وَحَافِظُوا عَلَى نِيَّاتِكُمْ فِي الصَّلَاةِ

8666- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33856 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 5907

8667- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' ما ذكر في الكنز والبخل بالحق في المال - حديث: 10516 معجم ابن الأعرابي - حديث الترقفي' حديث: 2098

8668- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4588 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' متى يؤمر الصبي بالصلاة - حديث: 3459

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھلائی کی عادت ڈالو اس لئے کہ بھلائی عادت کے ساتھ ہوتی ہے اور نماز کے دوران اپنی نیتوں پر قابو پاؤ۔

☼ اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے ☼

8669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

☼ دنیا اور آخرت میں سے ایک کا تو نقصان برداشت کرنا پڑے گا، بہتر ہے کہ آخرت بچا لو ☼

8670 - حَدَّثنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي

✧✧ حضرت شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے آخرت چاہی، اس نے اپنی دنیا کا نقصان کر لیا اور جس نے دنیا کا ارادہ کیا اس نے آخرت کا نقصان کر لیا، تو آپ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ باقی کے لئے فانی کا نقصان کر لیں۔

☼ جس جانور کو شکار کر لیا گیا، جب تک وہ اللہ کے پاس نہ پہنچ جائے، آپس میں کلام نہ کریں ☼

8671 - حَدَّثَنَا الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَدَسَةَ الطَّائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِشِرَافَ فَنَزَلَ بِنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ أَهْلِي بِأَشْيَاءَ، وَجَاءَ غِلْمَةٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعٍ بِطَيْرٍ، فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ، فَلَمَّا ذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ جِئْتَنِي بِهَذَا الطَّيْرِ؟ قَالَ: قُلْتُ: جَاءَ بِهِ غِلْمَانٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ صِيدَ لَا أُكَلِّمُ بِشَيْءٍ بَشَرًا، وَلَا يُكَلِّمُنِي حَتَّى أَلْحَقَ بِاللّٰهِ

✧✧ حضرت عدسہ طائی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم بلند جگہ میں تھے، ہمارے پاس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے میرے گھر والوں نے مجھے کچھ چیزیں دے کر ان کی جانب بھیجا، ہمارے کچھ غلام آئے جو ہمارے اونٹوں کو لے کر آئے جو چار (راتوں) کی مسافت سے ایک پرندہ لے کر آئے، میں وہ پرندہ ان کے پاس لے گیا، انہوں نے مجھ سے پوچھا، تو یہ پرندہ کہاں

8669- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفرائض' في الفقه في الدين - حديث: 30428 المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب فضل العلم' حديث: 253

8670- سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب لا طاعة في معصية الله - حديث: 2863 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3679

Marfat.com

سے لایا؟ آپ فرماتے ہیں، میں نے کہا: ہمارے کچھ غلام ہیں جو یہاں سے چار راتوں کی مسافت پر اونٹوں (کے باڑے) میں ہوتے ہیں، وہ لے کر آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب یہ شکار کیا گیا تو میرا دل چاہا کہ میں کسی انسان سے کلام نہ کروں اور نہ ہی کوئی انسان مجھ سے کلام کرے یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

## ☼ نیک آدمی کے لئے موت بہتر ہے اور فاجر کو جو زندگی ملتی ہے، وہ اپنے لئے بہتر نہ سمجھے ☼

8672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، مَا مِنْ نَفْسٍ حَيَّةٍ اِلَّا الْمَوْتُ خَيْرٌ لَهَا اِنْ كَانَ بَرًّا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِلْاَبْرَارِ) (آل عمران: 198) وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا اِثْمًا) (آل عمران: 178) "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کوئی شخص جو زندہ ہوتا ہے، اگر وہ نیک ہو تو اس کے لئے موت بہتر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِلْاَبْرَارِ (آل عمران: 198)

''اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بھلا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اگر وہ فاجر ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا اِثْمًا (آل عمران: 178)

''اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لئے بھلا ہے ہم تو اسی لئے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ علم حاصل کرو، جتنا علم حاصل کرلیا اس پر عمل کرو ☼

8673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَمَنْ عَلِمَ فَلْيَعْمَلْ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! علم حاصل کرو اور جس چیز کا علم آجائے وہ اس پر عمل کرے۔

---

8672- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33903 تفسير عبد الرزاق - ومن سورة آل عمران ، وهي مدنية' حديث: 489

8673- سنن الدارمي - باب : التوبيخ لمن يطلب العلم لغير الله' حديث: 385 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33878

Marfat.com

## ☼ایک قوم آئے گی جو علم کو پانی کی طرح پی لے گی☼

8674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَجِيءُ قَوْمٌ يَشْرَبُونَ الْعِلْمَ شُرْبًا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک قوم آئے گی جو علم کو پانی کی طرح پی لے گی۔

## ☼علم حاصل کر کے اس کو چھوڑ دینے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی☼

8675 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: زَعَمَ خَيْثَمَةُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَوْمًا وَأَكْثَرُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا حَارُ بْنُ قَيْسٍ - لِلْحَارِثِ - مَا تُرَاهُمْ يُرِيدُونَ إِلَى مَا يَسْأَلُونَ عَنْهُ؟ قَالَ: لِيَعْلَمُوهُ ثُمَّ يَتْرُكُوهُ، قَالَ: صَدَقْتَ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

✧✧ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بہت لوگ جمع تھے، آپ نے فرمایا: حضرت حارث سے کہا: اے حار بن قیس! تمہارا کیا خیال ہے، یہ لوگ کس چیز کے بارے پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: تاکہ یہ علم حاصل کر لیں اور پھر اس کو چھوڑ دیں۔ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تم نے سچ کہا۔

## ☼ساری رات مردار کی طرح پڑے نہ رہو اور دن میں کچھ وقت آرام بھی کرو☼

8676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ جِيفَةَ لَيْلٍ قُطْرُبَ نَهَارٍ

✧✧ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کو رات کا مردار اور دن کا آرام نہ کرنے والا نہ پاؤں۔ (ساری رات سونے والا بھی ٹھیک نہیں ہے اور سارا دن آرام نہ کرنے والا بھی ٹھیک نہیں ہے)

## ☼اپنا دین کسی اور کے مرہون منت نہیں رکھنا چاہئے، اقتداء ہی کرنی ہے تو کسی مردے کی کرو☼

8677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يُقَلِّدَنَّ أَحَدُكُمْ دِينَهُ رَجُلًا، فَإِنْ آمَنَ آمَنَ وَإِنْ كَفَرَ كَفَرَ، وَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ مُقْتَدِينَ فَاقْتَدُوا بِالْمَيِّتِ، فَإِنَّ الْحَيَّ لَا يُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی شخص اپنا دین دوسرے کے گلے میں نہ ڈالے، اگر وہ ایمان والا ہے

8676-حلية الأولياء - عبد الله بن مسعود' حديث:398الزهد أبي داود - من خبر ابن مسعود' حديث:177

8677-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب آداب القاضي' باب ما يقضي به القاضي ويفتي به المفتي ، فإنه غير جائز - حديث:18923شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في الحث' حديث:115

Marfat.com

تو وہ ایمان والا ہی ہے اور اگر کافر ہے تو کافر ہے۔ اگر تم ضرور اقتداء کرنا چاہتے ہو تو مرے ہوئے کی اقتداء کرو اس لئے کہ جو زندہ ہے وہ تو فتنے سے بے خوف نہیں ہے۔

☼ لوگوں کو اپنی ہدایت اور گمراہی کا معیار مت بناؤ، بلکہ لوگ کفر کریں تو تم بچ جاؤ ☼

8678 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَكُونُ اَحَدُكُمْ اِمَّعَةً، قَالُوا: وَمَا الْاِمَّعَةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: يَقُولُ: اِنَّمَا اَنَا مَعَ النَّاسِ اِنِ اهْتَدَوُا اهْتَدَيْتُ، وَاِنْ ضَلُّوا ضَلَلْتُ، اَلَا لِيُوَطِّنْ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ عَلَى اِنْ كَفَرَ النَّاسُ اَنْ لَا يَكْفُرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ''امعہ'' نہیں ہوگا۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! امعہ کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے کہا: کوئی شخص یہ کہے کہ میں لوگوں کے ساتھ ہوں اگر وہ ہدایت پر ہیں تو میں بھی ہدایت پر ہوں اور اگر وہ گمراہ ہیں تو میں بھی گمراہ ہوں۔ خبردار! ہر شخص اپنا یہ ذہن بنالے اگر لوگ کفر کریں گے تو وہ کفر نہیں کرے گا۔

☼ امعہ اس کو کہتے ہیں جو اپنا دین کسی اور کے مرہون منت رکھتا ہے ☼

8679 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نُسَمِّي الْاِمَّعَةَ الَّذِي يَاْتِي الطَّعَامَ، وَلَمْ يُدْعَ اِلَيْهِ، اَلَا وَاِنَّ الْاِمَّعَةَ فِيكُمُ الْمُحْقِبُ دِينَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، زمانہ جاہلیت میں ''امعہ'' اس شخص کو کہتے تھے جو بن بلائے دعوت پر پہنچ جائے۔ خبردار! تمہارے اندر ''امعہ'' وہ ہے جو اپنے دین کو دوسرے کے تابع کر دیتا ہے۔

☼ زمانہ جاہلیت اور اسلام میں لفظ ''امعہ'' اور ''عضہ'' کا اطلاق ☼

8680 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي الْاِمَّعَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الرَّجُلُ يُدْعَى اِلَى الطَّعَامِ فَيَتْبَعُهُ الرَّجُلُ، وَهُوَ

8678- الإبانة الكبرى لابن بطة - باب ذكر الأخبار والآثار التي دعتنا إلى جمع هذا الكتاب وتأليفه' حديث: 30حلية الأولياء - من وصاياه ومواعظه' حديث: 438

8679- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7718سنن الدارمي - باب في ذهاب العلم' حديث: 262

8680- سنن الدارمي - باب في ذهاب العلم' حديث: 262المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7718

Marfat.com

اَلْيَوْمَ الَّذِي يَحْقِبُ النَّاسَ دِينَهُ، وَكُنَّا نُسَمِّي الْعَضَةَ السِّحْرَ وَهُوَ الْيَوْمَ قِيلَ، وَقَالَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں کسی کو کھانے کی دعوت دی جاتی تو اس کے ساتھ کوئی اور آدمی بن بلائے آجاتا اس کو ''امعہ'' کہتے تھے۔ اور آج ''امعہ'' اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنا دین دوسرے لوگوں کی سپرداری پر دے دیتا ہے۔ ہمارے زمانے میں ''عضہ'' جادو کو کہتے تھے اور آج کل بحث مباحثے کو ''عضہ'' کہتے ہیں۔

## ☼ صحابہ کرام دنیا سے بے رغبت تھے، آخرت میں دلچسپی رکھتے تھے، وہ سب سے بہتر تھے ☼

8681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَنْتُمْ اَكْثَرُ صَلَاةً، وَاَكْثَرُ جِهَادًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ، قَالُوا: بِمَ ذَاكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: اِنَّهُمْ كَانُوا اَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَاَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے زیادہ نمازیں پڑھتے ہو، زیادہ جہاد کرتے ہو لیکن اس کے باوجود وہ تم سے بہتر تھے۔ انہوں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: وہ دنیا سے بے رغبت تھے اور آخرت میں دلچسپی رکھتے تھے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ بدعتیں ایجاد مت کرو، تمہیں اس سے روکا گیا ہے، ہر بدعت گمراہی ہے ☼

8682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اتَّبِعُوا، وَلَا تَبْتَدِعُوا فَقَدْ كُفِيتُمْ، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (دین کی) پیروی کرو اور بدعتیں ایجاد نہ کرو کیونکہ تمہیں اس سے روک دیا گیا ہے کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔

---

8681- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 7951 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33881

8682- سنن الدارمي - باب في كراهية أخذ الرأي' حديث: 212 المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب ما يذكر من ذم الرأي وتكلف القياس في موضع النص' حديث: 143

Marfat.com

☼ قیامت کے دن حساب کتاب سے پہلے ہی لوگ اپنے پسینے میں ڈوب رہے ہوں گے ☼

8683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا نَارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْجَنَّةُ مِنْ وَرَائِهَا يَرَوْنَ كَوَاعِبَهَا، وَأَكْوَابَهَا، وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللّٰهِ بِيَدِهِ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيَفِيضُ عَرَقًا حَتَّى يَسِيحَ فِي الْأَرْضِ قَامَتَهُ، ثُمَّ يَرْتَفِعُ حَتَّى يَبْلُغَ أَنْفَهُ، وَمَا مَسَّهُ الْحِسَابُ، قَالُوا: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَرَى النَّاسَ يَلْقَوْنَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زمین قیامت کے دن سب کی سب آگ ہوگی اور جنت اس کے پیچھے ہوگی اس کی بلندیاں دکھائی دیں گی، وہاں کے پیالے دکھائی دیں گے اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں اس کے بندے کی جان ہے، ہر شخص اپنے پسینے میں ڈوب رہا ہوگا یہاں تک کہ اس کا پسینہ اس کے قد کے برابر ہو جائے گا، پھر وہ اور بلند ہوگا یہاں تک کہ اس کے ناک تک پہنچ جائے گا، اور ابھی تک حساب شروع نہیں ہوا ہوگا۔ لوگوں نے پوچھا: پھر لوگوں کو اس قدر پسینہ کیوں آ رہا ہوگا؟ انہوں نے فرمایا: کیونکہ وہ شخص لوگوں کو جن حالات سے دوچار دیکھ رہا ہوگا۔ (وہ حالات بہت پریشان کن ہوں گے، ان کو دیکھ دیکھ کر اسے پسینہ آ رہا ہوگا)

☼ بندہ اللہ تعالیٰ سے جو گمان رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو وہی عطا فرما دیتا ہے ☼

8684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَا يُحْسِنُ عَبْدُ اللّٰهِ الظَّنَّ إِلَّا أَعْطَاهُ ظَنَّهُ، وَذَلِكَ بِأَنَّ الْخَيْرَ فِي يَدِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اللہ کا بندہ جو حسنِ ظن رکھتا ہے اس کو اللہ اس کا گمان عطا کر دیتا ہے، اس کا سیدھا سا مطلب یہی ہے کہ "بھلائی اس کے اپنے ہاتھ میں ہے"۔

☼ جو دن گزر گیا، وہ آج سے بہتر ہے اور آج کا دن آنے والے کل سے بہتر ہے ☼

8685 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِامْرَأَتِهِ: الْيَوْمُ خَيْرٌ أَمْ أَمْسِ؟ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي، فَقَالَ: لَكِنِّي أَدْرِي، أَمْسِ خَيْرٌ مِنَ الْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ خَيْرٌ مِنْ غَدٍ، وَكَذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

✧✧ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے کہا: آج کا دن بہتر ہے یا گزشتہ دن؟ انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم۔ انہوں نے کہا: لیکن میں جانتا ہوں (بات یہ ہے کہ) گزشتہ دن آج سے بہتر ہے اور "آج" آنے

8684- الزهد أبي داود - من خبر ابن مسعود' حديث: 121 الزهد والرقائق لابن المبارك - باب فضل ذكر الله عز وجل' حديث: 1022

8685- زهد لأحمد بن حنبل - في فضل أبي هريرة رحمه الله تعالى' حديث: 888

Marfat.com

والے کل سے بہتر ہے اسی طرح قیامت تک رہے گا۔

## دنیا کی اچھائی چلی گئی، کدورت باقی رہ گئی ہے، اب موت مومن کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں

8686 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ يَوْمًا، وَهُوَ خَائِرٌ، فَقُلْنَا: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابو جحیفہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک دن حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے، وہ بہت افسردہ تھے، ہم نے پوچھا: آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: دنیا کی اچھائی چلی گئی ہے، اب صرف کدورت باقی رہ گئی ہے، آج موت ہر مسلمان کے لئے تحفے سے کم نہیں ہے۔

## دنیا کی اچھائی چلی گئی، کدورت باقی رہ گئی ہے، اب موت مومن کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں

8687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا کی اچھائی چلی گئی ہے، اب صرف کدورت باقی رہ گئی ہے، آج تو موت مسلمان کے لئے تحفے سے کم نہیں ہے۔

## پرفتن دور ہے، اس زمانے میں مومن کے لئے موت کسی تحفے سے کم نہیں

8688 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ ثَغْبٍ قُلْنَا: وَمَا الثَّغْبُ؟ قَالَ: الْغَدِيرُ ذَهَبَ صَفْوُهُ، وَبَقِيَ كَدَرُهُ، فَالْمَوْتُ تُحْفَةٌ كُلِّ مُؤْمِنٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا کی مثال ثغب کی طرح ہے۔ ہم نے پوچھا: ثغب کیا ہے؟ فرمایا: وہ کنواں جس کا صاف ستھرا پانی ختم ہو گیا ہو اور میلا کچیلا باقی رہ گیا ہو۔ لہٰذا موت ہر مومن کے لئے تحفہ ہے۔

---

8686- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب عزم الإمام على الناس فيما يطيقون - حديث: 2824 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' فصل : في توقير العالم - حديث: 380

8687- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب عزم الإمام على الناس فيما يطيقون - حديث: 2824 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' فصل : في توقير العالم - حديث: 380

8688- صحيح البخاری - كتاب الجهاد والسير' باب عزم الإمام على الناس فيما يطيقون - حديث: 2824 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب العلم' فصل : في توقير العالم - حديث: 380

Marfat.com

☼ قیامت کے دن مصیبت زدہ لوگ اپنا ثواب دیکھ کر زیادتِ ابتلاء کی حسرت کریں گے ☼

8689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ النَّخَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَوَدُّ اَهْلُ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يُعَايِنُونَ الثَّوَابَ لَوْ اَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ تُقْرَضُ بِالْمَقَارِيضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قیامت کے دن دنیا کے مصیبت زدوں کو جب ثواب ملے گا تو وہ یہ آرزو کریں گے ''کاش کہ ان کے جسم قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیئے گئے ہوتے''۔

☼ قیامت کے دن مصیبت زدہ لوگ اپنا ثواب دیکھ کر زیادتِ ابتلاء کی حسرت کریں گے ☼

8690 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: وَدَّ اَهْلُ الْبَلَاءِ حِينَ يُعَايِنُوا الثَّوَابَ اَنَّ اَجْسَادَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب قیامت کے دن مصیبت زدہ لوگ اپنے لئے ثواب دیکھیں گے تو وہ یہ آرزو کریں گے کہ کاش کہ ان کے جسم قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیئے گئے ہوتے۔

☼ یوم محشر کی تکلیف اس قدر ہوگی کہ کافر اس سے گھبرا کر دوزخ میں جانے کی درخواست کریں گے ☼

8691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "اِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ طُولِ ذٰلِكَ الْيَوْمِ، حَتّٰى يَقُولَ: رَبِّ اَرِحْنِي، وَلَوْ اِلَى النَّارِ"

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک کافر کو قیامت کے دن اس کے پسینے کی لگام ڈالی جائے گی (یعنی پسینہ اس کے منہ تک پہنچ جائے گا جس کی وجہ سے وہ بولنے سے بھی عاجز ہوگا) کیونکہ وہ دن بہت لمبا ہوگا یہاں تک کہ وہ کہے گا: اے میرے رب! اس (تکلیف) سے میری جان چھڑا دے، چاہے مجھے دوزخ کی جانب ہی بھیج دے۔

---

8689-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - ما قالوا في البكاء من خشية الله' حديث:34930

8690-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - ما قالوا في البكاء من خشية الله' حديث:34930

8691-المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه : عبدان - حديث:4681صحيح ابن حبان - كتاب إخباره صلى الله عليه وسلم عن مناقب الصحابة ' ذكر الإخبار عن وصف طلب الكافر الراحة في ذلك اليوم مما - حديث:7443

Marfat.com

☼ دعا مانگنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرو پھر درود پڑھو تو قبولیت کے قریب تر ہوتی ہے ☼

8692 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَسْاَلَ، فَلْيَبْدَاْ بِالْمِدْحَةِ، وَالثَّنَاءِ عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَسْاَلْ بَعْدُ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يَنْجَحَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں ”جب تم (اللہ تعالیٰ سے) مانگنا چاہو تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کیا کرو، جس کا وہ اہل ہے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو، اس کے بعد دعا مانگو اس لئے کہ اس طرح دعا قبولیت کے قریب تر ہوتی ہے“۔

☼ سوار ہوتے ہوئے جس نے اللہ کا نام نہ لیا، اس کے ساتھ شیطان سوار ہو جاتا ہے ☼

8693 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ لَهُ: تَغَنَّ فَاِنْ لَمْ يُحْسِنْ قَالَ لَهُ: تَمَنَّ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی آدمی جانور پر سوار ہو اور وہ اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان اس کے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور اس کو کہتا ہے: تو گانا گا۔ اگر وہ اس کی بات نہ مانے تو پھر اس کو کہتا ہے کہ ”تو کوئی تمنا کر“

☼ مسلمان کا شیطان کمزور اور پریشان ہوتا ہے، کافر کا شیطان موٹا تازہ اور خوشحال ہوتا ہے ☼

8694 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِنَّ شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ يَلْقَى شَيْطَانَ الْكَافِرِ فَيَرَى شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ شَاحِبًا اَغْبَرَ مَهْزُولًا، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْكَافِرِ: مَا لَكَ؟ وَيْحَكَ، قَدْ هَلَكْتَ، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْمُؤْمِنِ: لَا وَاللّٰهِ مَا اَصِلُ مَعَهُ اِلَى شَيْءٍ، اِذَا طَعِمَ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، وَاِذَا شَرِبَ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، وَاِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ، فَيَقُولُ الْآخَرُ: لَكِنِّي آكُلُ مِنْ طَعَامِهِ، وَاَشْرَبُ مِنْ شَرَابِهِ، وَاَنَامُ عَلَى فِرَاشِهِ، فَهٰذَا سَاحٌّ، وَهٰذَا مَهْزُولٌ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کا شیطان کافر کے شیطان سے ملتا ہے تو وہ مؤمن کے شیطان کو دیکھتا ہے کہ وہ کمزور، لاغر ہوتا ہے اور غبار آلود ہوتا ہے۔ کافر کا شیطان پوچھتا ہے: تجھے کیا ہے؟۔ تو مر رہا ہے؟ مؤمن کا شیطان

8692- جامع معمر بن راشد - باب الدعاء' حديث: 239

8693- جامع معمر بن راشد - باب ركوب الثلاثة على الدابة' حديث: 69 السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب آداب السفر - باب ما يقول إذا ركب' حديث: 9692

8694- جامع معمر بن راشد - باب اسم الله على الطعام' حديث: 155 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في التسمية على الطعام - حديث: 5570

Marfat.com

کہتا ہے: اللہ کی قسم! میں اس کے ساتھ کوئی چیز کھانہیں سکتا ہوں، جب وہ کھانا کھاتا ہے تو وہ اللہ کا نام لیتا ہے، جب پانی پیتا ہے تو اللہ کا نام لیتا ہے، جب گھر میں داخل ہوتا ہے تو اللہ کا نام لیتا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں تو اس (کافر) کے ساتھ کھانا بھی کھاتا ہوں ، پانی بھی پیتا ہوں، اس کے ساتھ بستر پر سوتا ہوں، لہٰذا ایک موٹا ہوتا ہے اور دوسرا کمزور۔

## ☼ شرک، رحمت سے ناامیدی اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ☼

8695 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: " الْكَبَائِرُ: الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللَّهِ "

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہیں

○اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔○اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔○اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا۔

## ☼ شرک، رحمت سے ناامیدی اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ☼

8696 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: " أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللَّهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ "

✧ حضرت ابوطفیل رحمہ اللہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سب سے بڑا کبیرہ گناہ:

○اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔○اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا۔○اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔○اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا ہے۔

## ☼ شرک کرنا، رحمت سے ناامید ہونا اور اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا گناہ کبیرہ ہے ☼

8697 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: " أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ

8695-جامع معمر بن راشد - باب الكبائر' حديث:299شعب الإيمان للبيهقي - الثاني عشر من شعب الإيمان باب في الرجاء من الله تعالى' حديث:1062

8696-جامع معمر بن راشد - باب الكبائر' حديث:299شعب الإيمان للبيهقي - الثاني عشر من شعب الإيمان باب في الرجاء من الله تعالى' حديث:1062

8697-جامع معمر بن راشد - باب الكبائر' حديث:299شعب الإيمان للبيهقي - الثاني عشر من شعب الإيمان باب في الرجاء من الله تعالى' حديث:1062

Marfat.com

اللّٰهِ، وَالْاَمْنُ لِمَكْرِ اللّٰهِ "

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں:

○ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا۔

○ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا۔

○ اللہ تعالیٰ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہونا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر ریشم کا قمیص دیکھا تو ڈانٹ کر تبدیل کرنے کو کہا ☼

8698 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اَتَاهُ ابْنٌ لَهُ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ، وَالْغُلَامُ مُعْجَبٌ بِقَمِيصِهِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ خَرَقَهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ اِلَى اُمِّكَ فَقُلْ لَهَا فَلْتُلْبِسْكَ قَمِيصًا غَيْرَ هٰذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ان کے پاس ان کا ایک بیٹا آیا، اس نے ریشم کی قمیص پہن رکھی تھی اور وہ لڑکا اس قمیص پر بہت خوش تھا، جب وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قریب آیا تو انہوں نے ان کی قمیص پھاڑ دی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی ماں کے پاس چلا جا اور اس کو کہو کہ تجھے کوئی اور قمیص پہنا دے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے پر ریشم کی قمیص دیکھی تو ناراض ہو کر تبدیل کرنے کا کہا ☼

8699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، اَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ عَلَيْهِ قَمِيصٌ حَرِيرٌ، فَقَالَ: مَنْ كَسَاكَ هٰذَا؟ قَالَ: اُمِّي، قَالَ: فَشَقَّهُ، قَالَ: قُلْ لِاُمِّكَ تَكْسُوكَ غَيْرَ هٰذَا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، ان کا بیٹا آیا، اس نے ریشم کی قمیص پہن رکھی تھی، آپ نے پوچھا: تمہیں یہ قمیص کس نے پہنائی؟ انہوں نے کہا: میری والدہ نے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے اس کو پھاڑ دیا فرمایا: اپنی ماں سے بولو: تجھے کوئی اور قمیص پہنائے۔

## ☼ مرنے پر اور اس کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان رکھنے سے ایمان کا ذائقہ آتا ہے ☼

8700 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ

---

8698- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم الحرير على الرجال وإباحته للنساء - حديث: 2295 جامع معمر بن راشد - باب الحرير' حديث: 538

8699- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم الحرير على الرجال وإباحته للنساء - حديث: 2295 جامع معمر بن راشد - باب الحرير' حديث: 538

Marfat.com

الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ، وَأَنَّهُ مَبْعُوثٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص ایمان کا ذائقہ اس وقت تک نہیں پا سکتا جب تک تقدیر پر ایمان نہ لائے اور وہ اس بات کا یقین رکھے کہ اس نے مرنا بھی ہے اور مرنے کے بعد اس کو اٹھایا جائے گا۔

## ☼ مرنے پر اور اس کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان رکھنے سے ایمان کا ذائقہ آتا ہے ☼

8701 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَبُلُّ طَرَفَ إِصْبَعِهِ فِي فِيهِ، ثُمَّ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا يَطْعَمُ عَبْدٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

✧✧ حضرت حارث رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنی ایک انگلی کے ایک پورے کو اپنے منہ میں تر کرتے پھر کہتے: اللہ کی قسم! کوئی بندہ اس وقت تک ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکتا جب تک وہ تقدیر پر ایمان نہ لے آئے اور جب تک وہ اس بات کا یقین نہ کر لے کہ اس کو مرنا ہے اور مرنے کے بعد پھر اٹھایا جانا ہے۔

## ☼ ایمان کی مٹھاس پانے کے لئے تین عادتیں ہونا ضروری ہیں ☼

8702 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: " ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَجِدُ لَهُنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: تَرْكُ الْمِرَاءِ فِي الْحَقِّ، وَالْكَذِبَ فِي الْمُزَاحَةِ، وَيَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین عادتیں ایسی ہیں کہ یہ عادتیں جس شخص میں پائی جائیں وہ ایمان کی مٹھاس محسوس کرے گا:

- جو حق پر ہوتے ہوئے بھی بحث کو چھوڑ دے۔
- مزاح میں بھی جھوٹ چھوڑ دے۔
- اس بات کا یقین رکھے کہ جو کچھ پیش آ گیا وہ رہ نہیں سکتا تھا۔

---

8700-جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث: 686مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33898

8701-جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث: 686مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33898

8702-جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث: 686مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33898

Marfat.com

○ جو کچھ اس کو نہیں ملا وہ اس کو مل نہیں سکتا تھا۔

☼ جس قافلے نے خود کو مومن کہا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا انہوں نے خود کو اہل جنت بھی کہا؟ ☼

8703 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَقِيَ رَكْبًا، فَقُلْنَا: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: نَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: "فَهَلْ قَالُوا: نَحْنُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟"

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، ان کی ایک قافلے سے ملاقات ہوگئی، ہم نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: ہم مومن ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا انہوں نے یہ کہا ہے کہ ''ہم جنتی ہیں''؟

☼ ایک آدمی نے کہا: میں مومن ہوں، حضرت عبداللہ نے فرمایا: تو یہ کہہ ''میں جنتی ہوں'' ☼

8704 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ: إِنِّي مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قُلْ إِنِّي فِي الْجَنَّةِ، لَكِنَّا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَرُسُلِهِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، اس نے کہا: میں مومن ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہ کہہ ''میں جنتی ہوں''۔ لیکن ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔

☼ قطع رحمی کرنے والے کے لئے آسمان کے دروازے بند ہوتے ہیں ☼

8705 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا بَعْدَ الصُّبْحِ فِي حَلْقَةٍ، فَقَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ قَاطِعَ رَحِمٍ لَمَا قَامَ عَنَّا، فَإِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَدْعُوَ رَبَّنَا، وَأَبْوَابُ السَّمَاءِ مُرْتَجَةٌ دُونَ قَاطِعِ رَحِمٍ

✧✧ حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر کے بعد حلقہ میں تشریف فرما تھے، آپ نے فرمایا: جو شخص قطع رحمی کرنے والا ہو، میں اس کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ وہ ہمارے پاس نہ آیا کرے، اس لئے کہ ہم اپنے رب سے دعا

8703- جامع معمر بن راشد - باب الإيمان والإسلام' حديث: 711 تهذيب الآثار للطبري - ذكر ذلك' حديث: 2665

8704- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الإيمان والتوحيد' باب كراهية التزكية - حديث: 3064 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة لم يكن - حديث: 3897

8705- جامع معمر بن راشد - باب صلة الرحم' حديث: 849 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' السادس والخمسون من شعب الإيمان : وهو باب في صلة الأرحام - حديث: 7710

Marfat.com

مانگنے کا ارادہ کرتے ہیں اور آسمان کے دروازے قطع رحمی کرنے والے کے لئے بند ہوتے ہیں۔

## ☼ سابقہ امتوں میں کوئی شخص گناہ کرتا تو اس کے دروازے پر تحریر ہو جاتا تھا ☼

8706 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ اِذَا اَذْنَبَ اَصْبَحَ عَلَى بَابِهِ مَكْتُوبٌ اَذْنَبْتَ كَذَا، وَكَذَا، وَكَفَّارَتُهُ كَذَا مِنَ الْعَمَلِ فَلَعَلَّهُ اَنْ يَتَكَاثَرَ اَنْ يَعْلَمَهُ ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: "مَا اُحِبُّ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْطَانَا ذٰلِكَ مَكَانَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 110)"

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا کوئی شخص اگر گناہ کرتا تو صبح کے وقت اس کے دروازے پر لکھا ہوا ہوتا تھا کہ اس نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے اور اس کا کفارہ فلاں کام ہے، شاید کہ وہ اس کو اچھی طرح جان لے۔ ابن مسعود فرماتے ہیں: مجھے یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی بجائے ہمیں یہ آیت عطا فرمادی ہے:

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا (النساء: 110)

''اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ کسی کو یہ نہیں کہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ تجھے کبھی نہیں بخشے گا ☼

8707 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، "اَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِرَجُلٍ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَطِءَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَقَالَ: اَتَطَاُ عَلَى رَقَبَتِي وَاَنَا سَاجِدٌ؟ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا، فَقَالَ اللّٰهُ: اَتَتَاَلَّى عَلَيَّ، اَمَا اِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی ایک شخص کے پاس سے گزرا، وہ اس وقت سجدہ کر رہا تھا، وہ اس کی گردن کے اوپر چڑھ گیا، اس نے کہا: میں سجدے میں ہوں اور تم میری گردن پر چڑھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! اللہ تیری کبھی مغفرت نہیں کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا یہ میرا خدا بن چکا ہے؟ میں نے اس کو بخش دیا ہے۔

## ☼ صغیرہ گناہوں کی تباہی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک مثال کے ذریعے واضح کی ☼

8708 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ

---

8706- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب أحاديث الأنبياء' باب ما كان في بني إسرائيل - حديث:3543 جامع معمر بن راشد - باب الذنوب' حديث:884

8707- جامع معمر بن راشد - باب الذنوب' حديث:885 المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى أبو عبيدة بن عبد الله - حديث:861

Marfat.com

ابْنِ مَسْعُودٍ، اِنَّ مَثَلَ الْمُحَقَّرَاتِ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٌ نَزَلُوا بِاَرْضٍ قَفْرٍ، مَعَهُمْ طَعَامٌ لَا يُصْلِحُهُمْ اِلَّا النَّارُ، فَتَفَرَّقُوا فَجَعَلَ هٰذَا يَاْتِي بِالرَّوْثَةِ، وَيَجِيءُ هٰذَا بِالْعَظْمِ، وَيَجِيءُ هٰذَا بِالْعُودِ، حَتّٰى جَمَعُوا مِنْ ذٰلِكَ مَا اَصْلَحُوا بِهِ طَعَامَهُمْ، فَكَذٰلِكَ صَاحِبُ الْمُحَقَّرَاتِ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، وَيُذْنِبُ الذَّنْبَ وَيَجْمَعُ مِنْ ذٰلِكَ مَا لَعَلَّهُ اَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: صغیرہ گناہوں کی مثال اس طرح ہے جیسے کچھ لوگ سفر کر رہے ہوں اور کسی بے آب و گیاہ زمین پر انہوں نے پڑاؤ ڈالا ہو، ان کے پاس کھانے کی اشیاء تو موجود ہوں لیکن آگ کے بغیر کھانا تیار نہ کیا جاسکتا ہو، وہ لوگ بکھر گئے ہوں، کوئی شخص لید لے کر آئے، کوئی ہڈی لے کر آئے اور کوئی لکڑی لے کر آئے، سب نے جمع کر لیا ہو اور اتنا (ایندھن) جمع کر لیا ہو، جس سے ان کا کھانا بن سکتا ہو۔ اسی طرح چھوٹے چھوٹے گناہ کرنے والا شخص ہے، وہ کبھی ایک جھوٹ بولتا ہے، کبھی کوئی گناہ کرتا ہے، اس طرح اس کے پاس اتنے گناہ جمع ہو جاتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ان گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں ڈال دے۔

## ☼ نماز فجر کے بعد کچھ لوگ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ملنے آئے، آپ نے ان سے ملاقات کر لی ☼

8709 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، اَنَّهُ قَالَ: اسْتَاْذَنَّا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَاَذِنَ لَنَا وَاَلْقٰى عَلَى امْرَاَتِهِ قَطِيفَةً، وَقَالَ: اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَحْبِسَكُمْ

✧✧ حضرت سماک بن حرب رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ہم نے نماز فجر کے بعد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے کی اجازت مانگی، انہوں نے ہمیں اجازت دے دی اور اپنی بیوی کے اوپر ایک چادر ڈال دی اور فرمایا: تمہیں واپس بھیجنا مجھے مناسب نہیں لگا۔

## ☼ مجاہد اور تنہائی کے عبادت گزار سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے ☼

8710 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " رَجُلَانِ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِمَا: رَجُلٌ تَحْتَهُ فَرَسٌ مِنْ اَمْثَلِ خَيْلِ اَصْحَابِهِ، فَلَقِيَهُمُ الْعَدُوُّ فَانْهَزَمُوا، وَثَبَتَ الْاٰخَرُ اِنْ قُتِلَ قُتِلَ شَهِيدًا فَذٰلِكَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِ، وَرَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لَا يَعْلَمُ بِهِ اَحَدٌ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ، وَصَلّٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ فَيَضْحَكُ اللّٰهُ اِلَيْهِ،

8708-جامع معمر بن راشد - باب محقرات الذنوب' حديث: 888 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في محقرات الذنوب - حديث: 6994

8710-جامع معمر بن راشد - باب من يضحك الله إليه' حديث: 891 السنن الكبرى للنسائي - كتاب عمل اليوم والليلة' نوع آخر - حديث: 10293

Marfat.com

يَقُولُ: انْظُرُوا اِلَى عَبْدِي لَا يَرَاهُ اَحَدٌ غَيْرِي "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمی ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جانب ہنستا ہے:

○ایسا شخص جس کے نیچے اسی طرح کا گھوڑا ہو جیسے گھوڑے اس کے ساتھیوں کے پاس ہیں اور دشمن سے اس کی مڈبھیڑ ہو، اس کے ساتھی بھاگ جائیں لیکن یہ شخص ثابت قدم رہے، اگر اس کو قتل کر دیا جائے تو وہ شہید حالت میں قتل کیا جائے گا اس شخص پر اللہ تعالیٰ ہنستا ہے۔

○ایسا شخص جو رات کے وقت قیام کرتا ہے جس کو اور کوئی نہیں جانتا، وہ اچھی طرح وضو کرتا ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے اور قراءت شروع کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر ہنستا ہے اور فرماتا ہے: میرے بندے کو دیکھو کہ میرے سوا اس کو اور کوئی نہیں دیکھ رہا (اور یہ کتنے شوق کے ساتھ عبادت کر رہا ہے)

## ☼اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بے عمل اور باعمل کو ایک جیسا نہیں رکھے گا☼

## ☼بندہ دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ آئے گا☼

## ☼اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جس کے عیب چھپائے، قیامت کے دن بھی اس کو رسوا نہیں کرے گا☼

## ☼بندہ دنیا میں اللہ تعالیٰ سے دوستی لگالے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو غیر کے سپرد نہیں کرے گا☼

8711 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " ثَلَاثٌ اَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْاِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا فَوَلَّاهُ غَيْرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا اِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ الَّتِي لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا اِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ "

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں، میں قسم کھا سکتا ہوں اور چوتھی چیز ایسی ہے کہ اس کے بارے میں بھی اگر میں قسم کھاؤں تو میں سچا ہوں گا۔

○جس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ ہے (یعنی جو نماز، روزہ اور زکوۃ کا پابند ہے) اللہ تعالیٰ اس کو اس شخص کی طرح نہیں کرے گا جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے (یعنی جو باعمل نہیں ہے)

○اللہ تعالیٰ دنیا میں جس شخص کا دوست بنتا ہے قیامت کے دن اس کو اپنے غیر کے سپرد نہیں کرے گا۔

○جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے وہ قیامت کے دن اسی قوم کے ہمراہ ہوگا۔

○اور چوتھی وہ بات کہ اگر اس کے بارے میں میں قسم کھاؤں تو تب بھی میں سچا ہوں گا وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس

8711-جامع معمر بن راشد - باب: المرء مع من أحب' حديث: 928شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' قصة إبراهيم في المعانقة في الثالث والثلاثين من التاريخ - حديث: 8697

Marfat.com

بندے کی ستر پوشی فرماتا ہے، قیامت کے دن بھی اس کے عیبوں کو چھپا لے گا۔

☼ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بے عمل اور باعمل کو ایک جیسا نہیں رکھے گا ☼

☼ بندہ دنیا میں جس قوم سے محبت کرتا رہا، قیامت کے دن اُسی قوم کے ساتھ آئے گا ☼

☼ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جس کے عیب چھپائے، قیامت کے دن بھی اس کو رسوا نہیں کرے گا ☼

☼ بندہ دنیا میں اللہ تعالیٰ سے دوستی لگا لے، تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو غیر کے سپرد نہیں کرے گا ☼

8712 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: " ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ، وَلَبَرَرْتُ: أَنْ لَا يَجْعَلَ اللَّهُ ذَا سَهْمٍ فِي السَّلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيُوَلِّيَهُ سِوَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا بَعَثَهُ اللَّهُ مَعَهُمْ، وَأَسْهُمُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالصِّيَامُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَرَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ: لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ "

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن کے بارے میں میں قسم کھا سکتا ہوں اور ایک چوتھی چیز بھی ہے، اگر اس کے بارے میں میں قسم کھاؤں تب بھی مجھے امید ہے کہ میں گناہ گار نہیں ہوں گا اور میں سچا ہوں گا:

○ جس شخص کا اسلام میں کوئی حصہ ہے (یعنی جو شخص نماز و روزہ اور زکوٰۃ کا پابند ہے) اللہ تعالیٰ اس کو اس شخص کی طرح نہیں کرے گا جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں ہے (یعنی جو نماز روزے اور زکوٰۃ کا پابند نہیں ہے)۔

○ جو بندۂ مسلم دنیا میں اللہ تعالیٰ کو اپنا دوست بناتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے غیر کو دوست نہیں بنائے۔

○ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے انہیں کے ساتھ اٹھائے گا۔

اسلام کے سہام (حصے) تین ہیں:

○ نماز۔ ○ زکوٰۃ۔ ○ روزہ۔

چوتھی چیز جس کے بارے میں، میں قسم کھاؤں تو مجھے امید ہے کہ میں گنہگار نہیں ہوں گا وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کے عیب دنیا میں ڈھانپ لیتا ہے تو قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

---

8712- جامع معمر بن راشد - باب: المرء مع من أحب حديث: 928 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان قصة إبراهيم في المعانقة في الثالث والثلاثين من التاريخ - حديث: 8697

Marfat.com

# بَابٌ

## باب بلاعنوان

### حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے

8713 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، وَقَدِ اكْتَنَفَهُ رَجُلَانِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلَاهُ عَنْ آيَةٍ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ لِلْآخَرِ: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: أَبُو حَكِيمٍ - قَالَ: أَوْ أَبُو عَمْرَةَ - فَقَالَ: اقْرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ، ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ الْحَصَا دُمُوعُهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لِلْإِسْلَامِ حِصْنًا حَصِينًا يَدْخُلُونَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ، انْثَلَمَ الْحِصْنُ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اور ایک اور آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، وہ نماز پڑھ رہے تھے، دو آدمیوں نے ان کو گھیرا ہوا تھا، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ان دونوں نے ان سے ایک آیت کے بارے میں پوچھا، انہوں نے ان میں سے ایک سے پوچھا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ دوسرے سے پوچھا: تجھے کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: ابوحکیم نے۔ یا (اس نے کہا:) ابوعمرہ نے۔ انہوں نے کہا: تو اُسی طرح پڑھ جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تجھے پڑھایا ہے، پھر آپ رو پڑے، روتے روتے آپ کے آنسوؤں سے زمین تر ہوگئی، پھر فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، لوگ اسلام میں داخل ہوتے تھے اور نکلتے نہیں تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی تو وہ قلعہ منہدم ہوگیا۔

### مسلمانوں کا کوئی گھر ایسا نہیں ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر غمزدہ نہ ہوا ہو

8714 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَمَارَى رَجُلَانِ فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَيَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَقْرَأَنِيهَا أَبُو عَمْرَةَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَقْرَأَنِيهَا عُمَرُ، فَلَمَّا ذُكِرَ عُمَرُ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ قَائِمٌ، وَمَسَحَ عَيْنَيْهِ، وَنَفَضَ يَدَهُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلَحِينَ، ثُمَّ قَالَ: اقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، إِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ

8713-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث:4436

8714-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث:4436

Marfat.com

الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْهُمْ حُزْنٌ عَلَى عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ لَأَهْلُ سُوءٍ، عُمَرُ كَانَ أَتْقَانَا، وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللَّهِ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کا قرآن کی ایک آیت کے تلفظ میں اختلاف ہو گیا۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: مجھے حضرت ابوعمرہ نے یہ آیت پڑھائی ہے۔ دوسرے نے کہا: مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی ہے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رو پڑے، آپ کھڑے ہوئے تھے، آپ اپنی آنکھوں کو ملنے لگ گئے اور اپنے ہاتھوں کو زمین پر مارا اور کہا: یہ واضح اور لمبے راستے سے بھی زیادہ واضح ہے، پھر فرمایا: اس کو اُسی طرح پڑھو جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمہیں پڑھایا ہے۔ بے شک مسلمانوں کا کوئی گھر ایسا نہیں ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر غمزدہ نہ ہوا ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ تقویٰ والے تھے اور قرآن پاک کو سب سے زیادہ پڑھنے والے تھے۔

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام سنتے ہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آبدیدہ ہو گئے ☼

8715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَنَازَعَ رَجُلَانِ فِي آيَةٍ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَ عَبْدُ اللَّهِ مِنْ قِبَلِ أَخْتَانِهِ فَقَامَا إِلَيْهِ، وَقُمْتُ إِلَيْهِ مَعَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّا تَنَازَعْنَا فِي آيَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِأَحَدِهِمَا: اقْرَأْ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: أَبُو عَمْرَةَ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرِ: اقْرَأْهُ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَجَاءَتَا عَيْنَاهُ بِأَرْبَعَةٍ فَبَكَى حَتَّى رَأَيْتُهُ أَخَذَ مِنْ دُمُوعِهِ بِكَفِّهِ، فَقَالَ بِهِ هَكَذَا، فَرَأَيْتُ أَثَرَيْنِ فِي الْحَصَا مِنْ دُمُوعِ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا أَظُنُّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ حُزْنُ عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ إِلَّا بَيْتُ سُوءٍ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ أَعْلَمَنَا بِاللَّهِ وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَفْقَهَنَا لِدِينِ اللَّهِ، وَاقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، فَوَاللَّهِ لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلَحِينَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کا ایک آیت کے تلفظ میں اختلاف ہو گیا، ہم اسی کیفیت میں تھے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے سسرالی رشتے داروں کی طرف سے تشریف لے آئے، یہ دونوں اٹھ کر کھڑے ہو گئے، میں بھی کھڑا ہو گیا۔ انہوں نے کہا: ہمارا فلاں آیت کے بارے میں اختلاف ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ایک سے کہا: تم پڑھو، اس نے پڑھ کر سنایا۔ آپ نے پوچھا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: ابوعمرہ معقل بن مقرن رضی اللہ عنہ نے۔ پھر آپ نے دوسرے سے کہا: تم پڑھو۔ اس نے بھی وہ آیت پڑھ کر سنائی۔ آپ نے پوچھا: تمہیں یہ آیت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ میں نے حضرت عبداللہ کو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نام آتے ہی انہوں نے اپنے آنسوؤں کو اپنے ہاتھوں میں لیا اور فرمایا: اس طرح میں نے کنکریوں میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آنسوؤں کے دو نشانات دیکھے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے

8715- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

Marfat.com

کہا: مسلمانوں کا کوئی گھر ایسا نہیں ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر غمزدہ نہ ہوا ہو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جاننے والے، کتاب اللہ کو پڑھنے والے اور اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ رکھنے والے تھے۔ تم اُسی طرح پڑھو جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمہیں پڑھایا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ سب سے واضح راستے میں سے ہے۔

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، ان کے ہوتے ہوئے لوگ اسلام میں داخل ہوتے تھے ☼

8716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلَانِ - وَكُنَّا عِنْدَهُ - فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، كَيْفَ نَقْرَاُ هٰذِهِ الْآيَةَ؟ فَقَرَاَهَا عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ اَبَا حَكِيمٍ اَقْرَاَنِيهَا كَذَا، وَكَذَا، قَالَ: وَقَرَاَ الْآخَرُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ اَقْرَاَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اقْرَاْ كَمَا اَقْرَاَكَ عُمَرُ، ثُمَّ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى رَاَيْتُ دُمُوعَهُ تَحَدَّرُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا عَلَى الْإِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، وَإِنَّ الْحِصْنَ اَصْبَحَ قَدِ انْثَلَمَ فَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دو آدمی آئے۔ ہم اس وقت ان کے پاس موجود تھے، ان میں سے ایک نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم یہ آیت کیسے پڑھیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے وہ آیت پڑھ کر سنائی۔ اس آدمی نے کہا: حضرت ابوحکیم نے مجھے یہ آیت اس طرح پڑھائی ہے۔ دوسرے نے بھی وہ آیت پڑھی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تجھے یہ کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُسی طرح پڑھو جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تمہیں پڑھایا ہے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رونے لگ گئے۔ میں نے دیکھا کہ آپ کے آنسو زمین پر ٹپک رہے ہیں۔ پھر فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، لوگ اس میں داخل ہوتے تھے اور نکلتے نہیں تھے اور جب یہ قلعہ منہدم ہو گیا تو لوگ اس سے نکلنے لگ گئے اور اب داخل بھی نہیں ہوتے۔

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے ☼

8717 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: اَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي، فَانْتَظَرْنَاهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَجَاءَهُ رَجُلَانِ قَدِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ

8716- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

8717- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

Marfat.com

فَقَرَاَهُ اَحَدُهُمَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَحْسَنْتَ، مَنْ اَقْرَاَكَ؟ قَالَ: اَقْرَاَنِي اَبُو حَكِيمٍ الْمُزَنِيُّ، وَاسْتَقْرَاَ الْآخَرَ فَقَالَ: مَنْ اَقْرَاَكَ؟ فَقَالَ: اَقْرَاَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَبَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى خَضَّبَتْ دُمُوعُهُ الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: اقْرَاْ كَمَا اَقْرَاَكَ عُمَرُ، ثُمَّ دَوَّرَ دَارَةً بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ عُمَرَ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْاِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ، وَلَا يَخْرُجُونَ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ انْثَلَمَ الْحِصْنُ، فَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ ہم ان کا انتظار کرنے لگ گئے۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو دو آدمی ان کے پاس آئے جن کا ایک

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام فتح، آپ کی ہجرت مدد اور خلافت رحمت تھی ☼

8718 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ اِسْلَامَ عُمَرَ كَانَ فَتْحًا، وَاِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَاِنَّ اِمَارَتَهُ كَانَتْ رَحْمَةً، وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْنَا اَنْ نُصَلِّيَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ظَاهِرِينَ حَتَّى اَسْلَمَ عُمَرُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام ایک فتح تھی اور ان کی ہجرت ایک مدد تھی اور ان کی خلافت رحمت تھی۔ اللہ کی قسم! جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام نہیں لائے تھے، ہم کعبہ کے پاس کھلے عام نماز نہیں پڑھ سکتے تھے۔

## ☼ جب صالحین کا ذکر ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور ہونا چاہیے ☼

8719 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحَمَّادٍ، قَالَا: سَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: سَمِعْنَاهُمَا يَقُولَانِ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْاِسْلَامِ يُدْخَلُ فِي الْاِسْلَامِ، وَلَا يُخْرَجُ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ، انْثَلَمَ مِنَ الْحِصْنِ ثُلْمَةٌ فَهُوَ يَخْرُجُ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُ فِيهِ، وَكَانَ اِذَا سَلَكَ طَرِيقًا، وَجَدْنَاهُ سَهْلًا، فَاِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلًا بِعُمَرَ، كَانَ فَصْلَ مَا بَيْنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ، وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنِّي اَخْدُمُ مِثْلَهُ حَتَّى اَمُوتَ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ اور حماد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' حضرت عمر بن

---

8718- صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حديث:4436

8719- صحيح البخاری - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضی الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضی الله عنه - حديث:4436

Marfat.com

خطاب رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، (ان کے ہوتے ہوئے لوگ) اسلام میں داخل ہوتے تھے، اس سے نکلتے نہیں تھے، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوگئی تو اس قلعے کے اندر دراڑ پڑ گئی، اب لوگ نکلنے لگ گئے اور داخل نہیں ہوتے۔ آپ جس راستے سے گزرتے تھے ہم اس راستے کو آسان پاتے تھے، جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر بھی ضروری ہے، وہ زیادتی اور نقصان کے درمیان فیصلہ کرنے والے تھے۔ اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں، کاش کہ میں زندگی بھر ایسے انسان کی خدمت کرتا۔

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم، تمام لوگوں کے علم سے زیادہ ہے ☼

## ☼ اگر علم کے دس حصے کئے جائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ۹ حصے حاصل کر لئے تھے ☼

8720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَحْسِبُ عِلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ سَائِرُ اَحْيَاءِ اَهْلِ الْاَرْضِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عِلْمُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَذَكَرْتُهُ فَقَالَ: لَقَدْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ: اِنِّي لَاَظُنُّ عُمَرَ قَدْ ذَهَبَ بِتِسْعَةِ اَعْشَارِ الْعِلْمِ

✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم کے بارے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر اس کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور روئے زمین کے تمام زندہ لوگوں کو میزان کے دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم بھاری ہوگا۔

حضرت سلیمان کہتے ہیں: میں نے اس کا ذکر کیا تو حضرت عبداللہ نے اس سے بھی اچھی بات کہی، انہوں نے کہا: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ سمجھتا ہوں کہ انہوں نے علم کے دس حصوں میں سے ۹ حصے حاصل کر لئے تھے۔

## ☼ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دنیا سے گئے، اس دن علم کے دس میں سے ۹ حصے چلے گئے ☼

8721 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ اَنَّ عِلْمَ عُمَرَ وُضِعَ فِي كِفَّةِ مِيزَانٍ، وَوُضِعَ عِلْمُ اَهْلِ الْاَرْضِ فِي كِفَّةٍ لَرَجَحَ عِلْمُهُ بِعِلْمِهِمْ قَالَ وَكِيعٌ: قَالَ الْاَعْمَشُ: فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ، فَاَتَيْتُ اِبْرَاهِيمَ فَذَكَرْتُهُ لَهُ، فَقَالَ: وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ

8720- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4446 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 31362

8721- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4446 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 31362

Marfat.com

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ: اِنِّی لَاَحْسِبُ تِسْعَةَ اَعْشَارِ الْعِلْمِ ذَهَبَ يَوْمَ ذَهَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم کو میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور پوری روئے زمین کے باقی لوگوں کے علم کو دوسرے، پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم ان سے بھاری ہوگا۔ حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے کہا' مجھے یہ بات عجیب لگی۔ میں حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آیا اور ان کے پاس اس بات کا ذکر کیا، انہوں نے کہا: تمہیں یہ بات عجیب کیوں لگ رہی ہے؟ اللہ کی قسم! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے بھی آگے کی بات کہی ہے، انہوں نے فرمایا ہے: میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس دنیا سے گئے، علم کے دس میں سے ۹ حصے چلے گئے۔

☼ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اس دن علم کے دس میں سے ۹ حصے اٹھ گئے تھے ☼

8722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا مَنْصُورٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّی لَاَحْسِبُ عُمَرَ قَدْ رُفِعَ مَعَهُ يَوْمَ مَاتَ تِسْعَةُ اَعْشَارِ الْعِلْمِ، وَاِنِّی لَاَحْسِبُ عَلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِی كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَعَلْمُ مَنْ بَعْدَهُ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عَلْمُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا، اُس دن آپ کے ساتھ علم کے دس حصوں میں سے ۹ حصے اٹھ گئے تھے، اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم کو اگر میزان کے ایک پلڑے میں رکھا جائے اور آپ کے بعد والے تمام لوگوں کا علم دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم بھاری ہوگا۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں، ابوبکر رضی اللہ عنہ آہیں بھرنے والے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ صالحین میں سے ہیں ☼

8723 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِیِّ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، قَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

8722- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:4446 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:31362

8723- صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوى رضى الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث:4436

Marfat.com

وَسَلَّمَ فَأَيْنَ هُوَ؟، قَالَ: فِي الْجَنَّةِ هُوَ ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْأَوَّاهُ عِنْدَ كُلِّ خَيْرٍ يُبْغَى ، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ فَأَيْنَ هُوَ؟ " قَالَ: فَإِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلا بِعُمَرَ "

✧✧ حضرت (عبداللہ) بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنت میں ہیں۔ انہوں نے کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے، ان کا مقام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ بہت آہیں بھرنے والے ہیں، ہر بھلائی کے پاس ان کو تلاش کیا جاسکتا تھا۔ انہوں نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا ہے، ان کا مقام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر ضرور کیا کرو۔

## ☼ جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کرو ☼

8724 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلا بِعُمَرَ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آغاز کرو۔

## ☼ وہ کتا بھی قابل احترام ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے ☼

8725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلا بِعُمَرَ، إِنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ نَصْرًا، وَإِنَّ إِمَارَتَهُ كَانَتْ فَتْحًا، وَايْمُ اللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَى الْأَرْضِ شَيْئًا إِلَّا، وَقَدْ وَجَدَ فَقْدَ عُمَرَ حَتَّى الْعِضَاهُ، وَايْمُ اللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ وَيُرْشِدُهُ، وَايْمُ اللَّهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفْرَقُ مِنْهُ أَنْ يُحْدِثَ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا فَيَرُدَّ عَلَيْهِ عُمَرُ، وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَأَحْبَبْتُهُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آغاز کرو۔ بے شک ان کا اسلام مددتھا، ان کی خلافت فتح تھی۔ اللہ کی قسم! روئے زمین پر ہر چیز کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کا غم

8724- صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبى حفص القرشى العدوى رضى الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث: 4436

8725- صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبى حفص القرشى العدوى رضى الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضى الله عنه - حديث: 4436

Marfat.com

ہوا، کانٹے دار درختوں کو بھی۔ اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان کے سامنے ایک فرشتہ ہوتا تھا جو ان کو (شر سے) روکتا رہتا تھا اور ان کو (خیر کی) ہدایت دیتا رہتا تھا۔ اللہ کی قسم! میں یہ سمجھتا ہوں کہ شیطان کوئی بھی بدعت ایجاد کرنے سے بھاگتا تھا (کیونکہ وہ جانتا تھا کہ) اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ختم فرما دیں گے۔ اللہ کی قسم! اگر کوئی کتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوگا تو میں اس کتے سے بھی محبت کروں گا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود کی رضی اللہ عنہ یہ حسرت تھی کہ وہ تمام عمر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خادم رہتے ☼

8726 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ اَحْبَبْتُ عُمَرَ حَتّٰى لَقَدْ خِفْتُ اللّٰهَ، وَلَوْ اَعْلَمُ اَنَّ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَاَحْبَبْتُهُ، وَلَوَدِدْتُ اَنِّي كُنْتُ خَادِمًا لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلَقَدْ وَجَدَ فَقْدَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْعِضَاهَ، وَاِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَاِنَّ سُلْطَانَهُ كَانَ رَحْمَةً

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہوں یہاں تک کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اگر مجھے کسی کتے کے بارے میں پتا چل جائے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرونگا اور میری یہ حسرت ہے کہ کاش کہ میں زندگی بھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم رہتا، ہر چیز نے آپ کی کمی کو محسوس کیا ہے حتیٰ کہ کانٹے دار درختوں نے بھی۔ ان کی ہجرت مدد تھی اور ان کی خلافت رحمت تھی۔

## ☼ ابن مسعود نے فرمایا: اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی کتے سے محبت کریں تو میں اُس سے بھی محبت کروں گا ☼

8727 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَوْ اَنَّ عُمَرَ، اَحَبَّ كَلْبًا كَانَ اَحَبَّ الْكِلَابِ اِلَيَّ

✧✧ حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کسی کتے سے محبت کریں تو میں اس کتے سے بھی محبت کروں گا۔

---

8726-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث: 3502 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفۃ الصحابۃ رضی اللہ عنہم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ - حدیث: 4436

8727-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث: 3502 المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفۃ الصحابۃ رضی اللہ عنہم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ - حدیث: 4436

Marfat.com

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ کا خوف رکھتے ہیں ☼

8728 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ خَشِیتُ اللّٰهَ فِی حِبِّی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ محبت کرتا ہوں اور اس محبت میں اللہ کا خوف رکھتا ہوں۔

☼ جب صالحین کا تذکرہ ہو تو آغاز حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا کرو ☼

8729 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُونَ فَحَیَّ هَلا بِعُمَرَ

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام سے آغاز کیا جائے۔

☼ کاش کہ میں زندگی بھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے انسان کا خادم رہتا (فرمان عبداللہ بن مسعود) ☼

8730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: کَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، یَقُولُ: اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُونَ فَحَیَّ هَلا بِعُمَرَ، وَدِدْتُ اَنِّی خَادِمٌ لِمِثْلِ عُمَرَ حَتَّی اَمُوتَ

✧ حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب صالحین کا ذکر ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر بھی کیا کرو، مجھے یہ حسرت رہی ہے کہ کاش میں زندگی بھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے لوگوں کا خادم ہوتا۔

☼ جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر لازمی کرو ☼

8731 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِذَا

8729—صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث:3502المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه - حدیث:4436

8730—صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث:3502المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه - حدیث:4436

8731—صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث:3502المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه - حدیث:4436

Marfat.com

ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلًا بِعُمَرَ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صالحین کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر کرو۔

## ☼ جب تک عمر رضی اللہ عنہ مسلمان نہیں ہوئے تھے، صحابہ کرام کھلے عام بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھ سکتے تھے ☼

8732 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرُ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنْ كَانَ اِسْلَامُ عُمَرَ لَفَتْحًا، وَاِمَارَتُهُ لَرَحْمَةً، وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْنَا اَنْ نُصَلِّيَ بِالْبَيْتِ حَتَّى اَسْلَمَ عُمَرُ، فَلَمَّا اَسْلَمَ عُمَرُ قَابَلَهُمْ حَتَّى دَعَوْنَا فَصَلَّيْنَا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمر کا اسلام فتح اور ان کی خلافت رحمت تھی۔ اللہ کی قسم! جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام نہیں لائے تھے، ہم بیت اللہ میں نماز نہیں پڑھ سکتے تھے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے تو انہوں نے مشرکین کا مقابلہ کیا اور ہمیں بلایا، ہم نے آ کر بیت اللہ میں نماز پڑھی۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

## ☼ جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے، صحابہ کرام کی عزت میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا ☼

8733 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا زِلْنَا اَعِزَّةً مُنْذُ اَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے، اس کے بعد ہم ہمیشہ باعزت رہے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے عمر مسلمان ہوئے، تب سے ہم باعزت ہو گئے ہیں ☼

8734 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي

8732- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث:4436

8733- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث:3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث:4436

Marfat.com

خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا زِلْنَا اَعِزَّةً مُنْذُ اَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لے آئے ہیں تب سے ہم باعزت ہو گئے ہیں''

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، تب سے ہم باعزت ہو گئے ☼

8735 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا زِلْنَا اَعِزَّةً مُنْذُ اَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام لائے، تب سے ہم باعزت ہو گئے۔

## ☼ ایک شیطان نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو جنات بھگانے کے لئے آیۃ الکرسی بتائی ☼

8736 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "لَقِيَ الشَّيْطَانُ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَارَمَّ بِاِبْهَامِهِ، فَقَالَ: دَعْنِي اُعَلِّمْكَ آيَةً لَا يَسْمَعُهَا اَحَدٌ مِنَّا اِلَّا وَلَّى، فَاَرْسَلَهُ فَاَبَى اَنْ يُعَلِّمَهُ فَعَادَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَارَمَّ بِاِبْهَامِهِ، قَالَ: اَخْبِرْنِي بِهَا فَاَبَى اَنْ يُعَلِّمَهُ، فَلَمَّا عَادَ الثَّالِثَةَ، قَالَ: الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) اِلَى آخِرِهَا "فَقِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: مَنْ ذَلِكَ الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: مَنْ عَسَى اَنْ يَكُونَ اِلَّا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطان ایک صحابی سے ملا، ان کا مقابلہ ہو گیا، مسلمان (صحابی) نے اس کو پچھاڑ دیا، اور اپنے انگوٹھے کے ساتھ اس کو دبوچ لیا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو میں تمہیں ایسی آیت سکھا دیتا ہوں، ہم میں سے جو بھی وہ آیت سنے گا وہ بھاگ جائے گا۔ اس صحابی نے اس کو چھوڑ دیا، لیکن اس نے وہ آیت سکھانے سے انکار کر دیا، وہ پھر لوٹ کر آیا، پھر ان میں مقابلہ ہوا، مسلمان نے پھر اس کو پچھاڑ دیا اور اپنے انگوٹھے سے اس کو دبوچ لیا۔ پھر اس سے کہا: تم مجھے وہ آیت بتاؤ (اس نے چھوڑنے کی شرط رکھ دی، لیکن چھوٹنے پر) اس نے پھر بتانے سے انکار کر دیا، وہ

8734- صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

8735- صحيح البخارى - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

8736- سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي - حديث: 3322

Marfat.com

تیسری مرتبہ آیا، (اس صحابی نے پھر پکڑلیا) تو اس نے کہا: وہ آیت سورۂ بقرہ کے اندر ہے:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (البقرة: 255)

''اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا''

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ شخص کون تھا؟ انہوں نے کہا: کون ہوسکتا ہے؟ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہی ہوسکتے ہیں۔

## ☼ شیطان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آہٹ سے بھی بھاگتا ہے ☼

8737 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنْ حِسِّ عُمَرَ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ شیطان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آہٹ سے بھی بھاگتا ہے۔

## ☼ ایک جن نے تین مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مقابلہ کیا، تینوں مرتبہ چت ہوا ☼

8738 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "لَقِيَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْجِنِّ فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ الْاِنْسِيُّ، فَقَالَ لَهُ الْجِنِّيُّ: عَاوِدْنِي، فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، فَقَالَ لَهُ الْاِنْسِيُّ: اِنِّي لَاَرَاكَ ضَئِيلًا شَخِيتًا كَاَنَّ ذُرَيِّعَتَيْكَ ذُرَيِّعَتَا كَلْبٍ، فَكَذٰلِكَ اَنْتُمْ مَعْشَرَ الْجِنِّ - اَوْ اَنْتَ مِنْهُمْ كَذٰلِكَ - قَالَ: لَا وَاللّٰهِ اِنِّي مِنْهُمْ لَضَلِيعٌ، وَلٰكِنْ عَاوِدْنِي الثَّالِثَةَ فَاِنْ صَرَعْتَنِي عَلَّمْتُكَ شَيْئًا يَنْفَعُكَ فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، قَالَ: هَاتِ عَلِّمْنِي، قَالَ: هَلْ تَقْرَاُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَهَا فِي بَيْتٍ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ لَهُ خَبَجٌ كَخَبَجِ الْحِمَارِ لَا يَدْخُلُهُ حَتّٰى يُصْبِحَ" قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: فَعَبَسَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَاَقْبَلَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ يَكُونُ هُوَ اِلَّا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک صحابی رسول سے ایک جن کی ملاقات ہوگئی

8738- سنن الدارمی - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي - حديث: 3322

Marfat.com

،ان کی لڑائی ہوگئی، لیکن انسان نے اُس کو پچھاڑ دیا۔ جن نے کہا: تم دوبارہ مقابلہ کرو، انہوں نے دوبارہ مقابلہ کیا پھر بھی انسان نے جن کو پچھاڑ دیا۔ اس انسان نے کہا: میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم کمزور اور لاغر ہو، تمہارا رنگ پیلا ہو چکا ہے اور تمہاری کلائیاں کتوں کی کلائیوں کی طرح ہیں۔ تم سب جنات اسی طرح ہوتے ہو یا ان میں سے صرف تو ہی ایسا ہے؟ اس نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! ان میں سے صرف میں ٹیڑھا ہوں، لیکن اب تم تیسری مرتبہ میرا مقابلہ کرو۔ اگر اب تو نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں تمہیں ایسی چیز کا علم دوں گا کہ جو تمہیں نفع دے گی، تیسری بار پھر مقابلہ ہوا، انہوں نے پھر اس کو پچھاڑ دیا۔ پھر انہوں نے کہا: اب تو مجھے وہ بات بتا۔ اس نے کہا: کیا تم آیۃ الکرسی پڑھتے ہو؟۔ اس نے کہا: جی ہاں (پڑھتا ہوں)۔ اس نے کہا: جس گھر کے اندر یہ پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور وہ یوں ٹاپیں مارتا ہوا بھاگتا ہے جس طرح گدھا گوز مارتے ہوئے بھاگتا ہے۔ وہ صبح تک اس گھر میں داخل نہیں ہوسکتا۔ لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ صحابی رسول کون تھے؟ آپ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تیوری چڑھاتے ہوئے اس کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سوا اور کون ہوسکتا ہے؟۔

## ☼ ہمیں اس بات میں کوئی تعجب نہیں ہوتا تھا کہ سکینہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر بولتا ہے ☼

8739 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كُنَّا نُبْعِدُ اَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں یہ بات کوئی بعید نہیں لگتی تھی کہ سکینہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر بولتا ہے۔

## ☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مرادرسول تھے ☼

## ☼ پردے کے احکام اور بدر کے قیدیوں بارے مشورے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دوسروں پر فضیلت ☼

## ☼ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کی تھی، مشورہ بھی آپ ہی نے دیا تھا ☼

8740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي نَهْشَلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَضَلَ عُمَرُ النَّاسَ بِاَرْبَعٍ: بِذِكْرِهِ الْاُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَاَمَرَ بِقَتْلِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال: 68) وَبِذِكْرِهِ الْحِجَابَ، فَقَالَتْ زَيْنَبُ: وَاِنَّكَ لَتَغَارُ مِنَّا، وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ فِي بُيُوتِنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الأحزاب: 53) وَدَعْوَةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَبِرَاْيِهِ فِي اَبِي بَكْرٍ كَانَ اَوَّلَ النَّاسِ بَايَعَهُ

8740- سنن الترمذى الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الجهاد - باب ما جاء فى المشورة' حديث: 1681 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث: 3527

Marfat.com

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ چار چیزوں میں باقی لوگوں پر فضیلت رکھتے ہیں:

○انہوں نے جنگِ بدر کے موقع پر قیدیوں کے قتل کا مشورہ دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ (الأنفال: 68)

''اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

○انہوں نے خواتین کے لئے پردے کا مشورہ دیا تھا۔ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ہم سے غیرت کرتے ہیں جبکہ وحی ہمارے گھروں میں نازل ہوتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِذَا سَاَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْاَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ (الأحزاب: 53)

''جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

○رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا مانگی تھی ''اے اللہ! عمر بن خطاب کی بدولت اسلام کی مدد فرما''۔

○انہوں نے (خلافت کے لئے) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی رائے دی تھی اور سب سے پہلے اُن کی بیعت کی تھی۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ان تین افراد کا ذکر جنہوں نے سب سے زیادہ سمجھداری کا ثبوت دیا☼

8741 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اَفْرَسُ النَّاسِ ثَلَاثَةٌ: صَاحِبَةُ مُوسَى الَّتِي قَالَتْ: (يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ) (القصص: 26)، قَالَ: وَمَا رَاَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: جَاءَ اِلَى الْبِئْرِ وَعَلَيْهِ صَخْرَةٌ لَا يُقِلُّهَا كَذَا، وَكَذَا فَرَفَعَهَا، قَالَ: مَا رَاَيْتِ مِنْ اَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: كُنْتُ اَمْشِي اَمَامَهُ فَجَعَلَنِي خَلْفَهُ، وَصَاحِبُ يُوسُفَ حَيْثُ قَالَ: (اَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى اَنْ يَنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا) (يوسف: 21)، وَاَبُو بَكْرٍ حِينَ اسْتَخْلَفَ عُمَرَ "

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْاَحْوَصُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، ثنا نَاسٌ، مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مِنْ اَفْرَسِ ثَلَاثَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: تین شخص ایسے ہیں جن کی فراست سب سے زیادہ سچ ثابت ہوئی

---

8741- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة يوسف - حديث: 3254 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب المغازي' ما جاء في خلافة عمر بن الخطاب - حديث: 36376

Marfat.com

○موسیٰ علیہ السلام کی وہ صاحبزادی جس نے کہا تھا:

یَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْہُ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ (القصص: 26)

''اے میرے باپ ان کو نوکر رکھ لو بیشک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانتدار ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کے والد نے پوچھا: تو نے اس کی طاقت کیا دیکھی ہے؟ اس نے کہا: یہ کنویں کے پاس آئے اور اس کنویں کے اوپر ایک چٹان تھی جو ہل نہیں سکتی تھی، انہوں نے اس کو اٹھالیا تھا۔ انہوں نے پوچھا: تو نے اس کی امانت کیا دیکھی ہے؟ اس نے کہا: میں ان کے آگے آگے چلتی ہوئی آرہی تھی اور یہ میرے پیچھے آرہے تھے۔

○یوسف علیہ السلام کا صاحب جس نے کہا تھا:

اَکْرِمِیْ مَثْوَاہُ عَسٰٓی اَنْ یَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا (یوسف: 21)

''انہیں عزت سے رکھو شاید ان سے ہمیں نفع پہنچے یا ان کو ہم بیٹا بنالیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

○حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد کیا تھا۔

❁ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ لگتا تھا کہ حضرت عمر کے ساتھ کوئی فرشتہ رہتا ہے جو ہر موقع پر ان کی رہنمائی کرتا رہتا ہے ☼

8742 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِیُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّی لَاَحْسِبُ بَیْنَ عَیْنَیْ عُمَرَ مَلَكٌ یُسَدِّدُہُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ عمر کی آنکھوں کے درمیان کوئی فرشتہ ہے جو ان کی راہنمائی کرتا رہتا ہے۔

### ☼ لگتا ہے کہ کوئی فرشتہ ہمیشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی راہنمائی کرتا رہتا ہے ☼

8743 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، قَالَ: مَا رَاَیْتُ عُمَرَ قَطُّ اِلَّا، وَکَاَنَّ مَلَكًا بَیْنَ عَیْنَیْهِ یُسَدِّدُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، یوں لگتا تھا کہ ایک فرشتہ ان کی

8742-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبی حفص القرشی العدوی رضی اللہ - حدیث:3502المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب معرفة الصحابة رضی اللہ عنهم' ومن مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنه - حدیث:4436

Marfat.com

آنکھوں کے درمیان ہوتا ہے جوان کی رہنمائی کرتا رہتا ہے۔

☼ لگتا تھا کہ کوئی فرشتہ ہمیشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رہنمائی کرتا رہتا ہے ☼

8744 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اِلَّا وَيُخَيَّلُ اِلَيَّ اَنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

✦✦ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب بھی دیکھا، مجھے یہی گمان گزرا کہ ان کے ساتھ کوئی فرشتہ ہے جوان کی رہنمائی کرتا رہتا ہے۔

☼ حضرت عمر عصر کے بعد نوافل کو پسند نہیں کرتے تھے، جو عمر کو پسند نہیں، میں بھی اسے پسند نہیں کرتا ☼

8745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَاَنَا اَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ عصر کے بعد نماز کو ناپسند کرتے تھے اور میں اس چیز کو ناپسند کرتا ہوں جس کو عمر نے ناپسند کیا ہے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ پر مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولولو نے قاتلانہ حملہ کیا تھا ☼

8746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ سَارَ اِلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَبْعًا فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: "اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ اَصَابَهُ اَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَهُوَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَتَلَهُ فَبَكَى، وَبَكَى النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّا اجْتَمَعْنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَاَمَّرْنَا خَيْرَنَا ذَا فُوقٍ"

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے

---

8744- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

8746- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ذي النورين' حديث: 144

Marfat.com

پاس ساتویں دن تشریف لائے اور ہمیں خطبہ دیا اور کہا: امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ نے قاتلانہ حملہ کر دیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز فجر میں تھے، ان کو شہید کر دیا گیا ہے۔ آپ رو پڑے اور لوگ بھی رو پڑے پھر فرمایا: ہم تمام اصحاب محمد جمع ہوئے، اور ہم نے اپنے میں سے جو سب سے زیادہ افضل شخص ہے اس کو اپنا امیر بنایا ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ جا کر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لئے لوگوں سے بیعت لی

8747 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَارَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْكُوفَةِ حِينَ اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَحَمِدَ اللَّهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، مَاتَ، فَلَمْ نَرَ نَشِيجًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ، وَإِنَّا اجْتَمَعْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ وَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِنَا ذَا فُوقٍ، فَبَايَعْنَاهُ فَبَايِعُوا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، نَحْوَهُ

✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کوفہ کا گورنر بنایا تو وہ مدینہ سے کوفہ آئے، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا: امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے، اس دن سے زیادہ رقت آمیز دن ہم نے نہیں دیکھا، پھر ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب کو جمع کیا اور ہم میں جو سب سے افضل ہیں، ان میں سے بڑے مرتبے والے کو چنا ہے اور ہم نے ان کی بیعت کر لی ہے۔ تب لوگوں نے امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت کر لی۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## حضرت عثمان پر تیر برسانے کے بدلے احد پہاڑ جتنا سونا بھی قبول نہیں

8748 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: "مَا يَسُرُّنِي أَنِّي رَمَيْتُ عُثْمَانَ بِسَهْمٍ أَخْطَأَهُ - أَحْسِبُهُ قَالَ: أُرِيدُ قَتْلَهُ - وَأَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا "

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، نَحْوَهُ

---

8747- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ذي النورين' حديث: 144

8748- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31420 السنة لأبي بكر بن الخلال - خلافة عثمان بن عفان أمير المؤمنين رحمه الله' حديث: 417

Marfat.com

✧✧ حضرت کلثوم خزاعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت عثمان پر تیر چلانے کے عوض مجھے احد پہاڑ کے برابر سونا بھی ملے تب بھی میں ایسا نہیں کرسکتا، چاہے وہ تیر نشانے پر نہ لگے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخص کو خلیفہ بنایا گیا ۞

8749 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْعَى عُمَرَ، وَاسْتِخْلَافَ عُثْمَانَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَانَا ذَا فَوْقٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن سنان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کی خبر سنائی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے اپنے لوگوں میں سب سے افضل شخص کو ڈھونڈ کر منتخب کرنے میں کوئی دقیقہ فرگزاشت نہیں کیا۔

## ۞ سب سے افضل شخص کو ڈھونڈ کر خلیفہ نامزد کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا گیا ۞

8750 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ لِعُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فَوْقٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے بیعت لی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے سب سے افضل شخص کو چن کر خلیفہ مقرر کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

## ۞ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ۞

8751 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

---

8749- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ذي النورين' حديث: 144

8750- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393 الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - ومن ذكر ذي النورين' حديث: 144

8751- الآثار لأبي يوسف - باب الغزو والجيش' حديث: 920 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393

Marfat.com

✧✧ حضرت نزال بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم میں جتنے لوگ باقی ہیں ان میں سب سے افضل شخص کو ہم نے امیر مقرر کیا ہے اور ہم نے اس میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔

## ☼ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سب سے افضل شخصیت کو خلیفہ مقرر کیا گیا ☼

8752 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

✧✧ حضرت نزار بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: جو لوگ اب باقی بچ گئے ہیں ان میں ہم نے سب سے افضل شخص کو امیر بنایا ہے اور اس معاملے میں ہم نے کوئی کوتاہی نہیں کی۔

## ☼ منبر پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دیتے ہوئے ابن مسعود کی آواز کئی بار بیٹھی ☼

8753 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، صَعِدَ الْمِنبَرَ، وَهُوَ يُرِيدُ اَنْ يَنْعَى عُمَرَ، فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ مَرَّةً - اَوْ مَرَّتَيْنِ - ثُمَّ قَالَ: "اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْاِسْلَامِ يَدْخُلُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ فَانْهَدَمَ الْحِصْنُ، ثُمَّ نَعَاهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِهَا فُوقُ"

✧✧ حضرت ولید بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ منبر پر آئے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دینا چاہتے تھے، ایک یا دو مرتبہ ان کے گلے میں آواز اٹک گئی اور پھر (بمشکل تمام) بولے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اسلام کا مضبوط قلعہ تھے، لوگ اس میں داخل ہوتے تھے اور نکلتے نہیں تھے، اب وہ قلعہ گر گیا ہے اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر سنائی، پھر فرمایا: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنا دیا گیا ہے، ہم نے امت میں سب سے افضل شخص کو ڈھونڈ کر خلیفہ مقرر کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا ہے۔

## ☼ علم حاصل کرو، قبل اس کے کہ علم اٹھا لیا جائے ☼

8754 - حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ، وَقَبْضُهُ ذَهَابُ اَهْلِهِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ فَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يُفْتَقَرُ اِلَى مَا

8752- الآثار لأبي يوسف - باب الغزو والجيش' حديث: 920 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما ذكر في فضل عثمان بن عفان رضي الله عنه - حديث: 31393

8753- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب مناقب عمر بن الخطاب أبي حفص القرشي العدوي رضي الله - حديث: 3502 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ومن مناقب أمير المؤمنين عمر بن الخطاب رضي الله عنه - حديث: 4436

Marfat.com

عِنْدَهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ، وَالتَّعَمُّقَ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعَتِيقِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ يَنْبِذُونَهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم علم اٹھائے جانے سے پہلے علم حاصل کرلو اور علم، اہل علم کے اٹھائے جانے سے قبض ہوگا اور تم علم حاصل کرلو۔ اس لئے کہ تم یہ نہیں جانتے کہ تمہیں کب اس کی ضرورت پڑ جائے، علم حاصل کرو اور تم مغالطات میں نہ پڑو، شدت پسندی میں نہ پڑو، بلکہ قرآن وسنت کو مضبوطی سے تھامو، اس لئے کہ ایک قوم آئے گی جو کتاب اللہ کی تلاوت تو کریں گے لیکن وہ عملی طور پر اس کو اپنی پشت کے پیچھے پھینک دیں گے۔

## ☼ قرآن کی اصل تزئین یہ ہے کہ اس کی کماحقہ تلاوت کی جائے ☼

8755 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يَحْتَلُّ إِلَيْهِ ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنْكُوسًا؟ قَالَ: ذٰلِكَ مَنْكُوسُ الْقَلْبِ ، فَقَالَ: وَأُتِيَ بِمُصْحَفٍ قَدْ زُيِّنَ، وَذُهِّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُيِّنَ بِهِ الْمُصْحَفُ تِلَاوَتُهُ فِي الْحَقِّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! علم حاصل کرو، اس لئے کہ تمہیں نہیں معلوم کہ تمہیں کب اس کی ضرورت پڑ جائے۔ ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کا کیا خیال ہے، ایک شخص قرآن کو الٹا پڑھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس شخص کا دل الٹا ہے۔ فرمایا: ایک مصحف لایا گیا جو بہت خوبصورت بنایا گیا تھا اور اس پر سونے کا کام کیا گیا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کریم کی بہترین آرائش یہ ہے کہ اس کی کَمَا حَقُّهُ (جیسے اس کا حق ہے، اس کے مطابق) تلاوت کی جائے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ دعا مانگتے تھے کہ انہیں بدبختوں سے نکال کر نیک بختوں میں داخل کر دیا جائے ☼

8756 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحُنِي، وَأَثْبِتْنِي فِي أَهْلِ السَّعَادَةِ

---

8754-سنن الدارمی - باب من هاب الفتيا وكره التنطع والتبدع' حديث: 147 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأدب' ما جاء فی طلب العلم وتعليمه - حديث: 25585

8755-سنن الدارمی - باب من هاب الفتيا وكره التنطع والتبدع' حديث: 147 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأدب' ما جاء فی طلب العلم وتعليمه - حديث: 25585

8756-جامع البيان فی تفسير القرآن للطبری - سورة الرعد' القول فی تأويل قوله تعالی : يمحو الله ما يشاء ويثبت - حديث: 18672

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي اَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحُنِي، وَاثْبُتْنِي فِي اَهْلِ السَّعَادَةِ

''اے اللہ! اگر تو نے میرا نام بدبختوں میں لکھ دیا ہے تو وہاں سے مٹا دے اور مجھے سعادت مندوں میں لکھ دے''۔

## ☼ سابقہ جنگی واقعات کے مفہوم پر مشتمل اشعار پڑھنا ☼

8757 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ رُبَّمَا يَتَمَثَّلُ بِالْبَيْتِ مِنَ الشِّعْرِ مِمَّا كَانَ فِي وَقَائِعِ الْعَرَبِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بعض اوقات وہ اشعار پڑھا کرتے تھے جن کے اندر عرب کے واقعات (یعنی جنگوں) کا ذکر ہوتا تھا۔

## ☼ جہاں گفتگو کر کے بچت ہو سکتی ہو، وہاں خاموش نہیں رہنا چاہئے ☼

8758 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: مَا مِنْ كَلَامٍ اَتَكَلَّمُ بِهِ لِذِي سُلْطَانٍ اَدْرَأُ عَنِّي مِنْهُ ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّوْطِ اِلَّا كُنْتُ مُتَكَلِّمًا بِهِ

✧✧ حضرت حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''کسی صاحب منصب کے پاس کلام کر کے اگر میں کوڑوں کی دو ضربوں سے بچ سکتا ہوں تو میں کلام ضرور کروں گا''

## ☼ کم سمجھ والا شخص حدیث سن کر اس کا صحیح مطلب نہ سمجھ سکے تو اس کے لئے فتنہ بن سکتا ہے ☼

8759 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَيَسْمَعُهُ مَنْ لَا يَبْلُغُ عَقْلُهُ فَهْمَ ذٰلِكَ الْحَدِيثِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِتْنَةً

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک شخص حدیث بیان کر رہا ہو، اگر اس کو ایسا شخص سن لے جس کی عقل بالغ نہیں ہے اور وہ حدیث کو سمجھ نہ پایا تو وہ اس کے لئے فتنہ بن جائے گا۔

## ☼ نیکوں کی بستی کی طرف جانے والے کی مغفرت کر دی گئی ☼

8760 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ

---

8757-جامع معمر بن راشد - باب الشعر والرجز' حديث:1112

8758-حلية الأولياء - الحارث بن سويد' حديث:5097

8759-صحيح مسلم - باب النهي عن الحديث بكل ما سمع' حديث:12جامع معمر بن راشد - باب الرخص والشدائد' حديث:1160

Marfat.com

ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " كَانَ قَرْيَتَانِ اِحْدَاهُمَا صَالِحَةٌ، وَالْأُخْرَى ظَالِمَةٌ، فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ الظَّالِمَةِ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ، فَأَتَاهُ الْمَوْتُ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ الْمَلَكُ، وَالشَّيْطَانُ، فَقَالَ الشَّيْطَانُ: وَاللّٰهِ مَا عَصَانِي قَطُّ، فَقَالَ الْمَلَكُ: اِنَّهُ قَدْ خَرَجَ يُرِيدُ التَّوْبَةَ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا اَنْ يُنْظَرَ اِلَى اَيِّهِمَا اَقْرَبُ فَوَجَدُوهُ اَقْرَبُ اِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ " قَالَ مَعْمَرٌ: وَسَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ: قَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' دو بستیاں تھیں، ان میں سے ایک (کے رہنے والے) نیک تھے اور دوسری (کے باشندے) ظالم (فاسق وفاجر) تھے۔ ظالموں (فاسقوں کی) بستی میں سے ایک آدمی نیکوں کی بستی کی جانب جانے کے لئے روانہ ہوا، راستے میں اس کو موت آ گئی، اس کے بارے میں فرشتوں اور شیطان میں جھگڑا ہوگیا۔ شیطان نے کہا: اللہ کی قسم! اس نے کبھی میری نافرمانی نہیں کی۔ فرشتے نے کہا: یہ توبہ کے ارادے سے نکلا تھا۔ ان دونوں کے درمیان یہ فیصلہ کیا گیا کہ دیکھ لیا جائے کہ یہ کس بستی کے زیادہ قریب ہے (جب زمین کو ناپا گیا) تو وہ ایک بالشت نیکوں کی بستی کے زیادہ قریب تھا تو اس کی مغفرت کر دی گئی۔

✿ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے ''اللہ تعالیٰ نے نیکوں کی بستی اس کے قریب کر دی تھی''۔

## ☼ حلال کو حرام قرار دینا، حرام کو حلال قرار دینے کے مترادف ہے ☼

8761 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک کسی حلال چیز کو حرام قرار دینے والا اس شخص کی طرح ہے جو کسی حرام چیز کو حلال قرار دیتا ہے۔

## ☼ جو حلال کو حرام کرنے والا ہے وہ حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے ☼

8762 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ يَسْاَلُهُ عَنِ ابْنِهِ الْقَاسِمِ، فَقَالَ: غَدَا اِلَى الْكُنَاسَةِ يَطْلُبُ الضِّبَابَ، فَقَالَ: اَتَاكُلُهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ: وَمَنْ حَرَّمَهُ؟ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّ مُحَرِّمَ

8760- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب أحاديث الأنبياء' باب ما كان في بني إسرائيل - حديث:3544جامع معمر بن راشد - باب الرخص والشدائد' حديث:1155

8761- جامع معمر بن راشد - باب الرخص في الأعمال والقصد' حديث: 1177تهذيب الآثار للطبري - ذكر بعض من حضرنا ذكره منهم' حديث:240

8762- جامع معمر بن راشد - باب الرخص في الأعمال والقصد' حديث: 1177تهذيب الآثار للطبري - ذكر بعض من حضرنا ذكره منهم' حديث:240

Marfat.com

الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

✧✧ حضرت ابواسحٰق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک شخص آیا اور ان کے بیٹے قاسم کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: وہ جنگل میں گوہ ڈھونڈنے کے لئے گیا ہے۔ انہوں نے پوچھا: کیا تم لوگ اس کو کھاتے ہو؟ حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اس کو حرام کس نے کیا ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے "جو حلال کو حرام کرنے والا ہے وہ حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے"۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سب سے زیادہ محبوب عمل اونٹوں کو پانی پلانا ہے ☼

8763 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا اَتْرُكُ بَعْدِي شَيْئًا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اِبِلٍ اَسْقِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے اپنے بعد جو چیز چھوڑی ہے اس میں سب سے زیادہ محبوب اونٹوں کو پانی پلانا ہے۔

## ☼ ہر رعایا والے سے اس کی رعایا کی بابت سوال ہوگا حتیٰ کہ گھر کے سربراہ سے بھی پوچھا جائے گا ☼

8764 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ ذِي رَعِيَّةٍ فِيمَا اسْتَرْعَاهُ، اَقَامَ اَمْرَ اللّٰهِ فِيهِمْ اَمْ اَضَاعَهُ؟ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيُسْاَلُ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ہر رعیت والے سے اس کی رعایا کے بارے میں سوال کرے گا کہ ان کے اندر اللہ تعالیٰ کے احکام قائم کئے تھے یا ضائع کئے تھے؟ یہاں تک کہ ہر ایک شخص سے اس کے گھر والوں کے بارے بھی سوال ہوگا۔

## ☼ ہر جگہ کا پانی خشک ہو جائے گا لیکن فرات کا پانی خشک نہیں ہوگا ☼

8765 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: شُكِيَ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ الْفُرَاتُ، فَقَالُوا: اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَنْبَثِقَ عَلَيْنَا فَلَوْ اَرْسَلْتَ اِلَيْهِ مَنْ يُسَكِّرُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا نُسَكِّرُهُ فَوَاللّٰهِ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَوِ الْتَمَسُوا فِيهِ عَلَى طَسْتٍ مِنْ مَاءٍ مَا وَجَدْتُمُوهُ، لَيَرْجِعَنَّ كُلُّ مَاءٍ اِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ فِيهِ الْمَاءُ، وَالْمُسْلِمُونَ بِالشَّامِ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرات کے بارے میں شکایت کی گئی، انہوں نے کہا: ہمیں یہ خدشہ ہے کہ کہیں اس کا بند نہ ٹوٹ جائے اور پانی کا بہاؤ ان کی طرف نہ آ جائے، اگر آپ کوئی ایسا شخص

8765- جامع معمر بن راشد - باب المهدي' حديث: 1392 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في أهل الشام - حديث: 31822

Marfat.com

بھیج دیں جو اس کا بند باندھ دے (تو بہت اچھا ہو) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کو بند نہیں کریں گے۔ اللہ کی قسم! لوگوں کے اوپر ایک ایسا زمانہ آئے گا اگر وہ اس زمانے میں ایک تھال میں پانی ڈھونڈیں گے تو ان کو وہ بھی نہیں ملے گا، ہر پانی اپنے عنصر کی جانب لوٹ جائے گا لیکن (ان حالات میں بھی) اس میں پانی موجود رہے گا اور مسلمان شام میں رہیں گے

## ☼ ہر پانی خشک ہو جائے گا، لیکن دریائے فرات میں پانی موجود رہے گا، مومنین شام میں ہوں گے ☼

8766 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: مُدَّ الْفُرَاتُ عَلَى عَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ النَّاسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَكْرَهُوا فَاِنَّهُ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُلْتَمَسُ فِيهِ طَسْتٌ مِنْ مَاءٍ، وَلَا يُوجَدُ ذٰلِكَ حِينَ يَرْجِعُ كُلُّ مَاءٍ اِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ بَقِيَّةُ الْمَاءِ، وَالْمُؤْمِنُونَ بِالشَّامِ

✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دریائے فرات میں سیلاب آ گیا، لوگوں کو اس کی تکلیف ہوئی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کو برا نہ جانو! ہوسکتا ہے کہ لوگوں کے اوپر ایسا زمانہ آجائے کہ وہ پانی کا ایک تھال ڈھونڈتے رہیں گے لیکن ان کو وہ بھی نہیں ملے گا۔ اس وقت ہر پانی اپنے عنصر کی جانب لوٹ جائے گا لیکن یہاں پر پانی موجود رہے گا اور مؤمنین شام میں ہوں گے۔

## ☼ ۳۵ سال بعد ایک بڑا واقعہ رونما ہوگا، ورنہ ستر سال بعد فتنے آئیں گے ☼

8767 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا كَانَتْ سَنَةُ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ حَدَثَ اَمْرٌ عَظِيمٌ، فَاِنْ هَلَكُوا فَبِالْحَرِيِّ، وَاِنْ يَنْجُوا فَعَسَى، وَاِذَا كَانَتْ سَنَةُ سَبْعِينَ رَاَيْتُمْ مَا تُنْكِرُونَ

✧ حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے ایک آدمی کے واسطے سے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب پینتیسواں سال ہوگا، تو ایک بہت بڑا واقعہ رونما ہوگا، اگر لوگ ہلاک ہو گئے تو یہ ہلاک ہونے کے زیادہ لائق ہیں اور اگر وہ بچ گئے تو ہوسکتا ہے کہ ان کو کچھ وقت مزید مل جائے۔ جب سترہواں سال ہوگا تو پھر تم ایسے معاملات دیکھو گے جو تمہیں ناپسند ہوں گے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خواب میں دریائے فرات کے کنارے ترکی گھوڑے بندھے دیکھے ☼

8768 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ ابْنَ

8766- جامع معمر بن راشد - باب المهدي' حديث: 1392 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في أهل الشام - حديث: 31822

8767- سنن أبي داود - كتاب الفتن والملاحم' باب ذكر الفتن ودلائلها - حديث: 3730 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3601

8768- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8539 جامع معمر بن راشد - باب أشراط الساعة' حديث: 1412

Marfat.com

مَسْعُودٍ، قَالَ: كَأَنِّي بِالتُّرْكِ قَدْ أَتَتْكُمْ عَلَى بَرَاذِينَ مُحَزَّمَةِ الْآذَانِ حَتَّى تَرْبِطَهَا بِشَطِّ الْفُرَاتِ

✦✦ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' (میں نے خواب دیکھا) گویا کہ میں ترکی میں ہوں اور (کچھ لوگ تمہارے پاس) ان ترکی گھوڑوں پر آئے جن پر تنگ کسا ہوا تھا، ان کو دریائے فرات کے کنارے باندھ دیا گیا۔

## ☼ صرف اللہ کی رضا کے لئے مسلمان بھائی سے محبت کرنا بھی ایمان میں سے ہے ☼

8769 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَفِيهِ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ایمان میں سے یہ بھی ہے کہ بندہ اپنے بھائی کے ساتھ صرف اللہ اور اس کی رضا کے لئے محبت کرے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کا وہ ہار توڑ دیا جو انہوں نے بخار کے لئے ٹوٹکے کے طور پر پہنا ہوا تھا ☼

8770 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، أَوْ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، - شَكَّ مَعْمَرٌ - قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ، فِي عُنُقِ امْرَأَتِهِ خَرَزًا قَدْ تَعَلَّقَتْهُ مِنَ الْحُمْرَةِ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللَّهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ

✦✦ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے گلے میں ایک ہار دیکھا جو انہوں نے بخار کی وجہ سے پہنا ہوا تھا، انہوں نے وہ ہار کاٹ ڈالا اور فرمایا: عبداللہ کی اولاد کو اس شرک کی کوئی ضرورت نہیں ہے

## ☼ شرکیہ الفاظ پر مشتمل دم اور تعویذ وغیرہ کی اجازت نہیں ہے ☼

8771 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى بَعْضِ أُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ فَرَأَى فِي عُنُقِهَا تَمِيمَةً، فَلَوَى السَّيْرَ حَتَّى قَطَعَهُ، وَقَالَ: أَفِي بُيُوتِي الشِّرْكُ؟ ثُمَّ قَالَ: التَّمَائِمُ، وَالرُّقَى، وَالتُّوَلَةُ شِرْكٌ، أَوْ طَرَفٌ مِنَ الشِّرْكِ

---

8769- جامع معمر بن راشد - باب فی المتحابین فی الله' حدیث:933 المعجم الأوسط للطبرانی - باب العین' باب المیم من اسمه : محمد - حدیث:7348

8770- سنن أبی داود - کتاب الطب' باب فی تعلیق التمائم - حدیث: 3403 سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب تعلیق التمائم - حدیث:3528

8771- سنن أبی داود - کتاب الطب' باب فی تعلیق التمائم - حدیث: 3403 سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب تعلیق التمائم - حدیث:3528

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی اولاد کی والدہ کے پاس پہنچے تو ان کی گردن میں تعویذ دیکھا (جس کو وہ مستقل شفادہندہ سمجھتے تھے) آپ نے جھٹک کر اس کو کاٹ دیا اور فرمایا: کیا میرے گھر کے اندر شرک ہو رہا ہے؟ فرمایا: تمیمہ (شرکیہ الفاظ پر مشتمل تعویذ) اور (اور شرکیہ الفاظ پر مشتمل) دم اور تولہ (شوہر کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے جادو وغیرہ کروانا) شرک ہے یا شرک کا ایک حصہ ہے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر درد کے دم کا شرعی طریقہ بتایا☼

8772 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: رَأَى فِي عُنُقِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ سَيْرًا فِيهِ تمائمُ فَمَدَّهُ مَدًّا شَدِيدًا حَتَّى قَطَعَ السَّيْرَ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللّٰهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ التُّوَلَةَ، وَالتَّمَائِمَ، وَالرُّقَى لَشِرْكٌ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: إِنَّ أَحَدَنَا لَيَشْتَكِي رَأْسَهَا فَيَسْتَرْقِي فَإِذَا اسْتَرْقَتْ ظَنَّ أَنَّ ذَلِكَ قَدْ نَفَعَهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَخُشُّ فِي رَأْسِهَا فَإِذَا اسْتَرْقَتْ خَنَسَ فَإِذَا لَمْ تَسْتَرْقِ نَخَسَ، فَلَوْ أَنَّ إِحْدَاكُنَّ تَدْعُو بِمَاءٍ فَتَنْضَحُهُ فِي رَأْسِهَا وَوَجْهِهَا، ثُمَّ تَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، ثُمَّ تَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَفَعَهَا ذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ"

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کے گلے میں ایک ڈوری دیکھی جس میں (شرکیہ امور پر مشتمل) تعویذات تھے، انہوں نے اس کو زور سے پکڑ کر کھینچا اور توڑ دیا اور فرمایا: عبداللہ کی آل کو شرک کی کوئی ضرورت نہیں ہے پھر فرمایا: تولۃ (شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے جادو کرانا اور شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویذ لینا اور ایسے دم کرانا شرک ہے۔ایک خاتون نے کہا: ہم میں سے کسی کے سر میں درد ہوتا تو وہ دم کر لیتا اور جب دم کر لیتا تو وہ یہ سمجھتا کہ اس کو فائدہ ہو گیا ہے۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطان تمہارے پاس آتا ہے اور تمہارے سر کے اندر داخل ہو جاتا ہے، جب وہ (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) دم کرتی ہے تو وہ نکل جاتا ہے، اور اگر وہ دم نہیں کرتی تو وہ اس کو مزید بھڑکاتا ہے، اگر تم میں سے کوئی ایک پانی منگوا کر اپنے سر اور چہرے کے اوپر چھینٹے مارلے اور یوں کہے'بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم'' پھر قل ھو اللّٰہ احد پڑھے قل اعوذ برب الفلق پڑھے قل اعوذ برب الناس پڑھے ان شاء اللّٰہ نفع ہوگا'' (اس سے پتا چلا کہ اگر دم میں شریعت کی مخالفت نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے)

## ☼ایسی حوریں بھی ہیں، جن کا گودا اُن کی ہڈیوں کے باہر سے دکھائی دے گا☼

8773 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَيُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ، وَالْعَظْمِ، وَمِنْ

8772- سنن أبي داود - كتاب الطب' باب في تعليق التمائم - حديث: 3403 سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب تعليق التمائم - حديث: 3528

Marfat.com

تَحْتِ سَبْعِينَ حُلَّةٍ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْاَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حورِعین میں سے ایک عورت ایسی ہے جس کی پنڈلیوں کا گودا گوشت اور ہڈیوں کے باہر سے دکھائی دیتا ہے بلکہ وہ ستر لباسوں کے باہر سے بھی دکھائی دیتا ہے جس طرح کہ سرخ شراب سفید رنگ کے شیشے کے برتن میں نظر آتی ہے۔

## ☼ اچانک موت، مومن کے لئے باعث تخفیف اور کافر کے لئے باعث افسوس ہے ☼

8774 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَوْتُ الْفَجَاةِ تَخْفِيفٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ، وَاَسَفٌ عَلَى الْكَافِرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اچانک موت مومن کے لئے تخفیف ہے اور کافر کے لئے افسوس ہے۔

## ☼ مومن کی موت کے وقت اس کے ماتھے پر پسینہ آتا ہے ☼

8775 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ رَشْحًا، وَاِنَّ الْكَافِرَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ فِي شِدْقِهِ كَمَا يَخْرُجُ نَفَسُ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کی روح (ماتھے کے) پسینے کے ساتھ نکلتی ہے اور کافر کی روح اس کے جبڑے سے نکلتی ہے جس طرح کہ گدھے کا سانس نکلتا ہے۔

## ☼ کسی بستی میں داخل ہوتے وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

8776 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، اِذَا اَرَادَ اَنْ يَدْخُلَ قَرْيَةً، قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ، وَمَا اَضَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ، وَمَا اَذْرَتْ، اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو یوں

---

8773-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

8774-حلية الأولياء - عبد الرحمن بن مهدي' حديث:13394

8775-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في تلقين الميت - حديث:10683المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1521

8776-جامع معمر بن راشد - باب القول إذا دخلت قرية' حديث: 1602الدعاء للمحاملي - باب : ما يدعو إذا أشرف على المنزل يريد دخوله' حديث:46

Marfat.com

دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَمَا اَظَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ، وَمَا اَضَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ، وَمَا اَذْرَتْ، اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

''اے اللہ! اے آسمانوں کے رب اور ہر اس چیز کے رب جس پر آسمانوں نے سایہ کر رکھا ہے اور شیاطین کے رب اور جن کو شیاطین نے گمراہ کیا ہے ان کے رب اور ہواؤں کے رب اور جو ہواؤں نے اڑایا اس کے رب! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور جو کچھ اس کے اندر موجود ہے اس کے شر سے''

## ☼ قراءت کے شوق کی وجہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے ☼

8777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصَّوْمَ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنِّي اِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ اَحَبُّ اِلَيَّ

✧✧ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے۔ ان سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو انہوں نے فرمایا: جب میں روزے رکھوں گا تو میرے اندر قراءت کی طاقت کم ہو جائے گی جبکہ میں قرآن کی تلاوت زیادہ پسند کرتا ہوں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، نماز کو ترجیح دیتے تھے ☼

8778 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ كَانَ لَا يَكَادُ اَنْ يَصُومَ، فَقَالَ: اِنِّي اِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ، فَاِنْ صَامَ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زیادہ روزے نہیں رکھا کرتے تھے، آپ نے فرمایا: اگر میں روزے رکھوں گا تو میں نماز پڑھنے میں کمزور ہو جاؤں گا اور میری نگاہ میں روزوں سے زیادہ نماز کی اہمیت ہے۔ چنانچہ وہ اگر روزے رکھتے بھی تو مہینے میں صرف تین روزے رکھتے۔

---

8777- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث: 8766

8778- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث: 8766

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے کم رکھا کرتے تھے،آپ نماز کو زیادہ ترجیح دیتے تھے ☼

8779 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصِّيَامَ، فَقُلْنَا لَهُ: اِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، قَالَ: اِنِّي اِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں،حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کم روزے رکھا کرتے تھے،ہم نے ان سے پوچھا: آپ روزے کم کیوں رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: اگر میں روزے رکھوں گا تو میں نماز پڑھنے میں کمزور ہو جاؤں گا۔میری نگاہ میں روزے سے زیادہ اہمیت نماز کی ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود چاشت نہیں پڑھتے تھے،حالانکہ آپ روزے سے زیادہ نماز کو اہمیت دیتے تھے ☼

8780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَاةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي الضُّحَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری نگاہ میں روزے سے زیادہ اہمیت نماز کی ہے،لیکن آپ چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

☼ روزے کی وجہ سے نماز میں کمزوری آنے کے خدشے سے ابن مسعود روزے نہیں رکھتے تھے ☼

8781 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: اِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، فَقَالَ: اَجَلْ، اِنِّي اِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: آپ روزے کم رکھتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔میں جب روزے رکھوں گا تو نماز پڑھنے میں کمزور ہو جاؤں گا اور میری نگاہ میں زیادہ نماز کی محبت ہے۔

---

8779–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث:8766

8780–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث:8766

8781–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث:8766

Marfat.com

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نماز اور نوافل پڑھنے کا انداز ☼

8782 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنِي شَيْخٌ، مِنْ بَجِيلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، لَا يُصَلِّي الضُّحَى، وَيُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ مَعَ عُقْبَةٍ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلَةٍ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے اور ظہر اور عصر کے درمیان نوافل پڑھا کرتے تھے، نیز رات میں کافی دیر تک نماز پڑھتے رہتے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ماہ رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے روزے رکھتے نہیں دیکھا گیا ☼

8783 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اُمِّهِ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ صَائِمًا قَطُّ يَوْمَيْنِ اِلَّا رَمَضَانَ، قَالَ: مَا اَدْرِي مَا شَاْنُ ذَيْنِكَ الْيَوْمَيْنِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی والدہ کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو رمضان کے علاوہ کبھی بھی دو روزے مسلسل رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ ان دونوں کا حال کیا ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کی وجہ سے روزے کم رکھا کرتے تھے ☼

8784 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَابْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ: كَانَ لَا يَكَادُ اَنْ يَصُومَ، قَالَ: اِنِّي اِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ، فَاِنْ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زیادہ روزے نہیں رکھا کرتے تھے' آپ نے فرمایا: جب میں روزے رکھوں گا تو نماز کی طاقت کم ہو جائے گی اور میرے دل میں روزوں سے زیادہ نماز کی محبت ہے۔ اگر وہ کبھی روزے رکھتے تو مہینے میں صرف تین رکھتے۔

---

8782- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب صلاة الضحى - حديث: 4721 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة بين الظهر والعصر - حديث: 5856

8783- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصوم' باب الزجر عن صوم الدهر - حديث: 1095 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7649

8784- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث: 8766

Marfat.com

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ماہ رمضان کے علاوہ روزے نہیں رکھا کرتے تھے ☆

8785 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا رَاَيْتُهُ صَائِمًا يَوْمًا قَطُّ اِلَّا فِي رَمَضَانَ، وَكَانَ يَشْرَبُ النَّبِيذَ الشَّدِيدَ فِي جَرٍّ اَخْضَرَ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ اپنے چچا کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں پورا سال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاتا رہا، میں نے کبھی بھی ان کو رمضان کے علاوہ روزے رکھتے نہیں دیکھا، وہ سبز رنگ کے مٹکے کے اندر گاڑھا نبیذ پیا کرتے تھے۔

☆ ابن مسعود نماز کی حرص میں نفلی روزے نہیں رکھتے تھے، چاشت کے نوافل پھر بھی نہیں پڑھتے تھے ☆

8786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْتَلِفُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ السَّنَةَ فَمَا رَاَيْتُهُ مُصَلِّيًا الضُّحَى، وَمَا رَاَيْتُهُ صَائِمًا تَطَوُّعًا اِلَّا يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

✧✧ حضرت قیس بن عبد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں پورا سال حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاتا رہا میں نے ان کو کبھی بھی چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور نہ ہی میں نے ان کو عاشورہ کے علاوہ کوئی نفلی روزہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

۞ یہی حدیث ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی مروی ہے۔

☆ لوگ نفلی روزے رکھتے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ روزے نہیں رکھتے تھے ☆

8787 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَاُتِيَ بِشَرَابٍ، فَقَالَ: نَاوِلْهُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: نَحْنُ صِيَامٌ، فَقَالَ: لَكِنِّي لَسْتُ صَائِمًا فَشَرِبَ، ثُمَّ قَرَاَ: (يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْاَبْصَارُ) (النور: 37)

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، آپ کے پاس مشروب لایا گیا، آپ نے

8785- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأشربة، من رخص في نبيذ الجر الأخضر - حديث: 23394 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الأشربة، باب ما يحرم من النبيذ - حديث: 4277

8787- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير، تفسير سورة النور - حديث: 3444 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد، ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه، حديث: 33906

Marfat.com

فرمایا: یہ لوگوں کو دے دو۔ لوگوں نے کہا: ہم نے روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تو روزہ نہیں رکھا پھر انہوں نے خود اس مشروب کو پی لیا اور یہ آیت پڑھی:

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ (النور: 37)

''ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں اُلٹ جائیں گے دل اور آنکھیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ اچھے لوگ گزر جائیں گے، برے رہ جائیں گے جو نیکی کو نیکی اور گناہ کو گناہ نہیں سمجھیں گے ☼

8788 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ اَسْلَافًا، وَيَبْقَى اَهْلُ الرَّيْبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نیک لوگ گزر جائیں گے اور شکوک وشبہات والے لوگ باقی بچیں گے، جو نیکی کو نیکی نہیں سمجھیں گے اور برائی کو برائی نہیں سمجھیں گے۔

## ☼ نیکی اور برائی میں سے اہل شام اور دنیا کے باقی حصوں کا تناسب ☼

8789 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضِرَارٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَسَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخَيْرَ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ اَعْشَارٍ، فَجَعَلَ تِسْعَةَ اَعْشَارٍ بِالشَّامِ، وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ الْاَرْضِ، وَقَسَّمَ الشَّرَّ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ اَعْشَارٍ فَجَعَلَ جُزْءًا مِنْهُ بِالشَّامِ وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ الْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ضرار اسدی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بھلائی کو تقسیم کیا، اس کے دس حصے کیے، ان میں سے ۹ حصے شام میں رکھے اور ایک حصہ پوری روئے زمین والوں دیا۔ اور برائی کو تقسیم کیا، اس کے دس حصے کیے، اس میں سے ایک حصہ شام میں رکھا اور باقی سب حصے پوری روئے زمین میں عام کر دیئے۔

## ☼ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے ☼

8790 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ

---

8788-حلية الأولياء - من وصاياه ومواعظه' حديث: 430المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله' عبد الله بن مسعود الهذلي - خطبة ابن مسعود' حديث:8432

8790-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب فتنة القبر - حديث: 6538مسند إسحاق بن راهويه - ما يروى' حديث:1418

Marfat.com

اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے اور موت تو اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

☼ اپنے کام میں رازداری رکھنی چاہیے، بعض اوقات کوئی تعریف کر کے بھی کام خراب کر دیتا ہے ☼

8791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا طَلَبَ اَحَدُكُمُ الْحَاجَةَ فَلْيَطْلُبْهَا سِرًّا، فَاِنَّمَا لَهُ مَا قُدِّرَ لَهُ، وَلَا يَاْتِي اَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَيَمْدَحُهُ فَيَقْصِمُ ظَهْرَهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم اپنی حاجت طلب کرو تو خفیہ طور پر طلب کرو (یعنی رازداری سے کرو) اس لئے کہ اس کو وہی کچھ ملے گا جو اس کے لئے تقدیر میں لکھ دیا گیا ہے، لیکن جب کوئی شخص اپنے دوست کے پاس آ کر اس کی تعریف کرتا ہے تو اس کی کمر توڑ دیتا ہے۔

☼ ماں کے پیٹ میں ہی رزق، اخلاق، سعادت مندی اور بدبختی لکھ دی جاتی ہے ☼

8792 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَذَكَرَ الْقَوْمُ رَجُلًا فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَرَاَيْتُمْ لَوْ قَطَعْتُمْ رَاْسَهُ اَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ اَنْ تُعِيدُوهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَيَدَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَرِجْلَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَاِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا اَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتّٰى تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ، اِنَّ النُّطْفَةَ لَتَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تَنْحَدِرُ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً، ثُمَّ يُبْعَثُ اِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ، وَخُلُقَهُ وَشَقِيٌّ اَوْ سَعِيدٌ

✧ حضرت عبداللہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، قوم نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کے اخلاق ذکر کرنے لگے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر تم اسکا سر کاٹ دو تو کیا تم دوبارہ اس کا سر جوڑ سکتے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کے ہاتھ؟ (کاٹ دو گے؟) کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کے پاؤں؟ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تو تم اس کے اخلاق بھی نہیں بدل سکتے، جب تک کہ تم اس کی تخلیق کو نہ بدل دو۔ بے شک نطفہ ماں کے رحم کے اندر چالیس دن تک ٹھہرتا ہے، پھر وہ خون بن جاتا ہے، پھر جما ہوا خون بن جاتا ہے، پھر لوتھڑا بن جاتا ہے، پھر اس کی جانب فرشتہ آتا ہے تو اس کا رزق لکھ دیتا ہے، اس کے اخلاق لکھ دیتا ہے اور یہ لکھ دیتا ہے کہ وہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت۔

---

8791- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' في الرجل يمدح الرجل - حديث: 25725 شعب الإيمان للبيهقي - الخامس من شعب الإيمان' حديث: 207

8792- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051 صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

Marfat.com

☼جس فطرت پر کسی کو پیدا کیا گیا ہے، اس کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ تخلیق تبدیل نہ ہو☼

8793 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: فَذَكَرُوا رَجُلًا، فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَا لَهُ مَنْ يَأْخُذُ عَلَى يَدَيْهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ قُطِعَ رَأْسُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رَأْسًا؟ أَوْ قُطِعَتْ يَدَاهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ يَدًا؟ أَوْ قُطِعَتْ رِجْلُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رِجْلًا؟ فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا وَقَعَتْ فِي الْمَرْأَةِ مَكَثَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ انْحَدَرَتْ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ، فَقَالَ: اكْتُبْ أَجَلَهُ، وَعَمَلَهُ، وَرِزْقَهُ، وَأَثَرَهُ، وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتَّى تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ"

✧ حضرت عبداللہ بن ربیعہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، لوگ ایک آدمی کے اخلاق کا ذکر کرنے لگے، کچھ لوگوں نے کہا: کیا اس کے لئے کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس کے ہاتھوں کو پکڑ لے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اگر اس کا سر کاٹ دیا جائے تو کیا تم اس کا سر دوبارہ جوڑ سکتے ہو؟ اگر اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے تو کیا تم اس کے ہاتھ بنا سکتے ہو؟ یا اس کے پاؤں کاٹ دیے جائیں تو کیا تمہارے اندر استطاعت ہے کہ تم اس کے پاؤں بنا سکو؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نطفہ جب ٹھہرتا ہے تو چالیس دن تک ٹھہرتا ہے، پھر وہ خون بن جاتا ہے، پھر وہ جما ہوا خون ہوتا ہے، پھر وہ لوتھڑا بن جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرشتہ بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' اس کی موت لکھ دے، اس کا رزق لکھ دے، اس کا زمین پر چلنا لکھ دے اور یہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت، لکھ دے۔ تم اس کے اخلاق کو اس وقت نہیں بدل سکتے جب تک کہ تم اس کی تخلیق کو نہ بدلو۔

☼اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ۱۲ ساعتوں کا دن ہے، تمام ساعتوں میں اللہ تعالیٰ کے امور کا بیان☼

8794 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ أَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "إِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالَى لَيْسَ عِنْدَهُ لَيْلٌ، وَلَا نَهَارٌ، نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ، وَإِنَّ مِقْدَارَ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِكُمْ عِنْدَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ أَعْمَالُكُمْ بِالْأَمْسِ أَوَّلَ النَّهَارِ الْيَوْمَ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ فَيَطَّلِعُ فِيهَا عَلَى مَا

8793-صحيح البخاری - كتاب بدء الخلق' باب ذكر الملائكة - حديث: 3051صحيح مسلم - كتاب القدر' باب كيفية خلق الآدمي في بطن أمه وكتابة رزقه وأجله وعمله - حديث: 4888

8794-الأسماء والصفات للبيهقي - باب ما جاء في إثبات الوجه صفة لا من حيث الصورة' حديث: 660العظمة لأبي الشيخ الأصبهاني - باب الأمر بالتفكر في آيات الله عز وجل وقدرته وملكه وسلطانه' ذكر آيات ربنا تبارك وتعالى - حديث: 111

Marfat.com

يَكْرَهُ فَيَغْضِبُهُ ذَلِكَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَعْلَمُ غَضَبَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَحْمَدُونَهُ يَثْقُلُ عَلَيْهِمْ فَتُسَبِّحُهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَسُرَادِقَاتُ الْعَرْشِ، وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ، وَسَائِرُ الْمَلَائِكَةِ، ثُمَّ يَنْفُخُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَرْنِ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ إِلَّا سَمِعَ صَوْتَهُ، فَيُسَبِّحُونَ الرَّحْمٰنَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ حَتَّى يَمْتَلِءَ الرَّحْمٰنُ رَحْمَةً فَتِلْكَ سِتُّ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْحَامِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ فِي كِتَابِهِ: (هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ) (آل عمران: 6) (يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ) (الشورى: 50) فَتِلْكَ تِسْعُ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْزَاقِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ قَوْلُهُ فِي كِتَابِهِ: (يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ) (الرعد: 26) (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ) (الرحمن: 29) قَالَ: هٰذَا مِنْ شَأْنِكُمْ وَشَأْنِ رَبِّكُمْ "

✧ حضرت عبداللہ بن مکرز رحمۃ اللہ علیہ یا عبیداللہ بن مکرز رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے رب کے پاس نہ رات ہے نہ دن، بلکہ آسمانوں اور زمینوں کا نور اس کے چہرے کے نور سے ہے اور تمہارے دنوں میں سے ہر دن کی مقدار اس کی بارگاہ میں ۱۲ ساعت ہے، تمہارے پچھلے دن کے اعمال آج کے دن صبح کے وقت پیش کئے جاتے ہیں، وہ تین ساعتیں ان کو دیکھتا ہے، ان میں ناپسندیدہ اعمال دیکھ کر ناراض ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس ناراضگی کو سب سے پہلے حاملین عرش بھانپتے ہیں، وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے لگ جاتے ہیں تو وہ ان پر بھاری پڑ جاتا ہے، تب حاملین عرش اور عرش کے گرد چکر لگانے والے اور مقربین فرشتے اور تمام فرشتے اس کی تسبیح کرنے لگ جاتے ہیں، پھر جبریل امین علیہ السلام صور پھونکتے ہیں، تو ہر چیز اس کی آواز سنتی ہے، سب تین ساعتیں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت عروج پر آ جاتی ہے، یہ چھ (ساعتیں) ہوئیں، پھر رحموں کو لایا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ تین ساعتیں ان کو دیکھتا ہے، یہ ہے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ (آل عمران: 6)

''وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ ارشاد:

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ (الشورى: 50)

''جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں اور جسے چاہے بانجھ کر دے بیشک وہ علم و قدرت والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ ۹ ساعتیں ہوئیں، پھر رزق لائے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ تین ساعتیں ان کو دیکھتا ہے۔ ارشاد اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد قرآن پاک کے اندر یوں ہے:

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ (الرعد: 26)

Marfat.com

''اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ اور تنگ کرتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یوں ارشاد فرمایا:

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (الرحمن: 29)

''اسے ہر دن ایک کام ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: یہ تمہاری اور تمہارے رب کی شان ہے۔

## ☼ بندے اللہ کی عبادت کرتے رہیں، اور قتل ناحق سے بچیں تو اس کی رحمت کی وسعت میں ہیں ☼

8795 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْعِبَادَ فِي فُسْحَةٍ مِنْ سَتْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَقَامُوا الْعِبَادَةَ، وَلَمْ يُهْرِقُوا دَمًا حَرَامًا

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: بندے جب تک پابندی سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہتے ہیں اور ناحق قتل نہیں کرتے، وہ اس کی رحمت کی وسعت میں رہتے ہیں۔

## ☼ جو برائی میں شامل نہ ہو، لیکن اسے پسند کرے، اسے برائی میں شامل ہی سمجھا جاتا ہے ☼

8796 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ: إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ رَضِيَهَا مِمَّنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا، وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا، فَأَعْجَبَهُ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' عنقریب کچھ امور متشابہات ہوں گے، جو ان امور سے غائب تھا لیکن ان پر راضی رہا تو اس کو موجود لوگوں میں شمار کیا جائے گا اور جس نے ان کو ناپسند کیا اگرچہ وہ وہاں موجود ہو تو وہ اس شخص کی طرح قرار پائے گا جو اس وقت موجود نہیں تھا لیکن اس نے اسے ناپسند کیا۔

## ☼ گھر سے نکلتے ہوئے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

8797 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، إِذَا خَرَجَ مِنْ

8795- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الديات' من قال: ليس لقاتل المؤمن توبة - حديث: 27179 شعب الإيمان للبيهقي - السادس والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تحريم النفوس والجنايات' حديث: 5078

8796- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث: 36503 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصداق' جماع أبواب الوليمة - باب الرجل يدعى إلى الوليمة وفيها المعصية: يهاهم فإن نهوا ذلك' حديث: 13609

8797- حلية الأولياء - عون بن عبد الله بن عتبة' حديث: 5776

Marfat.com

بَيْتِهِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ: "هٰذَا فِي الْقُرْآنِ: (ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ) (هود: 41)، وَقَالَ: عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا"

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب گھر سے نکلتے تو یوں کہتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

''میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ پر میں نے بھروسہ کیا ہے، کوئی طاقت اور ہمت اللہ کے سوا نہیں ہے''

حضرت محمد بن کعب قرظی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا' قرآن کے اندر تو یہ ہے:

ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ (هود: 41)

''اس میں سوار ہو اللہ کے نام پر''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔

## ☼ اللہ کی عزت کی قسم نہیں، ''اللہ رب العزت کی قسم'' کہنا چاہئے ☼

8798 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "لَا تَحْلِفُوا بِحَلِفِ الشَّيْطَانِ أَنْ يَقُولَ أَحَدُكُمْ: وَعِزَّةِ اللّٰهِ، وَلٰكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ اللّٰهُ: اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ"

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطان کی قسمیں نہ کھاؤ، تم یوں نہ کہو ''اللہ کی عزت کی قسم''۔ بلکہ تم اُس طرح کہو جس طرح اللہ تعالیٰ نے کہا ہے ''اللہ رب العزت'' (کی قسم)۔

## ☼ اپنے اوپر منافقت کا خوف، منافقت نہ ہونے کی علامت ہے ☼

8799 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ مُنَافِقًا، قَالَ: لَوْ كُنْتَ مُنَافِقًا مَا خِفْتَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے اس بات کا خوف ہے کہ میں منافق ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر تو منافق ہوتا تو تجھے یہ خوف ہی نہ ہوتا۔

## ☼ حضرت عتبہ رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار خیال ☼

8800 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ وَفَاةُ عُتْبَةَ بَكَى، فَقِيلَ لَهُ: تَبْكِي؟ قَالَ: كَانَ أَخِي فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أُحِبُّ مَعَ ذٰلِكَ أَنِّي كُنْتُ قَبْلَهُ لِأَنْ يَمُوتَ فَأَحْتَسِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَيَحْتَسِبَنِي

8798- حلية الأولياء - عون بن عبد الله بن عتبة' حديث: 5777

8799- حلية الأولياء - عون بن عبد الله بن عتبة' حديث: 5778

Marfat.com

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ تک حضرت عتبہ کی وفات کی اطلاع پہنچی تو وہ رو پڑے، ان سے پوچھا گیا: آپ رو کیوں رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ میرے نسبی بھائی تھے، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جاتے تھے اگر وہ فوت ہوں اور میں ان کے لئے دعا کروں اس سے زیادہ مجھے یہ محبوب ہے کہ میں مرجاؤں اور وہ میرے لئے دعا کریں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعاء کا ذکر ☼

8801 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ ، اَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: يَا بَادِءُ لَا بَدْءَ لَكَ، وَيَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ، وَيَا حَيُّ مُحْيِي الْمَوْتَى اَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یوں دعا مانگا کرتے تھے: اے ابتداء کرنے والے تیری کوئی ابتداء نہیں ہے اور اے ہمیشہ رہنے والے! تیرا کوئی اختتام نہیں ہے، اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو ہر جان پر قائم (گواہ) ہے جو اس نے کمائی کی'۔

## ☼ خوبصورت شخص، جو امن و عافیت میں ہو، گھر کشادہ ہو، وہ عاجزی کرے تو وہ اللہ کا مخلص بندہ ہے ☼

8802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صُورَةٌ حَسَنَةٌ، وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ لَا يَشِينُهُ، وَوُسِّعَ عَلَيْهِ مِنَ الرِّزْقِ ثُمَّ تَوَاضَعَ كَانَ مِنْ خَالِصِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کا چہرہ خوبصورت ہو اور ایسی جگہ پر ہو جہاں پر اس کو کوئی تکلیف نہ ہو اور اس کے لئے رزق میں وسعت ہو، پھر وہ عاجزی کرے تو وہ اللہ کا مخلص بندہ ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا مانگا کرتے تھے ☼

8803 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَتَى سُدَّةَ السُّوقِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ اَهْلِهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل بن سلیم بن حنظلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بازار کے دروازہ پر آئے اور یوں دعا مانگی:

---

8801–حلية الأولياء - عون بن عبد الله بن عتبة' حديث:5794

8802–الزهد لهناد بن السري - باب التواضع' حديث:817

8803–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب الأيمان والنذور - حديث: 1821 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب : الأيمان والنذور' باب : الحلف بالقرآن والحكم فيه - حديث:15420

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ اَهْلِهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا

''اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور بازار والوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر اور بازار والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

## ☼اپنی جان و مال اور اپنی زبان کے ساتھ جہاد کرنے والا شخص بھلائی پانے والا ہے☼

8804 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: " النَّاسُ ثَلَاثَةٌ فَمَا سِوَاهُمْ فَلَا خَيْرَ فِيهِ: رَجُلٌ رَاَى فِئَةً تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَجَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ جَاهَدَ بِلِسَانِهِ، وَاَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ بِقَلْبِهِ "

✧✧ حضرت ابو محمد نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (کامیاب) لوگ تین قسم کے ہیں جو ان کے علاوہ ہے ان میں کوئی بھلائی نہیں ہے:

○ایسا شخص جس نے کسی جماعت کو دیکھا جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں تو اس نے اپنی جان اور مال کے ساتھ جہاد کیا۔

○ایسا شخص جس نے اپنی زبان کے ساتھ جہاد کیا اور بھلائی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا۔

○ایسا شخص جس نے اپنے دل میں حق کو پہچان لیا۔

## ☼جو جان بوجھ کر گناہ نہ کرے، اس کے غیر ارادی طور پر سرزد ہونے والے گناہ معاف ہو جائیں گے☼

8805 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اكْفُلُوا لِي بِالْعَمْدِ اَكْفُلْ لَكُمْ بِالْخَطَاِ

✧✧ حضرت ابو محمد نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجھے اپنے ارادوں کی ضمانت دے دو (یعنی یہ ضمانت دے دو کہ جان بوجھ کر کوئی گناہ نہیں کرو گے) میں تمہیں تمہاری خطاؤں کی ضمانت دیتا ہوں (یعنی میں تمہیں یہ ضمانت دیتا ہوں کہ غیر ارادی طور پر سرزد ہونے والے گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا)۔

## ☼قسمیں کھانے سے سودا تو بک جاتا ہے لیکن اس میں سے برکت ختم ہو جاتی ہے☼

8806 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَامِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ، وَاَنَا اَبِيعُ سِلْعَةً لِي، وَاَنَا اَحْلِفُ عَلَيْهَا فَجَعَلَ يَعْلُو رَاْسِي بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ، فَقَالَ: يَقُولُ: لَا تَحْلِفْ فَاِنَّ الْيَمِينَ يَنْفَعُ السِّلْعَةَ، وَيَمْحَقُ الْبَرَكَةَ

✧✧ حضرت معقل بن عامر اسدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے اور میں قسمیں

Marfat.com

کھا کھا کر اپنا سودا بیچ رہا تھا، ان کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی، وہ انہوں نے میرے سر کی جانب بلند کی اور فرمایا: تم قسمیں مت کھاؤ کیونکہ یہ سودا تو فروخت کروا دیتی ہے لیکن برکت کو ختم کر دیتی ہے۔

## ☼ قیامت کے دن ہر عالم سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اپنے علم پر کس قدر عمل کیا ☼

8807 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ يَبْدَأُ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْكَلَامِ، فَقَالَ: " مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَّ رَبَّهُ سَيَخْلُو بِهِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ، مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عکیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس مسجد میں سنا ہے، وہ کلام سے پہلے قسم کھاتے تھے اور کہتے تھے: تم میں سے ہر شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے یوں واضح ہوگا جیسے تم لوگ چودھویں کے چاند کے سامنے ہوتے ہو۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! میرے حوالے سے تمہیں کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ اے ابن آدم! تجھے میرے حوالے سے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ اے ابن آدم! تو نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ اے ابن آدم! جو تو نے علم حاصل کیا تھا اس پر کتنا عمل کیا تھا؟ اے ابن آدم! جو تو نے علم حاصل کیا تھا اس پر کتنا عمل کیا تھا؟ اے ابن آدم! تو نے جو علم حاصل کیا تھا اس پر کس قدر عمل کیا تھا؟

## ☼ قیامت کے دن سوالات: اے ابن آدم! علم پر کتنا عمل کیا؟ اے ابن آدم! رسولوں کو کیا جواب دیا؟ ☼

8808 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، بَدَأَ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْحَدِيثِ، قَالَ: " وَاللّٰهِ إِنَّ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيَخْلُو اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَقُولُ: مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عکیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو سنا، انہوں نے گفتگو سے پہلے قسم کھائی اور پھر کہا: اللہ کی قسم! تم میں سے ہر شخص کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں پیش کیا جائے گا جیسے تم چودہویں رات میں چاند کے سامنے ہوتے ہو۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا: اے ابن آدم! تجھے میرے حوالے سے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ اے

8807- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 451 التوحيد لابن خزيمة - باب إن الله جل وعلا يكلم عباده يوم القيامة من غير - حديث: 185

8808- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 451 التوحيد لابن خزيمة - باب إن الله جل وعلا يكلم عباده يوم القيامة من غير - حديث: 185

Marfat.com

ابن آدم! تجھے میرے حوالے سے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ اے ابن آدم! تجھے میرے حوالے سے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ تو نے جو علم حاصل کیا اس پر کتنا عمل کیا تھا؟ اے ابن آدم! تو نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟

## ☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محترمہ بھی عبادت گزار تھیں☼

8809 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَمَا انْصَرَفْنَا مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهِ، قَالَ: ادْخُلُوا، فَقُلْنَا: نَنْتَظِرُ هُنَيَّةً لَعَلَّ بَعْضَ أَهْلِ الدَّارِ لَهُ حَاجَةٌ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ، فَقَالَ: لَقَدْ ظَنَنْتُمْ بِآلِ عَبْدِ اللَّهِ غَفْلَةً، ثُمَّ قَالَ: يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لَنَا هَذَا الْيَوْمَ، وَأَقَالَنَا فِيهِ عَثَرَاتِنَا - وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ -

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر سے فارغ ہوئے تھے، ہم نے ان کے پاس جانے کی اجازت مانگی، انہوں نے فرمایا: آجاؤ۔ ہم نے سوچا کہ ہمیں مزید کچھ انتظار کرنا چاہئے، ہوسکتا کہ گھر والوں کو کوئی حاجت ہو، وہ تسبیح پڑھنا شروع ہوگئے اور فرمایا: تم آلِ عبداللہ کو غافل سمجھتے ہو؟ پھر فرمایا: اے کنیز! دیکھو کیا سورج طلوع ہوگیا ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں۔ (کچھ دیر بعد) پھر دوسری مرتبہ کہا: دیکھو سورج طلوع ہوگیا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں۔ (کچھ دیر بعد) پھر تیسری مرتبہ کہا: جاؤ دیکھو، سورج طلوع ہوگیا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں آج کا دن عطا فرمایا اور اس کے اندر ہمارے گناہوں کو معاف فرمایا۔ (راوی کہتے ہیں) میرا یہ خیال ہے کہ انہوں نے یہ کہا: ہمیں آگ میں عذاب نہیں دیا۔

## ☼غیر اللہ کے نام کی سچی قسم کھانے کی بہ نسبت، اللہ کے نام کی جھوٹی قسم کھانا بہتر ہے☼

8810 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ

✧✧ حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کے نام پر جھوٹی قسم کھالوں، اس کو میں غیر اللہ کے نام کی سچی قسم کھانے سے اچھا سمجھتا ہوں۔

---

8809–عمل اليوم والليلة لابن السني - نوع آخر' حديث: 147

8810–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب: الأيمان والنذور' باب: الأيمان - حديث: 15402 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأيمان والنذور والكفارات' الرجل يحلف بغير الله أو بأبيه - حديث: 13841

Marfat.com

## ٭۳۶ ہاتھ بلند عصا مارا گیا، عوج بن عنق کے ٹخنے پر لگا٭

8811 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ طُولُ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَعَصَاهُ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَوَثْبَتُهُ اثْنَيْ عَشَرَ، فَضَرَبَ عِوَجَ بْنَ عَنَاقٍ، فَمَا اَصَابَ مِنْهُ اِلَّا كَعْبَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قد ۱۲ ہاتھ تھا، ان کا عصا مبارک ۱۲ ہاتھ (لمبا) تھا اور انہوں نے ۱۲ ہاتھ (اونچی) چھلانگ لگائی تھی اور عوج بن عنق کو لاٹھی ماری تھی تو وہ اس کے ٹخنے پر لگی تھی۔

## ٭قطع تعلق ختم کرنے میں پہل کا مطلب یہ ہے، اپنے بھائی کے پاس آئے، اور پہلے سلام کرے٭

8812 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَا يَتَهَاجَرُ رَجُلَانِ قَدْ دَخَلَا فِي الْاِسْلَامِ اِلَّا خَرَجَ اَحَدُهُمَا مِنْهُ حَتّٰى يَرْجِعَ، وَرُجُوعُهُ اَنْ يَاْتِيَهُ فَيُسَلِّمَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت یزید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو شخص اسلام میں داخل ہوں وہ ایک دوسرے سے قطع تعلق کریں تو ان دونوں میں سے ایک اسلام سے نکل جاتا ہے جب تک کہ وہ اس سے لوٹ نہ آئے اور اس کا رجوع یہ ہے کہ وہ اس کے پاس آئے اور آکر اس کو سلام کرے۔

## ٭شہداء کی روحیں قیامت کے دن سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوں گیں٭

8813 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِي اَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، ثُمَّ تَاْوِي اِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ فِي الْعَرْشِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شہداء کی روحیں سبز پرندوں کے قالب میں ہوتی ہیں، وہ جنت میں جہاں چاہیں سیر کرتی ہیں پھر ان قندیلوں میں آجاتی ہیں جو عرش پر لٹکی ہوئی ہیں۔

## ٭عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی مجلس میں فتاویٰ بھی بیان کیے جاتے تھے، فیصلے بھی ہوتے تھے٭

8814 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

---

8812—مساوء الأخلاق للخرائطي - باب يكره من هجرة الرجل أخاه المسلم فوق ثلاث' حديث: 519

8813—صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب بيان أن أرواح الشهداء في الجنة - حديث: 3591 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب فضل الشهادة في سبيل الله - حديث: 2798

8814—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' باب ستر المسلم - حديث: 18269

Marfat.com

مَسْرُوقٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى اَهْلِ الدَّارِ، فَقَالَ لَهُمْ: مَنْ جَاءَ مِنكُمْ مُسْتَفْتِيًا فَلْيَجْلِسْ حَتَّى نُفْتِيَهُ، وَمَنْ جَاءَ مِنكُمْ مُخَاصِمًا فَلْيَلْزَمْ خَصْمَهُ حَتَّى نَقْضِي بَيْنَهُمَا، وَمَنْ جَاءَ مِنكُمْ مُطَّلِعًا عَلَى عَوْرَةٍ سَتَرَهَا اللّٰهُ فَلْيَسْتَتِرْ بِسِتْرِ اللّٰهِ، وَيُسِرَّهَا اِلَى مَنْ يَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، فَاِنَّا لَا نَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، وَنُقِيمُ عَلَيْهِ حَدًّا وَبِاَبْعَارِهَا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اہلِ دار کی جانب نکلے اور ان سے کہا: تم میں سے جوفتویٰ پوچھنے کے لئے آیا ہے، وہ بیٹھ جائے، ہم اس کوفتویٰ دیں گے اور جو جھگڑا لے کر آیا ہے وہ اپنے فریق کو اپنے ساتھ رکھے، ہم ان کے درمیان فیصلہ کر دیں گے، جو کسی ایسے راز پر مطلع ہونے کے لئے آیا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈالا ہے تو وہ اللہ کے پردے کے مطابق پردہ ڈالے اور وہ اس کی جانب رازداری سے بات کرے جو اس کی مغفرت کا مالک ہے اس لئے کہ ہم اس کی مغفرت کے مالک نہیں ہیں اور ہم تو اس پر حد قائم کریں گے۔

## ☼ کسی حلال چیز کو نہ کھانے کی قسم کھائی ہو، تو وہ کھالیں اور قسم کا کفارہ ادا کر دیں ☼

8815 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بِضَرْعٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ، فَقَالَ: اِنِّي حَرَّمْتُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) اَطْعِمْ، وَكَفِّرْ "

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھن (کا گوشت) لایا گیا ایک آدمی پیچھے ہٹ گیا، اس نے کہا: میں نے اس کو حرام کرلیا ہوا ہے (یعنی میں نے اس کو نہ کھانے کی قسم کھائی ہوئی ہے) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ (المائدة: 87)

''اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اس کو کھا اور (اپنی قسم کا) کفارہ دے دے۔

## ☼ حلال چیز کو از خود حرام نہیں کر سکتے، نہ کھانے کی قسم کھائی ہو، تب بھی کھائیں اور کفارہ ادا کریں ☼

8816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، بِضَرْعٍ فَاَخَذَ يَاْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْنُوا فَدَنَا الْقَوْمُ وَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ: اِنِّي حَرَّمْتُ الضَّرْعَ، قَالَ: " هٰذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ، ادْنُ، وَكُلْ، وَكَفِّرْ

8815- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث: 3156 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب : الأيمان والنذور' باب : من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 15516

8816- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المائدة - حديث: 3156 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب : الأيمان والنذور' باب : من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها - حديث: 15516

Marfat.com

يَمِينَكَ، ثُمَّ تَلَا: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) "

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھن (کا گوشت) پیش کیا گیا، وہ اس سے کھانے لگے تو انہوں نے لوگوں کو بھی صلح ماری، لوگ بھی قریب آ گئے لیکن ان میں سے ایک آدمی پیچھے ہٹ گیا۔ آپ نے اس سے پیچھے ہٹنے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: میں نے تھن (کے گوشت) کو حرام کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ شیطان کا ہتھکنڈا ہے تو قریب آ اور کھا اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ (المائدة: 87) "

''اے ایمان والو حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ مومن کی ہر عادت چھپ سکتی ہے، خیانت اور جھوٹ نہیں چھپ سکتے ☼

8817 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ الْخِلَالِ يُطْوَى عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْخِيَانَةَ، وَالْكَذِبَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مومن کی ہر عادت چھپ سکتی ہے، لیکن خیانت اور جھوٹ نہیں چھپ سکتے۔

## ☼ شہد جسمانی بیماریوں کے لئے اور قرآن روحانی بیماریوں کے لئے شفا ہے ☼

8818 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَخِي مَرِيضٌ اشْتَكَى بَطْنَهُ وَإِنَّهُ نُعِتَ لَهُ الْخَمْرُ أَفَأَسْقِيهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا جَعَلَ اللّٰهُ شِفَاءً فِي رِجْسٍ، إِنَّمَا الشِّفَاءُ فِي شَيْئَيْنِ: الْعَسَلُ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ، وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ "

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میرا بھائی بیمار ہے اس کو پیٹ کی بیماری ہے، اس کے (علاج کے) لئے شراب تجویز کی گئی ہے۔ کیا ہم اس کو (دوائی کے طور پر شراب) پلا دیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ نے ناپاک چیز میں شفا نہیں رکھی۔ شفا دو چیزوں میں ہے شہد لوگوں کے لئے شفا ہے اور قرآن شفا ہے ان بیماریوں کے لئے جو سینوں میں ہے۔

---

8817- مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الأدب' ما جاء فی الکذب - حدیث: 25077 الإیمان لابن أبی شیبة - ما ذکر فی الإیمان' حدیث: 77

8818- سنن ابن ماجه - کتاب الطب' باب العسل - حدیث: 3450 شرح معانی الآثار للطحاوی - باب حکم بول ما یؤکل لحمه' حدیث: 393

Marfat.com

## ☼صدقہ برہان ہے، روزہ ڈھال ہے، نماز نور ہے، سکینہ غنیمت ہے☼

8819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " النَّاسُ غَادِيَانِ: بَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَمُفَادِيهَا فَمُعْتِقُهَا، الصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالسَّكِينَةُ مَغْنَمٌ وَتَرْكُهَا مَغْرَمٌ "

✧✧ حضرت معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ دو انداز میں صبح کرنے والے ہوتے ہیں:

○ایک شخص اپنے آپ کو بیچنے والا ہوتا ہے، یا اپنے آپ کو ہلاک کر دیتا ہے۔

○ایک اپنے نفس کو فدا کرنے والا ہوتا ہے، وہ خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے۔

○صدقہ برہان ہے، روزہ ڈھال ہے، نماز نور ہے، سکینہ غنیمت ہے اور اس کو چھوڑنا تاوان ہے۔

## ☼جن کی آپس میں محبت ہوتی ہے، ان کی روحیں عالم ارواح میں ایک دوسرے کی دوست تھیں☼

8820 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْاَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روحیں (عالم ارواح میں) گروہ در گروہ رہتی تھیں، جو عالمِ ارواح میں ایک دوسرے کے ساتھ اُنس رکھتی تھیں وہ دنیا میں آ کر بھی ایک دوسرے کی دوست بنتی ہیں اور جو وہاں پر ایک دوسرے سے اجنبی تھیں، دنیا میں آ کر ان کا ایک دوسرے سے اختلاف ہوتا ہے۔

## ☼اللہ تعالیٰ چاہے تو کسی فاسق و فاجر شخص کے ذریعے بھی اپنے دین کا کام لے لیتا ہے☼

8821 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی فاجر شخص کے ذریعے بھی اپنے دین کی

8819-البر والصلة للحسين بن حرب - باب ما جاء في الصدقة والنفقة على عياله وأهله ' حديث:281الزهد أبي داود - من خبر ابن مسعود ' حديث:153

8820-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب بدء الخلق ' باب الأرواح - حديث:3514الجامع في الحديث لابن وهب - الإخاء ' حديث:251

8821-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الخلافة والإمارة ' باب تأييد الدين أحيانا بمن لا خلاق له - حديث:2164صحيح ابن حبان - كتاب السير ' باب في الخلافة والإمارة - ذكر البيان بأن الرجل الذي يعرف منه الفجور قد يؤيد الله ' حديث:4588

Marfat.com

مدد کروالیتا ہے۔

## ☼ عورت کی سب سے اچھی عبادت وہی ہے جو وہ اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر کرتی ہے ☼

8822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "إِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَأْسٍ فَيَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: إِنَّكِ لَا تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلَّا أَعْجَبْتِهِ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَلْبَسُ ثِيَابَهَا، فَيُقَالُ: أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ فَتَقُولُ: أَعُودُ مَرِيضًا، أَوْ أَشْهَدُ جَنَازَةً، أَوْ أُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَأَةٌ رَبَّهَا مِثْلَ أَنْ تَعْبُدَهُ فِي بَيْتِهَا "

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک عورتیں چھپانے کی چیز ہیں اور عورت اپنے گھر سے نکلنے کا ارادہ کرتی ہے تو (اس وقت) اس کے سات کوئی نقص نہیں ہوتا پھر شیطان اس کی طرف جھانکتا ہے تو کہتا ہے' تو جس کے پاس بھی گزرے تو اس کو اچھی لگنی چاہئے۔ چنانچہ عورت خوبصورت کپڑے پہنتی ہے۔ اس سے پوچھا جاتا ہے' تو کہاں جارہی ہے؟ وہ کہتی ہے' میں کسی مریض کی عیادت کے لئے جارہی ہوں یا جنازہ میں شرکت کے لئے جارہی ہوں یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جارہی ہوں حالانکہ عورت نے اپنے رب کی ایسی عبادت نہیں کی جیسی عبادت وہ اپنے گھر کے اندر کرتی ہے۔

## ☼ تین لوگ سفر میں ہوں تو ایک کو امیر بنائیں، ایک سے الگ ہو کر دو لوگ سرگوشی نہ کریں ☼

8823 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فِي سَفَرٍ فَأَمِّرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدَكُمْ، وَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم سفر کے دوران تین لوگ ہو تو ایک شخص کو اپنا امیر بنالو اور دو آدمی تیسرے سے الگ ہو کر آپس میں گفتگو نہ کریں۔

## ☼ پشت در پشت کریم ہستی، حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق علیہم السلام تھے ☼

8824 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ

8822-التوحيد لابن خزيمة - باب ذكر البيان من أخبار النبي المصطفى صلى الله عليه وسلم' حديث: 26شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في حجاب النساء والتغليظ في سترهن - حديث:7554

8823-صحيح البخاري - كتاب النكاح' باب: لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها - حديث:4946صحيح مسلم - كتاب السلام' باب تحريم مناجاة الاثنين دون الثالث بغير رضاه - حديث:4148

8824-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر يوسف بن يعقوب صلوات الله عليهما - حديث:4022مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روى عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1732

Marfat.com

الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: فَاخَرَ أَسْمَاءُ بْنُ خَارِجَةَ رَجُلًا، فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْأَشْيَاخِ الْكِرَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَاكَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ، ذَبِيحُ اللّٰهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں: اسماء بن خارجہ ایک آدمی تھا، انہوں نے کہا: میں بزرگ لوگوں کا بیٹا ہوں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تو حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق علیہم السلام تھے، وہ ذبیح اللہ بن ابراہیم خلیل اللہ تھے۔

## ☼ ایسی دعاء جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اکثر مانگا کرتے تھے ☼

8825 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَدْعُو بِهٰذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي، وَبِفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، اللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ، وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوں دعا مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي، وَبِفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، اللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ، وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

''اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری کامل نعمت کا، اس نعمت کے صدقے جو تو نے مجھ پر کی ہے اور اس آزمائش کے صدقے میں جس میں تو نے مجھے مبتلا کیا ہے اور تیرے اس فضل کے صدقے جو تو نے مجھ پر فضل کیا ہے تو مجھے جنت میں داخل فرما، اے اللہ! تو مجھے اپنے فضل اور اپنے احسان اور رحمت کی بدولت جنت میں داخل فرما''۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کے عہد پر مشتمل ایک دعا کا بیان ☼

8826 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا) (مريم: 87)، قَالَ: "يَقُولُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ فَلْيَقُمْ"، قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَعَلِّمْنَا، قَالَ: "قُولُوا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ، وَالشَّهَادَةِ، إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ،

8825- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضى الله عنه - حديث: 28930

8826- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3359 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث: 3800

Marfat.com

وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْهُ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ " قَالَ: وَزَادَ فِيهَا زَكَرِيَّا أَبُو يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ: خَائِفًا مُسْتَجِيرًا مُسْتَغْفِرًا رَاغِبًا إِلَيْكَ

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا (مریم: 87)

''مگر وہی جنہوں نے رحمٰن کے پاس قرار کر رکھا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: جس کا میرے پاس کوئی عہد ہو وہ کھڑا ہو جائے۔ لوگوں نے کہا: اے ابو عبدالرحمٰن! آپ ہمیں سکھا دیجئے۔ انہوں نے فرمایا' یوں کہا کرو:

اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ، وَالشَّهَادَةِ، إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْهُ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے! اے غیب اور شہادت کو جاننے والے! میں تیری بارگاہ میں اس دنیاوی زندگی میں یہ عہد کرتا ہوں کہ بے شک تو اگر مجھے میرے نفس کے سپرد کر دے گا تو مجھے شر کے قریب کر دے گا اور بھلائی سے دور کر دے گا، میں صرف تیری رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں، یا اللہ! اپنی بارگاہ میں میرا یہ عہد رکھ لے، قیامت کے دن مجھے ادا کر دینا، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف ورزہ نہیں کرتا''

آپ فرماتے ہیں' حضرت ''زکریا ابو یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ'' نے حضرت ''قاسم رحمۃ اللہ علیہ'' کے حوالے سے ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے'' وہ بندہ خوف زدہ ہو، مغفرت اور پناہ مانگنے والا ہو، تیری جانب رغبت کرنے والا ہو''۔

## ☼ لوگوں کو ان کے دوستوں پر قیاس کرو ☼

8827 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اعْتَبِرُوا النَّاسَ بِأَخْدَانِهِمْ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کو ان کے دوستوں پر قیاس کرو۔

## ☼ جو مسئلہ قرآن، حدیث اور اجماع میں نہ ملے، اس کو قیاس کے ذریعے حل کرنے کی اجازت ہے ☼

8828 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَمِّ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: " أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا

8827- شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل من هذا الباب مجانبة الفسقة , والمبتدعة ومن لا يعينك' حديث: 9090 الإبانة الكبرى لابن بطة - باب التحذير من صحبة قوم يمرضون القلوب ويفسدون الإيمان' حديث: 378

Marfat.com

زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِي، وَلَسْنَا هُنَالِكَ، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ بَلَّغَنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عُرِضَ مِنْكُمْ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: إِنِّي أَخَافُ، وَإِنِّي أَرَى، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ "

✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے اوپر ایسا زمانہ آیا کہ ہم فیصلہ نہیں کرتے اور ہم وہاں پر نہیں ہوتے تھے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہمیں وہ پہنچا دیا جو تم دیکھ رہے ہو۔ آج کے بعد تمہیں مسند قضاء پیش کی جائے، وہ کتاب اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ کرے اور اگر اس کے پاس کوئی ایسا معاملہ آئے جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کے مطابق فیصلہ کرے، اگر اس کے پاس کوئی ایسا معاملہ آجائے جو کتاب اللہ میں بھی نہ ہو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں میں بھی اس کا کوئی جزئیہ نہ ملتا ہو، پھر وہ اس کے مطابق فیصلہ کرے جو فیصلے صالحین نے کیے ہیں، اگر اس کے پاس ایسا معاملہ آئے جو کتاب اللہ میں بھی نہ ہو، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کا کوئی فیصلہ بھی نہ کیا ہو، نہ ہی صالحین نے اس کا کوئی فیصلہ کیا ہو تو پھر وہ اجتہاد کرے۔ کوئی شخص یہ نہ کہے کہ مجھے تو ڈر لگتا ہے اور میری تو یہ رائے ہے۔ اس لئے کہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے اور اس کے درمیان کچھ امور متشابہات ہیں تو جو چیز تمہیں شک میں ڈالے، اس کو چھوڑ دو اور یقینی صورتحال کو اپنالو۔

### ☼ مسئلہ کا صحیح حل نہ کر سکو تو اپنی لاعلمی کا اقرار کرلو، اس میں شرم محسوس نہ کرو ☼

8829 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا حَضَرَكَ أَمْرٌ لَا بُدَّ مِنْهُ، فَانْظُرْ مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَاقْضِ بِهِ، فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ عَيِيتَ فَأَوْمِ وَلَا تَأْلُ، فَإِنْ عَيِيتَ فَأَقِرَّ، وَلَا تَسْتَحِ

✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تیرے پاس کوئی ایسا معاملہ آجائے جو بہت ضروری ہو تو کتاب اللہ کو دیکھو اور اس کے مطابق فیصلہ کرو، اگر وہاں سے نہ ملے تو پھر جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلے کیے ہیں ان کے مطابق کرو، اگر وہاں بھی نہ ملے تو جو صالحین نے فیصلے کیے ہیں، ان کے مطابق فیصلہ کرو اور اگر وہاں بھی نہ ملے، تو اپنی سمجھ بوجھ سے

8828- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأحکام' حدیث: 7092 سنن الدارمی - باب الفتیا وما فیہ من الشدۃ' حدیث: 170

8829- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الأحکام' حدیث: 7092 سنن الدارمی - باب الفتیا وما فیہ من الشدۃ' حدیث: 170

Marfat.com

فیصلہ کرا اور مایوس نہ ہو۔ اگر تو وہاں سے بھی عاجز آ جائے تو (اپنی عاجزی کا) اقرار کر لے اور اس میں شرم محسوس نہ کر۔

## ☼ تکلیف کوئی بھی ہو، اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ثواب عطا فرماتا ہے ☼

8830 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الْوَجَعَ لَا يُكْتَبُ بِهِ الْاَجْرُ، اِنَّمَا الْاَجْرُ فِي الْعَمَلِ، وَلَكِنْ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بے شک ہر طرح کی تکلیف کے بدلے میں اجر لکھا جاتا ہے، بے شک اجر عمل میں ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس کی بدولت گناہوں کو مٹاتا ہے۔

## ☼ جو مفتی ہر مسئلے پر فتویٰ دے، وہ پاگل ہے ☼

8831 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الَّذِي يُفْتِي النَّاسَ فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ فِيهِ مَجْنُونٌ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں کے پوچھے ہوئے ہر مسئلہ پر فتویٰ دینے والا پاگل ہے۔

## ☼ جو شخص لوگوں کے ہر سوال کا جواب دیتا ہے وہ پاگل ہے ☼

8832 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، وَسُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ اَفْتَى النَّاسَ بِكُلِّ مَا يَسْاَلُونَهُ فَهُوَ مَجْنُونٌ هٰذَا لَفْظُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَقَالَ الْحَوْضِيُّ فِي حَدِيثِهِ: فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کے ہر سوال کا جواب دیتا ہے وہ پاگل ہے۔

❀ یہ الفاظ حضرت سلیمان بن حرب رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں، اور حضرت حفص بن عمر حوضی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث کے اندر یہ الفاظ استعمال کیے ہیں:

فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ

---

8830-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما قالوا في ثواب الحمى والمرض - حديث:10636 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث:1841

8831-سنن الدارمي - باب' حديث:177 الآثار لأبي يوسف - باب الغزو والجيش' حديث:892

8832-سنن الدارمي - باب' حديث:177 الآثار لأبي يوسف - باب الغزو والجيش' حديث:892

Marfat.com

☼وہ مجلس بہت اچھی ہے جس میں حکمت کے موتی بکھرتے ہیں☼

8833 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نِعْمَ الْمَجْلِسُ الْمَجْلِسُ الَّذِي تَنْتَشِرُ فِيهِ الْحِكْمَةُ

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ مجلس کتنی اچھی ہے جس کے اندر حکمت کے پھول بکھرتے ہیں۔

☼علم وراثت سیکھ لینا چاہئے، کسی دن کام آسکتا ہے☼

8834 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَفْتَقِرَ الرَّجُلُ إِلَى عِلْمٍ كَانَ يَعْلَمُهُ، أَوْ يَبْقَى فِي قَوْمٍ لَا يَعْلَمُونَ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علمِ وراثت کو سیکھ لو، اس لئے کہ قریب ہے کہ کسی کو اُس علم کی ضرورت پڑ جائے جو اس نے (کسی وقت) سیکھا تھا، ورنہ وہ ایسی قوم میں رہ جائے گا جو کچھ نہیں جانتے۔

☼خوف خدا کے لئے علم ہی کافی ہے اور اللہ کی ذات میں دھوکے کے لئے جہالت ہی کافی ہے☼

8835 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كَفَى بِخَشْيَةِ اللّٰهِ عِلْمًا، وَكَفَى بِاغْتِرَارٍ بِاللّٰهِ جَهْلًا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے خوف کے لئے علم ہی کافی ہے اور اللہ کی ذات میں دھوکے کے لئے جہالت کافی ہے۔

☼انسان کو ایک موکل نیکی کا اور دوسرا گناہ کا مشورہ دیتا رہتا ہے، جس کی بات مانی، اُسی کے ساتھ ہوگا☼

8836 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "

8833- سنن الدارمی - باب من هاب الفتيا مخافة السقط' حديث: 303جامع بيان العلم - باب جامع فی فضل العلم حديث:199

8834- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث: 8027سنن الدارمی - باب الاقتداء بالعلماء' حديث:228

8835- مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر فی زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضی الله عنه' حديث: 33863المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقی - باب كراهية طلب العلم لغير الله وما جاء فی الترغيب فی حديث:370

Marfat.com

الْاَمِيرُ اِذَا اُمِّرَ كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ مِنْ اَهْلِهِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِمَعْصِيَةٍ، وَهُوَ مَعَ مَنْ اَطَاعَ مِنْهُمَا "

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کسی امیر کو جب امیر بنادیا جاتا ہے تو اس کے اہل میں سے دو مؤکل ہوتے ہیں، ایک مؤکل اس کو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دیتا رہتا ہے اور ایک مؤکل اس کو نافرمانی کا حکم دیتا رہتا ہے اور وہ اس (مؤکل) کے ساتھ ہوگا جس کی اس نے اطاعت کی۔

## ☼ اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے، اس سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے جتنا ایک ماں اپنے بچے سے کرتی ہے ☼

8837 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْجَلُوا بِحَمْدِ النَّاسِ، وَلَا بِذَمِّهِمْ، فَاِنَّكَ - اَوْ لَعَلَّكَ - اَنْ تَرَى مِنْ اَخِيكَ الْيَوْمَ شَيْئًا يُعْجِبُكَ لَعَلَّهُ اَنْ يَسُوءَكَ غَدًا، وَلَعَلَّكَ اَنْ تَرَى مِنْهُ الْيَوْمَ شَيْئًا يَسُوءُكَ لَعَلَّهُ يُعْجِبُكَ غَدًا، وَاِنَّ النَّاسَ يُعَيِّرُونَ، وَاِنَّمَا يَغْفِرُ اللّٰهُ الذُّنُوبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللّٰهُ اَرْحَمُ بِعَبْدِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ مِنْ اُمٍّ وَاحِدٍ فَرَشَتْ لَهُ بِاَرْضٍ فِي، ثُمَّ لَمَسَتْهُ فَاِنْ كَانَتْ شَوْكَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ، وَاِنْ كَانَتْ لَدْغَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کی تعریف کرنے میں اور ان کی مذمت کرنے میں جلد بازی مت کرو، اس لئے کہ اگر آج تم نے اپنے بھائی میں کوئی ایسی چیز دیکھی جو تمہیں بہت اچھی لگ رہی ہے ہوسکتا ہے کہ کل اُس میں ایسی چیز دیکھ لو جو ناپسندیدہ ہو۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ آج تم کسی میں ایسی بات دیکھو جو ناپسند ہو اور کل اس میں ایسی بات دیکھ لو جو اچھی ہو۔ لوگ تو عار دلاتے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ قیامت کے دن معاف فرمادے گا۔ اللہ تعالیٰ سے جب اس کے بندے ملیں گے تو وہ اپنے بندوں پر اس ماں سے بھی زیادہ شفیق ہوگا جو اپنے بچوں کے لئے زمین پر بستر بچھاتی ہے تو پہلے خود اپنا ہاتھ پھیر کر چیک کرتی ہے تاکہ اگر کوئی کانٹا ہو تو بچے سے پہلے اُس کو لگ جائے اور اگر کوئی موذی جانور ہے تو بچے کی بجائے اُس کو ڈس لے۔

## ☼ جو علم حاصل کر کے بھول گیا، اس کو جب خطا کا علم ہوگا تو وہ عمل کرلے گا ☼

8838 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنِّي لَاَحْسِبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كُلَّمَا يَعْلَمُهُ الْخَطِيئَةَ يَعْمَلُهَا

8837- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33861 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' الثاني والأربعون من شعب الإيمان وهو باب الاقتصاد في النفقة وتحريم - حديث: 6309

8838- سنن الدارمي - باب : التوبيخ لمن يطلب العلم لغير الله' حديث: 395 المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب كراهية طلب العلم لغير الله وما جاء في الترغيب في' حديث: 371

Marfat.com

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ جو شخص علم بھول جاتا ہے میں اس کو یوں سمجھتا ہوں کہ جب کبھی اس کو خطا کا علم ہوگا، وہ اس پر عمل کرلے گا۔

## ☼ فتنہ سے بچنے کی نہیں بلکہ مصیبتوں سے بچنے کی دعا مانگنی چاہئے ☼

8839 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: "لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا يَشْتَمِلُ عَلَى فِتْنَةٍ، وَلَكِنْ مَنِ اسْتَعَاذَ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ مُضِلَّاتِهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ، وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) (التغابن: 15) "

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص یوں نہ کہے:

اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ (اے اللہ میں فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

اس لئے کہ تم میں سے ہر شخص فتنے میں ہے لیکن جو پناہ مانگنا چاہے وہ مشکلات سے پناہ مانگے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ، وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ (التغابن: 15)

”تمہارے مال اور تمہارے بچے جانچ ہی ہیں“۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ اسلام میں تجرد کی اجازت نہیں ہے، مسلمان شادی شدہ حالت میں زندگی گزارتا ہے ☼

8840 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: "لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي صَرُورَةٌ، فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِصَرُورَةٍ، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي حَاجٌّ، فَإِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: إِنِّي أُرِيدُ مَكَّةَ"

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میں صرورۃ ہوں (یعنی میں بغیر شادی کے، تجرد کی زندگی گزاروں گا) کیونکہ مسلمان مجرد (یعنی شادی کے بغیر) نہیں رہتا اور نہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں حاجی ہوں اس لئے کہ حاجی وہ ہوتا ہے جو محرم ہو۔ لیکن وہ کہے ”میں مکہ کی جانب جانا چاہتا ہوں“۔

## ☼ اپنے باپ کا انکار کرنے والا اور پاکدامنہ پر تہمت لگانے والا شرعی سزا کے لائق ہے ☼

8841 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ

8839- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأنفال' القول في تأويل قوله تعالى: واتقوا فتنة لا تصيبن الذين - حديث: 14593 تفسير ابن أبي حاتم - سورة الأنفال' قوله تعالى: واعلموا أنما أموالكم وأولادكم فتنة - حديث: 9727

8840- مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 1093 السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب دخول مكة - باب من كره أن يقال للذي لم يحج: صرورة' حديث: 9175

8841- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب التعريض - حديث: 13266 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب القسامة' جماع أبواب القذف - باب من قال: لا حد إلا في القذف الصريح' حديث: 15949

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "لَا حَدَّ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ نُفِيَ مِنْ اَبِيهِ، اَوْ قَذَفَ مُحْصَنَةً"

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں کے سوا کسی کو حد نہیں لگائی جائے گی:

○ ایک ایسا شخص جو اپنے باپ سے اپنے نسب کا انکار کرے۔

○ جس نے کسی پاک دامنہ پر تہمت لگائی۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ باپ کا انکار کرنے والا اور پاکدامنہ پر تہمت لگانے والا حد کے قابل ہے ✿

8842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا حَدَّ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ، اَنْ يَقْذِفَ مُحْصَنَةً، اَوْ يُنْفَى رَجُلٌ مِنْ اَبِيهِ

حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا حَدَّ اِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد صرف دو طرح کے لوگوں کو لگتی ہے:

○ جس نے کسی پاک دامن پر تہمت لگائی۔

○ جس نے اپنے باپ سے اپنے نسب کا انکار کیا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ قیامت کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے کی گئی توبہ قبول ہے ✿

8843 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ عَلَى ابْنِ آدَمَ اِنْ قَبِلَهَا مَا لَمْ يَخْرُجْ اِحْدَى ثَلَاثٍ: مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، اَوْ تَخْرُجِ الدَّابَّةُ، اَوْ يَخْرُجْ يَاْجُوجُ، وَمَاْجُوجُ"

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن آدم اگر تین نشانیوں میں سے کوئی ایک بھی ظاہر ہونے سے پہلے توبہ کرلے تو اس کی توبہ قبول ہے (وہ تین نشانیاں یہ ہیں)

---

8842- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب التعريض - حديث: 13266 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب القسامة' جماع أبواب القذف - باب من قال : لا حد إلا في القذف الصريح' حديث: 15949

8843- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة القيامة - حديث: 3815 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' ما ذكر في فتنة الدجال - حديث: 36911

Marfat.com

○جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو۔ ○دابۃ الارض نہ نکلے۔ ○یاجوج ماجوج نہ نکلے۔

## ☼ قرآن کریم میں متعدد مقامات پر نماز کا ذکر ہے ☼

8844 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ فِي الْقُرْآنِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: 23)، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: 34) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَلِكَ عَلَى مَوَاقِيتِهَا، فَقَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: إِنَّمَا كُنَّا نَرَى ذَاكَ التَّرْكَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَرْكُهَا كُفْرٌ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کے اندر نماز کا ذکر کثرت سے کیا ہے: (ایک آیت یہ ہے)

(الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: 23)

''جو اپنی نماز کے پابند ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) (ایک آیت یہ ہے)

(وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: 34)

''اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ ان کے وقتوں کے بارے میں بیان ہے۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس سے مراد نماز کا ترک ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا ترک تو کفر ہے۔

## ☼ جس نے نماز چھوڑی اس نے کفر کیا ☼

8845 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ كَفَرَ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز چھوڑی اس نے کفر کیا۔

## ☼ سورۃ المعارج کی آیت نمبر ۲۳ اور ۳۴ میں نماز کے اوقات کی پابندی کا بیان ہے ☼

8846 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

---

8844–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من قال أفضل الصلاة لميقاتها - حديث:3176مسند ابن الجعد - حديث عبد الرحمن بن عبد الله المسعودي' حديث:1572

8845–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من قال أفضل الصلاة لميقاتها - حديث:3176مسند ابن الجعد - حديث عبد الرحمن بن عبد الله المسعودي' حديث:1572

8846–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من قال أفضل الصلاة لميقاتها - حديث:3176مسند ابن الجعد - حديث عبد الرحمن بن عبد الله المسعودي' حديث:1572

Marfat.com

وَالْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: 23) ، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: 34) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذٰلِكَ لِمَوَاقِيتِهَا ، قُلْنَا: مَا كُنَّا نُرَاهُ إِلَّا تَرْكُهَا، قَالَ: فَإِنَّ تَرْكَهَا الْكُفْرُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ سے کہا گیا: اللہ تعالیٰ نے نماز کا ذکر کثرت سے کیا ہے: (ایک جگہ پر یوں فرمایا ہے)

(الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: 23)

''جو اپنی نماز کے پابند ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(دوسری جگہ یوں فرمایا ہے)

(وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: 34)

''اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ تو نماز وقت پر پڑھنے کے بارے میں ہے۔ ہم نے کہا: ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ اس میں نماز کے ترک کا بیان ہے۔ انہوں نے کہا: نماز کا ترک تو کفر ہے۔

## ☼ جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ☼

8847 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

## ☼ جس نے نماز نہ پڑھی، اس کا کوئی دین نہیں ☼

8848 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز نہ پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

## ☼ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ☼

8849 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ

8847- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' باب - حديث: 29784 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء' جماع أبواب تارك الصلاة - باب ما جاء في تكفير من ترك الصلاة عمدا من غير' حديث: 6117

8848- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا' باب - حديث: 29784 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء' جماع أبواب تارك الصلاة - باب ما جاء في تكفير من ترك الصلاة عمدا من غير' حديث: 6117

Marfat.com

عَبْدَ اللّٰهِ خَرَجَ اِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَقَدْ اَضَافَ قَوْمٌ ظُهُورَهُمْ اِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَخِّرُوا هٰكَذَا عَنْ وُجُوهِ الْمَلَائِكَةِ

✧✧ حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز فجر کے لئے روانہ ہوئے، کچھ لوگ اپنی پشت مسجد کی قبلہ والی دیوار کے ساتھ لگائے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: فرشتوں کے چہروں سے پیچھے ہٹ جاؤ۔

## ☼ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ہے ☼

8850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: رَاٰى قَوْمًا قَدْ اَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ بَيْنَ اَذَانِ الْفَجْرِ، وَالْاِقَامَةِ، فَقَالَ: لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ صَلَاتِهَا

✧✧ حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اذان فجر کے بعد اقامت سے پہلے قبلہ کی جانب دیوار کے ساتھ پشت کر کے ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: فرشتوں اور نماز کے درمیان حائل مت ہوں۔

## ☼ مسجد کی قبلہ کی جانب والی دیوار کے ساتھ ٹیک لگانا مناسب نہیں ہے ☼

8851 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ عِنْدَ الْفَجْرِ، وَقَوْمٌ مُسْنِدُونَ ظُهُورَهُمْ اِلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: تَاَخَّرُوا عَنِ الْقِبْلَةِ لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَاِنَّهَا صَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَوْمٌ مُسْنِدُو ظُهُورَهُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز فجر کے وقت تشریف لائے، انہوں نے دیکھا کہ کچھ لوگ قبلہ کی جانب دیوار کے ساتھ پشت کر کے ٹیک لگائے ہوئے ہیں، انہوں نے فرمایا: قبلہ سے ہٹ جاؤ، فرشتوں اور قبلہ کے درمیان حائل نہ ہو کیونکہ یہ فرشتوں کی نماز ہے۔

☼ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔ اور اس کے اندر یہ ہے کہ حضرت عبداللہ تشریف لائے تو لوگوں نے قبلہ کی جانب پشت کر کے ٹیک لگائی ہوئی تھی، اس کے بعد حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

8850- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حديث: 4647 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في التساند إلى القبلة والاحتباء - حديث: 6350

8851- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حديث: 4647 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في التساند إلى القبلة والاحتباء - حديث: 6350

Marfat.com

☼ حتی الامکان، کوڑوں اور قتل کی سزا ٹالنے کی کوشش کرنی چاہئے ☼

8852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: ادْرَءُوا الْجَلْدَ وَالْقَتْلَ عَنْ عِبَادِ اللهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک ممکن ہو، اللہ کے بندوں سے قتل اور کوڑوں کی سزا کو ٹالنے کی کوشش کرو۔

☼ 'حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو مہینے ۵۹ دن کے ہوتے ہیں ☼

8853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: الشَّهْرَانِ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ يَوْمًا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو مہینے ۵۹ دن کے ہوتے ہیں۔

☼ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھنے کے لئے ایک جگہ مخصوص کی تھی، ضرورتاً وہ جگہ تبدیل کر لی گئی ☼

8854 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ اللهِ وَقَدْ بَنَى سَعْدٌ الْقَصْرَ، وَاتَّخَذَ مَسْجِدًا فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ، فَكَانَ يَخْرُجُ إِلَيْهِ فِي الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا وَلِيَ عَبْدُ اللهِ بَيْتَ الْمَالِ نُقِبَ بَيْتُ الْمَالِ، فَأَخَذَ الرَّجُلَ، فَكَتَبَ عَبْدُ اللهِ إِلَى عُمَرَ، فَكَتَبَ عُمَرُ: أَنْ لَا تَقْطَعْهُ، وَانْقُلِ الْمَسْجِدَ، وَاجْعَلْ بَيْتَ الْمَالِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ فِي الْمَسْجِدِ مَنْ يُصَلِّي، فَنَقَلَهُ عَبْدُ اللهِ وَخَطَّ هَذِهِ الْخُطَّةَ، وَكَانَ الْقَصْرُ الَّذِي بَنَى سَعْدٌ شَاذَرَ وَإِنْ كَانَ الْإِمَامُ يَقُومُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللهِ فَنُقِضَ حَتَّى اسْتَوَى مَقَامُ الْإِمَامِ مَعَ النَّاسِ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے، حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک محل بنایا تھا اور انہوں نے کھجوروں کے باغ میں مسجد بنائی تھی، وہ نماز پڑھنے وہاں جاتے تھے، جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو بیت المال کی ذمہ داریاں ملی، ایک شخص نے بیت المال میں نقب زنی کی، حضرت عبداللہ نے اس آدمی کو پکڑ لیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب خط لکھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں لکھا کہ اس کا ہاتھ مت کاٹنا اور مسجد کو منتقل کر دو اور بیت المال کو (مسجد کی) قبلہ کی جانب بنالو، کیونکہ مسجد میں کوئی نہ کوئی نماز پڑھنے والا موجود ہی ہوتا ہے (اس طرح چوری سے حفاظت رہے گی)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو منتقل کر دیا اور ایک خط کھینچ دیا۔ وہ محل جو بنی سعد کا ہے وہ کچھ اونچا تھا، امام کو اس پر کھڑا ہونا پڑتا تھا تو ان کے محل کو توڑ کر نیچے کر دیا گیا جہاں پر کھڑا ہو کر امام مقتدیوں کے برابر ہوتا تھا۔

---

8852- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب درء الحد بالشبهة - حديث: 1906 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب إعفاء الحد - حديث: 13195

Marfat.com

☼ جو مال قرضہ دیا، اس سے بہتر مال واپس لینے میں سود کا شائبہ ہے ☼

8855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، اَقْرَضَ اَخْوَالًا لَهُ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مَالًا، فَلَمَّا خَرَجَتْ اُعْطِيَاتِهِمُ اخْتَارُوا لَهُ مَالَهُمْ، فَلَمَّا اُتِيَ بِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هٰذَا خَيْرٌ مِنْ مَالِنَا الَّذِي اَعْطَيْنَاكُمْ فَاجْمَعُوا اُعْطِيَاتِكُمْ وَاَعْطُونَا مِنْ عَرْضِهَا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بنی سعد سے تعلق رکھنے والے اپنے ماموں کو کچھ مال قرضہ دیا۔ جب ان کے عطیات نکلے (یعنی ان کو تنخواہیں ملیں) تو انہوں نے اپنا مال، ان کو دینے کا کہہ دیا، جب ان کے پاس لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ ہمارے اس مال سے زیادہ اچھا ہے جو ہم نے تم کو دیا تھا، تم اپنے عطیات سمیٹ کر اپنے پاس رکھو، ہمیں ہمارا مال دو۔

☼ فارس اور روم کی فتح سے پہلے ہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے مال غنیمت کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا تھا ☼

8856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، لَقَدْ قَسَّمَ اللّٰهُ هٰذَا الْفَيْءَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ تُفْتَحَ فَارِسُ، وَالرُّومُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر فارس اور روم کی فتح سے پہلے ہی مالِ غنیمت کی تقسیم کے فیصلے کر دیے تھے۔

☼ تخلیق، اخلاق، رزق اور موت کا فیصلہ ہو چکا ہے ☼

8857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "اَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْاَجَلِ"

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار چیزوں سے فراغت پالی گئی ہے:

○ تخلیق سے۔ ○ اخلاق سے۔ ○ رزق سے۔ ○ موت سے۔

☼ تخلیق، اخلاق، رزق اور موت کا فیصلہ ہو چکا ہے ☼

8858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ

8856- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجهاد' باب قسم الفيء والغنيمة - حديث: 2110 الأموال للقاسم بن سلام - باب صنوف الأموال التي يليها الأئمة للرعية وأصولها في الكتاب والسنة' حديث: 35

8857- سنن الدارقطني - كتاب الرضاع' حديث: 3847 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1574

Marfat.com

الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ: سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " اَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْاَجَلِ، لَيْسَ اَحَدُنَا كَسْبٌ عَنْ اَحَدٍ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار چیزوں کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

○ تخلیق کا۔ ○ اخلاق کا۔ ○ رزق کا۔ ○ موت کا۔ ہم میں سے کوئی شخص کسی کی طرف سے کمائی نہیں کرتا۔

## ☼ زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے چاہے (لینے والے نے) اس پر قبضہ کیا یا نہ کیا ☼

8859 - وَقَالَ: الصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قُبِضَتْ اَوْ لَمْ تُقْبَضْ

✧✧ اور فرمایا: زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے چاہے (لینے والے کی طرف سے) اس پر قبضہ کیا جائے یا نہ کیا جائے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ایک نصرانی کاتب تھا، آپ نے اہتمام کے ساتھ اسے سلام کیا ☼

8860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ اللّٰهِ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَصْرَ، وَرَجَعَ النَّصْرَانِيُّ فَاَتْبَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ السَّلَامَ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ایک نصرانی کاتب تھا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے محل میں تشریف لائے، نصرانی واپس گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کے پیچھے جا کر اس کو سلام کہا۔

## ☼ کچھ نصرانی لوگ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، جب وہ پہنچے تو آپ نے ان کو سلام کیا ☼

8861 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: مَشَى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الْقَصْرِ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ حضرت تمیم بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ کچھ مشرکین روانہ ہوئے، جب محل کے دروازے پر پہنچے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کو سلام کیا۔

## ☼ قرآنی آیات کے ساتھ مذاق کرنے والوں کے خلاف حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا سخت فیصلہ ☼

8862 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ

8858- سنن الدارقطني - كتاب الرضاع' حديث: 3847 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1574

8862- صحيح ابن حبان - كتاب السير' باب الرسول - ذكر الإخبار عن الزجر عن قتل رسل الكفار إذا قدموا بلدان' حديث: 4956 سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرسل - حديث: 2396

Marfat.com

فَسَمِعْتُهُمْ يَقْرَءُونَ شَيْئًا لَمْ يُنْزِلْهُ اللّٰهُ: الطَّاحِنَاتُ طَحْنًا، الْعَاجِنَاتُ عَجْنًا، الْخَابِزَاتُ خَبْزًا، اللَّاقِمَاتُ لَقْمًا، قَالَ: فَقَدَّمَ ابْنُ مَسْعُودٍ ابْنَ النَّوَّاحَةِ إِمَامَهُمْ فَقَتَلَهُ، وَاسْتَكْثَرَ الْبَقِيَّةَ، وَقَالَ: لَا أَجْزُرُهُمُ الْيَوْمَ الشَّيْطَانَ، سَيِّرُوهُمْ إِلَى الشَّامِ حَتَّى يَرْزُقَهُمُ اللّٰهُ تَوْبَةً أَوْ يُفْنِيَهِمُ الطَّاعُونُ

✧✧ حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب آیا اور انہوں نے کہا: میں بنی حنیفہ کی مساجد میں سے ایک مسجد کے پاس سے گزرا، میں نے ان کو سنا کہ وہ کوئی ایسی چیز پڑھ رہے تھے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل نہیں کی۔ وہ یوں کہہ رہے تھے:

الطَّاحِنَاتُ طَحْنًا، الْعَاجِنَاتُ عَجْنًا، الْخَابِزَاتُ خَبْزًا، اللَّاقِمَاتُ لَقْمًا

راوی کہتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کے امام ''بن نواحہ'' کے پاس آئے اور اس کو قتل کروا دیا اور اس کے بقیہ ساتھیوں کو اکٹھا کیا اور فرمایا: آج میں ان شیاطین کو ذبح نہیں کرتا، یوں کرو کہ ان کو شام کی جانب بھیج دو تا کہ اللہ تعالیٰ ان کو توبہ کی توفیق دیدے یا وہ طاعون میں مرجائیں۔

## ☼ دوسرے کے قاصد اور سفیر کو قتل کرنا جائز نہیں ☼

قَالَ: وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هٰذَا - لِابْنِ النَّوَّاحَةِ - أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَهُ إِلَيْهِ مُسَيْلِمَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكَ

✧✧ حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ابن نواحہ ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تھا، مسیلمہ نے اس کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں قاصد کو قتل کرتا تو تجھے قتل کر دیتا۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ گستاخ رسول کو سرعام قتل کروا دیا ☼

8864 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، أَنَّهُ: أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ إِحْنَةٌ، وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِبَنِي حَنِيفَةَ، فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ لَهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ، فَأَنْتَ الْيَوْمَ لَيْسَ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلًا بِالسُّوقِ

8864- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الرسل - حديث: 2396 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3535

Marfat.com

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: میرا عرب کے کسی بھی باشندے کے ساتھ کوئی جھگڑا نہیں تھا، میں بنی حنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو وہ لوگ مسیلمہ پر ایمان لا رہے تھے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو ان کی جانب بھیجا، ان کو لایا گیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سب سے توبہ کروائی۔ ابن نواحہ نے توبہ نہ کی۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ''اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تیری گردن ماردیتا'' آج تو قاصد نہیں ہے، پھر حضرت قرظہ بن کعب رحمۃ اللہ علیہ کو حکم دیا، بازار کے اندر ہی اس کی گردن ماردی گئی اور پھر فرمایا: جو ابن نواحہ کو مقتول دیکھنا چاہے وہ بازار میں جا کر دیکھ لے۔

## ☼ابن نواحہ کو سفیر ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیا گیا تھا، جب وہ سفیر نہ رہا تو اس کو قتل کر دیا گیا☼

8865 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ ، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، يَا حَرَشَةُ، قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ''ابن نواحہ'' سے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ''اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا''۔

آج تو قاصد نہیں۔ اے حارثہ! اٹھو اور اس کی گردن ماردو، وہ اس کی طرف اٹھے اور اس کی گردن ماردی۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن نواحہ گستاخ کو سفیر ہونے کی بناء پر قتل نہیں کیا☼

8866 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: اَتَشْهَدُ اَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَتَشْهَدُ اَنْتَ اَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ

✧✧ حضرت حارثہ بن مضرب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن نواحہ سے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے جواباً کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کروا دیتا۔

---

8865- صحیح ابن حبان - کتاب السیر' باب الرسول - ذکر الإخبار عن الزجر عن قتل رسل الکفار إذا قدموا بلدان' حدیث:4956سنن الدارمی - ومن کتاب السیر' باب : فی النہی عن قتل الرسل - حدیث:2460

8866- سنن الدارمی - ومن کتاب السیر' باب : فی النہی عن قتل الرسل - حدیث:2460سنن أبی داود - کتاب الجہاد' باب فی الرسل - حدیث:2396

Marfat.com

## ☼ گستاخ رسول کو سر عام قتل کر دیا گیا ☼

8867 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، إِنَّ هٰهُنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ قِرَاءَةَ مُسَيْلِمَةَ، فَرَدَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَلْبَثَ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، لَقَدْ تَرَكْتُهُمُ الْآنَ فِي دَارٍ، وَإِنَّ ذٰلِكَ الْمُصْحَفَ لَعِنْدَهُمْ، فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَسَارَ بِالنَّاسِ مَعَهُ، فَقَالَ: ائْتِ بِهِمْ، فَلَمَّا أَتَى بِهِمْ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هٰذَا بَعْدَ اسْتِفَاضِ الْإِسْلَامِ؟ قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ هُوَ الْكَذَّابُ الْمُفْتَرِي عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: فَاسْتَتَابَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّامِ، وَإِنَّهُمْ لَقَرِيبٌ مِنْ ثَمَانِينَ رَجُلًا، وَأَبَى ابْنُ النَّوَّاحَةِ أَنْ يَتُوبَ فَأَمَرَ بِهِ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ رَأْسَهُ فَيُلْقِيَهُ فِي حِجْرِ أُمِّهِ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: فَلَقِيتُ شَيْخًا مِنْهُمْ كَبِيرًا بَعْدَ ذٰلِكَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: لِيَرْحَمِ اللّٰهُ أَبَاكَ، وَاللّٰهِ لَوْ قَتَلْنَا يَوْمَئِذٍ لَدَخَلْنَا النَّارَ كُلُّنَا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو (ایک جگہ) لایا گیا اور آپ کو بتایا گیا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! یہاں پر کچھ لوگ ہیں جو مسیلمہ کی قراءت پڑھتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کو واپس کر دیا پھر جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا، اتنا ٹھہرے۔ ایک مرتبہ پھر ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اس ذات کی قسم! جس کے نام کی میں قسمیں کھاتا ہوں۔ اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے ابھی ان کو فلاں حویلی میں چھوڑا ہے اور وہ مصحف ان کے پاس موجود ہے۔ انہوں نے حضرت قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، وہ لوگوں کے ہمراہ وہاں پر گئے اور ان سے کہا: ان کو لے کر آ جاؤ۔ جب ان کو لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسلام کے عام ہو جانے کے بعد یہ کیا ہو رہا ہے؟ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم اللہ سے معافی مانگتے ہیں اور تیری بارگاہ میں رجوع لاتے ہیں ،ہم گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ کذاب ہے، اللہ اور اس کے رسول پر افتراء باندھنے والا ہے۔ راوی کہتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کی توبہ کو قبول کیا اور ان کو شام کی جانب بھیج دیا، یہ تقریباً ۸۰ لوگ تھے اور ابن نواحہ نے توبہ کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے قرظہ بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، وہ اس کو بازار کی طرف لے گئے اور وہاں پر اس کی گردن ماردی اور ان کو حکم دیا کہ اس کا سر لیجا کر اس کی ماں کی گود میں پھینکے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ نے کہا: اس کے بعد شام میں ان میں سے ایک بڑے آدمی سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ تمہارے باپ پر رحم کرے۔ اللہ کی قسم! اگر اس دن ہم قتل کرتے تو ہم سب دوزخ میں جاتے۔

## ☼ سب سے پہلے تیر انداز حضرت حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں ☼

## ☼ سب سے پہلے اذان دینے والے حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں ☼

8867- سنن أبي داود - كتاب الجهاد' باب في الر... - حديث: 2396 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب السير' باب الإمام يريد قتال أهل الحرب هل عليه قبل ذلك أن - حديث: 3286

Marfat.com

☼سب سے پہلے مسجد بنانے والے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ہیں☼

☼سب سے پہلے اللہ کی راہ میں گھوڑا حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ نے دوڑایا☼

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سب سے پہلے قرآن سننے والے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں☼

8868 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَفْشَى الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاَوَّلُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُصَلَّى فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَاَوَّلُ مَنْ اَذَّنَ بِلَالٌ، وَاَوَّلُ مَنْ غَدَا بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ، وَاَوَّلُ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ، وَاَوَّلُ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَهْجَعٌ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَاَوَّلُ حَيٍّ اَلِفُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُهَيْنَةُ، وَاَوَّلُ مَنْ اَدَّوُا الصَّدَقَةَ طَائِعِينَ مِنْ قِبَلِ اَنْفُسِهِمْ بَنُو عُذْرَةَ بْنِ سَعْدٍ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' سب سے پہلی شخصیت جس نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے قرآن سنا ہے، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں اور سب سے پہلے وہ شخص جنہوں نے نماز پڑھنے کے لئے مسجد بنائی وہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ ہیں، سب سے پہلے جنہوں نے اذان دی وہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہیں اور سب سے پہلے جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنا گھوڑا دوڑایا، وہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ ہیں۔ سب سے پہلے جنہوں نے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کی وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں ، مسلمانوں میں جو سب سے پہلے غزوۂ بدر میں شہید ہوئے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت مہجع ہیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس قبیلے نے سب سے پہلے محبت کا اظہار کیا، وہ جہینہ ہیں اور جنہوں نے خوش دلی کے ساتھ سب سے پہلے صدقہ دیا وہ بنوعذرہ بن سعد ہیں۔

☼ظہر یا عصر کی نماز میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو قراءت کرتے ہوئے سنا گیا☼

8869 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: قُمْتُ اِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الظُّهْرِ، اَوِ الْعَصْرِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زیاد ازدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں ظہر یا عصر کی نماز میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بالکل قریب کھڑا ہوا تھا، میں نے ان کو قراءت کرتے ہوئے سنا۔

---

8868–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب' باب فضل ابن مسعود - حديث: 4147 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفضائل' ما جاء في سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه - حديث: 31516

8869–الآثار لأبي يوسف - باب افتتاح الصلاة' حديث: 148 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يدعو ويسمي في دعائه - حديث: 3909

Marfat.com

## ☼ سجدے میں کہنیاں اتنی کشادہ رکھنا کہ بغلوں کی سفیدی دکھائی دے ☼

8870 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ رَاَى، ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَجَافَى مِرْفَقَيْهِ حَتَّى كِدْتُ اَنْ اَرَى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

✧✧ حضرت یزید بن ابی زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' مجھے اس نے بیان کیا ہے جس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، وہ فرماتے ہیں: گویا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں وہ سجدے کے اندر تھے، انہوں نے اپنی کہنیوں کو اتنا کشادہ رکھا ہوا تھا کہ میں ان کی بغلوں کی سفیدی دیکھ سکتا تھا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں گئے تو لوگ آپ ہی کی باتیں کر رہے تھے ☼

8871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقُلْتُ: اُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ، فَجِئْتُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَعِنْدَهُ اَصْحَابُهُ وَهُمْ فِي حَدِيثِي، فَقَالَ: لَوْ عَلِمَ اَنَّ رَبَّهُ عِنْدَ السَّارِيَةِ الْاُولَى مَا تَرَكَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے سوچا کہ میں ہر ستون کے پاس نماز پڑھوں گا، میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس آپ کے اصحاب موجود تھے اور وہ میرے بارے میں ہی گفتگو کر رہے تھے، انہوں نے کہا: اگر وہ جان لے کہ ان کا رب پہلے ستون کے پاس ہے تو وہ اس کو نہ چھوڑے، بلکہ وہیں پر اپنی نماز کو پورا کرلے۔

## ☼ حضرت مرہ ہمدانی کی خواہش تھی کہ وہ کوفہ کی مسجد میں ہر ستون کے پاس نماز پڑھیں ☼

8872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي نَفْسِي اَنْ اُصَلِّيَ خَلْفَ كُلِّ سَارِيَةٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَبَيْنَمَا اَنَا اُصَلِّي اِذْ اَتَانَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَاَتَيْتُهُ لِاُخْبِرَهُ بِاَمْرِي فَسَبَقَنِي رَجُلٌ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي اَصْنَعُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ يَعْلَمُ هٰذَا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ اَدْنَى سَارِيَةٍ مَا جَاوَزَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت مرہ ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اپنے دل میں سوچا کہ میں کوفہ کی مسجد میں ہر ستون کے پیچھے نماز پڑھوں گا، میں نماز پڑھ رہا تھا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں تشریف لے آئے، میں اپنے بارے میں بتانے کے لئے ان کے پاس آیا تو ایک آدمی مجھ سے پہلے ان کے پاس آ گیا اور اس نے ان کو وہ بات بتادی جو میں کر رہا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ فلاں ستون کے قریب ہے تو یہ اس ستون سے آگے نہ گزرے جب تک کہ اپنی نماز

8872- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأيمان والنذور والكفارات' في امرأة نذرت أن تصلي في خمسين مسجدا ' حديث: 14092

Marfat.com

پوری نہ کرلے۔

☼مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کی بہ نسبت دہکتے انگاروں پر پاؤں رکھنا آسان ہے☼

8873 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرَّادِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَاَنْ اَطَاَ عَلَى جَمْرَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَطَاَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ

✧✧ ابوعبداللہ براد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: میرا پاؤں دہکتے ہوئے کوئلوں پر پڑ جائے، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں کسی بندۂ مسلم کی قبر پر پاؤں رکھوں۔

☼شادی کے پہلے دن ولیمہ کرنا سنت، دوسرے دن نفل اور اس کے بعد ریاء کاری☼

8874 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي فَضْلٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پہلے دن ولیمہ کرنا حق ہے، دوسرے دن فضیلت ہے، تیسرے دن ریاء کاری اور سمعہ ہے اور جس نے ریاء کاری کی اللہ تعالیٰ اس کی ریاکاری کا اس کو بدلہ دیتا ہے۔

☼دودھ نہ پینے کی قسم کھائی، دودھ پی لے، قسم کا کفارہ دے☼

8875 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَبَيْنَ امْرَاَتِهِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ: مَا اُدْمُكَ وَاُدْمُ عِيَالِكَ اِلَّا مِنْ لَبَنِ شَاتِي، فَاَقْسَمَ اَنْ لَا يَاْكُلَ مِنْ لَبَنِهَا شَيْئًا، فَضَافَهُمْ ضَيْفٌ فَاَدَمَتْ لَهُ بِلَبَنِ شَاتِهَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ عَلِمْتِ اَنِّي لَا آكُلُهُ، فَقَالَتِ الْمَرْاَةُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَاْكُلْ لَا آكُلُ، فَقَالَ الضَّيْفُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَاْكُلَا لَا آكُلُ، فَبَاتُوا بِغَيْرِ عَشَاءٍ، فَنَمَى الْحَدِيثُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَجَاءَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَهْلِكَ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ طَلَاقٌ، وَلَا ظِهَارٌ، وَلَا اِيلَاءٌ، ثُمَّ قَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اِذَا رَجَعْتَ اِلَى اَهْلِكَ اَنْ يَكُونَ اَوَّلَ مَا تَصْنَعُ اَنْ تَاْكُلَ مِنْ لَبَنِ هٰذِهِ الشَّاةِ، وَقَدْ اَرَى اَنَّ اَطْيَبَ

8873- الآثار لأبي يوسف - في غسل الميت وكفنه' حديث: 402 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' من كره أن يطأ على القبر - حديث: 11568

8874- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب النكاح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الوليمة' حديث: 1052 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصداق' جماع أبواب الوليمة - باب أيام الوليمة' حديث: 13574

8875- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأيمان والنذور والكفارات' من قال القسم يمين يكفر - حديث: 13884

Marfat.com

لِنَفْسِكَ اَنْ تُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِكَ

✧✧ حضرت ابوبختری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب میں سے ایک شخص کی اپنی بیوی کے ساتھ کچھ ناراضگی تھی۔ اس خاتون نے کہا: آپ کا اور آپ کے بچوں کا سالن صرف میری بکری کا دودھ ہے۔ انہوں نے یہ قسم کھائی کہ وہ اس کی بکری کے دودھ میں سے کچھ بھی نہیں استعمال کرے گا۔ ان کے ہاں ایک مہمان آ گیا، ان کی بیوی نے ان کے لئے بکری کا دودھ بطور سالن پیش کر دیا

اُس آدمی نے کہا: تو جانتی ہے کہ میں اس کو نہیں کھاتا۔ اس خاتون نے کہا: اللہ کی قسم! اگر تم نہیں کھاؤ گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گی۔ مہمان نے کہا: اللہ قسم! اگر تم دونوں نہیں کھاؤ گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ انہوں نے کھانا کھائے بغیر رات گزار دی۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی اور وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے درمیان کون سی چیز حائل ہو گئی ہے؟ انہوں نے کہا: یہ طلاق نہیں ہے، نہ ہی یہ ظہار ہے اور نہ ہی یہ ایلاء ہے۔ پھر ان کو پورا قصہ سنایا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تمہیں قسم دی ہے کہ جب تو اپنے گھر لوٹے گا تو سب سے پہلے تو اس بکری کے دودھ کو استعمال کرے گا اور میری رائے ہے کہ تمہارے لئے بہتر ہے کہ تم اپنی قسم کا کفارہ دے دو۔

## ☼ موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے ☼

8876 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنَزِّلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْمَوْتَ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے، اس کا علاج بھی نازل کیا ہے، سوائے موت کے۔

## ☼ جنت کے درمیان میں رہنا چاہتے ہو تو بڑی جماعت کے ساتھ رہو ☼

8877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: يَا حَارِثُ بْنَ قَيْسٍ، اَلَيْسَ يَسُرُّكَ اَنْ تَسْكُنَ وَسَطَ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: فَالْزَمْ جَمَاعَةَ النَّاسِ

✧✧ حضرت حارث بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے حارث بن قیس! کیا تجھے اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ تو جنت کے درمیان میں ٹھہرے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: لوگوں کی جماعت کو لازم پکڑو۔

---

8876-صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' کتاب الطب - ذکر الإخبار عن إنزال الله لکل داء دواء یتداوی به حدیث:6154 المستدرك علی الصحیحین للحاکم - کتاب الطب' حدیث:7488

8877-الإبانة الکبری لابن بطة - باب ما أمر به من التمسك بالسنة والجماعة' حدیث:196

Marfat.com

☼اسلام کی رسی بتدریج کمزور ہوتی جائے گی،قرب قیامت مالداروں کو بھی فقر کا خوف ہوگا☼

8878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَوْمًا خُطْبَةً لَمْ يَخْطُبْنَا مِثْلَهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ، وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَاِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي اَمَرَ بِهِ، وَاِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا جَعَلَ لَهُ نُهْيَةً يَنْتَهِي اِلَيْهِ، ثُمَّ يَنْقُصُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَلَا اِنَّ عُرَى الْاِسْلَامِ قَدْ اُثْبِتَ، وَيُوشِكُ اَنْ يَنْقُصَ، وَيُدْبِرَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذٰلِكَ اَنْ تَقْطَعُوا اَرْحَامَكُمْ، وَاَنْ تَفْشُوَ الْفَاقَةُ حَتّٰى لَا يَخَافُ الْغَنِيُّ اِلَّا الْفَقْرَ، وَحَتّٰى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعْطِفُ عَلَيْهِ، وَحَتّٰى يَقُومَ السَّائِلُ بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ فَلَا يَقَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا النَّاسُ كَذٰلِكَ اِذْ خَارَتِ الْاَرْضُ خَارَةً مِثْلَ خُوَارِ الْبَقَرِ يَحْسِبُ كُلُّ قَوْمٍ اَنَّهَا خَارَتْ مِنْ سَاحَتِهِمْ، ثُمَّ يَكُونُ رُجُوعٌ فَتَخُورُ الثَّانِيَةَ اَفْلَاذَ كَبِدِهَا، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا اَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟ قَالَ: اَمْثَالُ هٰذِهِ السَّوَارِي مِنَ الذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِهِ

✧✧ حضرت ثابت بن قطبہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن ایسا خطبہ دیا کہ اس سے بعد میں بھی ایسا خطبہ نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا: لوگو! اللہ سے ڈرو، اس کی اطاعت کو اختیار کرلو، جماعت کو اختیار کرو، اس لئے کہ اللہ کی یہ وہی رسی ہے جس کو تھامنے کا اس نے حکم دیا ہے، فرمانبرداری اور جماعت میں جو تمہیں ناپسند ہیں یہ تمہارے لئے اس سے بہتر ہیں جو تم الگ الگ ہونے میں اچھا سمجھتے ہو۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جو چیز بھی پیدا کی ہے اس کے لئے ایک انتہاء بھی رکھی ہے جہاں پر اس کی انتہاء ہوتی ہے۔ پھر یہ قیامت کے دن تک کم ہوتا رہے گا۔ خبردار! اسلام کی رسی بہت مضبوط ہے اور قریب ہے کہ اس میں نقص آ جائے اور یہ قیامت تک ( آہستہ آہستہ ) ختم ہوتا رہے گا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ قطع رحمی ہوگی، فاقے عام ہو جائیں گے، یہاں تک کہ دولت مند کو بھی فقر کا خوف ہوگا، حتیٰ کہ کوئی فقیر ایسا شخص نہیں پائے گا جو اس پر مہربانی کرے، حتیٰ کہ سائل دو جمعوں کے درمیان کھڑا ہوگا اور ( پورا ہفتہ مانگتا رہے گا لیکن ) اس کے ہاتھ میں کچھ بھی نہیں آئے گا، لوگ اسی کیفیت میں ہوں گے کہ زمین ایک مرتبہ گائے کی طرح آواز نکالے گی، ہر قوم یہ سمجھے گی کہ یہ اس کے صحن سے آواز آئی ہے، پھر رجوع ہوگا اور اب کی بار زمین اپنے جگر کے ٹکڑے باہر نکال دے گی۔ پوچھا گیا: اس کے جگر کے ٹکڑوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے اس طرح کے کنگن۔ اس دن سونا اور چاندی کچھ فائدہ نہیں دیں گے اور یہی کیفیت قیامت تک رہے گی اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ملے گا جو اس سے اس کے مال کا صدقہ قبول کرلے۔

---

8878- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عقيل بن خالد - حديث: 8749 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث: 36651

Marfat.com

## ☼ قربِ قیامت زمین اپنے اندر موجود تمام خزانے اگل دے گی ☼

8879 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا إِلَّا جَعَلَ لَهُ نِهَايَةً يَنْتَهِي إِلَيْهَا، وَإِنَّ الْإِسْلَامَ قَدْ أَقْبَلَ لَهُ ثَبَاتٌ، وَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَبْلُغَ نِهَايَتَهُ ثُمَّ يَرْتَدَّ، وَيَنْقُصَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَكْثُرَ الْفَاقَةُ، وَيُقْطَعَ الْأَرْحَامُ، حَتَّى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ، وَحَتَّى يَرَى الْغَنِيُّ أَنَّهُ لَا يَكْفِيهِ مَا عِنْدَهُ وَحَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْكُو إِلَى أَخِيهِ، وَابْنِ عَمِّهِ، وَلَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَحَتَّى إِنَّ السَّائِلَ لَيَمْشِي بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَلِكَ خَارَتِ الْأَرْضُ خَوْرَةً لَا يَرَوْنَ أَهْلُ كُلِّ سَاحَةٍ إِلَّا أَنَّهَا خَارَتْ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ تَهْدَأُ عَلَيْهِمْ مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ تَفْجَؤُهُمُ الْأَرْضُ تَقِيءُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمَا أَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟، قَالَ: أَسَاطِينُ ذَهَبٍ، وَفِضَّةٍ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يُنْتَفَعُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت ثابت بن قطبہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اطاعت لازم ہے اور جماعت کو لازم پکڑو، اس لئے کہ یہ اللہ کی وہ رسی ہے جس کو اللہ نے مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا ہے اور بے شک اطاعت اور جماعت میں تمہیں جو چیز ناپسند ہے یہ تمہارے حق میں اس سے بہتر ہے جو تمہیں انفرادیت کے اندر پسند ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے اس کے لئے ایک انتہاء رکھی ہے وہاں پر جا کر وہ ختم ہو جائے گی اور اسلام کے لئے اس کی مضبوطی ثابت ہو چکی ہے اور بے شک یہ اپنی انتہاء تک پہنچ جائے گا اور پھر واپس چلا جائے گا اور یہ قیامت تک کم ہوتا رہے گا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ فاقے عام ہو جائیں گے اور قطع رحمی کی جائے گی یہاں تک کہ فقیر کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو اس پر مہربانی کرے حتیٰ کہ دولتمند یہ سمجھ رہا ہو گا کہ اس کے پاس جو کچھ موجود ہے اس میں اس کا گزارا نہیں ہے حتیٰ کہ ایک آدمی اپنے بھائی سے شکوہ کرے گا، اپنے چچا زاد سے شکوہ کرے گا، لیکن وہاں سے بھی اس کو کچھ نہیں ملے گا حتیٰ کہ ایک مانگنے والا دو جمعوں کے درمیان مانگتا پھرے گا لیکن اس پورے دورانیے میں اس کے ہاتھ پر کوئی چیز نہیں رکھی جائے گی حتیٰ کہ زمین اس طرح بولے گی کہ ہر صحن والے یہ سمجھیں گے کہ ان کے صحن کے اندر یہ آواز آئی ہے اس کے بعد جتنا اللہ تعالیٰ چاہے گا اتنا وقت گزرے گا، پھر زمین اپنے جگر کے ٹکڑوں کو اگل دے گی۔ عرض کیا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن! اس کے جگر کے ٹکڑوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے ستون۔ اس دن سونے اور چاندی کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا قیامت تک یہی صورتِ حال رہے گی۔

---

8879- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم 'وأما حديث عقيل بن خالد - حديث: 8749 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث: 36651

Marfat.com

☼ایک وقت آئے گا کہ فقیر پورا ہفتہ مانگتا پھرے گا، لیکن اس کو کچھ بھی نہیں ملے گا☼

8880 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءَ ، اَنَا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْزَمُوا هٰذِهِ الْجَمَاعَةَ فَاِنَّهُ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي اَمَرَ بِهِ، وَاِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا جَعَلَ لَهُ مُنْتَهًى، وَاِنَّ هٰذَا الدِّينَ قَدْ تَمَّ، وَاِنَّهُ صَائِرٌ اِلَى نُقْصَانٍ، وَاِنَّ اَمَارَةَ ذٰلِكَ اَنْ يُقْطَعَ الْاَرْحَامُ، وَيُؤْخَذَ الْمَالُ مِنْ غَيْرِ حَقِّهِ، وَتُسْفَكَ الدِّمَاءُ ، وَيَشْكِي ذُو الْقَرَابَةِ اِلَى قَرَابَتِهِ لَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَيَطُوفُ السَّائِلُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ خَارَتِ الْاَرْضُ خُوَارَ الْبَقَرِ اِذْ قَذَفَتْ اَفْلَاذَ كَبِدِهَا فَلَا يُنْتَفَعُ بَعْدَهُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ

✧✧ حضرت ابوقطبہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس جماعت کو مضبوطی سے پکڑلو اس لئے کہ یہ اللہ کی وہ رسی ہے جس کو مضبوطی سے تھامنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور جماعت میں رہنے میں جو چیزیں تمہیں ناپسند ہیں، یہ اس سے بہتر ہے جو تم الگ رہ کر اچھی سمجھتے ہو اور بے شک اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی پیدا کی ہے اس کی ایک انتہاء بھی پیدا کی ہے اور یہ دین مکمل ہو چکا ہے اور بے شک یہ نقصان کی طرف چل پڑا ہے، اس کی نشانی یہ ہے کہ قطع رحمی کی جائے گی، مال ناحق طریقے سے لیا جائے گا، خون بہایا جائے گا اور قریبی رشتہ دار اپنے قریبی رشتہ داروں کے پاس اپنی بدحالی کی شکایت لے کر جائیں گے، لیکن ان کا کام نہیں بنے گا اور سوال کرنے والا دو جمعوں کے درمیان گھومتا رہے گا لیکن اس کے ہاتھ پر کوئی چیز نہیں رکھی جائے گی، اسی کیفیت میں زمین گائے کی طرح بولے گی، پھر وہ اپنے جگر کے ٹکڑے باہر پھینک دے گی، لیکن اس کے بعد سونے اور چاندی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

☼جو نماز کا پابند ہے لیکن زکوٰۃ نہیں دیتا، اس کی نماز کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے☼

8881 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَقَامَ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُؤْتِ الزَّكَاةَ فَلَا صَلَاةَ لَهُ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا نہ کی اس کی نماز کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔

☼گھر کا عمدہ سامان بہت زیادہ رکھنا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو پسند نہیں☼

8882 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ

---

8880- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عقيل بن خالد - حديث: 8749 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث: 36651

8881- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' ما قالوا في منع الزكاة - حديث: 9668 السنن الصغير للبيهقي - كتاب المناسك' باب تأخير الحج - حديث: 1156

Marfat.com

بْنِ خُلَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْهِ، وَقَدْ نَصَبَ مَتَاعًا فِي بَيْتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اسْتَخْفِ مِنْ شُوَارِ بَيْتِكَ فَإِنَّ النَّاسَ يُوشِكُوا أَنْ يَكُونُوا أَهْلَ قَتَبٍ

✧✧ حضرت محمد بن زید بن خُلیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور انہوں نے اپنے گھر میں کچھ سامان سجا رکھا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا: اپنے گھر کا عمدہ سامان کم کرلو۔ کیونکہ قریب ہے کہ لوگ کجاوے والے ہو جائیں۔

## ☼ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو کسی سے محبت نہیں کرتا اور نہ اس سے کوئی محبت کرتا ہے ☼

8883 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک مؤمن محبت کا مرکز ہوتا ہے، اور اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو نہ کسی سے محبت رکھتا ہے اور نہ اس سے کوئی محبت رکھتا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

8884 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ أَرْبَعٍ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، وَمِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي، وَمِنْ هَوًى يُرْدِينِي، وَمِنْ عَمَلٍ يُحْزِنُنِي

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چار چیزوں سے (اللہ تعالیٰ کی) پناہ مانگا کرتے تھے، یوں کہا کرتے تھے:

للّٰهم إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، وَمِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي، وَمِنْ هَوًى يُرْدِينِي، وَمِنْ عَمَلٍ يُحْزِنُنِي

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی دولتمندی سے جو مجھے سرکش بنا دے اور ایسے فقر سے جو مجھے بھلا دے اور ایسی خواہشات سے جو مجھے خلاف شرع کاموں پر ابھارے اور ایسے عمل سے جو مجھے غمگین کر دے۔

## ☼ مشکل اور دقیق گفتگو کرنے سے بچنا چاہئے ☼

8885 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ:

---

8882- زهد لأحمد بن حنبل - في فضل أبي هريرة رحمه الله تعالى' حديث: 887 الزهد لهناد بن السري - باب الزهد وما يكفي من الدنيا' حديث: 566

8883- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33875 شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل في لين الجانب - حديث: 7876

8884- الزهد لوكيع - باب ذكر الغنى' حديث: 178

Marfat.com

اِیَّاکُمْ وِصِعَابَ الْقَوْلِ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: مشکل گفتگو کرنے سے بچو۔

☼ جب تک اہل ایمان ایک دوسرے سے ملاقات کیلئے جاتے رہیں گے، تب تک بھلائی پر رہیں گے ☼

8886 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِاَصْحَابِهِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ: هَلْ تَجَالَسُونَ؟ قَالُوا: لَيْسَ نَتْرُكُ ذٰلِكَ، قَالَ: فَهَلْ تَزَاوَرُونَ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّ الرَّجُلَ مِنَّا لَيَفْقِدُ اَخَاهُ فَيَمْشِي فِي طَلَبِهِ اِلَى آخِرِ الْكُوفَةِ حَتّٰى يَلْقَاهُ، قَالَ: فَاِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عون رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب ان کے پاس آئے، انہوں نے اُن سے پوچھا: کیا تم اکٹھے ہوکر بیٹھتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اس کو نہیں چھوڑتے۔ انہوں نے کہا: کیا تم ایک دوسرے سے ملاقات کے لئے جاتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، اے ابوعبدالرحمٰن! بے شک اگر ہم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مفقود پاتا ہے تو وہ اس کو ڈھونڈتا ہوا کوفہ کے دوسرے کنارے تک چلا جاتا ہے، اور اس سے ملاقات کرتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: جب تک تم ایسا کرتے رہو گے ہمیشہ بھلائی پر رہو گے۔

☼ صرف مسلمانوں اور اہل کتاب کا بنایا ہوا پنیر کھاؤ، اس کے علاوہ مت کھاؤ ☼

8887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَاْكُلُوا مِنَ الْجُبْنِ اِلَّا مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَاَهْلُ الْكِتَابِ

✧✧ حضرت قیس بن سکن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف مسلمانوں اور اہل کتاب کا بنایا ہوا پنیر کھاؤ، اس کے علاوہ مت کھاؤ۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو آواز، ہاتھ اور نگاہ کو پست رکھتے ☼

8888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ اِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ، وَيَدَهُ، وَبَصَرَهُ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی، جب آپ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنی آواز پست رکھتے اور اپنے ہاتھوں کو نیچا رکھتے اور اپنی نگاہوں کو جھکا کر رکھتے۔

---

8886- سنن الدارمی - باب مذاکرۃ العلم' حدیث: 642

8887- مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب الأطعمۃ' فی الجبن وأکلہ - حدیث: 23898 السنن الکبری للبیہقی - کتاب الضحایا' جماع أبواب ما لا یحل أکلہ وما یجوز للمضطر من المیتۃ - باب ما یحل من الجبن , وما لا یحل' حدیث: 18315

Marfat.com

## جس نے اپنی بیوی کو آٹھ یا دس طلاقیں دیں تو ہو گئیں

8889 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: مَا خَطَبَ عَبْدُ اللَّهِ بِالْكُوفَةِ خُطْبَةً إِلَّا شَهِدْتُهَا فَسَمِعْتُهُ يَوْمًا، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثَمَانِيًا وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ كِتَابَهُ وَبَيَّنَ بَيَانَهُ، فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بَيَّنَ لَهُ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللَّهِ مَا نُطِيقُ كُلَّ خِلَافِكُمْ

✧✧ حضرت نزال بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ کے اندر جو بھی خطبہ دیا، میں اس میں شریک رہا، ایک دن میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا (ان سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس نے آٹھ یا اس سے زیادہ طلاقیں دے دی تھیں، آپ نے فرمایا) اس نے جو کچھ کیا وہ ہو گیا، پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب نازل کی اور اس کا واضح بیان کر دیا ہے۔ چنانچہ جو چہرے کی طرف سے کسی معاملے تک آیا تو اس کا بیان کر دیا ہے اور جس نے مخالفت کی، تو ہم اللہ کی قسم! ہم تمہارے ہر اختلاف کی طاقت نہیں رکھتے۔

## ہر مہینے تین روزے رکھنا مسلسل روزے رکھنے کے مترادف ہے

8890 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ: أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

✧✧ حضرت یحییٰ بن عمرو بن سلمیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: مسلسل روزے رکھنے کے بارے کیا حکم ہے؟ انہوں نے ناپسند کیا اور فرمایا: ہر مہینے میں تین روزے رکھ لیا کرو۔

## ہر مہینے میں تین روزے رکھنے (کی برکت) سے، وسوسے ختم ہو جاتے ہیں

8891 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يُذْهِبْنَ وَحَرَ الصَّدْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں تین روزے رکھنے (کی برکت) سے، وسوسے ختم ہو جاتے ہیں۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعاء مانگا کرتے تھے

8892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ:

---

8889- سنن الدارمي - باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب ولا سنة' حديث: 106 مسند ابن الجعد - شعبة' حديث: 398

8890- تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال بذلك' حديث: 430

8892- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الرجل إذا رفع رأسه من الركوع ، ما يقول ؟ - حديث: 2523 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' القول عند رفع الرأس من الركوع - حديث: 875

Marfat.com

كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ بَعْدَ الرُّكُوعِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعاء مانگا کرتے تھے:

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَد

''اے اللہ! تیرے لئے ہی تعریفیں ہیں، آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے اس کو بھر کر، اے اللہ! تو ثناء اور بزرگی کا اہل ہے جس کو تو عطا کردے اس کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو دینے والا کوئی نہیں ہے اور تیرے مقابلے میں کسی صاحبِ منصب کو اس کا منصب فائدہ نہیں دے سکتا۔

## ☼ آسمان اور زمین کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے ☼

8893 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْاَرْضِ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آسمان اور زمین کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔

## ☼ ایک آسمان سے دوسرے تک کا فاصلہ نیز عرش سے کرسی تک کا درمیانی فاصلہ ☼

8894 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالَّتِي تَلِيهَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَالْكُرْسِيِّ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ الْكُرْسِيِّ، وَالْمَاءِ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَالْعَرْشُ عَلَى الْمَاءِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آسمانِ دنیا سے اگلے آسمان تک پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان سے اگلے آسمان تک پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ساتویں آسمان سے کرسی تک پانچ سو سال کی مسافت ہے اور کرسی سے پانی تک پانچ سو سال کی مسافت ہے اور عرش پانی ہے اور اللہ تعالیٰ عرش پر ہے اور وہ تمہارے بارے سب کچھ جانتا ہے۔

---

8893- التوحيد لابن خزيمة - باب ذكر استواء خالقنا العلي الأعلى الفعال لما يشاء ' حديث: 125 الأسماء والصفات للبيهقي - باب ما جاء في العرش والكرسي ' حديث: 820

8894- التوحيد لابن خزيمة - باب ذكر استواء خالقنا العلي الأعلى الفعال لما يشاء ' حديث: 125 الأسماء والصفات للبيهقي - باب ما جاء في العرش والكرسي ' حديث: 820

Marfat.com

☼سورج شیطان کے سینگوں پر طلوع ہوتا ہے جتنا بلند ہوتا ہے، دوزخ کے اتنے دروازے کھلتے ہیں☼

8895 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ جَهَنَّمَ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَبَيْنَ قَرْنِ شَيْطَانٍ، فَمَا تَرْتَفِعُ فِي السَّمَاءِ قَصْمَةً إِلَّا فُتِحَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا كُلُّهَا

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: سورج جہنم سے شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے اور شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے، جب یہ آسمان میں تھوڑا سا بھی بلند ہوتا ہے تو دوزخ کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، جب گرمی خوب تیز ہوتی ہے تو اس کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

☼حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو گھی کی بجائے گوشت خریدنے کا مشورہ دیا☼

8896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ مَعَ رَجُلٍ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: أَشْتَرِي بِهَا فِرْقَ سَمْنٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا امْرَأَتَكَ تَضَعُهَا تَحْتَ فِرَاشِهَا ثُمَّ اشْتَرِ كُلَّ يَوْمٍ لَحْمًا بِدِرْهَمٍ

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کسی آدمی کے پاس کچھ درہم دیکھے اور فرمایا: تم اس کا کیا کرو گے؟ ۔انہوں نے کہا: میں اس کے ذریعے ایک فرق (یہ ایک پیمانہ ہے جو ۱۶ مکیال یعنی ۱۲ مد کا ہے اور اہل حجاز کے نزدیک یہ تین صاع کا ہوتا ہے) گھی خریدوں گا۔ انہوں نے کہا: یہ (تمام دراہم) اپنی بیوی کو دے دے کہ وہ اپنے بستر کے نیچے رکھ لے اور پھر ہر دن اس سے ایک درہم کا گوشت خرید لیا کر۔

☼اللہ تعالیٰ دولت تو ہر کسی کو دیتا ہے، لیکن ایمان صرف اُسے عطا کرتا ہے جس سے محبت کرتا ہے☼

8897 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللّٰهَ يُعْطِي الْمَالَ مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الْإِيمَانَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ، فَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا أَعْطَاهُ الْإِيمَانَ، فَمَنْ ضَنَّ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَهَابَ الْعَدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ، وَاللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

---

8895- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة باب الأوقات التي نهي عن الصلاة فيها - حديث:310 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة من كان ينهى عن الصلاة عند طلوع الشمس وعند غروبها - حديث:7249

8897- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الإيمان وأما حديث معمر - حديث:91 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7871

Marfat.com

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے تمہارے درمیان تمہارے اخلاق اسی طرح تقسیم کر دیئے ہیں جس طرح تمہارے درمیان تمہارے رزق تقسیم کیے ہیں اور اللہ تعالیٰ مال اس کو بھی عطا کرتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جس سے محبت نہیں کرتا لیکن ایمان صرف ان کو عطا فرماتا ہے جن سے وہ محبت کرتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو ایمان عطا فرماتا ہے' اس لئے جو مال کو خرچ کرنا چاہتا ہے اور جو دشمن کو ڈرانا چاہتا ہو' اور شب بیداری کرنا چاہتا ہو وہ کثرت سے یہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

## ☼ علماء کے اٹھنے سے اسلام کم ہوتا رہے گا، جیسے زیادہ استعمال سے دراہم گھس جاتے ہیں ☼

8898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَدْرُونَ كَيْفَ يَنْقُصُ الْإِسْلَامُ؟ قَالُوا: كَمَا يَنْقُصُ صِبْغُ الثَّوْبِ، وَكَمَا يَنْقُصُ مِنَ الدَّابَّةِ، وَكَمَا يَقْسُو الدِّرْهَمُ عَنْ طُولِ الْخَبْيِ، قَالَ: اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْهُ، وَاَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ مَوْتُ اَوْ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اسلام کیسے کم ہوگا؟۔ لوگوں نے کہا: جس طرح کہ کپڑے کا رنگ پھیکا پڑتا ہے اور جس طرح کہ جانور کم ہوتے رہتے ہیں اور جس طرح کہ بہت زیادہ استعمال کی وجہ سے درہم گھستے رہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: بے شک اسلام میں کمی، علماء کی وفات یا ان کے اٹھنے سے ہوگی۔

## ☼ اپنے اپنے اعمال کے مطابق لوگ پلصراط سے بجلی کی طرح، گھڑسوار کی یا پیدل گزریں گے ☼

8899 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "يُوضَعُ الصِّرَاطُ عَلَى سَوَاءِ جَهَنَّمَ مِثْلَ حَدِّ السَّيْفِ الْمُرْهَفِ، مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ، عَلَيْهِ كَلَالِيبُ مِنْ نَارٍ يُخْتَطَفُ بِهَا فَمُمْسَكٌ يَهْوِي فِيهَا، وَمَصْرُوعٌ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ فَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ اَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَالرِّيحِ وَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ اَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَجَرْيِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَسَعْيِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَرَمَلِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَمَشْيِ الرَّجُلِ، حَتّٰى يَكُونَ آخِرُهُمْ اِنْسَانًا رَجُلٌ قَدْ لَوَّحَتْهُ النَّارُ وَلَقِيَ فِيهَا شَرًّا حَتّٰى يُدْخِلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، فَيَقُولُ: اَيْ رَبِّ اَتَهْزَاُ مِنِّي، وَاَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، قَالَ: حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَتِ الْاَمَانِيُّ قَالَ: لَكَ مَا سَاَلْتَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ " قَالَ: وَحَدَّثَنِي اَبُو صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ مَعَهُ

---

8898- المدخل إلى السنن الكبرى للبيهقي - باب ما يخشى من رفع العلم وظهور الجهل' حديث: 697الإيمان للعدني - باب ذهاب العلم' حديث:63

8899- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

Marfat.com

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہنم کے اوپر پل صراط بچھایا جائے گا اور وہ تیز دھار تلوار سے زیادہ تیز ہے اور اس کے اوپر پھسلن ہے اور اس کے اوپر کنڈے لٹک رہے ہیں جس کے ذریعے انسانوں کو اچک لیا جائے گا، جو ان میں اٹک جائے گا، وہ گر جائے گا، ان میں کوئی بجلی کی طرح گزر جائے گا اور وہ بہت جلد نجات پا جائے گا، کوئی ہوا کی طرح گزرے گا، وہ شخص بھی بہت جلد نجات پا جائے گا، کوئی گھوڑے کے چلنے کی طرح اور پھر آدمی کے بھاگنے کی طرح اور پھر پیدل چلنے والے کی طرح اور پھر کسی آدمی کے پیدل چلنے کی طرح (گزرے گا) یہاں تک کہ جو سب سے آخری انسان ہو گا وہ ایسا ہو گا کہ آگ کی گرمائش اس تک پہنچے گی، لیکن اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت اور فضل سے جنت میں داخل کر دے گا۔ اس کو کہا جائے گا: (تیرا جو دل چاہتا ہے) تو تمنا کر اور مانگ۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو رب العزت ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ اس کو کہا جائے گا: (تیرا جو دل چاہتا ہے) تو تمنا کر اور مانگ۔ وہ کہے گا: میری تو امیدیں ہی ختم ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جو تو مانگے گا، تجھے وہ بھی ملے گا بلکہ اتنا ہی مزید بھی ملے گا۔

راوی فرماتے ہیں' ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے اور اس کے اندر یہ الفاظ ہیں:

وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ مَعَه

''اس کے ساتھ اس سے دس گنا مزید بھی ہے''۔

## ☼ میاں بیوی میں محبت کے لئے ایک دعاء ☼

8900 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنِّي تَزَوَّجْتُ جَارِيَةً بِكْرًا، وَاِنِّي قَدْ خَشِيتُ اَنْ تَفْرَكَنِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ الْاِلْفَ مِنَ اللّٰهِ، وَاِنَّ الْفَرْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، لِيُكَرِّهَ اِلَيْهِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ، فَاِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهَا فَمُرْهَا فَلْتُصَلِّ خَلْفَكَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْاَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِاِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْهُمْ وَارْزُقْهُمْ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ اِلَى خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ "

✧✧ حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' بجیلہ کا ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کر لی ہے اور مجھے یہ خدشہ ہے کہ وہ مجھ سے بغض رکھتی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک الفت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور بغض شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، جو اللہ نے اس کے لئے حلال کیا ہے جب تو اس کے پاس جائے تو کہہ ''وہ تیرے پیچھے دو رکعتیں پڑھے''

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' میں نے اس کا ذکر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے

8900- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب ما يبدأ الرجل الذي يدخل على أهله - حديث: 10156 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث: 4113

Marfat.com

فرمایا: یہ بھی کہہ:

اللّٰھُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْهُمْ وَارْزُقْهُمْ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ اِلَى خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ

''اے اللہ! تو میرے لئے میرے گھر والوں میں برکت عطا فرما اور ان کے لئے مجھ میں برکت عطا فرما، اے اللہ! مجھے ان سے رزق عطا فرما اور ان کو مجھ سے رزق عطا فرما، اے اللہ! جب تک ہمارا جمع رہنا بہتر ہو ہمیں جمع رکھ اور جب ہمارا جدا ہونا بہتر ہو تو ہمیں جدا فرما دے''۔

## ☼ میاں بیوی کی آپس میں محبت پیدا کرنے کے لئے دعاء ☼

8901 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً، وَاِنِّي اَخَافُ الْفَرْكَ، قَالَ: " اِذَا اَتَيْتَ بِهَا فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ "

✧ حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے شادی کر لی ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا: جب تو اس کے پاس جائے تو دو رکعت (نوافل) پڑھ کر یہ دعا مانگ:

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي اَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا فَرَّقْتَ اِلَى خَيْرٍ "

''اے اللہ! میرے لئے میری بیوی میں برکت عطا فرما اور اس کے لئے مجھ میں برکت عطا فرما، اے اللہ! جب ہمارا اکٹھا رہنا بہتر ہو، ہمیں ایک ساتھ رکھ اور جب ہمارے درمیان جدائی بہتر ہو تو ہمیں جدا کر دے۔

## ☼ قریب ہے کہ لوگ اللہ کی حلال کردہ کو حرام اور حرام کردہ کو حلال قرار دیں ☼

8902 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، مِنْ اَصْحَابِهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " عَسَى رَجُلٌ اَنْ يَقُولَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ بِكَذَا وَنَهَى عَنْ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: كَذَبْتَ، اَوْ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ كَذَا وَاَحَلَّ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: كَذَبْتَ "

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' قریب ہے کہ کوئی شخص یوں کہے ''اللہ تعالیٰ نے اس چیز کا حکم دیا ہے اور اس چیز سے منع کیا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو کہے کہ تو جھوٹ بول رہا ہے۔ یا وہ کہے کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں چیز کو حرام کیا ہے اور فلاں کو

8901- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب ما يبدأ الرجل الذي يدخل على أهله - حديث: 10156 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه علي - حديث: 4113

Marfat.com

حلال کیا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ اس کو کہے کہ تو نے جھوٹ بولا ہے۔

☼ جو نماز کی پابندی کرتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہے جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا ہے ☼

8903 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يُدِيمُ الصَّلَاةَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَعُ الْبَابَ، وَمَنْ يُدِيمُ قَرْعَ الْبَابِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو شخص نماز کی پابندی کرتا ہے، اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور جو مسلسل دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے، ایک دن کھل جاتا ہے۔

☼ نماز پڑھنا، بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹانے کے مترادف ہے ☼

8904 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّكَ مَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّكَ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ، وَمَنْ يُكْثِرُ قَرْعَ بَابِ الْمَلِكِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تک تو نماز میں ہوتا ہے تو بادشاہ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہوتا ہے اور جو بادشاہ کا دروازہ زیادہ کھٹکھٹاتا ہے، اس کے لئے دروازہ کھول بھی دیا جاتا ہے۔

☼ رات کی نماز دن کی نماز پر اسی طرح فضیلت رکھتی ہے، جیسے پوشیدہ صدقہ، علانیہ صدقہ پر ☼

8905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

✧✧ حضرت مرہ بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر یوں ہے جیسے چھپا کر کئے گئے صدقے کے فضیلت علانیہ صدقے پر ہے۔

☼ رات کی نماز دن کی نماز پر اسی طرح فضیلت رکھتی ہے، جیسے پوشیدہ صدقہ، علانیہ صدقہ پر ☼

8906 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ

8903–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4581مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الركوع والسجود أفضل أم القيام - حديث: 8225

8904–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4581مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الركوع والسجود أفضل أم القيام - حديث: 8225

8905–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4581مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يأمر بقيام الليل - حديث: 6521

8906–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4581مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يأمر بقيام الليل - حديث: 6521

Marfat.com

اللّٰهِ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کی نماز کی فضیلت دن کی نماز پر یوں ہے جیسے چھپا کر کیے ہوئے صدقے کی فضیلت علانیہ صدقہ پر ہے۔

## ☼ مہینوں کا سردار ''رمضان'' اور دنوں کا سردار ''جمعہ'' ہے ☼

8907 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَيِّدُ الشُّهُورِ رَمَضَانُ، وَسَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مہینوں کا سردار ماہِ رمضان ہے اور دنوں کا سردار جمعہ ہے۔

## ☼ قیامت کے دن سب سے پہلے قتل کے فیصلے ہوں گے ☼

8908 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: تَلَا عَبْدُ اللّٰهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) (إبراهيم: 48)، قَالَ: يُجَاءُ بِأَرْضٍ كَأَنَّهَا سَبِيكَةُ فِضَّةٍ لَمْ يُسْفَكْ عَلَيْهَا دَمٌ، وَلَمْ تُعْمَلْ عَلَيْهَا خَطِيئَةٌ، فَأَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيهِ فِي الدِّمَاءِ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (إبراهيم: 48)

''جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: زمین کو یوں لایا جائے گا جس طرح کہ چاندی کو سانچے میں ڈھالا گیا ہو۔ جس کے اوپر کوئی خون نہ بہایا گیا اور نہ ہی اس کے اوپر کبھی کوئی خطا کی گئی۔ سب سے پہلے لوگوں کے درمیان خون کے بارے میں فیصلہ ہوگا۔

## ☼ جو بہت آہ وزاری کرنے والا ہوتا ہے، وہ رحم کرنے والا ہوتا ہے ☼

8909 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْأَوَّاهُ الرَّحِيمُ

8907- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7640 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' في فضل الجمعة ويومها - حديث: 5430

8908- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأهوال' حديث: 8789 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث: 7299

Marfat.com

✧ حضرت ابو العبیدین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بہت آہ وزاری کرنے والا ہوتا ہے، وہ رحم کرنے والا ہوتا ہے۔

## ☼ سورۃ توبہ میں لفظ ''اواہ'' کا معنیٰ ''رحیم'' ہے ☼

8910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيمٌ) (التوبة: 114) قَالَ: الْاَوَّاهُ الرَّحِيمُ

✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

اِنَّ اِبْرَاهِيمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيمٌ (التوبة: 114)

''بیشک ابراہیم ضرور بہت آہیں کرنے والا متحمل ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: ''اواہ'' کا معنیٰ رحیم ہوتا ہے۔

## ☼ ایک روایت کے مطابق ''اواہ'' کا معنیٰ دعا ہے ☼

8911 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْاَوَّاهِ؟ قَالَ: هُوَ الدَّعَّاءُ

✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ''اواہ'' کا معنیٰ پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اس کا معنیٰ ''دعا'' ہے۔

## ☼ اواہ، تبذیر اور ماعون کے معانی کا بیان ☼

8912 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ اَنْتَابَهُ اَهْلُ

8909- شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدامة ذكر الله عز وجل' حديث: 607 تفسير عبد الرزاق - سورة التوبة' حديث: 1101

8910- شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدامة ذكر الله عز وجل' حديث: 607 تفسير عبد الرزاق - سورة التوبة' حديث: 1101

8911- شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدامة ذكر الله عز وجل' حديث: 607 تفسير عبد الرزاق - سورة التوبة' حديث: 1101

8912- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3300

Marfat.com

الرَّسَاتِيقِ وَالْقُرَى، فَجَاءَ رَجُلٌ اَعْمَى فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، " مَا الْاَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ، قَالَ: فَمَا التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: مَا اُنْفِقَ فِي غَيْرِ حَقٍّ ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، يَعْنِي الْعَوَارِي

✧✧ حضرت یوسف بن سعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزانہ مسجد میں درس حدیث دیا کرتے تھے، جب جمعرات کا دن ہوتا تو بستیوں اور دیہاتوں والے لوگ آپ کے پاس جوق در جوق آتے ،ایک نابینا شخص آیا اور اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن ''اواہ'' کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: رحیم۔ اس نے کہا: تبذیر کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ناحق جگہ پر خرچ کرنے کو۔ اس نے کہا: ماعون کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ چیزیں جو لوگ ایک دوسرے کو عام طور پر عاریتاً دے دیا کرتے ہیں۔

## ☼ ماعون کا معنیٰ کلہاڑی اور ڈول یا ہنڈیا ہے اور تبذیر کا مطلب ناحق جگہ خرچ کرنا ہے ☼

8913 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: اَبُو الْعُبَيْدَيْنِ - وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرًا - وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَعْرِفُ لَهُ، فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَاعُونِ فَقَالَ: الْفَاسُ، وَالدَّلْوُ - اَوْ قَالَ: الْفَاسُ، وَالْقِدْرُ - وَسَاَلَهُ عَنِ التَّبْذِيرِ، فَقَالَ: اِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حِلِّهِ ، وَسَاَلَهُ عَنِ الْاَوَّاهِ، قَالَ: الرَّحِيمُ

✧✧ حضرت یحییٰ بن جزار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'ایک شخص کا نام ''ابوعبیدین'' تھا، یہ نابینا شخص تھا،حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کو پہچانتے تھے،اس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ''ماعون'' کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا: اس کا معنی ''کلہاڑی'' اور ''ڈول'' ہے۔ یا کہا: اس کا معنیٰ ''کلہاڑی'' اور ''ہنڈیا'' ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے تبذیر کا معنیٰ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مال کو ناحق مقام پر خرچ کرنا۔ انہوں نے ان سے ''اواہ'' کا معنیٰ پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کا معنیٰ ''رحیم'' ہے۔

## ☼ اواہ، امۃ، قانت اور ماعون کے معانی کا بیان ☼

8914 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي الْعُبَيْدَيْنِ الْعَامِرِيِّ، - وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُدْنِيهِ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: مَنْ نَسْاَلُ اِنْ لَمْ نَسْاَلْكَ؟ فَرَقَّ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا الْاَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ ، قَالَ: فَمَا الْاُمَّةُ؟ قَالَ: الَّذِي يُعَلِّمُ الْخَيْرَ ، قَالَ: فَمَا الْقَانِتُ؟ قَالَ: الْمُطِيعُ ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ ، قَالَ: فَمَا

8913- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب في حقوق المال - حديث:1426 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يجد القوم جالسا - حديث:3274 من اسمه أحمد - حديث:1485

8914- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث:3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث:3300

Marfat.com

التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: اِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

✧✧ حضرت ابوعبیدین عامری رحمۃ اللہ علیہ نابینا شخص تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کو قرض دیا کرتے تھے، انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر ہم آپ سے نہیں پوچھیں گے تو کس سے پوچھیں گے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے لئے نرم دل ہوگئے۔ اس نے ''اواہ'' کا مطلب پوچھا؟ آپ نے فرمایا: (اس کا معنیٰ) ''رحیم'' ہے۔ اس نے پوچھا: امۃ کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو بھلائی کو جانتا ہو۔ اس نے پوچھا: قانت کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: فرمانبردار۔ اس نے پوچھا: ماعون کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو لوگ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ اس نے پوچھا: تبذیر کا معنیٰ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ناحق جگہ پر مال خرچ کرنا۔

## ☼ تبذیر کا مطلب ہے ناحق جگہ پر خرچ کرنا ☼

8915 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ اَبِي الْعُبَيْدَيْنِ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ التَّبْذِيرِ؟ فَقَالَ: الْاِنْفَاقُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

✧✧ حضرت ''ابوعبیدین رحمۃ اللہ علیہ'' بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے تبذیر کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ناحق جگہ پر مال خرچ کرنا۔

## ☼ تبذیر کا مطلب ''ناجائز مقام پر خرچ کرنا'' ہے ☼

8916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِهِ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الاسراء: 26) قَالَ: هُوَ النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

✧✧ حضرت ابوعبیدین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا (الاسراء: 26)

''اور فضول نہ اڑا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اس کا مطلب ہے ''ناحق جگہ پر خرچ کرنا''۔

## ☼ ماعون سے مراد، ڈول، ہنڈیا اور کلہاڑی ہے ☼

8917 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، وَسَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " كُنَّا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

8915- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3300

8916- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3300

Marfat.com

تَتَحَدَّثُ اَنَّ الْمَاعُونَ: الدَّلْوُ، وَالْقِدْرُ، وَالْفَاسُ لَا يُسْتَغْنَى عَنْهُمْ "

✧✧ حضرت ابوعبیدین رحمۃ اللہ علیہ اور سعد بن ایاز رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپس میں باتیں کیا کرتے تھے کہ ماعون کا معنی''ڈول، ہنڈیا اور کلہاڑی'' ہے کیونکہ اس کے بغیر گزارا نہیں۔

## ✿ ماعون سے مراد کلہاڑا، ہنڈیا اور ڈول ہے ✿

8918 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: الْمَاعُونَ قَالَ: الْفَاسُ، وَالْقِدْرُ، وَالدَّلْوُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے قول الماعون کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد کلہاڑا، ہنڈیا، ڈول ہے۔

## ✿ ایک روایت کے مطابق ماعون کا مطلب وہ مال ہے جس کا عوض نہیں دیا جاتا ✿

8919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) ، قَالَ: هُوَ الْمَالُ الَّذِي لَا يُعْطَى حَقُّهُ ، قُلْتُ: اِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: هُوَ مَا يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ: ذَاكَ مَا اَقُولُ لَكَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ (الماعون: 7)

''اور برتنے کی چیز مانگے نہیں دیتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کا حق ادا نہیں کیا جاتا (یعنی جن کو استعمال کر کے واپس کر دیا جاتا ہے اور اس کے بدلے میں کچھ دیا نہیں جاتا)۔ میں نے کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ تو کہتے ہیں: ؏ یہ وہ اشیائے ضرور یہ ہیں جو لوگ آپس میں ایک دوسرے کو دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔

## ✿ ماعون کا مطلب ''کسی سے ڈول یا ہنڈیا یا اس جیسی چیز عاریت کے طور پر لینا'' ہے ✿

8920 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ،

---

8917- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب في حقوق المال - حديث: 1426 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1485

8918- سنن أبي داود - كتاب الزكاة' باب في حقوق المال - حديث: 1426 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1485

8919- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' قوله تعالى ويمنعون الماعون - حديث: 10443 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع أبواب صدقة التطوع . - باب ما ورد في تفسير الماعون' حديث: 7336

Marfat.com

عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارِيَةَ الدَّلْوِ، وَالْقِدْرِ، وَاَشْبَاهَ ذٰلِكَ

حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے اور ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ماعون کا مطلب ''کسی سے ڈول یا ہنڈیا یا اس جیسی چیز عاریۃ لینا'' سمجھتے تھے۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ماعون، کلہاڑی، ہنڈیا اور ڈول کو کہتے ہیں

8921 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْفَاسَ، وَالْقِدْرَ، وَالدَّلْوَ

حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ماعون، کلہاڑی، ہنڈیا اور ڈول کو کہتے ہیں

## دوزخ کے درک اسفل سے مراد لوہے کے تابوت ہیں جن میں منافقین کو ڈالا جائے گا

8922 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِی قَوْلِهِ: (اِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ) (النساء : 145) قَالَ: تَوَابِيتُ مِنْ حَدِيدٍ تُطْبَقُ عَلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان:

اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ فِی الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (النساء : 145)

''بے شک منافق دوزخ کے سب سے نیچے طبقہ میں ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ لوہے کے تابوت ہیں جو ان کے اوپر برابر کر دیے جائیں گے۔

## سورۃ الانعام میں مستقر سے مراد ''رحم'' اور مستودع سے مراد جائے وفات ہے

8923 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِی قَوْلِهِ: (فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ) (الأنعام: 98) قَالَ: "الْمُسْتَقَرُّ: الرَّحِمُ، وَالْمُسْتَوْدَعُ: الْاَرْضُ الَّتِی يَمُوتُ فِيهَا"

8920- سنن أبی داود - كتاب الزكاة' باب فی حقوق المال - حديث: 1426 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1485

8921- سنن أبی داود - كتاب الزكاة' باب فی حقوق المال - حديث: 1426 المعجم الأوسط للطبرانی - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1485

8922- مصنف ابن أبی شيبة - كتاب ذكر النار' ما ذكر فيما أعد لأهل النار وشدته - حديث: 33460 شعب الإيمان للبيهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فی التواضع - حديث: 7940

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ (الأنعام: 98)

''پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: مستقر سے مراد ''رحم'' ہے اور مستودع سے مراد وہ زمین جہاں پر انسان مرے گا۔

## ☼ سورۃ الانعام میں مستودع یعنی امانت سے مراد دنیا میں مقام تدفین ہے ☼

8924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مُسْتَوْدَعُهَا فِي الدُّنْيَا، وَمُسْتَقَرُّهَا فِي الرَّحِمِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انسان کا مستودع (یعنی امانت کے طور پر رہنا) دنیا میں ہے (کہ بعد از وفات جہاں اس کو دفن کیا جائے گا پھر قیامت تک وہیں پر بطور امانت رہے گا، میدان محشر میں وہیں سے اٹھایا جائے گا) اور مستقر (یعنی ٹھہرنے کی جگہ سے مراد ماں کا) رحم ہے۔

## ☼ سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۱۴۲ میں حمولۃ سے مراد سواری والے اور فرش سے مراد چھوٹے اونٹ ☼

8925 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُولَةً، وَفَرْشًا) (الأنعام: 142) قَالَ: الْحَمُولَةُ مَا حَمَلَ مِنَ الْاِبِلِ، وَالْفَرْشُ الصِّغَارُ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُولَةً، وَفَرْشًا (الأنعام: 142)

''اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا: حمولہ سے مراد وہ اونٹ ہے جن کے اوپر سواری کی جاتی ہے اور ''فرش'' سے مراد

---

8923- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة هود - حديث: 3239 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأنعام' القول في تأويل قوله تعالى: وهو الذي أنشأكم من نفس - وأما قوله: فمستقر ومستودع' حديث: 12413

8924- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة هود - حديث: 3239 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأنعام' القول في تأويل قوله تعالى: وهو الذي أنشأكم من نفس - وأما قوله: فمستقر ومستودع' حديث: 12413

8925- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأنعام - حديث: 3168 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأنعام' القول في تأويل قوله تعالى: ومن الأنعام حمولة وفرشا كلوا - حديث: 12820

Marfat.com

چھوٹے اونٹ ہیں۔

## سورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۵۸ میں قیامت کی علامات سے مراد سورج اور چاند کا اکٹھا طلوع ہونا ہے

8926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِی قَوْلِهِ: (هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ اَوْ يَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِیَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِی بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مَعَ الْقَمَرِ مِنْ مَغْرِبِهَا كَالْبَعِيرَيْنِ الْقَرِينَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ کے ارشاد:

هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ اَوْ يَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِیَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَاْتِی بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (الأنعام: 158)

''کاہے کے انتظار میں ہیں مگر یہ کہ آئیں ان کے پاس فرشتے یا تمہارے رب کا عذاب یا تمہارے رب کی ایک نشانی آئے جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد سورج کا چاند سمیت مغرب سے یوں طلوع ہونا ہے جس طرح کہ دو ساتھی اونٹ ہوں۔

## سورۃ انعام کی آیت نمبر ۱۵۸ میں قیامت کی علامات سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے

8927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰی، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِی قَوْلِهِ: (يَوْمَ يَاْتِی بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

✧✧ حضرت زرارہ ابن ابی اوفی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

يَوْمَ يَاْتِی بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا (الأنعام: 158)

''جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئے گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد سورج کا مغرب کی جانب سے طلوع ہونا ہے۔

8926- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح' باب علامات الساعة - حديث: 4601 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة القيامة - حديث: 3815

8927- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الفتوح' باب علامات الساعة - حديث: 4601 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة القيامة - حديث: 3815

Marfat.com

## ☼سورۃ الاسراء کی آیت نمبر۲۶ میں تبذیر سے مراد ناحق جگہ خرچ کرنا ہے☼

8928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، قَالَ: ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَوْلُهُ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الإسراء: 26)، قَالَ: النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

✧✧ حضرت سعد بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا (الإسراء: 26)

''اور فضول نہ اڑا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) ناحق جگہ پر خرچہ کرنا ہے۔

## ☼سورۃ النور کی آیت نمبر۶۰ میں جن کپڑوں کو اتارنے کی اجازت ہے، اس سے مراد بڑی چادر ہے☼

8929 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ) (النور: 60) قَالَ: الرِّدَاءُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ (النور: 60)

''ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے بالائی کپڑے اتار رکھیں جب کہ سنگھار نہ چمکائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) بڑی چادر ہے۔

## ☼شہیدوں کی روحیں جنت میں سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوتی ہیں☼

8930 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (آل عمران:

---

8928- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3300

8929- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب النكاح' جماع أبواب الترغيب في النكاح وغير ذلك - باب ما جاء في القواعد من النساء' حديث: 12656 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النور' القول في تأويل قوله تعالى: والقواعد من النساء اللاتي لا - حديث: 23918

8930- صحيح مسلم - كتاب الإمارة' باب بيان أن أرواح الشهداء في الجنة - حديث: 3591 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب فضل الشهادة في سبيل الله - حديث: 2798

Marfat.com

169) إِلَى (يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَطَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، قَالَ: "فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟" قَالَ: "ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟ ثُمَّ اطَّلَعَ إِلَيْهِمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُعِيدُ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا فَنُقَاتِلُ فِي سَبِيلِكَ فَنُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى"، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُمْ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: قَدْ سَأَلْنَا عَنْهَا قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ كَطَيْرٍ خُضْرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوٰتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (آل عمران: 169)

''اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: شہیدوں کی ارواح اللہ کی بارگاہ میں سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوتی ہیں، ان کے لئے عرش کے ساتھ قندیلیں معلق ہیں، وہ جنت میں جہاں چاہیں جاتی ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان پر توجہ فرماتا ہے اور ان سے پوچھتا ہے کہ کیا تمہیں اور کسی چیز کی خواہش ہے کہ ہم تمہیں وہ بھی دے دیں؟ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! کیا ہم جنت میں جہاں چاہیں گھوم پھر نہیں سکتے؟ اللہ تعالیٰ دوبارہ ان کی طرف توجہ فرماتا ہے اور فرماتا ہے: کیا تمہیں کسی اور چیز کی خواہش ہے کہ میں وہ بھی تمہیں عطا فرماؤں؟ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! کیا ہم جنت میں جہاں چاہیں گھوم پھر نہیں سکتے؟ پھر تیسری مرتبہ اللہ تعالیٰ ان کی جانب توجہ فرماتا ہے اور کہتا ہے: کیا تمہیں کوئی اور چیز چاہیے ہم تمہیں عطا کریں؟۔ وہ کہتے ہیں: ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں لوٹا دے، ہم تیری راہ میں جہاد کریں اور تیری راہ میں قتل کر دیے جائیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بعد ان کو کچھ نہیں کہتا۔

○ ایک اور اسناد کے ہمراہ مروی ہے حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوٰتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (آل عمران: 169)

''اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

تو انہوں نے فرمایا: ان کی روحیں سبز رنگ کے پرندوں کے قالب میں ہوتی ہیں۔ پھر حضرت ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## ☼ شہداء کی روحیں اللہ تعالیٰ کے ذریعے اپنے نبی کی جانب سلام اور خیریت کا پیغام بھیجتی ہیں ☼

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: "هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَاَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُقْرِءُ نَبِيَّنَا السَّلَامَ عَنَّا، وَتُخْبِرُهُ اَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا"

✧ ایک اور اسناد کے ہمراہ یہ حدیث حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ تیسری مرتبہ میں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے: تمہیں کیا چاہئے کہ میں تمہیں عطا کر دوں؟ وہ کہتے ہیں: اپنے نبی کو ہماری طرف سے سلام کہنا اور ان کو یہ بتا دے کہ ہم ان سے راضی ہیں اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

## ☼ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۴ میں جس پتھر کا ذکر ہے، وہ گندھک کا پتھر ہے ☼

8931 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ) (البقرة: 24)، قَالَ: حِجَارَةٌ مِنْ كِبْرِيتٍ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ كَيْفَ شَاءَ، وَكَمَا شَاءَ

✧ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (البقرة: 24)

''جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ پتھر گندھک کا ہے، جس کو اللہ تعالیٰ جب چاہے اور جیسا چاہے بنالیتا ہے۔

## ☼ حطۃ ایک سرخ رنگ کا دانہ ہے جس میں ''جو'' ہوتا ہے ☼

8932 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنِي اَبُو سَعْدٍ الْاَزْدِيُّ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَقُولُوا حِطَّةٌ) (البقرة: 58)

8931- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' من سورة البقرة - حديث: 2966 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى: فإن لم تفعلوا ولن تفعلوا - القول في تأويل قوله تعالى: فاتقوا النار التي وقودها الناس' حديث: 460

8932- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الأعراف - حديث: 3186 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى: فبدل الذين ظلموا قولا غير - ويعني بقوله: قولا غير الذي قيل لهم' حديث: 941

Marfat.com

قَالَ: "قَالُوا حِنْطَةٌ حَبَّةٌ حَمْرَاءُ فِيهَا شَعِيرَةٌ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ) (البقرة: 59) "

✧✧ حضرت ابو الکنود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَقُولُوا حِطَّةٌ (البقرة: 58)

''کہو ہمارے گناہ معاف ہوں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: ان لوگوں نے (حطۃ کی بجائے) حنطۃ کہا، یہ ایک سرخ رنگ کا دانہ ہے جس کے اندر ''جو'' ہوتا ہے یہی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ (البقرة: 59)

''تو ظالموں نے اور بات بدل دی جو فرمائی گئی تھی اس کے سوا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۲۰۳ میں حج کی بابت ایک لفظ کی تشریح ☼

8933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرة: 203) قَالَ: مَغْفُورٌ لَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ (البقرة: 203)

''تو جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے اس پر کچھ گناہ نہیں اور جو رہ جائے تو اس پر گناہ نہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کی مغفرت ہے۔

## ☼ سورۃ البقرہ کی آخری آیات عرش کے خزانے میں سے ہیں ☼

8934 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "أُنْزِلَتْ هَؤُلَاءِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (آمَنَ الرَّسُولُ) (البقرة: 285) مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ "

---

8933- الآثار لأبي يوسف - باب الصيد' حديث:520 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحج' في قوله تعالى: فمن تعجل في يومين فلا إثم عليه - حديث:18522

8934- السنن الكبرى للنسائي - كتاب فضائل القرآن' الآيتان من آخر سورة البقرة - حديث:7759 فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب فضل سورة البقرة وخواتيمها وآية الكرسي' حديث:349

Marfat.com

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات یہ نازل ہوئیں:
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (البقرة: 285)
''رسول ایمان لایا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوائے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ عرش کی خزانے میں سے ہیں۔

## ☼ سورۃ البقرہ کی آیت ۲۸۴ منسوخ ہے جس میں وسوسوں پر مواخذہ کا بیان ہے، اس کی ناسخ کا ذکر ☼

8935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، انا جُوَيْبِرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ) (البقرة: 284) قَالَ: "نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا: (لَهَا مَا كَسَبَتْ، وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: 286) "

✧✧ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:
وَاِنْ تُبْدُوا مَا فِي اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ (البقرة: 284)
''اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کے بارے میں فرمایا: اس آیت کو درج ذیل آیت نے منسوخ کردیا ہے۔ (ناسخ آیت یہ ہے:)
لَهَا مَا كَسَبَتْ، وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة: 286)
''اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ شیاطین غلط راستوں پر چلانا چاہتے ہیں، صراط مستقیم کتاب اللہ ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو ☼

8936 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِنَّ هٰذَا الصِّرَاطَ مُحْتَضَرٌ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ

8935- تفسير سنن سعيد بن منصور - كتاب التفسير' باب تفسير سورة البقرة - قوله تعالى: وإن تبدوا ما في أنفسكم أو تخفوه يحاسبكم' حديث:460 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى: لله ما في السموات وما - حديث:5899

8936- سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب: فضل من قرأ القرآن - حديث:3258 شعب الإيمان للبيهقي - فصل في إدمان تلاوة القرآن " حديث:1962

Marfat.com

يَقُولُونَ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّرِيقُ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ فَإِنَّ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ كِتَابُ اللّٰهِ"

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ راستے ایسے ہوتے ہیں کہ یہاں پر جنات موجود رہتے ہیں اور کہتے ہیں: اے اللہ کے بندو! یہ راستہ ہے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو، اس لئے کہ صراط مستقیم کتاب اللہ ہے۔

## ☼ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۳ میں اللہ کی رسی سے مراد قرآن کریم ہے ☼

89378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا) (آل عمران: 103)، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا (آل عمران. 103)

''اور اللہ کی رسّی مضبوط تھام لو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) قرآن ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی رسی جماعت ہے ☼

8938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا الْعَوَّامُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَبْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْجَمَاعَةُ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی رسی (سے مراد) جماعت ہے۔

## ☼ آل عمران کی آیت نمبر ۱۹۱ کا مفاد یہ ہے کہ کھڑے نہ ہو سکو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لو، بیٹھ نہ سکو تو لیٹ کر ☼

8939 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ) (آل عمران: 191) قَالَ: إِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا فَقَاعِدًا، وَإِلَّا فَمُضْطَجِعٌ

---

8937–جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة آل عمران مدنية' القول في تأويل قوله تعالى : واعتصموا بحبل الله جميعا ولا - حديث:6889

8938–تفسير سنن سعيد بن منصور - كتاب التفسير' باب تفسير سورة آل عمران - قوله تعالى : واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا' حديث: 496جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة آل عمران مدنية' القول في تأويل قوله تعالى : واعتصموا بحبل الله جميعا ولا - حديث: 6881

8939–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الرجل يصلي ثم يقوم يدعو - حديث: 8325تفسير ابن أبي حاتم - سورة النساء' قوله تعالى قياما - حديث: 5942

Marfat.com

✧✧ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ (آل عمران: 191)

''جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اگر تو کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھ اور اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر پڑھ لے۔

## ☼ ایسی دو آیتیں کہ کسی بھی گناہ کے بعد پڑھ لی جائیں، وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے ☼

8940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "إِنَّ فِي كِتَابِ اللّٰهِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَرَأَهُمَا فَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ) (آل عمران: 135)، وَقَوْلُهُ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 110)"

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کی کتاب میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ کوئی بندہ کتنا بھی بڑا گناہ کر لے، پھر ان کو پڑھ لے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتا ہے وہ آیت یہ ہیں:

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ (آل عمران: 135)

''اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا (النساء:110)

''اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۲۴ میں ملکیتی عورتوں میں مشرکہ اور مسلمہ دونوں عورتیں مراد ہیں ☼

8941 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ،

8940–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 28925 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء' أخي عبد الله' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن عبد الله بن المهاجر - الشعيثي عن أبي الفرات مولى صفية بنت حيي' حديث: 1415

Marfat.com

عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ) (النساء : 24) قَالَ عَلِيٌّ: اَلْمُشْرِكَاتُ اِذَا سُبِينَ حَلَّتْ لَهُ ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَلْمُشْرِكَاتُ، وَالْمُسْلِمَاتُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (النساء : 24)

''اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملک میں آ جائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد وہ مشرکہ عورتیں ہیں جب وہ قیدی ہو جائیں تو وہ حلال ہو جاتی ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد مشرک عورتیں بھی ہیں اور مسلمان عورتیں بھی ہیں۔

## ☼ سورۃ النساء کی آیت نمبر ۳۶ میں کروٹ کے ساتھی سے مراد بیوی ہے ☼

8942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، اَوِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ) (النساء :36) قَالَ: الْمَرْاَةُ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ یا شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ (النساء : 36)

''کروٹ کے ساتھی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) عورت ہے۔

## ☼ سورۂ سجدہ میں عذاب ادنیٰ سے مراد بدر کا دن ہے ☼

8943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنَى) (السجدة: 21) قَالَ: يَوْمُ بَدْرٍ ، و (الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ) (السجدة: 21) ، قَالَ: مَنْ بَقِيَ مِنْهُمْ اَنْ يَتُوبَ فَيَرْجِعَ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَدْنَى (السجدة: 21)

---

8941- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' في قوله : والمحصنات من النساء - حديث: 12897 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 3301

8943- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة السجدة - حديث: 3486 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة السجدة' القول في تأويل قوله تعالى : ولنذيقنهم من العذاب الأدنى - وقوله لعلهم يرجعون' حديث: 25920

Marfat.com

''اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) بدر کا دن ہے۔

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (السجدة: 21)

''اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے کہ ابھی باز آئیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جو ان میں سے باقی بچے (ان کے بارے میں امید ہے کہ) وہ توبہ کرلیں اور رجوع کرلیں۔

## ☼سورة السجدة کی آیت نمبر ۱۷ تورات میں بھی تھی☼

8644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ: لِلَّذِينَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَاِنَّهُ لَفِي الْقُرْآنِ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ) (السجدة: 17)"

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: توراۃ کے اندر لکھا ہوا تھا کہ وہ لوگ جن کے پہلو خواب گاہوں سے جدا رہتے ہیں، ان کے لئے ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور نہ ہی کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ہے اور وہ قرآن میں بھی موجود ہے۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ (السجدة: 17)

''تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼اگر انسان کی اس کے تمام گناہوں پر پکڑ ہو تو روئے زمین پر کوئی جاندار بچ نہیں سکتا☼

8945 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنْ كَانَ الْجُعَلُ لَيُعَذَّبُ فِي جُحْرِهِ بِذُنُوبِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَرَاَ: (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ) (فاطر: 45)

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک بنی آدم کے گناہوں کے باعث حشرات الارض کو ان کے بلوں کے اندر عذاب دیا جاتا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیات پڑھیں:

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ (فاطر: 45)

---

8944- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة السجدة - حديث: 3485 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنة' ما ذكر في الجنة وما فيها مما أعد لأهلها - حديث: 33338

8945- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الملائكة - حديث: 3537 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزهد' ما ذكر في زهد الأنبياء وكلامهم عليهم السلام - كلام ابن مسعود رضي الله عنه' حديث: 33896

Marfat.com

''اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے کیے پر پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼سورۃ صافات میں صافات، زاجرات اور تالیات سے مراد فرشتے ہیں☼

8946 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِی قَوْلِهٖ: (وَالصَّافَّاتِ صَفًّا) (الصافات: 1) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا) (الصافات: 2) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا) (الصافات: 3)، قَالَ: الْمَلَائِكَةُ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (الصافات: 1)

''قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) فرشتے ہیں۔

(فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا) (الصافات: 2)

''پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) فرشتے ہیں۔

(فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا) (الصافات: 3)

''پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) فرشتے ہیں۔

## ☼آسمانوں میں ایک آسمان ایسا ہے جہاں ہر جگہ فرشتے سجدہ ریز ہیں☼

8947 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ فِی السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ سَمَاءٌ مَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ اِلَّا عَلَيْهِ جَبْهَةُ مَلَكٍ اَوْ قَدَمَاهُ قَائِمًا، ثُمَّ قَرَاَ: (وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ) (الصافات: 166)

✧✧ حضرت ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ساتوں آسمانوں میں ایک آسمان ہے جس کے اندر ایک بالشت جگہ ایسی نہیں ہے کہ جہاں پر کوئی فرشتہ پیشانی رکھے ہوئے نہ ہو یا جس کے اوپر کوئی فرشتہ کھڑا ہوا نہ ہو۔ پھر آپ نے پڑھا:

وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ (الصافات: 166)

---

8946- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورة الصافات - حدیث: 3542 تفسیر عبد الرزاق - سورة الصافات' حدیث: 2421

8947- شعب الإیمان للبیہقی - فصل فی معرفة الملائکة' حدیث: 151 تفسیر عبد الرزاق - سورة الصافات' حدیث: 2480

Marfat.com

''اور بیشک ہم پَر پھیلائے حکم کے منتظر ہیں اور بیشک ہم اس کی تسبیح کرنے والے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ سورۃ ص کی آیت نمبر ۲۳ کی تشریح ☼

8948 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَعَزَّنِی فِی الْخِطَابِ) (ص: 23) قَالَ: " مَا زَادَ دَاوُدُ عَلَى اَنْ قَالَ: (اَكْفِلْنِيهَا) (ص: 23) "

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَعَزَّنِی فِی الْخِطَابِ (ص: 23)

''اور بات میں مجھ پر زور ڈالتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا۔

(اَكْفِلْنِيهَا) (ص: 23)

''وہ بھی مجھے حوالے کردے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ سورۃ غافر کی آیت ۱۱ کی وضاحت سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۸ میں موجود ہے ☼

8949 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الضُّحَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِی قَوْلِهٖ: (رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ) (غافر: 11)، قَالَ: " هِیَ مِثْلُ الَّتِی فِی الْبَقَرَةِ: (كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) (البقرة: 28) "

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ حَدِيثِ اِسْرَائِيلَ

✧ حضرت ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ (غافر: 11)

''اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار مردہ کیا اور دوبار زندہ کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ اسی کی مثل ہے جو سورۂ بقرہ میں ہے۔

كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (البقرة: 28)

---

8948- تفسير عبد الرزاق - سورة ص' حديث: 2504 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة ص' القول في تأويل قوله تعالى : إن هذا أخي له تسع - وقوله : وعزني في الخطاب' حديث: 27429

8949- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة حم المؤمن - حديث: 3570 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى : كيف تكفرون بالله وكنتم أمواتا - حديث: 526

Marfat.com

''حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞بطشة الکبریٰ سے مراد جنگ بدر ہے۞

8950 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ اِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ، قَالَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَاْخُذُ بِاَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، وَيَاْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ، فَدَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْنَاهُ وَهُوَ مُتَّكِءٌ فَجَلَسَ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، فَاِنَّهُ مِنْ عِلْمِ الرَّجُلِ اَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ مَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ) وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنِ الدُّخَانِ: اِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَوْا وَاَبْطَئُوا عَنِ الْاِسْلَامِ دَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، فَاَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى اَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ، حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى مَا بَيْنَهُ، وَبَيْنَ السَّمَاءِ دُخَانًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ) (الدخان: 11) فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فِي كُفْرِهِمْ، فَاَخَذَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ) (الدخان: 16) قَالَ: الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمُ بَدْرٍ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ فِي كِنْدَةَ قَالَ: يَجِيءُ دُخَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَاْخُذُ بِاَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت ابوالضحیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص ہمارے پاس آیا، وہ کہہ رہا تھا: قیامت کے دن دھواں اٹھے گا اور وہ منافقین کے کانوں کو پکڑ لے گا اور مؤمنین کی حالت یوں ہوجائے گی جیسے ان کو زکام ہوا ہو۔ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کو یہ بات بتائی، وہ ٹیک لگائے ہوئے تھے ، اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا: لوگو! جو کوئی علم کے بارے میں جانتا ہو، وہ گفتگو کرے اور جو نہیں جانتا، وہ کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ

8950-صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب الاستسقاء - باب دعاء النبی صلی الله علیه وسلم : " اجعلها علیهم حدیث:976صحیح مسلم - کتاب صفة القیامة والجنة والنار' باب الدخان - حدیث:5113

Marfat.com

بہتر جانتا ہے، کیونکہ یہ بھی انسان کے علم ہی سے ہے کہ جو نہیں جانتا اس کے بارے میں ''واللہ اعلم'' کہہ دے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب علیہ السلام سے فرمایا ہے:

قُلْ مَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ

''تم فرماؤ میں اس قرآن پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا اور میں بناوٹ والوں میں نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں تمہیں دھویں کے بارے میں بتاتا ہوں۔ قریش نے جب نافرمانی کی اور اسلام سے دور ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے خلاف دعا کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اے اللہ میری ان کے خلاف سات سالوں کے ساتھ مدد فرما جس طرح کے یوسف علیہ السلام کے سات سال تھے'' تو ایک سال ان کو قحط پڑا یہاں تک کہ ہر چیز ختم ہو گئی حتیٰ کہ وہ ہڈیاں بھی کھا گئے اور مردار بھی کھا گئے یہاں تک کہ کوئی شخص اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں دیکھتا تھا، یہ ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان:

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُونَ (الدخان: 11)

''تو تم اس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ ہے دردناک عذاب اس دن کہیں گے اے ہمارے رب ہم پر سے عذاب کھول دے ہم ایمان لاتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ان سے وہ دھواں ختم کر دیا گیا تو وہ دوبارہ کفر میں لوٹ گئے اور جنگِ بدر کے دن وہ پھر پکڑے گئے تو یہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى اِنَّا مُنْتَقِمُونَ (الدخان: 16)

''جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: بطشۃ الکبریٰ سے مراد بدر کا دن ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ سابقہ حدیث مروی ہے جس کے اندر حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کا یہ بیان ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص کندہ کے اندر حدیث بیان کر رہا تھا، اس نے کہا: قیامت کے دن ایک دھواں آئے گا اور وہ منافقین کے کانوں ختم کر دے گا اور اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## ✿ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کی علامات میں سے پانچ گزر چکی ہیں ✿

8951 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْرُوقًا، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: " خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ:

8951-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب الاستسقاء - باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم : " اجعلها عليهم حديث:976صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب الدخان - حديث:5113

Marfat.com

الدُّخَانُ، وَالْقَمَرُ، وَالرُّومُ، وَالْبَطْشَةُ، وَاللِّزَامُ"

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ نشانیاں گزر چکی ہیں۔

○دھواں۔ ○چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔ ○روم۔ ○بطشہ ○سخت قتل۔

## ☼ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۸ کی تشریح ☼

8952 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) ، قَالَ: اَىْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حُلَّةٍ، رَفْرَفَ قَدْ مَلَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْاَرْضِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

''بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یعنی جبریل امین علیہ السلام رفرف کے ایک حلہ میں تھے اور انہوں نے آسمان اور زمین کو بھر رکھا تھا۔

## ☼ سورۃ النجم کی آیت ۱۸ میں رب کی آیت سے مراد رفرف ہے جس نے آسمان کو بھر رکھا تھا ☼

8953 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: رَاَى رَفْرَفًا اَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْاُفُقَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

لَقَدْ رَاَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: انہوں نے سبز رفرف (یعنی چادر) کو دیکھا تھا جس نے آسمان کے کناروں کو بھر دیا تھا۔

## ☼ سورۃ النجم میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانی سے مراد ایک رفرف ہے جس نے آسمان کو بھر رکھا تھا ☼

8954 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

---

8952- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279

8953- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279

Marfat.com

بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: أنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

''بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز رنگ کا رفرف (یعنی چادر کو) دیکھا تھا جو آسمانوں کو گھیرے ہوا تھا۔

## ☼ سورۃ النجم کی آیت نمبر ۱۸ میں اللہ تعالیٰ کی آیت سے مراد جنتی رفرف ہے ☼

8955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: رَفْرَفًا خُضْرًا مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

✧✧ حضرت علقمہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

''بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا ہے: انہوں نے جنت کا ایک سبز رنگ کا رفرف دیکھا تھا جس نے آسمانوں کو بھر رکھا تھا۔

## ☼ اللہ تعالیٰ کی بڑی آیت یہ ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام کو انکی اصلی صورت میں دیکھا ☼

8956 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ

8954- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة والنجم' حديث:3280

8955- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة والنجم' حديث:3280

8956- صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279

Marfat.com

رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ مَا مِنْهَا جَنَاحٌ إِلَّا قَدْ سَدَّ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ، وَالْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

''بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام کو ان کی (اصلی) صورت میں دیکھا، ان کے ۶۰۰ پر تھے اور ہر پر نے مشرق اور مغرب کو گھیر رکھا تھا۔

## ☼ حضرت جبریل امین علیہ السلام کے ۶۰۰ پر ہیں ☼

8957 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، ثنا سُفْيَانُ، كُلُّهُمْ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18)، قَالَ: لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (النجم: 18)

''بیشک اپنے رب کی بہت بڑی نشانیاں دیکھیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جبریل امین علیہ السلام کے ۶۰۰ پر ہیں۔

## ☼ سدرۃ المنتھیٰ سے مراد جنت کا کنارہ ہے جہاں سندس اور استبرق کے محلات ہیں ☼

8958 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: 14)، قَالَ: صُبْرُ الْجَنَّةِ جُعِلَ عِنْدَهَا قُصُورُ السُّنْدُسِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

---

8957-صحيح البخاري - كتاب بدء الخلق' باب إذا قال أحدكم : آمين والملائكة في السماء - حديث:3076صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب في ذكر سدرة المنتهى - حديث:279

8958-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنة' ما ذكر في الجنة وما فيها مما أعد لأهلها - حديث:33297جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النجم' القول في تأويل قوله تعالى : أفتمارونه على ما يرى ولقد - وقوله : عند سدرة المنتهى حديث:30012

Marfat.com

✧✧ حضرت ہزیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (النجم: 14)
''سدرۃ المنتہیٰ کے پاس'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کے بارے میں فرمایا: جنت کا کنارہ ہے، وہاں سندس اور استبرق جیسے ریشم کے محل ہیں۔

## ☼ دنیا کی آگ، دوزخ کی آگ کا سترہواں حصہ ہے ☼

8959 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَاِنَّ السَّمُومَ الَّتِي خُلِقَ مِنْهَا الْجَانُّ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَاِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اچھے خواب نبوت کا ۷۰واں حصہ ہیں اور بے شک وہ گرم ہوا، جس سے جنات کو پیدا کیا گیا ہے، یہ دوزخ کی آگ کا سترواں حصہ ہے اور تمہاری یہ آگ جنت کی آگ کے ستر میں سے ایک حصہ ہے۔

## ☼ مرجان سرخ رنگ کے موتی ہیں ☼

8960 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: الْمَرْجَانُ الْخَرَزُ الْاَحْمَرُ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مرجان سرخ رنگ کے موتی ہیں۔

## ☼ سورۃ الممتحنۃ کی آیت نمبر ۱۳ کی تفسیر ☼

8961 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ) (الممتحنة: 13) فَلَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَلَا يُزْجَرُوا، هٰذَا الْكَافِرُ اِذَا مَاتَ وَعَايَنَ ثَوَابَهُ، وَاطَّلَعَ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:
يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ (الممتحنة: 13)

8959-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الرحمن - حديث: 3705 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه محمد' حديث: 927

8960-تفسير عبد الرزاق - سورة الرحمن' حديث: 2991

Marfat.com

''اے ایمان والو!ان لوگوں سے دوستی نہ کروجن پراللہ کاغضب ہے وہ آخرت سے آس توڑ بیٹھے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: وہ نہ اس پرایمان لائیں گے اور نہ اس کو اجر دیا جائے گا۔اس سے مراد کافر ہے جو مرتا ہے اور اس کے ثواب کو دیکھتا ہے اور اس پر مطلع ہوتا ہے۔

## ☼سورۃ الحشر کی آیت نمبر۹ میں نفس کی لالچ سے مراد اپنے بھائی کا مال ناحق کھانا ہے☼

8962 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَاَلَهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَاُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) (الحشر: 9) وَاِنِّي امْرُؤٌ مَا قَدَرْتُ اَنْ لَا يَخْرُجَ مِنِّي شَيْءٌ وَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ اَصَابَتْنِي هٰذِهِ الْاٰيَةُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ذَكَرْتَ الْبُخْلَ، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْبُخْلُ، وَاَمَّا مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فَلَيْسَ مَا قُلْتَ، ذَاكَ اَنْ تَعْمِدَ اِلَى مَالِ غَيْرِكَ اَوْ مَالِ اَخِيكَ فَتَاْكُلَهُ

✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے میں پوچھا:

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَاُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الحشر: 9)

''اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: میں ایسا شخص ہوں کہ میں اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں نکال سکتا اور مجھے یہ خدشہ ہے کہ میں اس آیت کی زد میں نہ آجاؤں۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے بخل کا ذکر کیا ہے، بخل تو بہت بری چیز ہے اور اللہ تعالیٰ نے جو ذکر کیا ہے اس کا مطلب وہ نہیں جو تم کہہ رہے ہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تو دوسروں کا یا اپنے بھائی کا مال قصداً کھائے۔

## ☼سورۃ الحاقۃ کی آیت نمبر۷ میں حسوماً کا معنیٰ ''متتابعات'' ہے☼

8963 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (حُسُومًا) (الحاقة: 7) قَالَ: مُتَتَابِعَاتٌ

✧ حضرت ابومعمر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

(حُسُومًا) (الحاقة: 7)

''لگاتار''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمدرضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کا معنیٰ ''متتابعات'' ہے۔

---

8962- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة التغابن - حديث:3750 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما ذكر في الشح - حديث:26071

Marfat.com

☼ سورۃ المطففین میں ختام سے مراد مہر نہیں بلکہ آمیزش ہے ☼

8964 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ مُرَّةُ: عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِى قَوْلِهِ: (خِتَامُهُ مِسْكٌ) (المطففين: 26) قَالَ: "لَيْسَ بِخَاتَمٍ يُخْتَمُ بِهِ وَلٰكِنْ خَلْطُهُ مِسْكٌ، اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَرْاَةِ مِنْ نِسَائِكُمْ تَقُولُ: خَلْطُهُ مِنَ الطِّيبِ كَذَا وَكَذَا؟"

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

خِتَامُهُ مِسْكٌ (المطففين: 26)

''اس کی مہر مشک پر ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ اس طرح کی مہر نہیں ہے جس طرح تم مہریں لگاتے ہو بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں مشک کی آمیزش ہے۔ کیا تم نے اپنی خواتین میں کسی عورت کو دیکھا نہیں؟ وہ کہتی ہے ''اس کی خوشبو ایسی ایسی ہے، اس میں مشک کی آمیزش ہے''۔

☼ سورۃ التکویر میں خنس الجوار الکنس سے مراد گائے ہے ☼

8965 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (الْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) مَا هِىَ يَا عَمْرُو؟ قَالَ: قُلْتُ: الْبَقَرُ، قَالَ: وَاَنَا اَرَى ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابومیسرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

الْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ

''سیدھے چلیں، تھم رہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا: اے عمرو! یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ گائے ہے۔ انہوں نے کہا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

☼ سورۃ الاعراف کی آیت ۱۷۵ میں جس کا ذکر ہے، وہ بلعم ہے ☼

8966 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى الضُّحَى، عَنْ

8964- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المطففين - حديث: 3845 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنة' ما ذكر في الجنة وما فيها مما أعد لأهلها - حديث: 33425

8965- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة إذا الشمس كورت - حديث: 3839 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التكوير' القول في تأويل قوله تعالى: وإذا السماء كشطت وإذا الجحيم - وقوله: فلا أقسم بالخنس الجوار الكنس' حديث: 33802

Marfat.com

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِی آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا) (الأعراف: 175) قَالَ: هُوَ بَلْعَمُ وَيُقَالُ بَلْعَامُ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِی آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا (الأعراف: 175)

''اور اے محبوب انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ ''بلعم'' تھا اور اس کو ''بلعام'' بھی کہا جاتا تھا۔

## ☼سورۃ الانشقاق میں ''طبق'' سے مراد آسمان ہے☼

8967 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی فَرْوَةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: 19) ، قَالَ: السَّمَاءُ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (الانشقاق: 19)

''ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) آسمان ہے۔

## ☼یمن کے بھاگے ہوئے غلام حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پیش کیے گئے☼

8968 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی رَبَاحٍ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّيْبَانِیِّ، قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ بِاٰبَاقٍ مِنْ عَبِيدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: الْاَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ قَالَ: قُلْتُ: اَمَّا الْاَجْرُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: اَرْبَعِينَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ اِنْسَانٍ

✧✧ حضرت ابو عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس یمن کے غلاموں میں سے ایک بھاگا ہوا غلام لایا، انہوں نے کہا: اجر بھی ہے اور غنیمت بھی ہے۔ آپ کہتے ہیں: میں نے کہا: اجر تو ہم سمجھ گئے ہیں لیکن غنیمت کیسے ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر انسان کے چالیس درہم۔

---

8967- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورۃ إذا السماء انشقت والسجود فیہا - حدیث:3849 البحر الزخار مسند البزار - الشعبی' حدیث:1421

8968- المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب البیوع' باب الجعالۃ - حدیث:1556 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب البیوع' باب : الجعل فی الآبق - حدیث:14416

Marfat.com

## ☼ قیامت سے پہلے لوگوں میں قتل عام ہوگا ☼

8969 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجَ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: " الْهَرْجُ: الْقَتْلُ "

✧ حضرت ابوالاحوص بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک قیامت سے پہلے ہرج ہوگا۔ ابوالاحوص کہتے ہیں کہ ہرج سے مراد قتل ہے۔

## ☼ یوسف علیہ السلام کے ۶۳ گھر والے مصر گئے تھے، موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نکلے تو ایک لاکھ ۵۷ ہزار تھے ☼

8970 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ مَا اشْتُرِيَ بِهِ يُوسُفُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا، وَكَانَ أَهْلُهُ حِينَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ بِمِصْرَ ثَلَاثَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا، رِجَالُهُمْ أَنْبِيَاءُ، وَنِسَاؤُهُمْ صِدِّيقَاتٌ، وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا بِهِ مَعَ مُوسَى حَتَّى بَلَغُوا سِتَّ مِائَةِ أَلْفٍ وَسَبْعِينَ أَلْفًا

✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یوسف علیہ السلام کو بیس درہم کے بدلے خریدا گیا تھا، اور جب انہوں نے اپنے گھر والوں کو مصر بلایا تو یہ ۶۳ لوگ تھے۔ ان کے مرد نبی اور ان کی عورتیں صدیقات ہیں۔ اللہ کی قسم! یہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جب نکلے تو ان کی تعداد ایک لاکھ ستر ہزار ہو چکی تھی۔

## ☼ وہ پانچ آیات جن کے بدلے دنیا و مافیہا ملے، تب بھی منظور نہیں ☼

8971 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "إِنَّ فِي النِّسَاءِ لَخَمْسَ آيَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهِنَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْعُلَمَاءَ إِذَا مَرُّوا بِهَا يَعْرِفُونَهَا (إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء: 31)، وَقَوْلُهُ: (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ

8969- صحيح البخاري - كتاب الفتن' باب ظهور الفتن - حديث: 6672 صحيح مسلم - كتاب العلم' باب رفع العلم وقبضه وظهور الجهل والفتن في آخر الزمان - حديث: 4933 سنن ابن ماجه - كتاب الفتن' باب التثبت في الفتنة - حديث: 3957

8970- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب تواريخ المتقدمين من الأنبياء والمرسلين' ذكر يوسف بن يعقوب صلوات الله عليهما - حديث: 4029 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة يوسف مكية وآياتها إحدى عشرة ومائة' القول في تأويل قوله تعالى: وشروه بثمن بخس دراهم معدودة - حديث: 17284

8971- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النساء - حديث: 3127 شعب الإيمان للبيهقي - ذكر السبع الطوال' حديث: 2324

Marfat.com

اَجْرًا عَظِيمًا) (النساء: 40) ، وَ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ، وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ) (النساء: 48) ، (وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا) ، (وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيمًا) (النساء: 110)"

✧✧ معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سورۂ نساء کے اندر پانچ آیتیں ایسی ہیں، ان کے بدلے دنیا و مافیہا بھی مل جائے تو مجھے خوشی نہیں ہوگی۔ اور میں جانتا ہوں کہ علماء جب ان آیات کو پڑھتے ہوئے گزرتے ہیں تو پہچان لیتے ہیں: (ان میں سے ایک آیت یہ ہے)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبٰٓئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيمًا (النساء: 31)

''اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(دوسری آیت یہ ہے) اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيمًا (النساء: 40)

''اللہ ایک ذرّہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بھی: (تیسری آیت یہ ہے)

(اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ، وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ) (النساء: 48)

''بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(چوتھی آیت یہ ہے)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا

''اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(پانچویں آیت یہ ہے)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيمًا (النساء: 110)

''اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

☼ان دوآیات کاذکر جوکسی خطاء کے بعد پڑھ کرتوبہ کریں تو،توبہ قبول ہوجاتی ہے☼

8972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِنَّ فِي الْقُرْآنِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا، ثُمَّ تَلَاهُمَا، وَاسْتَغْفَرَ اللهَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ، فَسَأَلُوهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يُخْبِرْهُمْ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: قُمْ بِنَا، فَقَامَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَخَذَا الْمُصْحَفَ فَتَصَفَّحَا الْبَقَرَةَ فَقَالَا: مَا رَأَيْنَاهُمَا، ثُمَّ أَخَذَا فِي النِّسَاءِ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 110) فَقَالَ: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ تَصَفَّحَا آلَ عِمْرَانَ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى قَوْلِهِ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا) (آل عمران: 135) قَالَا: هَذِهِ أُخْرَى، ثُمَّ طَبَّقَا الْمُصْحَفَ، ثُمَّ أَتَيَا عَبْدَ اللهِ فَقَالَا: هُمَا هَاتَانِ الْآيَتَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کریم کے اندر دو آیتیں ایسی ہیں کہ کوئی بندہ گناہ کرنے کے بعد ان کو پڑھ لے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے۔ لوگوں نے ان سے ان دونوں آیتوں کے بارے میں پوچھا، انہوں نے نہ بتایا۔ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: تم میرے ساتھ اٹھو۔ وہ دونوں گھر چلے گئے۔ انہوں نے مصحف پکڑا اور سورۂ بقرہ کی ورق گردانی شروع کر دی اور کہا: ہمیں وہ دونوں آیتیں نہیں مل رہیں۔ پھر وہ سورۂ نساء پڑھتے رہے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ اس آیت پر پہنچے:

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهَ غَفُورًا رَحِيمًا (النساء: 110)

''اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: ایک تو یہ ہوگئی اور پھر سورۂ آل عمران میں تلاش کرنا شروع کر دیا، اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد تک پہنچے:

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا (آل عمران: 135)

''اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان دونوں نے کہا: یہ دوسری آیت ہے۔ پھر ان دونوں نے مصحف بند کر دیا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور کہا: وہ

8972- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء ' ما جاء عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث: 28925 مسند الشاميين للطبراني - ما انتهى إلينا من مسند بشر بن العلاء ' أخي عبد الله ' ما انتهى إلينا من مسند محمد بن عبد الله بن المهاجر - الشعيثي عن أبي الفرات مولى صفية بنت حيي ' حديث: 1415

Marfat.com

دونوں آیتیں یہ ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☼ بندہ جب تک ناحق قتل نہ کرے، وہ اپنے دین کی وسعت میں رہتا ہے ☼

8973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا نُزِعَ مِنْهُ الْحَيَاءُ

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بندہ اپنے دین کے حوالے سے مسلسل وسعت میں ہی رہتا ہے جب تک کہ ناحق قتل نہ کرے، جب وہ ناحق قتل کرتا ہے تو اس سے حیاء اٹھالیا جاتا ہے۔

☼ جب تک تمہاری بات سنی جاتی ہے، تب تک امر بالمعروف ضروری ہے ☼

8974 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ) (المائدة: 105) قَالَ: لَيْسَ هٰذَا أَوَانُهَا، فَقُولُوهَا مَا قُبِلَتْ مِنْكُمْ فَإِذَا رُدَّتْ عَلَيْكُمْ فَعَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ (المائدة: 105)

''تم اپنی فکر رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: ابھی اس کا وقت نہیں آیا (کہ تم صرف اپنی فکر کرو اور دوسروں کو تبلیغ کرنا چھوڑ دو بلکہ) جب تک تمہاری بات سنی جائے تب تک تم (اچھائی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے پر مشتمل) بات کرتے رہو۔ جب تمہاری بات نہ مانی جائے تو پھر تم اپنی پرواہ کرنا، پھر کسی کی گمراہی تمہیں نقصان نہ دے گی۔

☼ غزوہ بدر ے ارمضان المبارک کو ہوا ☼

8975 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: 41) قَالَ:

8973–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الديات' من قال : ليس لقاتل المؤمن توبة - حديث: 27179 شعب الإيمان للبيهقي - السادس والثلاثون من شعب الإيمان وهو باب في تحريم النفوس والجنايات' حديث: 5078

8974–السنن الكبرى للبيهقي - كتاب آداب القاضي' باب ما يستدل به على أن القضاء وسائر أعمال الولاة مما - حديث: 18779 تفسير عبد الرزاق - سورة المائدة' حديث: 740

8975–تفسير سنن سعيد بن منصور - تفسير سورة الأنفال' الآية ) 41 ( - قوله تعالى واعلموا أنما غنمتم من شيء فأن لله خمسه وللرسول' حديث: 944

Marfat.com

كَانَتْ بَدْرٌ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ (الأنفال: 41)

''فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملیں تھیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: غزوۂ بدر ماہِ رمضان کی ۱۷ تاریخ کو ہوا۔

## ☼ لیلۃ القدر ۲۱ ویں، ۲۳ ویں اور دیگر طاق راتوں میں تلاش کرنی چاہئے ☼

8976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: "الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، صَبِيحَةَ يَوْمِ بَدْرٍ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: 41) وَفِي اِحْدَى وَعِشْرِينَ وَفِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَاِنَّهَا لَا تَكُونُ اِلَّا فِي وِتْرٍ"

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۷ رمضان جنگِ بدر کی صبح، فرقان کے دن جس دن دو جماعتیں آپس میں لڑیں، فرمایا: اس رات میں لیلۃ القدر ڈھونڈو اور ۲۱ اور ۲۳ ویں رات میں لیلۃ القدر ڈھونڈو کیونکہ یہ طاق راتوں میں ہوتی ہے۔

(يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: 41)

''فیصلہ کے دن اتارا جس دن دونوں فوجیں ملیں تھیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جھوٹ بولنا، وعدہ خلافی کرنا، معاہدہ کی غداری کرنا منافقین کی علامت ہے ☼

8977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "اعْتَبِرُوا الْمُنَافِقِينَ بِثَلَاثٍ: اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ، وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقَ ذٰلِكَ فِي كِتَابِهِ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة: 75) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: منافقین کو تین چیزوں سے پہچانو:

○ جب وہ بات کرے گا تو جھوٹ بولے گا۔

---

8976- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث:4242 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب شهر رمضان - باب من روى: أنها ليلة سبع عشرة' حديث:1189

8977- السنن الصغرى - كتاب الإيمان وشرائعه' علامة المنافق - حديث: 4961 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' ما ذكر من علامة النفاق - حديث: 25085

Marfat.com

○جب وعدہ کرے گا تو وعدہ خلافی کرے گا۔

○جب وہ عہد کرے گا تو غداری کرے گا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس بات کی تصدیق قرآن پاک میں نازل فرمادی:

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (التوبة: 75)

''اور ان میں کوئی وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر ہمیں اپنے فضل سے دیگا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور بھلے آدمی ہو جائیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن اور شہد دونوں شفا ہیں ☼

8978 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْقُرْآنُ وَالْعَسَلُ هُمَا شِفَاءَانِ

✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن اور شہد دونوں شفا ہیں۔

## ☼ سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۵۷ کی تشریح ☼

8979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا مُغِيرَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (اُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الاسراء: 57) قَالَ: كَانَ نَاسٌ يَعْبُدُونَهُمْ فَاَسْلَمَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ وَلَا يَعْلَمُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ فَغَيَّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذٰلِكَ فَقَالَ: (اُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الاسراء: 57)

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (الاسراء: 57)

''وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: لوگ ان کی عبادت کیا کرتے تھے۔ جو لوگ ان کی عبادت کرتے تھے، وہ اسلام لے آئے اور جو لوگ ان کی عبادت کر رہے تھے، ان کو پتا نہ چلا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس میں تبدیل کیا اور فرمایا:

اُولٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (الاسراء: 57)

''وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

8979- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قل: ادعوا الذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف' حديث: 4444 صحيح مسلم - كتاب التفسير' باب في قوله تعالى: أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم - حديث: 5476

Marfat.com

☼بیت اللہ میں گناہ کرنے والے کو مرنے سے پہلے سزا پانے کے لئے تیار رہنا چاہئے☼

8980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ (الحج: 25) بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ، قَالَ: مَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي سِوَى الْبَيْتِ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا، وَمَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي الْبَيْتِ لَمْ يُمِتْهُ اللّٰهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُذِيقَهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

✧✧ حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ (الحج: 25)

''اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جس شخص نے بیت اللہ کے علاوہ کسی اور جگہ گناہ کرنے کا ارادہ کرلیا تو اس کے اوپر وہ گناہ نہیں لکھا جاتا یہاں تک کہ وہ اس پر عمل کرلے اور جس نے کسی گناہ کا ارادہ کیا اور اس پر بیت اللہ کے اندر عمل بھی کرلیا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا سے اس وقت تک نہیں مارے گا جب تک کہ وہ اس کو دردناک عذاب سے دوچار نہ کردے۔

☼اذان سنتے ہی کام کاج چھوڑ دینے والوں کا ذکر سورۃ النور کی آیت نمبر ۳۷ میں ہے☼

8981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا سَيَّارٌ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَأَى نَاسًا مِنْ أَهْلِ السُّوقِ سَمِعُوا الْأَذَانَ، فَتَرَكُوا أَمْتِعَتَهُمْ وَقَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ. فَقَالَ: " هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) (النور: 37) "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بازار کے کچھ لوگوں کو دیکھا، انہوں نے اذان سنی تو انہوں نے اپنا سامان چھوڑا اور نماز کے لئے کھڑے ہوگئے، آپ نے فرمایا: یہ ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (النور: 37)

''وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ہوائیں پانی اٹھاتی ہیں، بادل ان سے پانی پیتے ہیں، پھر وہ بارش برساتے ہیں☼

8982 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، وَأَبُو عَوَانَةَ، عَنِ

---

8980- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم، مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3944، المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير، تفسير سورة الحج - حديث: 3393

8981- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة، ما قالوا في منع الزكاة - حديث: 9668، السنن الصغير للبيهقي - كتاب المناسك، باب تأخير الحج - حديث: 1156

Marfat.com

الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، (وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ) (الحجر: 22) قَالَ: يُرْسِلُ اللّٰهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ، فَيَمُرُّ سَحَابٌ فَيَدِرُّ كَمَا تَدِرُّ اللِّقْحَةُ ثُمَّ يُمْطِرُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ (الحجر: 22)

''اور ہم نے ہوائیں بھیجیں بادلوں کو بارور کرنے والیاں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے، وہ پانی کو اٹھاتی ہیں اور پھر بادل گزرتے ہیں، وہ پانی کو پی لیتے ہیں جس طرح کہ چھوٹا بچہ دودھ پیتا ہے، پھر وہ بادل بارش برساتے ہیں۔

## ☼ حضرت عبداللہ خطاء کے ڈر سے ایک چیز کو دوسری پر قیاس نہیں کرتے تھے ☼

8983 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا اَقِيسُ شَيْئًا بِشَيْءٍ لَا تَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ایک چیز کو دوسری چیز پر قیاس نہیں کرتا کہیں قائم ہونے کے بعد قدم پھسل نہ جائیں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چاندی پگھلا کر لوگوں کو ''مہل'' کی عملی صورت دکھائی ☼

8984 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَذَابَ فِضَّةً مِنْ بَيْتِ الْمَالِ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَى اَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى الْمُهْلِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى هٰذِهِ

✧✧ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیت المال میں سے چاندی (لے کر) پگھلائی، پھر وہ مسجد والوں کی جانب بھیج دی۔ اور فرمایا جو شخص مہل (جس کا ذکر سورۃ الدخان کی آیت نمبر ۴۵ میں، سورۃ الکہف کی آیت نمبر ۲۹ میں اور سورۃ المعارج کی آیت نمبر ۸ میں ہے) دیکھنا چاہتا ہو، وہ اسے دیکھ لے۔

## ☼ چاندی کے ایک تھال کو پگھلا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو مہل کا مشاہدہ کروایا ☼

8985 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

8982- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء ' باب أي ريح يكون بها المطر - حديث: 6100 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الاستسقاء ' أي ريح يكون بها المطر - حديث: 2117

8983- المعجم الكبير للطبراني - من اسمه عبد الله ' عبد الله بن مسعود الهذلي - خطبة ابن مسعود ' حديث: 8430

8984- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الدخان ' القول في تأويل قوله تعالى : إن شجرت الزقوم طعام الأثيم - وقوله : كالمهل يغلي في البطون ' حديث: 28721 الزهد لهناد بن السري - باب أودية جهنم وشرابها ' حديث: 278

Marfat.com

بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: دَخَلَ بَيْتَ الْمَالِ فَدَعَا بِنُفَايَةٍ كَانَتْ فِيهِ، فَاَوْقَدَ عَلَيْهَا حَتّٰى اِذَا هِيَ ذَابَتْ، قَالَ: اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمُهْلِ؟ هٰذَا الْمُهْلُ

✧✧ حضرت عمرو بن میمون بن مہران رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیت المال میں داخل ہوئے۔ آپ نے وہاں سے چاندی کا ایک تھال منگوایا، اس کے نیچے آگ بھڑکائی، جب وہ پگھل گئی تو آپ نے فرمایا: مہل کے بارے میں پوچھنے والا کون ہے؟ یہ ہے مہل۔

## ☼ سورۂ مریم کی آیت نمبر ۷۱ میں پل صراط کا ذکر ہے ☼

8986 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71) قَالَ: وُرُودُهَا الصِّرَاطَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (مريم: 71)

''اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: وہ پل صراط پر سے گزریں گے۔

## ☼ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۸۴ کی تشریح ☼

8987 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ اَنَّ مَرْوَانَ، يَقُولُ: (وَآتَيْنَاهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ) (الأنبياء: 84)، قَالَ: اَتَى اَهْلًا غَيْرَ اَهْلِهِ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: بَلْ اَتَى بِاَهْلِهِ بِاَعْيَانِهِمْ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

✧✧ حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک یہ اطلاع پہنچی کہ مروان یہ کہتا ہے

وَآتَيْنَاهُ اَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ (الأنبياء: 84)

''اور ہم نے اسے اس کے گھر والے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا مطلب یہ ہے کہ) وہ جن گھر والوں کے پاس جائے گا، وہ اس کے گھر والے نہیں ہوں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے ہی گھر والوں کے پاس آئے گا لیکن ان کے ساتھ انہیں جیسے گھر والے اور بھی ہوں گے۔

---

8986- صحيح البخارى - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

8987- جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الأنبياء' القول فى تأويل قوله تعالى: وأيوب إذ نادى ربه أنى - حديث:22579

Marfat.com

☼سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۸۷ میں اس غلام کا ذکر ہے جو اپنے آقا سے بھاگ گیا تھا☼

8988 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا) (الأنبياء: 87)، قَالَ: هُوَ عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا (الأنبياء: 87)

''اور ذوالنون کو یاد کرو جب چلا غصہ میں بھرا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد وہ غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگ گیا تھا۔

☼سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر ۱۰۰ کی تشریح☼

8989 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: "إِذَا بَقِيَ فِي النَّارِ مَنْ يُخَلَّدُ فِيهَا جُعِلُوا فِي تَوَابِيتَ مِنْ نَارٍ فِيهَا مَسَامِيرُ مِنْ نَارٍ - قَالَ: ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا - فَلَا يَرَوْنَ أَحَدًا فِي النَّارِ يُعَذَّبُ غَيْرَهُمْ "، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ) (الأنبياء 100)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دوزخ میں صرف وہ لوگ بچ جائیں گے جنہوں نے صرف ہمیشہ ہی اس میں رہنا ہے تو ان کو دوزخ کے تابوتوں میں ڈال دیا جائے گا جس کے اندر آگ کے کیل لگے ہوئے ہوں گے۔ آپ فرماتے ہیں: دو مرتبہ یا تین مرتبہ ایسا ہوگا۔ وہ کسی اور کو آگ میں عذاب ہوتا ہوا نہیں دیکھیں گے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ (الأنبياء: 100)

''وہ اس میں رینکیں گے اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں ''حفدہ'' سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں☼

8990 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل: 72)

8989- البعث والنشور للبيهقي - باب دعاء أهل النار بالويل والثبور والزفير والشهيق وبكائهم حديث: 582 صفة النار لابن أبي الدنيا - الحيات والعقارب حديث: 104

8990- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير تفسير سورة النحل - حديث: 3289 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه حديث: 4133

Marfat.com

''بیٹے اور پوتے نواسے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس سے مراد اختان (سسرالی رشتہ) ہیں۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں

8991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: الْحَفَدَةُ الْأَخْتَانُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حفدہ سے مراد اختان (سسرالی رشتہ دار ہیں)۔

## سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں

8992 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل: 72)

''بیٹے اور پوتے نواسے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس (حفدہ) سے مراد اختان (سسرالی رشتہ دار ہیں) ہیں۔

## سورۃ النحل کی آیت نمبر ۷۲ میں ''حفدہ'' سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں

8993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: هَلْ تَدْرِي مَا حَفَدَةٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هُمْ حُفَّادُ الرَّجُلِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَلَدِ وَلَدِهِ، قَالَ: لَا هُمُ الْأَصْهَارُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ حفدۃ کا مطلب کیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، اس سے مراد آدمی کے بیٹے اور پوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں۔

---

8991- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3289 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 4133

8992- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3289 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 4133

8993- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3289 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 4133

Marfat.com

۞سورۃ النحل کی آیت نمبر۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں۞

8994 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ الْمُصْحَفَ، فَاَتِي عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: اَتَدْرِي مَا الْحَفَدَةُ؟ قُلْتُ: حَشَمُ الرَّجُلِ، قَالَ: لَا، هُمُ الْاَخْتَانُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس مصحف پکڑے ہوئے تھا، آپ اس آیت پر پہنچے:

وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل: 72)

''تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے نواسے پیدا کئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ حفدۃ سے مراد کیا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں، اس سے مراد کسی آدمی کے خدام اور نوکر چاکر ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ اس سے مراد سسرالی رشتہ دار ہیں۔

۞سورۃ النحل کی آیت نمبر۷۲ میں حفدہ سے مراد سسرالی رشتہ داریاں ہیں۞

8995 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) قَالَ: الْحَفَدَةُ الْاَخْتَانُ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

بَنِينَ وَحَفَدَةً (النحل: 72)

''بیٹے اور پوتے نواسے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: حفدۃ سے مراد اختان (سسرالی رشتہ دار ہیں) ہیں۔

۞اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد کسی فاجر شخص کے ذریعے بھی کروالیتا ہے۞

8996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد کسی فاجر شخص کے ذریعے بھی کروالیتا ہے۔

---

8994- جامع البیان فی تفسیر القرآن للطبری - سورۃ النحل' القول فی تأویل قولہ تعالی: واللہ جعل لکم من أنفسکم - حدیث: 19810

995- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب التفسیر' تفسیر سورۃ النحل - حدیث: 3289 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ' حدیث: 4133

Marfat.com

## ☼سورۃ توبہ میں ''سائحون'' سے مراد روزہ دار لوگ ہیں☼

8997 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: (السَّائِحُونَ) (التوبة: 112) الصَّائِمُونَ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

السَّائِحُونَ (التوبة: 112)

''روزے والے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد روزہ دار ہیں۔

## ☼سورۃ آل عمران کی آیت ۱۴۶ میں کثیر سے مراد ہزاروں کی تعداد ہے☼

8998 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ) (آل عمران: 146) قَالَ: أُلُوفٌ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ (آل عمران: 146)

''اور کتنے ہی انبیاء نے جہاد کیا ان کے ساتھ بہت خدا والے تھے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں فرماتے ہیں' کثیر سے مراد ہزاروں کی تعداد ہے۔

## ☼سورۃ البلد کی آیت ۱۰ میں ''نجدین'' سے مراد خیر وشر کے دو راستے ہیں☼

8999 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ) (البلد: 10)، قَالَ: سَبِيلُ الْخَيْرِ، وَالشَّرِّ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

---

8997—جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة التوبة' القول في تأويل قوله تعالى : التائبون العابدون الحامدون السائحون الراكعون - حديث: 15872تفسير ابن أبي حاتم - سورة التوبة' قوله تعالى : السائحون - الوجه الثاني' حديث: 10853

8998—تفسير سنن سعيد بن منصور - كتاب التفسير' باب تفسير سورة آل عمران - قوله تعالى : وكأين من نبي قاتل معه ربيون كثير فما' حديث: 504جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة آل عمران مدنية' القول في تأويل قوله تعالى : وكأين من نبي قاتل معه - القول في تأويل قوله تعالى : قاتل معه ربيون كثير' حديث: 7249

8999—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة البلد - حديث: 3870معجم ابن المقرء - من اسمه عثمان' حديث: 1127

Marfat.com

وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْن (البلد: 10)

''اور اسے دو ابھری چیزوں کی راہ بتائی'' (ترجمہ کنزالایمان)

اس سے مراد خیر اور شر کا راستہ ہے۔

## ☼ فیصلہ کرنے میں رشوت لینا کفر ہے ☼

9000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنِ السُّحْتِ؟ قَالَ: الرِّشَا، قِيلَ: فِي الْحُكْمِ، قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ''سحت'' کا معنیٰ پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: اس سے مراد رشوت ہے۔ عرض کیا گیا: رشوت لے کر ناحق فیصلہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تو کفر ہے۔

## ☼ فیصلہ کرنے میں رشوت لینا کفر ہے ☼

9000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنِ السُّحْتِ؟ قَالَ: الرِّشَا، قِيلَ: فِي الْحُكْمِ، قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ''سحت'' کا معنیٰ پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: اس سے مراد رشوت ہے۔ عرض کیا گیا: فیصلہ کرنے میں رشوت لینا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ تو کفر ہے۔

## ☼ ''سحت'' (سے مراد) دین (کے معاملات) میں رشوت لینا ہے ☼

9001 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِي الدِّينِ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''سحت'' (سے مراد) دین (کے معاملات) میں رشوت لینا ہے۔

## ☼ فیصلوں میں رشوت لینا کفر ہے، لوگ اس کو سحت کہتے ہیں ☼

9002 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الرِّشْوَةُ فِي الْحُكْمِ كُفْرٌ، وَهِيَ بَيْنَ النَّاسِ سُحْتٌ

---

9000- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - القضاء والشهادات' باب ذم الرشوة - حديث: 2240 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب: الهدية للأمراء والذي يشفع عنده - حديث: 14179

9001- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - القضاء والشهادات' باب ذم الرشوة - حديث: 2240 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب: الهدية للأمراء والذي يشفع عنده - حديث: 14179

9002- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - القضاء والشهادات' باب ذم الرشوة - حديث: 2240 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب: الهدية للأمراء والذي يشفع عنده - حديث: 14179

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فیصلے میں رشوت لینا کفر ہے اور لوگ اس کو 'سحت'' کہتے ہیں

## ☼ فیصلوں میں رشوت لینا کفر ہے ☼

9003 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، عَنِ الرِّشَا فِى الْحُكْمِ؟ قَالَ: ذٰلِكَ الْكُفْرُ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فیصلے میں رشوت لینے کے بارے پوچھا، انہوں نے فرمایا: کفر ہے۔

## ☼ سورۂ ص کی آیت ۶۱ میں سانپ اور اژدھوں کا ذکر ہے ☼

9004 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّىِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالُوا: (رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ) (ص: 61)، قَالَ: اَفَاعِى وَحَيَّاتٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں'

رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِى النَّارِ (ص: 61)

''اے ہمارے رب جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا اسے آگ میں دونا عذاب بڑھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں' اس سے مراد مختلف قسم کے سانپ اور اژدھے ہیں۔

## ☼ سورۃ النحل کی آیت ۸۸ میں عذاب میں اضافہ کی تفصیل ☼

9005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِىٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِى قَوْلِهٖ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88)، قَالَ: زِيدُوا عَقَارِبَ اَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

---

9003- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - القضاء والشهادات' باب ذم الرشوة - حديث: 2240 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب: الهدية للأمراء والذى يشفع عنده - حديث: 14179

9004- صفة النار لابن أبى الدنيا - الحيات والعقارب' حديث: 95 جامع البيان فى تفسير القرآن للطبرى - سورة الأعراف مكية' القول فى تأويل قوله تعالى: قالت أخراهم لأولاهم ربنا هؤلاء - وأما قوله: قال لكل ضعف ولكن لا تعلمون' حديث: 13343

9005- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3728 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3290

Marfat.com

زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ (النحل: 88)

''ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ان کے عذاب کے طور پر بچھو بڑھا دیئے جائیں گے جن کے دانت کھجور کے لمبے درختوں کی مانند ہوں گے۔

## ☼سورۃ النحل کی آیت ۸۸ میں عذاب فوق العذاب کی تشریح☼

9006 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: عَقَارِبُ اَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، اَوْ مُسْلِمٍ - شَكَّ سُفْيَانُ - عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ (النحل: 88)

''ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ بچھو ہوں گے جن کے دانت کھجور کے لمبے درختوں کی مانند ہوں گے۔

○ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ☼سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' کا مطلب جہنم کی ایک وادی ہے☼

9007 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9006- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3728 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث: 3290

9007- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة مريم' القول في تأويل قوله تعالى : فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله : فسوف يلقون غيا حديث: 21680

Marfat.com

کے بارے میں فرمایا: یہ جہنم میں ایک وادی ہے۔

☼سورۂ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' کا مطلب جہنم کی ایک نہر ہے☼

9008 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ جہنم میں ایک نہر ہے۔

☼''غی'' جہنم میں ایک نہر ہے جس میں شہوات کی پیروی کرنے والوں کو پھینکا جائے گا☼

9009 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: الْغَيُّ نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ يُقْذَفُ فِيهِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں ''غی'' جہنم کے اندر ایک نہر ہے جس کے اندر شہوات کی پیروی کرنے والوں کو پھینکا جائے گا۔

☼سورۂ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم میں پیپ بھری ایک وادی ہے☼

9010 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

---

9008- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة مريم' القول في تأويل قوله تعالى: فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله: فسوف يلقون غيا' حديث: 21680

9009- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة مريم' القول في تأويل قوله تعالى: فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله: فسوف يلقون غيا حديث: 21680

9010- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة مريم' القول في تأويل قوله تعالى: فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله: فسوف يلقون غيا' حديث: 21680

Marfat.com

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ جہنم کے اندر پیپ کی ایک وادی ہے۔

## ☼ سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم کی ایک وادی اور نہر ہے ☼

9011 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ وَوَادٍ فِي جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس میں ''غی'' سے مراد جہنم کے اندر ایک نہر ہے اور جہنم کی ایک وادی ہے۔

## ☼ سورۃ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ ''غی'' سے مراد جہنم کی ایک گہری وادی ہے ☼

9012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ بَعِيدُ الْقَعْرِ، خَبِيثُ الْمَطْعَمِ

✧✧ 'حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ جہنم کے اندر ایک وادی ہے جو بہت زیادہ گہری ہے اور اس کا ذائقہ بہت برا ہے۔

## ☼ ''غی'' جہنم کے اندر ایک وادی ہے ☼

9013 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ نَهْرٌ فِي النَّارِ لَهُ غَيٌّ

---

9011-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة مريم' القول في تأويل قوله تعالى : فخلف من بعدهم خلف أضاعوا - وأما قوله : فسوف يلقون غيا حديث: 21680

9012-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 البعث والنشور للبيهقي - باب ما جاء في أودية جهنم' حديث: 453

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جہنم کے اندر ایک نہر ہے' جس کو''غی'' کہا جاتا ہے۔

## ☼ سورۂ مریم کی آیت ۵۹ میں مذکور لفظ''غی'' سے مراد جہنم کی وادی ہے ☼

9014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ، يُقَالُ لَهُ غَيٌّ

✧✧ 'حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا (مريم: 59)

''تو عنقریب وہ دوزخ میں غی کا جنگل پائیں گے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: یہ جہنم کے اندر ایک نہر ہے اس کا نام''غی'' ہے۔

## ☼ 'جہنم کے اندر پیپ کی ایک وادی ہے جس کا نام''ویل'' ہے ☼

9015 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَيْلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جہنم کے اندر پیپ کی ایک وادی ہے جس کا نام''ویل'' ہے۔

## ☼ سورۃ النور کی آیت ۳۱ کی تشریح ☼

9016 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: 31) ، قَالَ: الثِّيَابُ

✧✧ 'حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (النور: 31)

''اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: اس سے مراد کپڑے ہیں۔

## ☼ سورۃ النور کی آیت ۳۱ میں زینت سے مراد بالیاں، چوڑیاں، ہار اور پازیبیں ہیں ☼

9017 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ،

9013- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 البعث والنشور للبيهقي - باب ما جاء في أودية جهنم' حديث: 454

9014- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة مريم - حديث: 3351 البعث والنشور للبيهقي - باب ما جاء في أودية جهنم' حديث: 453

Marfat.com

عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: 31) ، قَالَ: الزِّينَةُ الْقُرْطُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْقِلَادَةُ

✧✧ 'حضرت عبداللہ سے

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا (النور: 31)

''اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

زینت سے مراد کانوں میں پہننے کی بالیاں، بازوبند (یعنی چوڑیاں) اور پازیبیں ہیں۔

## ☼ سورۃ النور کی آیت ۳۱ میں زینت سے مراد بالیاں، چوڑیاں، کنگن، ہار اور پازیبیں ہیں ☼

9018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ) (النور: 31) ، قَالَ: الزِّينَةُ السِّوَارُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْاَدَبُ، وَالْقُرْطُ، وَالْقِلَادَةُ وَمَا ظَهَرَ هِيَ الثِّيَابُ، وَالْجِلْبَابُ

✧✧ 'حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ (النور: 31)

''اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: زینت سے مراد کنگن، بازوبند (یعنی چوڑیاں)، پازیبیں، ادب، بالیاں، ہار ہیں اور ما ظہر سے مراد ان کے کپڑے اور اس کی اوڑھنیاں ہیں۔

## ☼ سورۃ ابراہیم کی آیت ۹ کی تشریح ☼

9019 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ) (ابراهيم: 9) ، قَالَ: عَضُّوهَا

✧✧ 'حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ (ابراهيم: 9)

''تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد یہ ہے کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں کو کاٹ لیا۔

## ☼ سورۃ ابراہیم کی آیت ۹ کی تشریح ☼

9020 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ) (ابراهيم: 9) قَالَ: عَضُّوا اَصَابِعَهُمْ

Marfat.com

غَيْظًا

✧✧ حضرت عبداللہ سے مروی ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

(فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فِي اَفْوَاهِهِمْ) (ابراهيم: 9)

''تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے غصے کے ساتھ اپنی انگلیوں کو کاٹ لیا۔

## ☼ سورۂ مریم کی آیت نمبر اے میں پل صراط کا ذکر ہے ☼

9021 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: 71)، قَالَ: الصِّرَاطُ

✧✧ حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (مريم: 71)

''اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) پل صراط ہے۔

## ☼ جس طرح جانور کی سری آگ میں بھوننے سے بدشکل ہو جاتی ہے دوزخیوں کا وہ حال ہوگا ☼

9022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) (المؤمنون: 104)، قَالَ: اَلَمْ تَنْظُرْ اِلَى الرُّءُوسِ مُتَشَيِّطَةً قَدْ بَدَتْ اَسْنَانُهُمْ، وَقَلَصَتْ شِفَاهُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ (المؤمنون: 104)

''ان کے منہ پر آگ لپٹ مارے گی اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9020-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة إبراهيم عليه السلام - حديث: 3269جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة إبراهيم' القول في تأويل قوله تعالى : ألم يأتكم نبأ الذين من - وقوله : فردوا أيديهم في أفواههم' حديث: 18770

9021-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث: 6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث: 298

9022-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة المؤمنون - حديث: 3426البعث والنشور للبيهقي - باب ما جاء في شدة حر جهنم' حديث: 491

Marfat.com

کے بارے میں فرمایا ہے کیا تم (جانوروں کی) سریوں کو نہیں دیکھتے ہو جن کو آگ سے بھونا گیا ہو، ان کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوتے ہیں اور ان کے ہونٹ سکڑ چکے ہوتے ہیں۔

## ☼ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو، وہ گنجا سانپ بنا کر اس کے مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ☼

9023 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا یَزِیدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِیقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآیَةِ: (سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ) (آل عمران: 180)، قَالَ: یُطَوَّقُ شُجَاعًا اَقْرَعَ یَنْقُرُ رَاْسَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا

سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (آل عمران: 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: (اس کا مال) ایک گنجے سانپ کے طور پر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا جو اس کے سر پر ڈنگ مارے گا۔

## ☼ سورۃ آل عمران کی آیت ۱۸۰ کی تشریح ☼

9024 - حَدَّثَنَا اَبُو یَزِیدَ الْقَرَاطِیسِیُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَی، ثنا شَرِیكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ یُؤَدِّ زَكَاتَهُ طُوِّقَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ یَنْقُرُ رَاْسَهُ یَقُولُ: اَنَا مَالُكَ الَّذِی كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ" (سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ) (آل عمران: 180)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس کے پاس ایسا مال ہو جس کی اس نے زکوٰۃ نہ دی ہو، قیامت کے دن اس کو گنجا سانپ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا جو اس کے سر پر ڈنگ مارے گا، وہ کہے گا: میں تیرا وہ مال ہوں جس پر تو بخل سے کام لیا کرتا تھا (اس کا ذکر درج ذیل آیت میں ہے)

سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (آل عمران: 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ☼

9025 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (سَیُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ) (آل عمران: 180)، قَالَ: "یَجِیءُ مَالُهُ ثُعْبَانًا

9023- سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء فی منع الزكاة - حدیث: 1780 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلى الله علیه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث: 3021

9024- سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء فی منع الزكاة - حدیث: 1780 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح أبواب تفسیر القرآن عن رسول الله صلى الله علیه وسلم - باب : ومن سورة آل عمران' حدیث: 3021

Marfat.com

يَنْقُرُ رَاسَهُ فَيَقُولُ: اَنَا مَالُكَ الَّذِى بَخِلْتَ بِهِ فَيُطَوَّقُ بِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران: 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: اس کا مال سانپ بن کر آئے گا جو اس کے سر پر ڈسے گا اور کہے گا: میں تیرا وہ مال ہوں جس کے بارے میں تو بخل سے کام لیا کرتا تھا پھر وہ اس کے گلے میں ڈال دیا جائے گا۔

## ☼ جس مال کی زکوۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ☼

9026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180) قَالَ: "يُطَوَّقُ شُجَاعًا اَقْرَعَ بِفِيهِ زَبِيبَتَانِ يَنْقُرُ رَاسَهُ فَيَقُولُ: مَا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ: اَنَا مَالُكَ الَّذِى بَخِلْتَ بِهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران: 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا گیا: آپ نے فرمایا: ایک گنجا سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا، جس کے منہ میں دو زبانیں ہوں گی اور وہ اس کے سر پر ڈنگ مارے گا، بندہ پوچھے گا: تو مجھے کیوں تکلیف دے رہا ہے؟ وہ کہے گا: میں تیرا وہ مال ہوں جس کے بارے میں تو بخل کیا کرتا تھا۔

## ☼ جس مال کی زکوۃ نہ دی گئی ہوگی، وہ گنجا سانپ بنا کر مالک پر مسلط کر دیا جائے گا ☼

9027 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْلِهِ: (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180)، قَالَ: شُجَاعٌ يَنْهَشُ لِهَزَمَتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

---

9025- صحيح ابن خزيمة - كتاب الزكاة' جماع أبواب التغليظ في منع الزكاة - باب ذكر الخبر المفسر للكنز' حديث: 2097 سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في منع الزكاة - حديث: 1780

9026- سنن ابن ماجه - كتاب الزكاة' باب ما جاء في منع الزكاة - حديث: 1780 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب: ومن سورة آل عمران' حديث: 3021 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3471

Marfat.com

(سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں مروی ہے' آپ نے فرمایا: یہ ایک سانپ ہوگا جو اس کی گردن پر ڈسے گا۔

## مغرب کا وقت غروب آفتاب ہے، سورۃ الاسراء کی آیت ۷۸ میں اسی کا بیان ہے

9028 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: " كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ حَاجِبُ الشَّمْسِ، ثُمَّ يَحْلِفُ أَنَّهُ الْوَقْتُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الإسراء: 78) "

✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز اس وقت پڑھا کرتے تھے، جب سورج کی حاجب غروب ہو جاتی (یعنی سورج مکمل طور پر غروب ہو جاتا)، پھر وہ قسم کھایا کرتے تھے یہ وہی وقت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

(أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الإسراء: 78)

''نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے

9029 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: " دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا، تَقُولُ الْعَرَبُ: إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، إِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ بَرَاحُ "

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سورج کا دلوک اس کا غروب ہونا ہے۔ جب سورج غروب ہو جاتا تو اہل عرب کہتے ہیں: اذادلکت الشمس براح (جب سورج غروب ہو جائے)

## سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے

9030 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سورج کے دلوک ہونے کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے۔

---

9028- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مواقيت الصلاة' حديث: 551

9029- تفسير عبد الرزاق - سورة بني إسرائيل' حديث: 1560

Marfat.com

☼سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے☼

9031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے۔

☼سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے☼

9032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ جَعَلْنَا نَلْتَفِتُ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَلْتَفِتُونَ؟ قُلْنَا: نَرَى اَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ، فَقَالَ: "هٰذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هٰذِهِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَاَ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78) فَهٰذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهٰذَا غَسَقُ اللَّيْلِ"

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوگئے تو ہم ان کی جانب دیکھنے لگے، آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ تم کیوں اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم سورج کو دیکھ رہے ہیں، کیا وہ طلوع ہے؟ (یا غروب ہوگیا ہے) انہوں نے کہا: یہ اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، نماز کا وقت یہی ہے، پھر انہوں نے پڑھا

اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ (الإسراء: 78)

''نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: یہ سورج کا دلوک ہے اور یہ رات کی تاریکی کا آغاز ہے۔

☼سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے☼

9033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ، وَجَعَلَ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ غَابَتِ

9031- الأوسط لابن المنذر - كتاب الصلاة' كتاب المواقيت - ذكر مواقيت الصلوات الخمس من كتاب الله جل ثناؤه' حديث:904 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الإسراء' القول في تأويل قوله تعالى أقم الصلاة لدلوك الشمس إلى غسق - حديث:20544

9032- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث:3315 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث:1991

9033- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث:3315 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث:1991

Marfat.com

الشَّمْسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: "مَا تَنْظُرُونَ هٰذَا؟ وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هٰذِهِ الصَّلَاةِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78) فَهٰذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهٰذَا غَسَقُ اللَّيْلِ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن نماز پڑھائی اور ایک شخص دیکھنے لگ گیا کہ کیا سورج غروب ہوا ہے؟ (یا نہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، یہ اسی نماز کا وقت ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

(اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78)

''نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ سورج کا دلوک ہے اور یہ رات کی تاریکی کا آغاز ہے۔

## ☼ سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ☼

9034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ حِينَ سَلَّمَ، فَقَالَ: هٰذَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ هٰذِهِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (ان کے پیچھے نماز پڑھ رہے) تھے، انہوں نے سلام پھیرا اور کہا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے یہ وہی وقت ہے جب سورج کا دلوک ہو گیا اور اس نماز کا وقت شروع ہو گیا۔

## ☼ سورج کے دلوک کا مطلب اس کا غروب ہونا ہے ☼

9035 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: هٰذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، جب سورج غروب ہو گیا، انہوں نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، یہی سورج کے دلوک کا وقت ہے اور یہی نماز کا وقت ہے۔

---

9034—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث: 1991

9035—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث: 1991

Marfat.com

☼سورج کے دلوک ہونے سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے☼

9036 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سورج کے دلوک ہونے سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے۔

☼سورج کے دلوک ہونے سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے☼

9037 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ تَغِيبُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: غُرُوبُهَا،

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سورج کا دلوک اس کے غروب کا وقت ہے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

☼دن اور رات کے فرشتوں کی آپس میں ملاقات طلوع آفتاب کے وقت ہوتی ہے☼

9038 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: "يَتَدَارَكُ الْحَرَسَانِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللَّهِ حَارِسُ اللَّيْلِ، وَحَارِسُ النَّهَارِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: اللہ کے محافظ فرشتوں میں سے دن اور رات کے فرشتوں کی ایک دوسرے سے ملاقات، طلوع فجر کے وقت ہوتی ہے۔ اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو

(وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)

''اور صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9036- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 الآثار لمحمد بن الحسن - باب مواقيت الصلاة' حديث: 66

9038- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الإسراء' القول في تأويل قوله تعالى أقم الصلاة لدلوك الشمس إلى غسق - وأما قوله : وقرآن الفجر' حديث: 20578

Marfat.com

☼ مغرب کا وقت سورج کے غروب کا وقت ہے ☼

9039 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ: هَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ، ثُمَّ أُذِّنَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم مکہ کے راستے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے' جب سورج غروب ہوگیا تو انہوں نے فرمایا: یہ رات کے آغاز کا وقت ہے، پھر اذان دی گئی، پھر فرمایا: اس اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے نماز کا وقت یہی ہے۔

☼ سورۃ الاسراء کی آیت نمبر ۷۸ میں ''غسق لیل'' سے مراد عشاء کا وقت ہے ☼

9040 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78)، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے واسطے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں'

(إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78)

''رات کی اندھیری تک'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد) عشاء کی نماز ہے۔

☼ غسق اللیل سے مراد عشاء کا وقت ہے ☼

9041 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (اس سے مراد) عشاء کا وقت ہے۔

☼ سورۃ طٰہٰ کی آیت ۱۲۴ میں تنگ زندگانی سے مراد قبر کا عذاب ہے ☼

9042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، (فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: 124)، قَالَ: عَذَابُ الْقَبْرِ

9039- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 الآثار لمحمد بن الحسن - باب مواقيت الصلاة' حديث: 66

9042- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في المسألة في القبر - حديث: 11835 تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال بتصحيح هذه الأخبار من السلف' حديث: 652

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'
(فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا) (طه: 124)
''تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگانی ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
(اس سے مراد) قبر کا عذاب ہے۔

## ☼ اللہ کی تسبیح وتہلیل کرنے والوں کے لئے فرشتے دعائے مغفرت کرتے ہیں ☼

9043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، كَانَ يَقُولُ: "إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَتَيْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَتَبَارَكَ اللَّهُ قَبَضَ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ، فَجَعَلَهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ، ثُمَّ صَعِدَ بِهِنَّ، فَلَا يَمُرُّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِقَائِلِهِنَّ حَتَّى يَجِيءَ بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمَنِ تَعَالَى "، ثُمَّ قَرَأَ: عَبْدُ اللَّهِ (إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ، وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) (فاطر: 10)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں تمہیں کوئی حدیث بیان کروں اور کتاب اللہ سے اس کی تصدیق تمہارے پاس لے آؤں، بیشک بندہ مسلم جب کہتا ہے الحمدللہ اور سبحان اللہ اور لاالہ الااللہ واللہ اکبر اور تبارک اللہ تو ایک فرشتہ ان کو سمیٹتا ہے اور ان کے اپنے پروں کے نیچے رکھ لیتا ہے پھر ان کو لے کر اوپر چلا جاتا ہے، وہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتا ہے، وہ سب اس کے پڑھنے والوں کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کو اللہ کے سامنے پیش کردیا جاتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پڑھا
(إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ، وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) (فاطر: 10)
''اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ بندہ مومن قبر کے سوالوں کے درست جوابات دیتا ہے، اس کی قبر وسیع کردی جاتی ہے ☼

9044 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: "إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَنْبَأْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا مَاتَ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ مَا دِينُكَ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيُثَبِّتُهُ اللَّهُ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللَّهُ، وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَيُفْرَجُ لَهُ فِيهِ "، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

9043- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأذكار والدعوات' باب الحث على لزوم التسبيح - حديث:3483 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الملائكة - حديث:3524

9044- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' في المسألة في القبر - حديث:11835 تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال بتصحيح هذه الأخبار من السلف' حديث:652

Marfat.com

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ) (إبراهيم: 27)

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں تمہیں کوئی حدیث بیان کرتا ہوں تو اس کی تصدیق بھی بیان کرتا ہوں۔ بے شک بندہ مسلم جب مرجاتا ہے تو اس کو قبر کے اندر بٹھالیا جاتا ہے اور اس سے پوچھا جاتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کو ثابت قدم رکھتا ہے اور وہ (جواباً) کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے اور میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس کے لئے قبر کے اندر وسعت کردی جاتی ہے اور قبر کھول دی جاتی ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

(يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ)
(إبراهيم: 27)

''اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے''
(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ ماں کے پیٹ میں انسان کی سعادت وشقاوت، اس کا رزق، زندگی اور موت لکھ دی جاتی ہے ☼

9045 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: "إِذَا حَدَّثْنَاكُمْ بِحَدِيثٍ، أَتَيْنَاكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ: إِنَّ النُّطْفَةَ تَكُونُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً أَرْبَعِينَ، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً أَرْبَعِينَ، فَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ نَزَلَ مَلَكٌ فَقَالَ لَهُ: اكْتُبْ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ مَا أَكْتُبُ؟ فَيَقُولُ: اكْتُبْ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى، مَا رِزْقُهُ، وَمَا أَثَرُهُ، وَمَا أَجَلُهُ، فَيُوحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَا يَشَاءُ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ "، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ) (الإنسان: 2)، قَالَ: وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْأَمْشَاجُ الْعُرُوقُ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم تمہیں کوئی حدیث بیان کرتے ہیں تو کتاب اللہ سے اس کی تصدیق بھی تمہارے پاس لاتے ہیں۔ بیشک نطفہ ماں کے رحم کے اندر چالیس دن تک رہتا ہے، پھر وہ چالیس دن تک کے لئے جما ہوا خون بنا رہتا ہے، پھر وہ چالیس دن تک خون کے لوتھڑے کے طور پر رہتا ہے، جب اللہ تعالیٰ اس کی (نئی) تخلیق کا ارادہ فرماتا ہے تو فرشتہ نازل ہوتا ہے، وہ پوچھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو فرماتا ہے: لکھ دو، وہ پوچھتا ہے: اے میرے رب! میں کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لکھ دو کہ یہ خوش بخت ہوگا یا بد بخت۔ مذکر ہوگا یا مؤنث۔ اس کا رزق کیا ہے (وہ بھی لکھ دو) اور اس کی زندگی بھی لکھ دو اور اس کی موت بھی لکھ دو۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے، اس کی جانب وحی فرمادیتا ہے اور فرشتہ (اُسی کے مطابق) لکھ دیتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

(إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ) (الإنسان: 2)

''بے شک ہم نے آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امشاج سے مراد ناف کا میل کچیل ہے۔

☼ دنیاوی نعمتیں جلدی مل جاتی ہیں، اخروی نعمتوں میں دیر ہے، اس لئے لوگ دنیا کو ترجیح دیتے ہیں ☼

9046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ: (بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) (الأعلى: 16) فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي بِأَيِّ شَيْءٍ ابْتَدَأَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا؟ لِأَيِّ شَيْءٍ آثَرَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا؟ عُجِّلَتْ لَنَا الدُّنْيَا، وَأُوتِينَا لَذَّتَهَا، وَبَهْجَتَهَا، وَغُيِّبَتْ عَنَّا الْآخِرَةُ، وَزُوِيَتْ عَنَّا فَاجَبْنَا الْعَاجِلَ، وَتَرَكْنَا الْآجِلَ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے یہ آیت پڑھی

(بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) (الأعلى: 16)

''بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس دنیا کی ابتداء کس چیز سے ہوئی؟ کس بنیاد پر یہ دنیا کی حیات پر غالب آ گئی؟ ہمارے لئے یہ دنیا جلدی کردی گئی اور ہمیں اس کی لذت دے دی گئی اور اس کا رعب دے دیا گیا اور آخرت ہم سے غائب کردی گئی اور ہم سے لپیٹ لی گئی ہے تو ہم جلدی حاصل ہونے والی چیز کو پسند کرتے ہیں اور جو چیز دیر سے ملتی ہے، اسے چھوڑ دیتے ہیں۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے معوذتین کو مصحف شریف سے کھرچ دیا ☼

9047 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، وَيَقُولُ: لِمَ تَزِيدُونَ مَا لَيْسَ فِيهِ؟

✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ معوذتین کو (مصحف میں سے) کھرچ رہے تھے اور کہہ رہے تھے ''تم ان چیزوں کا اضافہ کیوں کرتے ہو جو اس میں نہیں ہیں؟''۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے معوذتین کو مصحف شرف سے کھرچ دیا ☼

9048 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ

9046-شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل فيما بلغنا عن الصحابة رضي الله عنهم " في معنى' حديث: 10212جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة الأعلى' القول في تأويل قوله تعالى : قد أفلح من تزكى وذكر - وقوله : بل تؤثرون الحياة الدنيا' حديث:34297

Marfat.com

يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنْ مُصْحَفِهِ، فَيَقُولُ: أَلا خَلَطُوا فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے، انہوں نے معوذتین کو اپنے مصحف سے کھرچ دیا تھا، کہا کرتے تھے ''اس میں اس چیز کا اضافہ نہ کرو جو اس میں نہیں ہے''۔

## ☼ معوذتین کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے یہ ہے کہ ''وہ قرآن میں سے نہیں ہیں'' ☼

9049 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمُصْحَفِ يَقُولُ: لَيْسَتَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ انہوں نے معوذتین کو اپنے مصحف سے کھرچ دیا تھا، آپ کہا کرتے تھے ''یہ کتاب اللہ میں سے نہیں ہے''

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک معوذتین قرآن میں سے نہیں ہیں ☼

9050 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُولُ: "لَا تَخْلِطُوا بِالْقُرْآنِ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَإِنَّمَا هُمَا مُعَوِّذَتَانِ تَعَوَّذَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ "، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَمْحُوهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' قرآن کے اندر اس چیز کو شامل نہ کرو جو قرآن نہیں ہے۔ یہ دونوں معوذتین ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ذریعے پناہ مانگی ہے، فرمایا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مصحف سے ان کو مٹا دیا تھا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مطابق معوذتین قرآن میں سے نہیں ہیں ☼

9051 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمَصَاحِفِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَمَرَ

---

9049- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' سورة المعوذتين - حديث: 3878 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زر بن حبيش - حديث: 20680

9051- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في المعوذتين - حديث: 29597 مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' حديث زر بن حبيش - حديث: 20680

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَعَوَّذَ بِهِمَا، وَلَمْ يَكُنْ يَقْرَأُ بِهِمَا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، وہ مصاحف میں سے معوذتین کو مٹا دیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ان (سورتوں) کے ذریعے پناہ مانگی جائے اور ان کی قرائت نہ کی جائے۔

## ☼ پیلو کے درخت کھانے والے اونٹوں کے پیشاب کے ذریعے گلے کی گلٹیوں کا علاج ☼

9052 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَجُلًا لَقِيَ رَجُلًا بِهِ خَنَازِيرُ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّهُ قَدْ اُخِذَ عَلَيَّ لَحَدَّثْتُكَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَلَقِيَهُ فَقَالَ: حَدِّثْ ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ اُخِذَ عَلَيَّ اَنْ لَا اُحَدِّثَ بِهِ اَحَدًا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْكَ، كَفِّرْ مِنْ يَمِينِكَ وَحَدِّثْ بِهِ ، قَالَ: اعْمِدْ اِلَى اَبْوَالِ اِبِلٍ اَرَاكٍ - يَعْنِي تَاْكُلُ الْاَرَاكَ - فَاطْبُخْهُ حَتّٰى يَنْعَقِدَ، ثُمَّ اشْرَبْهُ وَخُذْ وَرَقَ الْاَرَاكِ فَدُقَّهُ وَذُرَّهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَفَعَلَ فَبَرَاَ

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ایک آدمی ایک آدمی سے ملا، اس کو گلے میں گلٹیاں تھیں، اس نے کہا: اگر مجھ سے (رازداری کا) وعدہ نہ لیا گیا ہوتا تو میں تجھے (علاج) بیان کرتا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تک پہنچی، وہ ان سے ملے اور فرمایا: اب تو بیان کر۔ اس نے کہا: مجھ سے یہ وعدہ لیا گیا ہے کہ میں کسی کو یہ بیان نہ کروں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ سے کوئی وعدہ لے۔ تو نسخہ بتادے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دینا۔ اس نے کہا: جو اونٹ پیلو کے درخت کھاتے ہیں، ان کا پیشاب لے کر پکالو جب وہ پک کر گاڑھا ہو جائے تو اس کو پی لو اور پیلو کے پتوں کو لے کر انہیں کوٹ کر باریک کرلو اور اس پر چھڑکو (یعنی لیپ کرو) وہ فرماتے ہیں: انہوں نے اس طرح کیا تو وہ تندرست ہو گئے۔

## ☼ زمین کی سطح زیریں والے لوگ پانی کے حوالے سے بالائی سطح والوں کے امیر ہیں ☼

9053 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَهْلُ الشُّرْبِ اُمَرَاءُ عَلَى اَهْلِ اَعْلَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اہل شرب (پانی کے ضرورتمند لوگ جو زیریں زمین پر ہیں، وہ) ان لوگوں پر امیر ہیں جو بالائی زمین والے ہیں۔

## ☼ اولادوں پر نماز کے حوالے سے سختی کرو اور ان کو نیکیوں کا عادی بناؤ ☼

9054 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي

9053- الخراج ليحيى بن آدم - باب العيون والأنهار وما ذكر في بيع فضل الماء' حديث: 274

9054- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث: 4588 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' متى يؤمر الصبي بالصلاة - حديث: 3459

Marfat.com

الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَافِظُوا عَلَى اَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلَاةِ، وَعَوِّدُوهُمُ الْخَيْرَ فَإِنَّ الْخَيْرَ عَادَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اپنے بیٹوں پر نماز کے حوالے سے سختی کرواوران کو نیکیوں کے عادی بناؤ، اس لئے کہ بھلائی ہی اصل عادت ہے۔

☼ بھلائی کو اپنی عادت بنالو کیونکہ بھلائی وہی ہے جو عادت بن جائے ☼

9055 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بھلائی کو اپنی عادت بنالو، اس لئے کہ بھلائی (وہی معتبر ہوتی ہے جو) عادت کے ساتھ ہوتی ہے۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کا مال اس کو دینے کے لئے اسے آزاد کردیا ☼

9056 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ مَالَكَ لِي، وَلٰكِنْ قَدْ تَرَكْتُهُ لَكَ

✧✧ حضرت عمران بن عمیر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنا ایک غلام آزاد کیا اور کہا: بیشک تیرا مال، میرا تھا لیکن میں نے (تجھے آزاد کرکے) اس کو تیرے لئے چھوڑ دیا ہے۔

☼ ایک کوڑا تیار کرکے جہاد میں دینا، نفلی حج سے بہتر ہے ☼

9057 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: لَاَنْ اُجَهِّزَ سَوْطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ بَعْدَ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ

✧✧ حضرت یحییٰ بن عمرو بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے "میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک کوڑا تیار کردوں یہ میری نگاہ میں فرضی حج کرنے کے بعد (نفلی) حج کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

9055- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة من الليل - حديث:4588 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' متى يؤمر الصبي بالصلاة - حديث:3459

9056- سنن ابن ماجه - كتاب العتق' باب من أعتق عبدا وله مال - حديث: 2527 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' في الرجل يعتق العبد وله مال - حديث:21062

9057- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث: 18994 الجهاد ابن المبارك 'حديث:227

Marfat.com

## اسلام کی چکی ۳۵ سال تک درست طرح گھومے گی

9058 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَاْسِ خَمْسٍ وَّثَلَاثِينَ، ثُمَّ يَحْدُثُ حَدَثٌ عَظِيمٌ، فَاِنْ كَانَ فِيهِ هَلَكَتُهُمْ فَبِالْحَرِيِّ، وَاِلَّا تَرَاخَى عَلَيْهِمْ سَبْعِينَ سَنَةً، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ رَاٰى مَا يُنْكِرُهُ هٰكَذَا رَوَاهُ اَبُو الْاَحْوَصِ مَوْقُوفًا، وَرَفَعَهُ مَسْرُوقٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْبَرَاءُ بْنُ نَاجِيَةَ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسلام کی چکی ۳۵ برس تک درست گھومتی رہے گی پھر بہت بڑا سانحہ ہوگا' اگر اس کے اندر ہلاکتیں ہوگئیں تو ہلاک ہونا زیادہ بہتر ہے ورنہ ان کے اوپر ستر برس کی مزید مہلت دی جائے گی جس نے وہ وقت پایا وہ ایسی چیز دیکھے گا جس کو وہ ناپسند کرتا ہے۔

✿ اس طرح حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو موقوفاً روایت کیا ہے اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ' حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت براء بن ناجیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

## لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹ موٹ باتیں بنانے والا بہت بڑی مصیبت لے کر گھر جاتا ہے

9059 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَوِ ابْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ مَا يَنْقَلِبُ اِلَى اَهْلِهِ مِنْهَا بِشَيْءٍ، نَزَلَ بِهَا اَبْعَدَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی ایسی بات بولتا ہے جس کے ساتھ اپنے ساتھیوں کو ہنساتا ہے' وہ جب اپنے گھر لوٹتا ہے تو وہ اپنے ساتھ اتنی بڑی مصیبت لے کر جاتا ہے جو زمین سے آسمان تک سے بھی زیادہ بڑی ہے۔

## وارث نے تہائی سے زیادہ کی وصیت کی اجازت دی' اُس کے مرنے کے بعد وہ مکر نہیں سکتا

9060 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ وَرَثَتَهُ اَنْ يُوصِيَ بِاَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ، فَاَذِنُوا لَهُ، ثُمَّ رَجَعُوا فِيهِ بَعْدَ مَا مَاتَ، فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ،

---

9058-سنن أبي داود - كتاب الفتن والملاحم' باب ذكر الفتن ودلائلها - حديث: 3730المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مقتل أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضي الله تعالى عنه - حديث: 4499

9059-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الرقائق' باب الصمت - حديث: 3295الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب عثمان - عثمان بن رواد مؤذن مسجد بني عقيل بصري' حديث: 1357

9060-سنن الدارمي - من كتاب الوصايا' باب: في الذي يوصي بأكثر من الثلث - حديث: 3137سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الرجل يستأذن ورثته فيوصي بأكثر من الثلث - حديث: 383

Marfat.com

فَقَالَ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

✧✧ حضرت ابوعون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں ایک آدمی نے اپنے وارثوں سے اجازت مانگی، وہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کرنا چاہتا ہے، انہوں نے جازت دے دی لیکن اس کے مرنے کے بعد وہ اجازت سے مکر گئے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا انکار درست نہیں ہے۔

## ☼ وصیت کی اجازت دینے کے بعد رجوع جائز نہیں ہے ☼

9061 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِالْوَصِيَّةِ فَيَطِيبُ الْوَرَثَةُ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں مروی ہے جو وصیت کرتا ہے اور اس کے وارث بخوشی اسے اجازت دیتے ہیں لیکن پھر وہ رجوع کر لیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کا رجوع درست نہیں ہے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے، گائے کا دودھ بہت مفید ہے ☼

9062 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَقَدْ اَنْزَلَ مَعَهُ دَوَاءً، فَعَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کے ساتھ اس کی دوا بھی نازل کی ہے، اس لئے تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ ہر طرح کے درخت کو کھاتی ہے۔

## ☼ گائے کا دودھ پیا کرو، یہ ہر طرح کے درخت سے کھاتی ہے ☼

9063 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُنْزِلِ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، فَعَلَيْكُمْ بِاَلْبَانِ الْبَقَرِ فَاِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے موت کے۔ تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ یہ ہر طرح کے درختوں سے چر لیتی ہے۔

9062- صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' کتاب الطب - ذکر الإخبار عن إنزال الله لكل داء دواء يتداوى به' حديث: 6154 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' حديث: 7488

9063- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' حديث: 7488 سنن ابن ماجه - كتاب الطب' باب ما أنزل الله داء - حديث: 3436

Marfat.com

## ☼ قنوت صرف وتر کی آخری رکعت میں پڑھنا سنت ہے ☼

9064 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کسی بھی نماز میں قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے، تاہم وتر کی آخری رکعت میں پڑھتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، صرف وتروں کی آخری رکعت میں پڑھتے تھے ☼

9065 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے، وتروں میں پڑھتے تھے اور وہ بھی آخری رکعت میں۔

## ☼ حضرت عبداللہ پہلے سجدے میں سبحانك لااله غيرك اور دوسرے میں سبحانك لارب غيرك پڑھتے تھے ☼

9066 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمَا كَانَا يُدْنِيَانِ رُءُوسَهُمَا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَسْمَعَانِ مَا يَقُولُ فِي سُجُودِهِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ

✧✧ حضرت علی بن اقمر رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دو اصحاب سے روایت کرتے ہیں' وہ دونوں حضرت عبداللہ کے قریب اپنا سر کیا کرتے تھے تاکہ وہ ان کی سجدے میں پڑھائی کو سن لیں۔ وہ ایک سجدے میں سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھتے اور دوسرے میں سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ۔ پڑھتے تھے۔

## ☼ جو دنیا میں دو زبانوں والا ہوگا، قیامت کے دن اس کی آگ کی دو زبانیں ہوں گیں ☼

9067 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ

9064- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب القنوت فی صلاة الفجر وغيرها' حديث: 946 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب القنوت - حديث: 4793

9065- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب القنوت - حديث: 4793

9067- مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الأدب' ما جاء فی ذی الوجهين - حديث: 24943 ذم الغيبة والنميمة لابن أبی الدنيا - باب ذم ذی اللسانين' حديث: 137

Marfat.com

اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: اِنَّ ذَا اللِّسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دنیا کے اندر جو دو زبانوں والا ہوگا اس کی قیامت کے دن آگ کی دو زبانیں ہوں گی۔

☼ جو جمعہ کے لئے جتنی جلدی جائے گا، اس کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اتنا ہی قرب ملے گا ☼

9068 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَارِعُوا اِلَى الْجُمَعِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْرُزُ اِلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فِي كَثِيبٍ مِنْ كَافُورٍ، فَيَكُونُوا مِنَ الْقُرْبِ عَلَى قَدْرِ تَسَارُعِهِمْ اِلَى الْجُمُعَةِ، فَيُحْدِثُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ شَيْئًا لَمْ يَكُونُوا رَاَوْهُ قَبْلَ ذٰلِكَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ اِلَى اَهْلِيهِمْ فَيُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا اَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُمْ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْجِدَ فَاِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَدْ سَبَقَاهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: رَجُلَانِ وَاَنَا الثَّالِثُ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يُبَارِكَ فِي الثَّالِثِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جمعہ کی جانب (جانے میں) جلدی کیا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کے دن کافور کے ٹیلے پر اہل جنت کی جانب نزول اجلال فرمائے گا، ان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اتنا ہی قرب ملے گا، جمعہ کے لئے جانے میں انہوں نے جتنی جلدی کی ہوگی۔ پھر اللہ تعالیٰ ان کے لئے عزت میں اور اضافہ کرتا ہے اور عزت کا وہ مقام انہوں نے پہلے نہیں دیکھا ہوگا، پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر آتے ہیں اور وہ باتیں بتاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کی ہیں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے تو جمعہ کے دن دو آدمی تھے، جو ان سے پہلے آچکے تھے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو آدمی اور تیسرا میں ہوں ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ تیسرے میں برکت ڈالے گا۔

☼ بندہ مسلم دنیا جیسی بھی گزارے، مرتے وقت اس کے دل میں کسی مسلمان کیلئے غصہ نہیں ہونا چاہئے ☼

9069 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَهْزَاُ امْرُؤٌ مُسْلِمٌ عَلَى اَيِّ حَالٍ اَصْبَحَ عَلَيْهَا مِنَ الدُّنْيَا، وَاَمْسَى اَنْ لَا يَكُونَ حَزَازَةٌ فِي نَفْسِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بندۂ مسلم دنیا میں جس حال میں بھی صبح کرے یا شام کرے، مرتے وقت اس کے دل میں کسی کے بارے بغض نہیں ہونا چاہئے۔

☼ اللہ تعالیٰ کے کئے ہوئے فیصلے پر ''کاش ایسا نہ ہوتا'' کہنے سے انگارا کھانا زیادہ بہتر ہے ☼

9070 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

9068- التوحيد لابن خزيمة - وبلحوص في الأبواب التي قدمنا ذكرها في هذا الكتاب' حديث: 560 الرؤية للدارقطني - ذكر الرواية عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله' حديث: 122

Marfat.com

بَابَاهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَاَنْ يَعَضَّ اَحَدُكُمْ عَلٰى جَمْرَةٍ حَتّٰى تَبْرُدَ، اَوْ يُمْسِكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَبْرُدَ، خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَقُوْلَ لِاَمْرٍ قَضَاهُ اللّٰهُ لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' تم میں سے کوئی شخص انگارا نگل لے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے یا وہ اس کے اوپر کھڑا رہے یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے، یہ اس کے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کسی کئے ہوئے فیصلے کے بارے میں کہے: کاش کہ ایسا نہ ہوتا۔

## ☼ عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زندگی کے صرف دس دن باقی ہوں، میں وہ بھی شادی کے بغیر نہ گزاروں ☼

9071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ اَجَلِي اِلَّا عَشْرُ لَيَالٍ لَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا يُفَارِقَنِي فِيهِنَّ امْرَاَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں یہ جان لوں کہ میری عمر میں صرف دس راتیں باقی ہیں تب بھی میں بیوی کے بغیر رہنا پسند نہیں کروں گا۔

## ☼ امام سے پہلے سر سجدے سے اٹھانے والے کی شکل کتے جیسی ہو سکتی ہے ☼

9072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي الْحُسَيْنِ يَعْنِي زِيَادَ بْنَ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَاْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَاْسَهُ قَبْلَ اَنْ يَرْفَعَ الْاِمَامُ رَاْسَهُ اَنْ يَعُودَ رَاْسُهُ رَاْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَيُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے وہ اس بات سے خوف کیوں نہیں کھاتا کہ اس کا سر کتے کے سر جیسا ہو جائے، کچھ لوگ اپنی نگاہوں کو آسمانوں کی جانب (دوران نماز اوپر) اٹھانے سے باز آ جائیں ورنہ ان کی نگاہوں کو اچک لیا جائے گا۔

## ☼ جو امام سے پہلے سر اٹھا لیتا ہے، وہ کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کی شکل گدھے جیسی ہو جائے ☼

9073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَاْمَنُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يَعُودَ رَاْسُهُ رَاْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ

9070- جامع معمر بن راشد - باب القدر' حديث:686 الإيمان للعدني - باب في القدر' حديث:15

9071- سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الترغيب في النكاح - حديث:475

9072- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الذي يخالف الإمام - حديث: 3625 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الرجل رفع بصره إلى السماء في الصلاة - حديث: 6231

9073- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الذي يخالف الإمام - حديث: 3625 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الرجل رفع بصره إلى السماء في الصلاة - حديث: 6231

Marfat.com

اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص نماز کے دوران امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے، وہ اس بات سے کیوں نہیں ڈرتا کہ اس کا سر کتے کا سر بنا دیا جائے اور لوگ نماز کے دوران اپنی نگاہوں کو آسمانوں کی جانب اٹھانے سے بعض آ جائیں ورنہ ان نگاہیں لوٹ کر ان کی طرف نہیں آئیں گی۔

## ☼ نماز میں آسمان کی طرف دیکھنے والے کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ☼

9074 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يُؤَمِّنُ الرَّجُلُ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ يَعُودَ رَاْسُهُ رَاْسَ كَلْبٍ، لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنا سر امام سے پہلے اٹھا لیتا ہے، وہ اس بات سے خوف کیوں نہیں کھاتا کہ اس کا سر کتے کا سر بنا دیا جائے، لوگ اپنی نگاہوں کو آسمانوں کی جانب اٹھانے سے باز آ جائیں ورنہ ان کی نگاہیں لوٹ کر ان کی جانب نہیں آئیں گی۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نفیس سفید کپڑے پہنتے تھے اور بہت عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے ☼

9075 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَا، عَنْ نُفَيْعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ اَجْوَدِ النَّاسِ ثَوْبًا اَبْيَضَ، وَمِنْ اَطْيَبِ النَّاسِ رِيحًا

✧✧ حضرت نفیع رحمۃ اللہ علیہ جو کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ ہیں، بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ عمدہ سفید کپڑے پہنا کرتے تھے اور لوگوں میں سب سے عمدہ خوشبو لگایا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو خوشبو بہت پسند تھی ☼

9076 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قَيْسٍ الْاَوْدِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُعْجِبُهُ الطِّيبُ

✧✧ حضرت ابوقیس اودی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خوشبو پسند کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نفیس سفید کپڑے پہن کر جمعہ پڑھنے جاتے تھے ☼

9077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصَمِّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ نَقَاءٌ حِسَانٌ فَنَظَرَ اِلَى مَكَانٍ فِيهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ، وَلَمْ

---

9074- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الذي يخالف الإمام - حديث: 3625 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الرجل رفع بصره إلى السماء في الصلاة - حديث: 6231

Marfat.com

يَتَخَطَّ اَحَدًا، قَالَ: وَخَرَجَ الْإِمَامُ فَإِذَا رَجُلَانِ يَتَكَلَّمَانِ فَاَخَذَ مِنَ الْحَصَا فَرَمَاهُمَا فَنَظَرَا اِلَيْهِ فَسَكَتَا، فَلَمَّا نَزَلَ الْإِمَامُ قَالَ: اَلَمْ تَعْلَمَا اَنَّكُمَا فِي صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ابوقیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے، انہوں نے صاف ستھرے خوبصورت سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے، انہوں نے کسی کی گردن نہ پھلانگی بلکہ انہیں ایک جگہ گنجائش نظر آئی، وہیں بیٹھ گئے۔ آپ فرماتے ہیں: امام نکل آیا تو دو آدمی آپس میں باتیں کر رہے تھے، انہوں نے ایک کنکری اٹھائی اور ان کی جانب پھینک دی، انہوں نے ان کی جانب دیکھا تو پھر وہ دونوں چپ ہو گئے، جب امام منبر سے نیچے اترا تو فرمایا: کیا تم جانتے نہیں ہو کہ تم نماز میں تھے۔

## ☼ قاضی کو اپنے منصب قضاء پر کچھ بھی رزق نہیں لینا چاہئے ☼

9078 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَرِهَ عَبْدُ اللّٰهِ لِقَاضِي الْمُسْلِمِينَ اَنْ يَاْخُذَ عَلَيْهِ رِزْقًا وَلِصَاحِبِ مَغَانِمِهِمْ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے قاضی کے لئے اور مال غنیمت پر معین اہلکار کے لئے یہ بات ناپسند فرمائی ہے کہ وہ اس منصب کی بدولت کچھ رزق لے۔

## ☼ اپنا مال کسی کو قرضہ کے طور پر دینا، صدقہ کرنے سے افضل ہے ☼

9079 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ: اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ اسْتَقْرَضَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْفَ دِرْهَمٍ فَاَقْرَضَهُ اِيَّاهَا، فَلَمَّا خَرَجَ الْعَطَاءُ جَاءَهُ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: هٰذَا مَالُكَ، قَالَ: هَاتِهِ، فَاَخَذَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْلَا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُخَالِفَكَ لَاَمْسَكْتُ الْمَالَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَحْنُ اَحَقُّ بِهِ فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ سَاعَةً، ثُمَّ قَامَ فَانْطَلَقَ عَلْقَمَةُ فَلَمَّا بَلَغَ اَصْحَابَ التَّوَابِيتِ اَرْسَلَ عَلَى اَثَرِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ: مُحْتَاجٌ اَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: خُذِ الْمَالَ، فَلَمَّا اَخَذَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَاَنْ اُقْرِضَ مَالًا مَرَّتَيْنِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهِ مَرَّةً

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہزار درہم قرضہ لیا، انہوں نے وہ قرضہ ان کو دے دیا، جب وظیفہ نکلا (یعنی ان کو تنخواہ ملی) تو وہ ہزار درہم لے کر آ گیا، انہوں نے آ کر کہا: یہ تمہارا مال ہے۔ انہوں نے کہا: لے آؤ، پھر انہوں نے لے لیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اگر اس بات میں ناپسندیدگی نہ ہوتی کہ میں تیری مخالفت کروں گا تو میں یہ مال روک لیتا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حق دار ہیں، پھر وہ بیٹھ گئے، کچھ لمحات باتیں کرتے رہے

9078- مسند ابن الجعد - شريك عن ابي حصين' حديث: 1899

9079- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب البيوع' باب الزجر عن الغش - حديث: 1485 مصنف ابن ابي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' ما جاء في ثواب القرض والمنيحة - حديث: 21768

Marfat.com

پھر وہ اٹھے اور چلے گئے۔ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بھی چل پڑے، جب وہ ''اصحاب توابیت'' کے پاس پہنچے تو انہوں نے فرمایا: کیا آپ محتاج ہیں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے کہا: آپ یہ مال لے لیجئے، جب انہوں نے لے لیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دو مرتبہ مال قرضہ دوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس کو ایک مرتبہ صدقہ کروں۔

☼ قربانی کے گوشت کا ایک حصہ خود کھائیں، ایک صدقہ کر دیں، ایک دوستوں میں بانٹ دیں ☼

9080 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، بَعَثَ مَعَ رَجُلٍ بِبَدَنَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ اَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ:: كُلْ اَنْتَ، وَاَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَابْعَثْ اِلَى اَعْرَابِنَا ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ہاتھ قربانی کا جانور بھیجا، اس نے پوچھا: میں اس کے ساتھ کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: اس کا تیسرا حصہ تم خود کھا لینا اور تیسرا حصہ ہمارے دیہاتیوں کی طرف بھیج دینا اور ایک تہائی صدقہ کر دینا۔

☼ نماز میں وسوسہ آئے تو دل میں اچھے خیالات لانے کی کوشش کریں ☼

9081 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُطِيعٌ الْغَزَّالُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا وَهِمَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فِي نَفْسِهِ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ، وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی شخص کو نماز میں وسوسہ آئے تو وہ اپنے دل کے اندر درست معاملے پر غور و فکر کرے اور اپنی نماز کو مکمل کرے اور پھر وہ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے ہوئے دو سجدے کر دے۔

☼ جس کو نماز میں شک یا وہم ہو، وہ غور و فکر کر لے اور آخر میں دو سجدے کر لے ☼

9082 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ شَكَّ اَوْ وَهِمَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

---

9080–الآثار لأبي يوسف - باب الصيد' حديث: 573السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الهدى - باب الأكل من الضحايا والهدايا' حديث:9619

9081–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:921 حديث منسوخ

9082–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: جس کو نماز کے اندر شک یا کوئی وہم ہو تو وہ غور و فکر کرے اور آخر میں دو سجدے کر دے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته کے بعد السلام علینا من ربنا پڑھتے تھے ☼

9083 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، سَأَلَ الشَّعْبِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ؟ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ بَعْدَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ: السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا

✧✧ حضرت مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے تشہد کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سلام کے بعد کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے بعد کہا کرتے تھے "السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا"

## ☼ منہ بند برتن میں نبیذ پینے کا بیان ☼

9084 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: لَا أَشْرَبُ إِلَّا فِي شَيْءٍ مُوكًا، فَقَالَ ابْنُهُ: أَلَيْسَ قَدْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَشْرَبُ عِنْدَكُمْ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ؟ قَالَ: بَلَى

✧✧ حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے نبیذ کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: میں اس کو صرف ایسے برتن میں پیتا ہوں جس کا منہ بند ہو۔ ان کے بیٹے نے کہا: کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تمہارے پاس سبز رنگ کے مٹکے میں نہیں پیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

## ☼ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہارے پاس لتھڑے ہوئے چہروں والے لوگ آئیں گے ☼

9085 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ، يُحَدِّثُ: عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَامِرِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ قَوْمًا أَوْ أَتَاكُمْ قَوْمٌ لُطَخُ الْوُجُوهِ؟

✧✧ حضرت یزید بن معاویہ عامری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے "جب تم ایسی قوم کو دیکھو گے یا تمہارے پاس ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے آلودہ ہوں گے تو تمہارا کیا حال ہوگا"۔

9085-الطبقات الکبری لابن سعد - طبقات البدریین من الأنصار' ومن هذه الطبقة ممن روی عن عبد الله بن مسعود - یزید بن معاویة العامری' حدیث:7536

Marfat.com

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بازار میں لڑنے والوں کو گمراہ کن فتنہ نہیں بلکہ شیطان کا سینگ قرار دیا ☼

9086 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبٍ، سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَ اِلَى السُّوقِ، فَاِذَا رَجُلٌ، وَهُوَ يَقُولُ: قَوْمٌ يَقْتَتِلُونَ فِي السُّوقِ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ كَالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، قَالَ: لَيْسَ هٰذَا بِالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، وَلٰكِنْ هٰذَا قَرْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَطَاءٍ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

✧ حضرت یزید بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بازار کی جانب روانہ ہوئے، ایک آدمی کہہ رہا تھا' ایک قوم ہے جو بازار میں لڑائی کر رہی ہے اور میں نے آج جیسا گمراہ کن فتنہ کبھی نہیں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا: یہ گمراہ کن فتنہ نہیں ہے، یہ شیطان کا سینگ ہے۔

☼ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

☼ جو بندہ مایوسی کے انداز میں جنت میں جائے گا، اس کو بھی پوری زمین جتنی جنت ملے گی ☼

9087 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، اَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: "اِنَّ مِنْ آخِرِ اَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلًا مَرَّ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ عَابِسًا فَقَالَ: وَهَلْ اَبْقَيْتَ لِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، لَكَ مِثْلُ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهَا الشَّمْسُ اَوْ غَرَبَتْ "

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' جنت میں سب سے آخر میں جو شخص جائے گا، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تو کھڑا ہو جا اور جنت میں چلا جا، وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تیوری چڑھائے ہوئے متوجہ ہوگا اور کہے گا: کیا تو نے میرے لئے کوئی چیز باقی رکھی ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جی ہاں، تیرے لئے اتنی چیز ہے جس کے اوپر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب ہوتا ہے۔

☼ نماز فجر میں طوال مفصل پڑھنے والے نوجوان امام پر ابن مسعود کا اعتراض ☼

9088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي بَعْضِ مَسَاجِدِ بَنِي اَسَدٍ الْفَجْرَ، فَصَلَّى بِهِمْ اِمَامُهُمْ اَطْوَلَ سُورَتَيْنِ فِي الْمُفَصَّلِ عَلَى تَاْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: اَلَا اَرَاكَ شَابًّا تَقْرَاُ بِهَاتَيْنِ

9087-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

Marfat.com

السُّوْرَتَيْنِ فِي هٰذِهِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ شَابٌّ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بنی اسد کی کسی مسجد میں فجر کی نماز پڑھی، ان کے امام نے نماز کے اندر طوال مفصل میں سے دوسورتیں پڑھیں، جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تالیف کے مطابق ہیں، جب انہوں نے نماز پڑھا لی تو آپ نے فرمایا: خبردار! میں تجھے نوجوان دیکھ رہا ہوں، اور تو نوجوان ہو کر بھی نماز کے اندر یہ سورتیں پڑھتا ہے۔

## ☼جو شخص اپنی بیوی کی لونڈی کے ساتھ زنا کر بیٹھا، اس کو توبہ کرنے اور لونڈی کو آزاد کرنے کا مشورہ دیا☼

9089 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ مُتَحَنِّطًا، فَلَمَّا رَآهُ وَوَجَدَ رِيحَ الْحَنُوطِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، قَالَ: فَجَاءَهُ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، قَالَ: اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ، وَاسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ، وَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَعْتِقَهَا فَأَعْتِقْهَا

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے مردے کو لگانے والی خوشبو لگائی ہوئی تھی، جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا اور اس سے حنوط کی خوشبو محسوس کی تو فرمایا:

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ

''اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

راوی فرماتے ہیں' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور یہ ذکر کیا کہ وہ اپنی بیوی کی لونڈی کے ساتھ مبتلا ہو گئے ہیں، آپ میرے اوپر حد نافذ کر دیجئے۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگو، اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اور اپنے اوپر اس بات کو چھپا کر رکھو اور اگر تو اس کو آزاد کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو اس کو آزاد کر دے۔

## ☼وتروں میں قراءت کے بعد تکبیر کہنا، پھر دعائے قنوت پڑھنا، پھر تکبیر کہہ کر رکوع جانا☼

9090 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يُكَبِّرُ حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ وَرَكَعَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب قراءت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہا کرتے تھے پھر جب دعائے قنوت سے فارغ ہوتے تھے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے۔

---

9090- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 343

Marfat.com

☼سورج ڈھلتے ہی ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے، عصر کی نماز دن کھڑے پڑھ لینی چاہئے☼

9091 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللهِ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ قَالَ: أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ ظِلَّهُ إِلَى أَنْ يَصِيرَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا، وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، وَسَأَلَ عَنْ وَقْتِ الْمَغْرِبِ؟ فَقَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ظہر کے وقت کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: آدمی کا سایہ ڈھلنا شروع ہو جائے یہاں تک کہ اس کے قد کے برابر ہو جائے۔ انہوں نے عصر کے وقت کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: عصر کی نماز پڑھو جب کہ سورج ابھی خوب بلند ہو اور روشن ہو۔ انہوں نے مغرب کے وقت کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: جب سورج غروب ہو جائے (تب مغرب کا وقت شروع ہو جاتا ہے)۔

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیوی سے سردیوں میں گرمائش اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتے تھے☼

9092 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَأَسْتَدْفِئُ بِهَا فِي الشِّتَاءِ، وَأَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سردیوں میں اس (اپنی بیوی) سے گرمائش حاصل کرتا ہوں اور گرمیوں میں اسی کی بدولت ٹھنڈک حاصل کرتا ہوں۔ (سردیوں میں ساتھ لیٹ کر گرمائش حاصل کرتے اور گرمیوں میں جماع کے بعد غسل کر کے ٹھنڈک حاصل کرتے)

☼حضرت عبداللہ بن مسعود بیوی کے ذریعے گرمی اور سردی کی شدت سے بچاؤ کرتے تھے☼(ادب)

9093 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يَسْتَدْفِئُ بِامْرَأَتِهِ فِي الشِّتَاءِ، وَهُوَ جُنُبٌ، وَقَدِ اغْتَسَلَ، وَيَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ وَهُمَا كَذَلِكَ

✧✧ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سردیوں میں اپنی بیوی سے گرمائش حاصل کرتے تھے اور آپ جنبی حالت میں ہوتے تھے اور آپ نے غسل کر لیا ہوتا تھا اور گرمیوں میں اُس سے ٹھنڈک حاصل کرتے تھے (تب بھی وہ اُسی حالت میں ہوتے تھے)

☼ایک آدمی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا، چار ماہ بعد گھر آیا اور اس سے ہمبستری کر لی☼

9094 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ

9092-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب مباشرة الجنب' حدیث:1032

9093-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب مباشرة الجنب' حدیث:1032

Marfat.com

الرَّحْمٰنِ، اَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ آلَى مِنِ امْرَاَتِهِ عَشَرَةَ اَيَّامٍ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَدِمَ، وَقَدْ مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ فَوَقَعَ بِاَهْلِهِ، فَلَقِيَ رَجُلًا فَذَكَرَهُ يَمِينَهُ، فَاَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَسَالَهُ فَاَحْلَفَهُ بِاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَى امْرَاَتِهِ فَاَحْلَفَهَا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَخَطَبَهَا اِلَى نَفْسِهَا

✧✧ حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے اُن کے چچا کے بیٹے نے اپنی بیوی کے ساتھ دس دنوں کا ایلاء کرلیا (یعنی اس نے اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھائی تھی)، پھر وہ نکلا، وجب وہ واپس آیا تو چار ماہ گزر چکے تھے، پھر اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرلی۔ پھر ان کی ملاقات ایک آدمی کے ساتھ ہوئی، اس نے اس کو اس کی قسم یاد دلائی، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان سے اس بارے پوچھا۔ اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ مجھے پتا نہیں ہے۔ پھر انہوں نے اس کی بیوی کی جانب پیغام بھیجا، اس نے بھی اللہ کی قسم کھا کر کہا: میں نہیں جانتی؟ پھر انہوں نے اس آدمی کو حکم دیا تو اس نے عورت کو نکاح کے لئے کہا۔

## ☼ کسی نے غیر معین منت مانی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے غلام آزاد کرنے کا کہہ دیا ☼

9095 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَطَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَا: جَاءَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَالَهُ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا؟ قَالَ: يَعْتِقُ نَسَمَةً

✧✧ حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت طلحہ بن مصرف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت معقل بن سنان رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا، جس نے منت مانی ہوئی تھی لیکن کچھ معین نہیں کیا تھا، آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کردے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نابالغ چور کے ہاتھ کاٹنے کی اجازت نہیں دی ☼

9096 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، بِجَارِيَةٍ سَرَقَتْ، وَلَمْ تَحِضْ فَلَمْ يَقْطَعْهَا

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لونڈی لائی گئی، اس نے چوری کی تھی اور بالغہ نہیں تھی، انہوں نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا فیصلہ نہیں دیا۔

## ☼ قسم کھائی، ساتھ ''ان شاء اللہ'' کہہ دیا، یہ استثناء ہوگیا ☼

9097 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " مَنْ حَلَفَ عَلَى

9096- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة' جماع أبواب القطع في السرقة - باب السن التي إذا بلغها الرجل والمرأة أقيمت عليهما الحدود' حديث: 16012

Marfat.com

يَمِينٍ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى "

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے کوئی قسم کھائی اور ساتھ "ان شاء اللہ" کہہ دیا تو اس کی قسم میں استثناء ہو گیا (یعنی اس قسم کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے)۔

## ☼ وہ مال تیرا نہیں ہے جس میں کسی اور کی شرط موجود ہو ☼

9098 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ، مِنِ امْرَأَتِهِ - أَوْ مِنِ امْرَأَةٍ لَهُ - وَلِيدَةً وَشَرَطَ لَهَا، وَاشْتَرَطَتْ خِدْمَتَهَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ ثَنْوِيَّةٌ لِغَيْرِكَ

✧✧ حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے ایک لونڈی خریدی اور اس کو کوئی بھی شرط رکھنے کی اجازت دے دی، اس نے اپنی خدمت کی شرط رکھ لی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تیرا مال نہیں ہے جب تک اس میں کسی اور کا استثناء موجود ہو۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نماز کے آغاز میں تکبیر کہی، حضرت مسعر نے سینے سے اوپر تک ہاتھ اٹھائے ☼

9099 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَبَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ، حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، فَقَالَ هَكَذَا وَرَفَعَ مِسْعَرٌ يَدَيْهِ فَوْقَ صَدْرِهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تکبیر پڑھی جب نماز شروع کی اور کہا: ایسے ہے، پھر حضرت مسعر رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے سے اوپر اٹھایا۔

## ☼ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے دو رکعتوں کے بعد قیام نہ کیا بلکہ تیسری کے لئے کھڑے ہو گئے ☼

9100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ الْعَنْبَرِيَّ يَذْكُرُ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ

✧✧ حضرت مسعر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علاء عنبری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک آدمی کے حوالے سے یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے اور بیٹھے نہیں۔

---

9097- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب: الأیمان والنذور' باب الاستثناء فی الیمین - حدیث: 15584 السنن الکبری للبیہقی - کتاب الأیمان' باب الاستثناء فی الیمین - حدیث: 18535

9098- سنن سعید بن منصور - کتاب الطلاق' باب ما جاء فی الإیلاء - باب جامع الطلاق' حدیث: 2080 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب البیوع' باب البیع یشترط فیه شرط لیس منه - حدیث: 3699

9099- الآثار لمحمد بن الحسن - باب افتتاح الصلاة' حدیث: 72 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصلاة' من کان یرفع یدیه فی أول تکبیرة ثم لا یعود - حدیث: 2422

Marfat.com

☼اپنی کنیز کی شادی آزاد آدمی سے کردی، اس کے بچے کنیز کے آقا کے غلام نہیں☼

9101 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ الْاَحْنَفِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اِنَّ عَمِّي اَنْكَحَنِي وَلِيدَتَهُ، وَاِنَّهَا وَلَدَتْ لِي، وَاِنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَسْتَرِقَّهُمْ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ

✧✧ حضرت مستورد بن احنف رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میرے چچا نے اپنی کنیز کا میرے ساتھ نکاح کردیا ہے، میرے ہاں اس سے بچے بھی پیدا ہوئے ہیں، وہ ان بچوں کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا۔

☼اپنی کنیز کی شادی آزاد آدمی سے کردی، اس کے بچے کنیز کے آقا کے غلام نہیں☼

9102 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: اِنَّ عَمَّهُ زَوَّجَهُ وَلِيدَتَهُ، وَاَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يَسْرِقَ وَلَدَهُ، قَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ لَهُ

✧✧ حضرت مستورد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے بتایا: اس کے چچا نے اپنی لونڈی کا اس کے ساتھ نکاح کیا تھا، لیکن اب وہ اس کے بچوں کو غلام بنانا چاہتا ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا نہیں ہوسکتا۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمرات کی رمی کرنے تک مسلسل تلبیہ پڑھا☼

9103 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَبَّى عَبْدُ اللّٰهِ، حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے جمرات کو کنکریاں مارلیں۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع کی حالت میں لاحول ولاقوۃ الاباللہ پڑھا☼

9104 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْاَسَدِيِّ، اَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، "يَقُولُ وَهُوَ رَاكِعٌ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

---

9101- الآثار لأبي يوسف - باب القضاء حديث: 743 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المدبر باب الرقبة يشترط فيها العتق ومن ملك ذا رحم - حديث: 16287

9102- الآثار لأبي يوسف - باب القضاء حديث: 743 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب العتاق باب الرجل يملك ذا رحم محرم منه ، هل يعتق عليه - حديث: 3037

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رکوع کی حالت میں یہ پڑھتے ہوئے سنا

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

## ☼ جب اللہ تعالیٰ سے خیر کی دعا مانگو تو خالی ہاتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پھیلاؤ ☼

9105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِرَجُلٍ: اِذَا سَاَلْتَ رَبَّكَ الْخَيْرَ فَلَا تَسْاَلْ وَبِيَدِكَ حَجَرٌ

✧✧ حضرت معن بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے کہا: جب تو اپنے رب سے خیر مانگے تو اس طرح مت مانگ کہ تیرے ہاتھ میں پتھر ہو۔

## ☼ صبح اس حالت میں کرو کہ تم نے تیل لگایا ہوا ہو اور روزہ رکھا ہوا ہو ☼

9106 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَصْبِحُوا مُتَدَهِّنِينَ صُيَّامًا

✧✧ حضرت ابوحصین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صبح اس کیفیت میں کرو کہ تم نے تیل لگایا ہوا ہو اور تم روزے سے ہو۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ سے منع فرما دیا ☼

9107 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَرَادَتِ امْرَاَةٌ مِنَّا الْحَجَّ وَاَرَادَتْ اَنْ تَضُمَّ مَعَ حَجَّتِهَا عُمْرَةً، فَسَاَلَتْ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: "مَا اَجِدُ هٰذِهِ اِلَّا اَشْهُرُ الْحَجِّ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197)"

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ہم میں سے ایک عورت نے حج کا ارادہ کیا اور اس نے یہ چاہا کہ اپنے حج کے ساتھ عمرے کو بھی شامل کرلے، اس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: میں ان مہینوں کو حج کے مہینے پاتا ہوں ، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے

(اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197)

''حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9104-الكنى والأسماء للدولابي - باب الراء ' باب من كنيته أبو مريم - حديث: 1730 الطبقات الكبرى لابن سعد - طبقات البدريين من الأنصار ' ومن هذه الطبقة ممن روى عن عبد الله بن مسعود - عبد الله بن زياد الأسدي ' حديث: 7523

9105-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب المناقب ' فضل حذيفة - حديث: 4142 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة ' باب العبث في الصلاة - حديث: 3205

Marfat.com

## ☼عبداللہ بن مسعود نے ''وارجلکم الیٰ الکعبین'' کی بناء پر وضو میں پاؤں دھونے کا موقف اپنالیا تھا☼

9108 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: " رَجَعَ قَوْلُهُ اِلَى غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ فِي قَوْلِهِ: (وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ) (المائدة: 6) "

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

(وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ) (المائدة: 6)

''اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں ان کا موقف یہ ہے کہ اس سے مراد پاؤں کو دھونا ہے۔

## ☼وضو کے دوران انگلیوں کے بیچ اچھی طرح پانی ڈالو، ورنہ ان میں آگ ڈالی جائے گی☼

9109 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ اَصَابِعِهِ فِي الْوُضُوءِ اَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وضو کے دوران اپنی انگلیوں کے درمیان اچھی طرح پانی ڈالو، ورنہ ان میں آگ بھر دی جائے گی

## ☼وضو کے دوران انگلیوں کے بیچ اچھی طرح پانی ڈالو، ورنہ ان میں آگ ڈالی جائے گی☼

9110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اَبُو مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ اَصَابِعِهِ بِالطَّهُورِ اَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی آدمی وضو کے دوران اپنی انگلیوں کے درمیان اچھی طرح پانی ڈال لے ،ورنہ ان میں آگ ڈالی جائے گی۔

## ☼انگلیوں کا خلال کرنے والوں کی انگلیاں آگ سے محفوظ رہیں گی☼

9111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: خَلِّلُوا الْاَصَابِعَ الْخَمْسَ لَا يَحْشُوهَا اللّٰهُ نَارًا

9108- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب غسل الرجلين' حديث: 56 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الطهارة' جماع أبواب سنة الوضوء وفرضه - باب قراءة من قرأ وأرجلكم نصبا وأن الأمر رجع إلى الغسل' حديث: 310

9109- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب غسل الرجلين' حديث: 65 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في تخليل الأصابع في الوضوء - حديث: 85

9110- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب غسل الرجلين' حديث: 65 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2726

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچوں انگلیوں کا خلال کیا کرو (اگر تم ایسا کرو گے) تو اللہ تعالیٰ ان میں آگ نہیں بھرے گا۔

☼ نماز کے دوران آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے سے نماز نہیں ٹوٹتی ☼

9112 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، وَاِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: حَكَكْتُ جَسَدِي، وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَاَفْضَيْتُ اِلَى ذَكَرِي، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: اقْطَعْهُ - وَهُوَ يَضْحَكُ - اَيْنَ تَعْزِلُهُ مِنْكَ اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

✧✧ حضرت ارقم بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے نماز کے دوران اپنے جسم کو کھجلایا، (کھجلاتے کھجلاتے) میرا ہاتھ عضو مخصوص تک پہنچ گیا۔ (بعد میں) میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا، انہوں نے ہنستے ہوئے کہا: (اگر وہ اتنا ہی برا ہے تو) اس کو کاٹ دو، وہ تجھ سے الگ کیسے ہو سکتا ہے؟، وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

☼ جیسے ناک کو ہاتھ لگنے سے نماز یا وضو نہیں ٹوٹتا، اسی طرح آلہ تناسل بھی جسم کا ایک عضو ہے ☼

9113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ: هَلْ هُوَ اِلَّا كَطَرَفِ اَنْفِكَ؟

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے آلہ تناسل کو ہاتھ لگنے کے بارے سوال کیا گیا (میں اس وقت سن رہا تھا) انہوں نے فرمایا: وہ بھی تمہارے جسم کا ایک حصہ ہے جس طرح تیری ناک ہے۔

☼ آلہ تناسل کو ہاتھ لگ جائے یا ناک کو، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں میں کوئی فرق نہیں سمجھتے ☼

9114 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا اُبَالِي اِيَّاهُ مَسِسْتُ اَوْ اَرْنَبَتِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی ہے کہ میں اس (آلہ تناسل) کو ہاتھ لگا لوں یا اپنی ناک کو لگا لوں۔

---

9111- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في تخليل الأصابع في الوضوء - حديث:90 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة المائدة' ذكر من قال : عنى الله بقوله : وأرجلكم إلى الكعبين - حديث: 10401

9112- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من مس الذكر' حديث: 411

9114- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من مس الذكر' حديث: 412 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب مس الفرج هل يجب فيه الوضوء أم لا ؟' حديث: 302

Marfat.com

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، آلہ تناسل کو ہاتھ لگالوں یا اپنے گھٹنوں کو، اس میں کوئی فرق نہیں ہے☼

9115 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْتُ أَوْ رُكْبَتِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ میں اس (ذکر) کو ہاتھ لگالوں یا اپنے گھٹنوں کو ہاتھ لگالوں۔

☼ذکر کو ہاتھ لگنا، ناک، کان، ران یا گھٹنے کو ہاتھ لگنے کے مترادف ہے☼

9116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ خَمْسَةَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ بَعْضُهُمْ: مَا أُبَالِي ذَكَرِي مَسِسْتُ أَوْ أَرْنَبَتِي، وَقَالَ الْآخَرُ: أُذُنِي، وَقَالَ الْآخَرُ فَخِذِي، وَقَالَ: الْآخَرُ رُكْبَتِي

✧✧ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ صحابہ حضرت علی ابن ابی طالب، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت حذیفہ اور حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہم میں سے کسی ایک نے کہا: مجھے اس بات کی کوئی پروانہیں ہے کہ میں اپنے ذکر کو ہاتھ لگالوں یا اپنی ناک کو لگالوں۔ دوسرے نے کہا: کان کو ہاتھ لگالوں۔ ایک اور نے کہا: ران کو ہاتھ لگالوں، ایک اور نے کہا: میں اپنے گھٹنے کو ہاتھ لگالوں۔

☼اونٹ نحر کرنے میں خون اور لید لگ گئی، ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھی☼

9117 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، قَالَ: صَلَّى ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَلَى بَطْنِهِ فَرْثٌ وَدَمٌ مِنْ جَزُورٍ نَحَرَهَا، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت یحییٰ بن جزار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی، ان کے پیٹ کے اوپر لید بھی لگی ہوئی تھی اور اونٹ کا خون بھی لگا ہوا تھا جس کو انہوں نے نحر کیا لیکن انہوں نے نیا وضو نہیں کیا۔

---

9115- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب الوضوء من مس الذکر' حدیث: 412 شرح معانی الآثار للطحاوی - باب مس الفرج هل یجب فیه الوضوء أم لا ؟' حدیث: 302

9116- الآثار لأبی یوسف - باب الوضوء' حدیث: 17 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب الوضوء من مس الذکر' حدیث: 409

9117- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب مس اللحم النیء والدم' حدیث: 439 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل ما روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم' حدیث: 3324

Marfat.com

☼جسم پرخون یا لید لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا☼

9118 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: نَحَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَزُورًا فَتَلَطَّخَ بِدَمِهَا، وَفَرْثِهَا وَاُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کچھ اونٹ نحر کیے، ان کا خون اور لید ان کے جسم پر لگی ہوئی تھی، نماز کی اقامت ہوگئی، انہوں نے نیا وضو کیے بغیر نماز پڑھ لی۔

☼مردار کی کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے☼

9119 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي رَبَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا

✧✧ حضرت رباح بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردار کی کھال کو دباغت دے دی جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

☼پاک کھانا کھانے سے وضو ٹوٹنے سے زیادہ حق یہ ہے کہ بری بات بولنے سے وضو ٹوٹے☼

9120 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَاَنْ اَتَوَضَّاَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَوَضَّاَ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' میں کسی بری بات کی وجہ سے وضو کرلوں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں پاک کھانا کھانے کے بعد وضو کروں۔

☼طیب لقمہ کھانے کے بعد وضو کرنا پڑے تو بری بات بولنے کے بعد تو بدرجہ اولیٰ وضو کرنا چاہئے☼

9121 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَاَنْ اَتَوَضَّاَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَتَوَضَّاَ

9118- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب مس اللحم النيء والدم' حديث: 440 مسند ابن الجعد - شريك عن غير واحد' حديث: 2000

9119- تهذيب الآثار للطبري - ذكر من قال ذلك' حديث: 2914 الأوسط لابن المنذر - كتاب الدباغ' ذكر اختلاف أهل العلم في الانتفاع بجلود الميتة مما يقع عليه - حديث: 824

9120- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من الكلام' حديث: 449 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الوضوء من الكلام الخبيث والغيبة - حديث: 1409

9121- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من الكلام' حديث: 449 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب أكل ما غيرت النار ' هل يوجب الوضوء أم لا' حديث: 263

Marfat.com

مِنَ اللُّقْمَةِ الطَّيِّبَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں کسی بری بات بولنے کے بعد وضو کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں طیب لقمہ کھانے کے بعد وضو کروں۔

☼ اگر طیب کھانا کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے تو بری بات بولنے کے بعد بھی نیا وضو کرنا ہوگا ☼

9122 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَوَضَّأُ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: میں کوئی بری بات بولنے سے وضو کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں طیب کھانا کھانے کے بعد وضو کروں۔

☼ بیٹھ کر سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا ☼

9123 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَالشَّعْبِيَّ، قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ: لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ

✧✧ حضرت عبدالکریم ابوامیہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: جو شخص بیٹھا ہوا سو جائے، اس کے بارے حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت شعبی رضی اللہ عنہم نے فرمایا ہے کہ اس کے ذمہ وضو نہیں ہے۔ (یعنی اس کا وضو نہیں ٹوٹا)

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیوی کو ہاتھ لگانے، مباشرت کرنے اور بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کیا جائے ☼

9124 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: "يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُبَاشَرَةِ، وَمِنَ اللَّمْسِ بِيَدِهِ، وَمِنَ الْقُبْلَةِ إِذَا قَبَّلَ امْرَأَتَهُ، وَكَانَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ) (النساء: 43) هُوَ الْغَمْزُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مرد مباشرت کی وجہ سے وضو کرے، ہاتھ کے ساتھ چھونے کی وجہ سے وضو کرے، اپنی بیوی کا بوسہ لینے کی وجہ سے وضو کرے۔ اور آپ فرمایا کرتے تھے

(أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ)

(اس سے مراد) غمز (ماسوائے جماع) ہے۔

---

9122-شرح معانی الآثار للطحاوی - باب أكل ما غيرت النار ، هل يوجب الوضوء أم لا ' حديث: 263 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من الكلام ' حديث: 449

9123-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الوضوء من النوم ' حديث: 467

9124-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة ' حديث: 425 موطأ مالك - كتاب الطهارة ' باب الوضوء من قبلة الرجل امرأته - حديث: 95

Marfat.com

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ بوسہ بھی "لمس" ہے،اس سے وضوٹوٹ جاتا ہے☼

9125 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ، وَمِنْهَا الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بوسہ لینا بھی لمس سے ہے اور اس کی وجہ سے وضو لازم ہو جاتا ہے۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک بیوی کے ساتھ جماع کے علاوہ ہر عمل "ملامسہ" ہے☼

9126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ملامسہ جماع کے علاوہ باقی ہر عمل کو کہتے ہیں۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک ہمبستری سے پہلے جتنے بھی عمل ہیں، ان سے وضوٹوٹ جاتا ہے☼

9127 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ اَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ جَسَدَ امْرَاَتِهِ بِشَهْوَةٍ فَفِيهِ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں "ملامسہ" (جماع سے قبل آدمی کسی عورت کے جسم کو شہوت کے ساتھ چھوئے اس) سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔

☼نماز میں ہوا خارج ہونے کا جب تک یقین نہ ہو، نماز جاری رکھیں، وسوسے کی بنیاد پر نماز نہ چھوڑیں☼

9128 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْتِي اَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَاْخُذُ بِشَعْرَةٍ مِنْ دُبُرِهِ، فَيَرَى اَنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

---

9125–المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' حديث: 425موطأ مالك - كتاب الطهارة' باب الوضوء من قبلة الرجل امرأته - حديث:95

9126–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - حديث:128المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' حديث:425

9127–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة' باب نواقض الوضوء - حديث:128المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' حديث:425

9128–الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث:195مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يشتبه عليه في الصلاة أحدث أو لم يحدث' حديث:514

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس اس کی نماز کے دوران آتا ہے، وہ اس کی دبر کے بال پکڑ کر کھینچتا ہے، انسان سمجھتا ہے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے، وہ (ایسی صورت میں) نماز نہ چھوڑے جب تک کہ آواز یا بدبو نہ پالے۔

۞ دورانِ نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۞

9129 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي صَلَاتِهِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَاِذَا اَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ، فَاِذَا اَحَسَّ اَحَدُكُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا اَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

✧✧ حضرت قیس بن سکن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطان تمہاری نماز کے دوران کسی کے پاس بار بار آتا ہے تاکہ اس کی نماز کو توڑ دے، جب وہ اس کو تھکا دیتا ہے تو وہ اس کی دبر میں پھونک مارتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی بندہ اس طرح کی کوئی چیز محسوس کرے، وہ نماز ختم نہ کرے جب تک کہ وہ بدبو نہ پائے یا آواز نہ سن لے۔

۞ دورانِ نماز ہوا خارج ہونے کا وہم ہو تو جب تک بدبو یا آواز نہ پاؤ، نماز جاری رکھو ۞

9130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَاِذَا اَعْيَا نَفَخَ فِي دُبُرِهِ لِيُرِيَهُ اَنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ، فَاِذَا وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيحًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شیطان نماز کے دوان کسی آدمی کے پاس بار بار آتا ہے تاکہ اس کی نماز توڑ دے، جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو وہ اس کی دبر کے اندر پھونک مارتا ہے تاکہ اس کو یہ باور کرا دے کہ اس کا وضو ٹوٹ گیا ہے۔ جب کوئی شخص اس طرح کی حرکت محسوس کرے تو وہ نماز ہرگز نہ چھوڑے جب تک کہ آواز نہ سن لے اور جب تک کہ بدبو نہ پالے۔

۞ نماز میں صرف وسوسے کی وجہ سے نماز نہ چھوڑیں جب تک بدبو یا آواز محسوس نہ کرلیں ۞

9131 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ

---

9129- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب الرجل يشتبه عليه في الصلاة أحدث أو لم يحدث' حديث: 514 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الرجل يرى أنه أحدث في الصلاة - حديث: 7880

9130- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 195 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يشتبه عليه في الصلاة أحدث أو لم يحدث' حديث: 514

Marfat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفُخُ فِي دُبُرِ الرَّجُلِ، إِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' شیطان آدمی کی دبر کے اندر پھونک مارتا ہے جب کوئی بندہ اس کو محسوس کرے تو وہ نماز نہ چھوڑے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو نہ پالے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کھانا کھانے کے بعد صرف انگلیاں دھو کر نماز پڑھ لیتے تھے ☼

9132 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا بِجَفْنَةٍ، وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَأَكَلَ مِنْهَا فَأَكَلْنَا، وَجَعَلَ يَدْعُو مَنْ مَرَّ بِهِ، ثُمَّ مَضَيْنَا إِلَى الصَّلَاةِ، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ غَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ، وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ صَلّٰى

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم ایک برتن لے کر آئے، ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے انہوں نے حکم دیا تو وہ راستے کے اندر رکھ دیا گیا، انہوں نے اس میں سے کھایا، ہم نے بھی کھایا اور جو بھی وہاں سے گزرتا، آپ اس کو بھی (کھانے کے لئے) بلاتے پھر ہم نماز کے لئے چلے گئے اور انہوں نے اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا کہ انہوں نے اپنی انگلیوں کے کناروں کو دھولیا اور کلی کر لی اور نماز پڑھ لی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھو کر نماز پڑھ لی، وضو نہ کیا ☼

9133 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ مِنْ بَيْتِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَكَلْنَا، وَمَعَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَمَضْمَضَ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ عِنْدَ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہمارے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک تھال لایا گیا، اس کے اندر روٹی اور گوشت تھا، ہم نے کھایا، ہمارے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بھی کھایا، اس کے بعد انہوں نے نماز کے وقت کلی کی اور اپنی انگلیوں کو دھولیا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کھانے کے بعد صرف ہاتھ دھو کر نماز پڑھ لی، وضو نہ کیا ☼

9134 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،

9131- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 195 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يشتبه عليه في الصلاة أحدث أو لم يحدث' حديث: 514

9132- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب من قال لا يتوضأ مما مست النار' حديث: 622

9133- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب من قال لا يتوضأ مما مست النار' حديث: 624

Marfat.com

عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ فَأَكَلْنَا وَمَعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہمارے پاس ایک تھال لایا گیا، ہم نے کھانا کھایا، ہمارے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بھی کھانا کھایا، پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کلی کر لی اور اپنی انگلیوں کو دھولیا اور پھر ہم نماز مغرب کے لئے چلے گئے۔

## ☼ وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے اور وضو کسی چیز کے داخل ہونے سے ٹوٹتا ہے ☼

9135 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَالصَّوْمُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وضو اس چیز کی وجہ سے لازم ہوتا ہے جو خارج ہو، اس چیز کی وجہ سے لازم نہیں ہوتا جو داخل ہو، روزہ اس چیز کی وجہ سے ٹوٹتا ہے جو داخل ہو، اس چیز کی وجہ سے نہیں ٹوٹتا جو خارج ہو۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز فجر کے وقت موزے پہنتے پھر سوتے وقت اتارتے تھے ☼

9136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ: كَانَ يَلْبَسُ خُفَّيْهِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ لَا يَنْزِعُهُمَا حَتَّى يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز فجر کے وقت موزے پہنا کرتے تھے، پھر ان کو اس وقت تک نہیں اتارتے تھے جب تک کہ اپنے بستر پر نہیں آ جاتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جورابوں اور جوتوں کے اوپر سے مسح کرلیا کرتے تھے ☼

9137 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ (موٹی) جورابوں (جن میں سے پانی جسم تک نہیں پہنچتا) پر مسح کرلیا کرتے تھے اور نعلین پر بھی مسح کرلیا کرتے تھے۔

---

9135- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب من قال لا یتوضأ مما مست النار' حدیث:631 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصیام' باب الکحل للصائم - حدیث:7274

9137- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب المسح علی الجوربین' حدیث:751

Marfat.com

☼موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے☼

9138 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: جَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْحَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

✧✧ حضرت حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن اور مقیم کے لئے ایک دن بیان کی۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے مدینہ تک سفر میں موزے نہیں اتارتے تھے☼

9139 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ثَلَاثًا اِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ

✧✧ حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ تک تین مرتبہ سفر کیا ہے، آپ نے (کسی بھی سفر میں) اپنے موزے نہیں اتارے۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سفر میں تین تین دن موزے نہیں اتارتے تھے☼

9140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، قَالَ سُلَيْمَانُ: فَحَدَّثْتُ اِبْرَاهِيمَ حَدِيثَ شَقِيقٍ هٰذَا فَقَالَ: وَاَنَا حَدَّثَنِي اَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ هٰذَا الْحَدِيثَ

✧✧ حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ تک سفر کیا ہے، انہوں نے تین دن اور تین راتیں موزے نہیں اتارے۔

❀ حضرت سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو شقیق کی یہ حدیث بیان کی، انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمرو بن حارث رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے۔

---

9138–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب کم یمسح علی الخفین' حدیث:770 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' فی المسح علی الخفین - حدیث:1869

9139–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطہارة' باب المسح علی الخفین - حدیث:109 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' فی المسح علی الخفین - حدیث:1871

9140–المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الطہارة' باب المسح علی الخفین - حدیث:109 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' فی المسح علی الخفین - حدیث:1871

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سفر میں تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہتے تھے

9141 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثًا

✧ حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کیا ہے آپ تین دن موزوں پر مسح کرتے رہتے تھے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سفر میں تین دن تک موزوں پر مسح کرتے رہتے تھے

9142 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَسَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ فَمَكَثَ ثَلَاثًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسافر تین دن موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سفر کیا ہے، آپ تین دن موزوں پر مسح کرتے رہے۔

## موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لئے تین دن راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن رات ہے

9143 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن اور تین راتیں ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات۔

## مسافر اپنے موزوں پر تین دن رات مسح کر سکتا ہے اور مقیم ایک دن رات

9144 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

---

9141- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطهارة، باب المسح على الخفين - حديث: 109، مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب كم يمسح على الخفين، حديث: 771

9142- الآثار لأبي يوسف - باب المسح على الخفين، حديث: 67، مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات، في المسح على الخفين - حديث: 1869

9143- الآثار لأبي يوسف - باب المسح على الخفين، حديث: 67، مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات، في المسح على الخفين - حديث: 1869

9144- الآثار لأبي يوسف - باب المسح على الخفين، حديث: 67، مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب كم يمسح على الخفين، حديث: 770

Marfat.com

مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مسافر اپنے موزوں پر تین دن اور تین راتیں مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

## ☼ مسافر تین دن رات اور مقیم ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے ☼

9145 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مسافر تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کرے اور مقیم ایک دن اور ایک رات۔

## ☼ ایک آدمی کے جسم پر دانے نکلے ہوئے تھے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو تیمّم کروایا ☼

9146 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبَانُ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ بِهِ جُدَرِيٌّ، فَاَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقُرِّبَ تُرَابٌ فِي طَسْتٍ - اَوْ تَوْرٍ - فَتَمَسَّحَ بِالتُّرَابِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی جس کے جسم پر دانے تھے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حکم دیا، ایک تھال میں مٹی ڈال کر انہیں پیش کی گئی، اس نے اس سے تیمّم کر لیا۔

## ☼ غسل لازم ہو اور پانی میسر نہ ہو تو تیمّم کرنے کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ☼

9147 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ اَجْنَبْتُ، ثُمَّ لَمْ اَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا مَا صَلَّيْتُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر میں جنبی ہو جاؤں اور پھر میں پورا مہینہ پانی نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث پر عمل نہیں کیا جائے گا۔

---

9145-الآثار لأبي يوسف - باب المسح على الخفين' حديث: 67مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب كم يمسح على الخفين' حديث:770

9146-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب إذا لم يجد الماء' حديث:840

9147-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يعزب عن الماء' حديث:888مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من قال لا يتيمم حتى يجد الماء - حديث:1653

Marfat.com

☼ جنبی کے غسل کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اپنے موقف سے رجوع ☼

9148 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ نَزَلَ عَنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ اَنَّهُ لَا يَغْتَسِلُ

✧✧ حضرت ضحاک بن مزاحم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جنبی کے حوالے سے اپنی اس بات سے رجوع کر لیا تھا کہ وہ غسل نہیں کرے گا۔

☼ شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ☼

9149 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالُوا: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ مَسْرُوقٌ: وَكَانَتْ اَعْلَمَهُمْ بِذٰلِكَ

✧✧ حضرت حارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت علی، حضرت علقمہ، حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت مسروق رضی اللہ عنہم اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے، یہ سب فرماتے ہیں' جب شرم گاہ، شرم گاہ میں داخل ہو جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس چیز کا زیادہ علم رکھتی تھیں۔

☼ غسل کے واجب ہونے کی حد کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ☼

9150 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: اِذَا بَلَغْتُ ذٰلِكَ اغْتَسَلْتُ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْجَمَاعَةُ عَلَى الْغُسْلِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: جب میں اس مقام تک پہنچتا ہوں تو غسل کر لیتا ہوں۔ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں (محدثین کی پوری ایک) جماعت (ہے جو ایسی کیفیت میں) غسل کرنے (کے موقف) پر (قائم) ہے۔

☼ بیوی کے ساتھ دخول کر لیا تو غسل واجب ہو گیا، اگرچہ انزال نہ ہوا ہو ☼

9151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ،

---

9149-صحیح مسلم - کتاب الحیض' باب نسخ الماء من الماء ووجوب الغسل بالتقاء الختانین - حدیث:552 المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الغسل' باب إیجاب الغسل بالتقاء الختانین ونسخ قوله : الماء من الماء - حدیث:202

9150-شرح معانی الآثار للطحاوی - باب الذی یجامع ولا ینزل' حدیث:225

9151-المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الغسل' باب : الماء من الماء - حدیث:205 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الطہارات' من قال إذا التقی الختانان فقد وجب الغسل - حدیث:928

Marfat.com

قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَاَتَهُ فَلَا يُمْنِي؟ فَقَالَ: اَمَا اَنَا فَاِذَا بَلَغْتُ ذٰلِكَ مِنَ الْمَرْاَةِ اغْتَسَلْتُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کرتا ہے لیکن اس کو انزال نہیں ہوتا؟ انہوں نے فرمایا: بہرحال جب میں عورت کے ساتھ اس مقام تک پہنچتا ہوں تو غسل کرتا ہوں۔

## ☼ جنبی شخص خطمی مٹی کے ساتھ غسل کرسکتا ہے ☼

9152 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْاَزْمَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: اَيُّمَا جُنُبٍ اغْتَسَلَ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ اَبْلَغَ

✧✧ حضرت حارث بن ازمع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے "جو جنبی شخص خطمی مٹی کے ساتھ غسل کرے (یعنی اس سے تیمّم کرلے) اس نے غسل میں مبالغہ کرلیا"۔

## ☼ جنبی شخص نے خطمی مٹی کے ساتھ سر دھولیا تو اس کو اس پر پانی بہانے کی حاجت نہیں ہے ☼

9153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اِنْ غَسَلَ رَاْسَهُ وَهُوَ جُنُبٌ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ اَبْلَغَ، وَلَا يَضُرَّهُ اَنْ لَا يَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر جنبی شخص نے اپنے سر کو خطمی مٹی کے ساتھ دھولیا تو اس نے غسل کرلیا اور اس کو اب کوئی نقصان نہیں ہے کہ وہ اس کے اوپر پانی نہ بہائے۔

## ☼ جنبی نے خطمی مٹی سے سر دھولیا، بعد میں پانی سے سر دھونا چاہے تو دھوسکتا ہے ☼

9154 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْاَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا غَسَلَ اَحَدُكُمْ رَاْسَهُ، وَهُوَ جُنُبٌ بِالْخِطْمِيِّ، ثُمَّ اغْتَسَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْيَغْسِلْ رَاْسَهُ اِنْ شَاءَ بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' جب تم میں سے کوئی شخص جنبی ہو اور وہ اپنے سر کو لمی مٹی کے ساتھ دھولے، پھر اس کے بعد غسل کرلے تو وہ پانی کے ساتھ دھونا چاہے تو دھو بھی سکتا ہے۔

---

9152- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يغسل رأسه بالسدر' حديث:973 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الرجل يغسل رأسه بالخطمي ثم يغسل جسده - حديث:762

9153- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يغسل رأسه بالسدر' حديث:973 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الرجل يغسل رأسه بالخطمي ثم يغسل جسده - حديث:762

9154- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يغسل رأسه بالسدر' حديث:973 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الرجل يغسل رأسه بالخطمي ثم يغسل جسده - حديث:762

Marfat.com

## ☼ جنبی نے خطمی مٹی سے سر کو دھولیا، بعد میں غسل جنابت میں سر دھونا ضروری نہیں ☼

9155 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ، وَلَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ

✧✧ حضرت حارث بن ازمع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جنابت کی حالت میں اپنے سر کو خطمی مٹی کے ساتھ دھولیا کرتے تھے، پھر غسل کر لیتے تھے اور سر کو نہیں دھوتے تھے۔

## ☼ جنبی نے اپنا سر خطمی مٹی سے دھولیا، بعد میں پانی سے بھی دھولے تو ٹھیک ہے ☼

9156 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذَلِكَ مِنْ أَنْ يَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب جنبی شخص نے اپنا سر خطمی کے ساتھ دھولیا، یہ اس کے لئے یہ کفایت کرے گا کہ وہ پانی کے ساتھ دھوئے۔

## ☼ ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوئے مسجد کی جانب گئے ☼

9157 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُهَرْوِلُ فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ تَنْهَى عَنْهُ؟ قَالَ: إِنَّمَا بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ مسجد کی جانب روانہ ہوئے، آپ دوڑنے لگ گئے، ان سے کہا گیا: آپ اس طرح کر رہے ہو؟ آپ کو تو اس بات سے روکا گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں نماز کی حد (یعنی) تکبیر اولیٰ کی جانب دوڑ رہا ہوں۔

---

9155- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يغسل رأسه بالسدر' حديث:973 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الرجل يغسل رأسه بالخطمي ثم يغسل جسده - حديث:762

9156- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يغسل رأسه بالسدر' حديث:973 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' في الرجل يغسل رأسه بالخطمي ثم يغسل جسده - حديث:762

9157- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في فضل التكبيرة الأولى - حديث: 3082 الأوسط لابن المنذر - كتاب الإمامة' أبواب فضل المشي إلى المساجد - ذكر الأمر بالسكينة في المشي إلى الصلاة ' حديث:1884

Marfat.com

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ میں شرکت کے لئے دوڑتے ہوئے مسجد میں آئے☼

9158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اسْتَقْبَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنْ دَارِهِ يُهَرْوِلُ، فَهَرْوَلْتُ مَعَهُ وَقُلْتُ: لَقَدْ فَعَلْتَ شَيْئًا كُنْتَ تَنْهَانَا عَنْهُ، فَقَالَ: بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ نے قبیلہ طے کے ایک آدمی کے واسطے سے ان کے والد سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ اپنے گھر سے دوڑتے ہوئے نکلے، میں بھی ان کے ہمراہ دوڑنے لگ گیا، میں نے کہا: آپ وہ کر رہے ہیں جس سے آپ خود ہمیں روکا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: میں نے نماز کی حد (یعنی تکبیر تحریمہ) پانے کے لئے دوڑ لگائی ہے۔

☼ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے جوتے اتار کر نماز پڑھائی، ابن مسعود نے کہا: آپ وادی مقدس میں ہیں؟☼

9159 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ اَمَّهُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لِمَ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ اَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ اَنْتَ؟

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان کو امامت کروائی، نماز کے لئے انہوں نے اپنے جوتے اتارے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے اپنے جوتے کیوں اتارے ہیں؟ کیا آپ وادی مقدس میں ہیں؟

☼ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے جوتے اتار کر نماز پڑھائی، ابن مسعود نے کہا: آپ وادی مقدس میں ہیں؟☼

9160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، اَتَى اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ، فِي مَنْزِلِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ لَهُ اَبُو مُوسَى: تَقَدَّمْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَاِنَّكَ اَقْدَمُ سِنًّا وَاَعْلَمُ، قَالَ: لَا بَلْ تَقَدَّمْ اَنْتَ فَاِنَّمَا اَتَيْنَاكَ فِي مَنْزِلِكَ، وَمَسْجِدِكَ، فَتَقَدَّمَ اَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَا اَرَدْتَ اِلَى خَلْعِهَا اَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى اَنْتَ؟

9158– مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في فضل التكبيرة الأولى - حديث: 3082 الأوسط لابن المنذر - كتاب الإمامة' أبواب فضل المشي إلى المساجد - ذكر الأمر بالسكينة في المشي إلى الصلاة' حديث: 1884

9159– سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الصلاة في النعال - حديث: 1035 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4250

9160– سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب الصلاة في النعال - حديث: 1035 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4250

Marfat.com

لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي الْخُفَّيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کے گھر کے اندر نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! نماز پڑھایئے کیونکہ آپ عمر میں ہم سے بڑے ہیں اور علم میں بھی ہم سے آگے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: نہیں، آپ ہی آگے بڑھیے کیونکہ ہم آپ کے گھر آئے ہیں اور آپ کی مسجد میں آئے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور انہوں نے اپنے جوتے اتارے، جب نماز پڑھ لی تو انہوں نے فرمایا: آپ نے جوتے کیوں اتارے؟ کیا آپ وادی مقدس طویٰ کے اندر ہیں؟ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں میں اور جوتوں میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز زمین پر پڑھتے اور سجدہ بھی زمین پر کرتے تھے ☼

9161 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: " كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَا يُصَلِّي - أَوْ قَالَ: - وَلَا يَسْجُدُ إِلَّا عَلَى الْأَرْضِ "

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز یا سجدہ زمین پر کرتے تھے۔

## ☼ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ چٹائی پر نماز پڑھتے، لیکن سجدہ زمین پر ہی کیا کرتے تھے ☼

9162 - قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُومُ عَلَى الْبُرْدِيِّ، وَيَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ فَقُلْنَا: مَا الْبُرْدِيُّ؟ قَالَ: الْحَصِيرُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مروی ہے' وہ بردی پر کھڑے ہو جایا کرتے تھے اور زمین پر سجدہ کرتے تھے۔ ہم نے کہا: بردی سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: چٹائی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چٹائی پر نماز پڑھی ☼

9163 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، " أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى عَلَى مَسْحٍ "

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چٹائی پر نماز پڑھی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کی نگہبانی کرتے تھے، نمازی کے سوا ہر چیز نکال دیتے تھے ☼

9164 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: " كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَعُسُّ الْمَسْجِدَ فَلَا يَدَعُ فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا

9161—مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كره الصلاة على الطنافس وعلى شيء دون الأرض - حديث: 4006

9162—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة على الخمرة - حديث: 1493

9163—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة على الخمرة - حديث: 1488

Marfat.com

مُصَلِّيًا

✧✧ حضرت اسماعیل ابن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ کو سنا ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رات کے وقت مسجد کی نگہبانی کرتے تھے، مسجد جس بھی چیز کو محسوس کرتے، اس کو مسجد سے نکال دیتے تھے، سوائے نمازی کے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے علاوہ بھی اپنی دائیں جانب تھوکتے نہیں تھے ☼

9165 حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَاَرَادَ اَنْ يَبْصُقَ، وَمَا عَنْ يَمِينِهِ فَارِغٌ فَكَرِهَ اَنْ يَبْصُقَ، عَنْ يَمِينِهِ، وَلَيْسَ فِي صَلَاةٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے، انہوں نے تھوکنے کا ارادہ کیا، ان کی بائیں جانب فارغ نہیں تھی تو انہوں نے دائیں جانب تھوکنے کو پسند نہ کیا، حالانکہ وہ نماز میں نہیں تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کرنے والے کو ڈانٹا ☼

9166 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا " يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَاَسْكَتَهُ وَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ یا کوئی اور صحابی روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کسی آدمی کو مسجد کے اندر گمشدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنا تو اس کو ڈانٹا اور فرمایا: ہمیں اس سے منع کیا گیا تھا۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کسی نابینا کو اذان یا قراءت کی ذمہ داری نہیں دینی چاہئے ☼

9167 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " مَا اُحِبُّ اَنْ

9164–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الوضوء في المسجد - حديث: 1593 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في النوم في المسجد - حديث: 4851

9165–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يبصق عن يمينه في غير صلاة - حديث: 1637

9166–صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب الأمر بالدعاء على ناشد الضالة في المسجد أن لا يؤديها' حديث: 1232 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في رفع الصوت في المساجد - حديث: 7791

9167–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المؤذن الأعمى - حديث: 1754 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأذان والإقامة' في أذان الأعمى - حديث: 2236

Marfat.com

يَكُونَ مُؤَذِّنُوكُمْ عُمْيَانَكُمْ - قَالَ: وَأَحْسِبُهُ، قَالَ: - وَلَا قُرَّاؤُكُمْ"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت واصل بن احدب رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے، حضرت قبیصہ بن برمہ اسدی رضی اللہ عنہ کے ذریعے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں یہ پسند نہیں کرتا کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں۔ فرمایا: میرا یہ گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: ولا قراؤکم۔ (یعنی تمہارے قاری بھی نابینا نہیں ہونے چاہئیں)

۞ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان منقول ہے۔

## ۞ نماز کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل تسلیم ہے، تسلیم کے بعد ضروری کام ہو تو جاسکتے ہیں ۞

9168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ، وَإِذَا سَلَّمْتَ فَعَجِلَتْ بِكَ حَاجَةٌ فَانْطَلِقْ قَبْلَ أَنْ يُقْبِلَ بِوَجْهِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: نماز کی تحریم تکبیر ہے اور اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے اور جب تو سلام پھیر دے تو پھر تجھے جلدی کام ہو تو اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہونے سے پہلے چلا جا۔

## ۞ گھر میں جماعت کروائی ہو تو اقامت کے بغیر کروائی جاسکتی ہے ۞

9169 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي دَارِهِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ، وَقَالَ: إِقَامَةُ الْمِصْرِيِّ تَكْفِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے: انہوں نے اپنے اصحاب کو اپنے گھر کے اندر اقامت کے بغیر نماز پڑھائی اور فرمایا: شہر کی اقامت ہمارے لئے کافی ہے۔

## ۞ گھر میں جماعت کروائی ہو تو شہر کی اقامت کافی ہے، وہ بغیر اقامت کے جماعت کرواسکتے ہیں ۞

9170 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ: صَلَّوْا بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ سُفْيَانُ: كَفَتْهُمْ إِقَامَةُ الْمِصْرِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے

---

9168- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في مفتاح الصلاة ما هو ؟ - حديث: 2362 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الصلاة' باب صفة الصلاة وغيرها - حديث: 744

9169- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يصلي في المصر بغير إقامة - حديث: 1893

Marfat.com

بغیر اذان اور بغیر اقامت کے نماز پڑھائی۔ اور حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: شہر کی اقامت ان کے لئے کافی ہیں۔

## ☼ جو دعاء میں نگاہیں آسمان کی جانب اٹھاتا ہے، اس کی بینائی زائل ہونے کا خدشہ ہے ☼

9171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَاَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَجُلًا رَافِعًا يَدَيْهِ اِلَى السَّمَاءِ يَدْعُو، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا يَدْرِي لَعَلَّ بَصَرَهُ يُلْتَمَعُ قَبْلَ اَنْ يَرْجِعَ اِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا، وہ اپنے ہاتھ آسمانوں کی جانب اٹھائے ہوئے تھا، وہ نماز کے دوران دعاء مانگ رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی کو پتا نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کی آنکھیں اچک لی جائیں اور لوٹ کر نہ آئیں۔

## ☼ فرضی نماز چھوڑ کر کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتے ☼

9172 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا اِلَى غَيْرِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب فرضی نماز شروع کر لی جائے تو اس کو چھوڑ کر کوئی اور نماز نہ پڑھیں۔ (لیکن فجر کی سنتیں پڑھی جاسکتی ہیں)

## ☼ فرضی نماز کا وقت ہو جائے تو اس کو چھوڑ کر کوئی اور نماز نہیں پڑھنی چاہئے ☼

9173 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي لَا آلُوكُمْ عَنِ الْوَقْتِ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ حَسِبْتُهُ قَالَ: حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب سے کہا: میں تمہیں وقت سے نماز پڑھنے میں سستی نہیں کرنے دوں گا، پھر انہوں نے ان کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ میرا یہ گمان ہے کہ انہوں نے کہا: جب سورج

---

9170- صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة ' جماع أبواب قيام المأمومين خلف الإمام وما فيه من السنن - باب ذكر الدليل على أن الصلاة الأولى التي يصليها المرء في' حديث: 1539 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' وأما حديث عبد الوهاب - حديث: 761

9171- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة ' في الرجل رفع بصره إلى السماء في الصلاة - حديث: 6232

9172- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة ' باب الرجل يدخل المسجد فيسمع الإقامة في غيره - حديث: 1909

9173- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير ' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة ' باب وقت الظهر - حديث: 1991

Marfat.com

ڈھل گیا۔(اس وقت انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی)

### ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورج ڈھلتے ہی ظہر کی نماز پڑھادی،ظہر کا یہی وقت ہے ☼

9174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ، حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ، فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ: الظُّهْرَ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هٰذَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هٰذِهِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سورج ڈھلنے کے وقت نماز پڑھائی۔میں نے حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا:ظہر کی؟انہوں نے فرمایا:جی ہاں پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:اس ذات کی قسم!جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اس نماز کا وقت یہی ہے۔

### ☼ ظہر کی نماز جب پڑھی جاتی،اس وقت گرمی کی تپش سے ٹڈیاں زمین پر اچھلتی تھیں ☼

9175 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْجَنَادِبُ تُنَاقِزُكُمْ حَرَّ الرَّمْضَاءِ "

✧✧ حضرت خشف بن مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھایا کرتے تھے،ابھی گرمی کی تپش کی وجہ سے ٹڈیاں زمین پر اچھلتی تھیں۔

### ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عصر کی نماز لیٹ کر کے پڑھا کرتے تھے ☼

9176 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عصر کی نماز لیٹ کر کے پڑھا کرتے تھے۔

### ☼ طلوع آفتاب کے بعد خوب بلند ہونے تک،اور سورج زرد ہونے کے بعد غروب تک نماز مکروہ ہے ☼

9177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ

---

9174-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث: 1991

9175-مسند ابن الجعد - شريك عن زيد بن جبير' حديث: 1940

9176-الآثار لأبي يوسف - باب الأذان' حديث: 92مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت العصر - حديث: 2018

Marfat.com

اللّٰہِ، قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَیْنَ قَرْنَیْ شَیْطَانٍ فَلَا تَرْتَفِعُ قَصَبَةٌ اِلَّا فُتِحَ لَهَا بَابٌ مِنْ اَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَاِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فُتِحَتْ لَهَا اَبْوَابُ جَهَنَّمَ "، قَالَ: فَکَانَ عَبْدُ اللّٰہِ " یَنْهَانَا عَنْ صَلَاتَیْنِ فِی هَاتَیْنِ السَّاعَتَیْنِ: حِینَ تَطْلُعُ حَتّٰی تَرْتَفِعَ، وَنِصْفَ النَّهَارِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ پھر جب یہ ایک لکڑی جتنا بلند ہوتا ہے تو دوزخ کا ایک دروازہ کھل جاتا ہے اور جب نصف نہار کا وقت ہوتا ہے، تب دوزخ کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں ان دو اوقات میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا کرتے تھے' جب سورج طلوع ہوتا یہاں تک کہ خوب بلند ہو جائے اور نصف نہار کے وقت۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرتے تھے ☼

9178 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیدَ، قَالَ: کَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُودٍ، یُسْفِرُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز خوب روشنی میں پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ نماز مختصر پڑھانی چاہئے، کیونکہ جماعت میں کمزور، ضعیف اور مصروفیت والے لوگ بھی ہوتے ہیں ☼

9179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ، قَالَ: کَانَ عَبْدُ اللّٰہِ، یَقُولُ: تَجَوَّزُوا فِی الصَّلَاةِ فَاِنَّ خَلْفَکُمُ الْکَبِیرَ، وَالضَّعِیفَ، وَذَا الْحَاجَةِ وَکُنَّا نُصَلِّی مَعَ اِمَامِنَا وَعَلَیْنَا ثِیَابُنَا فَیَقْرَاُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِینَ، ثُمَّ نَنْطَلِقُ اِلَی عَبْدِ اللّٰہِ فَنَجِدُهُ فِی الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت حارث بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' نماز مختصر پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارے پیچھے بزرگ بھی ہوتے ہیں، کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ ہم اپنے امام کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے، ہمارے اوپر ہمارے کپڑے ہوا کرتے تھے وہ مئین (ایسی سورت جن کی آیتیں ۱۰۰ یا اس سے زیادہ ہوں) میں سے کوئی سورت پڑھتا، پھر ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے اور ان کو ہم نماز میں پاتے تھے۔

---

9177- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب الصلاة' باب الأوقات التی نهی عن الصلاة فیها - حدیث:310شرح معانی الآثار للطحاوی - باب مواقیت الصلاة' حدیث:535

9178- المطالب العالیة للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب قصر الصلاة فی السفر - حدیث:765مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : یجمع المسافر بین الصلاتین - حدیث:8115

Marfat.com

## ☼ایک روایت یہ ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فجر کی نماز منہ اندھیرے پڑھادیا کرتے تھے ☼

9180 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، "يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ كَمَا يُغَلِّسُ بِهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيَقُولُ: "وَاللَّهِ إِنَّهُ لَكَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)"

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی نماز اس طرح اندھیرے میں پڑھایا کرتے تھے جس طرح ابن زبیر رضی اللہ عنہ پڑھایا کرتے تھے اور مغرب کی نماز سورج غروب ہوتے ہی پڑھادیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے: اللہ کی قسم! یہ تمہارے لئے ہے“ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (الإسراء: 78)

”رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں“۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز فجر پڑھی، پھر سورج ڈھلے ظہر کی نماز پڑھی ☼

9181 حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي مَنْ " رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى الْفَجْرَ، ثُمَّ قَعَدَ فَلَمْ يَقُمْ لِصَلَاةٍ حَتَّى نُودِيَ بِالظُّهْرِ فَقَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا "

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص سے روایت کیا ہے جس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے، انہوں نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر اذان ظہر سے پہلے نماز کے لئے کھڑے نہیں ہوئے (جب ظہر کی اذان ہوگئی) آپ اٹھے اور آپ نے چار رکعتیں پڑھیں۔ (یعنی ظہر کے فرضوں سے پہلے چار رکعت سنتیں پڑھیں)

## ☼حرم میں نماز پڑھ رہے ہوں تو بیت اللہ کے بالکل قریب ہو کر پڑھیں ☼

9182 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ يَعْنِي فُرْجَةً

9180- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3315مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الظهر - حديث: 1991

9182- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كم يكون بين الرجل وبين سترته ؟ - حديث: 2226الأوسط لابن المنذر - كتاب السفر' جماع أبواب ستر المصلي - ذكر الأمر بالدنو من السترة التي يستتر بها المصلي لصلاته حديث: 2367

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ کوئی شخص (حرم میں) اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان فاصلہ ہو۔

## ☼ حرم میں نماز پڑھ رہے ہوں تو بیت اللہ کے بالکل قریب ہو کر پڑھیں ☼

9183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُصَلِّ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ کوئی شخص اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان فاصلہ ہو۔

## ☼ ہو سکے تو نماز کے دوران کسی کو آگے سے گزرنے نہ دو، کیونکہ وہ نماز کے ثواب میں کمی کر دیتا ہے ☼

9184 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ، فَاِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي اَنْقَصُ اَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں‘ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ نماز کے دوران اس کے آگے کوئی شخص نہ گزرے تو ایسا ضرور کرے، اس لئے کہ نمازی کے آگے سے گزرنے والا شخص جس کے آگے سے گزر جائے، اس کا اجر کم کروا دیتا ہے۔

## ☼ نمازی کے آگے سے گزرنے والا نمازی کے ثواب میں کمی کا باعث بن جاتا ہے ☼

9185 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنِ اسْتَطَاعَ اَحَدُكُمْ اَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ اَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ فَاِنَّ الْمَارَّ عَلَى الْمُصَلِّي اَنْقَصُ اَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں‘ اگر کوئی شخص کسی کو نماز میں اپنے آگے سے گزرنے سے روک سکتا ہو تو وہ ضرور

---

9183- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كم يكون بين الرجل وبين سترته ؟ - حديث: 2226 الأوسط لابن المنذر - كتاب السفر' جماع أبواب ستر المصلي - ذكر الأمر بالدنو من السترة التي يستتر بها المصلي لصلاته' حديث: 2367

9184- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المار بين يدي المصلي - حديث: 2260 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يكره أن يمر الرجل بين يدي الرجل وهو يصلي - حديث: 2882

9185- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المار بين يدي المصلي - حديث: 2260 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يكره أن يمر الرجل بين يدي الرجل وهو يصلي - حديث: 2882

Marfat.com

روکے، کیونکہ جب کوئی شخص نمازی کے آگے سے گزر جاتا ہے، وہ نمازی کے ثواب میں کمی کر دیتا ہے۔

### ☼ کسی کو نماز میں اپنے آگے سے گزرنے نہ دو، وہ آپ کے ثواب میں کمی کروا دیتا ہے ☼

9186 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص نماز میں کسی کو اپنے آگے سے گزرنے سے روک سکتا ہو، وہ روکے اس لئے کہ جو شخص نمازی کے آگے گزر جاتا ہے، وہ نماز کے ثواب میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

### ☼ جب تم نماز پڑھ رہے ہو تو کسی کو آگے سے گزرنے نہ دو، وہ تمہارے ثواب میں کمی کروا دے گا ☼

9187 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَدَعْهُ فَإِنَّهُ يَطْرَحُ شَطْرَ صَلَاتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: جب کوئی شخص تمہارے آگے سے گزرنا چاہے جب کہ تم نماز پڑھ رہے ہو، اس کو گزرنے مت دو کیونکہ وہ تمہاری نماز کا ایک حصہ ضائع کروا دے گا۔

### ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سجدہ کرنے لگتے تو ایک مرتبہ کنکریاں ہٹا لیا کرتے تھے ☼

9188 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُسَوِّي الْحَصَى بِيَدِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ، وَهُوَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ"

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جب سجدہ کرنے لگتے تو اپنے ہاتھ سے ایک مرتبہ کنکریاں درست کر لیا کرتے تھے، اور آپ اپنے سجدے میں لبیک وسعدیک کہا کرتے تھے۔

---

9186- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المار بين يدي المصلي - حديث: 2260 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يكره أن يمر الرجل بين يدي الرجل وهو يصلي - حديث: 2882

9187- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب المار بين يدي المصلي - حديث: 2260 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يكره أن يمر الرجل بين يدي الرجل وهو يصلي - حديث: 2882

9188- الأوسط لابن المنذر - كتاب صفة الصلاة' جماع أبواب الكلام المباح في الصلاة من الدعاء والذكر وما له الله - ذكر مس الحصى في الصلاة' حديث: 1566

Marfat.com

☼ اللہ تعالیٰ اور فرشتے اگلی صف والوں پر رحمتیں نازل کرتے ہیں ☼

9189 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ أَوْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَتَقَدَّمُونَ الصُّفُوفَ بِصَلَاتِهِمْ " يَعْنِي الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن شداد بن الہاد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں جو اپنی نمازوں میں صفوں سے آگے بڑھتے ہیں یعنی سب سے اگلی صف والے۔

☼ ستونوں کے بیچ صف نہ بناؤ اور جو لوگ آپس میں باتیں کر رہے ہوں، ان کی امامت نہ کرواؤ ☼

9190 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي وَلَا تَأْتَمُّوا بِالْقَوْمِ، وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' ستونوں کے درمیان صفیں مت بناؤ اور ایسی قوم کی امامت مت کرو جو باتیں کر رہے ہوں۔

☼ جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں، ان کی امامت نہ کروائیں، اور ستونوں کے بیچ نماز نہ پڑھیں ☼

9191 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَأْتَمُّوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ، وَلَا تُصَلُّوا بَيْنَ السَّوَارِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایسی قوم کی امامت مت کرو جو جھگڑا کرتے ہوں اور ستونوں کے درمیان نماز مت پڑھو۔

☼ ستونوں کے بیچ صف نہ بناؤ اور جہاں پر لوگ آگے سے گزرتے ہوں، وہاں نماز نہ پڑھیں ☼

9192 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

---

9189- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فضل الصف الأول - حديث: 2365

9190- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصف بين السوارى - حديث: 2399 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة بين النيام والمتحدثين - حديث: 6380

9191- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصف بين السوارى - حديث: 2399 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة بين النيام والمتحدثين - حديث: 6380

9192- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصف بين السوارى - حديث: 2399 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة بين النيام والمتحدثين - حديث: 6380

Marfat.com

مَعْدِی كَرِبَ الْهَمْدَانِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ الْاَسَاطِينِ، وَلَا تُصَلِّ وَبَيْنَ يَدَيْكَ قَوْمٌ يَمُرُّونَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' ستونوں کے درمیان صفیں مت بناؤ اور تم اس طرح نماز مت پڑھو کہ تمہارے آگے سے کچھ لوگ گزر رہے ہوں۔

## ☼ نمازی ایک ہو یا دو، ستونوں کے بیچ نماز نہ پڑھیں ☼

9193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِیُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِی كَرِبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّمَا كَرِهْتُ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْاَسَاطِينِ الْوَاحِدِ، وَالِاثْنَيْنِ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کو مکروہ سمجھتا ہوں، چاہے ایک بندہ ہو یا دو۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جب اٹھتے اور جب جھکتے تو تکبیر کہتے تھے ☼

9194 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ

✦✦ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں جب بھی) اُٹھتے اور جب بھی جھکتے، تکبیر کہتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کی صرف ابتداء میں رفع یدین کیا کرتے تھے ☼

9195 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی اَوَّلِ شَیْءٍ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدُ"

✦✦ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف) نماز کی ابتداء میں رفع یدین کرتے تھے، اس کے بعد کسی بھی موقع پر رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں صرف تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے ☼

9196 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ

---

9193- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب الصف بين السواری - حديث: 2399 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فی الصلاة بين النيام والمتحدثين - حديث: 6380

9195- سنن أبی داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من لم يذكر الرفع عند الركوع' حديث: 646 سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب رفع اليدين عند الركوع' حديث: 244

Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ اِلَّا فِي التَّكْبِيرَةِ الْاُولٰى

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز کے دوران صرف تکبیر اولیٰ کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف نماز کے آغاز میں رفع یدین کرتے تھے ☼

9197 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: كَانَ اِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے، اس کے بعد پوری نماز کے دوران کسی بھی موقع پر رفع یدین نہ کرتے۔

## ☼ حضرت ابوبکرہ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم قراءت سے پہلے ثناء پڑھا کرتے تھے ☼

9198 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مَنْ اُصَدِّقُ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَرَ، وَعَنْ عُثْمَانَ، وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَنَّهُمْ كَانُوا اِذَا اسْتَفْتَحُوا قَالُوا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

✧✧ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے اس شخص نے روایت کیا ہے جو اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ حضرت ابوبکرہ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم جب نماز شروع کرتے تو کہتے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

یہ قراءت سے پہلے پڑھتے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تکبر، جنون اور غزلیہ اشعار سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے ☼

9199 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ،

9196- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من لم يذكر الرفع عند الركوع' حديث:646سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب رفع اليدين عند الركوع' حديث:244

9197- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' أبواب تفريع استفتاح الصلاة - باب من لم يذكر الرفع عند الركوع' حديث:646سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب رفع اليدين عند الركوع' حديث:244

9198- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة - حديث: 633المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث أنس - حديث:811

Marfat.com

عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ پڑھا کرتے تھے

اللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

''اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان کے ہمز (جنون) نفخ (تکبر) اوراس کی نفث (غزلیہ اشعار) سے

## ☼ شیطان کے ہمز سے مراد جنون، نفخ سے مراد تکبر اور نفث سے مراد غزلیہ اشعار ہیں ☼

9200 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "هَمْزُهُ: يَعْنِي الشَّيْطَانَ، الْمُوْتَةَ: يَعْنِي الْجُنُونَ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ".

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شیطان کے ہمز سے مراد موتہ یعنی جنون ہے اوراس کے نفخ سے مراد تکبر ہے اوراس کے نفث سے مراد (غزلیہ) شعر ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تسمیہ، تعوذ اور آمین بلند آواز میں نہیں پڑھتے تھے ☼

9201 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ لَا يَجْهَرَانِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، وَلَا بِالتَّعَوُّذِ، وَلَا بِآمِينَ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی تعوذ اور نہ ہی آمین اونچی آواز میں کہا کرتے تھے۔

---

9199- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب الاستعاذة في الصلاة - حديث: 806 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' حديث: 695

9200- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة ' باب الاستعاذة في الصلاة قبل القراءة قال الله عز وجل : - حديث: 454 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة ' حديث: 695

9201- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة ' باب قراءة " بسم الله الرحمن الرحيم " - حديث: 2509 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة ' من كان لا يجهر ببسم الله الرحمن الرحيم - حديث: 4093

9202- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة ' من كان لا يجهر ببسم الله الرحمن الرحيم - حديث: 4079 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب السين ' سعيد بن أبي عروبة - حديث: 667

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین سے نماز کا آغاز کیا کرتے تھے ☼

9202 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، " أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: 2) "

✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین سے نماز کا آغاز کیا کرتے تھے۔

☼ ظہر وعصر کی پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ اور سورت، بعد والی دو میں صرف فاتحہ پڑھنا ☼

9203 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ فاتحہ اور مزید ایک سورت پڑھا کرتے تھے اور بعد والی دو میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔

☼ نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورہ انفال کی ۴۰ آیتیں، دوسری میں ایک مفصل سورت پڑھنا ☼

9204 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِأَرْبَعِينَ مِنَ الْأَنْفَالِ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو عشاء کی نماز پڑھائی پھر سورۃ انفال کی چالیس آیتیں پڑھیں پھر دوسری رکعت میں مفصل میں سے ایک سورۃ پڑھی۔

☼ عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں ۲ مفصل سورتیں پڑھنا ☼

9205 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: " صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْأَنْفَالِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ

---

9203- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يقرأ في الأوليين بفاتحة الكتاب وسورة وفي الأخريين بفاتحة - حديث:3678 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب القراءة في الظهر والعصر' حديث:773

9204- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف القراءة في الصلاة - حديث:2578 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما يقرأ به في العشاء الآخرة - حديث:3569

9205- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف القراءة في الصلاة - حديث:2578 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما يقرأ به في العشاء الآخرة - حديث:3569

Marfat.com

النَّصِيرُ) (الأنفال: 40) رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ سورۃ انفال کا آغاز کیا نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِير تک پہنچ کر رکوع کیا پھر دوسری رکعت میں مفصل کی دو سورتیں پڑھیں۔

## ☼ عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں ایک مفصل سورت پڑھنا ☼

9206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ اَبُو اِسْحَاقَ: اَذَكَرْتَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، "اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَرَاَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي اَوَّلِ رَكْعَةٍ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ) (الأنفال: 1) حَتّٰى بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40) ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَاَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ؟ قَالَ: نَعَمْ "

✧✧ حضرت زائدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: آپ کو حضرت عبدالرحمٰن بن یزید کے حوالے سے یہ بات یاد ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عشاء کی پہلی رکعت میں يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَال شروع کی اور نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِير تک پہنچے پھر رکوع کیا پھر دوسری رکعت میں مفصل میں سے ایک سورت پڑھی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

## ☼ عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ انفال کی ۴۰ آیات، دوسری میں کوئی اور سورت پڑھنا ☼

9207 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: " اَمَّنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَافْتَتَحَ الْاَنْفَالَ، فَقَرَاَ: حَتّٰى اِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40) رَكَعَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز کی امامت کروائی سورہ انفال کا آغاز کیا اور نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِير تک پڑھ کر رکوع کیا پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور اس میں کوئی اور سورت پڑھی۔

## ☼ جب امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں تو امام کی قراءت ہی مقتدی کے لئے کافی ہوتی ہے ☼

9208 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ:

9206- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف القراءة في الصلاة - حديث: 2578 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما يقرأ به في العشاء الآخرة - حديث: 3569

9207- شعب الإيمان للبيهقي - فصل في كراهية قطع القرآن بمكالمة الناس' حديث: 2068 تفسير سنن سعيد بن منصور - تفسير سورة الأنفال' الآية ) 40 ( - قوله تعالى وإن تولوا فاعلموا أن الله مولاكم نعم المولى ونعم' حديث: 941

9208- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام في الصلاة' حديث: 1156 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام في الصلاة - حديث: 869

Marfat.com

جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: اَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ فَاِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذٰلِكَ الْإِمَامُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے آ کر کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا میں امام کے پیچھے قراءت کروں؟ انہوں نے کہا: قرآن کے لئے خاموشی اختیار کرو، اس لئے کہ نماز کے اندر بھی ایک مصروفیت ہوتی ہے۔ تیرے لئے امام کی قراءت کافی ہے۔

## ☼ جب تو امام کی اقتداء کر رہا ہو تو اس کے پیچھے قراءت نہ کر ☼

9209 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: لَا تَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ اِلَّا اَنْ يَكُونَ اِمَامًا لَا يَقْرَأُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا: تو امام کے پیچھے قراءت مت کر سوائے اس کے کہ امام قراءت نہ کرتا ہو۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ امام کے پیچھے قراءت نہیں کرتے تھے ☼

9210 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ وَكَانَ اِبْرَاهِيمُ يَأْخُذُ بِهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قراءت نہیں کیا کرتے تھے اور حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی کو اختیار کرتے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود امامت کرواتے تو پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے بعد والی میں کچھ نہ پڑھتے ☼

9211 وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ اِذَا كَانَ اِمَامًا قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ، وَلَا يَقْرَأُ فِي الْاُخْرَيَيْنِ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب امامت کرواتے تو پہلی دو رکعتوں میں قرائت کرتے اور بعد والی دو رکعتوں میں کچھ نہ پڑھتے۔

## ☼ امام کو کسی لفظ کی ادائیگی دشوار لگے تو اس کو وہ لفظ دوبارہ پڑھنے پر مجبور نہ کرو ☼

9212 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

9209- القراءة خلف الإمام للبخاري - باب وجوب القراءة للإمام والمأموم وأدنى ما يجزي من القراءة' حديث:25 الكنى والأسماء للدولابي - باب الراء' باب من كنيته أبو مريم - حديث: 1731

9210- القراءة خلف الإمام للبخاري - باب وجوب القراءة للإمام والمأموم وأدنى ما يجزي من القراءة' حديث:25 الكنى والأسماء للدولابي - باب الراء' باب من كنيته أبو مريم - حديث: 1731

Marfat.com

عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا تَعَايَا الْإِمَامُ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: جب امام پر کسی لفظ کی ادائیگی دشوار ہو جائے تو اس کو دوبارہ پڑھنے پر مجبور نہ کرو کیونکہ یہ کلام (کی ہی ایک صورت) ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو تلقین کرنا پسند نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ کلام ہے ☼

9213 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ تَلْقِينَ الْإِمَامِ، وَقَالَ: إِنَّهُ كَلَامٌ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ امام کی تلقین کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے: یہ بھی کلام ہے۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا، دونوں ہاتھوں کو ملا کر اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا ☼

9214 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ كَفَّيْهِ، وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَضَرَبَ أَيْدِيَنَا فَفَعَلْنَا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نماز پڑھی، جب انہوں نے رکوع کیا تو انہوں نے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں کے اوپر مضبوطی سے رکھا اور ہمارے ہاتھوں کو مارا تو ہم نے بھی اسی طرح کیا۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا اور دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے بیچ رکھ لیا ☼

9215 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا، اپنے دونوں

---

9212- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب تلقينة الإمام - حديث: 2730 الأوسط لابن المنذر - كتاب الإمامة' جماع أبواب الصفوف - ذكر تلقين الإمام إذا تعايا أو ترك شيئا من القراءة' حديث: 2020

9214- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث: 570 صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب مواقيت الصلاة - ذكر الأمر للمرء أن يصلي الصلاة لوقتها إذا أخرها إمامه عن' حديث: 1497

9215- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث: 570 صحيح ابن حبان - كتاب الصلاة' باب مواقيت الصلاة - ذكر الأمر للمرء أن يصلي الصلاة لوقتها إذا أخرها إمامه عن' حديث: 1497

Marfat.com

ہاتھوں کوملایا اوراس کودونوں گھٹنوں کے درمیان کرلیا۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رکوع میں دونوں ہاتھ ملاکر گھٹنوں کے بیچ کرلیتے تھے

9216 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُطَبِّقُ إِذَا رَكَعَ يَجْعَلُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَيَفْرِشُ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ "

✦✦ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو دونوں ہاتھوں کوملاکراپنے دونوں گھٹنوں کے بیچ کرلیتے اوراپنی دونوں کلائیاں اپنے رانوں کے ساتھ چپکالیتے تھے۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں ربّ اغفرلی پڑھا کرتے تھے

9217 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي "

✦✦ حضرت یحییٰ بن جزار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں کہا کرتے تھے: رب اغفرلی۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے رکوع اور سجود میں اکثر یہ پڑھا کرتے تھے

9218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: " كَانَ عَبْدُ اللَّهِ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

✦✦ حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے رکوع اور سجود میں اکثر یہ پڑھا کرتے تھے
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سجدے میں یہ پڑھا کرتے تھے سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ

9219 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَشَدَّادِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ - قَالَ: اخْتَلَفَا فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: - " كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ " قَالَ شَدَّادٌ: كَانَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اس بارے میں اختلاف ہوگیا، حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ نے کہا ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سجدے میں یہ پڑھا کرتے تھے سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ

✿ حضرت شداد کہتے ہیں: وہ کہا کرتے تھے سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ۔

---

9216- المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' وأما حديث عبد الوهاب - حديث: 761 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث: 570

9219- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القول في الركوع والسجود - حديث: 2798

Marfat.com

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے رکوع کا دورانیہ سورۂ اعراف کی تلاوت سے زیادہ تھا ☼

9220 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبٍ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يُصَلِّي فَرَكَعَ وَافْتَتَحْتُ سُورَةَ الْاَعْرَافِ فَفَرَغْتُ مِنْهَا قَبْلَ اَنْ يَسْجُدَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا، میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، انہوں نے رکوع کیا، میں نے سورۂ اعراف شروع کی، میں ان کے سجدہ کرنے سے پہلے فارغ ہو گیا۔

## ☼ 'جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں ☼

9221 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "اِذَا قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

## ☼ جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں ☼

9222 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "اِذَا قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ، لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: 'جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔

## ☼ سجدہ اس انداز میں کرنا چاہئے کہ تمام ہڈیاں سجدہ ریز ہوں ☼

9223 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ:

---

9220–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القول في الركوع والسجود - حديث: 2802

9221–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الإمام إذا رفع رأسه من الركوع , ماذا يقول من - حديث: 2573 الأوسط لابن المنذر - كتاب صفة الصلاة' ذكر اختلاف أهل العلم فيما يقوله المأموم إذا قال الإمام : - حديث: 1373

9222–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' في الإمام إذا رفع رأسه من الركوع , ماذا يقول من - حديث: 2573 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب ما استدل به من قال باقتصار المأموم على الحمد دون' حديث: 2436

9223–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب السجود - حديث: 2853 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من رخص أن يعتمد بمرفقيه - حديث: 2632

Marfat.com

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُتَوَرِّكًا، وَلَا مُضْطَجِعًا فَاِنَّهُ اِذَا اَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' جب تم سجدہ کرو تو تَـــــوَرُّك کی حالت میں نہ کرو (تَـوَرُّك کی حالت یہ ہوتی ہے کہ آدمی اپنا بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے نیچے داب کر سرین کے بل بیٹھے) سجدہ نہ کرو اور نہ ہی لیٹ کر سجدہ کرو کیونکہ سجدہ کا سب سے خوبصورت طریقہ یہ ہے کہ آدمی کی تمام ہڈیاں سجدہ کریں۔

## ☼ سجدہ کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ انسان کی تمام ہڈیاں سجدہ کریں ☼

9224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُضْطَجِعًا، وَلَا مُتَوَرِّكًا فَاِنَّهُ اِذَا اَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تم سجدہ کرو تو لیٹ کر سجدہ نہ کرو اور نہ ہی تَـوَرُّك کی حالت میں سجدہ کرو (تَـوَرُّك کی حالت یہ ہوتی ہے کہ آدمی اپنا بایاں پاؤں دائیں پاؤں کے نیچے داب کر سرین کے بل بیٹھے) سجدہ کا سب سے خوبصورت انداز یہ ہے کہ انسان کا ہر عضو سجدہ کرے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پہلی اور دوسری رکعت میں پاؤں کے پنجوں کے بل اٹھتے تھے ☼

9225 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: رَمَقْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فَرَاَيْتُهُ يَنْهَضُ، وَلَا يَجْلِسُ، قَالَ: يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُولٰى، وَالثَّانِيَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، وہ پہلی اور دوسری رکعت میں اپنے پاؤں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوتے تھے اور بیٹھتے نہیں تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے دونوں قدموں کے پنجوں کے بل کھڑے ہوا کرتے تھے ☼

9226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ

---

9224- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب السجود - حديث: 2853 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من رخص أن يعتمد بمرفقيه - حديث: 2632

9225- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف النهوض من السجدة الآخرة ومن الركعة الأولى والثانية - حديث: 2878 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان ينهض على صدور قدميه - حديث: 3927

9226- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف النهوض من السجدة الآخرة ومن الركعة الأولى والثانية - حديث: 2878 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان ينهض على صدور قدميه - حديث: 3927

Marfat.com

عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْهَضُ عَلٰى صُدُورِ قَدَمَيْهِ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے دونوں قدموں کے پنجوں کے بل اٹھ کر کھڑے ہوتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پاؤں کے پنجوں کے بل اٹھ کر کھڑے ہوتے تھے ☼

9227 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَنْهَضُ عَلٰى صُدُورِ قَدَمَيْهِ " فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْعَلُهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے دونوں قدموں کے پنجوں کے کے بل اٹھ کر کھڑے ہوتے تھے۔ میں نے اس چیز کا ذکر حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کیا، میں نے کہا: مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نے یہ بتایا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسا کیا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے ☼

9228 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا كَبَّرَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَامَ بِهَا "

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہتے۔

## ☼ جوڑا کیے ہوئے نماز نہیں پڑھنی چاہیے، بال کھول دینے چاہئیں، اگرچہ خاک آلود ہو جائیں ☼

9229 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلٰى رَجُلٍ سَاجِدٍ، وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ فَحَلَّهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْقِصْ فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ، وَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ أَجْرًا ، قَالَ: إِنَّمَا عَقَصْتُهُ لِكَيْ لَا يَتَتَرَّبَ، قَالَ: إِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ سجدہ کر رہا تھا اور اس کے سر پر بالوں کا جوڑا بنا ہوا تھا، انہوں نے اس کو کھول دیا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے

---

9227- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب کیف النہوض من السجدة الآخرة ومن الرکعة الأولی والثانیة - حدیث: 2878 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الصلاة' من کان ینہض علی صدور قدمیه - حدیث: 3927

9229- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب کف الشعر والثوب - حدیث: 2907 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الرجل یصلی وشعره معقوص - حدیث: 7927

Marfat.com

فرمایا: اپنے بالوں کا جوڑا مت کیا کرو۔ اس لئے کہ بال بھی سجدہ کرتے ہیں اور تیرے لئے ہر بال کے بدلے ثواب ہے۔ اس نے کہا: میں نے جوڑا اس لئے کیا تھا تاکہ بالوں کو مٹی نہ لگے۔ انہوں نے فرمایا: اگر یہ مٹی سے آلودہ ہو بھی جائیں تب بھی یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

## ☼ جوڑا کئے ہوئے نماز نہیں پڑھنی چاہئے، بال کھول دینے چاہئیں، اگرچہ خاک آلود ہو جائیں ☼

9230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى رَجُلٍ سَاجِدٍ قَدْ عَقَصَ رَاْسَهُ فَحَلَّ عَقِيصَتَهُ فَاَرْسَلَهَا، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى صَلّٰى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ فَلَا تَعْقِصْهُ، فَاِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْهُ اَجْرًا "، فَقَالَ الرَّجُلُ: اِنِّي خِفْتُ اَنْ يَتَتَرَّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت زید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ سجدہ کر رہا تھا، اور اس نے اپنے سر پر بالوں کا جوڑا کیا ہوا تھا، انہوں نے اس کا جوڑا کھول دیا اور بال لٹکا دیئے، پھر انتظار کرتے رہے، جب وہ نماز سے فارغ ہو گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے بال بھی تیرے ساتھ سجدہ کرتے ہیں، ان کا جوڑا مت کیا کر، اس لئے کہ تیرے لئے اس میں ہر بال کے بدلے ثواب ہے۔ اس آدمی نے کہا: مجھے خدشہ ہے کہ ان کو مٹی لگ جائے گی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مٹی لگ بھی جائے تب بھی یہ تیرے لئے بہتر ہے۔

✿ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دوران نماز مکمل طور پر نہیں گھومتے تھے، جدھر ضرورت ہوتی، اُدھر کھسک جاتے ☼

9231 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَسْتَدِيرُ فِي صَلَاةٍ، اِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ انْفَتَلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَاِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ، عَنْ يَسَارِهِ انْفَتَلَ، عَنْ يَسَارِهِ "

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز کے اندر گھوما نہیں کرتے تھے، اگر ان کو اپنے دائیں

9230- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كف الشعر والثوب - حديث: 2907 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' الرجل يصلي وشعره معقوص - حديث: 7927

9231- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال' حديث: 827 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن اليمين - حديث: 1191

Marfat.com

جانب کوئی حاجت ہوتی تو دائیں جانب تھوڑا سا کھسک جاتے اور اگر بائیں جانب ان کی حاجت ہوتی تو بائیں جانب کھسک جاتے۔

## ☼امام سلام پھیر لے تو دائیں یا بائیں جدھر ضرورت ہو تھوڑا سا پھر سکتے ہو☼

9232 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَانْصَرِفْ حَيْثُ كَانَتْ حَاجَتُكَ يَمِينًا، وَشِمَالًا، وَلَا تَسْتَدِرِ اسْتِدَارَةَ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' جب امام سلام پھیر لے تو دائیں یا بائیں جدھر پھرنا چاہے تھوڑا سا پھر جا' لیکن گدھے کی طرح مکمل طور پر مت گھوم۔

## ☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دائیں یا بائیں جانب جدھر ضرورت ہوتی اُدھر تھوڑا سا گھوم جاتے تھے☼

9233 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ، وَإِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو جب بائیں جانب کوئی کام ہوتا تو اپنے بائیں جانب گھوم جاتے اور جب دائیں جانب کوئی ضرورت ہوتی تو دائیں جانب گھوم جاتے۔

## ☼نماز سے فارغ ہو کر چہرہ پھیر کر بیٹھنا☼

9234 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيَقُمْ أَوْ لِيَنْحَرِفْ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقُلْتُ: يُجْزِئُهُ يَنْحَرِفُ عَنْ مَجْلِسِهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ؟ قَالَ: الِانْحِرَافُ يُغَرِّبُ أَوْ يُشَرِّقُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب امام سلام پھیرے تو اٹھ کر کھڑا ہو جا یا اپنی جگہ سے تھوڑا ہٹ جا۔ میں نے کہا: کیا اس کو یہ کفایت کرے گا کہ وہ اپنی مجلس سے منہ پھیر لے اور قبلہ کی طرف

9232–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف ينصرف الرجل من مصلاه ؟ - حديث:3105مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من رخص أن يقضي قبل أن ينصرف - حديث:3090

9233–صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال' حديث:827صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن اليمين - حديث:1191

9234–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب كيف ينصرف الرجل من مصلاه ؟ - حديث:3105مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من رخص أن يقضي قبل أن ينصرف - حديث:3090

Marfat.com

چہرہ رکھے۔انہوں نے کہا: انحراف کا مطلب یہی ہے کہ وہ چہرہ مشرق یا مغرب، دونوں میں سے ایک کی جانب کرے۔
(یہ حکم وہاں کے لئے ہے جہاں قبلہ شمالاً جنوباً ہوتا ہے)

### ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سلام پھیر کر اپنی جگہ سے اٹھ جاتے یا دائیں، بائیں تھوڑا سا گھوم جاتے ☼

9235 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: كَانَ اِذَا سَلَّمَ قَامَ عَنْ مَجْلِسِهِ، اَوِ انْحَرَفَ مُشَرِّقًا اَوْ مُغَرِّبًا

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ جب سلام پھیرتے تو، اپنی بیٹھنے کی جگہ سے اٹھ جاتے یا وہ مشرق یا مغرب کی جانب تھوڑا سا گھوم جاتے۔

### ☼ حضرت عبداللہ نماز سے فارغ ہو کر جگہ تبدیل کر لیتے یا وہیں پر گھوم کر چہرہ لوگوں کی طرف کر لیتے ☼

9236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ، وَلِلرَّجُلِ حَاجَةٌ فَلَا يَنْتَظِرُهُ اِذَا سَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِهِ، فَاِنَّ فَصْلَ الصَّلَاةِ التَّسْلِيمُ ، فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا سَلَّمَ لَمْ يَلْبَثْ اَنْ يَقُومَ اَوْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، وَيَسْتَقْبِلُهُمْ بِوَجْهِهِ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب امام سلام پھیرے اور آدمی کو کوئی ضرورت ہو تو وہ اس کا انتظار نہ کرے۔ جب امام سلام پھیرے تو اس کی طرف چہرہ کر کے بیٹھ سکتا ہے کیونکہ نماز کا اختتام سلام ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی جب سلام پھیرتے تو وہ زیادہ دیر وہاں نہ ٹھہرتے بلکہ وہ اٹھ جاتے یا گھوم جاتے اور ان کی جانب اپنا چہرہ کر لیتے۔

### ☼ جب امام سلام پھیر دے تو جس مقتدی کو کام ہو، وہ جا سکتا ہے ☼

9237 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا كُنْتَ خَلْفَ الْاِمَامِ فَلَا تَرْكَعْ حَتّٰى يَرْكَعَ، وَلَا تَسْجُدْ حَتّٰى يَسْجُدَ، وَلَا تَرْفَعْ رَاْسَكَ قَبْلَهُ، فَاِذَا فَرَغَ الْاِمَامُ، وَلَمْ يَقُمْ، وَلَمْ يَنْحَرِفْ، وَكَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ فَاذْهَبْ، وَدَعْهُ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تو امام کے پیچھے ہو تو اس وقت تک رکوع نہ کر جب تک وہ رکوع نہ کرے اور تو اس وقت تک سجدہ نہ کر جب تک وہ سجدہ نہ کرے اور اس سے پہلے اپنا سر نہ

9235- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب مكث الإمام بعدما يسلم - حديث:3116

9236- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب كيف ينصرف الرجل من مصلاه ؟ - حديث:3105 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من رخص أن يقضي قبل أن ينحرف - حديث:3090

9237- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب مكث الإمام بعدما يسلم - حديث:3117 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : ائتم بالإمام - حديث:7040

Marfat.com

اٹھا۔ جب امام فارغ ہو جائے اور وہ کھڑا نہ ہوا ہو اور نہ اس نے رخ بدلا ہو، لیکن تجھے کوئی کام ہو، تو اس کو (اسی حالت میں) چلا جا کیونکہ تیری نماز مکمل ہو گئی ہے۔

## قرآن جب دل میں پہنچ کر راسخ ہو جاتا ہے، تب انسان کو فائدہ دیتا ہے

9238 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ - مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ - قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فُلَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَيَقْرَأُ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ رِجَالًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، فَإِذَا دَخَلَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ

حضرت ابو خالد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب بیان کرتے ہیں ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے عرض کی: اے ابو عبدالرحمٰن! فلاں شخص رکوع اور سجدے میں قرآن کی قراءت کرتا ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک کچھ لوگ قرآن کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، قرآن کریم جب کسی دل کے راسخ یعنی مضبوط ہو جاتا ہے تب اس کو نفع دیتا ہے۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو یوں لگتا تھا گویا کہ کوئی کپڑا لٹک رہا ہو

9239 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا صَلَّى كَأَنَّهُ ثَوْبٌ مُلْقًى "

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو یوں لگتا تھا گویا کہ کوئی کپڑا لٹک رہا ہو۔

## نماز ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ رکوع اور سجود تسلی سے کیے جائیں

9240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَارُّوا الصَّلَاةَ فَسُئِلَ مَنْصُورٌ: مَا يَعْنِي بِذَلِكَ؟ فَقَالَ: لِيَتَمَكَّنْ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ

حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نماز کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔ حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ

---

9238- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث: 754 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث: 1400

9239- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب التحريك في الصلاة - حديث: 3193 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يقول في الصلاة : لا تتحرك - حديث: 7142

9240- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 252 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يقول في الصلاة : لا تتحرك - حديث: 7143

Marfat.com

سے پوچھا گیا: اس سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: نماز میں رکوع اور سجدہ تسلی سے کرو۔

## حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز اطمنان اور سکون کے ساتھ پڑھو

9241 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَارُّوا فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: اسْكُنُوا، اطْمَئِنُّوا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز اطمنان اور سکون کے ساتھ پڑھو۔

## جب تک بندہ اپنی توجہ نہ ہٹائے اللہ تعالیٰ اُس کی جانب متوجہ رہتا ہے

9242 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ اَوْ يُحْدِثْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ مسلسل بندے کی جانب متوجہ رہتا ہے جب تک بندہ خود اپنی توجہ نہ ہٹائے یا بات چیت نہ شروع کردے۔

## قیام میں دونوں قدموں کے مابین کچھ فاصلہ رکھنا چاہئے

9243 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ صَافٍّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: اَمَّا هٰذَا فَقَدْ اَخْطَاَ السُّنَّةَ، لَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو دونوں قدموں کو ملائے ہوئے تھا۔ انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اس کا عمل سنت کے خلاف ہے، بہتر ہوگا کہ یہ دونوں قدموں کے مابین

9241- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 252 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يقول في الصلاة : لا تتحرك - حديث: 7139

9242- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كره الالتفات في الصلاة - حديث: 4479 الزهد والرقائق لابن المبارك - باب فضل ذكر الله عز وجل' حديث: 1172

9243- السنن الصغرى - كتاب الافتتاح' الصف بين القدمين في الصلاة - حديث: 886 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب التحريك في الصلاة - حديث: 3196

Marfat.com

فاصلہ رکھے۔

۞ دومزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ جس نے رکعت پالی، اس نے نماز کو پالیا ۞

9244 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' جس نے رکعت پالی، اس نے نماز کی جماعت کو پالیا۔

## ۞ جس نے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی، اس نے جماعت کو پالیا ۞

9245 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' جس نے ایک رکعت (جماعت کے ساتھ) پالی، اس نے مکمل جماعت کو پالیا۔

## ۞ جو رکوع میں شامل نہ ہوا، اس کے سجدے کا (رکعت پانے میں) کوئی اعتبار نہیں ہے ۞

9246 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَدُّ بِالسَّجْدَةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' جس نے (جماعت کے ساتھ) رکوع نہ پایا، (رکعت پانے کے حوالے سے) اس کا سجدہ شمار نہیں کیا جائے گا۔

---

9244- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاته الخطبة ! - حديث: 5309 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 5257

9245- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاته الخطبة ! - حديث: 5309 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 5257

9246- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب من أدرك ركعة أو سجدة - حديث: 3259 الأوسط لابن المنذر - كتاب الإمامة' جماع أبواب الصفوف - ذكر الوقت الذي يكون فيه المأموم مدركا للركعة خلف الإمام' حديث: 1977

Marfat.com

☼ جس کا رکوع رہ گیا، وہ اس کو رکعت شمار نہ کرے ☼

9247 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَهُ الرُّكُوعُ فَلَا يَعْتَدُّ بِالسُّجُودِ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: جس کا (جماعت سے) رکوع فوت ہوگیا (اور وہ سجدہ میں شامل ہوا) وہ سجدہ کو رکعت شمار نہ کرے۔

☼ جس نے رکعت کا رکوع پالیا، اس کو وہ رکعت مل گئی، بعد میں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے ☼

9248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ الْمَسْجِدَ، وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَشَيْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الْقَوْمِ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ وَرَفَعْنَا مَعَهُمْ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: قَدْ أَتْمَمْتَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، جماعت رکوع میں تھی، ہم نے (وہیں سے) رکوع کرلیا پھر ہم چلتے ہوئے جماعت میں داخل ہوگئے، انہوں نے سروں کو اٹھایا اور ان کے ہمراہ ہم نے بھی اٹھالیا۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھنے کے لئے اٹھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے وہ بات بتائی اور فرمایا: تیری نماز مکمل ہوگئی۔

☼ جس رکعت کا رکوع جماعت کے ساتھ پالیا، وہ رکعت مل گئی ☼

9249 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى اسْتَوَيْنَا بِالصَّفِّ، فَلَمَّا فَرَغَ الْإِمَامُ قُمْتُ أَقْضِي، فَقَالَ: قَدْ أَدْرَكْتَهُ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، امام رکوع میں تھا، ہم نے بھی رکوع کرلیا پھر ہم چلتے ہوئے صفوں میں شامل ہوگئے۔ جب امام فارغ ہوا تو میں (اپنی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھنے کے لئے) کھڑا ہوا، تو (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: تو نے رکعت پالی تھی (اس لئے تجھے اب وہ رکعت پڑھنے کی حاجت نہیں ہے)۔

☼ جس رکعت کے رکوع میں شمولیت ہوگئی، وہ رکعت جماعت کے ساتھ مل گئی ☼

9250 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

9248- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب من صلی خلف الصف وحده' حدیث: 1494 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی' حدیث: 4857

Marfat.com

وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ، وَرَكَعْتُ مَعَهُ، وَمَشَيْنَا رَاكِعِينَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ، فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَصَلَّيْنَا صَلَاتَنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ ظَنَنْتُ أَنْ قَدْ فَاتَتْنِي فَقُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَجَذَبَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَدْرَكْتَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، جماعت رکوع میں تھی، انہوں نے (وہیں پر) رکوع کرلیا، میں نے بھی ان کے ہمراہ رکوع کیا، پھر ہم چلتے ہوئے صف تک پہنچے، انہوں نے اپنے سروں کو اٹھانا شروع کیا، ہم نے نماز مکمل کی، جب امام نے سلام پھیر دیا تو میں یہ سمجھ کر کہ میری رکعت رہ گئی ہے، پڑھنے کے لئے اٹھ کر کھڑا ہوا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے پکڑ لیا اور فرمایا: جو تو نے رکعت پالی تھی (اس لئے اب تمہیں اس کو دوبارہ پڑھنے ضرورت نہیں ہے)

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک صف کے پیچھے سے ہی رکوع میں شمولیت اختیار کی جاسکتی ہے ☼

9251 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَرْكَعَ دُونَ الصَّفِّ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس بارے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ تو صف سے پیچھے ہی رکوع کرلے۔

## ☼ صف سے پیچھے رکوع کرلیا، چلتا ہوا صف میں پہنچا، صف والوں نے سر نہ اٹھایا تھا، رکعت مل گئی ☼

9252 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَحْمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَمَشَى إِلَى الصَّفِّ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَإِنَّهُ يَعْتَدُّ بِهَا، وَإِنْ رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَلَا يَعْتَدُّ بِهَا

✧✧ حضرت زید بن احمر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تم میں سے کوئی رکوع کرے، پھر وہ صف کی جانب چل پڑے اور صف میں جا کر شامل ہو جائے اور ابھی تک جماعت والوں نے اپنا سر رکوع سے نہ اٹھایا ہو، اس کو رکعت شمار کرلیا جائے گا اور اگر اس صف تک پہنچنے سے پہلے جماعت والوں نے سر اٹھالیا تو اس کو رکعت شمار نہیں کیا جائے گا۔

9250- شرح معانی الآثار للطحاوی - باب من صلی خلف الصف وحدہ' حدیث: 1495 مشکل الآثار للطحاوی - باب بیان مشکل مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی' حدیث: 4858

9251- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب من دخل والإمام راکع فرکع قبل أن یصل إلی الصف - حدیث: 3269

Marfat.com

☼ نماز کے آخر میں بیٹھے ہوئے لوگوں سے ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ان شاء اللہ نماز پالی ہے ☼

9253 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ اَدْرَكَ قَوْمًا جُلُوسًا فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ، فَقَالَ: قَدْ اَدْرَكْتُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو نماز کے آخر میں بیٹھے ہوئے پایا، فرمایا: ان شاء اللہ تم نے نماز پالی۔

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے صف سے پیچھے ہی رکوع کیا اور صف میں شامل ہوئے، ان کو رکعت مل گئی ☼

9254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْجِدَ، وَدَخَلَ مَعَهُ فَرَكَعَ الْاِمَامُ فَرَكَعْنَا قَبْلَ اَنِ انْتَهَيْنَا اِلَى الصَّفِّ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا اِلَى الصَّفِّ حِينَ قَالَ الْاِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ قَامَ صَاحِبُ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ، فَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِثَوْبِهِ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَقَدْ اَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، ان کے ہمراہ وہ بھی داخل ہوئے، امام رکوع میں چلا گیا، ہم نے صف تک پہنچنے سے پہلے ہی رکوع کر لیا پھر ہم (رکوع کی حالت میں) صف میں پہنچ گئے، تب امام نے کہا: سمع اللہ لمن حمدہ (اس کے بعد نماز مکمل ہوئی) جب امام نے سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھی چھوٹی ہوئی رکعت پڑھنے کے لئے اٹھ کر کھڑے ہوئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کا کپڑا پکڑ کر فرمایا: بیٹھ جا، تو نے نماز پالی ہے۔

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ نماز سب سے زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی طرف دوڑا جائے ☼

9255 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَعَى اِلَى الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: اَوَلَيْسَ اَحَقُّ مَا سَعَيْتُ اِلَيْهِ الصَّلَاةُ؟

✧✧ حضرت سلمہ بن کہیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے لئے دوڑے، ان سے (اس بارے) کہا گیا تو انہوں نے فرمایا: جس کی طرف دوڑ رہا ہوں کیا نماز اس کا زیادہ حق نہیں رکھتی۔

☼ نماز کی رکعتوں میں، شک پڑے تو یقین پر عمل کرے ☼

9256 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ اَثَلَاثًا صَلَّى اَمِ اثْنَتَيْنِ؟ فَلْيَبْنِ عَلَى اَوْثَقِ ذَلِكَ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

---

9253- السنن الصغير للبيهقي - كتاب الصلاة' باب ما تدرك به الجمعة - حديث: 482 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يجد القوم جالسا - حديث: 3274

Marfat.com

✦✦ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب کسی آدمی کو اپنی نماز میں شک پڑے، اس کو پتا نہ چلے کہ تین رکعتیں پڑھی ہیں یا دو؟ اس کو چاہیے کہ جس پر زیادہ یقین ہو اسی پر بھروسہ کرے، پھر سجدہ سہو کر لے۔

## ☼ تحری یعنی غور وفکر کر کے نماز مکمل کی جائے اور آخر میں سجدہ سہو کر لیا جائے ☼

9257 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَتَحَرَّى أَصْوَبَ ذَلِكَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✦✦ حضرت عبیدہ سلمانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: تو تحری (یعنی غور وفکر) کر، یہ تیرے لئے زیادہ بہتر ہے اور سجدہ سہو کر لے۔

## ☼ جس کو نماز میں شک پڑا وہ درستگی کی تحری کرے، آخر میں سجدہ سہو کرے ☼

9258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، كَانَ يَقُولُ فِي السَّهْوِ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ "

✦✦ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ (جو کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب میں سے ہیں) روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سجدہ سہو کے بارے میں کہا کرتے تھے" درستگی کی تحری کرے (یعنی غور وفکر کرے کہ درست معاملہ کیا ہے) اور سلام کے بعد بیٹھے ہوئے دو سجدے کر لے۔

## ☼ کھڑا ہونے کی بجائے بیٹھ گیا، بیٹھنے کی بجائے کھڑا ہو گیا، سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے ☼

9259 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: السَّهْوُ إِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ، أَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ، أَوْ سَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَيَسْجُدُ

9256-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ

9257-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ

9258-صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921

Marfat.com

سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سجدہ سہو اس وقت کیا جائے گا، جب آدمی بیٹھنے کے موقع پر کھڑا ہو جائے یا کھڑا ہونے کی بجائے بیٹھ جائے یا وہ دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے تو وہ نماز سے فارغ ہو جاتا ہے اور وہ بیٹھے ہوئے دو سجدے کر لے، اس قعدے میں تشہد بھی پڑھے۔

☼ غلطی سے کھڑا ہو گیا، یا بیٹھ گیا یا سلام پھیر دیا تو سجدہ سہو کرے، پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرے ☼

9260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا قُمْتَ اَوْ جَلَسْتَ اَوْ سَلَّمْتَ فَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ سَلِّمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب تو (غلطی سے) کھڑا ہو یا بیٹھے یا تو سلام پھیر دے، تو سہو کے دو سجدے کر پھر تشہد پڑھ اور سلام پھیر دے۔

☼ ازار لٹکانے والے اور رکوع و سجود مکمل نہ کرنے والے کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا ☼

9261 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَوْ غَيْرِهِ: اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، رَاَى رَجُلَيْنِ يُصَلِّيَانِ، اَحَدُهُمَا مُسْبِلٌ اِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ فَضَحِكَ، فَقَالُوا: مَا يُضْحِكُكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: عَجِبْتُ لِهٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ، اَمَّا الْمُسْبِلُ اِزَارَهُ فَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْهِ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاتَهُ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، ان میں سے ایک کا ازار لٹک رہا تھا اور دوسرا رکوع و سجود پورے نہیں کر رہا تھا، آپ ہنس پڑے، لوگوں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے ان دونوں شخصوں پر تعجب ہے جو اپنا ازار لٹکانے والا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب نگاہ رحم نہیں فرماتا اور جو دوسرا ہے (جو رکوع و سجود مکمل طور پر ادا نہیں کرتا) اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

---

9259–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب إذا قام فيما يقعد فيه أو قعد فيما يقام أو - حديث:3372مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' إذا سلم من ركعتين ثم ذكر أنه لم يتم - حديث:4450

9260–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب إذا قام فيما يقعد فيه أو قعد فيما يقام أو - حديث:3372مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' إذا سلم من ركعتين ثم ذكر أنه لم يتم - حديث:4450

9261–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يصلي صلاة لا يكملها - حديث:3609

Marfat.com

☼ازار لٹکانے والے اور رکوع وسجود مکمل نہ کرنے والے کی، اللہ تعالیٰ نماز قبول نہیں کرتا☼

9262 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: بَيْنَا ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسٌ مَعَ أَصْحَابِهِ فِي الْمَسْجِدِ، إِذْ دَخَلَ رَجُلَانِ فَقَامَا خَلْفَ سَارِيَتَيْنِ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَجَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِمَا، فَقَالَ جُلَسَاؤُهُ: لَقَدْ شَغَلَكَ هٰذَانِ عَنَّا، قَالَ: أَجَلْ أَمَّا هٰذَا فَلَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ - يَعْنِي الْمُسْبِلَ إِزَارَهُ - وَأَمَّا هٰذَا فَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ - يَعْنِي الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ -

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ کا ذکر ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے اصحاب کے ہمراہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، دو آدمی داخل ہوئے اور وہ دونوں ستونوں کے پیچھے بیٹھ گئے، ان میں سے ایک نے نماز پڑھی، اس کا ازار لٹک رہا تھا اور دوسرا اپنے رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان دونوں کو دیکھنے لگ گئے، ان کے ساتھیوں نے کہا: آپ ہمیں چھوڑ کر انہیں کی جانب دیکھنے لگ گئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں، یہ شخص جو اپنے ازار کو لٹکانے والا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب دیکھتا نہیں ہے اور اس کی نماز قبول نہیں ہوتی یعنی جو رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا۔

☼جو نماز میں اپنے ازار کو لٹکاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جانب نگاہ نہیں فرماتا☼

9263 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا يُصَلِّي قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، فَقَالَ: الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي حِلٍّ، وَلَا حَرَامٍ

✧✧ حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دیہاتی کو دیکھا، وہ نماز پڑھ رہا تھا اور اس کا ازار لٹک رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: جو نماز کے اندر اپنے ازار کو لٹکاتا ہے وہ اللہ کی جانب سے نہ حل میں ہے اور نہ حرام میں ہے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کی جانب نگاہ نہیں فرماتا)۔

☼امام کے ساتھ جتنی رکعتیں پڑھیں، ان کو نماز کا آخر قرار دے کر، رہ جانے والی رکعتوں کو ادا کرے☼

9264 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ، قَالَ: يَجْعَلُ مَا يُدْرِكُ مَعَ الْإِمَامِ آخِرَ صَلَاتِهِ

9263- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب الإسبال في الصلاة - حديث: 547 السنن الكبرى للنسائي - كتاب الزينة' التغليظ في جر الإزار - حديث: 9357

9264- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 256 الآثار لمحمد بن الحسن - باب من سها بشيء من صلاته' حديث: 129

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں جس کی امام سے کچھ رکعتیں رہ جائیں، مروی ہے آپ فرماتے ہیں اس نے امام کے ساتھ جتنی رکعتیں پائیں، ان کو وہ اپنی نماز کا آخر قرار دے۔ (اور جو رکعتیں شروع میں رہ گئیں، وہ بعد میں ادا کرے)

## ☼ مغرب کی ایک رکعت رہ جائے تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس کے پڑھنے کا طریقہ ☼

9265 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا، أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ جُنْدُبٌ، وَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَجَلَسَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الثَّانِيَةِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا انْصَرَفَا تَذَاكَرَا ذَلِكَ فَأَتَيَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: "كُلٌّ قَدْ أَصَابَ - أَوْ قَالَ: كُلٌّ قَدْ أَحْسَنَ - وَنَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ"

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے مغرب کی ایک رکعت پالی، حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ نے قرائت کی اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے امام کے پیچھے قرائت نہ کی۔ جب امام نے سلام پھیرا تو دونوں نے کھڑے ہو کر رکعتیں ادا کیں۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ دوسری رکعت میں بھی بیٹھے اور تیسری رکعت میں بھی بیٹھے اور حضرت جندب رضی اللہ عنہ دوسری میں کھڑے رہے اور بیٹھے نہیں۔ جب یہ دونوں نماز سے فارغ ہوگئے تو ان دونوں نے ایک دوسرے سے اس بارے میں گفتگو کی، یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آگئے۔ آپ نے فرمایا: دونوں نے ہی درست کیا یا فرمایا: دونوں نے اچھا کیا۔ اور ہم اس طرح کرتے ہیں جس طرح حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے۔

## ☼ مغرب کی دو رکعتیں جماعت سے رہ جائیں تو ان کو ادا کرنے کا طریقہ ☼

9266 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ أَحَدُهُمَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأَخِيرَتَيْنِ مَا فَاتَهُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، وَلَمْ يَقْرَأِ الْآخَرُ فِي رَكْعَةٍ، فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاهُمَا مُحْسِنٌ، وَإِنِّي أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ هَذَا الَّذِي قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

✧✧ حضرت حکم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے مغرب کی ایک رکعت پائی، ان میں سے ایک نے آخری دونوں رکعتوں میں (جو رکعتیں ان کی فوت ہوگئی تھیں) قرائت کی اور دوسرے نے ایک رکعت میں قرائت نہ کی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: دونوں نے ہی اچھا کیا ہے لیکن ہم اس طرح

9265- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 256 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ما يقرأ فيما يقضي - حديث: 3064

9266- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 256 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ما يقرأ فيما يقضي - حديث: 3064

Marfat.com

کرتے ہیں جس طرح اس شخص نے کیا ہے جس نے دونوں رکعتوں میں قرائت کی ہے۔

☼ مسروق اور بن مسعود کی مغرب کی دو رکعتیں رہ گئیں، دونوں نے الگ انداز میں پڑھیں ☼

9267 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا، "أَدْرَكَا مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِيهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَا لِابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَأَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جندب رضی اللہ عنہ اور حضرت مسروق رضی اللہ عنہ نے مغرب کی نماز میں ایک رکعت پائی، جب امام نے سلام پھیر دیا تو یہ اپنی رکعتیں پوری کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ دونوں میں ہی بیٹھے، ان دونوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: تم دونوں نے ہی اچھا کیا ہے لیکن میں اس طرح کرتا ہوں جس طرح مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے۔

☼ مغرب کی ایک رکعت امام کے ساتھ پائی، تو رہ جانے والی دو رکعتوں کے پڑھنے کا انداز ☼

9268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَّى جُنْدُبٌ، وَمَسْرُوقٌ فِي مَسْجِدِ الْمَغْرِبِ، وَلَمْ يُدْرِكَا مَعَ الْإِمَامِ إِلَّا رَكْعَةً، فَقَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ مِنَ الْقَضَاءِ، فَأَتَيَا عَبْدَ اللَّهِ، فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے مغرب کی نماز ایک مسجد میں پڑھی، ان دونوں نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت پائی، یہ دنوں باقی ماندہ رکعتیں ادا کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ دوسری رکعت میں بیٹھے، حضرت جندب رضی اللہ عنہ قضاء رکعتوں میں سے پہلی میں بیٹھے۔ دونوں نے اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم دونوں نے اچھا کیا ہے تم اس طرح کیا کرو جس طرح مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے کیا۔

☼ امام کے ساتھ مغرب کی دو رکعتیں پڑھیں، بعد میں اپنی ایک رکعت ادا کرنے کا طریقہ ☼

9269 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ

9267- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 256 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ما يقرأ فيما يقضي - حديث: 3064

9268- الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث: 256 الآثار لمحمد بن الحسن - باب من سها بشيء من صلاته' حديث: 129

Marfat.com

مَسْرُوقًا، وَجُنْدَبًا انْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ سُبِقَا بِرَكْعَةٍ، فَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ وَقَرَأَ جُنْدُبٌ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِعَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا لَمْ يَأْلُ عَنِ الْأَمْرِ، وَالْقَوْلُ مَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ "

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ امام تک پہنچے، ان کی ایک رکعت رہ گئی تھی۔ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں قراءت نہ کی۔ حضرت جندب رحمۃ اللہ علیہ نے قراءت کی۔ ان دونوں نے اس بات کا ذکر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے کہا: تم دونوں نے ہی درست کیا ہے لیکن بہتر وہ ہے جو مسروق رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے۔

## ☼ نماز کا بھی وقت ہوتا ہے جیسے حج کا ایک وقت مقرر ہے ☼

9270 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ وَقْتًا كَوَقْتِ الْحَجِّ "

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نماز کا بھی ایک وقت ہوتا ہے جس طرح حج کا وقت (مقرر) ہوتا ہے۔

## ☼ صفوں کو سیدھا رکھا کرو، شیطان آ کر بکری کے بچے کی طرح رخنہ ڈال دیتا ہے ☼

9271 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَخَلَّلُهَا كَالْخَذَفِ - أَوْ كَأَوْلَادِ الْخَذَفِ -

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو، اس لئے کہ شیطان بکری کے بچے کی مانند آ کر تمہارے درمیان خلل ڈالتا ہے۔

## ☼ امام سے پہلے رکوع و سجود نہ کریں اور نہ ہی اُس سے پہلے رکوع اور سجدے سے سر اٹھائیں ☼

9272 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يُرْكَعُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ، وَلَا يُسْجَدُ قَبْلَهُ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امام سے پہلے رکوع نہ کیا جائے اور امام سے پہلے سر نہ اُٹھایا جائے اور امام سے پہلے سجدہ نہ کیا جائے اور امام سے پہلے سر نہ اٹھایا جائے۔

---

9270- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب المواقيت - حديث: 1964 الأوسط لابن المنذر - كتاب الصلاة' كتاب المواقيت - ذكر الترغيب في المحافظة على مواقيت الصلاة' حديث: 1040

9272- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب مكث الإمام بعدما يسلم - حديث: 3117 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : ائتم بالإمام - حديث: 7040

Marfat.com

## ☼جب امام رکوع کرے، تم رکوع کرو، جب وہ سجدہ کرے، تم سجدہ کرو☼

9273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَلَا تَسْبِقُوهُ اِذَا رَكَعَ، وَلَا اِذَا رَفَعَ، وَلَا اِذَا سَجَدَ، فَاِنْ كُنْتُمْ اِنَّمَا بِكُمْ اَنْ تُدْرِكُوا مَا سَبَقَكُمْ بِهِ، فَاِنَّهُ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَتَدْرِكُوا ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی اقتدا کی جائے، جب امام رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھالو، جب وہ رکوع کرے تو تم اس سے آگے مت بڑھو اور جب وہ سر اٹھائے تو اس سے آگے مت بڑھو اور نہ ہی اس وقت جب وہ سجدہ کرے۔ جو کچھ امام تم سے پہلے پڑھ چکا ہے (یعنی جو قیام تم سے پہلے کر چکا ہے) وہ بھی تم نے پالیا ہے کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے تو تم اس (قیام) کو پالو گے (جو اس نے تمہارے رکوع میں شامل ہونے سے پہلے کیا تھا)۔

## ☼ابن مسعود نے ایک بددین امام کو نماز میں من گھڑت قران پڑھتے سنا تو نماز توڑ کر پیچھے ہٹ گئے☼

9274 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شَيْخٍ، مِنْ طَيِّءٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى مَسْجِدٍ لَنَا، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا، وَنَقْضِي الدَّيْنَ، وَهُوَ مِثْلَ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ (قبیلہ) طے کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے، ان میں سے ایک آدمی آگے بڑھا اور اس نے نماز پڑھائی، اس نے سورۃ فاتحہ پڑھی، پھر یہ پڑھنے لگ گیا

نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا، وَنَقْضِي الدَّيْنَ، وَهُوَ مِثْلَ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ

حضرت عبداللہ نے یہ سنا (تو نماز توڑ دی) اور بولے: ہم نے

مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ

''یہ تو ہم نے سب سے پچھلے دین نصرانیت میں بھی نہ سنی، یہ تو نری نئی گھڑت ہے''۔

---

9273- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب مكث الإمام بعدما يسلم - حديث: 3117 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : ائتم بالإمام - حديث: 7047

9274- الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 332 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الإمام يقرأ غير القرآن - حديث: 3727

Marfat.com

یہ کہہ کر حضرت عبداللہ وہاں سے ہٹ گئے۔

☼ مسجد میں جماعت ہو چکی تھی، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے واپس گھر جا کر اپنی جماعت کروالی ☼

9275 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدَ، اَقْبَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّاسُ قَدْ صَلَّوْا، فَرَجَعَ بِهِمَا اِلَى الْبَيْتِ فَجَعَلَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا "

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آئے، انہوں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تو نماز پڑھ چکے تھے، تو وہ ان دونوں کے ہمراہ گھر چلے گئے، ان دونوں میں سے ایک کو اپنے دائیں جانب اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور ان کو نماز پڑھائی۔

☼ دو مقتدیوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر نماز پڑھائی ☼

9276 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ فَقَامَ هٰذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَهٰذَا عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ کو نماز پڑھائی ایک دائیں جانب کھڑا ہوا اور ایک بائیں جانب کھڑا ہوا، اور آپ ان کے درمیان کھڑے ہوئے۔

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو مقتدی تھے، آپ نے ان دونوں کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھائی ☼

9277 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِ وَبِالْاَسْوَدِ فَقَامَ بَيْنَهُمَا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ ذٰلِكَ

---

9275—صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدي على الركب في الركوع ونسخ التطبيق - حديث:862صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث:570

9276—صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدي على الركب في الركوع ونسخ التطبيق - حديث:862صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث:570

9277—صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدي على الركب في الركوع ونسخ التطبيق - حديث:862صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث:570

Marfat.com

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ کو نماز پڑھائی اور وہ ان کے درمیان کھڑے ہوئے۔

✿ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

### ☼ تین آدمی جماعت کروا رہے ہوں تو ایک صف میں کھڑے ہوں، زیادہ ہوں تو امام آگے کھڑا ہو ☼

9278 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَصُفُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْهُمْ أَحَدُهُمْ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو وہ صف بنائیں اور جب اس سے زیادہ ہوں تو ان میں سے ایک آگے کھڑا ہو اور باقی پیچھے۔

### ☼ فجر کی جماعت ہو رہی تھی، اسی دوران حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھیں ☼

9279 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَى سَارِيَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آئے، اس وقت امام فجر کی نماز پڑھا رہا تھا، انہوں نے یہ دو رکعتیں ستون کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھیں، کیونکہ انہوں نے فجر کی سنتیں نہیں پڑھی تھیں۔

✿ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

### ☼ نماز کی اقامت ہو جانے کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فجر کی سنتیں پڑھیں ☼

9280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ

9278- صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدي على الركب في الركوع ونسخ التطبيق - حديث:862 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب ذكر نسخ التطبيق في الركوع والبيان على أن وضع اليدين - حديث:570

9279- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب هل يصلي ركعتي الفجر إذا أقيمت الصلاة - حديث: 3889 الأوسط لابن المنذر - كتاب الوتر' جماع أبواب الركعتين قبل الفجر وما فيهما من الآثار والسنن - ذكر اختلاف أهل العلم في المصلي ركعتي الفجر والإمام في صلاة' حديث: 2681

Marfat.com

الْمَسْجِدَ

✧✧ حضرت عبداللہ ابن ابی موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' نماز کی اقامت ہوگئی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد کی جانب بڑھے، پھر انہوں نے دو رکعتیں پڑھیں، پھر مسجد میں داخل ہوگئے۔

## ☼ فرضی نمازوں کے بعد دعاء مانگنی چاہیے ☼

9281 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: احْمِلُوا حَوَائِجَكُمْ عَلَى الْمَكْتُوبَةِ

✧✧ حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے''اپنی ضروریات فرضی نمازوں پر اٹھایا کرو'' (یعنی فرضی نمازوں کے بعد دعا مانگا کرو)۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قراءت دن کی کسی نماز میں سنی گئی ☼

9282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ قِرَاءَةَ عَبْدِ اللهِ، فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرائت کو دن کی دو نمازوں میں سے کسی ایک میں سنا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نماز میں سورۃ طٰہٰ کی تلاوت کرتے سنا گیا ☼

9283 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: " صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللهِ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ شَيْئًا حَتَّى سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: (رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا) (طه: 114) فَعَرَفْتُ أَنَّهُ فِي طٰهٰ "

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی، مجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے کوئی چیز پڑھی ہو، حتیٰ کہ میں نے ان کو سنا، وہ رب زدنی علما پڑھ رہے تھے، میں یہ جان گیا کہ وہ سورۃ طٰہٰ پڑھ رہے ہیں۔

## ☼ نماز کے دوران چارزانوں بیٹھنا گرم پتھر پر بیٹھنے سے برا ہے ☼

9284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ يَقْعُدَ أَحَدُكُمْ عَلَى رَضْفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ فِي الصَّلَاةِ

9281- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يدعو ويسمي في دعائه - حديث: 3904

9283- الآثار لأبي يوسف - باب افتتاح الصلاة' حديث: 148 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يدعو ويسمي في دعائه - حديث: 3909

Marfat.com

مُتَرَبِّعًا

✧✧ حضرت ہیثم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص گرم پتھروں کے اوپر کھڑا ہو یہ اس کے لئے اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ نماز کے دوران چارزانو ہو کر بیٹھے۔

☼ آدمی کا گرم پتھر پر بیٹھنا، نماز میں چارزانوں بیٹھنے سے بہتر ہے ☼

9285 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ هَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَاَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى رَضِيفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَقُولُ: اِذَا كَانَ صَلَّى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ يَتَشَهَّدُ مُتَرَبِّعًا، وَاِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَلْيَتَرَبَّعْ

✧✧ حضرت ہیثم بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی کا دوگرم پتھروں پر بیٹھنا، نماز میں چارزانوں بیٹھنے سے بہتر ہے۔ حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: وہ کہا کرتے تھے" جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو وہ چارزانوں بیٹھ کر تشہد نہ پڑھے، جب بیٹھ کر نماز پڑھے پھر چارزانوں بیٹھ سکتا ہے۔

☼ جو انسان زمین پر سجدہ کرنے پر قادر نہ ہو، وہ اشارے کے ساتھ سجدہ کرلے ☼

9286 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: قَالَ فِي الْمَرِيضِ اِذَا صَلَّى: اِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْاَرْضِ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً، وَلْيَجْعَلْ سُجُودَهُ اَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' انہوں نے مریض کے بارے میں فرمایا: جب وہ نماز پڑھے، اگر وہ زمین پر (سجدہ کرنے پر) قادر نہیں ہے تو پھر وہ اشارہ کرلے اور اپنے سجدے (کے اشارے) کو اپنے رکوع (کے اشارے) سے زیادہ جھکا کر کرے۔

☼ سجدہ نہ کرسکے تو اشارے سے سجدہ کرلے، کوئی چیز چہرے کی جانب اٹھا کر، اس پر سجدہ نہ کرے ☼

9287 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى عُتْبَةَ اَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى سِوَاكٍ يَرْفَعُهُ اِلَى وَجْهِهِ،

9284- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الإقعاء في الصلاة - حديث: 2963 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كره ذلك - حديث: 6046

9285- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الإقعاء في الصلاة - حديث: 2963 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كره ذلك - حديث: 6046

9287- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب صلاة المريض - حديث: 4006 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كره الصلاة على العود - حديث: 2800

Marfat.com

فَاَخَذَهُ فَرَمَاهُ، ثُمَّ قَالَ: اَوْمِءْ اِيمَاءً، وَلْيَكُنْ رُكُوعُكَ اَرْفَعَ مِنْ سُجُودِكَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کے پاس داخل ہوئے اور وہ ایک لکڑی پر نماز پڑھ رہے تھے وہ) جب سجدہ کرنا چاہتے تو) اس کو اپنے چہرے کی جانب اٹھا لیتے، انہوں نے اس کو پکڑ کر پھینک دیا اور فرمایا: اشارے کے ساتھ نماز پڑھو اور تمہارا رکوع کا اشارا سجدے کے اشارے سے ذرا اونچا ہونا چاہیے۔

## ☼ آدمی اپاہج بھی ہو جائے تب بھی کوئی لکڑی گاڑ کر اس کے اوپر سجدہ کرنے کی اجازت نہیں ☼

9288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَلْقَمَةُ، وَالْاَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَا: اِنَّ اُمَّ الْاَسْوَدِ اُقْعِدَتْ، وَاِنَّهُ يَرْكُزُ لَهَا عُودَ الْمِرْوَحَةِ تُصَلِّي عَلَيْهِ فَمَا تَرَى؟، قَالَ: اِنِّي لَاَرَى الشَّيْطَانَ يَعْرِضُ بِالْعُودِ لِتَسْجُدْ عَلَى الْاَرْضِ اِنِ اسْتَطَاعَتْ، وَاِلَّا تُومِءْ اِيمَاءً

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علقمہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہوں نے کہا: ام اسود رضی اللہ عنہا اپاہج ہو گئی ہیں، ان کے لئے پنکھے کی لکڑی گاڑ دی گئی ہے، وہ اس کے اوپر نماز پڑھتی ہیں، تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ شیطان لکڑی کے پیچھے پڑ جاتا ہے، اس کو چاہئے کہ اگر اس میں استطاعت ہے تو وہ زمین پر سجدہ کرے اور زمین پر سجدہ نہیں کر سکتی تو اشارے سے سجدہ کرے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب قراءت کرتے تو ان کی آواز پوری حویلی والے سن سکتے تھے ☼

9289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَهُ اَهْلُ الدَّارِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرائت کیسی ہوتی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ان کی آواز پوری حویلی والے سن سکتے تھے۔

## ☼ جو اتنی آواز میں قراءت کرے کہ خود اُسے سنائی دے، وہ خفی قراءت کرنے والا قرار نہیں دیا جا سکتا ☼

9290 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ اَسْمَعَ نَفْسَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے اپنے آپ کو سنا لیا اس کی قرائت مخفی نہیں ہے۔

---

9288- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كره الصلاة على العود - حديث: 2798

9289- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما قالوا في قراءة الليل كيف هي - حديث: 3631 فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب القارء يمد صوته بالقرآن ليلا في الخلوة به' حديث: 214

9290- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ترديد الآية في الصلاة - حديث: 4065 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' قوله تعالى: ولا تجهر بصلاتك - حديث: 7971

Marfat.com

## ☼ جس نے اپنی قراءت اپنے کانوں کوسنائی، وہ آہستہ قراءت کرنے والا قرار نہیں دیا جائے گا ☼

9291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ اَسْمَعَ اُذُنَيْهِ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَاَبُو الْاَحْوَصِ، وَيَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے اپنے کانوں کو سنا دیا (ہم کہہ سکتے ہیں کہ) وہ خاموش نہیں رہا ہے۔

☼ دومزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رات کے وقت تلاوت کرتے تھے، قریب کے گھروں میں سنائی دیتی تھی ☼

9292 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَاَلْنَا عَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ، مِنَ اللَّيْلِ - وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَهُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ اَخِيهِ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرائت رات کے وقت کیسی ہوتی تھی؟ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے ہاں رات گزارا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا: وہ اپنے بھائی عتبہ رحمۃ اللہ علیہ کے گھر والوں کو سنایا کرتے تھے اور وہ ان کے سامنے حجرہ میں ہوتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رات میں قراءت کرتے، آپ کی آواز سامنے والے حجرہ میں سنائی دیتی تھی ☼

9293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا فَسَاَلْنَاهُ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

✧✧ حضرت معاویہ بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم نے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کیسے قراءت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: وہ عتبہ کے گھر والوں کو سنایا کرتے تھے، وہ لوگ ان کے سامنے حجرہ میں رہتے تھے۔

---

9291- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب ترديد الآية في الصلاة - حديث: 4065 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' قوله تعالى : ولا تجهر بصلاتك - حديث: 7971

9292- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب قراءة الليل - حديث: 4074

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آدھی رات کو وتر پڑھا کرتے تھے ☼

9294 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ، وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ: مَتَى كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُوتِرُ؟ قَالَ: كَانَ يُوتِرُ حِينَ يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ حِينَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم نے پوچھا: حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہاں رات گزارا کرتے تھے، ہم نے ان سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کس وقت وتر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: وہ اس وقت وتر پڑھا کرتے تھے جب رات میں سے اتنا حصہ بچ جاتا جتنا نماز مغرب سے اُس وقت تک گزر چکا ہوتا تھا۔ (یعنی آدھی رات کو)

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھا کرتے تھے ☼

9295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: بِتُّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةً فَقَامَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَكَانَ يَقْرَأُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ فِي مَسْجِدِ حَيِّهِ، يُرَتِّلُ، وَلَا يُرَجِّعُ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ، وَلَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنَ الْغَلَسِ إِلَّا كَمَا بَيْنَ الْأَذَانِ لِلْمَغْرِبِ إِلَى انْصِرَافٍ مِنْهَا، ثُمَّ أَوْتَرَ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک رات گزاری، انہوں نے رات کے ابتدائی حصے میں قیام کیا، وہ کھڑے ہوکر نماز پڑھنے لگ گئے، وہ اپنے قبیلے کی مسجد میں امام کی طرح ترتیل کے ساتھ قراءت کرتے رہے اور قراءت میں آواز میں ترجیع نہیں کر رہے تھے۔ صرف ان کے اردگرد والے سن سکتے تھے، وہ اپنی آواز کو زیادہ بلند نہیں کرتے تھے، آپ اتنی دیر تک تلاوت کرتے رہتے تھے کہ اندھیرا صرف اتنا بچ جاتا جتنا اذان مغرب سے مغرب کی نماز سے فارغ ہونے تک ہوتا ہے پھر آپ وتر پڑھتے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آدھی رات کو وتر پڑھا کرتے تھے ☼

9296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يُوتِرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ نَحْوَ مَا ذَهَبَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس وقت وتر پڑھا کرتے تھے، جب رات میں اتنا حصہ باقی بچ جاتا جتنا نماز مغرب ادا کرنے تک رات کا حصہ گزرا ہوتا۔

---

9294- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب قراءة الليل - حديث: 4075

9295- مسند ابن الجعد - من حديث أبي خيثمة زهير بن معاوية بن حديج الجعفي' حديث: 2110

Marfat.com

☼ وتر دونمازوں کے درمیان ہیں ☼

9297 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتر دونمازوں کے درمیان ہیں۔

☼ وتر دونمازوں کے درمیان ہیں ☼

9298 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، وَاَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر دونمازوں کے درمیان ہیں۔

☼ وتر دونمازوں، عشاء اور فجر کے درمیان پڑھے جاتے ہیں ☼

9299 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، وَاَبِي حُصَيْنٍ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر دونمازوں کے درمیان ہیں عشاء اور فجر کے درمیان۔

☼ نماز عشاء اور فجر کے درمیانی وقفے میں وتر پڑھے جاسکتے ہیں ☼

9300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْاَسَدِيُّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وِتْرٌ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

9297- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فوت الوتر - حديث: 4451 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في من كان يؤخر وتره - حديث: 6664

9298- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فوت الوتر - حديث: 4451 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في من كان يؤخر وتره - حديث: 6664

9299- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فوت الوتر - حديث: 4451 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في من كان يؤخر وتره - حديث: 6664

9300- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فوت الوتر - حديث: 4451 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في من كان يؤخر وتره - حديث: 6664

Marfat.com

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونمازوں کے درمیان یعنی نمازعشاء اور نماز فجر کے درمیان وتر ہیں۔

❀ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ وتر دونمازوں کے درمیان ہیں ☼

9301 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' وتر دونمازوں کے درمیان ہیں۔

## ☼ عشاء اور فجر کے درمیان جب بھی وتر پڑھ لئے جائیں، جائز ہیں ☼

9302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يُنَادِي، بِهَا نِدَاءً: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ الَّتِي تُسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى اَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ

✧✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو میں نے یہ کہتے ہوئے سنا ہے

''وتر دونمازوں کے درمیان ہیں عشاء کی وہ نماز جس کو تم ''عتمہ'' کہتے ہو اور فجر کی نماز اس کے دوران جب بھی تو وتر پڑھ لے گا درست ہیں''۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فجر کے بعد وتر پڑھنا بھی ثابت ہے ☼

9303 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ، وَكَانَ اَبِي يُوتِرُ قَبْلَ الْفَجْرِ"

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (بعض اوقات) فجر کے بعد وتر پڑھا کرتے تھے اور میرے والد (اکثر) فجر سے پہلے وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

---

9301–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب فوت الوتر - حدیث: 4451 مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب صلاۃ التطوع والإمامۃ وأبواب متفرقۃ' فی من کان یؤخر وترہ - حدیث: 6664

9302–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب فوت الوتر - حدیث: 4451 مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب صلاۃ التطوع والإمامۃ وأبواب متفرقۃ' فی من کان یؤخر وترہ - حدیث: 6664

9303–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب: أی ساعۃ یستحب فیہا الوتر - حدیث: 4479

Marfat.com

## عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی اقامت کے دوران وتر پڑھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے

9304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَالَيْتُ اَنَّ صَلَاةَ الْفَجْرِ اُقِيمَتْ وَاَنَا اُوتِرُ

✧✧ حضرت ہشام بن عروہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اس بات کی کوئی پروا نہیں ہے کہ فجر کی نماز کی اقامت ہو جائے اور میں وتر پڑھ رہا ہوں۔

## فجر کی تثویب تک بھی وتر نہ پڑھے ہوں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کوئی حرج محسوس نہیں کرتے تھے

9305 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: مَا اُبَالِي اَنْ يُثَوَّبَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَاَنَا فِي وِرْدِي لَمْ اُوتِرْ بَعْدُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ بیان کرتے ہیں: مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ نماز فجر کی تثویب (نماز کے لئے اذان کے بعد دوبارہ اعلان) ہو جائے اور میں اپنے ورد میں مصروف ہوں اور ابھی تک میں نے وتر نہ پڑھے ہوں۔

## ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اذان فجر کے بعد بھی وتر پڑھے جا سکتے ہیں

9306 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: هَلْ بَعْدَ الْاَذَانِ وِتْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبَعْدَ الْاِقَامَةِ

✧✧ حضرت ابو میسرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابو عبدالرحمٰن! کیا اذان کے بعد وتر پڑھ سکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں بلکہ اقامت کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین وتر پڑھا کرتے تھے

9307 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَاَعْلَى

✧✧ حضرت ابو عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تین رکعت یا اس سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے۔

---

9306- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في من كان يوتر وتره - حديث:6670 السنن الكبرى للنسائي - الأمر بالوتر' الوتر بعد الأذان " - حديث:1370

9307- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث:4483.

Marfat.com

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے☼

9308 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَأَعْلَى

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تین یا تین سے زیادہ وتر پڑھا کرتے تھے۔

☼رات کے وتر، دن کے وتروں یعنی نماز مغرب کی طرح تین ہیں☼

9309 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: وِتْرُ اللَّيْلِ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے' رات کے وتر، دن کے وتر یعنی نماز مغرب کی طرح تین ہیں۔

☼جیسے مغرب کی تین رکعتیں ہیں، اسی طرح وتر بھی تین ہیں☼

9310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتر تین ہیں جس طرح کہ دن کے وتر نماز مغرب (کی رکعتیں) تین ہیں۔

☼نماز مغرب کی تین رکعتوں کی طرح وتروں کی بھی تین رکعتیں ہیں☼

9311 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ

---

9308- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث:4483

9309- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث: 4481 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : وتر النهار المغرب - حديث:6625

9310- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث: 4481 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الوتر' حديث:1099

9311- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث: 4481 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : وتر النهار المغرب - حديث:6625

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتر ( کی رکعتیں ) تین ہیں، جیسے مغرب کی نماز کی تین رکعتیں ہیں۔

## ☼ وتروں میں ایک رکعت کافی نہیں ☼

9312 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ اَنَّ سَعْدًا يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، قَالَ: مَا اَجْزَاَتْ رَكْعَةٌ قَطُّ

✧✧ حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے ہیں، آپ نے فرمایا: ایک رکعت وتر کافی نہیں۔

## ☼ وتروں کے موضوع پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے درمیان ایک خوبصورت مکالمہ ☼

9313 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: تُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: اَوَلَيْسَ اِنَّمَا الْوِتْرُ وَاحِدَةٌ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلٰى، وَلٰكِنْ ثَلَاثٌ اَفْضَلُ ، فَقَالَ سَعْدٌ: فَاِنِّي لَا اَزِيدُ عَلَيْهَا، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اَتَغْضَبُ عَلَيَّ اَنْ اُوتِرَ بِرَكْعَةٍ، وَاَنْتَ تُوَرِّثُ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ، اَفَلَا تُوَرِّثُ لِحَوَّاءَ امْرَاَةِ آدَمَ؟ اَخْبَرَنِيهِ يَحْيَى، عَنِ الثَّوْرِيِّ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ ایک وتر پڑھتے ہیں؟ حضرت سعد نے کہا: کیا وتر ایک نہیں ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں، لیکن تین افضل ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تو اس سے زیادہ نہیں پڑھوں گا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان پر ناراض ہو گئے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس بات پر مجھ سے ناراض ہو رہے ہیں کہ میں ایک رکعت وتر پڑھتا ہوں جب کہ آپ نے تین دادیوں کو وراثت دے دی ہے تو آپ نے حضرت حواء (جو کہ حضرت آدم علیہ السلام کی زوجہ تھیں ان) کو وراثت کیوں نہ دی؟

✿ مجھے یحییٰ نے ثوری کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے۔

## ☼ حضرت حذیفہ بن یمان اور ولید بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہما نے ایک ایک رکعت وتر پڑھے ☼

9314 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَامَا يَتَحَدَّثَانِ حَتَّى رَاَيَا تَبَاشِيرَ الْفَجْرِ فَاَوْتَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِرَكْعَةٍ "

---

9313- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث: 4497

9314- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب : كم الوتر ؟ - حديث: 4504 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يوتر بركعة - حديث: 6716

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی، حضرت حذیفہ بن یمان حضرت ولید بن عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہم کے پاس تھے، پھر یہ دونوں ان کے پاس سے نکل گئے اور کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگ گئے یہاں تک کہ انہوں نے فجر کی پو پھوٹتے دیکھی، وان دونوں میں سے ہر ایک نے ایک ایک رکعت وتر پڑھ لئے۔

## ☼ وتروں کی آخری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا اور رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنا ☼

9315 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: " كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ "

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل ھو اللہ احد پڑھتے، پھر اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اور رکوع کرنے سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا سال وتروں میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے ☼

9316 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبَانَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْوِتْرِ

✧✧ حضرت نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورا سال وتروں میں دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ ابن مسعود وتر پڑھ کر سوتے تو اٹھ کر ان کو کالعدم کر کے نوافل کے بعد دوبارہ وتر پڑھتے تھے ☼

9317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: اِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ ثُمَّ نَامَ فَقَامَ فَلْيَنْقُضْ وِتْرَهُ، وَلْيُصَلِّ اِلَيْهَا رَكْعَةً اُخْرَى، ثُمَّ لِيُوتِرْ بَعْدَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عطاء بن سائب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ کے متعدد اصحاب نے روایت کیا ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے "جب تم وتر پڑھ لو تو سو جاؤ پھر اٹھو تو ان کو کالعدم کر دو ایک رکعت اکیلی پڑھ کر ان کو جفت کر دو (پھر عبادت سے فارغ ہو کر دوبارہ) وتر پڑھ لو

---

9315- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبی يوسف - فی الأضحی' حديث: 343

9316- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبی يوسف - فی الأضحی' حديث: 343

9317- الأوسط لابن المنذر - كتاب الوتر' ذكر نقض الوتر - حديث: 2613'

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے ☼

9318 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے ☼

9319 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

✧✧ حضرت علقمہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہما سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

☼ ابن مسعود فجر میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، وتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے ☼

9320 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے اور جب آپ وتر میں دعائے قنوت پڑھتے تو رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے ☼

9321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

---

9318- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 343

9319- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 343

9320- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث: 506 الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 343

Marfat.com

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتروں میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے☼

9322 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِی حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: كَانَ يَقْنُتُ فِی الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَقْنُتُ فِی صَلَاةِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ وتروں کی نماز میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے اور نمازِ فجر میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی اقامت ہوجانے کے باوجود فجر کی سنتیں پڑھ کر جماعت میں شریک ہوتے تھے☼

9323 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا الْحَجَّاجُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ بَعَثَ اِلَى حُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَسْاَلُهُمَا عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ، فَاُقِيمَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ مَعَهُمْ"

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ولید بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب عید کے دن نماز کے بارے پوچھنے کے لئے پیغام بھیجا تو نمازِ فجر کی اقامت ہوگئی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور انہوں نے دو رکعتیں (سنتیں) پڑھیں پھر ان کے ہمراہ جماعت میں شامل ہوئے۔

☼طلوعِ فجر کے بعد نمازِ فجر کی ادائیگی تک کسی کا گفتگو کرنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اچھا نہیں لگتا تھا☼

9324 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ: كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ اَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ اِلَى اَنْ يُصَلِّیَ الصُّبْحَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ان کو یہ بات ناگوار تھی کہ طلوعِ فجر کے بعد کسی کو گفتگو کرتے ہوئے سنیں یہاں تک کہ نمازِ فجر پڑھ لی۔

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتیں پڑھ لینے کے بعد فرضوں کی ادائیگی تک گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے تھے☼

9325 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ: كَانَ يَكْرَهُ اِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ اَنْ يَتَكَلَّمَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند نہیں کرتے تھے کہ جب فجر سے پہلے دو سنتیں

9322- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانی - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث:506 الآثار لأبی يوسف - فی الأضحى' حديث:343

9324- مسند ابن الجعد - حديث عبد الرحمن بن عبد الله المسعودی' حديث:1568

Marfat.com

پڑھ لی جائیں تو پھر کوئی شخص کلام کرے۔

## ☼ طلوع فجر کے بعد نماز فجر کی ادائیگی تک کسی کا گفتگو کرنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اچھا نہیں لگتا تھا ☼

9326 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَزِيزًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنْ يَتَكَلَّمَ بَعْدَ الْفَجْرِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بات ناگوار گزرتی تھی کہ وہ فجر کے بعد اللہ کے ذکر کے علاوہ کوئی بات کریں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک گفتگو ناگوار گزرتی تھی ☼

9327 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: لَمْ تَكُنْ سَاعَةٌ مِنَ السَّاعَاتِ اَشَدُّ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنْ يَسْمَعَ فِيهَا مُتَكَلِّمًا مِنْ لَدُنِ انْشِقَاقِ الْفَجْرِ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوئی سے بھی اوقات میں کسی کو کلام کرتے ہوئے سننا اتنا سخت ناپسند نہیں کرتے تھے جتنا صبح صادق کے بعد سے لے کر سورج نکلنے تک (کے درمیان میں کسی کو کلام کرتے سننا، انہیں ناگوار گزرتا تھا)

## ☼ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ☼

9328 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ بَعْدَ الْفَجْرِ، فَنَهَاهُمْ عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: اِنَّمَا جِئْتُمْ لِلصَّلَاةِ فَاِمَّا اَنْ تُصَلُّوا، وَاِمَّا اَنْ تَسْكُتُوا

✧✧ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک قوم کے پاس آئے وہ فجر کے بعد باتیں کر رہے تھے' انہوں نے ان کو گفتگو سے منع کر دیا اور فرمایا: تم نماز کے لئے آئے ہو' نماز پڑھو یا خاموش ہو کر بیٹھو۔

## ☼ مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے والوں پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا اظہار برہمی ☼

9329 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلَيْنِ يَتَكَلَّمَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: يَا هٰذَانِ، اِمَّا اَنْ تُصَلِّيَا، وَاِمَّا اَنْ تَسْكُتَا

---

9325–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حدیث: 4649

9328–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حدیث: 4644 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يرخص فی الكلام بينهما - حدیث: 6315

Marfat.com

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو آدمیوں کے پاس سے گزرے، وہ طلوع فجر کے بعد باتیں کر رہے تھے فرمایا: اے لوگو! نماز پڑھو یا چپ ہو جاؤ۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کی سنتوں کے بعد کسی قسم کی گفتگو پسند نہیں کرتے تھے ☼

9330 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ اِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب فجر کی دو رکعتیں پڑھ لیتے اس کے بعد بات چیت کو ناپسند کرتے تھے۔

## ☼ پانچوں نمازوں سے پہلے یا بعد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو نوافل پڑھا کرتے تھے ☼

9331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللّٰهِ مِنَ النَّهَارِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَلَا يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ، وَلَا بَعْدَهَا

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دن کے وقت ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے، دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے پڑھتے تھے، عصر سے پہلے یا عصر کے بعد کوئی نوافل نہیں پڑھتے تھے۔

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب اور عشاء کے بعد ۲، فجر سے پہلے ۲ رکعتیں پڑھتے تھے ☼

9332 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: " كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَدَعُ: اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَانِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَانِ قَبْلَ الصُّبْحِ "

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وہ نفلی نماز جس کو وہ چھوڑتے نہیں تھے، وہ ظہر سے پہلے

9329- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حديث: 4644 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يرخص في الكلام بينهما - حديث: 6315

9330- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الكلام عند الفجر - حديث: 4649

9331- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فيما يجب من التطوع بالنهار - حديث: 5884 مسند ابن الجعد - عمرو' حديث: 84

9332- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فيما يجب من التطوع بالنهار - حديث: 5884 مسند ابن الجعد - عمرو' حديث: 84

Marfat.com

چار رکعتیں اور ظہر کے بعد دو رکعتیں، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔

☼ابن مسعود ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب وعشاء کے بعد ۲ اور فجر سے پہلے ۲ سنتیں پڑھتے تھے☼

9333 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَنْقُصُ مِنْهُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وہ نفلی نماز جس کو وہ کبھی چھوڑتے نہیں تھے (وہ یہ ہے) ظہر سے پہلے چار رکعتیں، دو رکعتیں ظہر کے بعد، مغرب کے بعد دو رکعتیں، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں نماز فجر سے پہلے۔

☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ ظہر سے پہلے ۴، بعد میں ۲، مغرب وعشاء کے بعد ۲ اور فجر سے پہلے ۲ سنتیں پڑھتے تھے☼

9334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَتْرُكُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وہ نماز جس کو وہ کبھی نہیں چھوڑتے تھے، وہ ظہر سے پہلے چار، اور دو رکعتیں ظہر کے بعد، مغرب کے بعد دو رکعتیں، عشاء کے بعد دو رکعتیں اور دو رکعتیں فجر سے پہلے ہیں۔

☼سورج ڈھلنے کے بعد ظہر سے پہلے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چار رکعتیں پڑھتے تھے☼

9335 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُدَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبْطَنُ النَّاسِ، بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَرَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ سُورَتَيْنِ مِنَ الْمِئِينَ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ شَدَّ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق عبداللہ بن بدیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے سب سے زیادہ رازدان شخص نے بتایا ہے کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ کھڑے ہوئے، چار رکعتیں ادا کیں، ان میں مئین (ایسی سورتیں جن کی آیتیں ۱۰۰ سے زیادہ ہوں) میں سے ۲ سورتیں پڑھیں، جب اذانیں شروع ہوئیں تو وہ اپنے کپڑے باندھ کر نماز کے لئے نکل گئے۔

---

9333-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' فيما يجب من التطوع بالنهار - حديث:5884مسند ابن الجعد - عمرو' حديث:84

9335-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب التطوع قبل الصلاة وبعدها - حديث:4673

Marfat.com

☼ ظہر کی پہلی چار رکعتوں کی فضیلت دوسرے نوافل پر ایسے ہی جیسے باجماعت نماز کی، تنہا نماز پر ☼

9336 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمُرَّةَ، وَمَسْرُوقٍ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ شَيْءٌ يَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ إِلَّا أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَفَضْلُهُنَّ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مرہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ظہر کی پہلے والی چار رکعتوں کے سوا، رات کی کوئی نماز دن کی نماز کے برابر نہیں ہے اور ان کی فضیلت دن کی نمازوں پر اس طرح ہے جس طرح باجماعت نماز کی فضیلت تنہا نماز پڑھنے پر۔

☼ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ان کے والد چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے ☼

9337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى

✧✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ان کے والد چاشت کی نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیشہ مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل پڑھتے رہتے تھے ☼

9338 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُهُ فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں جب بھی مغرب اور عشاء کے درمیان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں نے ان کو نماز میں مشغول پایا۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب سے عشاء تک نوافل پڑھتے رہتے تھے ☼

9339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ فِيهَا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَقُلْتُ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُكَ فِيهَا قَطُّ إِلَّا وَجَدْتُكَ تُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةُ غَفْلَةٍ

---

9336- تهذيب الآثار للطبري - ذكر من روى ذلك عنه من المتقدمين غير عمر ' حديث: 989

9337- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب فضل الصيام - حديث: 7650 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من كان يقل الصوم - حديث: 8766

Marfat.com

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مغرب اور عشاء کے درمیان جب بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میں اس وقت میں جب بھی آپ کے پاس آتا ہوں، آپ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ نے فرمایا: وہ غفلت کے لمحات ہوتے ہیں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان نوافل پڑھنے کو بہت اچھا سمجھتے تھے ☼

9340 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَعَمْ سَاعَةُ الْغَفْلَةِ ، يَعْنِي الصَّلَاةَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غفلت کے لمحات کتنے ہی اچھے ہیں یعنی مغرب اور عشاء کے درمیان نماز۔

## ☼ اونگھ جہاد میں آئے تو اللہ کی طرف سے امان ہے، نماز میں آئے تو شیطان کی طرف سے ہے ☼

9341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: النُّعَاسُ عِنْدَ الْقِتَالِ اَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ، وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اونگھ جہاد کے وقت اللہ کی طرف سے امان ہوتی ہے اور نماز میں اونگھ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

## ☼ اونگھ نماز میں شیطان کی طرف سے اور جنگ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے ☼

9342 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: النُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالنُّعَاسُ فِي الْقِتَالِ اَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نماز میں اونگھ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور جنگ کے دوران اونگھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے۔

---

9340- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة فيما بين المغرب والعشاء - حديث: 4570 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة بين المغرب والعشاء - حديث: 5838

9341- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة آل عمران - حديث: 3638 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضل الجهاد' ما ذكر في فضل الجهاد والحث عليه - حديث: 19000

9342- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة آل عمران - حديث: 3638 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الرجل يلتبس عليه القرآن في الصلاة - حديث: 4080

Marfat.com

## ☼نماز میں جماہی اور اونگھ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے☼

9343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي ظِبْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: التَّثَاؤُبُ، وَالْعُطَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

✦✦ حضرت ابوظبیان رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نماز میں جماہی اور اونگھ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

## ☼ایک روایت یہ ہے کہ قصر نماز صرف حج یا جہاد میں ہے☼

9344 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْصَرُ الصَّلَاةُ اِلَّا فِي حَجٍّ اَوْ جِهَادٍ

✦✦ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قصر نماز صرف حج میں اور جہاد میں پڑھی جائے گی۔

## ☼نماز قصر اس وقت تک جائز نہیں جب تک مسافت سفر کے ارادے سے شہر سے باہر نہ آ جائے☼

9345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: "لَا تَنْقُصَنَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي مَبَادِيكُمْ، وَلَا اَجْشَارِكُمْ، وَلَا تَسِيرُوا فِي قُرَى السَّوَادِ فِي حَوَائِجِكُمْ فَتَقُولُوا: اِنَّا سَفْرٌ، اِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنَ الْاُفُقِ اِلَى الْاُفُقِ"

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا: تم اپنے مبادی (شہروں سے باہر جن خیموں میں رہتے ہو) میں اور اپنی چراگاہوں میں قصر نماز مت پڑھا کرو، اور نہ ہی اپنی ضروریات کے لئے شہر کی قریبی بستیوں میں جا کر یہ کہو کہ ہم تو مسافر ہیں۔ (اس لئے ہم قصر نماز پڑھیں گے بلکہ) مسافر وہ ہے جو زمین کے ایک خطے سے دوسرے خطے کی طرف جاتا ہے۔

## ☼تجارت یا کسی کام سے قریبی شہر میں جانے والا مسافر نہیں ہے، وہ پوری نماز پڑھے☼

9346 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ

9343–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في التثاؤب في الصلاة - حديث: 7866

9344–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الصلاة في السفر - حديث: 4142 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال: لا تقصر الصلاة إلا في السفر البعيد - حديث: 8027

9345–الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 365 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال: لا تقصر الصلاة إلا في السفر البعيد - حديث: 8028

9346–الآثار لأبي يوسف - في الأضحى' حديث: 365 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال: لا تقصر الصلاة إلا في السفر البعيد - حديث: 8028

Marfat.com

ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: "لَا تَغْتَرُّوا بِتِجَارَاتِكُمْ، وَاَجْشَارِكُمْ، وَتُسَافِرُوا اِلَى قُرَى السَّوَادِ، وَتَقُولُوا: اِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ، اِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنْ اُفُقٍ اِلَى اُفُقٍ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: تجارت اور چراگاہیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں اور تم قریبی بستیوں کی طرف سفر کر کے ایسا مت کہو کہ ہم تو مسافر ہیں۔ مسافر وہ ہے جو ایک افق سے دوسرے افق کی جانب سفر کرتا ہے۔

## ☼ شہر کی قریبی بستیوں میں جانے سے نماز قصر نہیں ہوتی ☼

9347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَغْتَرُّوا بِسَوَادِكُمْ، فَاِنَّمَا مَجْشَرُ اَحَدِكُمْ، وَاَهْلُهُ شَيْءٌ وَاحِدٌ، اِلَّا اَنْ يَكُونَ مُخْتَارًا

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شہر کی قریبی بستیوں کی وجہ سے دھوکے میں مت آؤ، اس لئے کہ تم میں سے کسی کی چراگاہ اور اس کے اہل ایک ہی چیز ہے۔ تاہم اگر وہ مختار ہو (تو اس کا حکم الگ ہے)۔

☼ مذکورہ اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ جس نے دورانِ سفر فرض کی چار رکعتیں پڑھیں، وہ اپنی نماز دہرائے ☼

9348 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَنِي حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ اَرْبَعًا اَعَادَ الصَّلَاةَ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے سفر کے اندر چار رکعتیں پڑھیں وہ نماز دہرائے۔

## ☼ چاشت کی نماز کے وقت سونے والے کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی گفتگو ☼

9349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَجُلٍ يَضَعُ جَنْبَهُ عِنْدَ رَكْعَتَيِ الضُّحَى؟ قَالَ: مَا بَالُ اَحَدِكُمْ يَتَمَرَّغُ، كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو چاشت کی نماز کے وقت لیٹ جاتا ہے؟ فرمایا: تمہارا کیا حال ہے کہ تم گدھے کی طرح لوٹ پوٹ ہوتے ہو۔

---

9348-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب من أتم في السفر - حديث:4312

9349-الآثار لأبي يوسف - باب السهو' حديث:244

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایسی قرأت کی اجازت نہیں دیتے تھے جس سے لوگوں کو ملال ہو ☼

9350 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا نَقْعُدُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ قِيَامِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ نُثَبِّتُ النَّاسَ عَلَى الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَرْجِعَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمِّلُهُمُ اللَّهُ، يَرَوْنَكُمْ تُصَلُّونَ فَيَرَوْنَ ذَلِكَ وَاجِبًا عَلَيْهِمْ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي الْبُيُوتِ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قیام سے فارغ ہوجاتے تو ہم مسجد میں بیٹھ جاتے اور ہم لوگوں کو تلاوت قرآن پر دلائل سے قائل کرتے، پھر جب ہم واپس جانے کا ارادہ کرتے تو دو رکعتیں پڑھ لیتے۔ اس بات کی اطلاع حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا: کیا تم لوگوں کو اس چیز کا پابند کرتے ہو جس کا اللہ تعالیٰ نے ان کو پابند نہیں کیا۔ دوسرے لوگ تمہیں نماز پڑھتا دیکھیں گے تو یہ نماز خود پر واجب سمجھیں گے، اگر تم نے لازمی یہ کرنا ہے ہی ہے تو اپنے گھروں میں جا کر کرو۔

☼ جن کے عمل کی لوگ پیروی کرتے ہوں، ان کو ایک ایک قدم پھونک کر اٹھانا چاہئے ☼

9351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ نَجْلِسُ بَعْدَهُ، فَنُثَبِّتُ النَّاسَ فِي الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا قُمْنَا صَلَّيْنَا، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمَّلُوا يَرَوْنَكُمْ فَيَحْسَبُونَ أَنَّهَا سُنَّةٌ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي بُيُوتِكُمْ قَالَ سُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا أَيْضًا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہماری عادت تھی جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اٹھ جاتے تو ہم ان کے بعد بیٹھے رہتے، ہم لوگوں کو تلاوت قرآن کی ترغیب دلاتے، جب ہم جانے لگتے تو نماز پڑھ لیتے۔ یہ بات حضرت عبداللہ تک پہنچی، ہم ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا: کیا تم لوگوں کو اس چیز کا پابند کرتے ہو، جس کا پابند انہیں اللہ تعالیٰ نے بھی نہیں کیا۔ دوسرے لوگ تمہیں دیکھ کر یہ عمل سنت سمجھ لیں گے۔ اگر تم نے لازمی ایسا کچھ کرنا ہے تو اپنے گھروں کے اندر کیا کرو۔

✿ حضرت سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ہمیں حضرت عمرو بن مرہ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کی ہے۔

---

9350- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب التطوع في البيت - حديث:4685 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يصلي الضحى - حديث:7664

9351- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب التطوع في البيت - حديث:4685 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يصلي الضحى - حديث:7664

Marfat.com

☼شیطان کوافسوس ہے کہ وہ سجدہ نہ کر کے دوزخی ہوگیا، اور ابن آدم علیہ السلام سجدہ کر کے جنتی ہوگیا☼

9352 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: "اِذَا رَاَى الشَّيْطَانُ ابْنَ آدَمَ سَاجِدًا صَاحَ، وَقَالَ: يَا وَيْلَهُ، وَيْلٌ لِلشَّيْطَانِ، اَمَرَ اللّٰهُ ابْنَ آدَمَ اَنْ يَسْجُدَ وَلَهُ الْجَنَّةُ فَاَطَاعَ، وَاَمَرَنِي اَنْ اَسْجُدَ فَعَصَيْتُ وَلِيَ النَّارُ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب شیطان نے ابن آدم کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا تو اس نے چیخ ماری اور کہا: ہائے ہلاکت ہے، شیطان کے لئے ہلاکت ہے، اللہ تعالیٰ نے ابن آدم کو حکم دیا کہ وہ سجدہ کریں، ان کو جنت ملے گی، حضرت آدم علیہ السلام نے بات مان لی۔ اور مجھے بھی سجدہ کرنے کا حکم دیا لیکن میں نے نافرمانی کی اور میرے لئے دوزخ ہے۔

☼فصل کا ایک تہائی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والی خاتون کی زمین کو بادلوں نے خود سیراب کیا☼

9353 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، "اَنَّ رَجُلًا بَيْنَا هُوَ يَسْقِي زَرْعًا لَهُ اِذْ رَاَى غَيَابَةً تَرَهْيَا فَسَمِعَ فِيهَا صَوْتًا: اَنِ اسْقِ اَرْضَ فُلَانٍ، فَاتَّبَعَ الصَّوْتَ حَتَّى انْتَهَى اِلَى الْاَرْضِ الَّتِي سُمِّيَتْ، فَسَاَلَ صَاحِبَهَا مَا عَمَلُكَ فِيهَا؟ قَالَ: اِنِّي اُعِيدُ فِيهَا ثُلُثًا، وَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثٍ، وَاَحْبِسُ لِاَهْلِي ثُلُثًا"

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَبْعَثُهُ اِلَى اَرْضِهِ اَنْ يَفْعَلَ فِيهَا ذٰلِكَ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک آدمی اپنے کھیتوں کو پانی لگا رہا تھا، اس نے ایک بادل دیکھا جو بارش برسانے کے لئے بالکل تیار تھا، اس نے ایک آواز سنی (کوئی بادلوں سے کہہ رہا تھا) فلاں کی زمین کو سیراب کر۔ وہ آدمی آواز کے پیچھے چلنا شروع ہوگیا حتیٰ کہ اُس زمین تک پہنچ گیا جس کا نام لیا گیا تھا، اس نے اس کے مالک سے پوچھا: اس کا عمل کیا ہے؟ اس نے کہا: میں اس کا ایک تہائی اسی کے اندر لوٹا دیتا ہوں اور ایک تہائی کا صدقہ کر دیتا ہوں اور ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لئے روک لیتا ہوں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سابقہ فرمان مروی ہے۔

---

9352- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب فضل التطوع - حديث: 4695 تعظيم قدر الصلاة لمحمد بن نصر المروزي - اعتزال الشيطان عند السجدة' حديث: 278

9353- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الاستسقاء - حديث: 4751

Marfat.com

# بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼خوبصورتی کے لئے بال نوچنا، دانتوں میں رخنہ ڈالنا، جعلی بال لگوانا، باعث لعنت ہے☼

9354 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ، قَالَ: مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ مَا أَجِدُهُ، قَالَ: إِنْ كُنْتِ قَارِئَةً لَقَدْ وَجَدْتِيهِ، أَمَا قَرَأْتِ: (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلٰى، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ بَعْضَ ذَلِكَ، قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي، فَدَخَلَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا، قَالَ الدَّبَرِيُّ: قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا النَّامِصَةُ؟ قَالَ: الَّتِي تَنْتِفُ شَعْرَهَا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جسم گودنے والی اور گودوانے والیوں پر لعنت فرمائے اور خوبصورتی کے لئے اپنے دانتوں میں رخنہ ڈلوانے والی پر اور اپنی شکل تبدیل کرنے والیوں پر لعنت فرمائے۔ اس کی اطلاع بنی اسد کی ایک خاتون تک پہنچی جس کو "ام یعقوب" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے اس بات کی اطلاع پہنچی ہے کہ آپ نے ایسی ایسی لعنت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا: میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی اور اس نے جو اللہ کی کتاب میں ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے بھی دو تختیوں کے درمیان پڑھا ہے، میں نے تو اس کو نہیں پایا۔ آپ نے فرمایا: اگر تو اس کو پڑھتی تو اس کو پالیتی کیا تو نے یہ نہیں پڑھا

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر: 7)

"اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ اس نے کہا: میرا خیال ہے کہ آپ کی اہلیہ بھی ایسا کچھ کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا: تم جاؤ اور جا کر خود دیکھ لو۔ وہ اندر داخل ہوئی تو اس کو ایسی کوئی چیز نظر نہ آئی جو وہ دیکھنے آئی تھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ ایسی ہوتی تو ہمارے پاس نہ ہوتی۔

✿ حضرت دبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ہم نے حضرت ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: نامصہ کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: وہ جو اپنے

9354- صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607 صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا ومؤكله - حديث: 3079

Marfat.com

بالوں کو نوچتی ہیں۔

☼ چہرے یا ابرو کے بال صاف کروانے، جسم گودنے اور دانتوں میں رخنہ کروانے والیوں پر لعنت ہے ☼

9355 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لُعِنَ الْمُتَنَمِّصَاتُ، وَالْمُتَفَلِّجَاتُ، وَالْمُتَوَشِّمَاتُ، أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ: أَظُنُّهُ فِي أَهْلِكَ، قَالَ: اذْهَبِي فَانْظُرِي، فَذَهَبَتْ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ، فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ: بَلَى قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چہرے یا ابرو سے بال صاف کروانے والیوں، اور دانتوں میں فاصلہ کروانے والیوں، اور جسم گودنے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔ خبردار! میں اس پر لعنت کرتا ہوں جس پر اللہ تعالیٰ کے نبی نے لعنت کی ہے۔ بنی اسد کی ایک خاتون نے ان سے کہا: میرا خیال ہے کہ آپ کی اہلیہ یہ کام کرتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو جا اور جا کر خود دیکھ لے۔ وہ گئی اور پھر واپس آ گئی۔ اس نے کہا: میں نے ان کے اندر ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی، لیکن میں نے خود بھی قرآن کریم پڑھا ہے، مجھے تو ایسا کوئی حکم نہیں ملا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کے بال جھڑ گئے تھے لیکن انہوں نے جعلی بال نہ لگوائے ☼

9356 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيِّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ، أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي؟، قَالَ: لَا، قَالَتْ: شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ دَفَّتَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ، قَالَ: أَمَا تَجِدِينَ فِيهِ (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلَى قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي أَرَى الَّتِي فِي بَيْتِكَ تَفْعَلُهُ، قَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ أَخِي شُعَيْبٍ إِذًا، قَالَ: فَأَقْسَمْتُ عَلَيْكِ لَمَا دَخَلْتِ إِلَيْهَا فَنَظَرْتِ إِلَى شَعْرِهَا، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ إِلَى امْرَأَةٍ قَرْعَاءَ، وَلَمْ تَرَ فِي شَعْرِهَا شَيْئًا، فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، فَقَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ شُعَيْبٍ إِذًا

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بن اجدع رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: ایک خاتون حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور اس

9355- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607 صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا وموكله - حديث: 3079

9356- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607 صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا وموكله - حديث: 3079

Marfat.com

نے کہا: میں ایسی عورت ہوں جس کے بال بہت تھوڑے ہیں، کیا میں اپنے بالوں کے ساتھ کوئی اور بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ اس نے کہا: اس حوالے سے کوئی ایسی حدیث جس کو آپ نے رسول اکرم ﷺ سے سنا ہو یا کتاب اللہ میں پایا ہو؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا بھی ہے اور میں اس کو کتاب اللہ میں بھی پاتا ہوں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے بھی قرآن پاک پڑھا ہے، میں نے تو اس میں نہیں پایا۔ آپ نے فرمایا: کیا تو یہ آیت نہیں پاتی

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر: 7)

''اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: اللہ کی قسم! میرا خیال ہے کہ آپ کی اہلیہ بھی ایسا کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: (اگر ایسی بات ہوتو) میں نے اپنے بھائی شعیب کی وصیت پر عمل نہیں کیا۔ انہوں نے فرمایا: میں تجھے قسم دیتا ہوں جب تو اندر جائے گی تو ان کے بالوں کو ضرور دیکھنا، وہ اندر گئی اور اس نے ان کی بیوی کو دیکھا، ان کے سر پر گنجہ پن کی بیماری تھی جس کی وجہ سے ان کے بال جھڑ چکے تھے۔ وہ واپس آ گئی اور اس نے کہا: میں نے کوئی چیز بھی نہیں پائی۔ انہوں نے فرمایا: (اگر انہوں نے ایسا کیا ہوتا) تب میں نے شعیب کی وصیت کی حفاظت نہ کی ہوتی۔

## ☼ جسم گودوانے والیوں، دانتوں میں فاصلہ کروانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

9357 - حَدَّثَنَا الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَحِّشَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ الْمُسْتَوْرِدِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، فَقَالَ: أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي كِتَابِ اللَّهِ، قَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ فِيهِ، قَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ إِنَّهُ لَفِي كِتَابِ اللَّهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحْسَبُ أَهْلَكَ يَصْنَعُونَهُ، قَالَ: فَادْخُلِي فَانْظُرِي فَإِنْ كَانُوا يَفْعَلُونَ لَا يَبِيتُونَ عِنْدِي لَيْلَةً، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ، ثُمَّ خَرَجَتْ وَهِيَ تَقُولُ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا

✧ حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے دانتوں کے بیچ فاصلہ کرواتی ہیں اور ان پر بھی لعنت فرمائی ہے جو اپنے چہرے اور ابرو سے بال صاف کرواتی ہیں، اور ان پر بھی لعنت فرمائی ہے جو جسم گود کر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو تبدیل کرتی ہیں۔

بنی اسد کی ''ام مستورد'' نامی ایک خاتون ان کے پاس آئی، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے پتا چلا ہے کہ آپ نے دانتوں

9357-صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا وموكله - حديث: 3079

Marfat.com

میں رخنہ ڈلوانے والیوں پر، چہرے اور ابروؤں کے بال صاف کرنے والیوں پر اور جسم گودنے والیوں پر لعنت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا: میں اس پر لعنت کیوں نہ کروں جس پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور کتاب اللہ میں بھی (ان پر لعنت) موجود ہے۔ انہوں نے کہا: میں نے قرآن پڑھا ہے اس کے اندر تو مجھے کوئی ایسی بات نہیں ملی، انہوں نے فرمایا: اگر تو قرآن پاک کو پڑھتی تو تجھے یہ مل جاتا۔

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر: 7)

''اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے لگتا ہے کہ آپ کی اہلیہ بھی ایسا کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو (اندر) چلی جا (اور جا کر خود اپنی آنکھوں سے دیکھ) اگر وہ ایسا کرتی ہے تو وہ میرے پاس ایک رات بھی نہ ٹھہرے گی۔ وہ اندر گئی اور اس نے دیکھا تو پھر واپس آئی، اس نے آ کر کہا: میں نے کچھ بھی نہیں دیکھا، میں نے کچھ بھی نہیں دیکھا۔

## ☼ چہرے یا ابروؤں کے بال صاف کروانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ☼

9358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى الْاَسْوَدِ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَزْرَةَ، يَقُولُ: اِنَّ اَبَا الْعَالِيَةِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ، وَالْوَاشِمَةُ، وَالْفَالِجَةُ، وَالْمُتَنَمِّصَةُ قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عزرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جعلی بال لگوانے والی پر اور جسم گودنے والی پر اور دانتوں میں رخنہ ڈلوانے والی پر اور چہرے یا ابروؤں کے بال صاف کروانے والی پر لعنت کی گئی ہے، یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

## ☼ عورت کے لئے سب سے افضل نماز وہ ہے جو اس نے گھر کے کمرے کے اندر پڑھی ☼

9359 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِى عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَالَّذِى لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ، مَا صَلَّتِ امْرَاَةٌ صَلَاةً قَطُّ خَيْرًا لَهَا مِنْ صَلَاةٍ تُصَلِّيهَا فِى بَيْتِهَا، اِلَّا اَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، اَوْ مَسْجِدَ الرَّسُولِ اِلَّا عَجُوزًا فِى مَنْقَلَيْهَا

9358—صحيح البخارى - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث: 4607صحيح مسلم - كتاب اللباس والزينة' باب تحريم فعل الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة والنامصة والمتنمصة والمتفلجات والمغيرات - حديث:4060

9359—صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة فى الصلاة' جماع أبواب صلاة النساء فى الجماعة - باب اختيار صلاة المرأة فى أشد مكان من بيتها ظلمة' حديث: 1588مصنف ابن أبى شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كره ذلك - حديث:7507

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، کسی عورت نے کوئی نماز اس سے زیادہ بہتر نہیں پڑھی جو نماز وہ اپنے کمرے میں پڑھتی ہے، سوائے مسجد حرام یا مسجد نبوی کے (کہ اس میں نماز پڑھنا گھر میں پڑھنے سے افضل ہے) تاہم بوڑھی عورت جس کے جوتے بوسیدہ ہو چکے ہوں (وہ جہاں چاہے پڑھ سکتی ہے)

## ☼ عورت کو سب سے زیادہ ثواب اس نماز کا ملتا ہے جو وہ اپنے گھر کے کمرے میں پڑھتی ہے ☼

9360 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ فِي مَكَانٍ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، أَوْ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا امْرَأَةً تَخْرُجُ فِي مَنْقَلَيْهَا يَعْنِي خُفَّيْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت جو نماز اپنے گھر میں پڑھتی ہے، اس سے زیادہ ثواب اس کو اور کہیں بھی پڑھنے کا نہیں ملتا، سوائے مسجد حرام یا مسجد نبوی کے۔ البتہ جو عورت بوسیدہ موزے پہن کر نکلتی ہے (وہ جہاں آسانی ہو نماز پڑھ لے)

## ☼ عورت کو سب سے زیادہ ثواب اس نماز کا ہے جو وہ اپنے گھر کے کمرے میں پڑھتی ہے ☼

9361 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ يَحْلِفُ فَيَبْلُغُ بِالْيَمِينِ: مَا مِنْ مُصَلَّى الْمَرْأَةِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ فَهِيَ فِي مَنْقَلَيْهَا، قُلْتُ: مَا مَنْقَلَيْهَا؟ قَالَ: امْرَأَةٌ عَجُوزٌ قَدْ تَقَارَبَ خَطْوُهَا

✧✧ حضرت ابو عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس گھر کے مالک کو قسم کھاتے ہوئے سنا ہے، پھر انہوں نے بھی قسم کھا کر کہا: عورت کی نماز پڑھنے کی جگہ اس کے گھر سے بہتر کوئی نہیں ہے سوائے حج یا عمرہ کے، البتہ جو عورت اپنے شوہر سے مایوس ہو چکی ہو اور وہ اپنے منقل میں ہو۔ میں نے پوچھا: منقل سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایسی بوڑھی عورت جو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہو۔

## ☼ عورت کے لئے نماز پڑھنے کی سب سے بہترین جگہ اس کے گھر کا کمرہ ہے ☼

9362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ

9360-صحيح ابن خزيمة - كتاب الإمامة في الصلاة ' جماع أبواب صلاة النساء في الجماعة - باب اختيار صلاة المرأة في أشد مكان من بيتها ظلمة' حديث: 1588 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب شهود النساء الجماعة - حديث: 4962

Marfat.com

اَبِیْ عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، قَالَ: حَلَفَ عَبْدُ اللّٰہِ فَبَالَغَ فِی الْیَمِینِ: مَا مِنْ مُصَلًّی لامْرَاَۃٍ خَیْرٌ مِنْ بَیْتِہَا اِلَّا فِی حَجٍّ اَوْ عُمْرَۃٍ اِلَّا امْرَاَۃً قَدْ یَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَۃِ فَہِیَ فِی مَنْقَلَیْہَا

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بہت مبالغہ کے ساتھ قسم کھا کر کہا: کسی عورت کی نماز پڑھنے کی جگہ اس کے گھر سے زیادہ بہتر کوئی نہیں ہے سوائے حج یا عمرہ کے، البتہ جو عورت شوہر سے مایوس ہو چکی ہو اور وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہو۔ (وہ جہاں چاہے نماز پڑھ سکتی ہے)

## ☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کو مسجد سے نکالتے، کہتے ''تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ اپنے گھر چلی جاؤ'' ☼

9363 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاہِیمَ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، اَنَّہُ: رَاَی ابْنَ مَسْعُودٍ، یُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ، وَیَقُولُ: اخْرُجْنَ اِلَی بُیُوتِکُنَّ خَیْرٌ لَکُنَّ

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے: تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تم اپنے گھروں کو چلی جاؤ۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے ☼

9364 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْہَالِ، ثنا شُعْبَۃُ، اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِی اَبُو عَمْرٍو الشَّیْبَانِیُّ، قَالَ: رَاَیْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ یَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس بھیج دیا کرتے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے واپس گھر بھیج دیا کرتے تھے ☼

9365 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْہَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَۃَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِی

---

9362—صحیح ابن خزیمۃ - کتاب الإمامۃ فی الصلاۃ' جماع أبواب صلاۃ النساء فی الجماعۃ - باب اختیار صلاۃ المرأۃ فی أشد مکان من بیتہا ظلمۃ' حدیث: 1588 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الصلاۃ' باب شہود النساء الجماعۃ - حدیث: 4962

9363—المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب من تجب علیہ الجمعۃ - حدیث: 719 مصنف ابن أبی شیبۃ - کتاب صلاۃ التطوع والإمامۃ وأبواب متفرقۃ' من کرہ ذلک - حدیث: 7505

9364—المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب من تجب علیہ الجمعۃ - حدیث: 719 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجمعۃ' باب من تجب علیہ الجمعۃ - حدیث: 5044

9365—المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب النوافل' باب من تجب علیہ الجمعۃ - حدیث: 719 مسند ابن الجعد - من حدیث أبی إسحاق السبیعی' حدیث: 370

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهُ: کَانَ یَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَیَقُوْلُ: صَلِّیْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ

✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں وہ عورتوں کو جمعہ کے دن مسجد سے بھگایا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے ''اپنے گھروں کے اندر نماز پڑھو''

## ☼ عورت کا اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ہے کہ وہ گھر میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے ☼

9366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِبْرَاهِیمُ الْهَجَرِیُّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "مَا صَنَعَتِ امْرَاَةٌ خَیْرًا مِنْ اَنْ تَقْعُدَ فِیْ قَعْرِ بَیْتِهَا تَعْبُدُ رَبَّهَا، تَقُوْلُ: اِحْدَاهُنَّ اَذْهَبُ اِلَی اَهْلِیْ فَیَسْتَشْرِفُهَا الشَّیْطَانُ حَتّٰی تَقُوْلَ: مَا رَآنِیْ اَحَدٌ اِلَّا اَعْجَبْتُهُ"

✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت جو کچھ کرتی ہے، اس سے بہتر کچھ بھی نہیں ہے کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ جائے اور اپنے رب کی عبادت کرے۔ ان میں سے کوئی کہتی ہے: میں اپنے گھر جاؤں گی تو شیطان اس کی طرف جھانکتا ہے اور وہ سوچتی ہے مجھے جو بھی دیکھے، میں اس کو اچھی لگوں۔

## ☼ عورت عیادت یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے ہی گھر سے نکلے، وہ شیطان کے نرغے میں آجاتی ہے ☼

9367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَیَّانَ الْمَازِنِیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "اِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَیْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَاْسٍ، فَیَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّیْطَانُ فَیَقُوْلُ: اِنَّکِ لَا تَمُرِّیْنَ بِاَحَدٍ اِلَّا اَعْجَبْتِیْهِ، وَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَتَلْبَسُ ثِیَابَهَا، فَیُقَالُ: اَیْنَ تُرِیْدِیْنَ؟ فَتَقُوْلُ: اَعُوْدُ مَرِیْضًا، اَشْهَدُ جِنَازَةً اَوْ اُصَلِّیْ فِیْ مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَاَةٌ رَبَّهَا بِمِثْلِ اَنْ تَعْبُدَهُ فِیْ بَیْتِهَا"

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بے شک عورتیں چھپانے کی چیز ہیں اور عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے تو اس کو کوئی حرج نہیں ہوتا، لیکن شیطان اس کی طرف جھانکتا ہے اور کہتا ہے ''تو جس کے پاس سے بھی گزرے گی تو اس کو اچھی لگے گی'' (یہ سوچ کر) عورت اچھے کپڑے پہن لیتی ہے، اس سے پوچھا جاتا ہے: تو کہاں جارہی ہے؟ وہ کہتی ہے: میں مریض کی عیادت کے لئے جارہی ہوں اور میں جنازہ میں شرکت کروں گی یا میں مسجد میں نماز پڑھوں گی۔ عورت نے اپنے رب کی ایسی عبادت کبھی نہیں کی جو وہ اپنے گھر کے اندر کرتی ہے۔

---

9366-صحیح ابن خزیمة - کتاب الإمامة فی الصلاة' جماع أبواب صلاة النساء فی الجماعة - باب اختیار صلاة المرأة فی بیتها علی صلاتها فی المسجد' حدیث:1583المستدرك علی الصحیحین للحاکم - ومن کتاب الإمامة' حدیث:702

9367-التوحید لابن خزیمة - باب ذکر البیان من أخبار النبی المصطفی صلی الله علیه وسلم' حدیث: 26شعب الإیمان للبیهقی - التاسع والثلاثون من شعب الإیمان' فصل فی حجاب النساء والتغلیظ فی سترهن - حدیث:7554

Marfat.com

## ☼ عورت جب تک اپنے گھر کے پردے میں ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے قرب میں ہوتی ہے ☼

9368 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "إِنَّ الْمَرْأَةَ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ فَتَقُولُ: مَا رَآنِي أَحَدٌ إِلَّا أَعْجَبْتُهُ، وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ إِلَى اللّٰهِ إِذَا كَانَتْ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت چھپانے کی چیز ہے، یہ جب اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور وہ کہتی ہے' مجھے جو بھی دیکھے' میں اس کو اچھی لگوں۔ اور جب وہ اپنے گھر کے پردے میں ہوتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

## ☼ عورت کا اپنے گھر کے چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنا، بڑے کمرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ☼

9369 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيمَا سِوَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ تَشَرَّفَ لَهَا الشَّيْطَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا حجرے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور حجرے میں نماز پڑھنا صحن میں پڑھنے سے افضل ہے اور اس کا صحن میں نماز پڑھنا اس کے علاوہ کسی اور جگہ پڑھنے سے افضل ہے۔ پھر فرمایا: عورت جب گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اس کی جانب دیکھتا ہے۔

## ☼ عورت کا گھر کے کمرے کے اندر نماز پڑھنا، صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے ☼

9370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي الْبَيْتِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي الدَّارِ، وَصَلَاتُهَا فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت کا اپنے گھر کے (کمرے کے) اندر نماز پڑھنا صحن میں نماز پڑھنے سے

---

9368- صحیح ابن خزیمة - کتاب الإمامة فی الصلاة' جماع أبواب صلاة النساء فی الجماعة - باب اختیار صلاة المرأة فی بیتها علی صلاتها فی المسجد' حدیث:1583 صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' ذکر الإخبار عما یجب علی المرأة من لزوم قعر بیتها - حدیث:5675

9369- صحیح ابن خزیمة - کتاب الإمامة فی الصلاة' جماع أبواب صلاة النساء فی الجماعة - باب اختیار صلاة المرأة فی بیتها علی صلاتها فی المسجد' حدیث:1583 صحیح ابن حبان - کتاب الحظر والإباحة' ذکر الإخبار عما یجب علی المرأة من لزوم قعر بیتها - حدیث:5675

Marfat.com

بہتر ہے اور صحن میں نماز پڑھنا صحن سے باہر نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

☼ بنی اسرائیل کی عورتیں مسجد میں نماز پڑھنے نکلتی تھیں، اور اپنے دوستوں سے جاملتی تھیں ☼

9371 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " كَانَ الرِّجَالُ، وَالنِّسَاءُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ يُصَلُّونَ جَمِيعًا، فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ لَهَا الْخَلِيلُ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ تَطَوَّلُ بِهِمَا لِخَلِيلِهَا، فَأَلْقَى اللهُ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَ، فَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللَّهُ " قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا الْقَالَبَيْنِ؟ قَالَ: رَقِيصَتَيْنِ مِنْ خَشَبٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں مرد اور عورتیں اکٹھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ اگر کسی عورت کا کوئی مرد دوست ہوتا تو وہ اونچی ہیل والے جوتے پہنتی تا کہ خود دکو راز قد ظاہر کر سکتے، اللہ تعالیٰ نے ان پر حیض جاری کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے ''ان کو اسی طرح پیچھے رکھو جس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے'' ہم نے حضرت ابوبکر سے پوچھا: قالبین کس کو کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: (موٹے تلوے والے) لکڑی کے جوتے۔

☼ عورتوں کو اُسی طرح پیچھے رکھو جیسے اللہ تعالیٰ نے اُن کو پیچھے رکھا ☼

9372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ فَتَقُومُ عَلَيْهِمَا، فَتُوَاعِدُ خَلِيلَهَا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضُ ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللَّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی جو قالبین (لکڑی کی اونچی جوتیاں) پہنتی تھی اور ان کے اوپر کھڑی ہو جاتی تھی، اس طرح وہ اپنے دوست سے ملاقات کرنے جاتی تھی، اس کو حیض میں مبتلا کر دیا گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے ''ان کو اسی طرح پیچھے رکھو جس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے''

## بَابٌ

باب: بلاعنوان

☼ مرد اور عورتیں سب تجارت کریں گے، عورتوں کے حق مہر بہت مہنگے ہو کر پھر سستے ہو جائیں گے ☼

---

9371- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب الصفوف - حديث: 416 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب شهود النساء الجماعة - حديث: 4960

9372- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب الصفوف - حديث: 416 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب شهود النساء الجماعة - حديث: 4960

Marfat.com

## ☼ قرب قیامت سلام صرف جان پہچان کی بنیاد پر ہوگا، مساجد کو راستہ بنالیا جائے گا ☼

9373 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ لِلْمَعْرِفَةِ، وَتُتَّخَذُ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ تَغْلُو النِّسَاءُ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصُ فَلَا تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ، وَالْمَرْأَةُ جَمِيعًا

✧✧ حضرت عبدالاعلی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں گیا۔ انہوں نے رکوع کیا، ایک آدمی ان کے پاس سے گزرا، آپ اس وقت رکوع میں تھے، اس نے سلام کیا، انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ جب وہ فارغ ہوئے تو بولے: یہ کہا جاتا تھا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی شخص جان پہچان کی بناء پر دوسرے کو سلام کرے گا اور مساجد کو راستہ بنالیا جائے گا اور عورتیں (یعنی ان کے حق مہر) مہنگی ہو جائیں گی اور گھوڑے مہنگے ہو جائیں گے، پھر یہ سستے ہو جائیں گے اور پھر یہ قیامت تک مہنگے نہیں ہوں گے اور مرد اور عورتیں اکٹھے تجارت کریں گے۔

## ☼ قرب قیامت مساجد کو گزرگاہ بنالیا جائے گا ☼

9374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِيِّ، قَالَ: أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا

✧✧ حضرت خارجہ بن صلت برجمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مسجد میں آئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہا جاتا تھا "قیامت کے قریب ہونے کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنالیا جائے گا"۔

## ☼ یہ بھی قیامت کی علامت ہے لوگ مسجد میں جائیں گے، لیکن دو رکعتیں بھی نہیں پڑھیں گے ☼

9375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي

---

9373- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب كراهة المرور في المساجد من غير أن تصلى فيها والبيان' حديث: 1255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث: 7105

9374- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب كراهة المرور في المساجد من غير أن تصلى فيها والبيان' حديث: 1255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث: 7105

Marfat.com

الْجَعْدِ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي طُولِ الْمَسْجِدِ، وَعَرْضِهِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ هٰكَذَا رَوَاهُ مَنْصُورٌ، وَوَصَلَهُ قَتَادَةُ

✧✧ حضرت سالم بن ابوالجعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، انہوں نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی آدمی مسجد کے طول اور عرض میں داخل ہوگا، اس کے اندر وہ دو رکعتیں بھی نہیں پڑھے گا''۔

۞ حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ نے اسی طرح روایت کیا ہے اور حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کو موصولاً بیان کیا ہے۔

## ۞ قرب قیامت بڑی عمر کے لوگ، چھوٹوں کے قاصد ہوں گے ۞

9376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقِيَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، وَأَنْ لَا يُسَلِّمَ الرَّجُلُ إِلَّا عَلَى مَنْ يَعْرِفُ، وَأَنْ يُبْرِدَ الصَّبِيُّ الشَّيْخَ

✧✧ حضرت سالم بن ابوالجعد رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے ملے اور انہوں نے کہا: السلام علیك اے ابن مسعود! حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ ایک آدمی مسجد میں سے گزرے گا وہ اس کے اندر دو رکعتیں بھی نہیں پڑھے گا اور کوئی آدمی جان پہچان کے بغیر کسی کو سلام نہیں کرے گا اور کم عمر لڑکے بڑی عمر کے لوگوں کو قاصد کے طور پر بھیجے گا''

## ۞ قرب قیامت لوگ صرف جان پہچان والے لوگوں کو سلام کریں گے ۞

9377 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ

---

9375- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث أبي هريرة رضي الله عنه - حديث: 8443 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' من كان يقول : إذا دخلت المسجد فصل ركعتين - حديث: 3384

9376- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب كراهة المرور في المساجد من غير أن تصلي فيها والبيان' حديث: 1255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث: 7105

9377- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب كراهة المرور في المساجد من غير أن تصلي فيها والبيان' حديث: 1255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث: 7105

Marfat.com

اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ اَعْرَابِيٌّ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَضَحِكَ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَكُونَ السَّلَامُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ، وَاِنَّ هٰذَا عَرَفَنِي مِنْ بَيْنِكُمْ فَسَلَّمَ عَلَيَّ، وَحَتّٰى تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا فَلَا يُسْجَدُ لِلّٰهِ فِيهَا، وَحَتّٰى يَبْعَثَ الْغُلَامُ الشَّيْخَ بَرِيدًا بَيْنَ الْاُفُقَيْنِ، وَحَتّٰى يَبْلُغَ التَّاجِرُ بَيْنَ الْاُفُقَيْنِ فَلَا يَجِدُ رِبْحًا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دیہاتی کی ملاقات ہوئی، ہم ان کے ہمراہ تھے، اس نے کہا: السلام علیك یا ابا عبدالرحمٰن! آپ ہنس پڑے، اور بولے: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ سلام جان پہچان کی بنیاد پر ہوگا''۔ اس شخص نے تمہارے درمیان مجھے پہچانا اور مجھے سلام کر دیا۔ مسجدوں کو گزرگاہ بنالیا جائے گا اور اللہ کے لئے اس میں ایک سجدہ تک نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ لڑکا بزرگ شخص کو دنیا کے دوسرے کونے تک قاصد کے طور پر بھیجے گا، کوئی تاجر مشرق سے مغرب تک سفر کرے گا لیکن اس کو نفع نہیں ملے گا۔

## ☼ قربِ قیامت لوگ صرف جان پہچان کی بنیاد پر ایک دوسرے کو سلام کریں گے ☼

9378 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْنَا نَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا رَكَعَ النَّاسُ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَرَكَعْنَا مَعَهُ، وَنَحْنُ نَمْشِي، فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ رَاكِعٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَاَلَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لِمَ قُلْتَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ الرَّجُلُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اِذَا كَانَتِ التَّحِيَّةُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' مسجد کے اندر نماز کی اقامت ہوگئی، ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ چلتے ہوئے آئے، جب لوگوں نے رکوع کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی رکوع کر لیا، ہم نے بھی ان کے ہمراہ رکوع کیا، پھر ہم (صف میں شامل ہونے کے لئے) چل رہے تھے، ایک آدمی آگے سے گزرا، اس نے کہا: السلام علیك یا ابا عبدالرحمٰن! حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کی حالت میں کہا: اللہ کے رسول نے سچ کہا ہے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کچھ لوگوں نے پوچھ لیا کہ جب اس نے آپ کو سلام کیا تھا تو آپ نے یہ کیوں کہا تھا ''اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے'' انہوں نے کہا: میں نے رسول

9378- صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب فضائل المساجد وبنائها وتعظيمها - باب كراهة المرور في المساجد من غير أن تصلى فيها والبيان' حديث: 1255 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الأحكام' حديث: 7105

Marfat.com

اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے'' قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ لوگ جان پہچان کی بنیاد پر ایک دوسرے کو سلام کریں گے''۔

## ☼ نماز اچھی طرح ادا کیا کرو اور خطبہ مختصر دیا کرو ☼

9379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: اَحْسِنُوا هٰذِهِ الصَّلَاةَ، وَاقْصُرُوا هٰذِهِ الْخُطَبَ

✧✧ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے'' نماز اچھے طریقے سے ادا کیا کرو اور خطبہ مختصر کیا کرو''۔

## ☼ لمبی نماز اور مختصر خطبہ کسی آدمی کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے ☼

9380 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' لمبی نماز اور مختصر خطبہ کسی آدمی کے سمجھدار ہونے کی علامت ہے

## ☼ نماز لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر پڑھنا آدمی کے علم کی علامت ہے ☼

9381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نماز لمبی پڑھنا اور خطبہ مختصر کرنا کسی آدمی کے عالم ہونے کی علامت ہے۔

## ☼ حکمران نماز لیٹ کریں تو اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا، ان کے ساتھ نفل کی نیت سے شامل ہو جانا ☼

9382 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَمَنْ اَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ مَعَهُمْ سُبْحَةً

---

9380– مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' الخطبة تطول أو تقصر - حديث: 5124 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' جماع أبواب آداب الخطبة - باب ما يستحب من القصد في الكلام وترك التطويل' حديث: 5377

9381– مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' الخطبة تطول أو تقصر - حديث: 5124 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' جماع أبواب آداب الخطبة - باب ما يستحب من القصد في الكلام وترك التطويل' حديث: 5377

9382– صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب الندب إلى وضع الأيدي على الركب في الركوع ونسخ التطبيق - حديث: 862 حديث منسوخ المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' وأما حديث عبد الوهاب - حديث: 761

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عنقریب تمہارے اوپر کچھ امام مسلط ہوں گے، جو نمازیں ضائع کریں گے۔ تم میں سے جو شخص ان کو پائے وہ اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرے اور ان کے ساتھ نفل کی نیت کر کے شامل ہو جایا کرے۔

## ☼ ایک وقت آئے گا جب خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے ☼

9383 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الصَّلَاةَ، وَيَقْصُرُونَ الْخُطْبَةَ، وَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الْخُطْبَةَ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ حَتَّى يُقَالَ هَذَا شَرْقُ الْمَوْتَى قُلْتُ لَهُ: مَا شَرْقُ الْمَوْتَى؟ قَالَ: إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ جِدًّا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَإِنِ احْتَبَسَ فَلْيُصَلِّ مَعَهُمْ وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ الْفَرِيضَةَ وَصَلَاتَهُ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ نے فرمایا: تم ایسے زمانے میں ہو جس میں خطباء کم ہیں اور علماء زیادہ ہیں وہ نماز لمبی کرتے ہیں اور خطبہ مختصر کرتے ہیں۔ عنقریب تمہارے اوپر ایسا زمانہ آئے گا جب خطباء زیادہ ہوں گے اور علماء کم ہوں گے، وہ خطبہ لمبا کریں گے اور نماز کو مؤخر کریں گے، یہاں تک کہ کہا جائے گا کہ یہ شرق الموتی ہے۔ میں نے ان سے کہا: شرق الموتی کا مطلب کیا ہے؟ انہوں کہا جب سورج بہت زیادہ زرد ہو جائے (تب وہ نماز پڑھیں گے) تم میں سے جو شخص ایسا زمانہ پائے، وہ اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرے، اگر اس کو روک لیا گیا تو ان کے ہمراہ بھی نماز پڑھ لیا کرے لیکن جو اکیلے نماز پڑھی ہے اس کو فرض قرار دے اور ان کے ہمراہ نفل کی نیت سے کھڑا ہو جائے۔

## ☼ سنت کے تارک حکمرانوں کو ان کے حال پر چھوڑنا بڑی مصیبت کو دعوت دینے کے مترادف ہے ☼

9384 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَدَعُونَ مِنَ السُّنَّةِ مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَعَلُوهَا مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَاءُوا بِالطَّامَّةِ الْكُبْرَى

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' عنقریب کچھ امراء ہوں گے' جو سنتوں کے تارک ہوں گے، اگر تم ان کو (ان کے حال پر) چھوڑ دو گے تو وہ اس کو اپنی عادت بنالیں گے، اگر تم ان کو چھوڑ دو گے تو وہ طامة الكبرى (بڑی مصیبت) لائیں گے۔

---

9383- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8562 سنن ابن ماجه - كتاب الجهاد' باب لا طاعة في معصية الله - حديث: 2863

9384- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8666 شرح أصول الاعتقاد - سياق ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم في الحث' حديث: 108

Marfat.com

☼جب کم عمرلڑکے حکمران بن جائیں تو ایسے حالات میں احتیاطی تدابیر کا بیان☼

9385 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كَيْفَ أَنْتَ يَا مَهْدِيُّ إِذَا ظُهِرَ لِخِيَارِكُمْ وَاسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ أَحْدَاثُكُمْ، أَوْ أَشْرَارُكُمْ، وَصُلِّيَتِ الصَّلَاةُ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: لَا تَكُنْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرْطِيًّا، وَلَا بَرِيدًا، وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا

✧✧ حضرت مہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مہدی! اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، جب تمہارے سب سے اچھے لوگ مغلوب ہوجائیں گے اور تمہارے اوپر نوجوانوں کو یا سب سے شریر لوگوں کو حکمران بنا دیا جائے گا، نمازیں وقت گزار کر پڑھی جائیں گی۔ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ آپ نے فرمایا: تو ٹیکس وصول کرنے والا نہ بننا اور نہ قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنے والا بننا اور نہ والی کا مددگار بننا اور نہ ہی ان کا قاصد بننا، نماز وقت پر پڑھ لیا کرنا۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حکمرانوں کے ساتھ ہی نماز پڑھتے ،خواہ وہ تاخیر سے پڑھتے☼

9386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُصَلِّي مَعَهُمْ إِذَا أَخَّرُوهَا قَلِيلًا، وَيَرَى أَنَّهُمْ يَتَحَمَّلُونَ إِثْمَ ذَلِكَ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب حکمران نماز کچھ تھوڑی سی موخر کر کے پڑھتے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے ہمراہ نماز پڑھ لیا کرتے تھے، اور آپ کا موقف تھا کہ تاخیر کے ذمہ دار وہ خود ہیں۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ولید بن عقبہ کا انتظار کیے بغیر جماعت کرادی☼

9387 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَخَّرَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ الصَّلَاةَ، فَأَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمُؤَذِّنَ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ: مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدَثٌ أَمِ ابْتَدَعْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ، وَلَمْ يَأْمُرِ اللهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا، وَأَنْتَ فِي حَاجَتِكَ

---

9385–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الأمراء يؤخرون الصلاة - حديث:3660

9386–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في الصلاة خلف الأمراء - حديث: 7454

تعظيم قدر الصلاة لمحمد بن نصر المروزي - باب ذكر الأخبار التي احتجت به هذه الطائفة التي لم تكفر' حديث:871

9387–مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب الأمراء يؤخرون الصلاة - حديث:3661 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' الجمعة يؤخرها الإمام حتى يذهب وقتها - حديث:5411

Marfat.com

✧✧ حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ولید بن عقبہ نے نماز لیٹ کر دی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مؤذن کو حکم دیا، اس نے نماز کے لئے تثویب کہی، پھر وہ آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھا دی۔ ولید نے ان کی جانب پیغام بھیجا کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیا تمہارے پاس امیرالمومنین کی طرف سے کوئی پیغام آیا ہے؟ یا آپ نے خود نیا پیغام گھڑ لیا ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہے، نہ اللہ تعالیٰ نے کوئی حکم نافذ کیا ہے اور نہ ہی اس کے رسول نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم اپنی نماز کے لئے تیرا انتظار کرتے رہیں اور تو اپنے کاموں میں مصروف رہے۔

## ☼ اذان کا جواب نہ دینا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا، سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفاء ہے ☼

9388 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: "إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَرْبَعَةً: أَنْ يَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَلَا يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ، وَأَنْ يَمْسَحَ وَجْهَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، وَأَنْ يَبُولَ قَائِمًا، وَأَنْ يُصَلِّيَ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جفاء میں سے چار چیزیں ہیں مؤذن کو
اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ، اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

- پڑھتے ہوئے سنیں اور جو کچھ اس نے کہا، اس کی طرح نہ کہیں (یعنی اذان کا جواب نہ دینا، بھی ایک ظلم یہ ہے)
- نماز پوری کرنے سے پہلے اپنے چہرے کو چھونا۔
- کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
- اس طرح نماز پڑھنا اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی سترہ نہ ہو۔

## ☼ اذان کا جواب نہ دینا، دورانِ نماز پیشانی صاف کر لینا اور سترہ کے بغیر نماز پڑھنا جفا ہے ☼

9389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: "أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلُ الْمُؤَذِّنَ يُكَبِّرُ فَلَا يُكَبِّرُ، وَيَتَشَهَّدُ فَلَا يَتَشَهَّدُ، وَيَمْسَحَ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ وَهُوَ يُصَلِّي، وَأَنْ يُصَلِّيَ فِي الْأَرْضِ الْفَضَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ سُتْرَةٌ"

9388- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كره البول قائما - حديث: 1313 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب ما يجوز من العمل في الصلاة - باب : لا يمسح وجهه من التراب في الصلاة حتى يسلم' حديث: 3308

9389- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كره البول قائما - حديث: 1313 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب ما يجوز من العمل في الصلاة - باب : لا يمسح وجهه من التراب في الصلاة حتى يسلم' حديث: 3308

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار چیزیں جفاء میں سے ہیں

○ کوئی آدمی مؤذن کو اللہ اکبر کہتے ہوئے سنے اور وہ جواب میں اللہ اکبر نہ کہے

○ اس کو اشھدان لاالہ الااللہ پڑھتے ہوئے سنے اور خود اشھدان لاالہ الااللہ نہ پڑھے۔

○ نماز کے دوران ہی اپنی پیشانی سے مٹی کو صاف کر لینا۔

○ ایسے میدان میں نماز پڑھنا جہاں پر اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی سترہ نہ ہو۔

## ☼ نماز میں چہرہ صاف کرنا، سترہ کے بغیر نماز پڑھنا، کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جفا ہے ☼

9390 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: اَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَاَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، وَاَنْ تُصَلِّيَ اِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ، وَاَنْ تَبُولَ قَائِمًا، وَاَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ وَلَا تَقُولُ كَمَا يَقُولُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار چیزیں جفاء میں سے ہیں

○ چہرے کو نماز کے اندر ہی صاف کر لینا۔

○ سترہ کے بغیر نماز پڑھنا۔

○ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔

○ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سننا اور جس طرح وہ کہتا ہے اس طرح اس کو جواب نہ دینا۔

## ☼ جس کی نماز قضا ہوگئی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے زیادہ احسن انداز میں نماز پڑھنے کا کہا ☼

9391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّاْ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا، قَالَ: فَرَاَى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ يَفْهَمْ مِنْ كُبْرِ مَا اَتَى، قَالَ: فَعَادَ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّاْ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا ، فَسَكَتَ حَتّٰى اِذَا خَفَّ مَنْ عِنْدَهُ قَالَ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: فَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِاُصْبُعِهِ فَعَصَرَهَا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّمَا قِيلَ لَكَ لِتَعْقِلَ تَوَضَّاْ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا وَصَلِّ اَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا

---

9390- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من كره البول قائما - حديث: 1313 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب ما يجوز من العمل في الصلاة - باب : لا يمسح وجهه من التراب في الصلاة حتى يسلم' حديث:3308

9391- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب من نسي صلاة أو نام عنها - حديث:2166

Marfat.com

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: اَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں فجر کے وقت سویا رہ گیا اور سورج طلوع ہو گیا، (میں نماز نہیں پڑھ سکا) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اچھی طرح وضو کر اور اس سے بھی زیادہ اچھے انداز میں نماز پڑھ جس طرح تو پہلے نماز پڑھا کرتا تھا۔ (راوی کہتے ہیں) انہوں نے دیکھا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بڑھاپے کی وجہ سے بات کو سمجھ نہیں سکے ہیں، اس لئے انہوں نے اپنی بات پھر دہرائی اور کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نماز فجر کے وقت سوتا رہا اور سورج طلوع ہو گیا (میں نماز نہیں پڑھ سکا) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اس سے بھی زیادہ اچھے انداز میں وضو کر جس طرح تو وضو کیا کرتا تھا اور اس سے بھی احسن انداز میں نماز پڑھ جس طرح تو پہلے پڑھا کرتا تھا۔ وہ خاموش ہو گیا، جب ان کے پاس سے لوگ اٹھ کر چلے گئے تو انہوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نماز فجر میں سوتا رہا اور سورج طلوع ہو گیا (اور میری نماز قضا ہو گئی ہے) راوی کہتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کی انگلی پکڑ کر مروڑی اور فرمایا: تیرے ہی لئے کہا گیا تھا کہ تجھے سمجھ آ جائے۔ (تیرے لئے یہی حکم ہے کہ) تو اس سے بھی زیادہ اچھی طرح وضو کر جس طرح پہلے وضو کیا کرتا تھا اور اس سے زیادہ اچھی نماز پڑھ جس طرح تو پہلے پڑھا کرتا تھا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ دو کپڑوں میں بھی نماز پڑھ سکتے ہیں اور ایک میں بھی ہو جاتی ہے ☼

9392 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبَيْنِ، فَلَقِيتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی دو کپڑوں میں نماز پڑھتا ہے۔ میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان کو یہ بتایا۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم میں سے ہر شخص دو کپڑے پاتا ہے؟ آدمی ایک کپڑے میں بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا دوران سفر نماز سے پہلے اور بعد میں نوافل پڑھتے تھے ☼

9393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ

---

9392- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة، جماع أبواب اللباس في الصلاة - باب الرخصة في الصلاة في الثوب الواحد، حديث: 736 الأوسط لابن المنذر - كتاب السفر، جماع أبواب اللباس في الصلاة - الرخصة في الصلاة في ثوب واحد، حديث: 2303

9393- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة، من كان يتطوع في السفر - حديث: 3790

Marfat.com

مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سفر کے دوران نماز سے پہلے بھی اور نماز کے بعد بھی نفلی نماز پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی حویلی کے درمیان کچھ لوگ اعتکاف کرتے تھے ☼

9394 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَعْوَرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، اَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ اَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ اَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، فَقَالَ: لَعَلَّهُمْ اَصَابُوا، وَاَخْطَاْتَ

✧✧ حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ ایسی قوم پر تعجب نہیں کرتے جو آپ کی حویلی اور حضرت ابوموسیٰ کی حویلی کے درمیان رہتے ہیں؟ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اعتکاف کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا: شاید کہ وہ درست ہیں اور آپ خطا پر ہیں۔

## ☼ حضرت حذیفہ کا نظریہ ہے کہ اعتکاف صرف اس مسجد میں ہوسکتا ہے جس میں جماعت ہوتی ہو ☼

9395 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ اَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ اَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، قَالَ: فَلَعَلَّهُمْ اَصَابُوا، وَاَخْطَاْتَ اَوْ حَفِظُوا، وَنَسِيتَ، قَالَ: اَمَّا اَنَا فَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ لَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ ایسی قوم سے تعجب نہیں کرتے جو آپ کی اور حضرت ابوموسیٰ کی حویلی کے درمیان ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ معتکف ہیں؟ آپ نے فرمایا: شاید کہ وہ درست ہیں اور آپ خطا پر ہیں یا (یہ فرمایا) ان کو یاد ہے اور تم بھول گئے ہو۔ انہوں نے فرمایا: بہرحال میں یہ جانتا ہوں کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے۔

## ☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ☼

9396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ حُذَيْفَةُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَلَا اُعَجِّبُكَ مِنْ نَاسٍ عُكُوفٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَبَيْنَ دَارِ الْاَشْعَرِيِّ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَعَلَّهُمْ اَصَابُوا، وَاَخْطَاْتَ، قَالَ حُذَيْفَةُ: "مَا اُبَالِي اَفِيهِ اَعْتَكِفُ اَمْ فِي سُوقِكُمْ هَذِهِ، وَاِنَّمَا الِاعْتِكَافُ فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ

9396- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الاعتكاف' باب لا جوار إلا في مسجد جماعة - حديث: 7758 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من قال : لا اعتكاف إلا في مسجد يجمع فيه - حديث:9512

Marfat.com

الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى "، وَكَانَ الَّذِينَ اعْتَكَفُوا فَعَابَ عَلَيْهِمْ حُذَيْفَةُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ الْاَكْبَرِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: کیا میں آپ کو کچھ لوگوں کی تعجب کی بات نہ سناؤں؟ کچھ لوگ ہیں جو آپ کی حویلی اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی حویلی کے درمیان اعتکاف میں ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شاید وہ درست ہیں اور آپ خطاپر ہیں۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ان دو میں کوئی فرق نہیں لگ رہا کہ اس (حویلیوں کے درمیان والی جگہ) میں اعتکاف کروں یا تمہارے اس بازار میں۔ اعتکاف تو تین مسجدوں میں ہوتا ہے مسجد حرام، مسجد مدینہ اور مسجد اقصی۔ اور جو لوگ اعتکاف کر رہے تھے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی بڑی مسجد میں ان کی مذمت بیان کی۔

## ☼ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ اعتکاف صرف جماعت والی مسجد میں ہوسکتا ہے ☼

9397 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: قَوْمٌ عُكُوفٌ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ اَبِي مُوسَى اَلا تَنْهَاهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَعَلَّهُمْ اَصَابُوا وَاَخْطَاْتَ، وَحَفِظُوا وَنَسِيتَ ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: " لَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ مَكَّةَ، وَمَسْجِدِ اِيلِيَا "

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ایسی قوم جو تمہارے اور ابوموسی کے گھر کے درمیان اعتکاف میں ہیں، آپ ان کو روکتے کیوں نہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید وہ درست ہیں اور آپ خطاپر ہیں یا (یہ فرمایا) ان کو (اصل بات) یاد ہے اور تم بھول گئے ہو۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اعتکاف صرف تین مسجدوں میں ہوسکتا ہے ○ مسجد نبوی ○ مسجد حرام ○ مسجد ایلیا میں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی تحسین فرمائی جس نے اپنے خیمے میں اعتکاف کیا تھا ☼

9398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْاَزْمَعِ، قَالَ: اعْتَكَفَ رَجُلٌ فِي خَيْمَةٍ لَهُ فَحَصَبَهُ النَّاسُ، فَاَرْسَلَ الرَّجُلُ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ فَطَرَدَ النَّاسَ وَحَسَّنَ ذَلِكَ

✧✧ حضرت شداد بن ازمع رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے خیمہ کے اندر اعتکاف کرلیا، لوگوں نے اس کو کنکریاں ماریں۔ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب پیغام بھیج دیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور انہوں نے لوگوں کو روک دیا اور اس بات کی تحسین فرمائی۔

---

9397- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الاعتكاف' باب لا جوار إلا في مسجد جماعة - حديث: 7758 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من قال : لا اعتكاف إلا في مسجد يجمع فيه - حديث:9512

9398- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الاعتكاف' باب لا جوار إلا في مسجد جماعة - حديث:7759

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں 9 تکبیریں پڑھا کرتے تھے

9399 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُكَبِّرُ فِي الْأَضْحَى، وَالْفِطْرِ تِسْعًا تِسْعًا، يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فَيَبْدَأُ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِإِحْدَاهُنَّ

✧✧ حضرت کردوس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر میں 9،9 تکبیریں کہا کرتے تھے۔ ۴ تکبیریں آغاز میں پڑھتے پھر قرائت کرتے پھر ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرتے پھر وہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوجاتے پھر قرائت سے آغاز کرتے، پھر چار تکبیریں کہتے اوران میں سے ایک کے ساتھ رکوع کر لیتے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں 9 تکبیریں پڑھتے تھے، ان کی تفصیل

9400 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ الْوَلِيدُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَأَبِي مَسْعُودٍ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَقَالَ: إِنَّ هٰذَا عِيدُ الْمُسْلِمِينَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَقَالُوا: سَلْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَرْكَعُ فَتِلْكَ خَمْسٌ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ فِي آخِرِهِنَّ فَتِلْكَ تِسْعٌ فِي الْعِيدَيْنِ، فَمَا أَنْكَرَهُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ

✧✧ حضرت کردوس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ولید نے حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ اور حضرت ابومسعود اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی جانب عشاء کی نماز کے بعد پیغام بھیجا، انہوں نے کہا: یہ مسلمانوں کی عید ہے، نماز کیسے پڑھی جائے گی؟ انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن سے پوچھ لیجئے۔ انہوں نے ابوعبدالرحمٰن سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: کھڑے ہوکر چار تکبیریں کہے گا، پھر سورۃ فاتحہ پڑھے گا، پھر مفصل میں سے کوئی سورت پڑھے گا، پھر تکبیر کہے گا اور رکوع کرے گا یہ پانچ تکبیریں ہوجائیں گی پھر کھڑا ہوگا اور سورت فاتحہ پڑھے گا اور مفصل میں سے کوئی سورت پڑھے گا پھر چار تکبیریں کہے گا اوران میں سے آخری کے ساتھ رکوع کرلے گا، یہ 9 تکبیریں دونوں عیدوں میں ہیں، توکسی نے بھی اس کا انکار نہ کیا۔

---

9399- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5504 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' في التكبير في العيدين - حديث: 5616

9400- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5504 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' في التكبير في العيدين - حديث: 5617

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی جانب سے عیدین کی ادائیگی کا تفصیلی طریقہ

9401 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى فِي عَرْصَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ الْوَلِيدُ: إِنَّ الْعِيدَ قَدْ حَضَرَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو، ثُمَّ كَبِّرْ وَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ، ثُمَّ قُمْ فَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللَّهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادْعُ ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللَّهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ قَالَ: فَقَالَ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى: أَصَابَ

✧✧ حضرت ابراہیم علیہ الرحمہ سے مروی ہے حضرت ولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما مسجد کے صحن میں موجود تھے، ولید نے کہا: عید آ گئی ہے، میں (نمازِ عید) کیسے (ادا) کروں؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اللہ اکبر کہنا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا، پھر تکبیر کہنا، پھر اللہ کی حمد و ثنا کرنا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، پھر تکبیر کہنا، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا، پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا، پھر تکبیر کہنا، پھر اللہ کی حمد و ثنا کرنا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، پھر دعا مانگنا، پھر تکبیر کہنا، پھر سورۃ فاتحہ پڑھنا اور ساتھ سورت ملانا، پھر تکبیر کہنا اور رکوع کرنا اور سجدہ کرنا پھر کھڑے ہو جانا اور سورت فاتحہ پڑھنا اور سورت پڑھنا پھر اللہ اکبر پڑھنا، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، دعا مانگنا، پھر تکبیر کہنا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا، پھر رکوع کرنا اور سجدہ کرنا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے درست فرمایا ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تعلیم دیا ہوا نمازِ عید کا طریقہ

9402 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَا: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا، وَعِنْدَهُ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى، فَسَأَلَهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَالْأَضْحَى فَجَعَلَ هَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، وَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، حَتَّى قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: سَلْ هَذَا - لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَرْكَعُ، ثُمَّ

9402- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5504 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' في التكبير في العيدين - حديث: 5616

Marfat.com

يُكَبِّرُ فِي الثَّانِيَةِ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

✧✧ حضرت علقمہ اور حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہما بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے،ان کے پاس حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ موجود تھے، حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے ان سے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نمازوں میں تکبیروں کے (طریقے کے) بارے میں پوچھا۔ کسی نے کسی سے پوچھنے کا کہا، کسی نے کسی سے پوچھنے کا کہا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تم اس کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھ لو۔ چنانچہ انہوں نے ان سے پوچھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: پہلے چار تکبیریں پڑھے، پھر قرائت کرے پھر تکبیر کہے پھر رکوع کرلے پھر تکبیر پڑھے دوسری رکعت میں پہلے قرائت کرے پھر چار تکبیریں کہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تعلیم دیا ہوا نماز عید کا طریقہ ☼

9403 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا، أَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ، وَفِي الثَّانِيَةِ يَقْرَأُ فَإِذَا فَرَغَ كَبَّرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ رَكَعَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہما سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں میں ۹ تکبیریں پڑھا کرتے تھے، چار تکبیریں قرائت سے پہلے پڑھتے، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرتے دوسری رکعت میں پہلے قرائت کرتے، جب قرائت سے فارغ ہوجاتے تو چار تکبیریں پڑھتے پھر رکوع کرتے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں کل ۹ تکبیریں پڑھا کرتے تھے ☼

9404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ بِتِسْعٍ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ، يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِوَاحِدَةٍ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نمازوں میں ۹ تکبیریں پڑھا کرتے تھے، آپ کھڑے ہوجاتے، چار تکبیریں پڑھتے، پھر قرائت کرتے پھر ایک تکبیر پڑھ کر رکوع کرلیتے، پھر کھڑے ہوتے، پہلے قرائت کرتے، اس کے بعد چار تکبیریں پڑھتے اور ایک تکبیر کے ساتھ رکوع کرلیتے۔

---

9403- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5505 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' في التكبير في العيدين - حديث: 5618

9404- الآثار لأبي يوسف - باب صلاة العيدين' حديث: 284 الآثار لمحمد بن الحسن - باب صلاة العيدين حديث: 200

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں جو ۹ تکبیریں پڑھتے تھے، ان کا تفصیلی جائزہ ☼

9405 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَعَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْاُولَى خَمْسًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ، وَبِتَكْبِيرَةِ الْاِسْتِفْتَاحِ، وَفِي الْاُخْرَى اَرْبَعًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ عیدین کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں پڑھا کرتے تھے، اس میں رکوع والی تکبیر شامل ہے اور تکبیر تحریمہ بھی شامل ہے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں پڑھتے تھے اس میں رکوع والی تکبیر بھی شامل ہے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں تکبیر تحریمہ کے بعد، رکوع سے پہلے ۳ تکبیریں پڑھتے تھے ☼

9406 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُوسَى، عَنْ اَبِيهِ، حِينَ دَعَا بِهِمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ دَعَى اَبَا مُوسَى، وَحُذَيْفَةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ، فَسَاَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ يَوْمَ الْعِيدِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَلِ الْاَشْعَرِيَّ، فَقَالَ الْاَشْعَرِيُّ سَلْ عَبْدَ اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَعْلَمُنَا وَاَقْدَمُنَا، فَسَاَلَهُ فَقَالَ: تَفْتَحُ بِاَرْبَعٍ، وَتَخْتِمُ بِاَرْبَعٍ، وَتُكَبِّرُ وَاحِدَةً، ثُمَّ تُضِيفُ اِلَيْهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ تُكَبِّرُ فَتَرْكَعُ، فَاِذَا رَفَعْتَ مِنَ السَّجْدَةِ قَرَاْتَ، ثُمَّ كَبَّرْتَ اَرْبَعًا، ثُمَّ تَرْكَعُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' جب ان کو حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے بلایا تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ، حضرت حذیفہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم کو بھی فجر کی نماز سے پہلے بلوالیا، ان سے عید کے دن کی تکبیروں کے بارے میں پوچھا، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت اشعری رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیجیے حضرت اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیجیے کیونکہ وہ ہم سب سے زیادہ علم بھی رکھتے ہیں اور ہم سب سے بزرگ بھی ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: تم چار تکبیروں سے آغاز کرو اور چار پر ہی اختتام کرو (اس کی تفصیل یہ ہوگی کہ) ایک تکبیر پڑھو (یعنی تکبیر تحریمہ) پھر اس کے ساتھ تین تکبیریں مزید ملالو پھر، تکبیر کہو اور (اس تکبیر کے ساتھ) رکوع کرلو، جب سجدے سے سر اٹھاؤ تو پہلے قرائت کرو پھر چار تکبیریں پڑھو اور (چوتھی تکبیر کے ساتھ) رکوع کرو۔

---

9405- الآثار لمحمد بن الحسن - باب صلاة العيدين' حديث: 200 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5505

9406- الآثار لأبي يوسف - باب صلاة العيدين' حديث: 284 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5505

Marfat.com

☼ایک روایت یہ ہے کہ جنازہ کی طرح عیدین میں چار تکبیریں ہیں☼

9407 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عیدین کی نمازوں میں تکبیریں چار ہیں جس طرح کہ نمازِ جنازہ میں۔

☼ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک کلمے جتنا وقفہ ہونا چاہئے☼

9408 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ قَدْرُ كَلِمَةٍ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر دو تکبیروں کے درمیان ایک کلمہ جتنا وقفہ ہے۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عید کے دن امام کے آنے سے پہلے نوافل پڑھنے سے منع کرتے تھے☼

9409 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، كَانَا "يَنْهَيَانِ النَّاسَ - أَوْ قَالَ: يُجْلِسَانِ - مَنْ يَرَيَاهُ يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فِي الْعِيدِ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ جس کو عید کے موقع پر امام کے نکلنے سے پہلے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ لیتے، اس کو بٹھا دیا کرتے تھے یا (فرمایا) اس کو منع کر دیا کرتے تھے۔

☼عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نمازِ عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھنے دیتے تھے☼

9410 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَنْهَيَانِ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ عَنِ الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

✧✧ حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما عید کے دن لوگوں کو امام کے نکلنے سے پہلے نفلی نماز پڑھنے سے منع کیا کرتے تھے۔

---

9407- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب التكبير في الصلاة يوم العيد - حديث: 5504 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنائز كم هو ؟ - حديث: 1823

9408- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب كم بين كل تكبيرتين - حديث: 5516

9410- الأوسط لابن المنذر - كتاب العيدين' ذكر ترك الصلاة في المصلى قبل صلاة العيدين وبعدها اقتداء بالنبي - حديث: 2085

Marfat.com

☼ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں عید سے پہلے نوافل پڑھنے سے روکا جاتا تھا ☼

9411 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَقُومَانِ فِي النَّحْرِ، وَالْفِطْرِ فَيَنْهَيَانِ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدٌ قَبْلَ الْإِمَامِ

✧✧ حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ خبر دی گئی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما قربانی والی عید اور عیدالفطر کے موقع پر کھڑے ہو جاتے تھے اور امام سے پہلے ہر کسی کو (نفلی) نماز پڑھنے سے منع کیا کرتے تھے۔

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ عید کے دن لوگوں کو عید سے پہلے نوافل پڑھنے سے منع کرتے تھے ☼

9412 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا قَامَ قَائِمًا فَنَهَى النَّاسَ عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ خبر دی گئی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما ان دونوں میں سے ایک یا دونوں ہی کھڑے ہو جاتے اور لوگوں کو عید کے دن امام کے نکلنے سے قبل نماز پڑھنے سے روکا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے نفل نہیں پڑھا کرتے تھے ☼

9413 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے نفل نہیں پڑھا کرتے تھے، اس کے بعد چار رکعتیں پڑھ لیا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، بعد میں ۸ نوافل پڑھتے تھے ☼

9414 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، وَقَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ ثَمَانٍ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا

9412- الأوسط لابن المنذر - كتاب العيدين' ذكر ترك الصلاة في المصلى قبل صلاة العيدين وبعدها اقتداء بالنبي - حديث: 2085

9413- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث: 507 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب التطوع بالليل والنهار كيف هو ؟ حديث: 1244

9414- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث: 507 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' الصلاة قبل الجمعة - حديث: 5283

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن سیرین اور حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہما سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عید کی نماز کے بعد چار یا آٹھ رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور نماز عید سے قبل کوئی نفل نہیں پڑھتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھتے تھے ☼

9415 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھا کرتے تھے ☼

9416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدین کی نمازوں کے بعد چار نوافل پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے ☼

9417 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے ☼

9418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ

---

9415- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب الصلاة قبل خروج الإمام وبعد الخطبة - حديث:5444 الأوسط لابن المنذر - كتاب العيدين' ذكر ترك الصلاة في المصلى قبل صلاة العيدين وبعدها اقتداء بالنبي - حديث:2092

9416- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب الصلاة قبل خروج الإمام وبعد الخطبة - حديث:5444 الأوسط لابن المنذر - كتاب العيدين' ذكر ترك الصلاة في المصلى قبل صلاة العيدين وبعدها اقتداء بالنبي - حديث:2092

9417- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب من صلاها غير متوضء ومن فاته العيدان - حديث:5532 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' الرجل تفوته الصلاة في العيد - حديث:5716

Marfat.com

الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی عید کی نماز رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھ لے۔

## ☼ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر سے شروع کر کے نحر کے دن عصر تک پڑھی جائیں ☼

9419 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ اِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' وہ عرفہ کے دن فجر کی نماز سے تکبیریں پڑھنا شروع کرتے تھے اور نحر کے دن عصر کی نماز تک پڑھتے رہتے۔

## ☼ ایک مد گندم، ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فطرانہ دیا جائے ☼

9420 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ اَبُو اُمَيَّةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ قَالَ: مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ، اَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فطر کی زکوٰۃ (یعنی فطرانہ) کے بارے میں مروی ہے' آپ نے فرمایا: گندم کا ایک مد یا کھجور یا جو کا ایک صاع۔

## ☼ عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عید کے دن پیلو کے درخت کے نیچے غسل کیا ☼

9421 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اغْتَسَلْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ الْاَرَاكِ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرفہ کے دن پیلو کے درخت کے نیچے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ غسل کیا۔

---

9418- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب من صلاها غير متوضء ومن فاته العيدان - حديث:5532 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' الرجل تفوته الصلاة في العيد - حديث:5716

9419- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب صلاة العيدين' وأما حديث عبد الله بن مسعود - حديث: 1051 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' التكبير من أي يوم هو إلى أي ساعة - حديث:5552

9420- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب زكاة الفطر - حديث: 5587 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' في صدقة الفطر من قال : نصف صاع بر - حديث: 10171

Marfat.com

## ☼ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں ☼

9422 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، وَحَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى بَعْدِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے''ایام تشریق کی تکبیریں عرفہ کے دن نماز فجر کے بعد سے لے کر نحر کے دن عصر کی نماز کے بعد تک ہیں''۔

## ☼ تکبیرات تشریق عرفہ کے دن فجر کے بعد سے نحر کے دن عصر تک ہیں ☼

9423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَيَقْطَعُ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ، يُكَبِّرُ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ، قَالَ: " وَكَانَ يُكَبِّرُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' وہ عرفہ کے دن فجر کی نماز میں تکبیر پڑھتے اور یہ تکبیرات تشریق نحر کے دن عصر کی نماز کے بعد ختم کرتے ؛ جب عصر کی نماز پڑھتے تب بھی تکبیر پڑھتے۔ آپ فرماتے ہیں: ان کی تکبیر یہ ہوتی تھی

اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۃ الجمعہ میں فاسعوا کی بجائے فامضوا پڑھا کرتے تھے ☼

9424 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الجمعة: 9) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ قَرَأْتُهَا فَاسْعَوْا لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي، وَكَانَ يَقْرَؤُهَا فَامْضُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ (الجمعة: 9)

''جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9422- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب صلاة العيدين' وأما حديث عبد الله بن مسعود - حديث: 1051 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' التكبير من أي يوم هو إلى أي ساعة - حديث: 5552

9423- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب صلاة العيدين' وأما حديث عبد الله بن مسعود - حديث: 1051 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة العيدين' التكبير من أي يوم هو إلى أي ساعة - حديث: 5552

9424- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب السعي إلى الصلاة - حديث: 5190 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' السعي إلى الصلاة يوم الجمعة - حديث: 5477

Marfat.com

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: اگر میں اس کو فاسعوا پڑھتا تو میں سعی کرتا یہاں تک کہ میری چادر گر جاتی۔ (آپ اس کو فاسعوا کی بجائے) فامضوا پڑھا کرتے تھے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرائت میں فاسعوا الیٰ ذکر اللہ کی بجائے فامضوا الیٰ ذکر اللہ ہے ☼

9425 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: "فِي حَرْفِ ابْنِ مَسْعُودٍ: فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ، وَهِيَ كَقَوْلِهِ: (إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى) (الليل: 4)"

✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی لغت میں فامضوا الی ذکر اللہ کے الفاظ ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی مانند ہے

إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى (الليل: 4)

''بے شک تمہاری کوشش مختلف ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

☼ جمعہ کے خطبہ کے دوران کسی آیت کے بارے بھی پوچھنے سے جمعہ میں نقص آتا ہے ☼

9426 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَأَلَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ - وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ - عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تُجَمِّعْ، فَسَأَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَ أُبَيٌّ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے قرآن پاک کی ایک آیت کے بارے میں پوچھا، انہوں منہ پھیرلیا اور ان کو جواب نہ دیا، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کرلی تو فرمایا: بے شک تمہارا جمعہ نہیں ہوا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابی (بن کعب) نے درست کہا ہے۔

☼ امام خطبہ دے رہا تھا، عبداللہ بن مسعود سے ایک آیت بارے پوچھا گیا، آپ نے جواب نہ دیا ☼

9427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اسْتَقْرَأَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: الَّذِي سَأَلْتَ عَنْهُ نَصِيبُكَ مِنَ الْجُمُعَةِ

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے قرآن کی کسی آیت کے بارے میں پوچھا، وہ جمعہ کا دن تھا، اس وقت امام خطبہ دے رہا تھا، حضرت عبداللہ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا، جب نماز ہوگئی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ چیز جس کے بارے میں تو نے سوال کیا ہے، وہ جمعہ میں سے تیرا حصہ ہے۔

Marfat.com

☼جب امام نکل آئے تو اس وقت کسی بات کرنے والے کو "چپ ہو جا" بھی نہیں کہنا چاہئے☼

9428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "كَفَى لَغْوًا أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فِي الْجُمُعَةِ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب امام جمعہ کے لئے نکل آئے تو تیری بات کے لغو قرار پانے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے ساتھی کو "چپ ہو جا" کہہ دے۔

☼نماز جمعہ قضا ہو جانے پر ظہر کی نماز پڑھنا☼

9429 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَزِرٌّ، فَأَمَّنِي وَفَاتَتْنَا الْجُمُعَةُ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: فَعَلَ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بِعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ قَالَ سُفْيَانُ: وَرُبَّمَا فَعَلْتُهُ أَنَا وَالْأَعْمَشُ

✧✧ حضرت حسن بن عبیداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اور حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ نے نماز پڑھی، انہوں نے میری امامت کرائی، ہمارا جمعہ رہ گیا تھا۔ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ اسی طرح کیا تھا۔ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض اوقات میں نے اور حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی طرح کیا۔

☼جس کو جمعہ کی ایک رکعت مل گئی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے☼

9430 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى، وَمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس کو جمعہ کی ایک رکعت مل گئی، وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی ملا دے اور جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ چار رکعتیں پڑھے۔

☼جس نے جمعہ کی ایک رکعت پا لی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے☼

9431 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ،

9429-الأوسط لابن المنذر - كتاب صفة الصلاة' جماع أبواب الصلاة قبل صلاة الجمعة - ذكر القوم تفوتهم الجمعة' حديث:1813

9430-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاتته الخطبة ! - حديث:5309 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث:5257

Marfat.com

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس نے (جمعہ کی) ایک رکعت پالی اس کو جمعہ مل گیا اور جس نے ایک رکعت بھی نہ پائی وہ چار رکعتیں پڑھے۔

☼ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پالی، اس کو جمعہ مل گیا، جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں، وہ ظہر پڑھے ☼

9432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ: اَذَكَرْتَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: "مَنْ اَدْرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ اَوْ اَحَدَهُمَا فَقَدْ اَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت زائدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: کیا آپ کو ابوالاحوص کے حوالے سے یاد ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا "جس نے (جمعہ کی) دو رکعتیں پائیں یا دونوں میں سے ایک پالی، اس کو جمعہ مل گیا اور جس کی دونوں رکعتیں رہ گئیں وہ چار رکعتیں پڑھے" انہوں نے کہا: جی ہاں۔

☼ جس کا جمعہ رہ جائے، وہ ظہر کی چار رکعتیں پڑھ لے ☼

9433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْهَا فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَمِدُ بِالسَّجْدَةِ حَتّٰى يُدْرِكَ الرَّكْعَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: جس نے خطبہ پالیا تو جمعہ دو رکعتیں ہیں اور جس نے اس کو نہیں پایا وہ چار رکعتیں پڑھے اور جس نے رکوع نہ پایا وہ سجدے کا ارادہ نہ کرے جب تک کہ رکوع نہ پالے۔

☼ جو آخری قعدہ میں شامل ہوا، اس کو بھی جماعت کا ثواب مل جاتا ہے ☼

9434 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَةُ الْاُخْرَى فَلْيُصَلِّ اَرْبَعًا قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ قَتَادَةُ: يُصَلِّي اَرْبَعًا، فَقِيلَ

9431- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاتته الخطبة ! - حديث: 5309 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 5258

9432- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 5258 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الجمعة' من أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 1760

9433- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجمعة' جماع أبواب الغسل للجمعة والخطبة وما يجب في صلاة الجمعة - باب من أدرك ركعة من الجمعة' حديث: 5355 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الجمعة' من أدرك ركعة من الجمعة - حديث: 1760

Marfat.com

لِقَتَادَةَ: اِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: اجْلِسُوا اَدْرَكْتُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ قَتَادَةُ: اِنَّمَا يَقُولُ: اَدْرَكْتُمُ الْاَجْرَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس کی (جمعہ کی) دوسری رکعت بھی رہ جائے وہ چار رکعت پڑھ لے۔ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' وہ چار رکعتیں پڑھے۔ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا گیا: (ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (مسجد میں) آئے، اس وقت جماعت کی آخری رکعت تھی، انہوں نے اپنے اصحاب سے کہا: (جماعت کے ساتھ آخری قعدہ میں) بیٹھ جاؤ ان شاء اللہ تم (جماعت کا ثواب) پالو گے۔ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ یہ کہا کرتے تھے تم اس کا اجر (و ثواب) پالو گے۔

## ☼ جمعہ کے بعد ۶ رکعتیں پڑھی جائیں گی ☼

9435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا اَنْ نُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتّٰى سَمِعْنَا قَوْلَ عَلِيٍّ: صَلُّوا سِتًّا، قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: فَنَحْنُ نُصَلِّي سِتًّا، قَالَ عَطَاءٌ: اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھیں، اس کے بعد ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی یہ بات سنی "۶ رکعتیں پڑھو" حضرت ابوعبدالرحمٰن! نے کہا: ہم ۶ رکعتیں پڑھتے ہیں۔ حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ پہلے دو رکعتیں پڑھتے پھر چار رکعتیں پڑھتے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا کہتے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ۶ کا حکم دیا ☼

9436 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَاْمُرُنَا اَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا وَبَعْدَهَا اَرْبَعًا حَتّٰى جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَنَا اَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھیں پھر جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا دور خلافت آیا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر چار رکعتیں پڑھیں۔

---

9434- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب من فاتته الخطبة ؛ - حديث:5309 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجمعة' من قال : إذا أدرك ركعة من الجمعة - حديث:5258

9435- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب التطوع بالليل والنهار كيف هو ؟ حديث:1243

9436- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث:507 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجمعة' باب الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث:5352

Marfat.com

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ جمعہ کے بعد ۲ رکعتیں، پھر ۴ رکعتیں پڑھی جائیں ☼

9437 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَتَّى جَاءَ عَلِيٌّ فَأَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھیں اور اس کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خلافت آئی تو انہوں نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر چار رکعتیں پڑھیں۔

☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد ۶ رکعتیں اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ ۴ رکعتیں پڑھنے کا کہتے تھے ☼

9438 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: أَمَرَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ، أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا قَالَ: فَلَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ قَالَ: اجْعَلُوهَا سِتًّا

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کریں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے ۶ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد ۴ رکعتیں پڑھیں ☼

9439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَمَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد ۴ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ۶ رکعتیں پڑھتے تھے ☼

9440 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ

9437-سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حدیث:507 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجمعة' باب الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حدیث:5353

9438-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجمعة' باب الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حدیث:5352 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب الجمعة' الصلاة قبل الجمعة - حدیث:5283

9440-سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعة' باب ما جاء في الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حدیث:507 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الجمعة' باب الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حدیث:5353

Marfat.com

يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَبَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: وَكَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے، جمعہ کے بعد بھی چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد ۶ رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے ☼

9441 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آ کر لوگ قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

9442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ثنا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں جمعہ پڑھا کرتے تھے، پھر ہم واپس آ کر قیلولہ کرتے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمعہ پڑھ کر واپس آ کر لوگ قیلولہ کیا کرتے تھے ☼

9443 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جمعہ پڑھا کرتے تھے پھر ہم واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

---

9441- سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب ما جاء فی الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث: 507 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجمعة' باب الصلاة قبل الجمعة وبعدها - حديث: 5352

9442- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجمعة' باب وقت الجمعة - حديث: 5063 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الجمعة' من كان يقيل بعد الجمعة ويقول هی أول النهار - حديث: 5053

9443- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الجمعة' باب وقت الجمعة - حديث: 5063 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الجمعة' من كان يقيل بعد الجمعة ويقول هی أول النهار - حديث: 5053

Marfat.com

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رات کو مسجد کی پاسبانی کرتے تھے، نمازی کے سوا ہر چیز کو نکال دیتے تھے ☼

9444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَعُسُّ الْمَسْجِدَ بِاللَّيْلِ فَلَا يَرَى فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا قَائِمًا يُصَلِّي

✧✧ حضرت ابوعمروشیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ رات کے وقت مسجد کی پاسبانی کرتے تھے، آپ اس کے اندر کوئی سایہ دیکھتے تو اس کو پیچھے کر دیتے سوائے اس شخص کے جو نماز پڑھ رہا ہوتا۔

☼ امام اکیلا مقتدیوں سے اونچا نہیں کھڑا ہونا چاہئے ☼

9445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ: فَقَالَ: يَتَقَدَّمُ إِمَامُكُمْ، قُلْنَا: إِمَامُنَا لَيْسَ هَهُنَا، قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَنَهَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں آئے، جماعت ہو چکی تھی، ان کو کہا گیا: آپ آگے بڑھیے۔ انہوں نے کہا: آپ کا امام آگے بڑھے۔ ہم نے کہا: ہمارا امام یہاں موجود نہیں ہے۔ انہوں نے فرمایا: تو تم میں سے کوئی شخص آگے ہو جائے۔ چنانچہ ایک شخص آگے ہو گیا اور وہ مسجد کے قبلہ کی جانب دکان کے اوپر کھڑا ہوا، حضرت عبداللہ نے اس کو (اس طرح کھڑا ہو کر نماز پڑھانے سے) روک دیا۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ امام اکیلا اونچی جگہ کھڑا ہو ☼

9446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّهُمْ عَلَى الْمَكَانِ الْمُرْتَفِعِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بات کو ناپسند کیا ہے کہ کوئی شخص بلند جگہ پر امامت کروائے۔

☼ سب سے پہلے امانتداری کا فقدان ہوگا، نماز آخر تک جاری رہے گی ☼

9447 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ

9445- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصلاة' باب الصلاة على الدكان - حديث: 3775 السنن الكبرى للبيهقی - كتاب الصلاة' جماع أبواب صلاة الإمام وصفة الأئمة - باب الإمام الراتب أولى من الزائر' حديث: 4953

Marfat.com

لَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سب سے پہلے تمہارے دین کے حوالے سے جو چیز ختم ہوگی وہ امانت ہے اور سب سے آخر تک جو چیز باقی رہے گی وہ نماز ہے۔ ایسے لوگ بھی نمازیں پڑھیں گے جن کا دین سے کوئی تعلق ہی نہیں ہوگا۔

## ☼ چاند دیکھ کر روزہ رکھنا شروع کریں، چاند دیکھ کر ختم کریں، مطلع ابر آلود ہو تو ۳۰ دن پورے کریں ☼

9448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: الصِّيَامُ مِنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ اِلَى رُؤْيَتِهِ، فَاِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَثَلَاثُونَ يَوْمًا

✧✧ حضرت اسود بن یزید رحمہ اللہ حضرت علقمہ رحمہ اللہ اور حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے روزہ (ماہ رمضان کا) چاند دیکھنے سے (شوال کا) چاند دیکھنے تک رکھا جائے، جب مطلع ابر آلود ہو تو ۳۰ دن پورے کرو۔

## ☼ رمضان کا پہلا روزہ رہ جانے پر اس کی قضا کر لینا، شعبان کو رمضان سمجھ کر روزہ رکھنے سے بہتر ہے ☼

9449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أنا عُتْبَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: صَامَ نَاسٌ مِنَ الْحَيِّ وَنَاسٌ مِنْ جِيرَانِنَا الْيَوْمَ، قَالَ: عَنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: لَاَنْ اُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَقْضِيَهُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ

✧✧ حضرت ابن عیاش رحمہ اللہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں نے کہا: فلاں قبیلے کے لوگوں نے روزہ رکھ لیا ہے اور ہمارے کچھ پڑوسیوں نے بھی روزہ رکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا انہوں نے چاند دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: میں رمضان کے ایک دن کا روزہ چھوڑوں پھر اس کی قضاء کروں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں شعبان کے (آخری) دن کا روزہ (شک کی بنیاد پر) رکھ لوں۔

## ☼ جو رمضان کی رات میں بیوی سے ہمبستری کرلے، وہ غسل کر کے روزہ رکھ سکتا ہے ☼

9450 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِرْدَاسٍ، قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ، فَقَالَ: اِنِّي مَرَرْتُ بِامْرَاَتِي فِي الْقَمَرِ فَاَعْجَبَتْنِي فَجَامَعْتُهَا فِي

9447- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8615 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب صلاة العيدين' باب تعاهد القرآن ونسيانه - حديث: 5787

9449- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' ما قالوا في اليوم الذي يشك فيه بصيام - حديث: 9336 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصيام' باب النهي عن استقبال شهر رمضان بصوم يوم أو يومين - حديث: 7487

Marfat.com

شَهْرِ رَمَضَانَ فَنِمْتُ حَتَّى اَصْبَحْتُ، فَقُلْتُ: عَلَيْكَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَوْ بِاَبِي حَكِيمِ الْمُزَنِيِّ، فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ: اِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ: كُنْتَ جُنُبًا لَا يَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ، وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ فَصُمْ

✧ حضرت عبداللہ بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حی قبیلے کا ایک شخص آیا اور اس نے کہا: میں چاندنی رات میں اپنی بیوی کے پاس گیا، میرے جذبات برانگیختہ ہوگئے، میں نے اس کے ساتھ ہمبستری کر لی پھر میں سو گیا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے (اپنے آپ سے) کہا: تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ یا ابوحکیم مزنی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ چنانچہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، میں نے عرض کی: میں جنبی تھا، انہوں نے کہا: تو جنبی تھا (اس کے نتیجے میں) تیرے لئے نماز حلال نہیں ہے، تو غسل کر لیتا تو تیرے لئے نماز حلال ہو جاتی اور تیرے لئے روزہ حلال ہو جاتا تو روزہ بھی رکھ لیتا۔

## ☼ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی، اُسی حالت میں روزہ شروع کیا جا سکتا ہے ☼

9451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ شَدَّادٍ اَبَا صَخْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِرْدَاسٍ، اَنَّهُ جَاءَ اِلَى مَسْجِدِ الْحَيِّ بَعْدَمَا صَلَّوُا الْفَجْرَ، فَقَالَ لَهُمْ - وَذَاكَ فِي رَمَضَانَ -: اِنِّي اَصَبْتُ مِنْ اَهْلِي، ثُمَّ غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَاَصْبَحْتُ وَلَمْ اَغْتَسِلْ فَمَا تَرَوْنَ؟ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا نَرَاكَ اِلَّا قَدْ اَفْطَرْتَ، فَانْطَلَقَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُمْ: اَتَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ اَوْ اَفْقَهُ فَقَالَ: اِنَّمَا الْاِفْطَارُ مِنَ الطَّعَامِ، وَالشَّرَابِ فَاَتِمَّ صَوْمَكَ

✧ حضرت عبداللہ بن مرداس رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مروی ہے' وہ حی قبیلہ کی مسجد میں آئے، لوگ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے، آپ نے ان سے کہا: (یہ ماہ رمضان کا واقعہ ہے) میں نے اپنی بیوی سے ہمبستری کی، پھر مجھے نیند کا غلبہ ہو گیا حتیٰ کہ صبح ہو گئی، میں نے غسل نہیں کیا تھا، اب تم میرے بارے میں کیا رائے رکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ تمہارا روزہ نہیں ہوا، وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں اس کے پاس آیا ہوں جو سب سے افضل ہے یا زیادہ سمجھدار ہے۔ انہوں نے فرمایا: روزہ کھانے سے یا پینے سے ختم ہوتا ہے تو اپنے روزے کو مکمل کر۔

## ☼ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ☼

9452 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَلَمْ اَغْتَسِلْ حَتَّى اَصْبَحْتُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتَ جُنُبًا لَا تَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ وَحَلَّ لَكَ

9452- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب من أدركه الصبح جنبا - حديث: 7164

Marfat.com

الصِّيَامُ، وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

✧✧ حضرت اسود بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمن! میں جنبی تھا، غسل نہیں کیا تھا، صبح ہوگئی (اب میں کیا کروں؟) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تو جنبی تھا، تیرے لئے نماز حلال نہیں تھی تو غسل کر لے، تیرے لئے نماز حلال ہو جائے گی اور تیرے لئے روزہ حلال ہو جائے گا (یہ ماہ رمضان کا واقعہ ہے)

## ☼ جنبی نے جان بوجھ کر غسل نہیں کیا اور صبح ہوگئی، تب بھی وہ روزہ رکھ سکتا ہے ☼

9453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الصَّوْمِ، إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر میں رات کے وقت اپنی بیوی کے پاس جاؤں، پھر جان بوجھ کر غسل نہ کروں اور صبح ہو جائے تب بھی میں روزہ رکھوں گا، میں جب اس کے پاس آیا تھا تو وہ میرے لئے حلال تھی۔

## ☼ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ☼

9454 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي ذَلِكَ مِنَ الصَّوْمِ لِأَنِّي إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' اگر میں رات کے وقت بیوی کے پاس جاؤں، پھر جان بوجھ کر غسل نہ کروں اور صبح ہو جائے تو یہ عمل مجھے روزے سے نہیں روکے گا، کیونکہ جب میں اس کے پاس گیا تو وہ میرے لئے حلال تھی۔

## ☼ جنابت کی حالت میں صبح ہوئی تو روزہ رکھا جا سکتا ہے ☼

9455 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا أَيُّوبُ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ أَهْلِي أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَصْبَحْتُ جُنُبًا لَصُمْتُ لِأَنِّي أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

✧✧ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں رات کے پہلے پہر میں اپنی بیوی کے پاس جاؤں، پھر میں جنبی حالت میں صبح کروں تب بھی روزہ رکھوں گا کیونکہ جب میں اس کے پاس گیا تو وہ میرے لئے حلال تھی۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں غسل کا تیمم نہیں کروں گا، اگرچہ پورا مہینہ گزر جائے ☼

9456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي

Marfat.com

عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ جُنُبًا، فَمَكَثْتُ شَهْرًا لَا اَجِدُ الْمَاءَ مَا صَلَّيْتُ حَتّٰى اَجِدَ الْمَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں جنبی ہو جاؤں اور پورا مہینہ مجھے پانی نہ ملے اور میں جنابت کی حالت میں رہوں تو میں اس وقت تک نماز نہیں پڑھوں گا جب تک پانی نہ پالوں (اور غسل نہ کرلوں)۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود کا فتویٰ ہے کہ بیوی کا بوسہ لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے ☼

9457 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْهُرْمُزَانِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، قَالَ: يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهٰذَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں مروی ہے جو روزے کی حالت میں اپنی بیوی کا بوسہ لے۔ آپ نے فرمایا: اس روزے کی جگہ ایک روزہ رکھے (یعنی قضاء کرے)۔ حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس فتوے پر عمل نہیں کیا گیا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روزے میں اپنی بیوی کے جسم کو چھو لیتے تھے ☼

9458 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُبَاشِرُ امْرَاَتَهُ نِصْفَ النَّهَارِ، وَهُوَ صَائِمٌ

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نصف النہار کے وقت اپنی بیوی سے مباشرت (جسم کو چھونا) کیا کرتے تھے حالانکہ وہ روزے سے ہوتے تھے۔

## ☼ جس نے ماہ رمضان کا ایک روزہ بلا عذر چھوڑ دیا، اس پر عذاب الٰہی کا خطرہ منڈلاتا رہتا ہے ☼

9459 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْاَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ اَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ بِهِ، وَاِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ، اِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

---

9456- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - باب الرجل يعزب عن الماء' حديث: 888 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من قال لا يتيمم حتى يجد الماء - حديث: 1653

9457- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب القبلة للصائم - حديث: 7183

9458- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب مباشرة الصائم - حديث: 7199 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الصيام' باب القبلة للصائم - حديث: 2166

9459- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب حرمة رمضان - حديث: 7232 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيام' من قال لا يقضيه وإن صام الدهر - حديث: 9626

Marfat.com

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧ حضرت مغیرہ بن عبداللہ یشکری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے جس نے بلاعذر ماہ رمضان کا ایک روزہ چھوڑا، وہ اگرچہ ساری زندگی روزے رکھتا رہے، وہ اللہ تعالیٰ سے جب ملے گا، اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے، چاہے اس کو بخش دے اور چاہے عذاب دے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ روزہ کسی چیز کے داخل ہونے سے اور وضو کسی چیز کے خارج ہونے سے ٹوٹتا ہے ☼

9460 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، أَخْبَرَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّمَا الصِّيَامُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ، وَالْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزہ اس چیز سے (ٹوٹتا) ہے جو چیز (پیٹ) میں داخل ہو، اس چیز سے نہیں ٹوٹتا جو خارج ہو۔ اور وضو اس چیز سے ٹوٹتا ہے جو خارج ہو، اس چیز سے نہیں ٹوٹتا جو داخل ہو۔

## ☼ مطیر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ کے ہمراہ سحری کر کے نماز کے لئے گئے تو نماز کی اقامت ہوگئی ☼

9461 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَطِيرٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

✧ حضرت عامر بن مطیر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ سحری کی، پھر ہم (نماز کے لئے) نکل گئے پھر نماز کے لئے اقامت ہوگئی۔

## ☼ روزہ دار کو کھانے یا پینے کی پیشکش کی جائے تو کہہ دے ''میرا روزہ ہے'' ☼

9462 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "إِذَا عُرِضَ عَلَى أَحَدِكُمْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ"

---

9460- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - باب من قال لا يتوضأ مما مست النار' حديث: 631

9461- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصيام' باب تأخير السحور - حديث: 7369

9462- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الصيام' باب الرجل يدعى إلى طعام وهو صائم - حديث: 7239 مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الصيام' من كان يقول إذا دعى أحدكم إلى طعام فليجب - حديث: 9285

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کسی کے سامنے کھانا پیش کیا جائے یا پانی پیش کیا جائے اور وہ روزے سے ہو تو وہ کہہ دے "میرا روزہ ہے"۔

## ☼ شب قدر ۱۷ کی رات یا ۲۱ یا ۲۳ کی رات کو تلاش کرو ☼

9463 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ صَبِيحَةَ بَدْرٍ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

✧✧ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لیلۃ القدر ۱۷ رمضان المبارک کی رات کو (جو بدر کی صبح ہے اس وقت) تلاش کرو یا اکیسویں رات کو یا تیسویں رات کو تلاش کرو۔

## ☼ جو رات شب قدر ہوتی ہے، اس کی اگلی صبح سورج بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے ☼

9464 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ يَعْنِي أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَقُولُ: مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَّكِلُوا، وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ". قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ رَأَيْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللهِ إِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي قُلْتُ لِزِرٍّ: وَمَا الْآيَةُ؟ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ غَدَاتَئِذٍ كَأَنَّهَا طَسْتٌ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے "ابوالمنذر" یعنی حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے لیلۃ القدر کے بارے میں بتائیے کیونکہ ابن ام عبد کہتے ہیں: جو شخص سال بھر قیام کرے گا، وہی اس کو پائے گا۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمن پر رحم کرے وہ یہ جانتے ہیں کہ وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے لیکن انہوں نے لوگوں کو اس بارے میں واضح بات نہیں بتائی۔ تاکہ لوگ باتیں نہ کریں اور اس ذات کی قسم! جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی ہے، یہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور یہ ستائیسویں رات میں ہوتی ہے۔ میں نے کہا: اے ابوالمنذر! تمہیں اس کا کیسے پتہ چلا؟ انہوں نے کہا: اس نشانی سے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی ہے ہم نے ان نشانیوں کو دیکھا بھی ہے اور یاد بھی رکھا ہے۔ اور اللہ کی قسم! وہ وہی ہے اور اس میں کوئی استثناء نہیں ہے۔ میں نے حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: نشانی کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اگلے دن سورج ایک تھال کی مانند طلوع ہوتا ہے اور اس

9463- سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب شهر رمضان - باب من روى : أنها ليلة سبع عشرة' حديث: 1189 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب المغازي والسرايا' حديث: 4242

9464- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الترغيب في قيام رمضان - حديث: 1312 سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب شهر رمضان - باب في ليلة القدر' حديث: 1183

Marfat.com

کی شعاعیں نہیں ہوتی۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کو شب قدر کے بارے واضح طور پر نہیں بتایا کرتے تھے

9465 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ صَاحِبَنَا ابْنَ مَسْعُودٍ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَّكِلُوا - أَوْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا - وَاللَّهِ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ يَحْلِفُ، وَلَا يَسْتَثْنِي، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ: فَقُلْتُ لِعَاصِمٍ: مَا الْآيَةُ؟ قَالَ: تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الطَّسْتِ حَتَّى تَرْتَفِعَ

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوالمنذر! آپ مجھے لیلۃ القدر کے بارے میں بتائیے، کیونکہ تمہارے ساتھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: جو شخص پورا سال قیام کرے گا وہی اس کو پائے گا۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے، اللہ کی قسم! وہ جانتا تو ہے کہ لیلۃ القدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے لیکن اس نے (واضح طور پر لوگوں کو بتانا) مناسب نہیں سمجھا کہ کہیں لوگ اسی آسرے پر بیٹھے رہیں یا (یہ فرمایا) اس کو یہ زیادہ پسند آیا کہ وہ آسرے پر نہ بیٹھے رہیں۔ اللہ کی قسم! وہ ماہ رمضان میں ہے اور وہ ستائیسویں رات میں ہوتی ہے اور وہ اس کی قسم کھاتے ہیں اور اس میں استثناء بھی نہیں کرتے۔ وہ فرماتے ہیں، میں نے پوچھا: اے ابوالمنذر! آپ کو یہ کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: اس نشانی سے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی۔

✿ حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے نشانی پوچھی، انہوں کہا: اس رات کے بعد جب صبح ہوگی تو سورج ایک تھال کی مانند طلوع ہوگا اور خوب بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوگی۔

## شب قدر کی علامت یہ ہے کہ اگلے دن سورج شعاع کے بغیر طلوع ہوتا ہے

9466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيٍّ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ، يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنَّهُ لَيَعْلَمُ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنْ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَّكِلُوا، وَاللَّهِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ،

---

9465- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الترغيب في قيام رمضان - حديث: 1312 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ليلة القدر' حديث: 757

9466- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الترغيب في قيام رمضان - حديث: 1312 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السحور' باب ليلة القدر - حديث: 1170

Marfat.com

فَقُلْتُ: اَبَا الْمُنْذِرِ، اَنّٰى عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي اَنْبَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا اَنَّهَا لَهِيَ قَالَ عَاصِمٌ: قُلْتُ لِزِرٍّ: مَا تِلْكَ الْآيَةُ؟ قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ بَيْضَاءَ كَالطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ حَتّٰى تَرْتَفِعَ، قَالَ: فَرَمَقْتُهَا مِرَارًا كَذٰلِكَ

✦✦ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ مجھے لیلۃ القدر کے بارے میں بتایئے، کیونکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، جو پورا سال قیام کرے گا وہی اس کو پائے گا۔ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے، وہ یہ جانتے ہیں کہ لیلۃ القدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے لیکن انہوں نے لوگوں کو یہ بات واضح طور پر بیان اس لئے نہیں کی تاکہ لوگ اسی آسرے پر نہ بیٹھے رہیں۔ اور اللہ کی قسم! وہ ستائیسویں رات میں ہوتی ہے۔ میں نے کہا: اے ابوالمنذر! آپ کو اس کا کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: اس نشانی کی وجہ سے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی۔ ہم نے اس کو شمار بھی کیا اور یاد بھی کیا اور وہ یہی ہے۔

✿ حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: وہ نشانی کیا ہے؟ انہوں نے کہا: سورج سفید طلوع ہوتا ہے جس طرح کوئی تھال ہو اور اس کی کوئی شعاع نہیں ہوتی یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کئی مرتبہ اس کو اس طرح دیکھا ہے۔

## ☼ شب قدر ماہ رمضان میں ہوتی ہے، ستائیسویں رات میں ہوتی ہے ☼

9467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: لَقِيتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ - وَكَانَ امْرَاً فِيهِ شَرَاسَةٌ - فَقُلْتُ: اَبَا الْمُنْذِرِ اخْفِضْ لِي جَنَاحَكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَسَاَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: اِنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَاِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ: وَاَنّٰى عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللّٰهِ اِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي

✦✦ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا، وہ ذرا سخت مزاج تھے، میں نے کہا: اے ابوالمنذر! آپ میرے لئے اپنا بازو خم کیجئے، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ میں نے ان سے لیلۃ القدر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: وہ ماہ رمضان میں ہوتی ہے اور وہ ستائیسویں رات میں ہوتی ہے۔ میں نے کہا: آپ کو کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: اس نشانی کی وجہ سے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتائی، ہم نے اس کو شمار بھی کیا اور اس کو یاد بھی کیا اور اللہ کی قسم! وہ یہی ہے اور وہ اس میں استثناء بھی نہیں کرتے تھے۔

---

9467- صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب الترغيب في قيام رمضان - حديث: 1313 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب ذكر الليالي التي كان فيها ليلة القدر في زمن - باب ذكر كون ليلة القدر في بعض السنين' حديث: 2029

Marfat.com

☼اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ پر کتاب نازل کی ہے شب قدر ستائیسویں رمضان کو ہوتی ہے☼

9468 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ، قُلْتُ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اَنَّى عَلِمْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْتُهَا، وَعَدَدْتُهَا، وَالَّذِي اَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ اِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لیلۃ القدر ستائیسویں رات میں ہوتی ہے۔ میں نے کہا: اے ابوالمنذر! آپ کو کیسے پتا چلا؟ انہوں نے کہا: اس نشانی کی وجہ سے جو رسول اکرم ﷺ نے ہمیں بتائی ہے۔ میں نے اس کو یاد بھی کیا ہے اور اس کو شمار بھی کرلیا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس نے محمد ﷺ پر کتاب نازل کی ہے وہ ستائیسویں کی ہی رات ہے۔

☼شب قدر سے اگلی صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں ہوتی☼

9469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: وَفَدْتُ اِلَى عُثْمَانَ فَلَقِيتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَقُلْتُ لَهُ: حَدِّثْنِي فَاِنِّي قَدْ كُنْتُ اُحِبُّ لُقِيَكَ، وَمَا وَفَدْتُ اِلَّا لِلِقَائِكَ فَحَدِّثْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَاِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ السَّنَةَ يُصِبْهَا - اَوْ يُدْرِكْهَا - فَقَالَ اُبَيٌّ: لَقَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلٰكِنَّهُ اَحَبَّ اَنْ يُعَمِّيَ عَلَيْكُمْ، فَاِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَفِظْنَاهَا وَعَلِمْنَاهَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُهَا اِلَى السَّحَرِ، فَاِذَا كَانَ قَبْلَهَا بِيَوْمٍ وَبَعْدَهَا بِيَوْمٍ صَعِدَ فَنَظَرَ اِلَى الشَّمْسِ، وَقَالَ: اِنَّهَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبِيحَتَهَا، وَلَا شُعَاعَ لَهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، میں حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے ان سے کہا: مجھے حدیث بیان کیجئے کیونکہ میں آپ سے ملاقات پسند کرتا ہوں اور میں صرف آپ سے ملنے کے لئے ہی آیا ہوں۔ آپ مجھے لیلۃ القدر کے بارے میں بتائیے، کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو پورا سال قیام کرے گا وہی اس کو پائے گا۔ حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ جانتے ہیں کہ یہ ماہ رمضان میں ہی ہوتی ہے لیکن انہوں نے یہ پسند کیا ہے کہ وہ تمہارے اوپر اس بات کو پوشیدہ رکھیں۔ بے شک وہ ستائیسویں رات میں ہی ہوتی ہے اور نشانی وہ ہے جو رسول اکرم ﷺ نے ہمیں

9468- صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل ليلة القدر - حديث: 2073 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب ذكر الليالي التي كان فيها ليلة القدر في زمن - باب صفة الشمس عند طلوعها صبيحة ليلة القدر' حديث:2033

9469- صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب فضل ليلة القدر - حديث: 2073 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب ذكر الليالي التي كان فيها ليلة القدر في زمن - باب ذكر كون ليلة القدر في بعض السنين' حديث:2030

Marfat.com

بتائی ہے، ہم نے اس کو یاد کیا ہے اور اس کو جان لیا ہے۔ رسول اکرم ﷺ اس رات سحری تک عبادت کرتے اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد آپ منبر پر چڑھے اور سورج کی جانب دیکھا اور فرمایا: اس صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو بلند ہونے تک اس کی شعاع نہیں بنتی۔

☼ ابن مسعود رضی اللہ عنہ شب قدر کے بارے فرماتے تھے' جو سارا سال عبادت کرے گا، وہ اس کو پائے گا ☼

9470 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّوَّاسُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، فَقَالَ اُبَيٌّ: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، وَلٰكِنْ اَحَبَّ اَنْ لَا يَتَّكِلُوا

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ القدر کے بارے میں کہتے ہیں کہ جو شخص پورا سال قیام کرے گا وہی اس کو پائے گا۔ حضرت ابی (بن کعب) نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم کرے وہ یہ جانتے ہیں کہ یہ ماہ رمضان میں ہی ہوتی ہے اور ستائیسویں رات کو ہوتی ہے۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ کہیں لوگ اسی کے بھروسے پر نہ بیٹھے رہیں (اس لئے انہوں نے واضح طور پر اس کو بیان نہیں فرمایا)

☼ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، شب قدر ستائیسویں رمضان کو ہوتی ہے ☼

9471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: تَذَاكَرُوا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ كُلَّهُ اَدْرَكَهَا، قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاُبَيٍّ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، اِنِّي لَاَعْلَمُ اَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِقِيَامِهَا، قَالَ: فَسَاَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ: لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ عَبْدَةُ: فَاِذَا كَانَ الشَّهْرُ ثَلَاثِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا ثَلَاثًا، وَاِذَا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا لَيْلَتَيْنِ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس لیلۃ القدر کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی، انہوں نے فرمایا: جو شخص پورا ماہ رمضان قیام کرتا ہے وہ اس کو پاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں' میں مدینہ میں گیا، میں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ ذکر کیا، انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے میں جانتا ہوں کہ وہ کون سی رات ہے، وہ وہی رات ہے جس کے بارے رسول اکرم ﷺ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے ان سے

9470—صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب فضل لیلۃ القدر - حدیث: 2074 سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب تفسیر القرآن عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ومن سورۃ لیلۃ القدر' حدیث: 3358

9471—صحیح مسلم - کتاب صلاۃ المسافرین وقصرها' باب الترغیب فی قیام رمضان - حدیث: 1312 سنن الترمذی الجامع الصحیح - أبواب الجمعۃ' أبواب الصوم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ما جاء فی لیلۃ القدر' حدیث: 757

Marfat.com

لیلۃ القدر کے بارے پوچھا،انہوں نے فرمایا:وہ ستائیسویں رات ہے۔حضرت عبدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں:جب مہینہ تیس دن کا ہوتا تو ہم اس (ستائیسویں شب) کے بعد تین دن قیام کرتے اور جب مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا تو اس کے بعد ہم دوراتیں قیام کرتے۔

## ☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں ماہ رمضان میں نماز پڑھاتے، پھر رات کے وقت واپس جاتے ☼

9472 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، يُصَلِّي بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَنْصَرِفُ بِلَيْلٍ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ماہ رمضان المبارک میں ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے پھر رات کے وقت واپس چلے جاتے تھے۔

## ☼ پچیس اونٹوں میں ایک،ایک سالہ اونٹنی زکوٰۃ دی جائے گی ☼

9473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِخُصَيْفٍ: اَحَدَّثَكُمْ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت زائدہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں' میں نے حضرت خصیف رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: کیا تمہیں حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد کے حوالے سے ان کا یہ موقف بتایا ہے: پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض (اونٹنی کا بچہ جو ایک سال پورا کر کے دوسرے سال میں داخل ہو) ہے، اگر یہ نہ ہو تو ایک ابن لبون (وہ اونٹنی کا بچہ جو دو سال پورے کر کے تیسرے میں داخل ہو) ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مال زکوٰۃ سے سرکاری لوگوں کی تنخواہیں دینے سے انکار کر دیا ☼

9474 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ هَمَّامٍ، عَنْ مِينَاءَ، اَنَّهُمْ جَاءُوا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ، فَقَالُوا: اَعْطِنَا اَعْطِيَاتِنَا، فَقَالَ: مَا لَكُمْ عِنْدِي عَطَاءٌ اِنَّمَا عَطَاؤُكُمْ مِنْ فَيْئِكُمْ، وَجِزْيَتِكُمْ، وَالصَّدَقَةُ لِاَهْلِهَا، فَلَمَّا تَرَدَّدُوا اِلَيْهِ جَاءَ بِالْمَفَاتِيحِ اِلَى عُثْمَانَ فَرَمَى بِهَا، وَقَالَ: اِنِّي لَسْتُ بِخَازِنٍ

✧✧ حضرت میناء رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے (یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورخلافت کا واقعہ ہے) لوگوں نے کہا: ہمیں ہماری تنخواہیں دیجئے۔ انہوں نے کہا: میرے پاس تمہارے لئے تنخواہ (کا کوئی

9472—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصيام' باب قيام رمضان - حديث: 7486 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان يرى القيام في رمضان - حديث:7586

9473—مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' في زكاة الإبل ما فيها - حديث:9729

9474—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الزكاة' باب لا تحل الصدقة لآل محمد صلى الله عليه وسلم - حديث:6732

Marfat.com

انتظام) نہیں ہے، تمہاری تنخواہیں تمہارے مال غنیمت اور تمہارے جزیہ میں سے ہیں اور (مال زکوٰۃ میں سے تمہاری تنخواہیں ادا نہیں کی جائیں گی کیونکہ) زکوٰۃ تو مستحقین کے لئے ہے۔ جب انہوں نے ان کے پاس اصرار کیا تو وہ چابیاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے اور وہاں پھینک دیں اور فرمایا: میں خازن نہیں ہوں۔

## ☼ یتیم بالغ ہو جائے تو اس کو زکوٰۃ کے مسائل بتادو، آگے اس کی مرضی ہے زکوٰۃ، دیں یا نہ دیں ☼

9475 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَسُئِلَ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى؟ فَقَالَ: إِذَا بَلَغُوا فَأَعْلِمُوهُمْ مَا حَلَّ فِيهَا مِنْ زَكَاةٍ، فَإِنْ شَاءُوا زَكَّوْا، وَإِنْ شَاءُوا تَرَكُوا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ان سے یتیموں کے اموال کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: جب وہ بالغ ہو جائیں تو ان کو بتاؤ کہ اس میں کتنی زکوٰۃ لازم ہے۔ آگے ان کی مرضی ہے دیں یا نہ دیں۔

## ☼ یتیم بالغ ہو جائے تو اس کا مال اسے دو اور بتادو کہ اتنے سالوں کی زکوٰۃ واجب الادا ہے ☼

9476 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: " وَالِي الْيَتِيمِ يُحْصِي السِّنِينَ، فَإِذَا قَالَ احْتَلَمَ، قَالَ لَهُ: إِنَّ عَلَيْكَ زَكَاةَ كَذَا وَكَذَا سَنَةً "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یتیم کا والی، اس کے سالوں کو شمار کرتا رہے، جب وہ بالغ ہو جائے تو وہ اس کو بتادے کہ اس کے ذمہ اتنے اتنے سالوں کی زکوٰۃ لازم ہے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تنخواہیں دے دیا کرتے تھے، پھر اُس میں سے زکوٰۃ لیا کرتے تھے ☼

9477 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُعْطِينَا الْعَطَاءَ، ثُمَّ يَأْخُذُ زَكَاتَهُ

✧✧ حضرت ہبیرہ بن یریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں تنخواہیں دیا کرتے تھے اور پھر اس کی زکوٰۃ لے لیا کرتے تھے۔

## ☼ زیورات کی قیمت ۲۰۰ درہم تک پہنچتی ہو تو زکوٰۃ واجب ہے ☼

9478 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ

9475- الآثار لأبي يوسف - باب الزكاة' حديث: 445 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الزكاة' من قال: ليس في مال اليتيم زكاة حتى يبلغ - حديث: 9959 الأموال لابن زنجويه - كتاب الصدقة وأحكامها وسننها' باب: من لم ير في أموال اليتامى زكاة - حديث: 1434

9477- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الزكاة' باب لا صدقة في مال حتى يحول عليه الحول - حديث: 6815 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الزكاة' باب فرض الإبل السائمة - باب الوقت الذي تجب فيه الصدقة' حديث: 2429

Marfat.com

مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنْ حُلِيٍّ لَهَا اَفِيهِ زَكَاةٌ؟ قَالَ: اِذَا بَلَغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَزَكِّيهِ، قَالَتْ: اِنَّ فِي حِجْرِي اَيْتَامًا فَاَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان سے ایک عورت نے زیورات کے بارے میں پوچھا: کیا ان میں زکوٰۃ ہے؟ انہوں نے کہا: جب زیورات (کی قیمت) دوسو درہم تک پہنچ جائے تو ان کی زکوٰۃ دو۔ اس نے کہا: میری پرورش میں کچھ یتیم ہیں، کیا میں زکوٰۃ ان کو دے دوں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

## ☼ زیورات میں بھی زکوٰۃ واجب ہے اور اپنے زیر کفالت یتیموں کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں ☼

9479 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ امْرَاَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَتْ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، هَلْ فِي حُلِيِّي زَكَاةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَاِنَّ لِي ابْنَ اَخٍ اَيْتَامًا فَاَجْعَلُهُ فِيهِمْ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِيهِمْ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا میرے زیورات میں زکوٰۃ لازم ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: میرے یتیم بھتیجے میرے پاس ہیں، کیا میں زکوٰۃ ان کو دے دوں؟ انہوں نے کہا: ان کو دے دو۔

## ☼ زکوٰۃ ادا نہ کرنے سے حلال مال بھی حرام ہو جاتا ہے، لیکن حرام مال کسی طرح بھی حلال نہیں ہوتا ☼

9480 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَجُلَيْنِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ كَسَبَ طَيِّبًا خَبَّثَهُ مَنْعُ الزَّكَاةِ، وَمَنْ كَسَبَ خَبِيثًا لَمْ تُطَيِّبْهُ الزَّكَاةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے حلال مال کمایا، زکوٰۃ نہ دینے کی بناء پر وہ بھی ناپاک ہو جاتا ہے اور جس نے حرام مال کمایا زکوٰۃ کی ادائیگی اس کو حلال نہیں کر سکتی۔

## ☼ جنازہ کے ساتھ چلنا ہو تو کم از کم ایک مرتبہ تمام پایوں کو کندھا دو، پھر جیسے مرضی ہو، کندھا دو ☼

9481 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ

9478- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الزكاة' باب التبر - حديث: 6833 الأموال للقاسم بن سلام - كتاب الصدقة وأحكامها وسننها' باب الصدقة في الحلي من الذهب والفضة - حديث: 922

9480- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الزكاة' باب إذا أديت زكاته فليس بكنز - حديث: 6919 تفسير عبد الرزاق - سورة التوبة' حديث: 1047

9481- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في شهود الجنائز - حديث: 1473 مسند أبي حنيفة - روايته عن منصور بن المعتمر' حديث: 292

Marfat.com

كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ لِيَدَعْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِيْ نُعَيْمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم کسی جنازے کے ساتھ چلو تو چارپائی کے تمام پایوں کو کندھا دو کیونکہ یہ سنت ہے پھر اس کے بعد اپنی مرضی سے کندھا دیتے رہو یا چھوڑ دو۔

۞ اس حدیث کی روایت میں الفاظ حضرت ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

## ۞ جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے کم از کم ایک مرتبہ تمام پایوں کو کندھا لازمی دیں ۞

9482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِذَا اتَّبَعَ اَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَاْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ يَذَرْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب تم جنازے کے ساتھ چلو تو چارپائی کے تمام پایوں کو (کم از کم ایک بار تو) کندھا (ضرور) دو، جب سب کو کندھا دے چکو، تو اس کے بعد مرضی ہے مزید کندھا دو یا چھوڑ دو۔

## ۞ جنازہ کے ساتھ چلیں تو تمام پایوں کو کندھا دینا سنت ہے ۞

9483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا، فَاِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ اِنْ شَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو جنازے کے ساتھ چلے وہ چارپائی کے تمام پایوں کو اٹھائے، یہ سنت ہے، اس کے بعد اس کی مرضی ہے چاہے چھوڑ دے یا کندھا دیتا رہے۔

## ۞ جنازے کے چاروں پایوں کو کم از کم ایک مرتبہ کندھا دینا سنت ہے ۞

9484 - حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَحْمِلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْاَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ اَوْ دَعْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ بھی سنت میں سے ہے کہ جنازے کی چارپائی کے چاروں پایوں کو اٹھائیں اس

9484- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في شهود الجنائز - حديث:1473 مسند الطيالسي - ما أسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' حديث:326

Marfat.com

کے بعد چاہے کندھا دیتے رہیں یا چھوڑ دیں۔

## ☼ جنازہ کے ساتھ چلنے والے تمام پایوں کو کم از کم ایک مرتبہ کندھا ضرور دیں ☼

9485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَاْخُذَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْاَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ بَعْدُ اَوْ دَعْ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا اَبِي، ثنا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سنت میں سے ہے کہ تم میت کی چارپائی کے چاروں پایوں کو کندھا دو۔ پھر مرضی ہے کندھا دیتے رہو یا چھوڑ دو۔

❁ مزید دو مختلف اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ میت کو غسل دینے کے بعد غسل لازم نہیں ہے، بلکہ وضو کر لینا ہی کافی ہے ☼

9486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، قَالَ: قَالَ اِبْرَاهِيمُ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ غَاسِلِ الْمَيِّتِ اَيَغْتَسِلُ؟ قَالَ: اِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اَنَّ صَاحِبَكُمْ نَجِسٌ فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ، وَاِلَّا فَاِنَّمَا يَكْفِيكُمُ الْوُضُوءُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا: میت کو غسل دینے والا غسل کرے گا؟ انہوں نے کہا: اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تمہارا ساتھی ناپاک تھا تو اس کو غسل دینے کے بعد خود غسل کر لو ورنہ تمہارے لئے وضو ہی کافی ہے۔

## ☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ جنازہ کے لئے کوئی قول و قرائت مقرر نہیں ہے ☼

9487 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ

---

9485- سنن ابن ماجه - كتاب الجنائز' باب ما جاء في شهود الجنائز - حديث: 1473 المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى أبو عبيدة بن عبد الله - حديث:869

9486- الآثار لأبي يوسف - في غسل الميت وكفنه' حديث: 380 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب من غسل ميتا اغتسل أو توضأ - حديث:5913

9487- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما قالوا في التكبير على الجنازة من كبر أربعا - حديث: 11232 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنائز كم هو ؟ - حديث:1820

Marfat.com

الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَوْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا عَلَى الْجَنَازَةِ قَوْلٌ وَلَا قِرَاءَةٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْاِمَامُ، اَكْثِرْ مِنْ اَطْيَبِ الْكَلَامِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے لئے نماز جنازہ کے لئے نہ کوئی قول مقرر کیا گیا اور نہ کوئی قرائت۔ جتنی تکبریں امام کہے، تم بھی اتنی تکبیریں کہو۔ زیادہ اچھی گفتگو کرو۔

## ☼ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کی بجائے کسی دہکتے کوئلے پر پاؤں رکھنا قبول ہے ☼

9488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَاَنْ اَطَاَ عَلَى جَمْرَةٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَطَاَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں کسی انگارے کے اوپر قدم رکھ لوں یہ میری نگاہ میں اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں کسی بندہ مسلم کی قبر کے اوپر چڑھوں۔

## ☼ جنازہ میں کوئی قراءت یا قول مقرر نہیں ہے، امام جتنی تکبیریں کہے، تم بھی اتنی کہو ☼

9489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ قِرَاءَةٌ، وَلَا قَوْلٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْاِمَامُ، وَاَكْثِرْ مِنْ طَيِّبِ الْقَوْلِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نماز جنازہ میں ہمارے لئے نہ قرائت اور نہ کوئی قول مقرر کیا گیا ہے۔ امام جتنی تکبیریں کہے، تم بھی اتنی کہو اور اچھی گفتگو زیادہ کرو۔

## ☼ پانی میں موجود مچھلی مت خریدو، کیونکہ یہ دھوکے کا سودا ہے ☼

9490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَاِنَّهُ غَرَرٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پانی میں مچھلی مت خریدو، کیونکہ یہ دھوکے کا سودا ہے۔

---

9488-الآثار لأبي يوسف - في غسل الميت وكفنه' حديث: 402 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجنائز' باب المزابي والجلوس على القبر - حديث: 6305

9489-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما قالوا في التكبير على الجنازة من كبر أربعا - حديث: 11232 شرح معاني الآثار للطحاوي - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنائز كم هو ؟ - حديث: 1820

9490-مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' بيع السمك في الماء وبيع الآجام - حديث: 21591 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب البيوع' باب النهي عن بيع الغرر وثمن عسب الفحل - حديث: 3573

Marfat.com

## ☼سود کی ستر سے زیادہ صورتیں ہیں☼

9491 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: الرِّبَا بِضْعٌ، وَسَبْعُونَ بَابًا

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' سود کی ستر سے کچھ زیادہ صورتیں ہیں۔

## ☼دوسودوں میں ایک سودا سود ہے☼

9492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الصَّفْقَةُ فِي الصَّفْقَتَيْنِ رِبًا

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' دوسودوں میں ایک سودا سود ہے

## ☼ایسے طہر میں طلاق دینا سنت ہے، جس میں عورت کے ساتھ صحبت نہ کی گئی ہو☼

9493 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق: 1)

''انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد یہ ہے کہ) وہ عورت حیض سے پاک ہوئی ہو اور اس کے بعد اس کے ساتھ ہمبستری نہ کی گئی ہو۔

## ☼سنت طلاق یہ ہے کہ طہر میں ایک طلاق دیں، پھر عورت ایک حیض گزارے☼

9494 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي

---

9491- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبي هريرة - حديث: 2200 سنن ابن ماجه - كتاب التجارات' باب التغليظ في الربا - حديث: 2272

9492- صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الوضوء وسننه - باب الأمر بإسباغ الوضوء' حديث: 176 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب: البيع بالثمن إلى أجلين - حديث: 14148

9493- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق السنة - حديث: 2016 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب وجه الطلاق - حديث: 10598

9494- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق السنة - حديث: 2016 السنن الصغرى - كتاب الطلاق' باب: طلاق السنة - حديث: 3358

Marfat.com

اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، " (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ، اِذَا اَرَادَ اَنْ يُطَلِّقَهَا لِلسُّنَّةِ ثَلَاثًا طَلَّقَهَا فِی طُهْرٍ وَاحِدَةً، ثُمَّ عَلَيْهَا حَيْضَةٌ بَعْدَ آخِرِ تَطْلِيقَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق: 1)

''انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں' وہ عورت (حیض سے) پاک ہوئی ہو اور اس کے ساتھ (اس طہر میں) جماع نہ کیا گیا ہو۔ جب کوئی شخص اس کو سنت کے مطابق تین طلاقیں دینا چاہتا ہو تو ایک طہر کے اندر اس کو طلاق دے، طلاق کے بعد وہ ایک حیض گزارے۔

## ☼ طلاق سنت یہ ہے کہ اس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے ہمبستری نہ کی ہو ☼

9495 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يُطَلِّقَ لِلسُّنَّةِ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جو شخص سنت کے مطابق طلاق دینا چاہے جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو عورت کو اُس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے ہمبستری نہ کی ہو۔

## ☼ طلاق سنت یہ ہے' جس طہر میں عورت سے ہمبستری نہ کی ہو، اس طہر میں طلاق دے ☼

9496 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1)، قَالَ: " الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ: اَنْ تُطَلِّقَهَا طَاهِرًا، ثُمَّ تَدَعَهَا حَتّٰى تَقْضِيَ عِدَّتَهَا اَوْ تُرَاجِعَهَا اِنْ شِئْتَ " قَالَ شُعْبَةُ: وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يَقُولُونَ: عَنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق: 1)

''اے نبی جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

---

9495- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق السنة - حديث: 2016 السنن الصغرى - كتاب الطلاق' باب : طلاق السنة - حديث: 3358

9496- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق' باب طلاق السنة - حديث: 2017 الآثار لأبي يوسف - أبواب الطلاق' حديث: 586

Marfat.com

کے بارے میں فرماتے ہیں ''طلاق عدت کے لئے ہے'' اس کا مطلب یہ ہے کہ تو عورت کو طہر کے اندر طلاق دے پھر اس کی عدت گزرنے تک اس کو کچھ نہ کہہ، پھر اگر تیری مرضی ہو تو اس کے ساتھ رجوع کر لے۔ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اہل کوفہ کہا کرتے تھے ''اس کا مطلب یہ ہے کہ (جس طہر میں طلاق دی) اُس طہر کے اندر جماع نہ کیا گیا ہو''۔

☼ جو طلاق سنت دینا چاہتا ہو، وہ اُس طہر میں طلاق دے جس میں اس نے ہمبستری نہ کی ہو ☼

9497 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِي هُوَ الطَّلَاقُ فَلْيُمْهِلْ حَتّٰى اِذَا طَهُرَتِ الْمَرْاَةُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق: 1)

''انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جو شخص وہ طلاق دینا چاہے جو طلاق (سنت) ہے تو وہ رکا رہے یہاں تک کہ جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو اس کو اس طہر کے اندر طلاق دے جس میں جماع نہ کیا ہو۔

☼ حمل کی حالت میں تین طلاقیں نہ دیں، ورنہ حمل اور دودھ پلانے کا خرچہ تو پھر بھی اٹھانا ہی پڑے گا ☼

9498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: " مَنْ اَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِي هُوَ الطَّلَاقُ فَلْيُمْهِلِ الْمَرْاَةَ حَتّٰى اِذَا طَهُرَتْ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ قَالَ لَهَا: اعْتَدِّي، فَاِنْ نَدِمَ وَتَتَبَّعَهَا نَفْسُهُ اَشْهَدَ رَجُلَيْنِ عَلَى رَجْعَتِهَا وَاِلَّا تَرَكَهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا، وَلَا يُطَلِّقْهَا ثَلَاثًا وَهِيَ حَامِلٌ، فَيُنْدِمَهُ اللّٰهُ، فَيُنْفِقُ عَلَيْهَا حَمْلَهَا وَرَضَاعَهَا "

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد

فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق:1)

''انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: جو شخص بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہو، وہ عورت کو مہلت دے یہاں تک کہ جب وہ حیض سے پاک

---

9497- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق، باب طلاق السنة - حديث: 2016 السنن الصغرى - كتاب الطلاق، باب: طلاق السنة - حديث: 3358

9498- سنن ابن ماجه - كتاب الطلاق، باب طلاق السنة - حديث: 2016 السنن الصغرى - كتاب الطلاق، باب: طلاق السنة - حديث: 3358

Marfat.com

ہو جائے اور اس طہر میں جماع نہ کیا ہو تو اس کو کہے ''تو عدت پوری کر'' اگر اس کو ندامت ہو جائے اور عورت کی ضرورت پڑے تو اپنے رجوع پر دو مردوں کو گواہ بنائے ورنہ پھر اس کو چھوڑے رکھے، یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اور اس کو حمل کی حالت میں تین طلاقیں نہ دے کہ پھر اللہ تعالیٰ اس کو نادم کر دے گا تو وہ اس کے اوپر اس کے حمل کا خرچہ بھی کرے گا اور رضاعت کا بھی۔

## ☼ تیسرا حیض ختم ہو کر جب تک اس کیلئے نماز حلال نہ ہو، عورت عدت میں ہے، شوہر رجوع کر سکتا ہے ☼

9499 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا إِلَى عُمَرَ فَقَالَتْ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّ زَوْجِي طَلَّقَنِي فَانْقَطَعَ عَنِّي الدَّمُ مُنْذُ ثَلَاثِ حِيَضٍ، فَأَتَانِي وَقَدْ وَضَعْتُ مَائِي، وَرَدَدْتُ بَابِي، وَخَلَعْتُ ثِيَابِي، فَقَالَ: قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا تَرَى فِيهَا؟ قَالَ: أَرَى أَنَّهَا امْرَأَتُهُ مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ، قَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک عورت اور اس کا شوہر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، عورت نے کہا: اے امیر المومنین! میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے اور گزشتہ تین حیضوں سے میرا خون رک گیا ہے، پھر یہ میرے پاس آ گیا جب کہ میں (غسل کے لئے) اپنا پانی رکھ چکی تھی اور میں نے (غسل کے لئے غسل خانے کا) دروازہ بند کر لیا تھا اور میں نے کپڑے اتار دیئے تھے، اس نے آ کر کہا: میں نے تیرے ساتھ رجوع کر لیا، میں نے تیرے ساتھ رجوع کر لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اس کے بارے میں آپ کیا رائے رکھتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ یہ اس کی بیوی ہے جب تک کہ اس کے لئے نماز حلال نہ ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میری بھی یہی رائے ہے۔

## ☼ تیسرے حیض کا خون ختم ہو کر جب تک نماز حلال نہ ہو جائے عورت عدت میں ہے ☼

9500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ: كَانَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَتُهُ فَقَالَ: طَلَّقْتُهَا ثُمَّ رَاجَعْتُهَا، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَحْمِلْنِي الَّذِي كَانَ مِنْكَ أَنْ أُحَدِّثَ الْأَمْرَ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثِينِي، فَقَالَتْ: طَلَّقَنِي، ثُمَّ تَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي آخِرِ ثَلَاثِ حِيَضٍ، وَانْقَطَعَ عَنِّي الدَّمُ، وَضَعْتُ غُسْلِي، وَرَدَدْتُ بَابِي، وَنَزَعْتُ ثِيَابِي، فَقَرَعَ الْبَابَ، قَالَ: قَدْ رَجَعْتُكِ قَدْ رَجَعْتُكِ فَتَرَكْتُ غُسْلِي، وَلَبِسْتُ ثِيَابِي، فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِيهَا يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ؟ فَقُلْتُ: أُرَاهُ أَحَقَّ بِهَا مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ، فَقَالَ عُمَرُ: نِعْمَ مَا رَأَيْتَ، وَأَنَا

---

9499- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الأقراء والعدة - حديث: 10649 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العدد' جماع أبواب عدة المدخول بها - باب من قال الأقراء الحيض' حديث: 14355

9500- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الأقراء والعدة - حديث: 10649 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العدد' جماع أبواب عدة المدخول بها - باب من قال الأقراء الحيض' حديث: 14355

Marfat.com

اَرَی ذٰلِكَ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے، ایک آدمی اپنی بیوی کے ہمراہ آیا، اس نے کہا: میں نے اس کو طلاق دے دی ہے، پھر میں نے رجوع کرلیا۔ عورت نے کہا: بے شک میں اس کی موجودگی میں آپ کے سامنے کچھ عرض کرنا چاہتی ہوں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو بیان کر۔ اس نے کہا: اس نے مجھے طلاق دی، پھر مجھے چھوڑ دیا، جب میں تین حیضوں کے آخر میں تھی اور میرا خون بھی رک گیا، میں نے اپنے غسل کے لئے پانی رکھ لیا اور دروازہ بند کردیا اور اپنے کپڑے اتار دیئے، اس نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا: میں نے تیرے ساتھ رجوع کرلیا، میں نے تیرے ساتھ رجوع کرلیا۔ تو میں نے غسل چھوڑ دیا، کپڑے پہن لئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابن ام عبد! اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: میرا یہ خیال ہے کہ جب تک اس کے لئے نماز حلال نہ ہوجائے یہ رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری رائے بہت اچھی ہے میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ عورت جب تک تیسرے حیض سے پاک ہوکر غسل نہ کرلے شوہر کو رجوع کا حق ہے ☼

9501 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اَرْسَلَ عُثْمَانُ اِلَى اَبِي يَسْاَلُهُ عَنْهَا، فَقَالَ اَبِي: كَيْفَ يُفْتِي مُنَافِقٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: نُعِيذُكَ بِاللّٰهِ اَنْ تَكُونَ مُنَافِقًا، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ نُسَمِّيَكَ مُنَافِقًا، وَنُعِيذُكَ بِاللّٰهِ اَنْ يَكُونَ مِثْلُ هٰذَا فِي الْاِسْلَامِ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُبَيِّنْهُ، قَالَ: فَاِنِّي اَرَى اَنَّهُ اَحَقُّ بِهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ، وَتَحِلُّ لَهَا الصَّلَاةُ قَالَ: فَلَا اَعْلَمُ عُثْمَانَ اِلَّا اَخَذَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے والد کی جانب مسئلہ پوچھنے کے لئے پیغام بھیجا، میرے والد نے کہا: منافق کیسے فتویٰ دے سکتا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں اس بات سے کہ تو منافق ہوجائے اور ہم آپ کو اس بات سے بھی اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں کہ ہم آپ کو منافق کہیں اور ہم آپ کو اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں اس بات سے کہ اس طرح اسلام میں ہو، پھر کوئی شخص فوت ہوجائے اور وہ بیان نہ کرے۔ انہوں نے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں جب تک عورت تیسرے حیض سے پاک ہوکر اس کا غسل نہ کرلے، تب تک شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا: میں یہی سمجھتا ہوں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسی کو اختیار کیا ہے۔

9501- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الأقراء والعدة - حديث: 10649 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العدد' جماع أبواب عدة المدخول بها - باب من قال الأقراء الحيض' حديث: 14355

Marfat.com

## ☼ تیسرے حیض سے پاک ہوکر جب تک نماز حلال نہ ہوجائے، شوہر کو رجوع کا حق ہے ☼

9502 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً، فَحَاضَتْ ثَلَاثَ حِيَضٍ، فَلَمَّا قَعَدَتْ لِتَغْتَسِلَ جَاءَ زَوْجُهَا فَرَاجَعَهَا، فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ، فَارْتَفَعَا إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَحْلَفَهَا بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ رَاجَعَكَ وَقَدْ حَلَّتْ لَكِ الصَّلَاةُ؟ فَلَمْ تَحْلِفْ، فَرَجَعَهَا إِلَيْهِ

✧✧ حضرت ابوالبختری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ایک شخص نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دے دی، اس کو تین حیض آ گئے، جب وہ غسل کرنے کے لئے بیٹھی تو اس کے شوہر نے آ کر رجوع کر لیا۔ عورت نے کہا: تجھے یہ حق نہیں پہنچتا۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اپنا جھگڑا لے گئے۔ انہوں نے عورت سے کہا: یوں کہو "میں اس اللہ کی قسم کھا کر کہتی ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اس نے میرے ساتھ جب رجوع کیا تب میرے لئے نماز حلال ہو چکی تھی" اس نے قسم نہ کھائی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے وہ عورت اس کے شوہر کو لوٹا دی۔

## ☼ قبل از دخول تین طلاقیں دیں تو حلالہ کے بغیر اس شوہر کے نکاح میں نہیں آ سکتی ☼

9503 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الَّتِي تُطَلَّقُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت کو قبل از دخول تین طلاقیں دے دی گئی ہوں، وہ اپنے شوہر کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہے جب تک کوئی اور مرد اس سے نکاح نہ کر لے۔

## ☼ تین طلاقوں کے معاملے میں عبداللہ بن مسعود مدخول بہا اور غیر مدخول بہا میں فرق نہیں سمجھتے تھے ☼

9504- قَالَ: وَأَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا طَلَّقَ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا كَانَ يَرَاهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي قَدْ دَخَلَ بِهَا

✧✧ حضرت عاصم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب کوئی شخص قبل از دخول اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے وہ اس کو مدخول بہا کی طرح ہی سمجھتے تھے۔

---

9502- سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الرجل يطلق امرأته فتحيض ثلاث حيض فيدخل عليها قبل أن - حديث:1164 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' من قال : هو أحق برجعتها ما لم تغتسل من الحيضة - حديث: 15328

9503- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب طلاق البكر - حديث: 10722 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب التعدي في الطلاق - حديث: 1036

Marfat.com

☼ تین طلاقوں کے معاملے میں عبداللہ بن مسعود مدخول بہا اور غیر مدخول بہا میں فرق نہیں سمجھتے تھے ☼

9505 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْعَلُهَا بِمَنْزِلَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جس نے اپنی بیوی کو دخول سے قبل تین طلاقیں دے دی ہوں، فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کو مدخول بہا کی طرح ہی قرار دیتے تھے۔

☼ مطلقہ کا حیض رک گیا ہو تو ایک سال انتظار کرے، سال گزرنے کے بعد تین مہینے عدت گزارے ☼

9506 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا طُلِّقَتْ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّ الْحَيْضَةَ قَدْ أَدْبَرَتْ عَنْهَا، وَلَمْ يَتَبَيَّنْ ذَلِكَ أَنَّهَا تَنْتَظِرُ سَنَةً، فَإِنْ لَمْ تَحِضْ فِيهَا اعْتَدَّتْ بَعْدَ السَّنَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ، فَإِنْ حَاضَتْ فِي الثَّلَاثَةِ الْأَشْهُرِ اعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ، وَإِنْ حَاضَتْ فَلَمْ يَتِمَّ حَيْضُهَا بَعْدَمَا اعْتَدَّتْ تِلْكَ الثَّلَاثَةَ الْأَشْهُرِ الَّتِي بَعْدَ السَّنَةِ، قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيْهَا حَتَّى تَعْلَمَ أَتَمَّ حَيْضُهَا أَمْ لَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے عورت کو جب طلاق دے دی جائے اور لوگ یہ سمجھ رہے ہوں کہ حیض ختم ہو چکا ہے اور یہ بات ظاہر نہ ہو، وہ پورا ایک سال انتظار کرے، اگر (پورا سال) اس کو حیض نہ آئے تو ایک سال کے بعد تین مہینے عدت گزارے گی۔ پھر اگر ان تین مہینوں میں حیض آ جائے تو حیضوں کے ساتھ عدت گزارے گی اور اس صورت میں اگر اس کا حیض سال کے بعد والے تین مہینوں سے آگے تک چلے تو اب اس کو حیض پورا کرنے کی ضرورت نہیں ہے (بلکہ تین مہینے گزرتے ہی اس کی عدت ختم ہو جائے گی) آپ نے فرمایا: اس کے بارے میں جلد بازی سے کام مت لو، جب تک کہ اس کو علم نہ ہو جائے کہ اس کا حیض مکمل ہو چکا ہے یا نہیں۔

☼ مطلقہ غیر مدخول بہا کی بیٹی سے نکاح کے بارے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ☼

9507 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: فَرِّقْ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ: إِنَّهَا وَلَدَتْ لَهُ، فَقَالَ: وَإِنْ وَلَدَتْ عَشَرَةً فَرِّقْ بَيْنَهُمَا

---

9506- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب المرأة يحسبون أن يكون الحيض قد أدبر عنها - حديث: 10752' سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب المرأة تطلق تطليقة أو تطليقتين فترتفع حيضتها فتموت يرثها زوجها - حديث: 1248

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعمروشیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے'ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا:ایک شخص نے اپنی بیوی کودخول سے قبل طلاق دے دی ہے، کیاوہ اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کرسکتا ہے؟انہوں نے کہا:جی ہاں۔اس آدمی نے اس کی بیٹی سے نکاح کرلیا،اس کے ہاں بچہ بھی پیدا ہوگیا،وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اوران سے مسئلہ پوچھا،انہوں نے کہا:ان کے درمیان تفریق کردو۔لوگوں نے کہا:اس کے ہاں تو بچہ پیدا ہو چکا ہے۔آپ نے فرمایا:اگرچہ دس بچے بھی پیدا ہو چکے ہیں،تب بھی ان کے درمیان تفریق کردوں۔

## ✿شوہر نے بیوی اس کے گھروالوں کو ہبہ کردی،گھروالوں نے قبول کرلی تو ایک بائنہ طلاق ہوئی✿

9508 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ فِي الْمَوْهُوبَةِ: اِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ اَحَقُّ بِهَا، وَاِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں'جوعورت اس کے گھروالوں ہبہ کردی گئی ہو(یعنی شوہر نے اپنی بیوی کو کہہ دیا ہو کہ میں نے تجھے تیرے گھروالوں کو ہبہ کیا)اگر(اس کے گھروالے)اس کو قبول کرلیں،تووہ ایک(طلاق بائنہ)ہے اورعورت اپنا زیادہ حق رکھتی ہے اوراگر(اسکے گھروالے)اس کوقبول نہ کریں تو کچھ بھی نہیں۔

## ✿اگرعورت کے گھروالے،موہوبہ کوقبول کرلیں تو ایک طلاق بائنہ ہوگی✿

9509 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'اگروہ(عورت کے گھروالے)اس کوقبول کرلیں گے تو ایک بائنہ طلاق ہوگی۔

## ✿امرك بيدك کہا استفلحی بامرك کہا یا عورت کے گھروالوں کو ہبہ کردیا تو ایک بائنہ طلاق واقع ہوئی✿

9510 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يُحَدِّثُ: عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَاَتِهِ: اَمْرُكِ بِيَدِكِ، اَوِ اسْتَفْلِحِي بِاَمْرِكِ، اَوْ وَهَبَهَا لِاَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا، فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ "

---

9508- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

9509- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

9510- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

Marfat.com

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے یا کہا: اپنے معاملے کے ساتھ تو کامیابی حاصل کرلے یا اس عورت کو اس کے گھر والوں کو ہبہ کردیا اور انہوں نے اس کو قبول کرلیا تو اس سے ایک بائن طلاق واقع ہوگی۔

## ☼ طلاقیں جتنی دیں، اُتنی ہی ہوتی ہیں، کسی نے خود اپنے گلے میں بوجھ ڈالا تو ہم نہیں اتاریں گے ☼

9511 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ ثَمَانِيًا، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ، قَالَ: فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ عَدَدَ النُّجُومِ، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلَاقَ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ عَلَى نَفْسِهِ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ نَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ هُوَ كَمَا تَقُولُونَ قَالَ: وَنَرَى قَوْلَ ابْنِ سِيرِينَ كَلِمَةً لَا أَحْفَظُهَا إِنَّهُ قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَهُ نِسَاءُ أَهْلِ الْأَرْضِ - ثُمَّ قَالَ هٰذَا - ذَهَبْنَ كُلُّهُنَّ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس نخعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اس نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے ایک ہی مرتبہ سب کہی تھیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو اس کو بائنہ کرنا چاہتا تھا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: تو اتنی ہی طلاقیں ہوگئی ہیں جتنی تو نے دی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ایک اور آدمی ان کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے گزشتہ رات اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد جتنی طلاقیں دی ہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے ایک ہی مرتبہ میں وہ کہہ دیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے پوچھا: کیا تو اس کو بائنہ کرنا چاہتا تھا؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: جو تو نے کہا: وہ ہوگیا۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے طلاق کو بیان کردیا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق طلاق دی، اس کا حکم بیان کردیا گیا ہے اور جس نے اس کو (خود) اپنے گلے میں ڈالا تو ہم وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اس نے خود اپنے گلے میں ڈالی۔ اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہوگا کہ تم اپنی جانوں پر جس چیز کا بوجھ اُٹھاؤ، ہم تم سے اس بوجھ کو اتار دیں۔ آپ فرماتے ہیں ہم ابن سیرین کے قول کو ایک کلمہ دیکھتے ہیں جس کو میں یاد نہیں کرسکا۔ انہوں نے کہا: اگر ان کے پاس اہل عرب کی عورتیں ہوں پھر فرمایا: یہ سب کی سب چلی جائیں گی۔

## ☼ جس نے ایک مجلس میں تین طلاقیں دیں، وہ تین ہی ہوئی ہیں ☼

9512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ

9511- موطأ مالك - كتاب الطلاق' باب ما جاء في البتة - حديث: 1147 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب المطلق ثلاثا - حديث: 10980

Marfat.com

امْرَاتِي ثَمَانِيًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ اَنْ تَبِينَ مِنْكَ امْرَاتُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ، ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاتِي عَدَدَ النُّجُومِ، فَقَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَتُرِيدُ اَنْ تَبِينَ مِنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عِنْدَ ذٰلِكَ نِسَاءَ اَهْلِ الْاَرْضِ بِشَيْءٍ لَا اَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكُمْ كَيْفَ الطَّلَاقُ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى اَنْفُسِكُمْ وَنَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ، هُوَ كَمَا تَقُولُونَ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے ایک ہی مرتبہ بول دیا، اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے کہا: کیا تو یہ چاہتا ہے کہ تیری عورت تجھ سے جدا ہو جائے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: جو تو نے کہا: وہ ہو گیا۔ پھر ایک اور آدمی ان کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں، آپ نے پوچھا: کیا تو نے ایک ہی جملے میں بول دیں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: کیا تو یہ ارادہ رکھتا ہے کہ وہ تجھ سے جدا ہو جائے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔

آپ فرماتے ہیں' اس وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے زمانے کی کچھ عورتوں کا ذکر کیا، اب مجھے یاد نہیں کہ انہوں نے کیا کہا تھا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے طلاق کی کیفیت بیان کر دی ہے جس نے اس طرح طلاق دی جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے تو اس کا حکم بیان کر دیا گیا ہے اور جس نے (زیادہ طلاقیں دے کر) اپنے گلے خود مصیبت ڈالی ہم اس کے مطابق ہی فتویٰ دیتے ہیں (اور اتنی ہی طلاقیں قرار دیتے ہیں جتنی اس نے دی ہیں) اور اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم اپنے آپ پر کوئی چیز لازم کرو اور ہم اس کو ختم کر دیں۔

## ☼ جس نے اپنی بیوی کو ۹۹ طلاقیں دیں، ان میں سے ۳ کے ساتھ وہ بائنہ ہو گئی، باقی ضائع ہو گئیں ☼

9513 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنِّي طَلَّقْتُ امْرَاتِي تِسْعًا وَتِسْعِينَ، وَاِنِّي سَاَلْتُ فَقِيلَ: قَدْ بَانَتْ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ اَحَبُّوا اَنْ تُفَرِّقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا، قَالَ: فَمَا تَقُولُ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ فَظَنَّ اَنَّهُ سَيُرَخِّصُ لَهُ، فَقَالَ: ثَلَاثٌ تُبِينُهَا مِنْكَ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی

9512- موطأ مالك - كتاب الطلاق' باب ما جاء في البتة - حديث: 1147 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب المطلق ثلاثا - حديث: 10980

9513- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب المطلق ثلاثا - حديث: 10981 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب التعدي في الطلاق - حديث: 1022

Marfat.com

بیوی کو۹۹ طلاقیں دے دی ہیں۔ میں نے مسئلہ پوچھا، بتایا گیا کہ وہ بائنہ ہوگئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ تمہارے اور تمہاری بیوی کے درمیان تفریق کر دیں۔ اس آدمی نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ کیا کہتے ہیں؟ راوی کا یہ گمان ہے کہ وہ رخصت دیا کرتے تھے اور فرمایا: ان میں سے تین طلاقوں کے ساتھ وہ بائنہ ہوگئی ہے اور باقی ضائع ہوگئیں۔

## ☼ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ۹۰ طلاقیں دے دیں، حضرت عبداللہ نے تین نافذ کر دیں ☼

9514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنِّي طَلَّقْتُ امْرَاَتِي تِسْعِينَ، وَاِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا، وَاِنَّ نَاسًا يُرِيدُونَ اَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ ثَلَاثٌ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ۹۰ طلاقیں دے دی ہیں اور اس سے میرا ایک بچہ بھی ہے اور کچھ لوگ (اس بنیاد پر) میرے اور میری بیوی کے درمیان تفریق کرنا چاہتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے لئے تین کافی ہیں اور باقی سب زیادتی ہے۔

## ☼ حرام کا لفظ بولا تو یہ یمین ہے، اس کا کفارہ دیا جائے گا ☼

9515 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حرام کے بارے میں جو قسم کھائی گئی اس کا کفارہ دیا جائے گا۔

## ☼ لفظ حرام بولتے وقت طلاق کی نیت کی ہو تو طلاق ہے ورنہ یمین ☼

9516 -قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَاَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنْ كَانَ نَوَى طَلَاقًا، وَاِلَّا فَهِيَ يَمِينٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہو تو (یہ طلاق ہے) ورنہ یہ یمین ہے

---

9514- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب المطلق ثلاثا - حديث: 10981 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب التعدي في الطلاق - حديث: 1022

9515- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الحرام - حديث: 11003 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' ما قالوا : في الحرام - حديث: 14635

Marfat.com

☼بیوی کوحرام کالفظ بولاتو یہ یمین ہےاوراس کا کفارہ قسم والا ہے☼

9517 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (بیوی کو لفظ) حرام (بولنے) کے اندر قسم کا کفارہ ہے۔

☼لفظ حرام بولنے میں قسم والا کفارہ دینا پڑے گا☼

9518 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

✧✧ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حرام کے اندر قسم کا کفارہ ہے۔

☼غیر منکوحہ کودی گئی طلاق نافذ ہونے کے بارے ابن مسعود رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نظریہ☼

9519 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ: اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: اِنْ طَلَّقَ مَا لَمْ يَنْكِحْ فَهُوَ جَائِزٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: " اَخْطَاَ فِي هٰذَا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوهُنَّ) (الأحزاب: 49) ، " وَلَمْ يَقُلْ: اِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس عورت کے ساتھ ابھی نکاح نہیں ہوا، اس کو طلاق دی، یہ طلاق ہوجائے گی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں (ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے) خطاء ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوهُنَّ (الأحزاب: 49)

''جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے لئے کچھ عدت نہیں جسے گنو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ نہیں کہا کہ ''جب تم مومنات کو طلاق دو پھر ان سے نکاح کرو''۔

☼جس نے بتائے ہوئے طریقے سے ہٹ کر طلاق دی، طلاق ہوگئی، اس کے ذمہ دار ہم نہیں ہیں☼

9520 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

9520- سنن الدارمی - باب التورع عن الجواب فيما ليس فيه كتاب ولا سنة' حديث:106 مسند ابن الجعد - شعبة' حديث:398

Marfat.com

مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ، وَامْرَأَةٌ فِي تَحْرِيمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَيَّنَ فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بُيِّنَ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللّٰهِ مَا نُطِيقُ خِلَافَكُمْ

✧✧ حضرت نزال بن سبرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' ایک مرد اور ایک عورت ''حرام'' کے بارے مسئلہ پوچھنے آئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے طریقہ کار بیان کر دیا ہے اب جو کسی معاملے کو اُسی طریقہ کار کے مطابق سرانجام دیتا ہے تو اس کا اب (حکم) بیان کر دیا گیا ہے اور جس نے اس سے مختلف انداز میں کام سرانجام دیا تو اللہ کی قسم ہم تمہاری مخالفت کی طاقت نہیں رکھتے۔

## ☼ عورت سے صحبت نہ کرنے کی قسم کھائی، اگر چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایلاء قرار پائے گا ☼

9521 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، فَسَأَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلَاءٌ

✧✧ حضرت وبرہ رحمۃ اللہ علیہ ایک آدمی کے حوالے سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' انہوں نے اپنی بیوی سے دس دن کا ایلاء کیا (ایلاء یہ ہوتا ہے کہ شوہر قسم کھائے کہ وہ اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کرے گا) پھر اس بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایلاء قرار پائے گا۔

## ☼ کسی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا تو چار ماہ گزرنے پر ایک طلاق بائنہ واقع ہو گی ☼

9522 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: آلَى النُّعْمَانُ مِنِ امْرَأَتِهِ وَكَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَضَرَبَ فَخِذَهُ، وَقَالَ: إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَاعْتَرِفْ بِتَطْلِيقَةٍ

✧✧ حضرت ابوقلابہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لیا اور وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے ان کی ران پر (ہاتھ) مارا اور کہا: جب چار ماہ گزر جائیں گے تو پھر تو ایک طلاق کا اعتراف کر لینا۔

## ☼ ایلاء کی صورت میں چار ماہ گزر جائیں تو ایک طلاق واقع ہو گی، عورت عدتِ طلاق گزارے گی ☼

9523 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ،

9521- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق، باب ما حال بينه وبين امرأته فهو إيلاء - حديث: 11254 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق، ما قالوا : في الرجل يولي من امرأته فتمضي أربعة أشهر - حديث: 14983

9522- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق، باب ما حال بينه وبين امرأته فهو إيلاء - حديث: 11254 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق، ما قالوا : في الرجل يولي من امرأته فتمضي أربعة أشهر - حديث: 14983

Marfat.com

وَابْنَ عَبَّاسٍ، قَالُوا: إِذَا مَضَتِ الْاَشْهُرُ الْاَرْبَعَةُ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ، وَهِيَ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا قَالَ قَتَادَةُ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت علی، حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں جب (صحبت نہ کرنے کی قسم کھائے ہوئے) چار ماہ گزر جائیں تو یہ ایک طلاق ہوگی اور وہ عورت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے (وہ اپنی مرضی سے جہاں چاہے نکاح کرسکتی ہے) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا ہے: وہ طلاق یافتہ عورت والی عدت گزارے گی۔

## ☼ بیوی سے ایلاء کیا اور چار ماہ صحبت نہ کی تو وہ بائنہ ہوگئی، تجدید نکاح کے بغیر ساتھ نہیں رہ سکتے ☼

9524 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَاَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَمُغِيرَةَ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللهِ بْنُ اُنَيْسٍ آلَى مِنِ امْرَاَتِهِ، فَمَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ قَبْلَ اَنْ يُجَامِعَهَا، ثُمَّ جَامَعَهَا بَعْدَ الْاَرْبَعَةِ وَهُوَ لَا يَذْكُرُ يَمِينَهُ، فَاَتَى عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَتَوُا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَاَلُوهُ فَقَالَ: قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَاخْطُبْهَا اِلَى نَفْسِهَا، فَخَطَبَهَا اِلَى نَفْسِهَا فَاَصْدَقَهَا رِطْلًا مِنْ فِضَّةٍ

✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی جس کا نام "عبداللہ بن انیس" تھا، اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کرلیا، چار مہینے گزر گئے، ان چار ماہ میں اس نے اپنی بیوی سے ہمبستری نہ کی، چار ماہ گزرنے کے بعد اس سے جماع کرلیا، اس کو اپنی یمین کے بارے میں یاد نہیں تھا۔ پھر وہ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا ذکر کیا تو یہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آگئے اور ان سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: وہ عورت بائنہ ہوچکی ہے اب تو اس کی جانب دوبارہ پیغام نکاح بھیج۔ اس نے اس کی جانب دوبارہ پیغام نکاح بھیجا پھر ایک رطل چاندی اس کو حق مہر دی۔ (اس طرح تجدید نکاح کیا گیا)

# بَابٌ

## باب: بلاعنوان

## ☼ سورۃ الطلاق کی عدت والی آیات، سورۃ بقرہ کی عدت والی آیات کے بعد نازل ہوئیں ☼

9525 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ

---

9523- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' ما قالوا: في الرجل يولي من امرأته فتمضي أربعة أشهر - حديث: 14988 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى: وإن عزموا الطلاق فإن الله - حديث: 4163

9524- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب ما حال بينه وبين امرأته فهو إيلاء - حديث: 11254 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' ما قالوا: في الرجل يولي من امرأته فتمضي أربعة أشهر - حديث: 14983

Marfat.com

اَبِی الضُّحی، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: "مَنْ شَاءَ لاعَنْتُهُ اَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ الْقُصْرَى: (وَاُولاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) نَزَلَتْ بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا) (البقرة: 234) الْآيَةَ" قَالَ: وَبَلَغَهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ: هِيَ آخِرُ الْاَجَلَيْنِ، فَقَالَ ذَلِكَ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص چاہے میں اس کے ساتھ اس بات پر مباہلہ بھی کرسکتا ہوں کہ وہ آیت جو چھوٹی سورت النساء (یعنی سورۃ الطلاق) میں ہے (یعنی)

وَاُولاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: 4)

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ، سورۃ بقرہ کی درج ذیل آیات کے بعد نازل ہوئیں

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا (البقرة: 234) الْآيَةَ

''اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: ان تک یہ بات بھی پہنچی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دونوں مدتوں میں سے آخری مدت ہے انہوں نے فرمایا: یہ بات درست ہے۔

## ☼ حاملہ کی عدت والی آیت، عدت وفات والی آیات کے بعد نازل ہوئی ہیں ☼

9524 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: "مَنْ شَاءَ لاعَنْتُهُ مَا نَزَلَتْ: (وَاُولاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) اِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّاةِ عَنْهَا: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا) (البقرة: 234)"

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص چاہے میں اس کے ساتھ اس بات پر مباہلہ کرسکتا ہوں کہ یہ آیات

وَاُولاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: 4)

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اُس آیت کے بعد نازل ہوئی ہیں جس کے اندر عدت وفات کا ذکر ہے، وہ آیات یہ ہیں

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا (البقرة: 234)

''اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

Marfat.com

☼حاملہ کی عدت کا حکم،عدت وفات کے بعد نازل ہوا☼

9527 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ شَاءَ حَالَفْتُهُ أَنَّ سُورَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص چاہے میں اس کو یہ حلف دے سکتا ہوں کہ سورہ النساء جو چھوٹی ہے (یعنی سورۃ الطلاق) وہ اربعة اشھر وعشرا کے بعد (یعنی عدت وفات کا حکم نازل ہونے کے بعد) نازل ہوئی۔

☼طلاق یافتہ کی عدت طلاق ہوتے ہی اور بیوہ کی عدت شوہر کے فوت ہوتے ہی شروع ہو جاتی ہے☼

9528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمَسْرُوقٍ، وَعُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ حِينِ تُطَلَّقُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا مِنْ حِينِ يُتَوَفَّى، وَمَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ أَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى أُنْزِلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ

✧✧حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ، حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' طلاق یافتہ عورت کی عدت اس وقت سے شروع ہو جاتی ہے جب اس کو طلاق دی گئی اور جس کا شوہر فوت ہوا ہے اس کی عدت شوہر کی وفات کے وقت سے شروع ہو جاتی ہے اور جو شخص چاہے، میں اس کو یہ قسم دے سکتا ہوں سورۃ القصریٰ (سورۃ الطلاق) سورۃ البقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

☼سورۃ الطلاق سورۃ بقرہ کے بعد نازل ہوئی☼

9529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

9525—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث:2668السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح' إباحة التزوج بغير صداق - حديث:5361

9526—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث:2668السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح' إباحة التزوج بغير صداق - حديث:5361

9527—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث:2668السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح' إباحة التزوج بغير صداق - حديث:5361

9528—السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العدد' جماع أبواب عدة المدخول بها - باب العدة من الموت والطلاق والزوج غائب' حديث:14399

9529—السنن الكبرى للبيهقي - كتاب العدد' جماع أبواب عدة المدخول بها - باب العدة من الموت والطلاق والزوج غائب' حديث:14399

Marfat.com

اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ اَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الطُّوَلِ يَعْنِي النِّسَاءَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جو چاہے میں اس کو قسم دے سکتا ہوں سورۃ القصریٰ (یعنی سورۃ الطلاق) سورۃ الطّول (یعنی سورۃ النساء) کے بعد نازل ہوئی۔

## ☼ حاملہ کی عدت کے احکام، بیوہ کی عدت کے احکام سے پہلے نازل ہوئے ☼

9530 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: "اُنْزِلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى: (وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ، وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ) (البقرة: 234)"

✧✧ حضرت ابوعطیہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، سورۃ القصریٰ (یعنی سورۃ الطلاق) کی یہ آیات

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: 4)

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سورۃ بقرہ کی اس آیت کے بعد نازل ہوئی

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ، وَيَذَرُونَ اَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ (البقرة 234)

''اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس حاملہ بیوہ کی عدت پر مذاکرہ ☼

9531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: قَالَ اَبُو عَطِيَّةَ: ذَكَرُوهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَجَلُهَا اَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: حَتَّى اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَفَرَاَيْتُمْ اِنْ مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَلَمْ تَضَعْ حَمْلَهَا؟ فَقَالُوا: حَتَّى تَضَعَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، اِنْ نَزَلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى لَبَعْدَ الطُّولَى: (وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) اِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدِ انْقَضَتِ الْعِدَّةُ"

✧✧ حضرت ہشام رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت ابوعطیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: حضرت

---

9530- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح' أما حديث سالم - حديث: 2668 السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح' إباحة التزوج بغير صداق - حديث: 5361

9531- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح ' أما حديث سالم - حديث: 2668 السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح ' إباحة التزوج بغير صداق - حديث: 5361

Marfat.com

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں لوگوں نے اس بات کا ذکر کیا اور کہا: حاملہ کی عدت یہ ہے کہ وہ بچہ پیدا کر لے۔لوگوں نے کہا: چار ماہ دس دن تک؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے اگر چار ماہ اور دس دن گزر جائیں لیکن اس کا حمل پیدا نہ ہوا ہو؟ لوگوں نے کہا: تو بچہ پیدا ہونے تک (اس کی عدت ہوگی) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس پر اتنا سخت حکم کیوں لگاتے ہو تم اس کو رخصت کیوں نہیں دیتے؟ بے شک چھوٹی (سورۃ الطلاق) کی آیت بڑی سورت (سورۃ بقرہ) والی آیت کے بعد نازل ہوئی ہے (چھوٹی سورت والی آیت یہ ہے)

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: 4)

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جَن لیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس کا حمل پیدا ہو جائے تو اس کی عدت پوری ہو جاتی ہے۔

## ☼ جو عورت حاملہ ہو اور اس کا شوہر فوت ہو جائے، اس کی عدت کے بارے مذاکرہ ☼

9532 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي حَلْقَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، وَكَانَ اَصْحَابُهُ يُنْزِلُونَهُ مَنْزِلَةَ الْاَمِيرِ، فَتَذَاكَرُوا الْمَرْاَةَ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقُلْتُ: قَبْلَ انْقِضَاءِ الْاَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَعَشْرٍ قَالَ: فَحَدَّثْتُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: فَضَمَرَ اِلَيَّ بَعْضُ اَصْحَابِهِ فَفَطِنْتُ فَقُلْتُ: اِنِّي اِذًا لَحَرِيصٌ عَلَى الْكَذِبِ اِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَكَاَنَّهُ اسْتُحْيِي، فَقَالَ: لَكِنَّ عَمَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقُولُ هٰذَا، قَالَ: فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ الْهَمْدَانِيَّ فَسَاَلْتُهُ فَذَهَبَ يَذْكُرُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ عَنْ هٰذَا اَسْاَلُكَ، اَسَمِعْتَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرُوا ذَاكَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ اِنْ وَضَعَتْ قَبْلَ انْقِضَاءِ الْاَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ قُلْنَا: تَنْتَظِرُ حَتّٰى يَمْضِيَ الْاَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ اِنْ مَضَتِ الْاَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَبْلَ اَنْ تَضَعَ؟ قُلْنَا: حَتّٰى تَضَعَ، قَالَ: "تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الصُّغْرٰى اَوِ الْقُصْرٰى بَعْدَ الطُّولٰى: (وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ) (الطلاق: 4)"

✧✧ حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ میں تھا، ان کے اصحاب ان کو امیر کی طرح احترام دیتے تھے، ان کے ہاں یہ تذکرہ ہوا کہ جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ حاملہ ہو (تو اس کی عدت کیا ہوگی؟) میں نے کہا: چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے (بھی اس کی عدت ختم ہو سکتی ہے، اس طرح کہ بچہ پیدا ہو جائے)۔راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت سبیعہ والی حدیث (جو حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے) بیان کی، ان کے کچھ اصحاب نے میری جانب گھور کر دیکھا، میں سمجھ گیا، میں نے کہا: اگر میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں جھوٹ بولا ہو تب تو میں جھوٹ

9532- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب النكاح ` أما حديث سالم - حديث: 2668 السنن الكبرى للنسائي - كتاب النكاح ` إباحة التزوج بغير صداق - حديث: 5361

Marfat.com

پرحریص ہوں گا۔وہ کوفہ کے علاقے میں موجود ہیں (آپ چاہیں توان کے پاس جا کر پوچھ سکتے ہیں) گویا کہ ان سے حیاء کیا گیا،انہوں نے کہا:لیکن ان کے چچا کا یہ موقف نہیں ہے۔آپ فرماتے ہیں' پھر میں حضرت مالک بن عامر ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملا اوران سے پوچھا تو وہ بھی حضرت سبیعہ والی حدیث ذکر کرنے لگ گئے۔ میں نے کہا:میں آپ سے اس بارے نہیں پوچھ رہا،کیا آپ نے اس کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے؟انہوں نے کہا:جی ہاں،ان کے ہاں اس بات کا ذکر ہوا تھا توانہوں نے کہا تھا:جوتم کہتے ہو(بالفرض وہ بات مان بھی لی جائے لیکن) اگر اس عورت کے ہاں چار ماہ اوردس دن گزرنے سے پہلے بچہ پیدا ہو جائے تو کیا کیا جائے گا؟ہم نے کہا:ہم انتظار کریں گے یہاں تک کہ چار ماہ اوردس دن گزر جائیں۔ انہوں نے کہا:تو پھر تمہارا اس صورت میں کیا موقف ہوگا کہ اگر بچے کی پیدائش سے پہلے چار ماہ اوردس دن گزر جائیں؟ ہم نے کہا:تو پھر اس کی عدت وضع حمل ہوگی۔انہوں نے کہا:تم اس پر عدت مغلظہ لازم کر رہے ہو،اس کو رخصت نہیں دے رہے ہو۔چھوٹی سورۃ النساء(یعنی سورۃ الطلاق ) کی آیات،بڑی سورت(یعنی سورۃ بقرہ)والی آیات کے بعد نازل ہوئیں اوروہ آیات

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ (الطلاق: 4)

''اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' (ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## بَابٌ

## باب:بلاعنوان

☼بیوی کے ہاتھ میں اس کا اختیار دیا،اس نے کہا تجھے تین طلاقیں،اس بارے مذاکرہ☼

9533 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ، عَنْ عَلْقَمَةَ، اَوِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَاَتِي مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَتْ: لَوْ اَنَّ الَّذِي بِيَدِكَ مِنْ اَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ اَصْنَعُ، فَقَالَ: فَاِنَّ الَّذِي بِيَدِي مِنْ اَمْرِكِ بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَاَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ: اُرَاهَا وَاحِدَةً وَاَنْتَ اَحَقُّ بِالرَّجْعَةِ، وَسَاَلْقَى اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ، فَلَقِيَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: فَعَلَ اللّٰهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ اللّٰهُ بِالرِّجَالِ يَعْمِدُونَ اِلَى مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ بِاَيْدِيهِمْ فَيَجْعَلُونَهُ بِاَيْدِي النِّسَاءِ، بِفِيهَا التُّرَابُ، مَاذَا قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اُرَاهَا وَاحِدَةً وَهُوَ اَحَقُّ بِهَا ، قَالَ: وَاَنَا اَرَى ذٰلِكَ وَلَوْ رَاَيْتَ غَيْرَ ذٰلِكَ رَاَيْتُ اَنَّكَ لَمْ تُصِبْ قَالَ مَنْصُورٌ: فَقُلْتُ لِاِبْرَاهِيمَ: فَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: " خَطَّاَ اللّٰهُ نَوْءَهَا لَوْ كَانَتْ قَالَتْ: قَدْ طَلَّقْتُ نَفْسِي "، قَالَ اِبْرَاهِيمُ: هُمَا سَوَاءٌ

9533-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلانى - كتاب الوليمة ' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعانى - كتاب الطلاق ' باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

Marfat.com

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میرے اور میری بیوی کے درمیان کچھ چپقلش تھی جس طرح کہ عموماً میاں بیوی میں ہو جایا کرتی ہے۔ اس نے (یعنی میری بیوی نے) کہا: جو اختیار تیرے پاس ہے اگر میرے پاس بھی ہوتا تو تم جان لیتے میں کیا کرتی۔ اس نے کہا: جو تیرا معاملہ میرے ہاتھ میں ہے وہ میں نے تیرے ہاتھ میں دیا۔ اس نے کہا: تو تجھے تین طلاقیں ہیں۔ انہوں نے کہا: میرا یہ خیال ہے کہ یہ ایک طلاق ہے اور تو رجوع کرنے کا حق رکھتا ہے، میں امیر المومنین سے ملوں گا (اور ان سے اس مسئلہ کی وضاحت پوچھوں گا) پھر ان کی امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو ان کو یہ واقعہ سنایا، انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے مردوں کو اختیار دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے مردوں کو اختیار دیا ہے، اور اللہ تعالیٰ نے جو چیز ان کے اختیار میں دی ہے، وہ اپنی بیویوں کے اختیار میں دیتے ہیں، ان کے منہ میں خاک، تو نے کیا جواب دیا؟ انہوں نے بتایا: میں نے یہ جواب دیا ہے ''میرا یہ خیال ہے کہ ایک طلاق ہوئی ہے'' اور شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے اور اگر آپ کا کوئی موقف اس سے مختلف ہوتا تو میں سمجھتا کہ وہ درست نہیں ہے۔

حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے' اللہ تعالیٰ نے اس کے عمل کو خطا کروا دیا، اگر وہ یہ کہتی: میں نے اپنے آپ کو طلاق دی (تو طلاق واقع ہو جاتی) لیکن حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ دونوں (الفاظ) برابر ہیں۔

## ☼ عورت کے ہاتھ میں اختیار دیا، اس نے کہا تین طلاقیں، ایک طلاق واقع ہوئی ☼

9534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَاَتِي بَعْضُ الْكَلَامِ فَقَالَتْ: لَوْ اَنَّ الَّذِي مِنْ اَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ اَصْنَعُ، فَقُلْتُ: فَاِنِّي اُشْهِدُكِ اَنَّ الَّذِي مِنْ اَمْرِكِ بِيَدِي بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَاَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَاَنْتَ اَحَقُّ بِهَا، وَسَاَسْاَلُ عَنْ ذَلِكَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَرَكِبَ فَلَقِيَ عُمَرَ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: بِفِيهَا الْحَجَرُ، فَعَلَ اللّٰهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ، يَعْمِدُونَ اِلَى مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِي اَيْدِيهِمْ مِنْ اَمْرِ النِّسَاءِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي اَيْدِيهِنَّ، مَا تَرَى؟ قُلْتُ: اُرَاهَا وَاحِدَةً، وَهُوَ اَحَقُّ بِهَا، قَالَ: نَعَمْ مَا رَاَيْتَ وَلَوْ رَاَيْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَمْ تُصِبْ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میرے اور میری بیوی کے درمیان چپقلش تھی، اس نے کہا: اگر میرا معاملہ میرے ہاتھ میں ہوتا تو تو جان لیتا کہ میں تیرے ساتھ کیا کرتی۔ میں نے کہا: میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اس نے کہا: تو تجھے تین طلاقیں۔ حضرت عبداللہ بن

9534- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة ' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق ' باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

Marfat.com

مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ ایک طلاق ہوئی ہے اور تو اس کا زیادہ حق رکھتا ہے (یعنی تجھے رجوع کرنے کا حق ہے) اور میں امیر المومنین سے اس کے بارے میں پوچھوں گا، پھر وہ سوار ہو کر گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے اور ان کو واقعہ سنایا، انہوں نے فرمایا: اس کے منہ میں پتھر، اللہ تعالیٰ نے مردوں کو اختیار دیا اور وہ لوگ اپنے اختیارات عورتوں کو دیتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں رکھ دیتے ہیں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے کہا: میں تو اس کو ایک طلاق سمجھتا ہوں اور شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں، درست وہی ہے جو آپ کی رائے ہے۔ اگر تمہاری رائے اس سے مختلف ہوتی تو وہ درست نہ ہوتی۔

## ☼ عورت کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دیا، اس نے خود کو تین طلاقیں دیں، ایک طلاق رجعی ہوئی ☼

9535 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ امْرَاَتَهُ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا، فَسَاَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ مَا تَرَى فِيهَا؟ قَالَ: اُرَاهَا وَاحِدَةً، وَهُوَ اَحَقُّ بِهَا قَالَ عُمَرُ: وَاَنَا اَرَى ذٰلِكَ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ایک شخص نے اپنی بیوی کا معاملہ اس کے اختیار میں دے دیا تو اس نے اپنے آپ کو تین طلاقیں دے دیں، اس نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ طلاق ایک ہوئی ہے اور شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی رائے یہی ہے۔

## ☼ عورت کا معاملہ اس کے ہاتھ میں دیا، پھر کسی وجہ سے علیحدگی ہوگئی، عورت کا اختیار جاتا رہا ☼

9536 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِذَا مَلَّكَهَا اَمْرَهَا فَتَفَرَّقَا قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَ شَيْئًا فَلَا اَمْرَ لَهَا

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب شوہر نے اپنی بیوی کو اس کے معاملہ کا مالک بنا دیا پھر کوئی بھی فیصلہ ہونے سے پہلے وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے تو عورت کا اختیار ختم ہو گیا۔

## ☼ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کر لیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق ہوئی ☼

9537 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْخِيَارِ، قَالَ: اِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ، وَاِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

9535- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

9536- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة ` باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق ` باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

9537- المطالب العالية للحافظ ن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة ` باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق ` باب الرجل يقول لامرأته : قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اختیار کے معاملے میں فرمایا: اگر عورت اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو کچھ بھی نہیں اور اگر اپنے آپ کو اختیار کرے تو ایک طلاق ہے۔

### ☼ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ☼

9538 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ

✧✧ حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اگر عورت اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ایک طلاق ہوئی اور اگر شوہر کو اختیار کر لے تو کچھ بھی نہیں۔

### ☼ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ☼

9539 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي أَمْرِكِ بِيَدِكِ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب عورت کا معاملہ اس کے اختیار میں دے دیا جائے، اگر وہ اپنے آپ کو اختیار کر لے تو ایک طلاق ہوتی ہے اور شوہر رجوع کر سکتا ہے اور اگر وہ اپنے شوہر کو اختیار کرے تو کچھ بھی نہیں۔

### ☼ عورت کو اختیار دیا، اس نے شوہر کو اختیار کیا تو کچھ نہیں، خود کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوئی ☼

9540 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا بَأْسَ، وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَلَهُ عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے' اگر عورت اپنے شوہر کو اختیار کر لے تو کوئی حرج نہیں اور اگر اپنے آپ کو اختیار کرے تو ایک طلاق ہوئی لیکن شوہر رجوع کا حق رکھتا ہے۔

---

9538- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب البتة - حديث: 10826 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الرجل يجعل أمر امرأته بيدها - حديث: 1573

9539- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب البتة - حديث: 10826 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الرجل يجعل أمر امرأته بيدها - حديث: 1573

9540- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الوليمة' باب كنايات الطلاق - حديث: 1749 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الرجل يقول لامرأته: قد وهبتك لأهلك - حديث: 10883

Marfat.com

☼شوہر نے تین مرتبہ "تو خود کو اختیار کر لے" کہا، عورت نے خود کو اختیار کر لیا تو تین طلاقیں ہو گئیں☼

9541 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: اخْتَارِي، فَقَالَتْ: قَدِ اخْتَرْتُ نَفْسِي، قَالَ: هِيَ ثَلَاثٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی سے کہا "تو اختیار کر لے" وہ خاموش رہی، پھر شوہر نے اس کو کہا "تو اختیار کر لے" وہ پھر خاموش رہی، اس نے تیسری مرتبہ کہا "تو اختیار کر لے" اس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا۔ آپ فرماتے ہیں: یہ تین طلاقیں ہو گئیں۔

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے متعدد بیواؤں کو دن کے وقت یکجا ہونے کی اجازت دی☼

9542 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ نِسَاءٌ مِنْ هَمْدَانَ نُعِيَ إِلَيْهِنَّ أَزْوَاجُهُنَّ، فَقُلْنَ: إِنَّا نَسْتَوْحِشُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ ثُمَّ تَرْجِعُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ إِلَى بَيْتِهَا بِاللَّيْلِ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، إِنَّهُ قَالَ: تُوُفِّي زَوْجُهُنَّ فِي طَاعُونٍ كَانَ بِالْكُوفَةِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ہمدان کی کچھ خواتین نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا جن کے شوہر فوت ہو گئے تھے، انہوں نے کہا: ہم تنہائی میں وحشت محسوس کرتی ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دن کے وقت جمع ہو جایا کرو اور رات کے وقت اپنے گھر کی جانب لوٹ جایا کرو۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے اور اس کے اندر یہ ہے کہ ان کے شوہر کوفہ کے اندر پھیلنے والے طاعون میں فوت ہو گئے تھے۔

☼اگر بیوی کو طلاق رجعی دی، پھر تہمت لگائی تو لعان کر سکتا ہے، بائن کے بعد تہمت پر لعان نہیں کر سکتا☼

9543 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ قَذَفَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا، وَلَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ لَاعَنَهَا، وَإِنْ قَذَفَهَا، وَقَدْ طَلَّقَهَا وَبَتَّهَا لَمْ يُلَاعِنْهَا

---

9541-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب : يخيرها ثلاثا - حديث:11600

9542-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب : أين تعتد المتوفى عنها - حديث: 11677مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' في المتوفى عنها - حديث:15290

9543-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب : الرجل يقذف - حديث:11986

Marfat.com

✧✧ حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا کہنا ہے' اگر کسی شخص نے اپنی بیوی پر تہمت لگائی اور اس کو وہ طلاق رجعی دے چکا تھا تو اس سے لعان کرے اور اگر اس کو طلاق بائن دینے کے بعد تہمت لگائی تو اب یہ لعان نہیں کرسکتا۔

## ☼ لعان کرنے والے میاں بیوی کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتے ☼

9544 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِی النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَجْتَمِعُ الْمُتَلَاعِنَانِ اَبَدًا

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لعان کرنے والے میاں بیوی کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتے۔

## ☼ جس عورت سے لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کی تمام جائیداد کی وارث اس کی ماں ہے ☼

9545 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مِيرَاثُ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ كُلُّهُ لِاُمِّهِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس عورت کے ساتھ لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کی تمام وراثت کی حق دار اس کی ماں ہے۔

## ☼ جس عورت کے ساتھ لعان کیا گیا، اس کے بیٹے کے عصبات، اس کی ماں کے عصبات ہیں ☼

9546 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: عَصَبَةُ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ عَصَبَةُ اُمِّهِ

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جس عورت کے ساتھ لعان کیا گیا اس بیٹے کا عصبہ، وہ ہے جو اس کی ماں کا عصبہ ہے۔

---

9544- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب: لا یجتمع المتلاعنان أبدا - حدیث: 12030 مصنف ابن أبی شیبة - کتاب النکاح' إذا فرق بین المتلاعنین لم یجتمعا أبدا - حدیث: 13363

9545- المستدرک علی الصحیحین للحاکم - کتاب الفرائض' حدیث: 8061 سنن الدارمی - ومن کتاب الفرائض' باب: فی میراث ابن الملاعنة - حدیث: 2898

9546- سنن الدارمی - ومن کتاب الفرائض' باب: فی میراث ابن الملاعنة - حدیث: 2900 مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' وباب میراث الملاعنة - حدیث: 12076

Marfat.com

## ☼ہمبستری کرتے ہوئے انزال کے وقت بیوی سے الگ ہو کر باہر انزال کرنے کی رخصت ہے ☼

9547 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِى حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَوْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ نَسَمَةٍ فِى صُلْبِ رَجُلٍ ثُمَّ اَفْرَغَهُ عَلَى صَفًا لَاَخْرَجَهُ مِنْ ذٰلِكَ الصَّفَا، فَاِنْ شِئْتَ فَاتِمَّ، وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَعْزِلْ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عزل (ہمبستری کے دوران انزال کے وقت بیوی سے الگ ہوجانا) کے بارے میں پوچھا گیا، آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے کسی مرد کی پشت میں کسی جان سے وعدہ لے رکھا ہے، اس کو تم صفا پہاڑ کے اوپر ڈال دو تو اللہ تعالیٰ کو وہ صفا سے اس کو پیدا کر دے گا (آگے تمہاری مرضی ہے) چاہو تو اس سے عزل کرلو اور اگر چاہو تو عزل نہ کرو۔

## ☼عزل کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ہے کہ یہ ''خفیہ زندہ درگور کرنا ہے'' ☼

9548 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ فِى الْعَزْلِ: هِىَ الْمَوْءُ وْدَةُ الْخَفِيَّةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عزل کے بارے میں فرماتے ہیں' یہ بھی خفیہ طریقہ کا زندہ درگور کرنا ہے۔

## ☼دو بہنیں ایک شخص کی کنیزیں نہیں ہوسکتیں ☼

9549 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَرِهَ جَمْعًا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ فِى مِلْكِ الْيَمِينِ

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو بہنوں کو ملک یمن میں جمع کرنے کو ناپسند کیا ہے۔

## ☼ماں بیٹی دونوں ایک آدمی کی کنیزیں نہیں ہوسکتیں ☼

9550 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ الْاَمَةَ وَاُمَّهَا

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لونڈی اور اس کی ماں کو ایک ساتھ ملکیت میں رکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

---

9547- الآثار لأبي يوسف - باب في العزل' حديث: 700 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب العزل - حديث: 12159

Marfat.com

☼ دو بہنوں کو ایک شخص کی ملکیت میں جمع کرنے کے بارے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا موقف ☼

9551- قَالَ قَتَادَةُ: فَرَاجَعَ رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي جَمْعٍ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ، فَقَالَ: قَدْ أَحَلَّ اللَّهُ لِي مَا مَلَكَتْ يَمِينِي، فَقَالَ لَهُ: جَمَلُكَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دو بہنوں کو جمع کرنے کے حوالے سے پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے وہ چیز حلال کی ہے جس کا میرا دایاں ہاتھ مالک ہے۔ اس آدمی نے کہا: اس طرح تو آپ کا اونٹ بھی ان میں سے ہے جن کا آپ کا دایاں ہاتھ مالک ہے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مشرکہ لونڈی کو ناپسند کرتے تھے ☼

9552- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَأَكْرَهُ أَمَتَكَ مُشْرِكَةً

✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مشرکہ لونڈی کو ناپسند کرتا ہوں۔

☼ بندہ گناہ کے بعد جب توبہ کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے ☼

9553- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: امْتَرَيْنَا فِي قِرَاءَةِ هَذَا الْحَرْفِ: (وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى: 25) أَوْ تَفْعَلُونَ؟ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، لِأَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، رَجُلٌ أَصَابَ مِنِ امْرَأَتِهِ فُجُورًا ثُمَّ تَابَا، وَأَصْلَحَا، فَتَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى: 25)"

✧ حضرت بکیر بن اخنس رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہم نے سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر ۲۵ کے ان الفاظ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ کی ادائیگی میں شک ہوا کہ یہ تفعلون ہے یا (یفعلون ہے) میں اس بارے پوچھنے کے لئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میں اس سلسلہ میں وہیں پر موجود تھا کہ کوئی شخص آیا اور اس نے آ کر کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کر لی ہے، پھر ان دونوں نے توبہ کر لی اور اصلاح کر لی (اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ (الشورى: 25)

---

9552- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح، باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء - حديث: 10441 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد، من كره وطء المشركة حتى تسلم - حديث: 32028

9553- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق، باب: الرجل يزني بامرأة - حديث: 12383 سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا، باب الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها - حديث: 857

Marfat.com

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼جس نے کسی عورت سے زنا کیا، پھر توبہ کر لی اور اُسی سے نکاح کیا، یہ نکاح ہو گیا☼

9554 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِى بِالْمَرْاَةِ، ثُمَّ يَنْكِحُهَا، قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: اَفَرَاَيْتَ اِنْ تَابَا؟ فَقَالَ: " (وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى: 25) فَلَمْ يَزَلِ ابْنُ مَسْعُودٍ يُرَدِّدُهَا " حَتّٰى قُلْتُ: اِنَّهُ لَا يَرَى بِهِ بَاْسًا

✧✧ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی عورت سے زنا کیا تھا، پھر اس کے ساتھ نکاح کر لیا، آپ نے فرمایا: یہ دونوں زانی ہیں جب تک جمع رہیں گے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ توبہ کر لیں؟ آپ نے فرمایا:

وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ (الشورى: 25)

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کو بار بار پڑھتے رہے یہاں تک کہ میں سمجھ گیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے۔

## ☼زنا تو بہر حال حرام ہی ہے لیکن جس عورت سے زنا کیا، پھر اُسی سے نکاح کرنا جائز ہے☼

9555 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِى بِالْمَرْاَةِ ثُمَّ يَنْكِحُهَا؟ فَقَالَ: سُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: " (وَهُوَ الَّذِى يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ، وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى: 25) الْآيَةُ "

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت حکم بن ابان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے شخص کے بارے میں

---

9554-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الطلاق' باب : الرجل يزنى بامرأة - حديث:12383سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها - حديث:857

9555-مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الطلاق' باب : الرجل يزنى بامرأة - حديث:12383سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها - حديث:857

Marfat.com

پوچھا جس نے کسی عورت کے ساتھ زنا کیا، پھر اسی عورت سے نکاح کرلے، (کیا اس کا نکاح ہوجائے گا؟) انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی اس بارے میں پوچھا گیا تھا تو انہوں نے کہا تھا

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ (الشورى: 25)

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ ابن مسعود فرماتے ہیں زناکار، خواہ نکاح کرلیں، جب تک اکٹھے رہیں گے زناکار ہی شمار ہوں گے ☼

9556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (زنا کرنے اور کروانے والے مرد و عورت) جب تک اکٹھے رہیں گے زناکار شمار ہوں گے۔

## ☼ زنا کرنے والے مرد و عورت نکاح بھی کرکے اکٹھے رہیں، تب بھی زناکار کہلائیں گے ☼

9557 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ، قَالَا: لَا يَزَالَانِ زَانِيَيْنِ مَا اجْتَمَعَا

✧✧ حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب تک وہ (زنا کرنے والے) اکٹھے رہیں گے مسلسل زناکار قرار پائیں گے۔

## ☼ لونڈی کے ساتھ بھی ناجائز طور پر ہمبستری کرنا جائز نہیں ہے ☼

9558 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَطَاَ الرَّجُلُ اَمَتَهُ بَغْيًا

✧✧ حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کیا کرتے تھے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی

9556-سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها - حديث: 857معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب النكاح' نكاح المحدودين يعني الزناة - حديث: 4369

9557-سنن سعيد بن منصور - كتاب الوصايا' باب الرجل يفجر بالمرأة ثم يتزوجها - حديث: 863مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' في الرجل يفجر بالمرأة - حديث: 12789

9558-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء - حديث: 10441مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' من كره وطء المشركة حتى تسلم - حديث: 32028

Marfat.com

کے ساتھ ناجائز طور پر ہمبستری کرے۔

☼ لونڈی کے لئے عذاب آدھا ہے، لیکن اس کی رخصت آدھی نہیں ہے ☼

9559 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي عِدَّةِ الْأَمَةِ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْهَا نِصْفُ الْعَذَابِ، وَلَا يَكُونُ لَهَا نِصْفُ الرُّخْصَةِ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لونڈی کی عدت کے بارے میں فرمایا: اس کے اوپر عذاب آدھا ہے لیکن اس کے لئے رخصت آدھی نہیں ہے۔

☼ لونڈی کا استبراء ایک حیض کے ساتھ کیا جائے گا ☼

9560 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ بِحَيْضَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لونڈی کا ایک حیض کے ساتھ استبراء کیا جائے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک طلاق اور عدت کا معیار عورت ہے ☼

9561 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ بِالْمَرْأَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' طلاق اور عدت عورت کے ساتھ ہے (یعنی اس کا معیار عورت ہے ، اگر عورت آزاد ہے تو اس کی طلاق اور عدت آزاد والی ہوگی اور اگر لونڈی ہے تو اس کی طلاق اور عدت لونڈی والی)۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک روایت یہ ہے کہ طلاق کا معیار مرد اور عدت کا عورت ہے ☼

9562 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ، وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

9559- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' وباب عدة الأمة - حديث: 12462 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الأمة تطلق فتعتق في العدة - حديث: 1214

9560- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب عدة الأمة تباع - حديث: 12480 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' من كان يقول : " يستبرء الأمة بحيضة " - حديث: 12637

9561- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب طلاق الحرة - حديث: 12536 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الطلاق بالرجال والعدة بالنساء - حديث: 1271

9562- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب طلاق الحرة - حديث: 12536 سنن سعيد بن منصور - كتاب الطلاق' باب الطلاق بالرجال والعدة بالنساء - حديث: 1275

Marfat.com

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' طلاق مردوں کے ساتھ ہے اور عدت اور عورتوں کے ساتھ ہے۔

☼ شادی شدہ لونڈی آزاد کردی گئی، اسے اختیار کا علم نہ تھا، میاں بیوی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے ☼

9563 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: اِنْ اُعْتِقَتْ عِنْدَ عَبْدٍ فَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ لَهَا الْخِيَارَ، اَوْ لَمْ تُخَيَّرْ حَتَّى عَتَقَ زَوْجُهَا، اَوْ حَتَّى يَمُوتَ، اَوْ تَمُوتَ تَوَارَثَا

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اگر کوئی لونڈی کسی کے نکاح میں ہو، اس کو آزاد کردیا گیا ہو، اس کو اپنے اختیار ہونے یا نہ ہونے کا علم نہ ہو، یہاں تک کہ اس کے شوہر کو آزاد کردیا گیا یا وہ مرگیا یا وہ عورت مرگئی تو یہ دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

☼ لونڈی آزاد کرکے اس سے نکاح کرنے والا، ہدی روانہ کرکے اس پر سوار ہونے والے کی طرح ہے ☼

9564 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ سَرِيَّتَهُ ثُمَّ يَنْكِحُهَا كَمَثَلِ الَّذِي اَهْدَى بَدَنَتَهُ، ثُمَّ رَكِبَهَا

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اس شخص کی مثال جو اپنی لونڈی کو آزاد کرتا ہے پھر اس کے ساتھ نکاح کرلیتا ہے، اس شخص کی طرح ہے جس نے اپنا قربانی کا جانور ہدی کے طور پر روانہ کیا اور پھر اس کے اوپر سوار ہوگیا۔

☼ شوہر دار لونڈی کو بیچا، اس کو بیچنا ہی اس کی طلاق ہے ☼

9565 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الْاَمَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایسی لونڈی کے بارے میں جس کو بیچ دیا گیا ہو اور اس کا شوہر بھی ہو۔ فرمایا: اس کا بیچنا اس کی طلاق ہے۔

❀ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ ہے "اس کا بیچنا اس کی طلاق ہے"۔

---

9563- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الأمة تعتق عند العبد فيصيبها ولا تعلم أن لها الخيار - حديث:12605

9564- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب عتقها صداقها - حديث:12700

9565- جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النساء ' وأما قوله : وأن تجمعوا بين الأختين - القول في تأويل قوله تعالى : والمحصنات من النساء إلا ما' حديث:8216

Marfat.com

☼ام ولد کا آقا فوت ہوگیا، اس کے وارث اس کو بیچنا چاہتے ہوں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ☼

9566 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا، وَتَرَكَ اُمَّ وَلَدٍ لَهُ فَاَرَادَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ اَنْ يَبِيعَهَا فِي دَيْنِهِ، فَاَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَانْتَظَرْنَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاجْعَلُوهَا فِي نَصِيبِ وَلَدِهَا

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی کا انتقال ہوگیا اور اس نے اپنی ایک ام ولد چھوڑی، ولید بن عقبہ نے اس کے قرضے کی مد میں اس کو بیچنے کا ارادہ کیا تو ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ہم نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے پایا، ہم انتظار میں بیٹھے گئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان کے ہاں ذکر کیا تو انہوں نے کہا: اگر تم یہ لازمی کرنا چاہتے ہو تو اس کو اس کے بچے کے حصے میں کردو۔

☼حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی اپنی اہلیہ کی کج خلقی کو برداشت کیا کرتے تھے☼

9567 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْهُمْ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى عُمَرَ يَشْكُو اِلَيْهِ مَا يَلْقَى مِنَ النِّسَاءِ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّا لَنَجِدُ ذٰلِكَ حَتَّى اِنِّي لَاُرِيدُ الْحَاجَةَ فَيُقَالُ لِي: مَا تَذْهَبُ اِلَّا اِلَى فَتَيَاتِ بَنِي فُلَانٍ تَنْظُرُ اِلَيْهِنَّ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: " اَمَا بَلَغَكَ اَنَّ اِبْرَاهِيمَ شَكَى اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذَرَا خُلُقَ سَارَةَ، فَقِيلَ لَهُ: اِنَّمَا خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَالْبَسْهَا عَلَى مَا كَانَ فِيهَا مَا لَمْ تَرَ عَلَيْهَا خِزْيَةً فِي دِينِهَا " فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ حَشَى اللّٰهُ بَيْنَ اَضْلَاعِكَ عِلْمًا كَثِيرًا

✧✧ حضرت ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ ایک شیخ کے حوالے سے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عورتوں کے (نامناسب) رویّے کی شکایت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ شکایت ہمیں بھی ہے یہاں تک کہ مجھے کسی کام سے جانا ہوتا ہے تو مجھے کہا جاتا ہے ''آپ فلاں قبیلے کی نوجوان لڑکیوں کو دیکھنے جارہے ہیں''۔ اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ کو یہ اطلاع نہیں ملی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضرت سارا کے اخلاق کی کمی کی شکایت کی تھی تو ان کو کہا گیا تھا: اس کو ٹیڑھی پسلی سے پیدا کیا گیا ہے ان کے ساتھ اسی طرح گزارا کرلو، جب تک کہ دین کے معاملے میں کوئی رسوائی نہ دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری پسلیوں کے درمیان بہت زیادہ علم بھردیا ہے۔

☼ کنوارا لڑکا، کنواری لڑکی سے زنا کرے تو ان کو سو سو کوڑے مار کر ایک سال کیلئے جلاوطن کردیا جائے☼

9568 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ:

9566- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب البيوع والأقضية' في بيع أمهات الأولاد - حديث: 21137

9567- النفقة على العيال لابن أبي الدنيا - باب العطف على الأزواج والرأفة بهم والمداراة لهم' حديث: 468

Marfat.com

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي الْبِكْرِ يَزْنِي بِالْبِكْرِ: يُجْلَدَانِ مِائَةً مِائَةً، وَيُنْفَيَانِ سَنَةً

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر کنوارا لڑکا کنواری لڑکی سے زنا کرے تو ان کو سو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے۔

## ☼ بیوی کی کنیز سے جبراً زنا کیا تو کنیز آزاد ہے، اور رضامندی سے کیا، وہ اس کی ہوگئی، تاوان ادا کرے ☼

9569 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ وَلِيدَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا عَتَقَتْ وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ أَمْسَكَهَا هُوَ، وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا

✧✧ حضرت عامر بن مطر شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے جبراً زنا کیا، وہ لونڈی آزاد ہوگئی، وہ اپنی بیوی کو اس کا تاوان دے اور اگر اس کی رضامندی سے زنا کیا ہے تو وہ اس کو اپنے پاس رکھ لے اور اپنی بیوی کو تاوان دے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیوی کی لونڈی سے جبراً زنا کرنے والے کو تعزیزی سزا دی ☼

9570 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَعْبَدٍ، وَعُبَيْدٍ، ابْنَيْ عِمْرَانَ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَا: أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَقَالَ: إِذًا نَرْجُمُكَ إِنْ كُنْتَ أَحْصَنْتَ، فَقَالُوا: إِنَّمَا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ كُنْتَ اسْتَكْرَهْتَهَا فَأَعْتِقْهَا، وَأَعْطِ امْرَأَتَكَ جَارِيَةً مَكَانَهَا فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ اسْتَكْرَهْتُهَا وَضَرَبْتُهَا، فَلَمْ يَرْجُمْهُ، وَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ دُونَ الْحَدِّ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرَى عَلَيْهِ حَدًّا، وَلَا عُقْرًا

✧✧ حضرت عمران بن ذہل کے دو بیٹے حضرت معبد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا، اس نے کہا: میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تو شادی شدہ ہے تو ہم تجھے رجم کریں گے۔ لوگوں نے کہا: اس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اس نے جبراً زنا کیا ہے تو اس کو آزاد کردے اور اپنی بیوی کو اس کی جگہ پر ایک لونڈی دے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس سے جبراً زنا کیا ہے اور اس

9568- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب النفی - حدیث: 12896

9569- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب الرجل یصیب ولیدة امرأته - حدیث: 12987 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الحدود' باب : الرجل یزنی بجاریة امرأته - حدیث: 3136

9570- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - کتاب الطلاق' باب الرجل یصیب ولیدة امرأته - حدیث: 12987 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الحدود' باب : الرجل یزنی بجاریة امرأته - حدیث: 3136

Marfat.com

کو مارا ہے، انہوں نے اس کو رجم نہ کروایا اور حکم دیا، اس کو سزا دی گئی جو حد تک نہیں پہنچتی تھی۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے اس کے اندر یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے اوپر حد لازم نہ سمجھی اور نہ ہی مہر (بطور تاوان) لازم قرار دیا۔

## جس پر حد قائم کرنی ہو، اسے لٹا کر مارنا، رسیوں سے باندھنا یا بیڑیاں ڈالنا جائز نہیں

9571 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَحِلُّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ التَّجْرِيدُ، وَلَا مَدٌّ، وَلَا غَلٌّ، وَلَا صَفْدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس امت میں (حد نافذ کرتے وقت مجرم کے) کپڑے اتارنا، اس کو لٹا کر مارنا، رسی وغیرہ کے ساتھ اُسے باندھنا اور بیڑیاں ڈالنا جائز نہیں۔

## کنواری لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو ۵۰ کوڑوں کی سزا دی

9572 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ، جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ جَارِيَةً لَهُ زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا خَمْسِينَ، قَالَ: لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت معقل بن مقرن مزنی رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا: ان کی لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا: اس کو پچاس کوڑے مارو۔ انہوں نے کہا: اس کا شوہر نہیں ہے (یعنی وہ شادی شدہ نہیں ہے) تو انہوں فرمایا: اس کا اسلام لانا ہی اس کا احصان (اس کا شادی شدہ ہونا) ہے۔

## معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ نے خود پر بستر حرام کر لیا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: غلام آزاد کر دو

9573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ حَرَّمَ الْفِرَاشَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: "(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) أَعْتِقْ رَقَبَةً"

حضرت عمرو بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے

9571—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب وضع الرداء - حديث: 13084 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة' جماع أبواب صفة السوط - باب ما جاء في صفة السوط والضرب' حديث: 16341

9572—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' باب الخيانة - حديث: 18197 جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة النساء' وأما قوله: وأن تجمعوا بين الأختين - القول في تأويل قوله تعالى: فإذا أحصن' حديث: 8308

9573—تفسير سنن سعيد بن منصور - كتاب التفسير' باب تفسير سورة المائدة - قوله تعالى: يا أيها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما' حديث: 731

Marfat.com

اور کہا: اس نے فراش (بستر کو اپنے اوپر) حرام کرلیا ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (المائدة: 87)

''اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہوان پاکیزہ چیزوں کو حرام قرار نہ دو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ایک غلام آزاد کردے۔

## ☼ اپنے ایک غلام نے دوسرے غلام کی چوری کی، یہ ایک ہی شخص کا مال ہے، چوری کی سزا نہیں ہوگی ☼

9574- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ مِنْ عَبْدِي قَبَاءً، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

✧✧ اس نے کہا: میرے غلام نے میرے ایک غلام کی چادر چرالی ہے۔ انہوں نے کہا: وہ سب تیرا مال ہے، تیرے مال نے ایک دوسرے کو چرالیا ہے۔

## ☼ مومنہ لونڈی زنا کی مرتکب ہوئی، حضرت عبداللہ نے اسے کوڑوں کی سزا دی ☼

9575- قَالَ: أَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: فَاجْلِدُوهَا، قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

✧✧ اس نے کہا: میری لونڈی نے زنا کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو۔ اس نے کہا: وہ شادی شدہ نہیں ہے انہوں نے کہا: اس کا اسلام ہی اس کا احصان (شادی شدہ) ہونا ہے۔

## ☼ بستر پر نہ سونے کی قسم کھائی، قسم کا کفارہ دے اور بستر پر سوئے، حلال چیزوں کو خود پر حرام نہ کرے ☼

9576- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ مُقَرِّنٍ، سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لَا أَنَامَ عَلَى فِرَاشِي سَنَةً، " فَتَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) (المائدة: 87) كَفِّرْ يَمِينَكَ وَنَمْ عَلَى فِرَاشِكَ "، قَالَ: إِنِّي مُوسِرٌ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً

✧✧ حضرت ہمام بن حارث رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابن مقرن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے قسم کھائی ہے کہ میں پورا سال اپنے بستر پر نہیں سوؤں گا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان آیات کی تلاوت کی:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ (المائدة: 87)

9576- تفسير سنن سعيد بن منصور - كتاب التفسير' باب تفسير سورة المائدة - قوله تعالى : يا أيها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما' حديث:731

Marfat.com

''اے ایمان والوحرام نہ ٹھہراؤوہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اپنی قسم کا کفارہ دے اور بستر پر سویا کر۔انہوں نے کہا: میں استطاعت رکھتا ہوں تو فرمایا: ایک غلام آزاد کر دے۔

## ☼ آدمی کے ایک غلام نے اُس کے دوسرے غلام کی چوری کی، ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے ☼

9577- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ قَبَاءَ عَبْدِي، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا اَیْ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ

✧✧اس نے کہا: میرے غلام نے میرے غلام کی چادر چوری کر لی ہے۔انہوں نے فرمایا: تیرا مال ہے اس نے بعض میں سے بعض کا حصہ چرالیا ہے یعنی اس کو ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جاسکتی۔

## ☼ مومنہ لونڈی زنا کی مرتکب ہو، اسے کوڑے مارو، اگرچہ غیر شادی شدہ ہو ☼

9578- قَالَ: اَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا، قَالَ: اِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: اِسْلَامُهَا اِحْصَانُهَا

✧✧اس نے کہا: میری لونڈی نے زنا کیا ہے۔آپ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو۔اس نے کہا: وہ محصنہ (شادی شدہ) نہیں ہے۔آپ نے فرمایا: اس کا اسلام ہی اس کا احصان (شادی شدہ ہونا) ہے۔

## ☼ مرد وعورت ایک لحاف میں پائے گئے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دونوں کو ۴۰،۴۰ کوڑے لگوائے ☼

9579 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ وُجِدَ مَعَ امْرَاَةٍ فِي لِحَافٍ فَضَرَبَهُمَا كُلَّ وَاحِدٍ اَرْبَعِينَ سَوْطًا، وَاَقَامَهُمَا لِلنَّاسِ فَذَهَبَ اَهْلُ الْمَرْاَةِ، وَاَهْلُ الرَّجُلِ فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا يَقُولُ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ، قَالَ: اَوَرَاَيْتَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: اَتَيْنَاهُ نَسْتَادِيهِ فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُهُ "

✧✧حضرت قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جو ایک عورت کے ساتھ ایک لحاف میں پایا گیا تھا۔آپ نے ان دونوں کو چالیس چالیس کوڑے مارے اور لوگوں کے سامنے اس کو کھڑا کر دیا۔عورت کے گھر والے اور مرد کے گھر والے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس شکایت لے کر گئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں نے ایسا کیا ہے۔انہوں نے پوچھا: کیا تمہاری یہی رائے ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔لوگ بولے: ہم ان کے پاس دیت دینے کے لئے آئے تھے تو وہ ان سے تفتیش کر رہے تھے۔

## ☼ جہاں تک ممکن ہو، اللہ کے بندوں کو حدود اور قتل سے بچانے کی کوشش کرو ☼

9580 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ: اِدْرَءُ وا الْحُدُوْدَ وَالْقَتْلَ عَنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جہاں تک ممکن ہو، اللہ کے بندوں کو حدود اور قتل سے بچانے کی کوشش کرو۔

## ☼ کنواری لڑکی سے زیادتی ہوئی ہو تو اسے ان کی خواتین کے مہر مثل جتنا ہرجانہ ادا کیا جائے گا ☼

9581 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيْمِ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُوْدٍ فِي الْبِكْرِ تُسْتَكْرَهُ نَفْسُهَا: اَنَّ لِلْبِكْرِ مِثْلُ صَدَاقِ اِحْدَى نِسَائِهَا، وَلِلثَّيِّبِ مِثْلُ صَدَاقِ مِثْلِهَا

✧✧ حضرت عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: جس کنواری لڑکی کے ساتھ جبراً زنا کیا گیا، اس کے بارے مجھے حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے حوالے سے تنبیہ کی گئی ہے کہ کنواری کے لئے ان خواتین میں سے کسی ایک کے برابر مہر ہوگا اور ثیبہ کے لئے مہر مثل ہوگا۔

## ☼ زیادتی کا شکار ہونے والی لڑکی کنواری ہو تو اسے اس کی قیمت کا دسواں حصہ ہرجانہ دیا جائے گا ☼

## ☼ زیادتی کا شکار ہونے والی شادی شدہ لڑکی کو اس کی قیمت کا بیسواں حصہ ہرجانہ دیا جائے گا ☼

9582 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، اَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُوْدٍ، قَالَا فِي الْاَمَةِ تُسْتَكْرَهُ: اِنْ كَانَتْ بِكْرًا فَعُشْرُ ثَمَنِهَا، وَاِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا فَنِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهَا

✧✧ حضرت عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ لونڈی جس کے ساتھ جبراً زیادتی کی گئی ہو، اگر وہ باکرہ ہو تو اس کی کل قیمت کا دسواں حصہ اور اگر وہ ثیبہ ہو تو اس کی کل قیمت کا بیسواں حصہ (بطور ہرجانہ اس کو دیا جائے گا)

## ☼ دودھ کم پیا جائے یا زیادہ، بہرحال اس سے رشتوں کی حرمت ثابت ہو جاتی ہے ☼

9583 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَا: يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيْلُهُ، وَكَثِيْرُهُ

---

9580- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الحدود' باب درء الحد بالشبهة - حديث: 1906 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحدود' في درء الحدود بالشبهات - حديث: 27922

9581- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب البكر والثيب تستكرهان - حديث: 13211

9582- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب الأمة تستكره - حديث: 13221

9583- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب القليل من الرضاع - حديث: 13466 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 3956

Marfat.com

✧✧ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ یہ رشتوں کو حرام کر دیتی ہے۔

☼ رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ، حرمت بہر طور ثابت ہو جاتی ہے ☼

9584 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، اَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُوْدٍ، قَالَا فِي الرَّضَاعِ: يُحَرِّمُ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ

✧✧ حضرت نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رضاعت تھوڑی ہو یا زیادہ حرمت کا باعث ہے۔

☼ جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں وہ رہائش اور نان ونفقہ کی حقدار ہے ☼

9585 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُوْدٍ، قَالَا: الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السَّكَنُ، وَالنَّفَقَةُ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئیں ہوں وہ رہائش اور نان ونفقہ کی حق دار ہے۔

☼ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ میں فجر کی نماز روشنی میں پڑھ کر وہاں سے روانہ ہوتے تھے ☼

9586 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ: مَتَى دَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ جَمْعٍ؟ قَالَ: كَانْصِرَافِ الْقَوْمِ الْمُسْفِرِيْنَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے کب راونہ ہوتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: جب صبح کی روشنی میں لوگ نماز فجر سے فارغ ہوتے تھے۔

☼ قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم کرے، ایک خود رکھے، ایک دوستوں کو اور ایک فقراء کو کھلا دے ☼

9587 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ

---

9584- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الطلاق' باب القليل من الرضاع - حديث: 13466 مشكل الآثار للطحاوي - باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه' حديث: 3956

9585- سنن أبي داود - كتاب الطلاق' أبواب تفريع أبواب الطلاق - باب من أنكر ذلك على فاطمة بنت قيس' حديث: 1961 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطلاق' من قال في المطلقة ثلاثا : لها النفقة - حديث: 15095

9586- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب قصر الصلاة في السفر - حديث: 765 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب وقت الصبح - حديث: 2088

Marfat.com

عَلْقَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيٍ، فَقَالَ: كُلْ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثِهِ، وَابْعَثْ اِلَى آلِ اَخِي عُتْبَةَ بِثُلُثٍ قِيلَ لِسُفْيَانَ: تَطَوُّعٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کے ہمراہ ہدی کا جانور بھیجا اور فرمایا: تو اور تیرے ساتھی اس کا تیسرا حصہ کھالیں اور تیسرا حصہ صدقہ کردیں اور جو بقیہ حصہ بچے وہ عتبہ کے بھتیجوں کی جانب بھیج دے۔ حضرت سفیان سے پوچھا گیا: کیا یہ تطوع (یعنی اختیاری حکم) ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

## ☼ حج کے ساتھ عمرہ کرنے کے بارے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا موقف ☼

9588 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، عَنِ امْرَاَةٍ اَرَادَتْ اَنْ تَجْعَلَ مَعَ حَجِّهَا عُمْرَةً، فَقَالَ: " اَلَمْ تَسْمَعِ اللّٰهَ يَقُولُ: (الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: 197) مَا اَرَى هَؤُلَاءِ اِلَّا اَشْهُرَ الْحَجِّ "

✧✧ حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا، جو حج کے ساتھ عمرہ کو شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہو۔ انہوں نے کہا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نہیں سنا

الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ (البقرة: 197)

''حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(آپ نے فرمایا) میرا خیال ہے ''یہ حج کے ہی مہینے ہیں''۔

## ☼ نامرد شوہر کو ایک سال مہلت دی جائے، اس کے بعد بھی ہمبستری نہ کرسکے تو تفریق کرادی جائے ☼

9589 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَاِنْ دَخَلَ بِهَا، وَاِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' عنین (نامرد) کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی (وہ اپنا علاج کروائے) اگر وہ عورت کے ساتھ ہمبستری پر قادر ہوجائے تو ٹھیک ورنہ ان (میاں بیوی) کے درمیان تفریق کردی جائے گی۔

---

9587-الآثار لأبي يوسف - باب الصيد' حديث: 573السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الهدي - باب الأكل من الضحايا والهدايا' حديث:9619

9588-السنن الكبرى للبيهقي - جماع أبواب وقت الحج والعمرة' جماع أبواب الاختيار في إفراد الحج , والتمتع بالعمرة - باب كراهية من كره القران , والتمتع , والبيان أن جميع' حديث: 8348جامع البيان في تفسير القرآن للطبري - سورة البقرة' القول في تأويل قوله تعالى : الحج أشهر معلومات فمن فرض - حديث:3228

9589-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب أجل العنين - حديث: 10406مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' كم يؤجل العنين ؟ - حديث:12502

Marfat.com

## ☼ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی ☼

9590 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عنین (نامرد شوہر) کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی۔

## ☼ نامرد شوہر کو ایک سال کی مہلت کے بعد بیوی کو علیحدگی دے دی جائے،عورت کو پوا مہر ملے گا ☼

9591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أنا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَاِنْ وَصَلَ اِلَيْهَا وَاِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، وَلَهَا الصَّدَاقُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عنین (نامرد شوہر) کو ایک سال کی مہلت دی جائے،اگر وہ ہمبستری کرنے پر قادر ہو جائے تو ٹھیک ورنہ ان کے درمیان تفریق کر دی جائے اور عورت کو مہر ملے گا۔

## ☼ نکاح اور طلاق ہنسی مذاق میں بھی ہو جاتا ہے ☼

9592 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ طَلَّقَ لَاعِبًا، اَوْ نَكَحَ لَاعِبًا فَقَدْ جَازَ

✧✧ حضرت عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے ہنسی مذاق میں طلاق دی یا نکاح کیا تو یہ حقیقت میں ہو گیا۔

## ☼ آقا کی وطی سے مغلظہ اپنے شوہر کے لئے حلال نہیں ہو سکتی، کسی اور مرد سے نکاح کرنا ہوگا ☼

9593 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اُخْبِرْتُ عَنْ عَامِرٍ، وَمَسْرُوقٍ، وَاِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يُحِلُّهَا لِزَوْجِهَا وَطْءُ سَيِّدِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے' آقا کا وطی کرنا، لونڈی کو اس کے شوہر کے لئے حلال نہیں کر دے

9590- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب أجل العنين - حديث: 10406 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' كم يؤجل العنين ؟ - حديث: 12502

9591- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب أجل العنين - حديث: 10406 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' كم يؤجل العنين ؟ - حديث: 12502

9592- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب ما يجوز من اللعب في النكاح والطلاق - حديث: 9952

9593- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب تحليل الأمة - حديث: 10479

Marfat.com

گا جب تک کہ وہ لونڈی کسی اور مرد سے نکاح نہ کر لے۔

## ان ۱۲عورتوں کا ذکر جن سے شادی کرنا مکروہ ہے

9594 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: "حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ امْرَأَةً وَأَنَا أَكْرَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ: الْأَمَةُ وَأُمُّهَا، وَالْأُخْتَانِ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا أَبُوكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا ابْنُكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا زَنَتْ، وَالْأَمَةُ فِي عِدَّةِ غَيْرِكَ، وَالْأَمَةُ لَهَا زَوْجٌ، وَأَمَتُكَ مُشْرِكَةٌ، وَعَمَّتُكَ وَخَالَتُكَ مِنَ الرَّضَاعَةِ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے ۱۲عورتوں کو حرام کیا ہے اور میں ۱۲ کو مکروہ قرار دیتا ہوں

- لونڈی اور اس کی ماں (کو جمع کرنا)۔
- دو بہنوں کو جمع کرنا۔
- اور وہ لونڈی جس کے ساتھ تیرا باپ ہمبستری کر چکا ہو۔
- اور وہ لونڈی جس کے ساتھ تیرا بیٹا وطی کر چکا ہو۔
- اور وہ لونڈی جو زنا کروا چکی ہو۔
- اور وہ لونڈی جو تیرے غیر کی عدت میں ہو۔
- اور شادی شدہ لونڈی جس کا شوہر موجود ہو۔
- اور تیری مشرکہ لونڈی۔
- اور تیری پھوپھی۔
- اور تیری رضائی خالہ۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سبز مٹکے میں نبیذ پیا ہے

9595 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَقَاهُ نَبِيذًا فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ: قَدْ رَأَيْتُ تِلْكَ الْجَرَّةَ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے سبز رنگ کے مٹکے میں نبیذ پیا، حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اس مٹکے کو دیکھا ہے۔

---

9594- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب النكاح' باب ما يكره أن يجمع بينهن من النساء - حديث: 10441 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجهاد' من كره وطء المشركة حتى تسلم - حديث: 32028

9595- الآثار لأبي يوسف - باب الأشربة' حديث: 983 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأشربة' من رخص في نبيذ الجر الأخضر - حديث: 23394

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے سبز مٹکے میں نبیذ تیار کیا جاتا تھا، آپ وہ پیتے تھے ☼

9596 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْبِذُ لِعَبْدِ اللهِ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَشْرَبُ مِنْهَا

✧✧ سیدہ ام ابی عبیدہ رحمۃ اللہ علیہا سے مروی ہے وہ فرماتی ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے لئے سبز مٹکے میں نبیذ تیار کیا کرتی تھی اور وہ اس کو دیکھا کرتے تھے اور اس سے پیا کرتے تھے۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے لگوائے جو شراب خور تھا اور قرآن کے بارے سوالات کرتا تھا ☼

9597 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِالشَّامِ، فَقَالُوا لَهُ: اقْرَأْ عَلَيْنَا، فَقَرَأَ عَلَيْنَا سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: وَيْحَكَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُرَاجِعُهُ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ لَا أَقُومُ حَتَّى تُجْلَدَ الْحَدَّ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ شام میں تھے، لوگوں نے ان سے کہا: آپ ہمیں قرآن سنائیے۔ انہوں نے ہمیں سورۃ کی تلاوت سنائی۔ ایک شخص نے پوچھا: کیا اسی طرح قرآن نازل ہوا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تلاوت سنائی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا تھا: تو نے بہت اچھا پڑھا ہے۔ دوران گفتگو ان کو شراب کی بو محسوس ہوئی، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تو نجاست پیتا ہے اور قرآن کو جھٹلاتا ہے؟ میں تجھے کوڑوں کی حد لگائے بغیر یہاں سے اٹھوں گا نہیں۔

☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو کوڑے لگوائے جو شراب خور تھا اور قرآن کے بارے سوالات کرتا تھا ☼

9598 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: قَرَأْتُ بِحِمْصَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَوَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ: أَتُكَذِّبُ بِالْحَقِّ، وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَاللهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَضْرِبَكَ حَدًّا، قَالَ: فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

---

9597-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4720صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1375

9598-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب القراء من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 4720صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب فضل استماع القرآن - حديث:1375

Marfat.com

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حمص کے اندر قرآن کی تلاوت کی۔ ایک شخص نے کہا: قرآن اس طرح تو نازل نہیں ہوا۔ جب میں اس کے قریب ہوا تو مجھے شراب کی بدبو آئی۔ میں نے اس سے کہا: کیا تو حق جھٹلاتا ہے اور شراب بھی پیتا ہے۔ اللہ کی قسم! اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھایا ہے۔ اللہ کی قسم! میں تجھے حد لگائے بغیر نہیں چھوڑوں گا۔ آپ نے پھر ان کو حد لگائی۔

## ☼ اللہ تعالیٰ نے کسی حرام چیز میں شفا نہیں رکھی ☼

9599 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا بَطْنَهُ، يُقَالُ لَهُ: خُثَيْمُ بْنُ عَدَّاءٍ، فَنُعِتَ لَهُ السُّكْرُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجْعَلَ شِفَاءَ كُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، نَحْوَهُ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَالسُّكْرُ يَكُونُ مِنَ التَّمْرِ فَيُخْلَطُ مَعَهُ شَيْءٌ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک آدمی کا پیٹ خراب ہو گیا، اس کا نام "خثیم بن عداء" تھا۔ اس کے لئے شراب سے دوا تیار کی گئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اس چیز میں شفاء نہیں رکھی ہے جو تمہارے اوپر حرام کی ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس کے اندر یہ ہے کہ حضرت معمر نے کہا: نشہ کھجور سے تیار ہوتا ہے اس میں کوئی اور چیز بھی شامل کر دی جاتی ہے۔

## ☼ جو چیز اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہے، اس میں شفا نہیں مل سکتی ☼

9600 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَعَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا فَنُعِتَ لَهُ السُّكْرُ، فَاَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَ كُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک آدمی کا پیٹ خراب ہو گیا، اس کے (علاج) لئے شراب تجویز کی گئی، ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے اس بارے ان سے پوچھا، انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس چیز کے اندر شفاء نہیں رکھی جو تمہارے اوپر حرام کی ہے۔

9599- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطب' باب الزجر عن التداوي بالحرام - حديث:2558 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7576

9600- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطب' باب الزجر عن التداوي بالحرام - حديث:2558 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7576

Marfat.com

## ☼ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں حرام کی ہیں، ان میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی ہے ☼

9601 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَسْقُوا أَوْلَادَكُمْ، وُلِدُوا عَلَى الْفِطْرَةِ، أَتَسْقُونَهُمْ مَا لَا يَحِلُّ لَهُمْ، إِثْمُهُمْ عَلَى مَنْ سَقَاهُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَ كُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' اپنی اولادوں کو شراب مت پلاؤ، وہ فطرت پر پیدا ہوئے ہیں، کیا تم ان کو وہ چیزیں پلاؤ گے جو ان کے لئے حلال نہیں ہیں؟ ان کا گناہ ان لوگوں پر ہوگا جنہوں نے ان کو شراب پلائی۔ اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں تم پر حرام کی ہیں ان میں تمہارے لئے شفاء نہیں رکھی۔

## ☼ جس کو درندے کھا گئے اور جو سمندر میں ڈوب گیا، اس سے بھی حساب لیا جائے گا ☼

9602 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: "إِنَّ مَنْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ الْجِبَالِ، وَيَأْكُلُهُ السِّبَاعُ: وَيَغْرَقُ فِي الْبِحَارِ لَشُهَدَاءُ عِنْدَ اللَّهِ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص پہاڑ کے اوپر سے کودا اور اس کو درندے کھا گئے اور جو سمندر میں ڈوب گیا، وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔

## ☼ مقروض آقا نے مرتے ہوئے غلام آزاد کر دیا، غلام محنت کر کے وارثوں کو اپنی قیمت کی ادائیگی کریگا ☼

9603 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، قَالَ: يَسْعَى فِي قِيمَتِهِ

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں پوچھا گیا، اس نے موت کے وقت اپنا غلام آزاد کیا تھا، اس کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا اور اس کے ذمہ قرضہ بھی تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اپنی قیمت میں کوشش کرے گا۔

---

9601-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطب' باب الزجر عن التداوي بالحرام - حديث:2558 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' وأما حديث ميسرة بن حبيب - حديث:7576

9602-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الجهاد' باب الشهيد - حديث:9281

9603-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المدبر' باب الرجل يعتق رقيقه عند الموت - حديث:16185

Marfat.com

☼لونڈی نے آقا کے بیٹے کو دودھ پلا دیا، آقا نے اسے بیچنے کا ارادہ کیا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے☼

9604 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: اِنَّ جَارِيَةً لِي اَرْضَعَتِ ابْنًا لِي، وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اَبِيعَهَا، قَالَ: فَمَقَتَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: لَيْتَهُ يُنَادِي مَنْ اَبِيعُهُ اُمَّ وَلَدِي

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میری ایک لونڈی نے میرے بیٹے کو دودھ پلا دیا ہے اور میں اس لونڈی کو بیچنا چاہتا ہوں۔ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کو انتہائی ناپسند کیا اور فرمایا: کاش کہ وہ یہ اعلان کردے کہ میری ام ولد کو کون خریدے گا؟۔

☼لقطہ کا ایک سال تک اعلان کریں، اگر مالک آجائے تو ٹھیک ورنہ مالک کی طرف سے صدقہ کردیں☼

9605 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَاِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً بِسِتِّ مِائَةٍ - اَوْ تِسْعِ مِائَةٍ - فَنَشَدَهُ سَنَةً لَا يَجِدُهُ، ثُمَّ خَرَجَ بِهَا اِلَى السُّدَّةِ فَتَصَدَّقَ بِهَا مِنْ دِرْهَمٍ وَدِرْهَمَيْنِ عَنْ رَبِّهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا خَيَّرَهُ، فَاِنِ اخْتَارَ الْاَجْرَ كَانَ لَهُ، وَاِنِ اخْتَارَ مَالَهُ كَانَ لَهُ مَالُهُ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هٰكَذَا فَافْعَلُوا بِاللُّقَطَةِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

✧✧ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے ۶۰۰ یا ۹۰۰ درہم کے بدلے لونڈی خریدی۔ پھر آپ پورا سال اس کا اعلان کرتے رہے لیکن وہ آدمی نہ ملا، پھر آپ وہ لونڈی کو دروازے پر لائے، اس کو ایک یا دو درہم اس کے مالک کی طرف سے صدقہ کردیئے۔ (پھر فرمایا) اگر اس کا مالک آجائے تو اس کو اختیار ہوگا اگر وہ اجرت لینا چاہے تو اس کو وہ ملے گی اور اگر مال لینا چاہے گا تو اس کو مال ملے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لقطہ کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

❁اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے ہیں۔

☼زندگی میں مال کو روکے رکھنا اور موت کے وقت خرچ کرنا دونوں ہی ناپسندیدہ ہیں☼

9606 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ الْاَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: تَانِكَ الْمُرَّتَانِ الْاِمْسَاكُ فِي الْحَيَاةِ، وَالتَّبْذِيرُ عِنْدَ الْمَوْتِ

9604-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب المدبر' باب الرقبة يشترط فيها العتق ومن ملك ذا رحم - حديث:16286

9606-سنن الدارمي - من كتاب الوصايا' باب: من كره أن يفرق ماله عند الموت - حديث:3193 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الوصايا' في وجوب الوصية - حديث:15772

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ دونوں چیزیں ہی ناپسندیدہ ہیں، زندگی میں مال کو روکے رکھنا اور موت کے وقت خرچ کرنا۔

## ☼ جس کا کوئی وارث نہ ہو، اس کا مال فقراء ومساکین میں تقسیم کرنے کے بارے ایک روایت ☼

9607 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اِنَّكُمْ مِنْ اَحْرَى حَيٍّ بِالْكُوفَةِ، اَنْ يَمُوتَ اَحَدُكُمْ، وَلَا يَدَعَ عَصَبَةً، وَلَا رَحِمًا، فَمَا يَمْنَعُهُ اِذَا كَانَ كَذٰلِكَ اَنْ يَضَعَ مَالَهُ فِي الْفُقَرَاءِ اَوِ الْمَسَاكِينِ

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک تم لوگ کوفہ کے سب سے اچھے محلے میں رہتے ہو، ان میں سے کوئی فوت ہو جائے اور وہ کوئی عصبہ نہ چھوڑے اور کوئی رشتہ دار نہ چھوڑے تو ایسی صورت حال میں اس کا مال فقراء اور مساکین کو دینے میں کیا رکاوٹ ہے۔

## ☼ کسی کا ترکہ وارثوں تک پہنچنے سے پہلے خریدنا یا اس میں سے قرضہ لینا درست نہیں ☼

9608 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ: جَاءَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ اَبْلَقَ، فَقَالَ: اِنَّ عَمِّي اَوْصَى اِلَيَّ تِرْكَتَهُ، وَاَنَّ هٰذَا مِنْ تِرْكَتِهِ، اَفَاَشْتَرِيهِ؟، قَالَ: لَا، وَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِمْ شَيْئًا

✧✧ حضرت صلہ بن زفر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہمدان کا ایک شخص ابلق گھوڑے پر سوار ہو کر آیا، اس نے کہا: میرے چچا نے اپنے ترکہ کی مجھے وصیت کی ہے اور یہ (گھوڑا) بھی اس کے ترکہ میں سے ہے۔ کیا میں اس کو خرید لوں؟ انہوں نے کہا: نہیں اور نہ ہی تو اس کے مال میں سے کوئی چیز بطور قرضہ لے سکتا ہے۔

## ☼ جو مال کسی کے لئے وصیت کیا، موصی لہ اس کو خرید نہیں سکتا، نہ ہی بطور قرضہ لے سکتا ہے ☼

9609 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ،

9607- سنن الدارمي - ومن كتاب الفرائض' باب: ميراث السائبة - حديث: 3063 مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الوصايا' لا وصية لوارث والرجل يوصي بماله كله - حديث: 15820

9608- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب البيوع' جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعيوب وغير ذلك - باب لا يشترى من ماله لنفسه إذا كان وصيا' حديث: 10287 مسند ابن الجعد - من حديث أبي خيثمة زهير بن معاوية بن حديج الجعفي' حديث: 2122

9609- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب البيوع' جماع أبواب الخراج بالضمان والرد بالعيوب وغير ذلك - باب لا يشترى من ماله لنفسه إذا كان وصيا' حديث: 10287 مسند ابن الجعد - من حديث أبي خيثمة زهير بن معاوية بن حديج الجعفي' حديث: 2122

Marfat.com

قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَشْتَرِى هٰذَا الْفَرَسَ؟ فَقَالَ: مَا شَانُهُ؟ فَقَالَ: اَوْصٰى اِلَىَّ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا

✧✧ حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ہمدان کا ایک شخص آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا میں یہ گھوڑا خرید لوں؟ انہوں نے کہا: مجھے اس کے بارے میں کچھ (تفصیلات تو) بتاؤ۔ اس نے کہا: اس کے مالک نے اس کی میرے لئے وصیت کی تھی۔ آپ نے فرمایا: اس کومت خریدو اور نہ ہی اس کے مال میں سے کوئی چیز بطور قرضہ لے۔

## ☼ پتھر یالاٹھی مار کر یا دھکا دے کر کسی کو مار ڈالا تو یہ قتل شبہ عمد ہے، دیت مغلظہ دینا ہوگی ☼

9610 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلٰى، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا، وَالسَّوْطُ، وَالدَّفْعَةُ، وَالدَّفْقَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ عَمِدْتَهُ بِهِ، فَفِيهِ التَّغْلِيظُ فِى الدِّيَةِ، وَالْخَطَاُ اَنْ يَرْمِىَ شَيْئًا فَيُخْطِءَ بِهِ

✧✧ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پتھر مار کر، لاٹھی مار کر، کوڑا مار کر، دھکا دے کر یا گر قصداً مارنا شبہ عمد ہے، اس کے اندر دیت مغلظہ ہے اور قتل خطا یہ ہے کہ وہ کوئی چیز پھینکے اور غلطی سے آدمی کو لگ جائے۔

## ☼ پتھر اور لاٹھی سے کیا گیا قتل شبہ عمد کے زمرے میں آتا ہے ☼

9611 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِىٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ: اَنَّ شِبْهَ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا

✧✧ حضرت عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں پتھر اور لاٹھی سے کیا گیا قتل شبہ عمد کے زمرے میں آتا ہے۔

## ☼ شبہ عمد کی سزا دیت مغلظہ ہے اس کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا ☼

9612 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِىٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: تَغْلِيظٌ فِى شِبْهِ الْعَمْدِ لَا يُقْتَلُ بِهِ

✧✧ حضرت عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں دونوں

9610- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول' باب شبه العمد - حديث: 16605

9611- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول' باب شبه العمد - حديث: 16607

9612- مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول' باب شبه العمد - حديث: 16619

Marfat.com

نے فرمایا: شبہ عمد کی سزا دیت مغلظہ ہے اس کے قصاص میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

## ☼ قتل شبہ عمد کی دیت میں، دو، تین، چار اور پانچ سال کے ۲۵،۲۵ اونٹ دیئے جائیں گے ☼

9613 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شبہ عمد کی دیت پچیس حقے (اونٹ کا وہ بچہ جو چوتھے سال میں داخل ہو) اور پچیس جذعے (جو پانچویں سال میں داخل ہو) اور پچیس بنت مخاض (جو دوسرے سال میں داخل ہو چکا ہو) اور پچیس بنت لبون (جو تیسرے سال میں داخل ہو) ہیں۔

## ☼ قتل خطا کی دیت میں پانچ قسم کے اونٹ دیئے جائیں گے ☼

9614 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْخَطَاِ اَخْمَاسًا عِشْرُونَ حِقَّةً، وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ، وَعِشْرُونَ ابْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قتل خطاء کی دیت میں پانچ قسم کے اونٹ دیئے جائیں گے۔ بیس حقے (اونٹ کا وہ بچہ جو چوتھے سال میں داخل ہوا ہو) بیس جذعے (جو پانچویں سال میں داخل ہوئے ہوں) بیس بنت مخاض (وہ اونٹنیاں جو دوسرے سال میں داخل ہوئی ہوں) بیس ابن مخاض (وہ اونٹ جو دوسرے سال میں داخل ہوئے ہو) اور بیس بنت لبون (جو تیسرے سال میں داخل ہوئے ہوں)۔

## ☼ جن اعضاء کے جوڑے ہیں، ان میں بھی دیت ہے اور اکیلے اعضاء میں بھی دیت ہے ☼

9615 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ زَوْجَيْنِ فَفِيهِمَا الدِّيَةُ، وَكُلُّ وَاحِدٍ فَفِيهِ الدِّيَةُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' ہر جوڑے (یعنی جسم کے وہ اعضاء جو دو دو ہیں) کے اندر دیت ہے اور

---

9613-سنن أبي داود - كتاب الديات' باب الدية كم هي ؟ - حديث:3960سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الديات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الدية كم هي من الإبل' حديث:1344

9614-سنن أبي داود - كتاب الديات' باب الدية كم هي ؟ - حديث:3960سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب دية الخطأ - حديث:2627

9615-مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب الأذن - حديث:16785

Marfat.com

ہر ایک عضو (وہ اعضاء جو جسم میں صرف ایک ہے) میں دیت ہے۔

## ☼ دیت میں آنکھیں برابر ہیں، خصیتین برابر ہیں، انگلیاں برابر ہیں، دانت، ہاتھ، پاؤں برابر ہیں ☼

9616 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْعَيْنَانِ سَوَاءٌ، وَالْاُنْثَيَانِ سَوَاءٌ، وَالْاَصَابِعُ سَوَاءٌ، وَالْاَسْنَانُ سَوَاءٌ، وَالْيَدَانِ سَوَاءٌ، وَالرِّجْلَانِ سَوَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (دیت کے معاملے میں) آنکھیں برابر ہیں اور خصیتین برابر ہیں، انگلیاں برابر ہیں، دانت برابر ہیں، دونوں ہاتھ برابر ہیں دونوں پاؤں برابر ہیں۔

## ☼ مرد اور عورت کی دیت برابر ہے ☼

9617 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ: هُمَا سَوَاءٌ اِلَى خَمْسٍ مِنَ الْاِبِلِ قَالَ: وَقَالَ عَلِيٌّ: النِّصْفُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عورت اور مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: ان دونوں کی دیت برابر ہے، پانچ اونٹوں تک۔ راوی کہتے ہیں: اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: ہر چیز کا نصف ہے۔

## ☼ جس سے زخم کا قصاص لیا گیا وہ مر گیا تو قصاص لینے والے پر دیت لازم ہے ☼

9618 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُسْتَقَادُ مِنْهُ ثُمَّ يَمُوتُ، قَالَ: عَلَى الَّذِي اقْتَصَّ مِنْ دِيَتِهِ ثُمَّ اِنَّهُ يُطْرَحُ مِنْهُ دِيَةُ جُرْحِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایسا شخص جس سے قصاص لیا گیا، پھر وہ (اس زخم کی وجہ سے) مر گیا (جو زخم قصاص کے طور پر اسے لگایا گیا) فرمایا: جس نے قصاص لیا ہے اس کے ذمہ اس کی دیت ہے پھر اس سے اس کی دیت میں سے زخم کی دیت معاف کر دی جائے گی۔

## ☼ مقتول کا کوئی ایک بیٹا بھی قاتل کو معاف کر دے تو قصاص ساقط ہو جاتا ہے ☼

9619 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رُفِعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا، فَجَاءَ اَوْلَادُ الْمَقْتُولِ وَقَدْ عَفَا اَحَدُهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ، لِابْنِ مَسْعُودٍ، وَهُوَ اِلَى جَنْبِهِ: مَا

9616- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب الأصابع - حديث: 17075

9617- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب متى يعاقل الرجل المرأة - حديث: 17132

9618- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب الانتظار بالقود أن يبرأ - حديث: 17368

Marfat.com

تَقُولُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَقُولُ لَهُ قَدْ أُحْرِزَ مِنَ الْقَتْلِ، قَالَ: فَضَرَبَ عَلَى كَتِفِهِ، وَقَالَ: كَنِيفٌ مُلِءَ عِلْمًا

✧✧ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے' ان کی خدمت میں ایک ایسے آدمی کو پیش کیا گیا جس نے کسی آدمی کو قتل کیا تھا، مقتول کے بیٹے آئے، ان میں سے ایک بیٹا قتل معاف کر چکا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا (اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان کے قریب ہی بیٹھے ہوئے تھے) تم کیا کہتے ہو؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تو یہ کہتا ہوں کہ اس کو قتل سے بچالیا گیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے کندھے تھپکائے اور فرمایا: یہ ایک خزانہ ہے جو علم سے بھرا ہوا ہے۔

## ☼ جو قصاصاً قتل کا مستحق ہو چکا، کسی نے اس کا قتل عمد کر دیا تو قصاص ہو گیا ☼

9620 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، "فِي الَّذِي يُصِيبُ الْحُدُودَ، ثُمَّ يُقْتَلُ عَمْدًا، قَالَ: إِذَا جَاءَ الْقَتْلُ مَحَا كُلَّ شَيْءٍ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا گیا، کسی شخص پر حد واجب ہو چکی تھی، پھر اس کو کسی نے جان بوجھ کر قتل کر دیا (اس کے بارے کیا حکم ہے؟) فرمایا: جب قتل آ گیا تو اس نے ہر چیز کو مٹا دیا۔

## ☼ قتل معاف کرنے والا اہل ایمان میں سے ہے ☼

9621 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو قتل کو معاف کرنے والا ہے وہ اہل ایمان ہے۔

## ☼ معاہدہ والے کافر کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے ☼

9622 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: دِيَةُ الْمُعَاهِدِ مِثْلُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَقَالَ عَلِيٌّ أَيْضًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' معاہد کی دیت مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بھی

9620–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول' باب الذی یأتی الحدود ثم یقتل - حديث: 17562

9621–سنن أبی داود - كتاب الجهاد' باب فی النهی عن المثلة - حديث: 2306سنن ابن ماجه - كتاب الديات' باب أعف الناس قتلة أهل الإيمان - حديث: 2678

9622–مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب العقول' باب دية المجوسی - حديث: 17825مصنف ابن أبی شيبة - كتاب الديات' من قال : دية اليهودی والنصرانی مثل دية المسلم - حديث: 26891

Marfat.com

یہی قول ہے۔

## ☼ ہر معاہدے والے کی دیت مکمل ہے خواہ وہ مجوسی ہو یا غیر مجوسی ☼

9623 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِی نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، يَأْثُرُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مُعَاهَدٍ مَجُوسِيٌّ اَوْ غَيْرِهِ الدِّيَةُ وَافِيَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہر معاہدے والے کی دیت مکمل ہے خواہ وہ مجوسی ہو یا غیر مجوسی۔

## ☼ آدمی کے ایک غلام نے اُسی کے غلام کی چوری کی، ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں دی جائے گی ☼

9624 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَاَلَهُ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: غُلَامٌ لِي سَرَقَ مِنْ غُلَامٍ لِي قَبَاءً، اَعَلَيْهِ قَطْعٌ؟ قَالَ: لَا، مَالُكَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت معقل بن مقرن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا: میرے ایک غلام نے میرے دوسرے غلام کی چادر چوری کر لی ہے، کیا اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں سب تیرا مال ہے، اس میں سے بعض نے بعض کو چرالیا ہے۔

## ☼ تجسس کی اجازت نہیں ہے، جو جرم ظاہر ہو جائے اس پر حد نافذ کی جائے ☼

9625 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: هَلْ لَكَ فِي الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا، قَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنِ التَّجَسُّسِ، فَاِنْ يَظْهَرْ لَنَا - يَعْنِي - نُقِيمُ عَلَيْهِ

✧✧ حضرت زید بن وہب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا ولید بن عقبہ میں آپ کو کوئی دلچسپی ہے؟ اس کی داڑھی سے شراب کے قطرے ٹپک رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں تجسس سے منع کیا گیا ہے، اگر وہ ہمارے لئے ظاہر ہو گیا تو پھر ہم اس پر حد لگائیں گے۔

---

9623- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب العقول' باب دية المجوسي - حديث: 17826

9624- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' باب الخيانة - حديث: 18198 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب السرقة' جماع أبواب ما لا قطع فيه - باب العبد يسرق من متاع سيده' حديث: 16092

9625- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الحدود' وأما حديث شرحبيل بن أوس - حديث: 8204 سنن أبي داود - كتاب الأدب' باب في النهي عن التجسس - حديث: 4267

Marfat.com

☼ ہاتھ کاٹنے کی سزا کم از کم ایک دینار یا دس درہم کی چوری پر دی جائے گی ☼

9626 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي دِينَارٍ اَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک دینار یا دس درہم کی چوری پر دی جائے گی۔

☼ 'ایک دینار یا دس دراہم سے کم چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے ☼

9627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِي دِينَارٍ اَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دینار یا دس دراہم سے کم چوری میں ہاتھ نہ کاٹا جائے۔

☼ کسی شخص کا کفن اس کے جمیع مال سے لیا جائے گا ☼

9628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کفن جمیع مال سے لیا جائے گا۔

☼ 'جس نے سانپ کو مارا یا بچھو کو مارا، (گویا کہ) اس نے کافر کو مارا ☼

9629 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً اَوْ عَقْرَبًا فَقَدْ قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَقُلِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ اَبِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے سانپ یا بچھو کو مارا، (گویا کہ) اس نے کافر کو مارا۔

✿ حضرت مسعودی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث میں اپنے والد کا حوالہ نہیں دیا۔

☼ جس نے سانپ یا بچھو مارا، اس نے کافر کو مارا ☼

9630 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ

9626- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' باب في كم تقطع يد السارق - حديث: 18278 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحدود' من قال: لا تقطع في أقل من عشرة دراهم - حديث: 27540

9627- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب اللقطة' باب في كم تقطع يد السارق - حديث: 18278 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الحدود' من قال: لا تقطع في أقل من عشرة دراهم - حديث: 27540

9629- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيد' ما قالوا في قتل الحيات والرخصة فيه - حديث: 19500 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3638

Marfat.com

الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً اَوْ عَقْرَبًا قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَرْفَعْهُ اِسْرَائِيلُ وَرَفَعَهُ شَرِيكٌ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے سانپ یا بچھو مارا، اس نے کافر کو مارا۔

❀ حضرت اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو مرفوع حدیث کے طور پر روایت نہیں کیا جبکہ حضرت شریک رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوع حدیث کے طور پر روایت کیا ہے۔

## ☼ سانپوں کو قتل کرو، جوان کے حملے سے گھبرا گیا، وہ مجھ سے نہیں ☼

9631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَزْرَقِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ فَمَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سانپوں کو قتل کرو جوان کے حملے سے گھبرا گیا وہ مجھ سے نہیں۔

## ☼ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر ۶ حق ہیں ☼

9632 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ مِنَ الْمَعْرُوفِ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ اِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ، وَيَشْهَدُهُ اِذَا تُوُفِّيَ، وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ" لَمْ يَرْفَعْهُ اَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَرَفَعَهُ اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مسلمان کے مسلمان پر ۶ حق ہیں

- جب اس سے ملو تو سلام کرو۔
- جب وہ دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو۔
- جب اس کو چھینک آئے، وہ الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہو۔

---

9630- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصيد' ما قالوا في قتل الحيات والرخصة فيه - حديث:19500 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3638

9631- سنن أبي داود - كتاب الأدب' أبواب النوم - باب في قتل الحيات' حديث:4590 السنن الصغرى - كتاب الجهاد' من خان غازيا في أهله - حديث:3159

9632- الأدب المفرد للبخاري - باب تشميت العاطس' حديث:955

Marfat.com

○جب وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو۔
○جب وہ موجود نہ ہو تو اس کے لئے خیر خواہی کے جذبات رکھو۔
○جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی اپنے مسلمان بھائی کے لئے پسند کرو۔

حضرت ابوجعفر الفراء رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوع حدیث کے طور پر بیان نہیں کیا جبکہ حضرت ابواسحاق سبیعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو مرفوع حدیث کے طور پر بیان کیا ہے۔

## لوگ مصیبتوں سے گھبرا کر موت کی آرزو کریں گے

9633 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: "يَـاْتِـي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَاْتِي الرَّجُلُ الْقَبْرَ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ صَاحِبِهِ، مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللّٰهِ وَلَكِنْ مِمَّا يَرَاهُ مِنَ الْبَلَاءِ "

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ کوئی شخص کسی قبر پر آئے گا اور کہے گا: کاش کہ اس قبر والے کی جگہ پر میں ہوتا، وہ اللہ سے ملاقات کو ترجیح دے رہا ہوگا' لیکن وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی محبت میں ایسا نہیں کہہ رہا ہوگا بلکہ وہ اپنی آزمائشوں سے گھبرا کر ایسا کہہ رہا ہوگا۔

## ایک وقت آئے گا کہ انسان کے لئے طاقتور گھوڑا اور ہتھیار سب سے اہم ہوں گے

9634 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: " لَيَـاْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمُرُّ الرَّجُلُ بِالْقَبْرِ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ هٰذَا، وَمَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللّٰهِ وَلَكِنْ شِدَّةُ مَا يَرَى مِنَ الْبَلَاءِ "، فَقِيلَ: اَيُّ شَيْءٍ عِنْدَ ذٰلِكَ خَيْرٌ، قَالَ: فَرَسٌ شَدِيدٌ وَسِلَاحٌ يَزُولُ بِهِ الرَّجُلُ حَيْثُمَا زَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ کوئی شخص کسی قبر کے پاس سے گزرے گا تو کہے گا'' کاش کہ یہاں پر میں ہوتا'' اور اس کی یہ گفتگو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے شوق میں نہیں ہوگی بلکہ وہ اپنی آزمائشوں کی شدت سے گھبرا کر ایسا کہہ رہا ہوگا۔ عرض کی گئی: اس زمانے میں کیا چیز بہتر ہوگی؟ فرمایا: ایک طاقتور گھوڑا اور ہتھیار جس کے ذریعے انسان جہاں جانا چاہے جا سکے۔

## خوشبو میں بسی ہوئی عورت سے ملاقات سے بہتر ہے کہ تارکول ملے ہوئے اونٹ سے ملاقات ہو

9635 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ

---

9633-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عمران بن حصين - حديث: 8472البحر الزخار مسند البزار - ومما روى أبو أمامة الباهلي' حديث: 1301

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَاَنْ يُزَاحِمَنِي بَعِيرٌ مَطْلِيٌّ بِقِطِرَانٍ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تُزَاحِمَنِي امْرَاَةٌ عِطِرَةٌ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' تارکول ملا ہوا اونٹ مجھ سے ٹکرا جائے، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ خوشبو لگائی ہوئی عورت مجھ سے ٹکرائے۔

## ☼ کسی آدمی کا منہ پیپ سے بھرا ہوا ہونا شعروں سے بھرے ہوئے ہونے سے بہتر ہے ☼

9636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَاَنْ يَمْتَلِءَ الرَّجُلُ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کسی آدمی کا منہ پیپ سے بھرا ہوا ہونا شعروں سے بھرے ہوئے ہونے سے بہتر ہے۔

## ☼ قرآن کو الگ تھلگ رکھو، اس میں ایسی چیز شامل نہ کرو جو اس میں سے نہیں ☼

9637 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: جَرِّدُوا الْقُرْآنَ لَا تَلْبِسُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ

✦✦ حضرت ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو اکیلا رکھو، اس کے ساتھ ایسی چیز کو مت ملاؤ جو اس میں سے نہیں ہے۔

## ☼ قرب قیامت سب سے پہلے امانت اور سب سے آخر میں نماز ختم ہوگی ☼

9638 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْاَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دینی معاملات میں سب سے پہلے جو چیز تم میں ختم ہوگی وہ امانت ہے اور تمہارے

---

9635—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الاعتكاف' باب : طيب المرأة تم تخرج من بيتها - حديث: 7855 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' ما قالوا في الرجل تمر به المرأة فينظر إليها - حديث: 13226

9636—مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الاعتكاف' باب : طيب المرأة تم تخرج من بيتها - حديث: 7855 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب النكاح' ما قالوا في الرجل تمر به المرأة فينظر إليها - حديث: 13226

9637—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب فضائل القرآن' أخبار في فضل سورة البقرة - حديث: 2002 سنن الدارمي - ومن كتاب فضائل القرآن' باب : في فضل سورة البقرة - حديث: 3320

9638—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' أما حديث أبي عوانة - حديث: 8615 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' في رفع القرآن والإسراء به - حديث: 29587

Marfat.com

دین میں جو چیز سب سے آخر میں ختم ہوگی، وہ نماز ہے۔

## صور ایک سینگ کی شکل کی چیز ہے جس میں پھونک ماری جائے گی

9639 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الصُّورُ كَهَيْئَةِ الْقَرْنِ يُنْفَخُ فِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: صور ایک سینگ کی شکل کی چیز ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

## لوگوں سے ملتے جلتے رہنے کے باوجود سب سے الگ رہو

9640 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: خَالِطُوا النَّاسَ وَزَايِلُوهُمْ

✧✧ حضرت ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے: لوگوں سے (ایک حد تک) ملتے جلتے بھی رہو اور ان سے الگ بھی رہو۔

## لوگوں کے ساتھ اُسی طرح کا برتاؤ کرو، جیسا وہ چاہتے ہیں اور اپنے دین کو مجروح ہونے سے بچاؤ

9641 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: خَالِطُوا النَّاسَ، وَصَافُوهُمْ مِمَّا يَشْتَهُونَ، وَدِينُكُمْ فَلَا تَكْلِمَنَّهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: لوگوں سے ملتے جلتے بھی رہو اور جس چیز کی انہیں خواہش ہو اس کے مطابق ان سے برتاؤ کرو، لیکن اپنے دین کو مجروح ہونے سے بہرحال بچا کر رکھو۔

## ایک آدمی کی وصیت کے مطابق، اس کے مرنے کے بعد اسے جلا کر اس کی راکھ اڑا دی گئی

9642 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِی الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، " اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَيْرًا قَطُّ، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ قَالَ لِاَهْلِهِ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ، فَفُعِلَ ذٰلِكَ بِهِ، فَجَمَعَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟

---

9639- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الفتوح باب صفة البعث - حديث: 4647 الأهوال لابن أبي الدنيا - ذكر الصور حديث: 47

9641- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب في مخالطة الناس ومخالقتهم - حديث: 25684 الأدب لابن أبي شيبة - باب مجالسة الناس ومخالطتهم حديث: 19

9642- مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3675 مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود حديث: 4975

Marfat.com

قَالَ: مِنْ اَجَلِ مَخَافَتِكَ فَنَالَتْهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص کا کچھ مال تھا، اس نے اس کے اندر کبھی بھی اچھائی نہیں کی (یعنی کبھی بھی وہ نیکی کے راستے میں خرچ نہیں کیا)۔ جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا پھر میری راکھ بنا دینا پھر مجھے باریک پیس کر مجھے ہوا میں اڑا دینا، اس کے ساتھ اسی طرح کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو پھر جمع کر لیا اور فرمایا: تو نے جو کیا ہے، تجھے اس بات پر کس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا: تیرے خوف کی وجہ سے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت نے اس کو ڈھانپ لیا۔

## ☼اہل کتاب سے کچھ بھی مت پوچھو، وہ سچ بولیں یا جھوٹ، تمہیں کچھ فائدہ نہیں ہوگا☼

9643 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَسْاَلُوا اَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَاِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ اَضَلُّوا اَنْفُسَهُمْ، اِمَّا يُحَدِّثُونَكُمْ بِصِدْقٍ فَتُكَذِّبُونَهُمْ، اَوْ بِبَاطِلٍ فَتُصَدِّقُونَهُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اہل کتاب سے کسی چیز کے بارے میں مت پوچھو، اس لئے کہ وہ تمہیں ہدایت نہیں دیں گے، انہوں نے تو اپنے آپ کو گمراہ کر رکھا ہے، اگر وہ تمہارے ساتھ سچ بولیں گے تو تم ان کو جھٹلاؤ گے اور اگر وہ وہ جھوٹ بولیں گے تو تم ان کی تصدیق کرو گے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذکر☼

9644 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ: ذَكَرَ الشَّفَاعَةَ، قَالَ: فَيَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعَ اَرْبَعَةٍ قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ اَسْمَعْ هٰذَا اِلَّا فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے شفاعت کا ذکر کیا اور کہا: تمہارے نبی کھڑے ہوں گے جو چار میں سے چوتھے ہوں گے۔ حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے یہ بات صرف اسی حدیث میں سنی ہے۔

## ☼وقوع قیامت، پلصراط اور شفاعت کا بیان☼

9645 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّجَّالَ فَقَالَ: "تَفْتَرِقُونَ اَيُّهَا النَّاسُ ثَلَاثَ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تَتْبَعُهُ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِاَرْضِ

9643- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب أهل الكتاب مسألة أهل الكتاب - حديث: 9870 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب من كره النظر في كتب أهل الكتاب - حديث: 25884

9645- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير تفسير سورة المدثر - حديث: 3810 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن ما ذكر في فتنة الدجال - حديث: 36950

Marfat.com

آبَائِهَا مَنَابِتِ الشِّيحِ، وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ شَطَّ هٰذَا الْفُرَاتِ فَيُقَاتِلُهُمْ، وَيُقَاتِلُونَهُ حَتَّى يَجْتَمِعَ الْمُؤْمِنُونَ بِغَرْبِيِّ الشَّامِ، فَيَبْعَثُونَ إِلَيْهِ طَلِيعَةً فِيهِمْ فَارِسٌ عَلَى فَرَسٍ أَشْقَرَ أَوْ أَبْلَقَ فَيُقْتَلُونَ لَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْءٌ "، قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو صَادِقٍ: عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: فَرَسٌ أَشْقَرُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَيَزْعُمُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنَّ الْمَسِيحَ يَنْزِلُ فَيَقْتُلُهُ - وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَدِيثًا غَيْرَ هٰذَا - " ثُمَّ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ، وَمَأْجُوجُ، فَيَمُوجُونَ فِي الْأَرْضِ فَيُفْسِدُونَ فِيهَا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ) (الأنبياء: 96) يَنْسِلُونَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَابَّةً مِثْلَ هٰذِهِ النَّغَفَةِ فَيَلِجُ فِي أَسْمَاعِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ فَيَمُوتُونَ، فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ "، قَالَ: فَيَجْأَرُ الْأَرْضُ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ مَاءً فَيُطَهِّرُ الْأَرْضَ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيحًا فِيهِ زَمْهَرِيرٌ بَارِدَةً فَلَا تَدَعُ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنًا إِلَّا كُفِتَ بِتِلْكَ الرِّيحِ، ثُمَّ تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ، وَلَا يَبْقَى خَلْقٌ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ إِلَّا مَاتَ إِلَّا مَنْ شَاءَ رَبُّكَ، ثُمَّ يَكُونُ بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَكُونَ، قَالَ: " فَلَيْسَ مِنْ بَنِي آدَمَ خَلْقٌ إِلَّا فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ، ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَاءً مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ يُمْنِي كَمَنِيِّ الرِّجَالِ، فَتَنْبُتُ جُسْمَانُهُمْ، وَلُحْمَانُهُمْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ كَمَا يَنْبُتُ الْأَرْضُ مِنَ الثَّرَى، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا) (الروم: 48) فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذٰلِكَ النُّشُورُ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ فَتَنْطَلِقُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَى جَسَدِهَا حَتَّى يَدْخُلَ فِيهِ، فَيَقُومُونَ فَيُحَيَّوْنَ حَيَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ قِيَامًا لِرَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَتَمَثَّلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْخَلْقِ فَيَلْقَاهُمْ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْخَلْقِ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شَيْئًا إِلَّا هُوَ مُرْتَفِعٌ لَهُ يَتْبَعُهُ، فَيَلْقَى الْيَهُودَ فَيَقُولُ: مَا تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا: عُزَيْرًا، قَالَ: هَلْ يَسُرُّكُمُ الْمَاءُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ السَّرَابِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا) (الكهف: 100) ثُمَّ يَلْقَى النَّصَارَى فَيَقُولُ: مَا تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا: الْمَسِيحَ، قَالَ: فَهَلْ يَسُرُّكُمُ السَّرَابُ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ السَّرَابِ، وَكَذٰلِكَ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ) (الصافات: 24) حَتَّى يَمُرَّ الْمُسْلِمُونَ فَيَلْقَاهُمْ فَيَقُولُ: مَنْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعْبُدُ اللّٰهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، فَيَنْتَهِرُهُمْ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ: مَنْ (ص:356) تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: سُبْحَانَهُ إِذَا اعْتَرَفَ لَنَا عَرَفْنَاهُ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلَّا خَرَّ لِلّٰهِ سَاجِدًا، وَيَبْقَى الْمُنَافِقُونَ ظُهُورُهُمْ طَبَقًا وَاحِدًا كَأَنَّمَا فِيهَا السَّفَافِيدُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا، فَيَقُولُ: قَدْ كُنْتُمْ تُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ، وَأَنْتُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصِّرَاطِ فَيُضْرَبُ عَلَى جَهَنَّمَ، فَيَمُرُّ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا، أَوَائِلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ، ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ، ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ، ثُمَّ كَأَسْرَعِ الْبَهَائِمِ "، ثُمَّ قَالَ: " ثُمَّ كَذٰلِكَ حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ سَعْيًا، حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ مَشْيًا، حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمْ رَجُلًا يُتَلَقَّى عَلَى بَطْنِهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَبْطَأْتَ بِي، فَيَقُولُ: إِنَّمَا أَبْطَأَ بِكَ عَمَلُكَ، ثُمَّ يَأْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيَكُونُ أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِبْرِيلُ،

Marfat.com

ثُمَّ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ مُوسَى، أَوْ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ سَلَمَةُ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَابِعًا لَا يَشْفَعُ أَحَدٌ بَعْدَهُ فِيمَا يَشْفَعُ فِيهِ، وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللّٰهُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء: 79) وَلَيْسَ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا تَنْظُرُ إِلَى بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ وَبَيْتٍ فِي النَّارِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَهُوَ يَوْمُ الْحَسْرَةِ، قَالَ: فَيَرَى أَهْلُ النَّارِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَيَرَى أَهْلُ الْجَنَّةِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي النَّارِ فَيَقُولُ: لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ، وَالنَّبِيُّونَ، وَالشُّهَدَاءُ، وَالصَّالِحُونَ، وَالْمُؤْمِنُونَ فَيُشَفِّعُهُمُ اللّٰهُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيُخْرِجُ مِنَ النَّارِ أَكْثَرَ مِمَّا أَخْرَجَ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ بِرَحْمَتِهِ حَتَّى مَا يَتْرُكُ فِيهَا أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ (مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ) (المدثر: 42)، وَعَقَدَ بِيَدِهِ، (قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ) (المدثر: 44) وَعَقَدَ أَرْبَعًا " - وَقَالَ سُفْيَانُ: بِيَدِهِ وَضَمَّ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَوَصَفَهُ أَبُو نُعَيْمٍ - ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: " هَلْ تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ؟ فَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ لَا يُخْرِجَ مِنْهَا أَحَدًا غَيَّرَ وُجُوهَهُمْ وَأَلْوَانَهُمْ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَشْفَعُ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ عَرَفَ أَحَدًا فَلْيُخْرِجْهُ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ وَلَا يَعْرِفُ أَحَدًا، فَيَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا فُلَانُ أَنَا فُلَانٌ، فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُونَ: (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ) فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ: أُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْهُمْ بَشَرٌ "

✧✧ حضرت ابوزعراء رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر ہوا، انہوں نے کہا: اے لوگو! تم تین جماعتوں میں بٹ جاؤ گے، ایک جماعت وہ ہوگی جو اس کی پیروی کرے گی، ایک جماعت وہ ہوگی جو اپنے آباء کے علاقوں میں منابت شیح علاقے میں چلی جائے گی۔ اور ایک جماعت ایسی ہوگی جو اس نہر فرات کے کنارے کو اختیار کرلے گی اور ان سے لڑے گی اور وہ ان سے لڑیں گے یہاں تک کہ مومن شام کے غربی علاقے میں جمع ہو جائیں گے اور وہ اس کی جانب ایک جنگی مہم بھیجے گی، اس کے اندر ایک گھڑ سوار اشقر یا ابلق گھوڑے کے اوپر ہوگا، وہ لوگ قتل کیے جائیں گے اور کوئی چیز ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئے گی۔

آپ فرماتے ہیں: حضرت ابوصادق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ربیعہ بن ناجد رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے یہ بات بیان کی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے' وہ اشقر گھوڑا ہوگا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل کتاب یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام اتریں گے اور اس کو قتل کریں گے، میں نے ان کو اہل کتاب کے حوالے سے اس کے علاوہ اور کوئی حدیث روایت کرتے ہوئے نہیں سنا پھر یاجوج اور ماجوج نکلیں گے اور وہ زمین کے اندر پھیل جائیں گے اور اس میں فساد برپا کریں گے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ (الأنبياء: 96)

''اور وہ ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اللہ تعالیٰ ان پر ایسے کیڑے بھیجے گا جیسے کیڑے اونٹ اور بھیڑوں کے ناک میں ہوتے ہیں، وہ ان کے کانوں میں اور ان

Marfat.com

کے نتھنوں میں داخل ہو جائیں گے، جس کے نتیجے میں وہ لوگ مرجائیں گے، پھر ان کی وجہ سے زمین بدبودار ہوجائے گی یا فرمایا ''زمین اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پناہ مانگے گی'' تو اللہ تعالیٰ پانی بھیجے گا جو زمین کو ان سے پاک کردے گا، پھر اللہ تعالیٰ انتہائی ٹھنڈی ہوا بھیجے گا تو روئے زمین پر جو بھی مومن ہوگا وہ اس ہوا کی وجہ سے وفات پاجائے گا پھر انتہائی شریر لوگوں پر قیامت قائم ہوجائے گی، پھر فرشتہ صور لے کر آسمان اور زمین کے درمیان کھڑا ہوگا، اس کے اندر وہ پھونک مارے گا، آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی کوئی مخلوق باقی نہیں بچے گی، سب مرجائیں گے سوائے اس کے جس کو اللہ چاہے گا، پھر دونوں نفخوں کے درمیان اتنا وقفہ ہوگا جتنا اللہ چاہے گا۔ آپ فرماتے ہیں' زمین میں کوئی انسان باقی نہیں بچے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ عرش کے نیچے سے ایک پانی بھیجے گا، جو مرد کے مادے کی طرح گاڑا ہوگا جس کی وجہ سے ان کے جسم دوبارہ تروتازہ ہوجائیں گے اور اس پانی کی وجہ سے ان کے گوشت اس طرح اُگیں گے جس طرح تر زمین سے نباتات اگتی ہیں، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

الَّذِی یُرْسِلُ الرِّیَاحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا (الروم: 48)

''اللہ ہے کہ بھیجتا ہے ہوائیں کہ ابھارتی ہیں بادل'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرشتہ صور لے کر آسمان اور زمین کے درمیان کھڑا ہوجائے گا، اس کے اندر پھونک مارے گا تو ہر روح اپنے جسم کی جانب چلے گی اور جاکر اس میں داخل ہوجائے گی، لوگ (اٹھ کر) کھڑے ہوجائیں گے، رب العالمین کی بارگاہ میں کھڑے ہونے کے لئے ایک آدمی کی طرح سب لوگ زندہ ہوجائیں گے پھر اللہ تعالیٰ مخلوق بنائے گا اور ان سے ملاقات کرے گا مخلوقات میں سے جو شخص بھی غیر اللہ کی عبادت کرتا رہا ہوگا، اس کو اس کے لئے بلند کیا جائے گا اور وہ اس کے پیچھے جائے گا۔ اللہ تعالیٰ یہودیوں سے ملے گا اور پوچھے گا: تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: عزیر کی۔ اللہ تعالیٰ کہے گا: کیا تمہیں پانی چاہیے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں۔ ان کو جہنم اس طرح دکھائی جائے گی جس طرح سراب دکھائی دیتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

وَعَرَضْنَا جَھَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْکٰفِرِیْنَ عَرْضًا (الکھف: 100)

''اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اللہ تعالیٰ نصاریٰ سے ملے گا اور پوچھے گا: تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: مسیح کی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں سراب اچھا لگتا ہے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں۔ ان کو جہنم سراب کی مانند دکھائی جائے گی۔ اسی طرح ان تمام لوگوں کے ساتھ ہوگا جو غیر اللہ کی عبادت کرتے رہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

وَقِفُوْھُمْ اِنَّھُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ (الصافات: 24)

''اور انہیں ٹھہراؤ ان سے پوچھنا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر مسلمان گزریں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے ملے گا اور پوچھے گا: تم کس کی عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: ہم اللہ کی عبادت کرتے تھے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو ایک یا دو مرتبہ ڈانٹ کر پوچھے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: وہ پاک ہے۔ جب وہ ہمیں دیدار کرائے گا ہم اس کو پہچان لیں گے۔ تب اللہ تعالیٰ اپنے حجابات

Marfat.com

اٹھادے گا، ہر مومن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائے گا۔ منافقین باقی بچ جائیں گے اور ان کی پیٹھ ایک سیدھے لوہے کی طرح ہوگی جس طرح کہ اس کے اندر سریا ڈالا گیا ہو۔ وہ کہیں گے: یہ تو ہمارا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تمہیں سجدے کی جانب بلایا جاتا تھا جب تم تندرست تھے۔ پھر پلصراط کا حکم دیا جائے گا، جہنم کے اوپر پلصراط بچھایا جائے گا، لوگ اپنے اعمال سمیت گروہ درگروہ اس کے اوپر سے گزریں گے۔ ان میں سب سے پہلے گزرنے والے بجلی کی چمک کی طرح گزر جائیں گے، اس کے بعد والے ہوا کی طرح گزریں گے۔ پھر (کچھ لوگ) پرندے کے اڑنے کی مانند گزر جائیں گے، اس کے بعد والے لوگ تیز رفتار سواری کی مانند گزریں گے پھر فرمایا: اسی طرح ہوگا پھر لوگ پیدل چلتے ہوئے آئیں گے، ان میں کوئی شخص پیدل آئے گا، سب سے آخری شخص ایسا ہوگا جو پیٹ کے بل گھسٹتا ہوا آئے گا، وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے بہت دیر کروادی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرے عمل نے تجھے دیر کروائی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ شفاعت کی اجازت دے گا۔ قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت جبریل امین علیہ السلام شفاعت کریں گے، پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام، پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام شفاعت فرمائیں گے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' پھر چوتھے نمبر پر تمہارے نبی کھڑے ہوں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پھر کوئی اور شخص شفاعت نہیں کرے گا اور یہ وہ مقام محمود ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا ہے

عَسَى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الإسراء : 79)

''قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور ہر روح جنت کے اندر گھر کا یا دوزخ کے اندر گھر کا انتظار کر رہی ہوگی، کہا جائے گا: کاش کہ تم جان لیتے اور یہ حسرت کا دن ہوگا۔ فرمایا: دوزخی لوگ اس گھر کو دیکھیں گے جو جنت میں ہے تو ان کو کہا جائے گا: کاش کہ تم عمل کر لیتے اور جنتی لوگ وہ گھر دیکھیں گے جو دوزخ میں ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر اللہ نے تمہارے اوپر احسان نہ کیا ہوتا (تو تمہیں یہ نہ ملتا) پھر فرشتے شفاعت کریں گے، انبیاء کرام شفاعت کریں گے، شہداء اور صالحین اور مومنین شفاعت کریں گے اور اللہ تعالیٰ سب کی شفاعت کو قبول فرمائے گا، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہوں، تو اللہ تعالیٰ دوزخ میں سے اپنی رحمت کی بدولت ان سے زیادہ لوگوں کو دوزخ سے نکالے گا جتنے لوگ دوسروں کی شفاعت سے نکلے ہوں گے۔ یہاں تک کہ دوزخ کے اندر کوئی شخص ایسا نہیں چھوڑا جائے گا جس کے (دل کے) اندر کچھ بھی بھلائی (یعنی ایمان) ہو۔ پھر حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ (المدثر : 42)

''تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے اپنے ہاتھ سے ایک عقد بنایا

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (المدثر : 44)

Marfat.com

''وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بے ہودہ فکر والوں کے ساتھ بے ہودہ فکریں کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ کہتے ہوئے آپ نے چار کا عقد بنایا

حضرت سفیان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر کے بتایا اور آپ نے چار انگلیوں کو ملایا۔ ابونعیم نے اس کا وصف بیان کیا، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم ان میں سے کسی ایک میں بھلائی دیکھتے ہو؟ جب اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ ان میں سے اب کوئی نہ نکلے تو ان کے چہرے بدل جائیں گے اور ان کے رنگ بدل جائیں گے، پھر مومنین میں سے ایک شخص آئے گا اور آ کر شفاعت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا: تو جس کو پہچانتا ہے اس کو نکال لے، وہ آدمی آئے گا اور دیکھے گا تو کسی کو بھی نہیں پہچان سکے گا، کوئی دوزخی آدمی اسے کہے گا: اے فلاں! میں فلاں ہوں، وہ کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا، وہ کہیں گے:

رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ

''اے رب ہمارے ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں رب فرمائے گا دُتکارے پڑے رہو اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب اللہ تعالیٰ یہ فرمائے گا تو دوزخ کو بند کر دیا جائے گا، پھر ان میں سے کوئی انسان وہاں سے باہر نہیں نکل پائے گا۔

## ☼ اہل ایمان کو شفاعت کی بدولت دوزخ سے نکال لیا جائے گا ☼

9646 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَاَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: يُعَذِّبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَوْمًا مِنْ اَهْلِ الْاِيمَانِ فَيُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کچھ اہل ایمان لوگوں کو عذاب دے گا، پھر شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کی بدولت ان کو دوزخ سے نکالے گا، پھر (جو لوگ دوزخ میں باقی بچ جائیں گے ان کے بارے) فرمائے گا: یہ وہ لوگ ہیں جن کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نے بھی فائدہ نہ دیا۔

## ☼ محشر میں لوگوں کو نور ملنے، پل صراط سے گزرنے اور آخری شخص کے جنت میں جانے کا تذکرہ ☼

9647 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي

9647- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

Marfat.com

عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجْمَعُ اللّٰهُ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ قِيَامًا اَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً اَبْصَارُهُمْ اِلَى السَّمَاءِ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ، قَالَ: "وَيَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ مِنَ الْعَرْشِ اِلَى الْكُرْسِيِّ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ اَيُّهَا النَّاسُ: اَلَمْ تَرْضَوْا مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ وَاَمَرَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا اَنْ يُوَلِّيَ كُلَّ نَاسٍ مِنْكُمْ مَا كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ وَيَعْبُدُونَ فِي الدِّينِ، اَلَيْسَ ذٰلِكَ عَدْلًا مِنْ رَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى "، قَالَ: فَلْيَنْطَلِقْ كُلُّ قَوْمٍ اِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الدُّنْيَا، قَالَ: فَيَنْطَلِقُونَ وَيُمَثَّلُ لَهُمْ اَشْيَاءُ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ اِلَى الشَّمْسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ اِلَى الْقَمَرِ، وَاِلَى الْاَوْثَانِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَاَشْبَاهِ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، قَالَ: وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عِيسَى شَيْطَانُ عِيسَى، وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عُزَيْرًا شَيْطَانُ عُزَيْرٍ، وَيَبْقَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهُ، قَالَ: "فَيَتَمَثَّلُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ فَيَاْتِيهِمْ فَيَقُولُ: مَا لَكُمْ لَا تَنْطَلِقُونَ كَمَا انْطَلَقَ النَّاسُ؟ " قَالَ: " فَيَقُولُونَ اِنَّ لَنَا لَاِلٰهًا مَا رَاَيْنَاهُ بَعْدُ، فَيَقُولُ: هَلْ تَعْرِفُونَهُ اِنْ رَاَيْتُمُوهُ؟ فَيَقُولُونَ: اِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ عَلَامَةً اِذَا رَاَيْنَاهَا عَرَفْنَاهَا، قَالَ: فَيَقُولُ: مَا هِيَ؟، فَيَقُولُونَ: يَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ "، قَالَ: " فَعِنْدَ ذٰلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَيَخِرُّ كُلُّ مَنْ كَانَ بِظَهْرِهِ طَبَقٌ، وَيَبْقَى قَوْمٌ ظُهُورُهُمْ كَصَيَاصِيِّ الْبَقَرِ يُرِيدُونَ السُّجُودَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ، وَقَدْ كَانَ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ، فَيَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيُعْطِيهِمْ نُورَهُمْ عَلَى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ يَسْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا مِثْلَ النَّخْلَةِ بِيَمِينِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ، حَتَّى يَكُونَ رَجُلًا يُعْطَى نُورَهُ عَلَى اِبْهَامِ قَدَمِهِ يُضِيءُ مَرَّةً وَيَطْفِئُ مَرَّةً، فَاِذَا اَضَاءَ قَدَّمَ قَدَمَهُ فَمَشَى، وَاِذَا طَفِئَ قَامَ "، قَالَ: وَالرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ اَمَامَهُمْ حَتَّى يَمُرَّ فِي النَّارِ فَيَبْقَى اَثَرُهُ كَحَدِّ السَّيْفِ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ، قَالَ: " وَيَقُولُ: مُرُّوا، فَيَمُرُّونَ عَلَى قَدْرِ نُورِهِمْ، مِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَطَرْفِ الْعَيْنِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالسَّحَابِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَانْقِضَاضِ الْكَوْكَبِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الْفَرَسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، حَتَّى يَمُرَّ الَّذِي اُعْطِيَ نُورَهُ عَلَى اِبْهَامِ قَدَمَيْهِ يَحْبُو عَلَى وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ تَخِرُّ رِجْلٌ، وَتَعْلَقُ رِجْلٌ، وَيُصِيبُ جَوَانِبَهُ النَّارُ، فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتَّى يَخْلُصَ، فَاِذَا خَلَصَ وَقَفَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَقَدْ اَعْطَانِي اللّٰهُ مَا لَمْ يُعْطِ اَحَدًا اَنْ نَجَّانِي مِنْهَا بَعْدَ اِذْ رَاَيْتُهَا "، قَالَ: " فَيُنْطَلَقُ بِهِ اِلَى غَدِيرٍ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُ فَيَعُودُ اِلَيْهِ رِيحُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَلْوَانُهُمْ، فَيَرَى مَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ خِلَالِ الْبَابِ فَيَقُولُ: رَبِّ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: اَتَسْاَلُ الْجَنَّةَ، وَقَدْ نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابًا لَا اَسْمَعُ حَسِيسَهَا "، قَالَ: فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، قَالَ: " فَيَرَى - اَوْ يُرْفَعُ لَهُ - مَنْزِلٌ اَمَامَ ذٰلِكَ كَاَنَّمَا هُوَ فِيهِ اِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: رَبِّ اَعْطِنِي ذٰلِكَ الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ لَهُ: فَلَعَلَّكَ اِنْ اَعْطَيْتُكَهُ تَسْاَلُ غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: فَلَعَلَّكَ اِنْ اَعْطَيْتُكَهُ تَسْاَلُ

Marfat.com

غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ، وَاَىُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ اَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: وَيَرَى اَوْ يُرْفَعُ لَهُ اَمَامَ ذٰلِكَ مَنْزِلٌ آخَرُ كَاَنَّمَا هُوَ اِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: اَعْطِنِى ذٰلِكَ الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: فَلَعَلَّكَ اِنْ اَعْطَيْتُكَهُ تَسْاَلُ غَيْرَهُ، قَالَ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا اَ ... رَهُ وَاَىُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ اَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: فَيُعْطَاهُ فَيَنْزِلَهُ ثُمَّ يَسْكُتُ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا لَكَ لَا تَسْاَلُ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ سَاَلْتُكَ حَتّٰى اسْتَحْيَيْتُكَ، وَاَقْسَمْتُ لَكَ حَتّٰى اسْتَحْيَيْتُكَ، فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَلَمْ تَرْضَ اَنْ اُعْطِيَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا مُنْذُ خَلَقْتُهَا اِلٰى يَوْمِ اَفْنَيْتُهَا وَعَشَرَةَ اَضْعَافِهِ؟ فَيَقُولُ: اَتَسْتَهْزِءُ بِى، وَاَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْلِهِ " - قَالَ: فَرَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ اِذَا بَلَغَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَدْ سَمِعْتُكَ تُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغْتَ هٰذَا الْمَكَانَ ضَحِكْتَ، فَقَالَ: اِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ حَتّٰى تَبْدُوَ اَضْرَاسُهُ - قَالَ: " فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَلٰكِنِّى عَلٰى ذٰلِكَ قَادِرٌ، سَلْ، فَيَقُولُ: اَلْحِقْنِى بِالنَّاسِ فَيَقُولُ: الْحَقِ النَّاسَ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ يَرْمُلُ فِى الْجَنَّةِ حَتّٰى اِذَا دَنَا مِنَ النَّاسِ رُفِعَ لَهُ قَصْرٌ مِنْ دُرَّةٍ فَيَخِرُّ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لَهُ: ارْفَعْ رَاْسَكَ مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَاَيْتُ رَبِّى - اَوْ تَرَاءَ ى لِى رَبِّى - فَيُقَالُ لَهُ: اِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ مِنْ مَنَازِلِكَ، قَالَ: ثُمَّ يَلْقَى رَجُلًا فَيَتَهَيَّاُ لِلسُّجُودِ لَهُ فَيُقَالُ لَهُ: مَهْ، مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَاَيْتُ اَنَّكَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَيَقُولُ: اِنَّمَا اَنَا خَازِنٌ مِنْ خُزَّانِكَ، عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِكَ تَحْتَ يَدَىْ اَلْفُ قَهْرَمَانٍ عَلٰى مِثْلِ مَا اَنَا عَلَيْهِ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ اَمَامَهُ حَتّٰى يَفْتَحَ لَهُ الْقَصْرَ "، قَالَ: " وَهُوَ فِى دُرَّةٍ، مُجَوَّفَةٍ سَقَائِفُهَا، وَاَبْوَابُهَا، وَاَغْلَاقُهَا، وَمَفَاتِيحُهَا مِنْهَا تَسْتَقْبِلُهُ جَوْهَرَةٌ خَضْرَاءُ مُبَطَّنَةٌ بِحَمْرَاءَ كُلُّ جَوْهَرَةٍ تُفْضِى اِلٰى جَوْهَرَةٍ عَلٰى غَيْرِ لَوْنِ الْاُخْرٰى فِى كُلِّ جَوْهَرَةٍ سُرُرٌ وَاَزْوَاجٌ، وَوَصَائِفُ اَدْنَاهُنَّ حَوْرَاءُ عَيْنَاءُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً يُرٰى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ حُلَلِهَا، كَبِدُهَا مِرْآتُهُ وَكَبِدُهُ مِرْآتُهَا، اِذَا اَعْرَضَ عَنْهَا اِعْرَاضَةً ازْدَادَتْ فِى عَيْنِهِ سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ، وَاِذَا اَعْرَضَتْ عَنْهُ اِعْرَاضَةً ازْدَادَ فِى عَيْنِهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَ قَبْلَ ذٰلِكَ، فَيَقُولُ لَهَا: وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتِ فِى عَيْنِى سَبْعِينَ ضِعْفًا، وَتَقُولُ لَهُ: وَاَنْتَ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتَ فِى عَيْنِى سَبْعِينَ ضِعْفًا، فَيُقَالُ لَهُ: اَشْرِفْ، قَالَ: فَيُشْرِفُ، فَيُقَالُ لَهُ: مُلْكُكَ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ يَنْفُذُهُ بَصَرُهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اولین اور آخرین کو ایک معلوم دن کے وعدے پر جمع کرے گا، وہ لوگ چالیس سال کھڑے رہیں گے، وہ نگاہیں آسمان کی جانب اٹھائے، فیصلہ کا انتظار کر رہے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ عرش سے کرسی کی جانب بادلوں کے جھرمٹ میں اپنی شایان شان نزول اجلال فرمائے گا، پھر ایک منادی اعلان کرے گا: اے لوگو! کیا تم اپنے اس رب سے راضی نہیں ہو؟ جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہیں رزق دیا اور تمہیں حکم دیا کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، تم میں سے ہر شخص کا والی جو وہ والی بناتے ہیں اور وہ

Marfat.com

دین میں عبادت کریں، کیا یہ تمہارے رب کی طرف سے انصاف نہیں ہے؟ لوگ کہیں گے: جی ہاں اللہ۔ تعالیٰ فرمائے گا: ہر قوم اس کی جانب جائے، دنیا میں جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں' وہ لوگ چل پڑیں گے اور ان کے لئے وہ اشیاء بنادی جائیں گی جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے، ان میں سے کوئی شخص سورج کی جانب جائے گا، کوئی چاند کی جانب جائے گا، کوئی پتھر کے بنے ہوئے بتوں کی جانب جائے گا اور اسی طرح جو جس کی عبادت کرتا رہا اس کی جانب جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: اور جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتا تھا اس کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شیطان کی تصویر دکھائی جائے گی، جو حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کیا کرتا تھا، اس کے لئے حضرت عزیر علیہ السلام کے شیطان کی شبیہہ بنائی جائے گی۔ محمد ﷺ اور آپ کی امت باقی بچ جائے گی۔ آپ فرماتے ہیں' اللہ تعالیٰ اپنی شایان شان کوئی صورت اختیار فرمائے گا اور ان کے پاس آئے گا اور فرمائے گا: تمہیں کیا ہے؟ تم اس طرح کیوں نہیں جا رہے جس طرح لوگ چلے گئے؟ وہ کہیں گے: ہمارا معبود ہے، ہم نے اس کو دیکھا نہیں، وہ فرمائے گا: اگر تم اس کو دیکھ لو تو کیا پہچان لو گے؟ وہ کہیں گے: ہمارے اور اس کے درمیان کچھ نشانیاں ہیں جب ہم وہ نشانیاں دیکھ لیں گے تو پہچان لیں گے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا: وہ نشانیاں کیا ہیں؟ راوی کہتے ہیں' اللہ تعالیٰ اپنی شایان شان اپنی پنڈلی ظاہر کرے گا، جب پنڈلی ظاہر ہوگی تو ہر وہ شخص جس کی پشت کے اندر مہرے ہوں گے وہ سجدے میں گر پڑے گا اور ایسے لوگ باقی رہ جائیں گے جن کی پشت گائے کے سینگوں کی مانند ہوگی۔ وہ سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن نہیں کر پائیں گے کیونکہ جب یہ تندرست تھے تو ان کو سجدوں کی جانب بلایا جاتا تھا (تو یہ سجدہ نہیں کرتے تھے) پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اپنے سروں کو اٹھاؤ، وہ لوگ اپنے سروں کو اٹھائیں گے، تو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کے مطابق ان کو نور عطا فرمائے گا، ان میں سے کچھ ایسے ہوں گے جن کو ان کا نور بڑے پہاڑ کی مانند دیا جائے گا جو اس کے آگے چلے گا، ان میں سے کوئی ایسا ہوگا جس کو اس کا نور اس سے کم دیا جائے گا، کچھ ایسے ہوں گے جن کو دائیں ہاتھ میں کھجور کے درخت کی مانند نور دیا جائے، ان میں سے کچھ ایسے ہوں گے جن کو اس سے چھوٹا نور دیا جائے گا، یہاں تک کہ ایک شخص ایسا ہوگا جس کو اس کے انگوٹھے کے اندر نور رکھا جائے گا، اس کے پاؤں کے انگوٹھے میں نور رکھا جائے گا، وہ کبھی چمکے گا اور کبھی بجھ جائے گا، جب وہ چمکے گا تو اپنا ایک قدم اٹھا کر چل لے گا اور جب بجھ جائے گا تو کھڑا ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ان کے سامنے ہوگا یہاں تک کہ وہ دوزخ پر سے گزریں گے اس کا اثر باقی ہوگا، وہ تلوار کی دھار کی مانند تیز ہے اور پھسلنے کا مقام ہے، راوی کہتے ہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم گزر جاؤ، تو وہ لوگ اپنے نور کے موافق گزریں گے، ان میں سے کوئی ایسا ہوگا جو پلک جھپکنے کی طرح گزر جائے گا، کوئی ایسا ہوگا جو بجلی کی چمک کی طرح گزر جائے گا، کچھ ایسے ہوں گے جو بادلوں کی طرح گزریں گے، کچھ ایسے ہوں گے جو ستارا ٹوٹنے کی طرح گزریں گے، کچھ ایسے ہوں گے جو ہواؤں کی طرح گزریں گے، کچھ ایسے ہوں گے جو تیز رفتار گھوڑے کی طرح گزریں گے، کچھ ایسے ہوں گے جو مسافر کی طرح گزریں گے، یہاں تک کہ وہ شخص بھی گزر جائے گا جس کو اس کا نور اس کے قدموں کے انگوٹھوں میں دیا جائے گا اور وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں کے بل گھسٹتا ہوا جائے گا، یہاں تک کہ وہ شخص بھی گزر جائے گا، وہ ایک پاؤں پیچھے کرے گا اور ایک پاؤں چپکائے گا اور اس کے اردگرد آگ اس پر اثر انداز ہوگی، وہ مسلسل اسی طرح چلتا رہے گا، یہاں تک کہ چھٹکارا پالے گا، جب وہ چھٹکارا پالے گا تو وہاں

Marfat.com

پر کھڑا ہو جائے گا، پھر کہے گا: الحمد للہ اللہ کا شکر ہے، اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ کچھ [illegible] ہے جو کسی کو نہیں دیا کہ میں نے دوزخ کو دیکھ لیا تھا، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بچا لیا۔ آپ فرماتے ہیں: پھر اسے جنت کے دروازے میں ایک کنویں کے پاس لے جایا جائے گا، وہ اس کے اندر غسل کرے گا تو اسے جنتیوں کی خوشبوئیں آئیں گی اور اسے ان کے رنگ دکھائی دیں گے تو وہ دروازے کے سوراخوں میں سے جنت کے حالات دیکھے گا، کہے گا: اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل فرما دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو فرمائے گا: کیا تو جنت مانگتا ہے؟ میں نے تجھے دوزخ سے آزادی نہیں دی؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! میرے اور اس کے درمیان کوئی پردہ ڈال دے تاکہ میں وہاں کی آوازیں نہ سنوں۔

راوی کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرما دے گا پھر وہ (جنت کی نعمتیں) دیکھے گا یا اس کے لئے ایک اور مقام ظاہر کیا جائے گا جس طرح اس کے (دل کے) اندر خواہشات ہوں گی، وہ کہے گا: اے میرے رب! وہ مقام مجھے عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ اس کو فرمائے گا: اگر میں نے تجھے وہ مقام دیا، تو اس کے بعد اگلی فرمائش کرے گا۔ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ تجھ سے کچھ نہیں مانگوں گا اور اس سے اچھی اور منزل ہو بھی کیا سکتی ہے؟ راوی کہتے ہیں: وہ دیکھے گا یا اس کے لئے اس کے آگے ایک اور منزل ظاہر ہو گی جس طرح کہ اس کے دل میں خواہشات آئیں گی۔ وہ کہے گا: مجھے وہ منزل عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر میں نے تجھے وہ دے دی تو تو اور فرمائش کرے گا۔ وہ کہے گا: نہیں، مجھے تیری عزت کی قسم! میں اس کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگوں گا اور اس سے اچھی اور کون سی منزل ہو سکتی ہے؟ اس کو وہ منزل دے دی جائے گی اور اس کو وہاں ٹھہرا لیا جائے گا اور وہ خاموش ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھے کیا ہے تو مانگتا کیوں نہیں؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تجھ سے مانگتا کس طرح؟ اب تو مجھے اس سے حیاء آتی ہے اور میں نے تیری اتنی قسمیں کھائی ہیں کہ اب مجھے تجھ سے حیاء آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے وہ چیز عطا کروں کہ جب سے میں نے دنیا کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر آج تک جتنی دنیا ہے میں تجھے اتنا عطا کر دوں بلکہ اس سے دس گنا زیادہ دوں۔ وہ کہے گا: تو رب العزت ہے، کیا تو مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کی یہ بات سن کر ہنسے گا۔

راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب حدیث کے اس مقام تک پہنچتے تو وہ ہنستے، اس آدمی نے پوچھا: اے ابو عبدالرحمٰن! میں نے آپ سے یہ حدیث کئی مرتبہ سنی ہے، آپ جب بھی اس مقام پر پہنچتے ہیں تو ہنستے ہیں، اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اس مقام پر پہنچتے تو اتنا ہنستے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھیں مبارک ظاہر ہو جاتی تھیں۔

راوی کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: لیکن میں اس پر قادر ہوں، تو مانگ۔ وہ کہے گا: مجھے لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: لوگوں سے مل جا۔ پھر وہ جنت کے اندر ٹہلتا ہوا چلے گا، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے قریب ہو گا تو اس کے سامنے قیمتی موتیوں کا ایک محل ظاہر کیا جائے گا، وہ سجدے میں گر پڑے گا، اس کو کہا جائے گا: اپنا سر اٹھاؤ اور بتاؤ مسئلہ کیا ہے؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اپنے رب کو دیکھا ہے یا میرے رب نے مجھے دیکھا ہے، اس کو کہا جائے گا: وہ تیری منازل میں سے ایک منزل

Marfat.com

ہے۔ پھر وہ ایک آدمی سے ملے گا، وہ سجدے کی تیاری کر رہا ہوگا، اس کو کہا جائے گا: رک جا، یہ کیا ہے؟ وہ کہے گا: میں نے دیکھا ہے کہ تو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے۔ وہ کہے گا: میں تیرے خدمت گاروں میں ایک خدمت گزار ہوں، تیرے غلاموں میں سے ایک غلام ہوں، میرے ماتحت ایک ہزار نگران ہیں اور وہ سب بھی میری طرح ہیں۔ راوی کہتے ہیں: پھر وہ آگے چلے گا، اس کے لئے وہ محل کھول دیا جائے گا، تو وہ ایسے موتیوں سے بنا ہوا ہوگا جو اندر سے خالی ہیں، اس کی چھتیں اور اس کے دروازے اور اس کے تالے اور اس کی چابیاں انہیں موتیوں کی ہوں گی، باہر سے وہ سبز جواہرات دکھائی دیں گے اور اندر سے سرخ ہوں گے، ہر موتی دوسرے موتی تک پہنچے گا تو اس کا وہ رنگ نہیں ہوگا جو دوسرے کا ہوگا، ہر جوہر کے اندر تخت لگے ہوں گے اور بیویاں ہوں گی اور خدام ہوں گے، ان میں سب سے کم درجہ کی جو حور عین ہوگی، اس کے اوپر ستر لباس ہوں گے لیکن اس کے باوجود ان لباسوں کے اوپر سے اس کی پنڈلی کا گودا دکھائی دے گا، اس کا جگر اس کا آئینہ ہوگا اور حور عین کا جگر مرد کا آئینہ ہوگا اور مرد کا جگر حور عین کا آئینہ ہوگا، جب ایک مرتبہ اس کے سامنے اس سے اعراض کرے گا تو اس کے حسن میں ستر گنا اضافہ ہو جائے گا اور جب وہ حور عین اس سے ایک مرتبہ منہ پھیر کر دوبارہ دیکھے گی تو اس کے حسن میں ستر گنا اضافہ ہو چکا ہوگا، وہ اس کو کہے گا: اللہ کی قسم! تو نے میری آنکھ میں ستر گنا اضافہ کر دیا اور وہ کہے گی: اور تو نے بھی اللہ کی قسم! میری آنکھ میں ستر گناہ اضافہ کر دیا ہے۔ اس کو کہا جائے گا: اوپر (والے مقام کی طرف) چڑھو، وہ اوپر چڑھے گا۔ اس کو کہا جائے گا: تیری حکومت ایک سو سال کی مسافت تک ہے جہاں تک نگاہ جائے۔

## ☼ قیامت کے دن دوزخ لمبا سانس لے گی، تمام انبیاء و مرسلین اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں گے ☼

9648- قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يُحَدِّثُنَا ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ يَا كَعْبُ عَنْ اَدْنَى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا، فَكَيْفَ اَعْلَاهُمْ، فَقَالَ كَعْبٌ: "يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ دَارًا فَجَعَلَ فِيهَا مَا شَاءَ مِنَ الْاَزْوَاجِ، وَالثَّمَرَاتِ، وَالْاَشْرِبَةِ، ثُمَّ اَطْبَقَهَا، ثُمَّ لَمْ يَرَهَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ، لَا جِبْرِيلُ وَلَا غَيْرُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ "، ثُمَّ قَرَاَ كَعْبٌ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)، قَالَ: " وَخَلَقَ دُونَ ذٰلِكَ جَنَّتَيْنِ وَزَيَّنَهُمَا بِمَا شَاءَ وَاَرَاهُمَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ نَزَلَ تِلْكَ الدَّارَ الَّتِي لَمْ يَرَهَا اَحَدٌ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيَخْرُجُ فَيَسِيرُ فِي مُلْكِهِ فَمَا تَبْقَى خَيْمَةٌ مِنْ خِيَمِ الْجَنَّةِ اِلَّا دَخَلَهَا مِنْ ضَوْءِ وَجْهِهِ فَيَسْتَبْشِرُونَ بِرِيحِهِ، فَيَقُولُونَ: وَاهًا لِهٰذَا الرِّيحِ، هٰذَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ عِلِّيِّينَ، قَدْ خَرَجَ يَسِيرُ فِي مُلْكِهِ "، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا كَعْبُ، اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوبَ قَدِ اسْتَرْسَلَتْ وَاقْبِضْهَا، فَقَالَ كَعْبٌ: " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ لِجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَزَفْرَةً مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا نَبِيٍّ مُرْسَلٍ اِلَّا يَخِرُّ لِرُكْبَتَيْهِ، حَتّٰى اِنَّ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللّٰهِ لَيَقُولُ: رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي، حَتّٰى لَوْ كَانَ لَكَ عَمَلُ سَبْعِينَ نَبِيًّا اِلَى عَمَلِكَ لَظَنَنْتَ اَنَّكَ لَا تَنْجُو " وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ہمیں وہ حدیث نہیں سنائیں گے؟ جو ابن ام عبد نے سنائی تھی۔ اے کعب! وہ جس کے اندر سب سے کم مرتبہ والے جنتی کا ذکر ہے، تو اس میں سب سے بلند مرتبہ والے کا عالم کیا ہوگا؟ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے

Marfat.com

امیر المومنین! وہاں پر ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا، بے شک اللہ تعالیٰ نے گھر بنایا ہے اور اس کے اندر جتنی چاہی خواتین رکھیں، پھل رکھے، مشروبات رکھے، پھر اس کو بند کر دیا، اس کی مخلوقات میں کوئی بھی اس کو نہیں دیکھ سکتا، نہ جبریل اور نہ ہی کوئی اور فرشتہ۔ پھر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے یہ آیات پڑھیں

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِیَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا یَعْمَلُونَ (السجدة: 17)

''تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس سے کم درجہ کی بھی دو جنتیں بنائی ہیں اور ان کو جیسا چاہا مزین کر دیا اور مخلوقات میں جن کو چاہا ان کو ان کی زیارت کروائی پھر فرمایا: جس کا نامہ اعمال علیین میں ہوگا وہ اس گھر کے اندر آئے گا، اس کو اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہوگا، یہاں تک کہ ایک آدمی جو اہل علیین میں سے ہوگا، وہ نکلے گا اور وہ اپنی بادشاہی میں چلتا رہے گا، جنت کے خیموں میں سے کوئی خیمہ باقی نہیں بچے گا، ہر خیمے میں اس کے چہرے کی روشنی داخل ہوگی اور وہاں کے لوگ اس کی خوشبو سے مست ہو جائیں گے اور کہیں گے، یہ خوشبو کتنی اچھی ہے، یہ شخص اہل علیین میں سے ہے، یہ اپنے ملک میں سیر کے لئے نکلا ہے، انہوں نے کہا: اے کعب! تیرے لئے ہلاکت ہو تو نے دلوں ڈھیلا کر دیا، ان کو قابو کر۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، بے شک قیامت کے دن جہنم ایک لمبا سانس لے گی، ہر مقرب فرشتہ اور تمام نبی مرسل اپنے گھٹنوں کے بل جھک جائیں گے یہاں تک کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی (جھک جائیں گے) اور کہیں گے: اے میرے رب! مجھے بچا، مجھے بچا۔ یہاں تک کہ اگر تیرے لئے ستر نبیوں کا عمل بھی شامل کر دیا جائے تو مجھے لگتا ہے کہ تو نجات نہیں پائے گا۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت زید ابن ابی انیسہ رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں۔

## ✿ لوگ دنیا میں جس کی عبادت کرتے تھے، قیامت کے دن ان کے ساتھ جائیں گے ✿

9649 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا اَبِي، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو طَيْبَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ اَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً اَبْصَارُهُمْ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ حَتَّى يَلْتَهِمَهُمُ الْعَرَقُ مِنْ شِدَّةِ الْكَرْبِ، ثُمَّ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَجْثُو الْاُمَمُ وَيُنَادِي: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا تَرْضَوْنَ مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَاَمَرَكُمْ بِعِبَادَتِهِ، ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ عَنْهُ وَكَفَرْتُمْ نِعْمَتَهُ اَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ مَا تَوَلَّيْتُمْ، يَتَوَلَّى كُلُّ اِنْسَانٍ مَا تَوَلَّى، فَيُنَادِي مُنَادٍ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى شَيْئًا فَلْيَلْزَمْهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ مَنْ كَانَ تَوَلَّى حَجَرًا اَوْ عُودًا اَوْ دَابَّةً " ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ

9649- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث: 6213 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث: 298

Marfat.com

✧✧ حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ ان کے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں چالیس سال نگاہیں اٹھائے کھڑے رہیں گے اور وہ فیصلے کا انتظار کررہے ہوں گے یہاں تک کہ گرمی کی شدت کی وجہ سے وہ پسینے میں ڈوب جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نزول اجلال فرمائے گا اور امتیں اٹھیں گی اور اللہ تعالیٰ ندا دے گا: اے لوگو! کیا تم اپنے اس رب سے راضی نہیں ہو؟ جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں اپنی عبادت کا حکم دیا، لیکن تم نے اس سے منہ پھیرلیا اور تم نے اس کی نعمتوں کا انکار کیا، تمہارے درمیان اور جس سے تم نے منہ موڑا اس کے درمیان فرق ڈال دیا جائے، ہر انسان اس چیز کا والی بنے گا جس کا والی وہ بنتا رہا، پھر ایک منادی اعلان کرے گا: جو شخص جس چیز کو اپنا تا تھا، وہ اسی کے ساتھ جائے، جو پتھر کی یا لکڑی کی یا کسی جانور کی عبادت کرتا تھا وہ اس کی طرف جائے گا (اس کے بعد زائد ابن ابی انیسہ کی حدیث کی مانند مفصل حدیث بیان کی گئی)۔

## وَمِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند روایات

### ✿ بلاحساب جنت میں جائیں گے، جنہوں نے چوری نہ کی، شرکیہ دم نہ کروایا اور بدشگونی نہ لی ✿

9650 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَكْرَانَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: " عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَّتِهَا، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الثُّلَّةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَإِذَا النَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، وَقَدْ أَنْبَأَكُمُ اللّٰهُ عَنْ قَوْمِ لُوطٍ فَقَالَ (أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ) (هود: 78)، قَالَ: حَتَّى مَرَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: يَا رَبِّ، فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ." فَأَتَى عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ، ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ ، ثُمَّ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِ اسْتَطَعْتُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي، أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ الظِّرَابِ، فَإِنْ

9650- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقى والتمائم' حديث: 8337 صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - كتاب الرقى والتمائم' حديث: 6176

Marfat.com

عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ اَصْحَابِ الْاُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ اُنَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ مَنْ يَتَّبِعُنِي مِنْ اُمَّتِي رُبُعَ الْجَنَّةِ ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ تَلا هٰذِهِ الْآيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 14) ، فَتَذَاكَرُوا بَيْنَهُمْ: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْاَلْفِ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَمَاتُوا عَلَيْهِ، حَتَّى رُفِعَ الْحَدِيثُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے، رات کے وقت ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گفتگو کر رہے تھے ان باتوں کی وجہ سے ہمیں دیر ہوگئی۔ جب صبح ہوئی تو ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے سامنے تمام انبیاء کو ان کی امت میں سے ان کے پیروں کاروں سمیت پیش کیا گیا، میں نے ایک نبی کو دیکھا، اس کے ساتھ اس کی امت میں ایک تہائی کی ایک جماعت تھی اور کوئی نبی ایسا تھا جس کے ساتھ ایک شخص بھی نہیں تھا اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں قوم لوط کے بارے میں اطلاع دی ہے اور فرمایا ہے

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ (هود: 78)

''کیا تم میں ایک آدمی بھی نیک چلن نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: حتیٰ کہ ان کا گزر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے پاس سے ہوا اور جتنے لوگ بنی اسرائیل میں سے ان کے پیروکار تھے ان کے پاس سے، میں نے کہا: اے میرے رب! میری امت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنے دائیں جانب دیکھو تو یہ مکہ کے پہاڑوں کی طرح کوئی چیز تھی، جس کو لوگوں کے چہروں نے ڈھانپ رکھا تھا۔ فرمایا: اے محمد! کیا تم راضی ہو؟ میں نے کہا: اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ فرمایا: اپنی بائیں جانب دیکھو، میں نے بائیں جانب دیکھا تو آسمان لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا تھا، فرمایا: اے محمد! کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ فرمایا: ان کے ساتھ ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بلا حساب جنت میں جائیں گے۔

حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان میں سے کردے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی ''اے اللہ! اس کو ان میں سے کردے'' پھر ایک اور آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے بھی عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے بھی دعا فرمادیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کردے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ مرتبہ تم سے پہلے عکاشہ حاصل کر چکا ہے پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: میرا باپ اور میری ماں تم پر قربان ہوجائیں، اگر تم ان ستر میں سے ہوسکتے ہو تو ہوجانا، اگر تم عاجز ہوجاؤ اور اس مقام تک نہ پہنچ سکو تو پھر تم اصحاب ظراب (چھوٹے پہاڑ والوں) میں سے ہوجانا، اگر تم عاجز ہوجاؤ اور وہاں تک بھی نہ پہنچ پاؤ تو افق والوں میں سے ہوجانا، اس لئے کہ میں نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے بہت زیادہ ملے ہوئے ہیں، پھر فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ میری امت میں سے جو لوگ میرے پیروکار ہوں گے، وہ جنت کی کل آبادی کا ایک چوتھائی ہوں گے۔ لوگوں نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا پھر کہا: میں امید رکھتا ہوں کہ تم جنت کی آبادی کا نصف ہوگے

Marfat.com

پھر لوگوں نے نعرہ تکبیر لگایا پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیت پڑھی

ثُلَّةٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ (الواقعة: 14)

''اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپس میں گفتگو کرنے لگ گئے کہ وہ ستر ہزار لوگ کون ہیں؟ کچھ لوگوں نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جن کی ولادت زمانہ اسلام میں ہوئی اور وہ اسی اسلام کی حالت میں فوت ہوئے (ان کے درمیان یہ بحث چلتی رہی) حتیٰ کہ یہ بات رسول اکرم ﷺ تک پہنچی حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو چوری نہیں کرتے جو (شرکیہ الفاظ پر مشتمل) تعویز نہیں لیتے اور بدشگونی نہیں لیتے بلکہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

## ☼رسول اکرم ﷺ کی امت میں ستر ہزار لوگ ایسے ہیں جو بلاحساب جنت میں جائیں گے☼

9651 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَكْثَرُوا الْحَدِيثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: "عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ وَمَعَهُ الثَّلَّةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ النَّفَرُ، وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ كَبْكَبَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَأَعْجَبُونِي، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقِيلَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى وَمَعَهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: فَأَيْنَ أُمَّتِي، قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، ثُمَّ قِيلَ لِي: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، فَقِيلَ لِي: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ يَا رَبِّ، رَضِيتُ يَا رَبِّ، فَقِيلَ لِي: إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ." قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِدَاءٌ لَكُمْ أَبِي وَأُمِّي، إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ أَلْفًا فَافْعَلُوا، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: ادْعُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ السَّبْعِينَ، فَدَعَا لَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. قَالَ: ثُمَّ تَحَدَّثْنَا فَقُلْنَا: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفِ؟ قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى مَاتُوا، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (ص: 7).

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

9651- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - كتاب الرقى والتمائم' حديث: 6176 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقى والتمائم' حديث: 8337

Marfat.com

ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ.

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہماری بہت دیر تک گفتگو ہوتی رہی، پھر اگلے دن صبح ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (گزشتہ رات خواب میں) میرے سامنے سابقہ کی انبیاء کو ان کی امتوں سمیت پیش کیا گیا۔ کوئی نبی گزرا، اس کے ساتھ ایک چھوٹی سی جماعت تھی، کوئی نبی گزرا، اس کے ساتھ بھی ایک چھوٹی سی جماعت تھی، کوئی نبی گزرا اس کے ساتھ ایک نفر (مردوں کی ایک جماعت جو تین اور دس کے درمیان تک ہو) تھا، کوئی نبی ایسا تھا جس کے ہمراہ کوئی بھی شخص نہیں تھا، یہاں تک کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میرے پاس سے گزرے، ان کے ہمراہ بنی اسرائیل کی ایک جماعت تھی، مجھے ان پر تعجب ہوا، میں نے پوچھا: یہ لوگ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ آپ کے بھائی حضرت موسیٰ علیہ السلام ہیں اور ان کے ہمراہ بنی اسرائیل ہے۔ میں نے کہا: میری امت کہاں ہے؟ فرمایا گیا: اپنی دائیں جانب دیکھئے، میں نے دیکھا تو ایک چھوٹا پہاڑ تھا جو لوگوں کے چہروں سے بھرا ہوا تھا، پھر مجھے کہا گیا: اپنی بائیں جانب دیکھئے میں نے دیکھا تو آسمان تک لوگوں کے چہرے بھرے ہوئے تھے۔ مجھ سے پوچھا گیا: کیا آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: اے میرے رب! میں راضی ہوں، اے میرے رب! میں راضی ہوں۔ کہا گیا: ان کے ہمراہ ستر ہزار ایسے لوگ ہیں، جو جنت میں بلاحساب داخل ہوں گے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے میرے ماں باپ قربان ہو جائیں اگر تم ان ستر ہزار میں سے ہو سکو، تو (انہیں میں سے) ہو جانا، اگر تم اس سے عاجز ہو جاؤ تو چھوٹے پہاڑ والوں میں سے ہو جانا، اور اگر تم ان میں سے بھی نہ ہو سکو تو اہل افق (آسمان والوں) میں سے ہو جانا، اس لئے کہ میں نے لوگوں دیکھا ہے جو ایک دوسرے سے مل رہے ہیں۔

حضرت عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے دعا فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان ستر میں سے کر دے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرما دی۔ ایک اور آدمی اٹھ کر کھڑا ہوا اور اس نے کہا: یارسول اللہ میرے لئے بھی دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے کر دے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مقام تم سے پہلے عکاشہ حاصل کر گئے، پھر ہم نے آپس میں گفتگو شروع کر دی، ہم سوچنے لگ گئے کہ وہ ستر ہزار لوگ کون ہیں؟ کسی نے کہا: وہ لوگ ہیں جو اسلام میں

Marfat.com

پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی ان کا انتقال ہوا۔ اس بات کی اطلاع رسول اکرم ﷺ تک پہنچی حضور ﷺ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو آگ سے داغ نہیں لگواتے اور (شرکیہ الفاظ پر) مشتمل دم نہیں کرواتے اور نہ ہی بدفالی (یعنی بدشگونی) لیتے ہیں بلکہ وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

❁ چند دیگر اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ منافقوں کی سرداری آنے سے پہلے موت کو ترجیح دیتے تھے ☼

9652 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بُسْتَانٍ مِنْ بَسَاتِينِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ يُقْرِءُ ابْنَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ طَائِرَانِ غُرَابَانِ أَوْ حَمَلَانِ، لَهُمَا حَفِيفٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: وَاللهِ مَا أَنَا بِأَشَدَّ عَلَى هَذَيْنِ حُزْنًا لَوْ مَاتَا إِلَّا كَحُزْنِي عَلَى هَذَيْنِ الطَّائِرَيْنِ لَوْ وَقَعَا مَيِّتَيْنِ، وَإِنِّي لَأَجِدُ لَهُمَا مَا يَجِدُ الْوَالِدُ لِوَلَدِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا؛ فَلِذَلِكَ اشْتَهَيْتُ أَنْ نَمُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ الزَّمَانِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے وہ مدینہ کے ایک باغ میں موجود تھے اور وہ اپنے دونوں بیٹوں کو پڑھا رہے تھے، وہاں سے دو کوے گزرے یا بکری کے بچے گزرے، ان دونوں کی سرسراہٹ ہوئی، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کی جانب دیکھا اور کہا: اللہ کی قسم! اگر یہ دونوں پرندے مر کر گر جائیں تو ان پر مجھے جتنا غم ہوگا، مجھے اپنے دونوں بیٹوں کے مرنے کا اس سے زیادہ غم نہیں ہوگا اور میں ان کے لئے وہی احساسات پاتا ہوں جو احساس کوئی والد اپنے بیٹے کے لئے پاتا ہے لیکن میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ ہر قبیلہ کے منافقین اس کے رہنما ہوں گے، اسی لئے میں یہ خواہش رکھتا ہوں کہ وہ زمانہ آنے سے پہلے مجھے موت آجائے۔

## ☼ پانچ چیزوں کا جواب لئے بغیر انسان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ہلنے بھی نہیں دیا جائے گا ☼

9653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا يَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمُرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَشَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ

9652- البحر الزخار مسند البزار - ابن عمر عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله' حديث: 1277 السنن الواردة في الفتن للداني - باب ما جاء من أشراط الساعة رفع الأشرار ووضع الأخيار' حديث: 406

9653- سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله صلى الله عليه - باب في القيامة' حديث: 2399 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه: محمد - حديث: 7719

Marfat.com

فِيمَا عَلِمَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ابن آدم کے قدم اس کے رب کی بارگاہ میں اس وقت تک ہلیں گے نہیں جب تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں سوال نہ کرلیا جائے

○ اس کی زندگی کے بارے میں کہ کن معاملات میں اس کو بتایا؟

○ اس کی جوانی کے بارے میں کہ کن اعمال میں اس کو گزارا؟

○ اور اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے اس کو کمایا اور کہاں پر خرچ کیا؟

○ اور جو علم حاصل کیا اس پر عمل کہاں تک کیا؟

## ☼ سورۃ الحدید کی آیت نمبر ۱۶ کے نزول کے چار سال بعد اہل کتاب ایمان لے آئے تھے ☼

9654 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللَّهُ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ (وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ) (الحديد: 16) فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے اسلام لانے میں اور اس آیت کے نزول میں جس میں اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا ہے صرف چار سال کا وقفہ ہے، وہ آیات یہ ہیں

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ (الحديد: 16)

''اور ان جیسے نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہوئی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ فتنوں کے زمانے میں، فتنوں سے بچ کر اپنے گھر میں بیٹھ رہنا بہتر ہوگا ☼

9655 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنِّي لَبِالْكُوفَةِ فِي دَارِي إِذْ سَمِعْتُ عَلَى بَابِ الدَّارِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، أَأَلِجُ؟ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَلْجَ، فَلَمَّا دَخَلَ إِذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ هَذِهِ؟ وَذَلِكَ فِي نَحْوِ الظَّهِيرَةِ، قَالَ: طَالَ عَلَيَّ النَّهَارُ، فَتَذَكَّرْتُ مَنْ أَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ، قَالَ: فَجَعَلَ

9654- صحيح مسلم - كتاب التفسير' باب في قوله تعالى : ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع - حديث:5472 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة الحديد - حديث:3722

9655- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب عبد الله بن مسعود رضي الله عنه - حديث:5368 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36743

Marfat.com

يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُحَدِّثُهُ، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنِي فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُضْطَجِعِ، وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ، وَالرَّاكِبُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُجْرِي، قَتْلَاهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَتَى ذَلِكَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَيَّامَ الْهَرْجِ ، قُلْتُ: وَمَتَى أَيَّامُ الْهَرْجِ؟ قَالَ: حِينَ لَا يَأْمَنُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ ، قُلْتُ: فَبِمَ تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ الزَّمَانَ؟ قَالَ: اكْفُفْ نَفْسَكَ وَيَدَكَ، وَادْخُلْ دَارَكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ دَارِي؟ قَالَ: فَادْخُلْ بَيْتَكَ ، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي؟ قَالَ: " فَادْخُلْ مَسْجِدَكَ فَاصْنَعْ هَكَذَا، وَقَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى الْكُوعِ، وَقُلْ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى تَمُوتَ كَذَلِكَ "

✧✧ حضرت عمرو بن وابصہ اسدی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں میں کوفہ کے اندر اپنی حویلی میں موجود تھا، میں نے گھر کے دروازے پر یہ آواز سنی ''السلام علیکم کیا میں اندر آ جاؤں؟'' میں نے کہا: وعلیک السلام آ جائیے، جب وہ اندر آئے تو وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تھے، میں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن! ملاقات کا یہ کون سا وقت ہے؟ (یہ دوپہر کا وقت تھا) انہوں نے کہا: مجھے دن بہت لمبا لگ رہا تھا، میں نے سوچا کہ میں کسی کو جا کر حدیث سناؤں، وہ فرماتے ہیں وہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سنانا شروع ہو گئے اور میں ان کو سنانے لگ گیا، اسی اثناء میں انہوں نے مجھے یہ حدیث سنائی کہا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک فتنہ آئے گا جس میں سوتا ہوا شخص لیٹے ہوئے سے اچھا ہوگا، لیٹا ہوا شخص بیٹھے سے بہتر ہوگا، بیٹھا ہوا شخص کھڑے سے بہتر ہوگا، کھڑا ہوا چلنے والے سے بہتر ہوگا، چلنے والا سوار سے بہتر ہوگا، سوار بھنے والے سے بہتر ہوگا، اس وقت کے مقتولین سب دوزخ میں جائیں گے۔

آپ فرماتے ہیں میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ وقت کب آئے گا؟ فرمایا: یہ حرج کا زمانہ ہوگا۔ میں نے کہا: حرج کا زمانہ کب ہوگا؟ فرمایا: جب کوئی شخص اپنے دوست پر بھی اعتماد نہیں کر پائے گا۔ میں نے کہا: تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ اگر میں اس زمانے کو پاؤں تو کیا کروں؟ فرمایا: اپنے آپ کو اور اپنے ہاتھ کو روک لینا اور اپنے گھر میں داخل ہو جانا، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ شخص میرے گھر میں میرے پاس آ جائے (تو میں کیا کروں؟) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کمرے میں چلے جانا۔ میں نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر وہ کمرے کے اندر میرے پاس آ جائے (تو میں کیا کروں؟) فرمایا: تو اپنی مسجد میں داخل ہو جانا اور یوں کر لینا، یہ کہتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ کہنی کو پکڑ لیا اور یوں کہنا ''ربی اللہ'' یہاں تک کہ تجھے اسی حالت میں موت آ جائے۔

## ☼ بار بار سوال کرتے کرتے آہستہ آہستہ بالآخر وہ بندہ جنت میں چلا ہی جائے گا ☼

9656 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَمْشِي عَلَى

Marfat.com

الصِّرَاطِ وَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً، وَتَسْفَعُهُ النَّارُ، فَإِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا قَالَ: تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، أَعْطَانِي شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا. فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْهَا فَلَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، وَلَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: بَلَى يَا رَبِّ، وَلَكِنْ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَهُوَ يَعْذِرُهُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللَّهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ، عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْخِلْنِيهَا، فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَتَرْضَى أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ فَيَقُولُ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ، قَالَ: مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: "مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيْثُ قَالَ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَيَقُولُ: لَا، إِنِّي لَا أَسْتَهْزِءُ، وَلَكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص جنت میں سب سے آخر میں داخل ہوگا وہ پل صراط پر پیدل چل رہا ہوگا، وہ کبھی چلے گا اور کبھی گرے گا اور آگ اس کو نشان لگارہی ہوگی، جب وہ پل صراط پار کر لے گا تو اس کی جانب دیکھے گا اور کہے گا: برکت والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے بچالیا ہے اور اس نے مجھے وہ کچھ عطا کیا ہے جو اولین وآخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کیا، پھر اس کے لئے ایک درخت بلند کیا جائے گا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے درخت کے قریب کردے تا کہ میں اس کے سائے میں بیٹھوں اور اس کا پانی پی سکوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! شاید کہ ایسا ہوگا کہ اگر میں نے تجھے یہ دے دیا تو تو اس سے آگے بڑھ کر مزید بھی کچھ مانگے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو اس درخت کے قریب کردے گا اور اس کا رب جانتا ہے کہ وہ ایسا ہی کرے گا، پھر وہ اس کے سائے میں سایہ حاصل کرے گا اور اس کا پانی پئے گا، پھر اس کے لئے ایک اور درخت ظاہر کیا جائے گا جو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہوگا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس کے قریب کردے تا کہ میں

9656- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث: 6213 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث: 298

Marfat.com

اس کے سائے میں ٹھہروں اور اس کا پانی پیوں اور میں اس کے بعد تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا اور اس کا رب جانتا ہے کہ وہ پھر بھی کرے گا کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس کے اندر صبر نہیں ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تو اس کے علاوہ اور کوئی سوال نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! جی ہاں کیوں نہیں، لیکن صرف یہ عطا فرما دے، اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا اور اس کا رب جانتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا اور وہ اس کا عذر بھی پیش کرے گا، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول فرماتا رہے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی بے صبری دیکھ رہا ہوگا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر میں نے تجھے اس کے قریب کر دیا تو ہوسکتا ہے کہ تو اس کے بعد کسی اور چیز کا مطالبہ کرے، تو وہ مزید کچھ نہ مانگنے کا معاہدہ کرلے گا، اللہ تعالیٰ اس کو اس درخت کے قریب کردے گا، وہ اس کے سائے میں بیٹھے گا اور اس کا پانی پیئے گا، پھر اس کے لئے جنت کے دروازے کے پاس ایک اور درخت ظاہر کیا جائے گا، وہ درخت پہلے دونوں درختوں سے زیادہ خوبصورت ہوگا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کے سائے میں بیٹھوں اور اس کا پانی پیوں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے معاہدہ نہیں کیا تھا کہ تو اس کے علاوہ آگے کوئی سوال نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! یہ عطا فرما دے، اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر میں نے تجھے اس کے قریب کر دیا تو تو پھر اس کے بعد کوئی اور چیز مانگے گا، وہ پھر معاہدہ کرے گا کہ میں ایسا نہیں کروں گا اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول فرمالے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی بے صبری دیکھ رہا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس درخت کے قریب کردے گا، وہ وہاں سے جنتیوں کی آوازیں سنے گا، وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل کردے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ابن آدم کیا تو اس بات پر راضی ہے کہ میں تجھے دنیا اور دنیا جتنی مزید بھی عطا کردوں؟ وہ کہے گا: اے اللہ! تو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ رسول اکرم ﷺ ہنس پڑے۔ پھر فرمایا: تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ کیوں ہنسے ہیں؟ فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ کے ہنسنے سے۔ جب اس شخص نے کہا: اے میرے رب! تو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: نہیں میں مذاق نہیں کرتا ہوں بلکہ میں جو چاہتا ہوں اس کو بروئے کار لانے پر قادر ہوں۔

## ☼ ہر سوموار اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کئے جاتے ہیں ☼

9657 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ أَعْمَالُ بَنِي آدَمَ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ، وَفِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَيَرْحَمُ الْمُتَرَحِّمِينَ وَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ، ثُمَّ يَذَرُ أَهْلَ الْحِقْدِ بِحِقْدِهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بنی آدم کے اعمال ہر سوموار اور

9657-الجامع في الحديث لابن وهب - في هجرة الرجل أخاه' حديث: 262البحر الزخار مسند البزار - ومما روى أبو أمامة الباهلي' حديث:1300

Marfat.com

جمعرات کے دن (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) پیش کئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ رحم مانگنے والوں پر رحم کرتا ہے، مغفرت مانگنے والوں کی مغفرت کرتا ہے لیکن کینہ رکھنے والوں کو ان کے کینہ سمیت چھوڑ دیتا ہے۔

## ☼ ایک وقت آئے گا جب لوگ کسی کا مال اور اولاد کم ہونے پر رشک کریں گے ☼

9658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَغْبِطُونَ فِيهِ الرَّجُلَ بِخِفَّةِ الْحَاذِ كَمَا تَغْبِطُونَهُ الْيَوْمَ بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَالْوَلَدِ، حَتَّى يَمُرَّ اَحَدُكُمْ بِقَبْرِ اَخِيهِ فَيَتَمَعَّكَ عَلَيْهِ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ فِي مَرَاعِهَا، وَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ، مَا بِهِ شَوْقٌ اِلَى اللّٰهِ، وَلَا عَمِلَ صَالِحًا قَدَّمَهُ، اِلَّا مِمَّا يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس کے اندر لوگ کسی کے غریب ہونے اور کم بچوں والا ہونے پر رشک کریں گے، جس طرح تم آج کثرت مال اور کثرت اولاد پر فخر کرتے ہو یہاں تک کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی قبر کے پاس سے گزرے گا تو وہ اس کے اوپر لوٹ پوٹ ہوگا جیسے کوئی جانور چراگاہ میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے اور وہ کہے گا: کاش کہ اس کی جگہ میں ہوتا، اس کو اللہ کی ملاقات کا شوق نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی نیک عمل اس نے کر کے آگے بھیجا ہوگا جس کی وجہ سے وہ یہ تمنا کر رہا ہوگا بلکہ اس کی تمنا محض اس آزمائش کی وجہ سے ہوگی جو اس پر نازل ہو چکی ہوگی۔

## ☼ جو تکبر کی بناء پر اپنا کپڑا لٹکا کر چلتا ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا ☼

9659 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلَّى فَلَمْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ؛ خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا، وَاَكْثَرَ الِالْتِفَاتَ لَمْ تُتَقَبَّلْ مِنْهُ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاِنْ كَانَ عَلَى اللّٰهِ كَرِيمًا

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: بے شک بندہ جب نماز پڑھتا ہے اور نماز میں خشوع اور رکوع کو کامل نہیں کرتا اور اِدھر اُدھر دیکھتا رہتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی اور جس نے اپنا کپڑا تکبر کی بناء پر لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی جانب نگاہ کرم نہیں فرمائے گا، وہ اگرچہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں باعزت

9658- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم، وأما حديث عمران بن حصين - حديث: 8472 البحر الزخار مسند البزار - ومما روى أبو أمامة الباهلي، حديث: 1301

9659- سنن أبي داود - كتاب الصلاة، باب الإسبال في الصلاة - حديث: 547 السنن الكبرى للنسائي - كتاب الزينة، التغليظ في جر الإزار - حديث: 9357

Marfat.com

ہوگا۔

☼جس نے دنیا میں ریشم پہنا، وہ آخرت میں ریشم نہیں پہن سکے گا☼

9660 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہن سکے گا۔

☼بندہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا، جس کے ساتھ دنیا میں محبت کرتا رہا ہوگا☼

9661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قیامت کے دن) آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ (دنیا میں) محبت کرتا رہا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان پر اس وقت تک گواہ ہوں جب تک میں زندہ ہوں☼

9662 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِي مَعْنٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ان پر اس وقت تک گواہ ہوں جب تک ان میں موجود ہوں۔

☼سورج اور چاند گرہن کے وقت نماز میں مشغول رہنا چاہیے☼

9663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

---

9661-صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب علامة حب الله عز وجل - حديث: 5823صحيح مسلم - كتاب البر والصلة والآداب' باب المرء مع من أحب - حديث:4886

9662-مستخرج أبي عوانة - مبتدأ فضائل القرآن' باب الترغيب في سؤال القارء قراءة القرآن والاستماع إليه ليستمع قراءته - حديث:3111مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود' حديث:4888

Marfat.com

سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُذَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ؛ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّذِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا وَكَسَبْتُمُوهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سورج اور چاند کے گرہن کے وقت نماز پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے، فرماتے تھے: جب تم ان کو دیکھو کہ گرہن لگ چکا ہے تو نماز میں مشغول ہو جاؤ، اس لئے کہ اگر یہ وہ چیز ہوگی جس سے تم ڈرتے ہو تو وہ ہو جائے گی اور تم غافل نہیں ہو گے اور اگر وہ نہ ہوئی، تو تم بھلائی پا چکے ہو گے اور اس کو کما چکے ہو گے

## ☼ ایک وقت تھا جب نماز میں اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینے کی اجازت تھی ☼

9664 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ & عَنْهُ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دیا (یہ اس وقت کی حدیث ہے جب نماز کے دوران اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا جائز تھا بعد میں اس کو منع کر دیا گیا تھا)۔

## ☼ بے عمل حکمرانوں کے خلاف، ہاتھ، زبان اور دل سے جہاد کرنے والے مومن ہیں ☼

9665 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ لَهُ حَوَارِيُّونَ يَهْدُونَ بِهَدْيِهِ، وَيَسْتَنُّونَ سُنَّتَهُ، ثُمَّ يَكُونُ مِنْ بَعْدِهِمْ خُلُوفٌ

9663-صحيح ابن خزيمة - جماع أبواب ذكر الوتر وما فيه من السنن' جماع أبواب صلاة الكسوف - باب الخطبة على المنبر والأمر بالتسبيح والتحميد والتكبير مع الصلاة عند' حديث: 1291 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4238

9664-صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب ما ينهى عنه من الكلام في الصلاة' حديث: 1156 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب تحريم الكلام في الصلاة - حديث: 869

9665-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون النهي عن المنكر من الإيمان - حديث: 96 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4215

Marfat.com

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تُنْكِرُونَ، مَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، لَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے کچھ حواری ہوتے تھے جو اس کی ہدایت کو اپناتے تھے، اس کی سنت پر عمل کرتے تھے، پھر اس کے بعد ایسے لوگ آ گئے، جو وہ باتیں کہتے ہیں جو وہ خود کرتے نہیں، اور اس چیز پر عمل کرتے ہیں جو ناپسندیدہ ہیں، جس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ ان سے جہاد کیا وہ مومن ہے، جس نے اپنی زبان سے ان کے ساتھ جہاد کیا وہ مومن ہے اور جس نے اپنے دل کے ساتھ ان سے جہاد کیا وہ مومن ہے، ان (تینوں صورتوں) سے ہٹ کر ایک ذرے کے برابر بھی ایمان نہیں ہو سکتا۔

## ۞ اپنی محتاجی کا رونا لوگوں کے پاس رونے سے بات نہیں بنے گی، اللہ کی بارگاہ میں گڑگڑاؤ ۞

9666 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَزَلَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ، فَإِنْ أَنْزَلَهَا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْشَكَ اللهُ لَهُ بِالْغِنَى، إِمَّا أَجْرٌ آجِلٌ، وَإِمَّا غِنًى عَاجِلٌ.

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو محتاج ہو جائے اور وہ اپنی محتاجی لوگوں کے سامنے پیش کرتا پھرے تو اس کا فاقہ کم نہیں ہوگا، اگر وہ اس کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کرے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو یا تو مقررہ وقت تک اجر دے یا بہت جلدی دولت مندی دے دے۔

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ قیامت کا وقت قریب آ گیا ہے، لوگوں کی اللہ تعالیٰ سے دوری بڑھتی جا رہی ہے ۞

9667 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ

9666- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الزكاة' وأما حديث محمد بن أبي حفصة - حديث: 1419 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الزهد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في الهم في الدنيا وحبها' حديث: 2305

9667- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الرقاق' حديث: 7992 المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى طارق بن شهاب - حديث: 704

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ، وَلَا تَزْدَادُ مِنْهُمْ إِلَّا بُعْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کا وقت قریب آ گیا ہے، اور لوگوں کی (اللہ تعالیٰ سے) دوری بڑھتی جارہی ہے۔

## ☼ گائے کا دودھ استعمال کرنا چاہئے، یہ ہر طرح کے درخت کھاتی ہے، اس میں شفاء ہے ☼

9668 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو حَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ رُكَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوَوْا بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ؛ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيهَا شِفَاءً؛ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گائے کے دودھ کے ساتھ علاج کرو، اس لئے کہ میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے اندر شفاء رکھی ہے کیونکہ یہ ہر طرح کا درخت کھاتی ہے۔

## ☼ جو اذان توجہ سے سنتا ہے، اس کا جواب دیتا ہے، پھر دعا مانگتا ہے، اس کے لئے جنت واجب ہے ☼

9669 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ فَيُكَبِّرُ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ مسلم جب اذان کی آواز سنے تو وہ تکبیر کہے اور اشهدان لااله الاالله کہے اور اشهدان محمدرسول الله کہے پھر جب اذان ختم ہو جائے تو کہے

اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ

(اے اللہ محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ا، کا علیین میں درجہ عطا فرما اور مصطفین میں ان کی محبت

---

9668- صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الطب - ذكر الإخبار عن إنزال الله لكل داء دواء يتداوى به' حديث:6154 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطب' حديث:7488

9669- صحيح البخارى - كتاب المغازى' باب قول الله تعالى إذ تستغيثون ربكم فاستجاب لكم أنى ممدكم - حديث:3756 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهم' مناقب المقداد بن عمرو الكندى وهو الذى قيل له ابن الأسود - حديث:5462

Marfat.com

پیدا فرمااور مقربین میں ان کا ذکر کر دے)
اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کو جب غصہ آتا تو آپ ﷺ کے رخسار سرخ ہو جاتے تھے ☼

9670 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو يَحْيَى التَّيْمِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ کو جب غصہ آتا تو آپ ﷺ کے رخسار مبارک سرخ ہو جاتے۔

## ☼ قاضی جان بوجھ کر ناانصافی نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت قاضی کے ساتھ ہوتی ہے ☼

9671 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي، مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ قاضی کے ساتھ ہوتا ہے جب تک وہ جان بوجھ کر ظلم نہ کرے۔

## ☼ دوپہر کی گرمی دوزخ کی تپش ہے اس لئے ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم ہے ☼

9672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِالْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ؛ فَإِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

✧✧ حضرت حجاج باہلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: ان کو رسول اکرم ﷺ کی صحبت حاصل ہے، وہ رسول اکرم ﷺ کے ایک صحابی کے واسطے سے روایت کرتے ہیں (اور میرا یہ خیال ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہی تھے) کہ رسول اکرم ﷺ نے ان کو ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دیا، کیونکہ گرمی دوزخ کی تپش میں سے ہے۔

---

9671- مسند أحمد بن حنبل - مسند الأنصار' أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم - حديث: 22537 مسند أبي يعلى الموصلي - مسند عبد الله بن مسعود' حديث: 5133

9672- سنن ابن ماجه - كتاب الصلاة' أبواب مواقيت الصلاة - باب وقت صلاة الظهر' حديث: 674 البحر الزخار مسند البزار - خنف بن مالك' حديث: 1693

Marfat.com

## رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں دوپہر کی گرمی میں نماز کی شکایت عرض کی گئی

9673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا اَبِى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَضْرَبَةَ، وَعَنْ غَيْرِهِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِالْهَاجِرَةِ، فَلَمْ يُشْكِنَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں دوپہر کی گرمی کی شکایت کی حضور ﷺ نے ہماری شکایت، شکایت نہ رہنے دی (اور ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دے دیا)

## کسی کو بادشاہ سے کوئی خوف ہو تو وہ یہ دعا مانگے

9674 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَخَوَّفَ اَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ - يَعْنِي الَّذِي يُرِيدُ - وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ، اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو باشاہ کا خوف ہو وہ کہے

اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

(یہاں پر اس کا نام لے جس کے بارے میں دعا مانگ رہا ہے)

وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَتْبَاعِهِمْ

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمین کے رب! میرے لئے فلاں بن فلاں کے شر سے بچانے والا ہو جا اور جن اور انسان اور ان کے پیروکاروں کے شر سے بچانے والا ہو جا کہ ان میں سے کوئی بھی مجھے نہ نقصان پہنچا سکے تیرا مرتبہ بلند ہے تیری ثناء بزرگی والی ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے''۔

---

9673–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' الرجل يخاف السلطان ما يدعو ؛ - حديث: 28583الدعاء للطبراني - باب القول عند الدخول على السلطان' حديث:974

9674–المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب النهي عن الفحش - حديث: 2780مسند الحارث - كتاب الأدب' باب ما جاء في الديك والنهي عن سبه - حديث:865

Marfat.com

## ☼ مرغے کو گالی نہیں دینی چاہئے، کیونکہ وہ نماز کی دعوت دیتا ہے ☼

9675 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الدِّيكَ صَرَخَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهُ، وَلَا تَسُبَّهُ؛ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرغا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا، ایک شخص نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت فرما۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت مت کرو، اس کو گالی مت دو اس لئے یہ تو نماز کے لئے بلاتا ہے۔

## ☼ جو غافلین میں اللہ کو یاد کرتا ہے، وہ ایسے ہی ہے جیسے جنگ سے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا ☼

9676 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غافل لوگوں میں اللہ کا ذکر کرنے والا جنگ سے بھاگنے والوں میں صبر کرنے والے کے قائم مقام ہے۔

## ☼ سورۃ الاسراء کی آیت ۵۷ ان لوگوں کے بارے نازل ہوئی جو جنات کی عبادت کرتے تھے ☼

9677 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ، فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ، وَالنَّفَرُ مِنَ الْعَرَبِ لَا يَشْعُرُونَ، فِي قَوْلِهِ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: 57)

✧✧ حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' آپ فرماتے ہیں' عرب کے ایک وفد کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی، وہ لوگ جنات کے گروہ کی عبادت کیا کرتے تھے، وہ جن

---

9675-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب النهي عن الفحش - حديث: 2780 مسند الحارث - كتاب الأدب' باب ما جاء في الديك والنهي عن سبه - حديث: 865

9676-البحر الزخار مسند البزار - ومما روى عبد الله بن عتبة' حديث: 1558 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 271

9677-صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قل: ادعوا الذين زعمتم من دونه فلا يملكون كشف' حديث: 4444 صحيح مسلم - كتاب التفسير' باب في قوله تعالى: أولئك الذين يدعون يبتغون إلى ربهم - حديث: 5476

Marfat.com

اسلام لے آئے اور عرب کی اس جماعت کو پتا نہ چلا، ان کا ذکر اس آیت میں ہے

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ (الإسراء: 57)

''وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ خوفِ خدا میں جس کی آنکھ سے آنسو نکل آئے، وہ جہنم پر حرام ہے ☼

9678 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنِهِ دُمُوعٌ، وَلَوْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ، مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ مومن جس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے وہ اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہوں، وہ آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے نکلے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے۔

## ☼ جو جتنا زیادہ درود پڑھے گا، قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنا ہی قریب ہو گا ☼

9679 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَيْسَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ النَّاسِ عَلَيَّ صَلَاةً

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھتا رہا ہو گا۔

## ☼ کسی عورت پر اس کی بھتیجی یا بھانجی سوتن نہیں لا سکتے ☼

9680 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو

---

9678- سنن ابن ماجه - كتاب الزهد' باب الحزن والبكاء - حديث: 4195 البحر الزخار مسند البزار - ومما روى عبد الله بن عتبة ' حديث: 1559

9679- سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الوتر - باب ما جاء فى فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه' حديث: 467 مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الفضائل' باب ما أعطى الله تعالى محمدا صلى الله عليه وسلم - حديث: 31148

9680- مصنف ابن أبى شيبة - كتاب النكاح' فى المرأة تنكح على عمتها أو خالتها - حديث: 12770 البحر الزخار مسند البزار - ومما روت زينب امرأة عبد الله ' حديث: 1302

Marfat.com

اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْمِنهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا رَفَعَهُ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا تَشْتَرِطُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' پھوپھی کے ہوتے ہوئے بھتیجی سے اور خالہ کے ہوتے ہوئے بھانجی سے نکاح جائز نہیں ہے اور کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا تقاضا نہ کرے تا کہ جو اس کے تھال میں ہے اس کو یہ حاصل کر لے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، اس کے بعد والدین کی خدمت کرنا ہے ☼

9681 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، ثنا اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي.

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کون سا؟ فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: یارسول اللہ پھر کیا؟ فرمایا: یہ کہ لوگ تمہاری زبان سے محفوظ ہوں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اگر میں مزید بھی کچھ پوچھتا رہتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بتاتے رہتے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

### ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا ☼

9682 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِي

9681- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث: 513 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 145

Marfat.com

عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ پھر کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے۔ اگر میں مزید پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مزید بھی بتاتے۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا ☼

9683 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هٰذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ اَوْ اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

✧✧ حضرت ابوعمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں: مجھے اس گھر کے مالک یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سے اعمال اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب ہیں؟ یا (الفاظ یہ تھے) کون سا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ محبوب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں باپ کی خدمت کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ اگر میں مزید بھی پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتا دیتے۔

## ☼ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9684 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

9682—صحيح البخارى - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث: 513صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 146

9683—صحيح البخارى - كتاب الجهاد والسير' باب فضل الجهاد والسير - حديث: 2648صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 146

9684—صحيح البخارى - كتاب الأدب' باب قول الله تعالى : ووصينا الإنسان بوالديه حسنا - حديث: 5633صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 148

Marfat.com

سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اعمال میں سے کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا پھر جہاد فی سبیل اللہ۔

## ☼ سب سے افضل عمل، وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9685 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا، پھر ماں باپ کی خدمت کرنا پھر جہاد فی سبیل اللہ۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے، اس کے بعد ماں باپ کی خدمت کرنا ☼

9686 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِاَوَّلِ وَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا اور والدین کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9687 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا بَيَانٌ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

9685- صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل الجهاد والسير - حديث: 2648 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 145

9686- صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة عملا - حديث: 7118 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 147

9687- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث: 513 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 148

Marfat.com

وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، قِیلَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَیْنِ ، قِیلَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: اعمال میں سے کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ پوچھا گیا: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ پوچھا گیا: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9688 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّیُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سُلَیْمَانَ قَالَ: ذَکَرَ اَبُو عَمْرٍو الشَّیْبَانِیُّ، اَخْبَرَنِی رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ، یَعْنِی ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِمِیقَاتِهَا ، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَیْنِ ، قُلْتُ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ ، ثُمَّ سَکَتَ عَنِّی، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِی

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا ہے؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے لیکن اگر میں پوچھتا رہتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مزید بتاتے رہتے۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9689 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوسَی بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی عَمْرٍو الشَّیْبَانِیِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِیثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَیْنِ، وَالْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: نماز اس کے وقت میں ادا کرنا اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ۔

---

9688-صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل الصلاۃ لوقتہا - حدیث: 513صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان کون الإیمان باللہ تعالی أفضل الأعمال - حدیث:145

9689-صحیح البخاری - کتاب مواقیت الصلاۃ' باب فضل الصلاۃ لوقتہا - حدیث: 513صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان کون الإیمان باللہ تعالی أفضل الأعمال - حدیث:145

Marfat.com

☼شرک، بچوں کا قتل اور پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں☼

9690-قُلْتُ: اَیُّ الْعَمَلِ اَشَرُّ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ اَنْ لَا يَأْكُلَ مَعَكَ، اَوْ تَزْنِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کون سا عمل سب سے زیادہ برا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اپنے پیدا کرنے والے کے لئے کوئی شریک قرار دے اور یہ کہ تو اپنی اولاد کو قتل کردے اس بات کے ڈر سے کہ کہیں وہ تیرے ساتھ کھانہ لیں یا تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے، جب کہ (اس بارے) قرآن (کا واضح حکم) نازل ہو چکا ہے۔

☼سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے☼

9691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ فَقَالَ: سَاَلْتَنِي عَمَّا سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

✧✧ حضرت ابو عمرو شیبانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اُس نے کہا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: تو نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ چکا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا، ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا، جہاد فی سبیل اللہ۔ اگر میں مزید کچھ پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بتادیتے

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا سب سے افضل عمل ہے☼

9692 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

---

9691-صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل الجهاد والسير - حديث: 2648صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 145

9692-صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث: 513صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 145

Marfat.com

## ☼وقت پرنماز ادا کرنا سب سے افضل عمل ہے☼

9693 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

✧✧حضرت ابوعمروشیبانی رحمۃ اللہ علیہ رسول اکرم ﷺ کے ایک صحابی کے واسطے سے روایت کرتے ہیں' حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

## ☼فرضی نماز وقت پر ادا کرنا اور ماں باپ کی خدمت کرنا سب سے افضل عمل ہیں☼

9694 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اَتَاهُ قَوْمٌ فَسَاَلُوهُ عَنْ فَضَائِلَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ قوم کے پاس آئے اور ان سے افضل اعمال کے بارے پوچھا، انہوں نے کہا: فرضی نماز اپنے وقت پر ادا کرنا اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

## ☼وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ سب سے افضل اعمال ہیں☼

9695 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِی، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سِنَانُ بْنُ مُظَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو سَيَّارٍ اَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ مُوسَى التُّسْتَرِيُّ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ

---

9693- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الصلاة' باب في مواقيت الصلاة - حديث:627الآحاد والمثاني لابن أبي عاصم - أم فروة' حديث:2973

9694- صحيح البخاري - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث:513صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:148

9695- صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:145صحيح البخاري - كتاب الجهاد والسير' باب فضل الجهاد والسير - حديث:2648

Marfat.com

الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهِنَّ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ مَعْمَرٍ، وَالْآخَرُوْنَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: نمازیں وقت پر ادا کرنا، ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

❁ مذکورہ اسناد میں الفاظ حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے ہیں جبکہ دوسرے محدثین نے بھی اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9696 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، وَاَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِی

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا، اگر میں ان سے مزید پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتا دیتے۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9697 - حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْقَرَاطِيْسِیُّ، ثنا يَعْقُوْبُ بْنُ اَبِیْ عَبَّادٍ الْمَكِّیُّ، ثنا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، وَاَبُوْ عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا اَبُوْ حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، ثنا الْمُغِيْرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوْحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ، أنا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُسْلِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ تُصَلِّیَ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيْتِهَا، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِی. وَاللَّفْظُ لِحَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ، وَالْآخَرُوْنَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟

---

9696- صحيح البخاری - كتاب التوحيد' باب وسمى النبی صلى الله عليه وسلم الصلاة عملا - حديث:7118 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:145

9697- صحيح البخاری - كتاب مواقيت الصلاة' باب فضل الصلاة لوقتها - حديث:513 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:148

Marfat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ انہوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ انہوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ آپ فرماتے ہیں: اگر میں مزید بھی پوچھتا تو حضور ﷺ مجھے بتادیتے۔

❁ اس حدیث میں الفاظ حضرت ابراہیم بن طہمان رحمۃ اللہ علیہ اور دوسرے محدثین کے ہیں۔

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ اَبِي حَيَّةَ الْكَلْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَاَلْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ: هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُفَضِّلُ عَمَلًا عَلَى عَمَلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَاَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّهَا اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبُهَا؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى اَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى اَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

✧✧ حضرت عون بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: کیا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علم پر عمل کو ترجیح دیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا تھا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ سے پوچھا تھا، میں نے کہا تھا: یارسول اللہ ﷺ کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ اور سب سے زیادہ قریب کرنے والا عمل کون سا ہے؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا۔ میں نے کہا: پھر اس کے بعد کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ اگر میں مزید بھی پوچھتا تو حضور ﷺ مجھے ضرور بتاتے۔

## ☼ شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں ☼

9699- قُلْتُ: اَيُّ الْاَعْمَالِ اَبْغَضُهَا اِلَى اللّٰهِ وَاَبْعَدُهَا مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ، وَاَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ قَرَاَ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

✧✧ آپ فرماتے ہیں، میں نے پوچھا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو انتہائی ناپسندیدہ ہے اور اس کی وجہ سے انسان اللہ سے دور ہوجاتا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اللہ کے لئے کوئی شریک ٹھہرائے جب کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے پیدا کیا ہے اور تو اپنی اولاد کو اس خوف سے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھائیں گے اور یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے پھر یہ آیت پڑھی

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ

9698- صحيح البخاري - كتاب الأدب' باب قول الله تعالى: ووصينا الإنسان بوالديه حسنا - حديث: 5633 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث: 146

Marfat.com

يَفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا (الفرقان: 68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ☼

9700 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بۡنُ عَمۡرٍو الۡعُكۡبَرِيُّ، ثنا سَعِيۡدُ بۡنُ مَنۡصُوۡرٍ، ثنا اَبُو شَيۡبَةَ يَزِيۡدُ بۡنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبۡدُ الۡمَلِكِ بۡنُ عُمَيۡرٍ، عَنۡ زِرِّ بۡنِ حُبَيۡشٍ، اَنَّ ابۡنَ مَسۡعُوۡدٍ قَالَ: سَاَلۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الۡاَعۡمَالِ اَفۡضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقۡتِهَا، قُلۡتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الۡوَالِدَيۡنِ، قُلۡتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: الۡجِهَادُ فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ، وَايۡمُ اللّٰهِ لَوِ اسۡتَزَدۡتُهُ لَزَادَنِيۡ.

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے کہا: یارسول اللہ پھر کون سا؟ فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ اور اللہ کی قسم! اگر میں مزید بھی پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم لازمی بتا دیتے۔

## ☼ شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں ☼

9701- قُلۡتُ: فَاَيُّ الذَّنۡبِ اَعۡظَمُ عِنۡدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنۡ تَجۡعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قُلۡتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنۡ تَقۡتُلَ وَلَدَكَ خَشۡيَةَ اَنۡ يَاۡكُلَ مَعَكَ، قُلۡتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: اَنۡ تُزَانِيَ حَلِيۡلَةَ جَارِكَ، فَمَا مَكَثۡنَا اِلَّا يَسِيۡرًا حَتّٰى اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِصۡدَاقَهَا (وَالَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِيۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ وَمَنۡ يَفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68) . جَوَّدَهُ يَزِيۡدُ بۡنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَمۡ يُجَوِّدۡهُ حَمَّادُ بۡنُ سَلَمَةَ

✧ آپ فرماتے ہیں' میں نے کہا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کون سا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ پھر میں نے کہا: اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس خدشے کی بناء پر قتل کردے کہ وہ تیرے ساتھ کھانا کھائیں گے۔ میں نے پوچھا: اس کے بعد سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے۔ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے موافق یہ آیات نازل فرما دی

وَالَّذِيۡنَ لَا يَدۡعُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقۡتُلُوۡنَ النَّفۡسَ الَّتِيۡ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُوۡنَ وَمَنۡ يَفۡعَلۡ ذٰلِكَ يَلۡقَ اَثَامًا (الفرقان: 68)

---

9700- صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة عملا - حديث:7118 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:148

Marfat.com

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس حدیث کی اسناد کو حضرت یزید بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ نے مجود کیا ہے لیکن حضرت حماد بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے مجود نہیں کیا۔

## سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے

9702 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِقَامُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے کہا: پھر کون سا؟ فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اگر میں مزید بھی پوچھتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بتاتے۔

## شرک کرنا، اولاد کو قتل کرنا اور پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرنا سب سے بڑے گناہ ہیں

9703 - قُلْتُ: فَاَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ؟ قَالَ: اَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَاَنْ تُقْتَلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ اَنْ يَاْكُلَ مَعَكَ، وَاَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان: 68)

آپ فرماتے ہیں' میں نے پوچھا: کون سا گناہ سب سے زیادہ بڑا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ تو اپنے پیدا کرنے والے کے لئے شریک بنائے اور یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس خدشے کی بناء پر قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھائیں گے اور یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی کے ساتھ زنا کرے پھر قرآن پاک نازل ہوا

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا (الفرقان: 68)

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## سب سے افضل عمل ماں باپ کی خدمت اور وقت پر نماز ادا کرنا ہے

9704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ،

9702-صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب وسمى النبي صلى الله عليه وسلم الصلاة عملا - حديث:7118صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب بيان كون الإيمان بالله تعالى أفضل الأعمال - حديث:145

Marfat.com

عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا. اَسْنَدَهُ زَائِدَةُ، وَاَوْقَفَهُ شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور وقت پر نماز ادا کرنا۔

۞ اس حدیث کو حضرت زائدہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسند حدیث کے طور پر روایت کیا ہے حضرت شعبہ اور حماد بن سلمہ نے اس کو موقوف رکھا ہے۔

## ۞ اسلام کے درجات میں سب سے افضل درجہ وقت پر نماز ادا کرنا ہے ۞

9705 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: اَیُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهَا

✧✧ حضرت زر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اسلام کے درجات میں سب سے افضل کون سا ہے؟ آپ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

## ۞ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ ہے ۞

9706 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَكَانَ عِنْدَهُ غُلَامٌ، فَقَرَاَ الْمُصْحَفَ وَعِنْدَهُ اَصْحَابُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: خَضْرَمَةُ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَیُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: الزَّكَاةُ، قَالَ: ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: فَمَعَ مَنِ الْمَرْءُ؟ قَالَ: اَحْسَبُهُ قَالَ: مَعَ مَنْ اَحَبَّ

✧✧ حضرت زر بن حبیش رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لڑکا تھا، اس نے قرآن پاک پڑھا، اس وقت ان کے پاس ان کے ساتھی موجود تھے۔ ''خضرمہ'' نامی ایک شخص آیا، اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اسلام کے درجات میں سب سے افضل کون سا درجہ ہے؟ انہوں نے کہا: نماز۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا؟ انہوں نے فرمایا: زکوٰۃ۔ اس نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا: ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔ اس نے پوچھا: انسان کس کے ساتھ ہوگا؟ (راوی) فرماتے ہیں میرا یہ گمان ہے کہ انہوں نے کہا: جس کے ساتھ وہ (دنیا میں) محبت کرتا رہا ہوگا۔

---

9705- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا باب - حديث: 29784 شعب الإيمان للبيهقي - باب القول في زيادة الإيمان ونقصانه حديث: 42

9706- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الإيمان والرؤيا باب - حديث: 29784 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب صلاة الاستسقاء جماع أبواب تارك الصلاة - باب ما جاء في تكفير من ترك الصلاة عمدا من غير حديث: 6117

Marfat.com

# بَابٌ

## باب: بلاعنوان

☼رسول اکرم ﷺ نے کسی نماز میں رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، یاد دلانے پر سجدہ سہو کیا☼

9707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ فِي صَلَاتِهِ اَوْ نَقَصَ - قَالَ مَنْصُورٌ: وَاِنَّمَا اِبْرَاهِيمُ النَّاسِي ذَاكَ عَنْ عَلْقَمَةَ، اَوْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَاَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَذُكِرَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: اِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ نَبَّاْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَاَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ اَحْرَى بِذَلِكَ الصَّوَابُ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، اس نماز میں ایک رکعت زیادہ پڑھا دی یا کم کردی۔ (حضرت منصور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اس بات کو بھول گئے ہیں جوانہوں نے علقمہ سے روایت کی یا علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) جب رسول اکرم ﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو ہماری جانب متوجہ ہوئے، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ پھر حضور ﷺ کو وہ عمل یاد دلایا گیا، آپ ﷺ واپس تشریف لائے، قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے، دو سجدے کر کے فارغ ہوگئے۔ پھر فرمایا: اگر نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا، میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں، میں اسی طرح بھول سکتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو، اس لئے جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور جس شخص کو اپنی نماز کے بارے میں شک ہو، وہ اس بات پر غور کرے کہ درست کیا ہے، جس کی طرف اس کا ذہن جائے اس کو پورا کرے اور (آخر میں) سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

☼نماز میں رسول اکرم ﷺ نے ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا☼

9708 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ

9707-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حیث کان' حدیث: 395 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب السهو فی الصلاۃ والسجود له - حدیث:921 حدیث منسوخ

9708-صحیح البخاری - کتاب الصلاۃ' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حیث کان' حدیث: 395 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ' باب السهو فی الصلاۃ والسجود له - حدیث:921 حدیث منسوخ

Marfat.com

مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً زَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا: زِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ بِنَا كَذَا وَكَذَا، فَأَقْبَلَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، فَإِذَا نَسِيتُ ذَكِّرُونِي، فَإِذَا أَحَدٌ مِنْكُمْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، اس میں رکعت زیادہ یا کم پڑھا دی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کوئی اضافہ ہوگیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ہوا؟ ہم نے کہا: آپ نے نماز سابقہ طریقے سے مختلف پڑھائی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (قبلہ کی جانب) متوجہ ہوئے، دونوں پاؤں موڑے، دو سجدے کیے اور پھر ہماری جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں بھی تمہاری طرح انسان ہوں، جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو، جب تمہیں نماز میں شک پڑے تو درستگی کی طرف غور وفکر کرو، اپنی نماز کو مکمل کرو اور آخر میں دو سجدے کر دو۔

## ☼ نماز میں شک واقع ہو تو غور وفکر کر کے نماز مکمل کرے، آخر میں سجدہ سہوادا کرے ☼

9709 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ فَلْيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک پڑے تو وہ اس میں غور وفکر کرے، جس چیز کو وہ درست سمجھے اس کو پورا کرے اور آخر میں دو سجدے کر دے۔

## ☼ جس سے نماز میں رکعتوں میں کمی زیادتی ہو جائے، وہ آخر میں دو سجدے کر لے ☼

9710 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَوْ حَدَثَ

9709- صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حیث کان' حدیث: 395 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السہو فی الصلاة والسجود له - حدیث: 921 حدیث منسوخ

9710- صحیح البخاری - کتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء فی إجازة خبر الواحد الصدوق فی الأذان والصلاة - حدیث: 6843 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السہو فی الصلاة والسجود له - حدیث: 926 حدیث منسوخ

Marfat.com

لَانْبَاتُكُمْ، اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاَيُّكُمْ صَلَّى فَزَادَ اَوْ نَقَصَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ .

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ اَوْ نَقَصَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ (ص:27)،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، نماز میں کوئی رکعت کم یا زیادہ کردی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی نیا حکم نازل ہوا ہوتا تو میں تمہیں ضرور بتاتا، میں بھی انسان ہوں، بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو، تم میں سے جو شخص نماز پڑھ رہا ہو وہ رکعتیں زیادہ کرلے یا کم کرلے تو وہ درستگی پر غور وفکر کرے اور نماز کو مکمل کرے اور سجدہ سہو کرلے۔

✿ تین مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ جو غلطی سے رکعت کم یا زیادہ پڑھ لے، وہ آخر میں سجدہ سہو کر لے ✿

9711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِمَّا زَادَ اَوْ نَقَصَ - قَالَ اِبْرَاهِيمُ: وَايْمُ اللّٰهِ مَا جَاءَ ذٰلِكَ اِلَّا مِنْ قِبَلِي - فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا ، فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ، قَالَ: اِذَا زَادَ الرَّجُلُ اَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی، نماز میں کوئی رکعت زیادہ کردی یا کم کی۔ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! یہ جو بھی آیا میری طرف سے آیا (یعنی رکعت کے کم یا زیادہ ہونے میں جو شک ہے یہ میری طرف سے ہے) ہم نے کہا: یارسول اللہ! کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ ہم نے حضور ﷺ کو وہ عمل بتایا جو آپ نے کیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز میں رکعت زیادہ پڑھ لے یا کم پڑھ لے تو وہ سجدہ سہو کرے۔

---

9711- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب إذا صلى خمسا' حديث: 1182 حديث منسوخ
صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ

Marfat.com

## فرضی نماز میں شک واقع ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں، آخر میں سجدہ سہو کر لیں

9712 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں فرضی نماز کے اندر شک پڑ جائے تو غور وفکر کرو اور آخر میں سجدہ سہو کر لو۔

## نماز میں شک آئے، درستگی پر غور وفکر کر لو اور آخر میں سجدہ سہو ادا کرو

9712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تمہیں نماز میں شک پڑے تو درستگی پر غور وفکر کر لو اور آخر میں بیٹھ کر دو سجدے کر لو۔

## رسول اکرم ﷺ نے نماز میں رکعت کم یا زیادہ پڑھا دی، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا

9714 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا ذَلِكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

---

9712–صحيح البخاري - كتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة - حديث: 6843 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:924 حديث منسوخ

9713–صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ

9714–صحيح البخاري - كتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة - حديث: 6843 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:922 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، نماز میں رکعت کم یا زیادہ پڑھادی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ہوا؟ ہم نے بتایا: یارسول اللہ آپ نے یہ نماز سابقہ طریقے سے مختلف پڑھائی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے دوسجدے کیے اور پھر سلام پھیر دیا۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عصر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، توجہ دلانے پر آخر میں سجدہ سہو کیا☼

9715 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، فَنَهَضَ فِي الرَّابِعَةِ وَلَمْ يَجْلِسْ، حَتَّى صَلَّى بِنَا الْخَامِسَةَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم چوتھی رکعت کے بعد بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہوگئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچویں رکعت بھی پڑھادی۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے تکبیر کہی اور دوسجدے کردیے۔

☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، صحابہ کرام سمجھے کہ نماز کا طریقہ تبدیل ہوگیا ہے☼

9716 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا مَنْدَلٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا حِينَ سَلَّمَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ: كَذَاكَ يَا اَعْوَرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ: اَكَذٰلِكَ يَا ذَا الْيَدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَاِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ مِنْ

9715- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ

9716- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 924 حديث منسوخ

Marfat.com

ذَلِكَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، فَإِنَّهُ لَوْ زِيدَ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ

✧✧ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، جب انہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے ان کو بتایا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں، انہوں نے نخعہ قبیلے کے ''ابراہیم بن سوید'' نامی شخص سے پوچھا: اے اعور! کیا بات اسی طرح ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ تو وہیں پر انہوں نے دوسجدے کروائے۔ پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا۔ پھر کہا: ہمیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عصر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھادی تھیں، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کسی چیز کا اضافہ ہوگیا ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ہوا؟ ہم نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوشمالین سے کہا: اے ذوالیدین! کیا بات اسی طرح ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر ہمیں دوسجدے کروائے پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا، پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری طرح انسان ہوں، میں اسی طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو، اگر میں بھول جاؤں تو مجھے یاددلادیا کرو اور جب تمہیں نماز میں شک پڑے، اور سمجھ نہ آرہی ہو کہ رکعتیں زیادہ پڑھی گئی ہیں یا کم؟ تو وہ اس میں سے درستگی کی جانب غوروفکر کرے اور اپنی نماز کو پورا کرلے اور دوسجدے کرلے۔ اس لئے کہ تمہاری نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم آیا ہوتا تو میں تمہیں (لازمی) بتادیتا۔

## ☼ نماز میں کوئی وہم پڑے تو سجدہ سہو کرلیا جائے ☼

9717 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكُمْ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا وَهِمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، جب آپ نے نماز پڑھادی، عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوگیا ہے؟ آپ نے پوچھا: کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے اور دوسجدے کئے پھر فرمایا: میں انسان ہوں، میں اسی طرح بھول سکتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو، اس لئے جس کو نماز کے دوران کوئی وہم پڑے تو وہ سجدے کرلے۔

---

9717- صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب إذا صلی خمسا' حدیث: 1182 حدیث منسوخ
صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السہو فی الصلاة والسجود له - حدیث: 921 حدیث منسوخ

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہوادا کیا☼

9718 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ کیانماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے پوچھا: کیاہوا؟ لوگوں نے بتایا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں، حضور ﷺ نے دوسجدے کروائے۔

☼چار رکعتوں والی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، یادآنے پر سجدہ سہوادا کرنا☼

9719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ کیانماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ حضور ﷺ نے پوچھا: کیاہوا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ آپ ﷺ نے دوسجدے کیے۔

☼ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائے جانے پر سجدہ سہو کی ادائیگی☼

9720 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالُوا لَهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ.

---

9718- صحيح البخارى - كتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء في إجازة خبر الواحد الصدوق في الأذان والصلاة - حديث: 6843 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ

9719- صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب إذا صلى خمسا' حديث: 1182 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 921 حديث منسوخ

9720- صحيح البخارى - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 926 حديث منسوخ

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، ثنا الْهَيْثَمُ يَعْنِي الصَّيْرَفِيَّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا اور سجدہ سہو کیا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہو کیا ✿

9721 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: أَكَذَلِكَ تَقُولُ يَا أَعْوَرُ؟ - يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ - قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ عَلْقَمَةُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مروی ہے انہوں نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھا دیں، جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے کہا: آپ نے تو پانچ رکعتیں پڑھا دی ہیں، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اعور! کیا تمہارا بھی یہی خیال ہے (یعنی ابراہیم کا) انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے سجدہ سہو کیا پھر تشہد پڑھا اور سلام پھیر دیا پھر ان کی جانب متوجہ ہوئے اور ان کو بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسی طرح کا ایک فعل بیان کیا ہے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھا دیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا کیا ✿

9722 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

---

9721- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:921 حديث منسوخ

9722- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 922 حديث منسوخ

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھادیں، جب سلام پھیرا تو آپ کو اس بارے بتایا گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے اور بیٹھے ہوئے دو سجدے کیے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادیں، توجہ دلانے پر سجدہ سہوادا فرمایا ☼

9723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ بِنَا الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا لَهُ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: مَا فَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: اَكَذٰلِكَ يَا اَعْوَرُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَرَآهُمْ يَتَوَشْوَشُونَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟ فَقَالُوا: اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: لَا، وَلٰكِنْ سَهَوْتُ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، جب آپ فارغ ہوئے، تو ان کو بتایا گیا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے تو ایسا نہیں کیا پھر آپ نے فرمایا: اے اعور! کیا بات اسی طرح ہے؟ وہ فرماتے ہیں، میں نے کہا: جی ہاں۔ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ مسجد میں واپس تشریف لے آئے اور سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ کے حوالے سے یہ ذکر کیا کہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تشویش میں مبتلا ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی پریشانی کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا: کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں (نماز میں اضافہ نہیں ہوا ہے) بلکہ میں بھول گیا ہوں پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے اور دو سجدے کیے۔

## ☼ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں انسان ہوں، میں بھی تمہاری طرح بھول سکتا ہوں ☼

9724 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ، انا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: وَاَنْتَ يَا اَعْوَرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ

9723- صحيح البخارى - كتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء فى إجازة خبر الواحد الصدوق فى الأذان والصلاة - حديث:6843 صحيح منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو فى الصلاة والسجود له - حديث:922 صحيث منسوخ

9724- صحيح البخارى - كتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء فى إجازة خبر الواحد الصدوق فى الأذان والصلاة - حديث:6843 صحيث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو فى الصلاة والسجود له - حديث:921 صحيث منسوخ

Marfat.com

اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالُوا: اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا ، فَاَخْبَرُوهُ، فَثَنٰى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَشَرٌ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ

✧✧ حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھادیں، ان کو کہا گیا: تو انہوں نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے کہا: جی ہاں، (آپ نے) ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے کہا: اے اعور! کیا تمہارا بھی یہی خیال ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر انہوں نے دو سجدے کیے، پھر انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا کہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادیں، لوگ تشویش میں مبتلا ہو گئے، لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں اضافہ ہو گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں (اضافہ تو نہیں ہوا) لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رکعت اضافی پڑھائے جانے کے بارے میں بتایا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں موڑے، پھر دو سجدے کیے اور فرمایا: میں انسان ہوں، میں اسی طرح بھول سکتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔

## ☼ پانچ رکعتیں پڑھنا پھر سجدہ سہو ادا کرنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

9725 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، فَصَلَّى خَمْسًا اَوْ سِتًّا، فَقِيلَ لَهُ: وَهِمْتَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَحَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ حضرت ابراہیم بن سوید رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' انہوں نے حضرت علقمہ بن قیس رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے نماز پڑھی، انہوں نے پانچ یا چھ رکعتیں پڑھادیں، ان کو کہا گیا: آپ بھول گئے ہیں، تو انہوں نے سجدہ سہو کیا۔ انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ایسا عمل ثابت ہے۔

## ☼ سجدہ سہو اس کے لئے ہے جس کو لگتا ہو کہ اس نے رکعتیں کم یا زیادہ پڑھ لی ہیں ☼

9726 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ اَنَّهُ زَادَ مِنْكُمْ اَوْ نَقَصَ .

---

9725- مستخرج أبي عوانة - باب في الصلاة بين الأذان والإقامة في صلاة المغرب وغيره' بيان الدليل على إيجاب سجدتي السهو إذا نسيهما الساهي في صلاته - حديث:1534 السنن الصغرى - كتاب السهو' باب ما يفعل من صلى خمسا - حديث:1246

9726- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث:922 حديث منسوخ

Marfat.com

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، پھر سجدہ سہو کیا، پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس شخص کے لئے ہیں جس کو یہ لگتا ہو کہ اس نے رکعتیں کم یا زیادہ پڑھ لی ہیں۔

✿ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، پھر دو سجدے کیے ✿

9727 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سجدے کیے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھادیں، پھر دو سجدے کیے ✿

9728 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: فَاِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ اَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ، وَاَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادیں، جب آپ فارغ ہوئے تو عرض کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعتیں

9727- صحیح البخاری - کتاب أخبار الآحاد' باب ما جاء فی إجازة خبر الواحد الصدوق فی الأذان والصلاة - حدیث: 6843 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو فی الصلاة والسجود له - حدیث: 922 حدیث منسوخ

9728- صحیح البخاری - کتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حیث كان' حدیث: 395 حدیث منسوخ صحیح مسلم - کتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو فی الصلاة والسجود له - حدیث: 922 حدیث منسوخ

Marfat.com

پڑھادی ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی تمہاری طرح بشر ہوں، مجھے اسی طرح یادرہتا ہے جس طرح تمہیں یادرہتا ہے اور میں اسی طرح بھول جاتا ہے جس طرح تم بھولتے ہو پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سہو کیا۔

☼ سہو کے دوسجدے اس کے لیے ہیں جس کو لگتا ہو کہ اس نے رکعت کم پڑھی ہے یا زیادہ ☼

9729 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ اَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ مِنْكُمْ اَنَّهُ زَادَ اَوْ نَقَصَ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں، لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے اور دوسجدے کیے، پھر فرمایا: یہ دوسجدے اس کے لئے ہیں جس کو لگتا ہو کہ اس نے رکعت زیادہ پڑھ لی ہے یا کم۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھادیں، ذوالیدین کے توجہ دلانے پر سجدہ سہو ادا فرمایا ☼

9730 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَخَلَ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: اَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاَخَذَ بِيَدِهِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَاِذَا حَلْقَةٌ فِيهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: حَقًّا مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر گھر تشریف لے گئے لوگ ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے کہ کیا نماز میں اضافہ ہوگیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ

---

9729- صحيح البخاري - كتاب الصلاة' أبواب استقبال القبلة - باب التوجه نحو القبلة حيث كان' حديث: 395 حديث منسوخ صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب السهو في الصلاة والسجود له - حديث: 925 حديث منسوخ سنن أبي داود - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب إذا صلى خمسا' حديث: 875 حديث منسوخ

9730- سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في سجدتي السهو بعد السلام والكلام' حديث: 373 حديث منسوخ مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الرد على أبي حنيفة' مسألة سجدتي السهو - حديث: 35424 حديث منسوخ

Marfat.com

نے پانچ رکعتیں پڑھادی ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور مسجد کی جانب تشریف لے آئے، وہاں پر ایک حلقہ موجود تھا جس کے اندر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین جو کہہ رہا ہے وہ سچ ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں اے اللہ کے نبی! حضور ﷺ قبلہ کی جانب متوجہ ہوئے اور دو سجدے کیے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ نماز کی رکعتوں میں سورتوں کی قراءت کی مقدار کا بیان ☼

9731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَاهُ فَقَالَ: قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلْ هَذَذْتَ كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَكَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَلَكِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ بِعِشْرِينَ سُورَةٍ عَنْ تَاْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، آخِرُهُنَّ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَالدُّخَانُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص ان کے پاس آیا، اس نے کہا: میں نے ایک رکعت میں مفصل سورت پڑھی ہے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ تو نے شعروں کی طرح تیز تیز پڑھا ہے اور جس طرح ردی کھجوریں بکھیری جاتی ہیں، اس طرح بکھیرا ہے۔ لیکن رسول اکرم ﷺ ایک رکعت میں ایک جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے، پھر انہوں نے دس رکعات میں ۲۰ سورتوں کا ذکر کیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تالیف کے مطابق اور ان میں سب سے آخری سورت اذالشمس کورت ہے اور سورۃ الدخان ہے۔

### ☼ رسول اکرم ﷺ نے دس رکعتوں میں بیس سورتیں نہیں پڑھیں ☼

9732 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؛ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَاْ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر سورت کو رکوع اور سجود میں سے اس کا حصہ دو، اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے دس رکعتوں میں بیس سورتیں نہیں پڑھیں۔

---

9731-صحيح البخاري - كتاب الأذان أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب ترتيل القراءة - حديث:1400

9732-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن باب تأليف القرآن - حديث:4715صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها باب ترتيل القراءة - حديث:1402

Marfat.com

## ☼ چھوٹی سورتیں پڑھنی ہوں تو ایک رکعت میں دو پڑھو ☼

9733 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، اقْرَاْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ، سُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي رَكْعَةٍ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی آیا اوراس نے کہا: میں نے ایک رکعت میں صرف ایک مفصل سورت پڑھی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ تو اس طرح ہے جس طرح شعر کو توڑ توڑ کر پڑھتا ہو تو اس طرح پڑھا کر جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، آپ ایک رکعت میں دو مفصل سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں دو چھوٹی سورتیں پڑھ لیا کرتے تھے ☼

9734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُهُنَّ، سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ان نظائر کو جانتا ہوں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمع کیا کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چھوٹی سورتیں ایک ایک رکعت میں دو دو پڑھ لیا کرتے تھے ☼

9735 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ وَاسْمُهُ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْاَشْعَثِ، وَكَانَ ثِقَةً، ثنا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، اَوْ اَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَكِنْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ النَّظَائِرَ سُورَتَيْنِ عِشْرِينَ سُورَةً

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک آدمی آیا اوراس نے کہا: میں نے ایک رکعت میں (صرف ایک) مفصل

---

9733–صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب تأليف القرآن - حديث:4715صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1401

9734–صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1401

9735–صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب تأليف القرآن - حديث:4715صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1401

Marfat.com

سورت پڑھی ہے، انہوں نے کہا: یہ تو اس طرح ہے جس طرح شعر کو کاٹ کاٹ کر پڑھا جاتا ہے لیکن رسول اکرم ﷺ ایک جیسی دو دو سورتیں ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔

## رسول اکرم ﷺ چھوٹی سورتیں ایک رکعت میں دو پڑھتے تھے

9736 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا سَيَّارٌ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: اَنَثْرٌ كَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَهَذٌّ كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اَبِي عُبَيْدٍ

✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے گزشتہ رات ایک رکعت میں (صرف ایک) مفصل سورت پڑھی ہے انہوں نے کہا: کیا تو نے ایسے کیا ہے جیسے ردی کھجوروں کو بکھیرا جاتا ہے ،اور جیسے شعر کاٹ کاٹ کر پڑھے جاتے ہیں، میں ان نظائر سورتوں کو جانتا ہوں رسول اکرم ﷺ جن کو ملا کر ایک ایک رکعت میں دو دو پڑھتے تھے۔

✿ اس حدیث کو روایت کرنے میں الفاظ حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کے ہیں۔

## ان نظائر سورتوں کی تفصیل جو رسول اکرم ﷺ نماز میں پڑھا کرتے تھے

9737 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْاَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي بِهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورُ، وَاقْتَرَبَتْ، وَالنَّجْمُ، وَالرَّحْمٰنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونُ، وَالْحَاقَّةُ، وَالْمُزَّمِّلُ وَلَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُونَ، وَالنَّازِعَاتُ، وَعَبَسَ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَحم الدُّخَانُ.

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

---

9736-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين' وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1402سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب السفر - باب ما ذكر في قراءة سورتين في ركعة' حديث:578

9737-صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب الترتيل في القراءة - حديث:4759مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3841صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1403

Marfat.com

✧✧ حضرت شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے' میں ان نظائر سورتوں کو جانتا ہوں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کو نماز میں پڑھا کرتے تھے۔(وہ سورتیں یہ ہیں)

○سورۃ الذاریات ○سورۃ الطور ○سورۃ اقترب ○سورۃ النجم ○سورۃ رحمان ○سورۃ الواقعۃ ○سورۃ ن والقلم ○سورۃ الحاقہ ○سورۃ المزمل ○سورۃ لا اقسم بیوم القیامہ ○سورۃ ھل اتی علی الانسان ○سورۃ المرسلات ○سورۃ عم یتسائلون ○سورۃ نازعات ○سورۃ عبس ○سورۃ ویل المطففین ○سورۃ حم ○اور سورۃ الدخان

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جن سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے ۞

9738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ اَوَّلِ الْمُفَصَّلِ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ

✧✧ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے گزشتہ رات ایک رکعت میں مفصل سورت پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تو شعر کی طرح کاٹ کاٹ پڑھنے کی طرح ہے میں ان نظائر سورتوں کو جانتا ہوں، جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں پڑھا کرتے تھے۔ پھر انہوں نے بیس سورتوں کا ذکر کیا اور آغاز پہلی مفصل سورت سے کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں دو سورتیں پڑھ لیا کرتے تھے۔

## ۞ مفصل کی پہلی بیس سورتیں ہیں جن کو نظائر کہا گیا، جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں دو پڑھتے تھے ۞

9739 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنِّي لَاَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِنَّ فِي رَكْعَةٍ - ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ اَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا عَلْقَمَةُ، فَقُلْنَا لَهُ: اَخْبَرَكَ بِالنَّظَائِرِ؟ فَقَالَ: قَالَ: الْعِشْرُونَ الْاُوَلُ مِنَ الْمُفَصَّلِ، مِنْهَا سُورَةٌ مِنْ آلِ حم؛ الدُّخَانِ، نَظِيرَتُهَا عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں ان نظائر سورتوں کو جانتا ہوں، جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں پڑھا

9738- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1400

9739- صحيح البخاري - كتاب فضائل القرآن' باب تأليف القرآن - حديث:4715صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1403

Marfat.com

کرتے تھے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، انہوں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو ہماری جانب لے کر آئے، ہم نے ان سے کہا: آپ نظائر بتائیں۔ انہوں نے کہا: مفصل میں پہلی بیس سورتیں ہیں، ان میں سورت حم الدخان ہے اور اس کی نظیر عم یتساء لون ہے۔

## وہ سورتیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر نماز میں پڑھا کرتے تھے

9740 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا وَاصِلٌ الْاَحْدَبُ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اِنِّي لَاَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِنَّ، ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ان ایک جیسی سورتوں کو اچھی یاد رکھتا ہوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، وہ مفصل سورتوں میں سے اٹھارہ سورتیں ہیں اور آل حم (جو "حم" سے شروع ہوتی ہیں ان) میں سے دو سورتیں ہیں۔

## وہ نظائر سورتیں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک رکعت میں دو دو پڑھتے تھے

9741 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ان نظائر کو جانتا ہوں جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں دو دو کر کے پڑھا کرتے تھے۔

## بعض اوقات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایک رکعت میں دو دو سورتیں بھی پڑھتے تھے

9742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: اِنِّي قَرَاْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُهَا عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ.

---

9740-صحيح البخاری - كتاب فضائل القرآن' باب الترتيل في القراءة - حديث: 4759صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1402

9741-صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1401

9742-صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الجمع بين السورتين في الركعة والقراءة بالخواتيم' حديث:754صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب ترتيل القراءة - حديث:1401

Marfat.com

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

✧✧ حضرت نہیک بن سنان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں نے ایک رکعت میں مفصل سورت پڑھی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ تو اس طرح ہے جس طرح شعر جلدی جلدی کاٹ دیا جاتا ہے، میں ان ایک جیسی سورتوں کو جانتا ہوں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کو ملا کر پڑھتے تھے وہ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی، پوتی اور بہن میں، آدھا بیٹی کو، چھٹا حصہ پوتی کو، اور باقی بہن کو دیا ☼

9743 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَاُخْتَهُ، فَجَعَلَ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسَ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کے بارے میں جس نے ایک بیٹی اور ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑی تھی، اس کا فیصلہ یہ فرمایا کہ بیٹی کو آدھا ترکہ دیا، پوتی کو چھٹا حصہ دیا اور جو باقی بچہ وہ بہن کو دیا۔

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ حدیث مروی ہے۔

### ☼ بیٹی، پوتی اور بہن کے حصہ وراثت کے بارے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فتویٰ ☼

9744 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

---

9743-صحيح البخاري - كتاب الفرائض' باب ميراث ابنة الابن مع بنت - حديث: 6367المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث:8035سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفرائض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في ميراث ابنة الابن مع ابنة الصلب' حديث:2070

9744-صحيح البخاري - كتاب الفرائض' باب ميراث ابنة الابن مع بنت - حديث: 6367المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث:8035

Marfat.com

الْحُبَابِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، اَنَّ اَبَا مُوسَى سُئِلَ عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَاُخْتٍ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يَجْعَلْ لِابْنَةِ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَ: سَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ؛ فَاِنَّهُ يُتَابِعُنِي، فَسَاَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، وَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِ الْاَشْعَرِيِّ، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، اَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ، وَلِلْاُخْتِ الثُّلُثُ . فَبَلَغَ الْاَشْعَرِيَّ، فَقَالَ: لَا تَسْاَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هٰذَا الْحَبْرُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: ایک شخص فوت ہوا ہے اور اس نے ایک بیٹی، ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا: بیٹی کے لئے نصف ہے، بہن کے لئے بھی نصف ہے اور پوتی کو کچھ نہیں ملے گا، انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھو کیونکہ وہ بھی میری پیروی کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا، انہوں نے ان کو حضرت اشعری رضی اللہ عنہ کی بات بھی بتائی، انہوں نے کہا: تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتگان میں سے نہیں ہوگا۔ میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ کروں گا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: بیٹی کے لئے آدھا حصہ ہے، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے اور بہن کے لئے ایک تہائی۔ یہ بات حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انہوں نے فرمایا: جب تک یہ متبحر عالم تمہارے درمیان موجود ہے آئندہ مجھ سے کوئی مسئلہ مت پوچھنا۔

## ☼بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا حصہ اور جو باقی بچے وہ بہن کو دیا جائے گا☼

9745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى اَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فِي بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَاُخْتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يُوَرِّثِ ابْنَةَ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَا: ائْتِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ؛ فَاِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا، فَاَتَاهُ الرَّجُلُ فَسَاَلَهُ وَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلٰكِنِّي اَقْضِي فِيهَا قَضَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ سَهْمٌ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ

---

9745-صحيح البخاري - كتاب الفرائض' باب ميراث ابنة الابن مع بنت - حديث:6367صحيح ابن حبان - كتاب الحظر والإباحة' كتاب الفرائض - ذكر البيان بأن الأخوات مع البنات يكن عصبة' حديث:6126

Marfat.com

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے مسئلہ پوچھا: ایک شخص فوت ہوگیا ہے اور اس نے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا: آدھا ترکہ بیٹی کے لئے اور آدھا بہن کے لئے ہے، پوتی کو کچھ نہیں ملے گا، ان دونوں نے کہا: تم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر یہ مسئلہ پوچھنا، وہ بھی ہماری پیروی کریں گے۔ وہ شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، ان دونوں کی بات بھی بتائی، انہوں نے کہا: تب تو میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت یافتگان میں سے نہیں ہوں گا۔ میں تمہارے درمیان وہ فیصلہ کرتا ہوں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا (فیصلہ یہ ہے) بیٹی کے لئے نصف ترکہ ہے اور پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے (ثلثان پورا کرنے کے لئے) اور جو باقی بچا ہے وہ بہن کے لئے ہے۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ بیٹی کا آدھا، پوتی کا چھٹا حصہ اور جو باقی بچا وہ سگی بہن کا ہے ☼

9746 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ، فَقَالَ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ، وَقَالَ لَنَا: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَيَقُولُ مِثْلَ مَا قُلْتُ، فَسَأَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ أَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ أَبُو مُوسَى، قَالَ: وَكَيْفَ أَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا گیا' ایک شخص نے بیٹی پوتی اور بہن چھوڑی ہے، ان کے درمیان ترکہ کس طرح تقسیم کیا جائے گا؟ انہوں نے کہا: بیٹی کے لئے نصف اور جو باقی بچا وہ بہن کے لئے ہے اور انہوں نے ہمیں یہ بھی کہا کہ ابن مسعود بھی وہی فتویٰ دیں گے جو میں نے دیا ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مسئلہ بھی پوچھا اور ابوموسیٰ کی بات بھی ان کو بتائی۔ انہوں نے کہا: میں اس طرح فتویٰ کیسے دے سکتا ہوں؟ جس طرح ابوموسیٰ نے دیا ہے۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ''بیٹی کے لئے نصف ہے، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے (ثلثان پورا کرنے کے لئے) اور جو باقی بچا وہ بہن کے لئے ہے۔

## ☼ وارثوں میں بیٹی، پوتی اور بہن ہو تو بیٹی کا نصف، پوتی کا چھٹا حصہ ہے اور باقی بہن کا ہے ☼

9747 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَبَا مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ

9746- صحيح البخاري - كتاب الفرائض' باب: ميراث الأخوات مع البنات عصبة - حديث:6373 سنن ابن ماجه - كتاب الفرائض' باب فرائض الصلب - حديث:2718

Marfat.com

فَسَأَلَهُمَا عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَقَالَا: إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ سَيُتَابِعُنَا، فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمَا، فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنْ سَأَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص حضرت ابوموسیٰ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان دونوں سے یہ مسئلہ پوچھا: ایک شخص فوت ہوگیا اور اس نے بیٹی، پوتی اور ایک بہن چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا: بیٹی کے لئے نصف ہے اور بہن کے لئے بھی نصف ہے (اور پوتی کے لئے کچھ نہیں ہے) ان دونوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی ہمارے فتویٰ کی تائید کریں گے۔ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے بھی مسئلہ پوچھا اور ان کو ان دونوں کی بات بھی بتائی۔ انہوں نے فرمایا: تب تو میں ہدایت یافتگان میں سے نہیں ہوں گا۔ میں اس بارے میں وہ فیصلہ کرتا ہوں جو فیصلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا (فیصلہ یہ ہے) بیٹی کے لئے نصف ہے، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے (ثلثان پورا کرنے کے لئے) اور جو باقی بچا وہ بہن کے لئے ہے۔

☼ بیٹی، پوتی اور بہن میں وراثت کی تقسیم یوں ہوگی، بیٹی کو نصف، پوتی کو چھٹا، باقی بہن کو دیں گے ☼

9748 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی پوتی اور بہن کے بارے میں یہ حکم دیا کہ بیٹی کے لئے نصف حصہ ہے، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے اور جو باقی بچے گا وہ بہن کے لئے ہے۔

☼ وارثوں میں بیٹی، پوتی اور بہن ہو تو بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا اور باقی بہن کو دیا جائے گا ☼

9749 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ أَبُو يُوسُفَ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

9747- صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب ميراث ابنة الابن مع بنت - حديث: 6367 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفرائض' حديث: 8035

9748- صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب ميراث ابنة الابن مع بنت - حديث: 6367 المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 2273

9749- صحيح البخارى - كتاب الفرائض' باب: ميراث الأخوات مع البنات عصبة - حديث: 6373 المعجم الصغير للطبرانى - من اسمه على' حديث: 549

Marfat.com

عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ اَبِیۡ لَیۡلَی الۡقَاضِیۡ، عَنۡ اَبِیۡ قَیۡسٍ الۡاَوۡدِیِّ، عَنۡ هُزَیۡلِ بۡنِ شُرَحۡبِیۡلَ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ فِیۡ بِنۡتٍ وَابۡنَةِ ابۡنٍ وَاُخۡتٍ: لِلۡابۡنَةِ النِّصۡفُ، وَلِابۡنَةِ الۡابۡنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِیَ فَلِلۡاُخۡتِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی، پوتی اور بہن کے بارے میں یہ فیصلہ دیا کہ بیٹی کے لئے آدھا، پوتی کے لئے چھٹا حصہ ہے اور جو باقی بچا وہ بہن کے لئے ہے۔

## ☼ جسم گودنے اور گودوانے والی، سود کھانے، کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت ☼

9750 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بۡنُ عَبۡدِ الۡعَزِیۡزِ، ثنا اَبُوۡ نُعَیۡمٍ، ثنا سُفۡیَانُ، عَنۡ اَبِیۡ قَیۡسٍ، عَنۡ هُزَیۡلِ بۡنِ شُرَحۡبِیۡلَ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ الۡوَاشِمَةَ وَالۡمُوۡتَشِمَةَ، وَالۡوَاصِلَةَ وَالۡمَوۡصُوۡلَةَ، وَآکِلَ الرِّبَا وَمُوۡکِلَهٗ، وَالۡمُحَلِّلَ وَالۡمُحَلَّلَ لَهٗ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جسم گودنے اور گودوانے والی پر اور جعلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر، سود کھانے اور کھلانے والے پر، حلالہ کرنے اور کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

## ☼ جس نے کسی کو آزاد کیا، وہ اپنے آزاد کئے ہوئے کی وراثت کا سب سے زیادہ حقدار ہے ☼

9751 - حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ بۡنُ اِبۡرَاهِیۡمَ، أنا عَبۡدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوۡرِیُّ، عَنۡ اَبِیۡ قَیۡسٍ، عَنۡ هُزَیۡلِ بۡنِ شُرَحۡبِیۡلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی ابۡنِ مَسۡعُوۡدٍ فَقَالَ لَهٗ: کَانَ لِیۡ عَبۡدٌ فَاَعۡتَقۡتُهٗ وَجَعَلۡتُهٗ سَائِبَةً فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهٗ عَبۡدُ اللّٰهِ: اِنَّ اَهۡلَ الۡاِسۡلَامِ لَا یُسَیِّبُوۡنَ، اِنَّمَا کَانَتۡ تُسَیِّبُ اَهۡلُ الۡجَاهِلِیَّةِ، وَاَنۡتَ وَلِیُّ نِعۡمَتِهٖ وَاَوۡلَی النَّاسِ بِمِیۡرَاثِهٖ، فَاِنۡ تَحَرَّجۡتَ مِنۡ شَیۡءٍ فَاَرِنَاهُ نَجۡعَلۡهُ فِیۡ بَیۡتِ الۡمَالِ

✧✧ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: میرا ایک غلام تھا، میں نے اس کو آزاد کردیا ہے اور میں نے اس کو اللہ کی راہ میں سائبہ کردیا ہے (جب کوئی شخص اپنے غلام کو آزاد کر کے اُسے سائبہ قرار دیتا تھا اس کا مطلب یہ ہوتا تھا، اب ان میں وراثت اور دیت وغیرہ کے معاملات ختم ہو گئے ہیں)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اہل اسلام سائبہ نہیں بناتے، یہ اہل جاہلیت بنایا کرتے تھے، تو اس کی نعمت کا ولی ہے اور اس کی وراثت کا لوگوں میں سب سے زیادہ حق دار ہے۔ اگر تجھے اس میں کوئی حرج محسوس ہو تو پھر ہمیں بتادے ہم اس کو بیت

9750—صحيح البخاری - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب وما آتاكم الرسول فخذوه' حديث:4607صحيح مسلم - كتاب المساقاة' باب لعن آكل الربا ومؤكله - حديث:3079

9751—صحيح البخاری - كتاب الفرائض' باب ميراث السائبة - حديث:6384مصنف عبد الرزاق الصنعانی - كتاب الولاء' باب السائط - حديث:15637

Marfat.com

المال میں رکھوادیں گے۔

## ☼رسول اکرم ﷺ بعض اوقات مغرب وعشاء کی نمازوں کو ان کے وقتوں میں اکٹھے پڑھتے تھے☼

9752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ مُوَاتِيَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ النَّخَعِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَيُؤَخِّرُ هٰذِهِ فِي آخِرِ وَقْتِهَا، وَيَجْعَلُ هٰذِهِ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا

✦✦ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھتے تھے، اس طرح کہ مغرب کو اسی کے وقت کے اندر آخری وقت میں پڑھتے اور عشاء کو اس کے اول وقت میں پڑھتے۔

## ☼رسول اکرم ﷺ دوران سفر دو دو نمازیں ایک ساتھ بھی پڑھ لیا کرتے تھے☼

9753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ: حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

✦✦ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ سفر کے درمیان دو دو نمازیں اکٹھی (بھی) پڑھا کرتے تھے۔

## ☼قرب قیامت لوگ سرعام زنا کریں گے، اور اس پر ایک دوسرے سے ہنسیں گے☼

9754 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ اُرَاهُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ اَشْبَهُ الْاُمَمِ بِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، لَتَرْكَبُنَّ طَرِيْقَتَهُمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ، حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِيْهِمْ شَيْءٌ اِلَّا كَانَ فِيْكُمْ مِثْلُهُ، حَتّٰى اِنَّ الْقَوْمَ لَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْمَرْاَةُ فَيَقُوْمُ اِلَيْهَا بَعْضُهُمْ فَيُجَامِعُهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى اَصْحَابِهِ يَضْحَكُ اِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُوْنَ اِلَيْهِ

✦✦ حضرت ہزیل بن شرحبیل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد

9753- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب النوافل' باب قصر الصلاة في السفر - حديث:766 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من قال : يجمع المسافر بين الصلاتين - حديث:8122

9754- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الفتن' من كره الخروج في الفتنة وتعوذ عنها - حديث:36692 البحر الزخار مسند البزار - الهزيل بن شرحبيل' حديث:1803

Marfat.com

فرمایا: تم تمام امتوں میں سب سے زیادہ بنی اسرائیل کے ساتھ مشابہت رکھتے ہو، تم ان کے طریقوں پر مکمل طور پر عمل کرو گے، اور ہو بہو اُنہی جیسے اعمال کرو گے، یہاں تک کہ ہر وہ عمل جو ان میں تھا وہ تمہارے اندر بھی ہو گا حتی کہ کچھ لوگ موجود ہوں گے اور ان کے پاس سے ایک عورت گزرے گی تو ان میں سے کوئی شخص اس کے ساتھ وہیں (سرعام) زنا کرے گا، پھر وہ شخص زنا کر کے اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹ کر آئے گا تو وہ سب ایک دوسرے کے ساتھ ہنسیں گے۔

## بَابٌ

## باب: بلاعنوان

### ☼ تشہد کے حوالے سے سب سے معتبر حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ہے ☼

9755 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ فِي التَّشَهُّدِ اَحْسَنَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ وَذٰلِكَ اَنَّهُ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت ابن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں نے تشہد کے حوالے سے ابن مسعود کی حدیث سے زیادہ اچھی کوئی نہیں سنی کیونکہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک حدیث کو مرفوع کر کے بیان کرتے ہیں۔

### ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9756 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحِلُّ بْنُ مُحْرِزٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: "مَنِ الْقَائِلُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؟ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا:
التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لوگ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، ان میں سے کسی نے کہا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ۔ انہوں نے پوچھا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ کس نے کہا؟ بے شک اللہ ہی تو سلام ہے۔ تم کہا کرو
التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

---

9756- صحيح البخاري - كتاب الأذان، أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة، حديث: 809 صحيح مسلم - كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة - حديث: 638

Marfat.com

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9757 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَسَمِعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ"

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم تشہد میں بیٹھتے تو ہم کہتے: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ رسول اکرم ﷺ نے یہ سنا تو فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے جب تم نماز میں بیٹھو تو یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ.

## رسول اکرم ﷺ نے خود نماز کا تشہد تعلیم فرمایا

9758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا قَعَدْنَا فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، إِذَا قَعَدْتُمْ فِي الصَّلَاةِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ أَوْ فِي الْأَرْضِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ" (ص:41).

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم نماز میں تشہد میں بیٹھتے تو کہتے

السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے جب تم نماز کے اندر بیٹھا کرو تو یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

---

9757—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السنة في الجلوس في الركعة التي يسلم فيها - حديث:677

9758—صحيح البخاري - كتاب الاستئذان' باب الأخذ باليدين - حديث:5919 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التشهد' حديث:547

Marfat.com

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

جب یہ کوئی بھی شخص پڑھ لے گا تو وہ آسمانوں میں یا زمینوں میں ہر نیک بندے کے مقامات کو پالے گا۔

اس کے بعد اس کو اختیار ہے جو چاہے بولے۔

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9759 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَاَبِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، وَاَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَاَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، نَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَاِذَا جَلَسْتُمْ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ - قَالَ اَبُو وَائِلٍ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قُلْتَهَا اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ: اِذَا قُلْتَهَا اَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ اَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ اَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ - اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ."

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں کچھ نہیں پتا تھا کہ نماز میں کیا کہیں؟ کبھی ہم کہتے تھے "السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا، فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے جب تم دو رکعتوں کے بعد بیٹھو تو یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ،

حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں کہا ہے "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے"

جب تو نے یہ کہہ دیا تو آسمانوں اور زمینوں میں ہر نیک بندے کے مقام کو پہنچ جائے گا۔

حضرت ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ کہا ہے "جب تو نے وہ کہا تو تو ہر مقرب فرشتے یا مرسل نبی یا نیک بندے کے مقام کو پہنچ جائے گا"۔

9759- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب من سمى قوما ' حديث: 1159 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث: 637

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی، عَنِ الْحَکَمِ، وَفُضَیْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: کُنَّا نَقُوْلُ فِی الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ، فَسَمِعَ ذٰلِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰکِنْ قُوْلُوا: التَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ"

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ، ثنا اَبُوْ کُرَیْبٍ، ثنا سُفْیَانُ بْنُ عُقْبَةَ السُّوَائِیُّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّیَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَیْذَجِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْجُوْفِیُّ، ثنا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِیُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نماز کے اندر کہا کرتے تھے السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن لیا، فرمایا: السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ نہ کہا کرو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے تم کہا کرو

التَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه

❁ دو دیگر اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9761 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ، ثنا الْحَکَمُ بْنُ اَیُّوْبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَیْلِ، عَنْ اَبِیْ حَنِیْفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شَقِیْقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: کَانُوْا یَقُوْلُوْنَ: السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلٰی جِبْرِیْلَ، السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَقُوْلُوا السَّلَامُ عَلَی اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰکِنْ قُوْلُوا: التَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

---

9760-صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فی الآخرة' حدیث:809صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حدیث:637

9761-صحیح البخاری - کتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب من سمی قوما' حدیث: 1159صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حدیث:638

Marfat.com

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، لوگ یوں کہا کرتے تھے السَّلَامُ عَلَى اللّٰہِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى رسول اللّٰہ،

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰہ مت کہا کرو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے تم کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه ۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَحَمَّادٌ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَكُلِّ مَلَكٍ نَعْلَمُ اسْمَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؛ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَاِذَا قُلْتُمْ هٰذَا فَقَدْ دَخَلَ فِي قَوْلِكُمْ كُلُّ مَلَكٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ وَكُلُّ عَبْدٍ صَالِحٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نماز کے دوران کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَكُلِّ مَلَكٍ نَعْلَمُ اسْمَهُ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

السَّلَامُ عَلَى اللّٰہ مت کہا کرو کیونکہ اللہ تو خود سلام ہے

پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

جب تم یہ کہہ چکو گے تو تمہاری بات میں ہر فرشتہ ہر نبی اور ہر نیک بندہ شامل ہو گیا۔

---

9762-صحيح البخاری - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : السلام المؤمن - حديث: 6969سنن الترمذی الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء فی التشهد' حديث:271

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9763 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب متوجہ ہوئے اور ان کو یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9764 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَنُسَمِّي مَنْ عَلِمْنَا مِنْ عِلْمِنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ، فَكُنَّا نَتَعَلَّمُهُ كَمَا يَتَعَلَّمُ أَحَدُ مِنَّا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: " قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ."

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نماز میں کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، السَّلَامُ عَلَى فُلَان

پھر ہم ان فرشتوں اور انبیاء کے نام بھی لیتے جن کے نام ہم جانتے ہوتے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا، ہم اس طرح سیکھتے تھے جس طرح ہم میں سے کوئی شخص قرآن کی سورت سیکھتا ہے

9763- صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فی الآخرة' حدیث:809سنن ابن ماجه - کتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء فی التشهد - حدیث:895

9764- صحیح البخاری - کتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب ما یتخیر من الدعاء بعد التشهد ولیس بواجب' حدیث:812صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حدیث:638

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9765 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَوْ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ؛ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، قَالَ: فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: "قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى اللهِ مت کہا کرو کیونکہ اللہ خود سلام ہے، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ان کو تشہد سکھایا اور فرمایا: یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9765- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب من سمى قوما' حديث:1159 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التشهد' حديث:547

9766- صحيح البخاري - كتاب الاستئذان' باب الأخذ باليدين - حديث:5919 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السنة في الجلوس في الركعة التي يسلم فيها - حديث:677

Marfat.com

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9767 - حَدَّثَنَا اَبُو مُلَيْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَعَنْ مُحِلٍّ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، حَتَّى عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✦✦ حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نماز کے دوران کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى اللَّه، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيل

حتیٰ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا وہ تشہد یہ ہے

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9768 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَمَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

---

9767- صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فى الآخرة' حديث:809 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السنة فى الجلوس فى الركعة التى يسلم فيها - حديث:677

9768- صحيح البخارى - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : السلام المؤمن - حديث:6969 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:638

Marfat.com

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☆

9769 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: "اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ."

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے ہم نماز کے دوران کہا کرتے تھے السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے تم یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☆

9770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، وَحَمَّادٍ، وَاَبِي هَاشِمٍ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ."

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

9769-صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل فى الصلاة - باب من سمى قوما' حديث:1159صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الاقتصار فى الجلسة الأولى على التشهد وترك الدعاء بعد التشهد - حديث:683

9770-صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فى الآخرة' حديث:809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:638

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ہم نماز کے دوران کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى اللهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيل

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے تم یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اور خطبہ یوں سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں ✿

9771 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حُرَيْثٌ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالْخُطْبَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ إِلَى قَوْلِهِ: عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اور خطبہ اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

یہ تشہد عبدہ ورسولہ تک سکھایا

## ✿ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ✿

9772 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو سَعْدٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد سکھایا کرتے تھے (وہ تشہد یہ تھا)

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

---

9771-صحيح البخاري - كتاب الأذان، أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة، حديث:809صحيح مسلم - كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة - حديث:637

9772-صحيح البخاري - كتاب الأذان، أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة، حديث:809صحيح البخاري - كتاب الاستئذان، باب: السلام اسم من أسماء الله تعالى - حديث:5885

Marfat.com

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد☼

9773 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا اِذَا جَلَسْنَا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا اِذَا قُلْنَاهُ سَلَّمْنَا عَلَى كُلِّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَعَبْدٍ صَالِحٍ فِي الْاَرْضِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب ہم نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو ہم کہتے

السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسا کلام سکھایا جب ہم وہ کہہ دیں گے تو ہمارا اسلام آسمانوں میں موجود ہر فرشتے تک پہنچ جائے گا اور زمین میں ہر نیک آدمی تک پہنچ جائے گا، وہ الفاظ یہ تھے

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد☼

9774 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، وَاَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ، اَوْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَاتِحَهُ، وَاِنَّا كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي صَلَاتِنَا حَتَّى عَلَّمَنَا فَقَالَ: "قُولُوا: التَّحِيَّاتُ" فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تشہد یہ سکھایا کرتے تھے

---

9773–صحيح البخاري - كتاب الاستئذان' باب : السلام اسم من أسماء الله تعالى - حديث:5885صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

9774–صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

Marfat.com

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

ایک اور اسناد کے ہمراہ مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فواتح الخیر اور جوامع الخیر یا جوامع الخیر اور فواتح الخیر جانتے تھے۔ لیکن ہم نہیں جانتے تھے کہ ہم نماز میں کیا کہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سکھایا اور فرمایا: تم کہا کرو التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ پھر سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9775 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے ہمیں تشہد سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت تعلیم دیتے ہوں، وہ تشہد یہ تھا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه ۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9776 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحَاقَ، أنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، نُسَبِّحُ وَنُكَبِّرُ وَنَحْمَدُ رَبَّنَا، وَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، اَوْقَالَ: جَوَامِعَهُ، وَاِنَّهُ قَالَ لَنَا: "اِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهُ اِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ "

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہمیں کچھ معلوم نہیں تھا کہ ہم رکعت کے اندر کیا پڑھیں؟ ہم تسبیح پڑھتے

---

9775- صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب من سمی قوما' حديث:1159 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حديث:637

9776- صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فی الآخرة' حديث:809 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حديث:637

Marfat.com

اور تکبیر پڑھتے اور اپنے رب کی حمد کرتے اور محمد ﷺ خیر کے فواتح کو بھی جانتے تھے اور بھلائی کے خواتم کو بھی جانتے ہیں یا فرمایا: اس کے جوامع کو جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے بعد بیٹھو تو یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

پھر جو اس کو پسند ہو وہ دعائیں مانگے۔

## حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم ﷺ کا تعلیم دیا ہوا تشہد

9777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ نِيزَكُ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ اَخُو شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّئْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ سَوَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا شَرِيكٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا زُهَيْرٌ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

9777- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التشهد' حديث:547

Marfat.com

✧✧ متعدد اسانید کے ہمراہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز کا یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

❁ اس حدیث کو روایت کرنے میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ حضرت اعمش اور ابواسحاق سے روایت کی ہوئی احادیث کے ہیں اور دیگر محدثین نے بھی یہ حدیث بیان کی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم دیا ہوا تشہد ☼

9778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَحْوَصِ، وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، حَتَّى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا جَلَسْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ"

✧✧ حضرت ابوالاحوص رحمۃ اللہ علیہ حضرت اسود بن یزید رحمۃ اللہ علیہ حضرت عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے ہمیں نہیں معلوم تھا کہ نماز میں کیا کہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے بعد بیٹھو تو یوں کہا کرو

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ اختیار دیا کہ تمہیں جو دعائیں اچھی لگیں، وہ مانگو۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ☼

9779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا

9778- صحيح البخاري - كتاب الاستئذان' باب الأخذ باليدين - حديث: 5919 صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب الاقتصار في الجلسة الأولى على التشهد وترك الدعاء بعد التشهد - حديث: 683

9779- صحيح البخاري - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى: السلام المؤمن - حديث: 6969 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث: 638

Marfat.com

السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ . قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي اَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ . اَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ الْاَعْمَشُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ہمیں تشہد اسی طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں حضور ﷺ نے ہمیں یہ تشہد سکھایا

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

۞ دو مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ۞ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۞

9780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّافِعِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مِرْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُنَاذِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، وَاَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ غَيْرَ اَنْ نُكَبِّرَ وَنُسَبِّحَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، قَالَ: "اِذَا قَعَدْتُمْ فِي التَّشَهُّدِ فَقُولُوا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہمیں نہیں پتا تھا دو رکعت کے بعد کیا پڑھتے ہیں۔ محمد ﷺ کو فواتح الخیر اور خواتم الخیر عطا کیے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم تشہد میں بیٹھو تو یوں کہا کرو

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

## ۞ رسول اکرم ﷺ صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۞

9781 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ:

9780-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

Marfat.com

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ اَبَا الْاَحْوَصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: تَعَلَّمْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد سکھایا کرتے تھے (وہ تشہد یہ ہے)
التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

۞ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی یہ مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تشہد سیکھا ہے التحیات اس کے بعد سابقہ حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔

## ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۞

9782 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: " قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا اور فرمایا: یوں کہا کرو
التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

## ۞ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ۞

9783 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُوَيْدٍ الزَّارِعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: " قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ -

9781-صحیح البخاری - کتاب التوحید' باب قول اللہ تعالی : السلام المؤمن - حدیث: 6969صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب التشہد فی الصلاۃ - حدیث:638

9782-صحیح البخاری - کتاب الجمعۃ' أبواب العمل فی الصلاۃ - باب من سمی قوما' حدیث: 1159صحیح مسلم - کتاب الصلاۃ' باب التشہد فی الصلاۃ - حدیث:637

Marfat.com

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا اور فرمایا: یوں کہا کرو
التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

## ☼ تشہد سیکھو، کیونکہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی ☼

9784 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَيَقُولُ: تَعَلَّمُوا؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِالتَّشَهُّدِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس طرح تشہد سکھایا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں اور فرمایا: تم تشہد سیکھو اس لئے کہ تشہد کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کو تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھاتے ہوں ☼

9785 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے یہ تشہد سکھایا
التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## ☼ محدثین کا ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر تشہد سکھانا ☼

9786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ

9783—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التشهد' حديث:547

9785—صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

Marfat.com

بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي، وَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ الْاَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ: اَخَذَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ بِيَدِي وَقَالَ: اَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ: زَادَ رَبِيعُ بْنُ خَيْثَمٍ فِي التَّشَهُّدِ: بَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: نَقِفُ حَيْثُ عُلِّمْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

✧✧ حضرت قاسم بن مخیمرہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ان کو نماز کا تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✿ تین مزید اسانید کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

ان میں سے ایک اسناد کے آخر میں یہ الفاظ ہیں بَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم وہاں پر رک جاتے ہیں جہاں تک ہم جانتے ہیں اور وہ ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

## ✿ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ✿

9787 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ،

9786- صحيح البخاری - كتاب الجمعة' أبواب العمل فی الصلاة - باب من سمی قوما 'حديث:1159 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فی الصلاة - حديث:637

Marfat.com

قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ تشہد ثابت ہے

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

9788 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

❁ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

---

9787-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب السنة في الجلوس في الركعة التي يسلم فيها - حديث:677

9788-صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809صحيح ابن خزيمة - كتاب الصلاة' باب إباحة الدعاء بعد التشهد وقبل السلام بما أحب المصلي ضد - حديث:695

Marfat.com

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

9789 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلٰى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَهَّدُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: وَكُنَّا نَحْفَظُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَحْفَظُ حُرُوفَ الْقُرْآنِ الْوَاوَاتِ وَالْاَلِفَاتِ، قَالَ: "اِذَا جَلَسَ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى قَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَدْعُو اِلٰهَهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَنْصَرِفُ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد پڑھا کرتے تھے، فرمایا: ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ تشہد اس طرح یاد کیا کرتے تھے، جس طرح قرآن کے حروف ''واؤ''اور''الف'' یاد کرتے ہیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بائیں ٹانگ پر بیٹھتے تو فرماتے

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اللہ سے دعا مانگتے، اس کے بعد سلام پھیر دیتے اور نماز ختم کر دیتے۔

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا روایت کردہ یہ تشہد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے ☼

9790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نماز میں بیٹھے تو وہ یوں کہا کرے

---

9789–صحيح البخاری - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809 المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب التشهد' حديث:547

9790–صحيح البخاری - كتاب التوحيد' باب قول الله تعالى : السلام المؤمن - حديث: 6969 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' أبواب الصلاة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في التشهد' حديث:271

Marfat.com

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

## ☼رسول اکرم ﷺ نے نماز میں سلام کرنے کا طریقہ تعلیم فرمایا☼

9791 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: " كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى رَبِّنَا، فَقِيلَ لَنَا: قُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَاِذَا قُلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّمْتُمْ عَلَى مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نماز کے دوران یہ کہا کرتے تھے

السَّلَامُ عَلَى رَبِّنَا

ہمیں کہا گیا یوں کہا کرو

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ

جب تم ایسا کہو گے تو تمہارا سلام آسمان اور زمین والی تمام مخلوقات کو ہو جائے گا۔

## ☼رسول اکرم ﷺ تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جیسے کوئی سورت سکھاتے ہوں☼

9792 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم ﷺ ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے ہوں۔

## ☼رسول اکرم ﷺ تشہد اس طرح سکھاتے تھے جیسے قرآن کی کوئی سورت سکھاتے ہوں☼

9793 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ

9791- صحيح البخاري - كتاب الجمعة' أبواب العمل في الصلاة - باب من سمى قوما' حديث: 1159 المستدرك على الصحيحين للحاكم - ومن كتاب الإمامة' أما حديث عبد الرحمن بن مهدي - حديث: 918

9792- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث: 637 سنن أبي داود' - كتاب الصلاة' باب تفريع أبواب الركوع والسجود - باب التشهد' حديث: 838

9793- صحيح البخاري - كتاب الاستئذان' باب الأخذ باليدين - حديث: 5919 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3762

Marfat.com

خُصَيْفٍ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورۃ سکھاتے ہوں وہ تشہد یہ تھا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه .

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم فرمایا ہوا تشہد ☼

9794 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى وَاَبُو مَعْمَرٍ، قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ اور ابو معمر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ہمیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے تشہد سکھایا اور فرمایا: ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تشہد سکھایا تھا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ .

---

9794- صحيح البخارى - كتاب الاستئذان' باب : السلام اسم من أسماء الله تعالى - حديث: 5885 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث: 637

Marfat.com

## ☼رسول اکرم ﷺ کا تعلیم کیا ہوا تشہد☼

9795 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ان کو یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

## ☼رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو یہ تشہد سکھایا تھا☼

9796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . رَفَعَهُ الْاَجْلَحُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ہمیں یہ تشہد سکھایا

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُه

☼ اس حدیث کو حضرت اجلح رحمۃ اللہ علیہ نے مرفوع حدیث کے طور پر بیان کیا ہے حضرت حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے مرفوع حدیث کے طور پر بیان نہیں کیا۔

## ☼نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی دعا کا بیان☼

9797 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ

---

9795- صحيح البخارى - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد فى الآخرة' حديث:809 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:638

9796- صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب العمل فى الصلاة - باب من سمى قوما' حديث: 1159 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد فى الصلاة - حديث:637

Marfat.com

عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا أَعْلَمُ مِنْهُ وَمَا لَا أَعْلَمُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

✧✧ حضرت عمیر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے تشہد سکھایا پھر اس کے بعد انہوں نے تشہد کا ذکر کیا پھر کہا ''اے اللہ! میں تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو میں نہیں جانتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر طرح کی وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندوں نے تجھ سے مانگی ہے اور میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے، اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا''۔

## ☼ نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی دعاؤں کا ذکر ☼

9798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْدِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلِ: التَّحِيَّاتُ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: لِيَقُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي وَالْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ، وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ "

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' جب تم نماز کے اندر بیٹھو تو یوں کہا کرو التحیات اس کے بعد انہوں نے پورا تشہد ذکر کیا پھر انہوں نے کہا: یوں دعا مانگا کرو

''اے اللہ میں تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو میں نہیں جانتا اور میں تجھ سے ہر طرح کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں جانتا ہوں جس کو میں نہیں جانتا، اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس کا سوال تیرے نیک بندوں نے تجھ سے کیا اور اس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی

---

9797- مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب الصلاة' باب القول بعد التشهد - حديث:2990 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7714

9798- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما يقال بعد التشهد مما رخص فيه - حديث:2990 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:7714

Marfat.com

عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، اے اللہ! ہم ایمان لائے، ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری خطاؤں کو معاف فرما، ہمیں نیک بندوں کے ساتھ اٹھا، اے ہمارے رب! ہمیں وہ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا''۔

## ☼نماز کا تشہد اور اس کے بعد مانگی جانے والی رقت آمیز دعا کا ذکر☼

9799 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيرٍ قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي اُخْبِرُكَ عَنْ هَدْيِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ وَفِعْلِهِ وَقَوْلِهِ فِيهَا، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، كَانَ يُعَلِّمُنَا كَيْفَ نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ حِينَ نَقْعُدُ فِيهَا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ يَسْاَلُ مَا بَدَا لَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ، وَيَرْغَبُ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَمَغْفِرَتِهِ، كَلِمَاتٌ يَسِيرَةٌ لَا يُطِيلُ بِهَا الْقُعُودَ، وَكَانَ يَقُولُ: اُحِبُّ اَنْ تَكُونَ مَسْاَلَتُكُمُ اللّٰهَ حِينَ يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ وَيَقْضِي التَّحِيَّةَ اَنْ يَقُولَ بَعْدَ ذٰلِكَ: سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَاَصْلِحْ لِي عَمَلِي؛ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَاَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمَانُ ارْحَمْنِي، يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّي، يَا رَءُوفُ ارْاُفْ بِي، يَا رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَآتِنِي شَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ فَقَدْ رَحِمْتَهُ، وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، ثُمَّ مَا كَانَ مِنْ دُعَائِكُمْ فَلْيَكُنْ فِي تَضَرُّعٍ وَاِخْلَاصٍ؛ فَاِنَّهُ يُحِبُّ تَضَرُّعَ عَبْدِهِ اِلَيْهِ.

✧✧ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے میری جانب ایک مکتوب لکھا جس کی تحریر یہ تھی۔

''امابعد میں تمہیں عبداللہ بن مسعود کی ہدایت، نماز کے بارے میں ان کے فعل اور ان کے قول کے بارے میں خبر دیتا ہوں اور کہا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوامع الکلم عطا کیے گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ نماز کے اندر جب ہم بیٹھیں تو کیا پڑھا کریں (وہ یہ تھا)

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

---

9799- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب التشهد في الآخرة' حديث:809 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب التشهد في الصلاة - حديث:637

Marfat.com

پھر آدمی کو جو مناسب لگے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، اللہ کی رحمت اور اس کی مغفرت میں دلچسپی کا اظہار کرے، وہ مختصر کلمات ہوں اور ایسی دعاؤں میں بیٹھنے کو لمبا نہ کرے اور آپ یہ کہا کرتے تھے کہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ تم نماز میں جب تشہد میں بیٹھے ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو اور جب تم نماز ختم کرلو تو اس کے بعد یہ کہا کرو:

''اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو میرے گناہوں کو بخش دے، میرے اعمال کی اصلاح فرما، تو جس کو چاہتا ہے، اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے، تو بخشنے والا ہے، مہربان ہے، اے غفار! میری مغفرت فرما، اے اللہ! اے تواب! میری توبہ قبول فرما، اے رحمان! مجھ پر رحم فرما، اے معاف کرنے والے! مجھے معاف فرمادے۔ اے رؤف! مجھ پر رحم فرما، اے میرے رب! مجھے نعمتیں عطا فرما کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی ہیں اور مجھے اچھی عبادت کی توفیق عطا فرما، اے میرے رب! میں تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتا ہوں اور ہر طرح کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میرے لئے بھلائی کے راستے کھول دے اور میرا خاتمہ بھلائی پر فرما اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما جس کے اندر کوئی نقصان نہ ہو اور نہ کوئی گمراہ کرنے والا فتنہ ہو اور گناہوں سے بچا اور جس کو تو گناہوں سے بچالیا اس پر تیری رحمت ہوگئی اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے''

پھر تمہاری جو دعائیں ہوں وہ عاجزی اور انکساری کے ساتھ ہونی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں اپنے بندے کی عاجزی اور انکساری کو پسند فرماتا ہے۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی نمازوں کی پابندی اور ان میں قراءت کا بیان ☼

9800- ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُومُ بِالْهَاجِرَةِ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيَقْرَأُ فِيهِنَّ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ طِوَالٍ وَقِصَارٍ، ثُمَّ لَا يَلْبَثُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَيُطِيلُ الْقِيَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ بِـ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِي، فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ وَعَلَيْهِ نَهَارٌ طَوِيلٌ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمَثَانِي، أَوِ الْمُفَصَّلِ، وَهُمَا أَقْصَرُ مِمَّا قَرَأَ بِهِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِذَا قَضَى صَلَاةَ الْعَصْرِ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَإِذَا رَآهَا قَدْ تَوَلَّتْ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الْعِشَاءَ، وَيَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ؛ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوًا مِنْهَا مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يَرْكَعُ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُقْسِمُ عَلَيْهَا شَيْئًا لَا يُقْسِمُهُ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّ هَذِهِ السَّاعَةَ لَمِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ تَصْدِيقُهَا (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)، وَهِيَ الَّتِي يُسَمُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ (ص:58)، وَعِنْدَهَا يَجْتَمِعُ الْحَرَسَانِ، كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا تِلْكَ السَّاعَةَ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ بَعْدُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ، الَّتِي تُسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَيَقْرَأُ فِيهَا بِخَوَاتِمِ آلِ عِمْرَانَ (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ

Marfat.com

وَالْاَرْضِ) اِلٰى خَاتِمَتِهَا، وَبِخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْفُرْقَانِ (تَبَارَكَ الَّذِى جَعَلَ فِى السَّمَاءِ بُرُوجًا) (الفرقان: 61) اِلٰى خَاتِمَتِهَا، فِى تَرَسُّلٍ وَحُسْنِ صَوْتٍ بِالْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقُولُ: اِنَّ حُسْنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ زِينَةٌ لَهُ، فَاِنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيهَا بِخَوَاتِيمِ هَاتَيْنِ قَرَاَ نَحْوَهُمَا مِنَ الْمَثَانِى اَوِ الْمُفَصَّلِ، فَاِذَا قَضٰى صَلَاةَ الْعِشَاءِ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّى بَعْدَ شَىْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ، فَاِنَّمَا كَانَ يُصَلِّى بَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، حَتّٰى اِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَامَ فَاَوْتَرَ مَا قَدَّرَ اللّٰهُ مِنَ الصَّلَاةِ، اِمَّا تِسْعًا وَاِمَّا سَبْعًا، اَوْ فَوْقَ ذٰلِكَ، حَتّٰى اِذَا كَانَ حِينَ يَنْشَقُّ الْفَجْرُ وَرَاَى الْاُفُقَ وَعَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ ظُلْمَةٌ، قَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَقَرَاَ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ بِالرَّعْدِ وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِى، حَتّٰى يُتَّهَمَ اَنْ يُضِءَ الصُّبْحُ، وَكَانَ يُكَبِّرُ فِى كُلِّ شَىْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ حَتّٰى يَقُومَ لَهَا، وَكَانَ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ فَيَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِى قَائِمًا، ثُمَّ يَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ حَتّٰى يَخِرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِى قَاعِدًا وَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ مِنْهَا رَاْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقُومُ مِنَ الْقَعْدَةِ، فَاِذَا صَلّٰى صَلَاتَهُ سَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَلْتَفِتَ اَوْ يُشِيرَ بِيَدِهِ، ثُمَّ يَعْمَدُ اِلٰى حَاجَتِهِ اِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ اَوْ عَنْ شِمَالِهِ، وَكَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ وَبَدَنَهُ، وَكَانَ عَامَّةُ قَوْلِهِ وَهُوَ قَائِمٌ اَنْ يُسَبِّحَ، وَكَانَ تَسْبِيحُهُ فِيهَا: سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، لَا يَفْتُرُ مِنْ ذٰلِكَ

✧✧ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت جب سورج اچھی طرح بلند ہوگیا، کھڑے ہوئے، آپ نے چار رکعتیں پڑھائیں، ان کے اندر قرآن پاک کی طوال اور قصار میں سے سورتیں پڑھیں، پھر زیادہ دیر نہیں رکے، یہاں تک کہ ظہر کی نماز پڑھی، پھر انہوں نے پہلی دو رکعتوں کے اندر لمبا قیام کیا، اس کے اندر دو سورتیں پڑھیں الم السجدہ اور اسی طرح اس جیسی ایک اور سورت مثانی میں سے پڑھی۔ جب ظہر کی نماز پڑھی تو اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر کچھ دیر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج کافی جھک گیا اور اس کے اوپر دن کا لمبا وقت گزر چکا تھا، تو عصر کی نماز پڑھی، پہلی دو رکعتوں کے اندر مثانی میں سے دو سورتیں پڑھیں یا مفصل میں سے دو سورتیں پڑھیں اور یہ ان سورتوں سے چھوٹی تھیں جو انہوں نے ظہر کی نماز میں پڑھیں۔ جب عصر کی نماز مکمل ہوگئی تو اس کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی، جب انہوں نے دیکھا کہ سورج غروب ہوگیا ہے تو مغرب کی نماز پڑھی جسے تم عشاء کہتے ہو، اس کے اندر آپ نے قصار مفصل میں سے دو سورتیں پڑھی اور وہ یہ تھیں والیل اذا یغشی اور سبح اسم ربك الاعلی اور اسی کی مثل قصار مفصل میں سے۔ پھر اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں، اس پر آپ قسم کھاتے تھے جو باقی نمازوں میں سے کسی پر بھی نہیں کھاتے تھے۔ وہ اللہ کی قسم کھاتے تھے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے کہ یہ وقت نمازوں کے اوقات ہیں اور اس کی تصدیق کے بارے میں یہ آیات پڑھا کرتے تھے

اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

(الإسراء: 78)

Marfat.com

''نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن بیشک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ وہی نماز ہے جس کو تم نماز صبح کہتے ہو اور اس وقت دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں، ان کو یہ بات گراں گزرتی ہے کہ ان لمحات میں کسی کلام کرنے والے کا اللہ کے ذکر اور قرائت قرآن کے بغیر کلام سنیں، پھر اس کے بعد ٹھہر جاتے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھتے جس کو تم نماز عتمہ کہتے ہو، اس کے اندر سورۃ آل عمران کی آخری آیات پڑھتے

اِنَّ فِی خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اختتام تک اور سورہ فرقان کی آخری آیات پڑھیں

تَبٰرَكَ الَّذِی جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا

سورت کے اختتام تک۔ اس کے اندر آپ نے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اور آپ قرآن کو بڑی اچھی آواز میں پڑھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا قرآن کے لئے زینت ہے۔ اگر آپ ان میں ان سورتوں کی آخری آیات نہ پڑھتے تو ان جیسی آیات مثانی مفصل سورتوں میں سے پڑھتے۔ جب عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاتے تو اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور اس کے بعد آپ فرضی نمازوں میں سے کوئی نماز نہ پڑھتے تھے سوائے دو رکعتوں کے۔ (جمعہ کی نماز جب پڑھتے تو اس کے بعد حضور ﷺ چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے) جب رات کا آخری وقت ہوتا تو حضور ﷺ کھڑے ہو جاتے اور جتنا اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہوتی اس نماز کو وتر بناتے یا ۹ پڑھتے یا ۷ یا اس سے زیادہ یہاں تک کہ جب فجر طلوع ہونے لگتی اور آپ آسمان کو دیکھتے، اس کے اوپر رات کی تاریکی ہوتی تو آپ کھڑے ہوتے اور فجر کی نماز پڑھ لیتے، اس کے اندر دو لمبی سورتیں پڑھتے، مثلاً سورۃ رعد یا اس جیسی دوسری مثانی میں سے سورتیں پڑھتے یہاں تک کہ ان کو یہ وہم ہوتا کہ سورج طلوع ہونے والا ہے، آپ نماز میں تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ اس کے لئے کھڑے ہو جاتے، جب سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اور سیدھے کھڑے ہو جاتے، پھر اپنے رب کی حمد کرتے اور کھڑے ہو کر تسبیح کرتے، پھر سجدہ کے لئے تکبیر کہتے یہاں تک کہ سجدے میں چلے جاتے، پھر تکبیر کہتے، جب اپنا سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، پھر بیٹھ جاتے اور اپنے رب کی حمد و ثناء کرتے، تسبیح کرتے پھر دوسرے سجدے کے لئے تکبیر پڑھتے، پھر جب اپنا سر سجدے سے اٹھاتے تو پھر تکبیر پڑھتے اور قعدہ سے کھڑے ہو جاتے، جب اپنی نماز اسی طرح دو مرتبہ پڑھ لیتے اور کسی طرف توجہ نہ کرتے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ بھی نہ کرتے پھر اپنی حاجت کے لئے ارادہ کرتے، اگر آپ کے دائیں یا بائیں جانب ہوتی اور آپ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اس کے اندر اپنی آواز کو پست رکھتے اور اپنے بدن کو بھی جھکاتے اور آپ کھڑے ہو کر زیادہ تر تسبیح پڑھا کرتے تھے اور آپ کی تسبیح یہ ہوتی تھی

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، لَا يَغْفِرُ مِنْ ذٰلِكَ

Marfat.com

## اِلاختِلافُ عَنِ الشَّعبِيِّ فِي حَدِيثِ عَبدِ اللّٰهِ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ

حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس جملے کا مصداق تھے امة قانتاًللّٰہ۔

### ☼ حضرت ابراہیم علیہ السلام امة قانتاً کے مصداق تھے ☼

9801 - حَدَّثَنَا عَبدُ اللّٰهِ بنُ مُحَمَّدِ بنِ سَعِيدِ بنِ اَبِي مَريَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بنُ يُوسُفَ الفِريَابِيُّ، ثنا سُفيَانُ، عَن فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعبِيِّ، عَن مَسرُوقٍ، عَن عَبدِ اللّٰهِ قَالَ: قُرِئَت عِندَهُ، اَو قَرَاهَا، (اِنَّ اِبرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120) ، فَقَالَ عَبدُ اللّٰهِ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا، قَالُوا: يَا اَبَا عَبدِ الرَّحمٰنِ، (اِنَّ اِبرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120) ، فَقَالَ عَبدُ اللّٰهِ: وَهَل تَدرُونَ مَا الاُمَّةُ؟ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الخَيرَ، وَالقَانِتُ: الَّذِي يُطِيعُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کے پاس یہ آیت پڑھی گئی یا انہوں نے یہ آیت پڑھی

(اِنَّ اِبرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120)

''بیشک ابراہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت معاذ رضی اللہ عنہ امة قانتاً تھے۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام امة قانتاً تھے، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ امت سے مراد کیا ہے؟ وہ شخص جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دے اور قانت اس شخص کو کہتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے۔

(اِنَّ اِبرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120)

''بیشک ابراہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

### ☼ امة اور قانت کے معنیٰ کی وضاحت ☼

9802 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الفَضلُ بنُ الحُبَابِ الجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعبَةُ، اَخبَرَنِي فِرَاسٌ قَالَ: سَمِعتُ الشَّعبِيَّ يُحَدِّثُ، عَن مَسرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبدُ اللّٰهِ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا، وَلَم

9801-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث:3300

9802-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث:3300مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' في الإسراف في النفقة - حديث:26059

Marfat.com

يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ فَرْوَةُ، رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ: نَسِيَ، اِنَّ اِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: وَمَنْ نَسِيَ؟ اِنَّا كُنَّا نُشَبِّهُ مُعَاذًا بِاِبْرَاهِيمَ، وَسُئِلَ عَنِ الْاُمَّةِ فَقَالَ: مُعَلِّمُ الْخَيْرِ، وَسُئِلَ عَنِ الْقَانِتِ، فَقَالَ: مُطِيعٌ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِيفًا تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

✿ حضرت فروہ رحمۃ اللہ علیہ یہ اشجع قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں، انہوں نے کہا: یہ بھول گئے ہیں، بے شک حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں یہ آیات ہیں، انہوں نے کہا: کون بھول گیا؟ بے شک ہم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے تشبیہ دیا کرتے تھے اور ان سے ''امت'' کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: اس سے مراد بھلائی کی تعلیم دینے والا ہے۔ قانت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والا۔

## ☼ صحابہ کرام، حضرت معاذ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دیا کرتے تھے ☼

9803 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، وَزَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا، قِيلَ لَهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، (اِنَّ اِبْرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا) (النحل: 120) . قَالَ: قَالَ: اَسَمِعْتُمُونِي ذَكَرْتُ اِبْرَاهِيمَ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا، قَالَ: كُنَّا نُشَبِّهُ مُعَاذًا بِاِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) کان امة قانتاً للّٰه حنیفاً (کے مصداق تھے) ان سے کہا گیا: اے ابوعبدالرحمٰن!

(اِنَّ اِبْرَاهِيمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا) (النحل: 120)

''بیشک ابراہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: کیا تم نے مجھے سنا ہے؟ میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کیا ہے، پھر فرمایا: حضرت معاذ رحمۃ اللہ علیہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد) کان امة قانتاً للّٰه حنیفاً (کے مصداق تھے) وہ فرماتے ہیں' ہم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دیا کرتے تھے۔

## ☼ سورۃ النحل کی آیت نمبر ۱۲۰ میں امۃ اور قانت کا مصداق حضرت معاذ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں ☼

9804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ

9803-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أحد الفقهاء الستة من الصحابة معاذ بن جبل رضي - حديث:5150مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' في الإسراف في النفقة - حديث:26059

9804-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث:3300مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' في الإسراف في النفقة - حديث:26059

Marfat.com

اَبِی بُکَیْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُجَالِدٍ، وَبَیَانٍ، اَوْ اَحَدِهِمَا، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِیَّ یُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اِنَّ مُعَاذًا کَانَ اُمَّةً قَانِتًا، فَقَالَ فَرْوَةُ: غَلِطَ، (اِنَّ اِبْرَاهِیمَ کَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120) ، فَقَالَ: اِنَّا کُنَّا نُشَبِّهُهُ بِهِ. وَسُئِلَ عَنِ الْاُمَّةِ فَقَالَ: مُعَلِّمُ الْخَیْرِ، وَسُئِلَ عَنِ الْقَانِتِ فَقَالَ: مُطِیعٌ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

✧✧ حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) کان امة قانتاً (کے مصداق تھے) حضرت فروہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ غلط ہے

(اِنَّ اِبْرَاهِیمَ کَانَ اُمَّةً قَانِتًا) (النحل: 120)

''بیشک ابراہیم ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار اور سب سے جدا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: ہم حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ تشبیہ دیا کرتے تھے، ان سے ''امت'' کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: امت معلم الخیر کو کہتے ہیں، ان سے قانت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار کو کہتے ہیں۔

## ☼ حضرت معاذ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِیفًا کے مصداق تھے ☼

9805 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ، ثنا اِسْمَاعِیلُ ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، حَدَّثَنِی فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِیُّ قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اِنَّ مُعَاذًا کَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِیفًا، فَقُلْتُ فِی نَفْسِی: غَلِطَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اِنَّمَا قَالَ (اِنَّ اِبْرَاهِیمَ) (النحل: 120) ، قَالَ: اَتَدْرِی مَا الْاُمَّةُ، وَمَا الْقَانِتُ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: الْاُمَّةُ الَّذِی یُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَیْرَ، وَالْقَانِتُ الْمُطِیعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَکَذٰلِكَ کَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ یُعَلِّمُ الْخَیْرَ، وَکَانَ مُطِیعًا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) کَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِیفًا (کے مصداق تھے) میں نے اپنے دل میں سوچا: ابوعبدالرحمٰن غلط کہہ رہے ہیں، اس شان کے مالک تو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ امت سے مراد کیا ہے اور قانت سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے فرمایا: امت اس شخص کو کہتے ہیں' جو لوگوں کو بھلائی تعلیم دیتا ہو اور قانت اس کو کہتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کا فرمانبردار ہو۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اسی طرح تھے، وہ لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتے تھے اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار تھے۔

## ☼ سورۃ النحل کی آیت ۱۲۰ میں قَانِتًا لِلّٰهِ حَنِیفًا کے مصداق حضرت معاذ رضی اللہ عنہ بھی ہیں ☼

9806 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عِیسَی، عَنِ السَّرِیِّ بْنِ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ نَاجِیَةَ بْنِ کَعْبٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: اِنَّ مُعَاذَ

9805- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث: 3727 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' ومن تفسير سورة بني إسرائيل - حديث: 3308

Marfat.com

بْنَ جَبَلٍ كَانَ اُمَّةً لِلَّهِ قَانِتًا حَنِيفًا، وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا نَرَاكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تُحَدِّثُنَا بِشَيْءٍ مَا تَدْرِي مَا هُوَ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ اِبْرَاهِيمَ) (النحل: 120) ، وَتَقُولُ اَنْتَ: اِنَّ مُعَاذًا، قَالَ: مَا يَزَالُونَ يَسْمَعُونَ مِنِّي حَقًّا فَيُنْكِرُونَهُ، اِنَّ الْقَانِتَ الْمُطِيعُ لِلَّهِ، وَكَانَ مُعَاذٌ كَذٰلِكَ.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ مَسْرُوقًا وَلَا غَيْرَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد) كَانَ اُمَّةً لِلَّهِ قَانِتًا حَنِيفًا ( کے مصداق تھے) اور وہ مشرکین میں سے نہیں تھے، ایک شخص نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ جو کچھ بیان کر رہے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کو پتا نہیں کہ وہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ان ابراھیم (یعنی یہ آیت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے نازل فرمائی ہے) ور آپ کہہ رہے ہیں ان معاذ (کہ اس آیت کا مصداق حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ہیں) آپ نے فرمایا: لوگ مسلسل مجھ سے حق سنتے رہتے ہیں لیکن انکار کرتے رہتے ہیں بے شک "قانتاً للہ" فرمانبردار کو کہتے ہیں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ (بھی تو) اسی طرح تھے۔

❀ ایک اور اسناد کے ہمراہ سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ امة قانت کا مصداق تھے کیونکہ اس کا مطلب بھلائی کی تعلیم دینے والا ہے ☼

9807 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: اِنَّ مُعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ، تَدْرُونَ مَا الْاُمَّةُ؟ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ "امة قانتاً للہ" (کا مصداق) تھے، تم جانتے ہو "امت" کس کو کہتے ہیں؟ وہ بھلائی کی تعلیم دینے والے کو کہتے ہیں۔

## الِاخْتِلَافُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اِئْتِنِي بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ

حضرت ابواسحاق سبیعی کے حوالے سے حضرت عبداللہ کی حدیث کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ

9806—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب التفسير' تفسير سورة النحل - حديث:3300مصنف ابن أبي شيبة - كتاب فضائل القرآن' من قرأ القرآن على عهد النبي صلى الله عليه وسلم - حديث:29456

9807—المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة النحل - حديث:3727المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' ذكر مناقب أحد الفقهاء الستة من الصحابة معاذ بن جبل رضي - حديث:5150

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا "تم میرے پاس تین پتھر لاؤ"

## ڈھیلوں کے ساتھ استنجاء کیا جاسکتا ہے، لید کے ساتھ نہیں کرسکتے

9808 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ، فَاَمَرَ ابْنَ مَسْعُودٍ اَنْ يَاْتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَجَاءَ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ: هٰذِهِ رِكْسٌ، ائْتِنِي بِحَجَرٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم ﷺ اپنی کسی حاجت کے لئے تشریف لے گئے، اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ ان کے پاس تین پتھر لے کر آئیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دو ڈھیلے اور لید لے آئے، رسول اکرم ﷺ نے لید پھینک دی اور فرمایا: یہ نجس ہے تم پتھر لے کر آؤ۔

## لید نجس ہے، اس کے ساتھ استنجاء کرنا جائز نہیں ہے

9809 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ، فَقَالَ لِي: الْتَمِسْ لِي ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ، فَوَجَدْتُ لَهُ حَجَرَيْنِ وَرَوْثَةً، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ: هٰذَا رِكْسٌ

حضرت ابوعبیدہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں: میں "لیلۃ الجن" میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا، حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے لئے تین ڈھیلے ڈھونڈ کر لاؤ، مجھے دو ڈھیلے اور ایک لید مل گئی حضور ﷺ نے ڈھیلے پکڑ لئے اور لید پھینک دی اور فرمایا: یہ نجس ہے۔

## رسول اکرم ﷺ کو استنجاء کیلئے دو ڈھیلے اور لید دی گئی، آپ ﷺ نے ڈھیلے رکھ لئے، لید واپس کردی

9810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ قَالَ: لَيْسَ اَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ، وَلٰكِنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

---

9808-صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا يستنجى بروث - حديث: 154صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث:711

9809-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الأمل وطوله - حديث:6063صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث:712

9810-صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الأمل وطوله - حديث:6063صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث:712

Marfat.com

قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرَادَ اَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ فَقَالَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَطَلَبْتُهَا فَاَصَبْتُ حَجَرَيْنِ، وَطَلَبْتُ حَجَرًا ثَالِثًا فَلَمْ اُصِبْهُ، فَاَصَبْتُ رَوْثَةً فَجِئْتُ بِهَا، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهَا رِكْسٌ؟

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قضائے حاجت کا ارادہ کیا تو فرمایا: مجھے تین پتھر لا کر دو، میں نے پتھر ڈھونڈے تو مجھے دو پتھر مل گئے، تیسرا پتھر ڈھونڈتا رہا لیکن نہ ملا تو میں نے لید اٹھالی اور وہ لے کر آ گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے پتا نہیں ہے کہ یہ نجس ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ☼

9811 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْغَائِطِ فَقَالَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَسْتَنْجِي بِهَا، فَاَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَرَمَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ: اِنَّهَا رِكْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے، آپ نے فرمایا: میرے پاس تین ڈھیلے لے کر آؤ، میں ان کے ذریعے استنجاء کروں گا، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو ڈھیلے اور ایک لید لے گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ تو نجس ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ☼

9812 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَبَرَّزَ، فَاَمَرَنِي اَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَاَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَطَرَحَ الرَّوْثَةَ وَقَالَ: هٰذَا رِكْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جا رہے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین ڈھیلے لے کر جاؤں، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو ڈھیلے اور ایک لید لے گیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے پکڑ لئے اور لید کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ نجس ہے۔

☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھیلے رکھ لئے اور لید پھینک دی، فرمایا: یہ نجس ہے ☼

9813 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا

9811- صحيح البخارى - كتاب الوضوء، باب: لا يستنجى بروث - حديث: 154صحيح مسلم - كتاب الصلاة، باب الجهر بالقراءة فى الصبح والقراءة على الجن - حديث: 711

9812- صحيح البخارى - كتاب الرقاق، باب فى الأمل وطوله - حديث: 6063صحيح مسلم - كتاب الصلاة، باب الجهر بالقراءة فى الصبح والقراءة على الجن - حديث: 712

Marfat.com

بْنِ اَبِىْ زَائِدَةَ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنِى اَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَاَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَطَرَحَ الرَّوْثَةَ قَالَ: اِنَّهَا رِكْسٌ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ چلتا رہا، آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین ڈھیلے لے کر آؤں، میں ان کے پاس دو ڈھیلے اور ایک لید لے گیا، حضور ﷺ نے ڈھیلے پکڑ لئے اور لید کو پھینک دیا اور فرمایا: یہ نجس ہے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نے استنجاء کے لئے لید استعمال نہ کی، فرمایا: یہ نجس ہے ☼

9814 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ اَبِى سِنَانٍ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيْمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ائْتِنِى بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَتَوَضَّاَ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً، فَاَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةٍ، فَقَالَ: اَلْقِ الرَّوْثَةَ؛ فَاِنَّهَا رِكْسٌ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ڈھیلے لے کر آؤ، حضور ﷺ نے وضو کیا اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا، میں حضور ﷺ کے پاس دو ڈھیلے اور لید لے گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: لید کو پھینک دو کیونکہ یہ نجس ہے۔

## ☼ ہڈی اور گوبر کے ساتھ استنجاء جائز نہیں ہے ☼

9815 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِىُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ: ائْتِنِى بِشَىْءٍ اَسْتَنْجِى بِهِ، وَلَا تُقَرِّبْنِى حَائِلًا وَلَا رَجِيعًا، فَفَعَلْتُ، ثُمَّ تَوَضَّاَ وَصَلَّى

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے اور فرمایا: میرے پاس کوئی چیز لاؤ جس کے ذریعے میں استنجاء کرلوں لیکن تو ہڈی اور گوبر کو میرے قریب نہ کرنا، میں نے ایسے ہی کیا پھر حضور ﷺ نے وضو کیا اور نماز پڑھی۔

9813- صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب : لا يستنجى بروث - حديث: 154صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة فى الصبح والقراءة على الجن - حديث:711

9814- صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب : لا يستنجى بروث - حديث: 154صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة فى الصبح والقراءة على الجن - حديث:712

9815- مصنف ابن أبى شيبة - كتاب الطهارات' ما كره أن يستنجى به ولم يرخص فيه - حديث: 1632مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بنى هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه - حديث:3927

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے استنجاء میں ہڈی اور گوبر کے استعمال سے منع فرمایا ہے☼

9816 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ، وَلَا تُقَرِّبْنِي عَظْمًا وَلَا رَجِيعًا، فَفَعَلْتُ، فَتَوَضَّا ثُمَّ صَلَّى

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس کوئی چیز لاؤ لیکن ہڈی اور گوبر نہ لے کر آنا۔ میں نے ایسے ہی کیا، حضور ﷺ نے (استنجاء کیا) پھر وضو کیا اور نماز پڑھائی۔

☼رسول اکرم ﷺ نے استنجاء کے لئے ڈھیلے قبول فرمائے، لید پھینک دی☼

9817 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِنِي بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ، فَاَتَيْتُهُ بِحَجَرَيْنِ وَرَوْثَةِ حِمَارٍ، فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ: اِنَّهَا رِجْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے حکم دیا کہ میرے پاس تین ڈھیلے لے کر آؤ، میں حضور ﷺ کے پاس دو ڈھیلے اور گدھے کی لید لے گیا، حضور ﷺ نے ڈھیلے پکڑ لئے اور لید پھینک دی اور فرمایا: نجس ہے۔

## طُرُقُ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْجِنِّ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## اس حدیث کے متعدد طرق کا بیان جس میں یہ ذکر ہے کہ لیلۃ الجن میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے

## بَابُ مَنْ ذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ

## اس باب میں ان محدثین کی مرویات ہیں جنہوں نے کہا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے

9816–مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' ما كره أن يستنجي به ولم يرخص فيه - حديث: 1632 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 3927

9817–صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا يستنجي بروث - حديث: 154 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث: 711

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ نے نبیذ کے ساتھ وضو کیا اور فرمایا: یہ پاک مشروب ہے☼

9818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ حَنَشٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ وَضَّاَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَبِيذٍ، فَتَوَضَّاَ وَقَالَ: شَرَابٌ طَهُورٌ

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم ﷺ کو نبیذ کے ساتھ وضو کروایا، آپ ﷺ نے وضو کیا اور فرمایا: یہ پاک مشروب ہے۔

☼لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک حصار میں کھڑا کیا☼

9819 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: اَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي قَدْ اُمِرْتُ اَنْ اَقْرَاَ عَلَى اِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ، فَلْيَقُمْ مَعِي رَجُلٌ مِنْكُمْ، وَلَا يَقُمْ رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ، فَقُمْتُ مَعَهُ، وَاَخَذْتُ اِدَاوَةً فِيهَا نَبِيذٌ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا بَرَزَ خَطَّ عَلَيَّ خَطًّا وَقَالَ لِي: لَا تَخْرُجْ مِنْهُ، فَاِنَّكَ اِنْ خَرَجْتَ لَمْ تَرَنِي وَلَمْ اَرَكَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ فَتَوَارَى عَنِّي حَتَّى لَمْ اَرَهُ، فَلَمَّا سَطَحَ الْفَجْرُ اَقْبَلَ فَقَالَ لِي: اَرَاكَ قَائِمًا؟ فَقُلْتُ: مَا قَعَدْتُ، فَقَالَ: مَا عَلَيْكَ لَوْ فَعَلْتَ؟ قُلْتُ: خَشِيتُ اَنْ اَخْرُجَ مِنْهُ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ خَرَجْتَ مِنْهُ لَمْ تَرَنِي وَلَمْ اَرَكَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، هَلْ مَعَكَ وَضُوءٌ؟ قُلْتُ: لَا، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْاِدَاوَةُ؟ قُلْتُ: فِيهَا نَبِيذٌ، قَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ، فَتَوَضَّاَ وَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ اِلَيْهِ رَجُلَانِ مِنَ الْجِنِّ فَسَاَلَاهُ الْمَتَاعَ، فَقَالَ: اَلَمْ آمُرْ لَكُمَا وَلِقَوْمِكُمَا بِمَا يُصْلِحُكُمْ؟ قَالَا: بَلَى، وَلٰكِنْ اَحْبَبْنَا اَنْ يَشْهَدَ بَعْضُنَا مَعَكَ الصَّلَاةَ، قَالَ: مِمَّنْ اَنْتُمَا؟ قَالَا: مِنْ اَهْلِ نَصِيبِينَ، فَقَالَ: اَفْلَحَ هٰذَانِ، وَاَفْلَحَ قَوْمُهُمَا، وَاَمَرَ لَهُمَا بِالرَّوْثِ وَالْعِظَامِ طَعَامًا وَلَحْمًا، وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَنْجَى بِعَظْمٍ اَوْ رَوْثَةٍ

✧✧حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ ہمارے پاس آئے اور فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے جنات بھائیوں پر قرآن کی تلاوت کروں، تم میں سے کوئی شخص میرے ساتھ رہے اور ایسا شخص میرے ساتھ نہ چلے جس کے دل کے اندر ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہو۔ میں حضور ﷺ کے ساتھ کھڑا ہو گیا، میں نے ایک برتن لے لیا جس کے اندر نبیذ تھا اور حضور ﷺ کے ساتھ چل دیا، جب رسول اکرم ﷺ میدان کی جانب نکلے تو میرے اردگرد حصار لگایا اور مجھے

9818- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب: لا يستنجى بروث - حديث: 154 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث: 712

9819- صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث: 711 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الطهارة' صفة ما يجب في دخول الخلاء من ذلك إيجاب ترك استقبال - حديث: 444

Marfat.com

فرمایا: اس سے باہر نہیں نکلنا، اس لئے کہ اگر تو نکلے گا تو ہم ایک دوسرے کو قیامت تک نہیں دیکھ سکیں گے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر رسول اکرم ﷺ وہاں سے روانہ ہوئے اور مجھ سے چھپ گئے، حضور ﷺ مجھے دکھائی نہیں دے رہے تھے، جب فجر کا وقت قریب آیا تو حضور ﷺ واپس تشریف لائے اور مجھے فرمایا: میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو کھڑا ہے؟ میں نے کہا: میں بیٹھا ہی نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو ایسا کر لیتا تو کیا تھا؟ میں نے کہا: مجھے یہ خدشہ تھا کہ میں کہیں اس (حصار) سے نکل نہ جاؤں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس سے نکل جاتا تو قیامت تک تو مجھے دیکھ نہ سکتا اور میں تجھے نہ دیکھ سکتا۔ کیا تیرے پاس وضو کرنے کے لئے پانی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا: اس برتن میں کیا ہے؟ میں نے کہا: اس کے اندر تو نبیذ ہے حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور پاکیزہ پھل ہے اور اس کا پانی پاک ہے۔ حضور ﷺ نے وضو کیا اور نماز پڑھنے لگ گئے، جب نماز سے فارغ ہو گئے تو دو جنات آپ کے پاس آئے اور انہوں نے حضور ﷺ سے سامان کے بارے میں پوچھا، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اور تمہاری قوم کے لئے ایسی چیز کا حکم نہ دوں جو تمہارے لئے بہتر ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، لیکن ہم پسند کرتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ لوگ آپ کے ہمراہ نماز میں شریک ہوں، حضور ﷺ نے پوچھا: تم کن میں سے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم نصیبین میں سے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں کامیاب ہو گئے اور ان دونوں کی قوم بھی کامیاب ہو گئی حضور ﷺ نے ان کے لئے لید اور ہڈی کا حکم دیا کہ یہ ان کے لئے کھانا اور گوشت ہے اور رسول اکرم ﷺ نے ہڈی یا لید کے ذریعے استنجاء کرنے سے منع فرمایا۔

## ☼لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا☼

9820 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَاِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ الْعَبْدِيِّ، ثنا اَبُو زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْجِنِّ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ رَجُلَانِ، قَالَا: نَشْهَدُ الْفَجْرَ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: لَيْسَ مَعِي مَاءٌ، وَلٰكِنْ مَعِي اِدَاوَةٌ فِيهَا نَبِيذٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَمَاءٌ طَهُورٌ، فَتَوَضَّا. قَالَ اِسْرَائِيلُ فِي حَدِيثِهِ: ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لیلۃ الجن تھی تو ان میں سے دو جن پیچھے رہ گئے، انہوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم فجر میں آپ کے ہمراہ شریک ہوں گے، رسول اکرم ﷺ نے (مجھ سے) دریافت کیا کہ تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے کہا: میرے پاس پانی نہیں ہے لیکن میرے پاس ایک برتن ہے جس کے اندر نبیذ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کھجور عمدہ چیز ہے اور اس کا پانی پاک کرنے والا ہے۔ حضور ﷺ نے اس مشروب کے ساتھ وضو کر لیا۔

✿ حضرت اسرائیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث کے اندر ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے "پھر حضور ﷺ نے صبح کی نماز پڑھائی"۔

---

9820- صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا یستنجی بروث - حدیث: 154 المطالب العالیۃ للحافظ ابن حجر العسقلانی - کتاب التفسیر' باب سورۃ الجن - حدیث: 3848

Marfat.com

☼لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا☼

9821 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ الْجِنِّ: مَا فِي اِدَاوَتِكَ؟ قَالَ: نَبِيذٌ، قَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ الجن میں مجھ سے پوچھا: تیرے برتن میں کیا ہے؟ میں نے کہا: نبیذ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور عمدہ ہے اور اس کا پانی پاکیزہ ہے۔

☼لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا☼

9822 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى الْقَزَّازُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الشَّقَرِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ مَسْعُودٍ قَالَ: طَلَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ وَضُوءًا، فَقُلْتُ: لَيْسَ عِنْدِي اِلَّا نَبِيذٌ فِي اِدَاوَةٍ، فَقَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ، فَتَوَضَّا مِنْهَا

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ الجن میں وضو کرنے کے لئے پانی طلب فرمایا، میں نے کہا: میرے پاس تو صرف ایک برتن کے اندر نبیذ موجود ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمدہ کھجور ہے اور پاک پانی ہے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ وضو کر لیا۔

☼لید اور ہڈی جنات کا طعام ہے، اس لئے اُس سے استنجا کرنا منع کیا گیا ہے☼

9823 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، حَدَّثَنِي اَبُو عُمَيْسٍ عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، اِذْ قَالَ: لِيَقُمْ مَعِي

---

9821- صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب: لا يستنجى بروث - حديث: 154 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث: 712

9822- صحيح البخارى - كتاب الوضوء' باب: لا يستنجى بروث - حديث: 154 مستخرج أبي عوانة - مبتدأ فضائل القرآن' باب ذكر قراءة النبي صلى الله عليه وسلم القرآن على الجن - حديث: 3082

9823- صحيح ابن خزيمة - كتاب الوضوء' جماع أبواب الاستنجاء بالأحجار - باب ذكر العلة التي من أجلها زجر عن الاستنجاء بالعظام والروث' حديث: 81 سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب في الاستنجاء بالحجرين - حديث: 18

Marfat.com

رَجُلٌ مِنكُم، وَلَا يَقُومَنَّ مَعِي رَجُلٌ فِي قَلْبِهِ مِنَ الْغِشِّ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ، فَقُمْتُ مَعَهُ وَاَخَذْتُ الْإِدَاوَةَ، وَلَا اَحْسَبُهَا إِلَّا مَاءً ، فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا كَانَ بِاَعْلٰى مَكَّةَ رَاَيْتُ اَسْوِدَةً مُجْتَمِعَةً، قَالَ: فَخَطَّ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ: قُمْ هَاهُنَا حَتّٰى آتِيَكَ ، فَقُمْتُ، وَمَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ، فَرَاَيْتُهُمْ يَثُورُونَ اِلَيْهِ، قَالَ: فَسَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ لَيْلًا طَوِيلًا حَتّٰى جَاءَنِي مَعَ الْفَجْرِ فَقَالَ: مَا زِلْتَ قَائِمًا يَا ابْنَ مَسْعُودٍ بَعْدُ؟ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوَ لَمْ تَقُلْ لِي قُمْ حَتّٰى آتِيَكَ؟ ثُمَّ قَالَ لِي: هَلْ مَعَكَ مِنْ وَضُوءٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَفَتَحْتُ الْإِدَاوَةَ فَإِذَا هُوَ نَبِيذٌ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ اَخَذْتُ وَمَا اَحْسَبُهَا إِلَّا مَاءً ، فَإِذَا هُوَ نَبِيذٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ ، ثُمَّ تَوَضَّاَ مِنْهَا، فَلَمَّا قَامَ يُصَلِّي جَاءَ شَخْصَانِ مِنْهُمْ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نُحِبُّ اَنْ تَؤُمَّنَا فِي صَلَاتِنَا، قَالَ: فَصَفَّهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، ثُمَّ صَلّٰى بِنَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لَهُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ جِنُّ نَصِيبِينَ، وَقَدْ سَاَلُونِي الزَّادَ، فَزَوَّدْتُهُمُ الرَّجْعَةَ، مَا وَجَدُوا مِنْ رَوْثٍ وَجَدُوهُ شَعِيرًا، وَمَا وَجَدُوا مِنْ عَظْمٍ وَجَدُوهُ كَاسِيًا ، فَعِنْدَ ذٰلِكَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَطَابَ بِالرَّوْثِ وَبِالْعَظْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھا، حضور ﷺ اپنے صحابہ کی ایک جماعت میں تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص میرے ساتھ کھڑا ہو اور میرے ساتھ ایسا شخص ہرگز نہ کھڑا ہو جس کے دل کے اندر ایک ذرے کے برابر بھی ملاوٹ موجود ہو۔ میں حضور ﷺ کے ہمراہ کھڑا ہو گیا، میں نے برتن اٹھالیا اور میں یہی سمجھ رہا تھا کہ اس برتن میں پانی موجود ہے، میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نکل گیا، جب ہم مکہ کے بالائی علاقوں میں پہنچے، میں نے کچھ سیاہ چیزوں کو اکٹھے دیکھا، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے میرے لئے لکیر کھینچ دی پھر فرمایا: تم یہیں پر ٹھہرے رہنا یہاں تک کہ میں خود تیرے پاس آجاؤں۔ میں وہاں پر ٹھہرا رہا، رسول اکرم ﷺ ان کی جانب تشریف لے گئے، میں نے ان کو دیکھا کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی جانب آرہے تھے، آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ بہت دیر تک ان سے گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ فجر کے وقت رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: اے ابن مسعود! اُس وقت سے اب تک تم کھڑے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ آپ نے خود ہی تو فرمایا تھا کہ جب تک میں واپس نہ آجاؤں تب تک تو یہیں کھڑے رہنا (اس لئے میں ابھی تک یہیں کھڑا ہوا ہوں) پھر حضور ﷺ نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا تیرے پاس وضو کرنے کے لئے پانی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے وہ برتن کھولا تو اس کے اندر نبیذ تھا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم! جب میں نے لیا تو میں نے اس کو پانی سمجھ کر لیا تھا، اب یہ نبیذ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عمدہ کھجور ہے اور پاک پانی ہے، پھر حضور ﷺ نے اس سے وضو کرلیا، جب رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوئے تو ان میں سے ایک جن آیا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ ہم یہ پسند کرتے ہیں کہ آپ ہماری نماز میں ہماری امامت فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں: رسول اکرم ﷺ

Marfat.com

نے ان کے لئے اپنے پیچھے صفیں بنائیں پھر ہمیں نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ نصیبین کے جنات ہیں، انہوں نے مجھ سے اپنے لئے طعام مانگا، میں نے ان کو گوبر طعام کے طور پر دیا ہے اور جو لید پائیں، اس کو یہ جو سمجھیں اور جو ہڈی گوشت کے بغیر پائیں، وہ ان کا طعام ہے۔ اس وقت رسول اکرم ﷺ نے لید اور ہڈی کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرمادیا۔

## ☼لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ نے کھجور کے نبیذ کے ساتھ وضو کیا☼

9824 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا اَبِي فَزَارَةَ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ الْجِنِّ: عِنْدَكَ طَهُورٌ؟ قَالَ: لَا، اِلَّا نَبِيذٌ فِي اِدَاوَةٍ، فَقَالَ: تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ، وَمَاءٌ طَهُورٌ، فَتَوَضَّأَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے لیلۃ الجن میں فرمایا: کیا تیرے پاس وضو کے لئے پانی موجود ہے؟ انہوں نے کہا: جی نہیں، میرے پاس ایک برتن کے اندر صرف نبیذ ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: عمدہ کھجور ہے اور پاک پانی ہے، یہ کہہ کر حضور ﷺ نے اس سے وضو کرلیا۔

## ☼جنات نے اپنا زادِراہ مانگا، حضور ﷺ نے لید اور ہڈی ان کو زادراہ کے طور پر عطا فرمایا☼

9825 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مُوسَى، عَنْ عُبَيْدَةَ، اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الْمُعَلَّى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ اِلَى نَوَاحِي مَكَّةَ فَخَطَّ لِي خَطًّا وَقَالَ: لَا تُحْدِثَنَّ شَيْئًا حَتَّى آتِيَكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا يَرُوعَنَّكَ، وَلَا يَهُولَنَّكَ شَيْءٌ تَرَاهُ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ شَيْئًا ثُمَّ جَلَسَ، فَاِذَا رِجَالٌ سُودٌ كَاَنَّهُمْ رِجَالُ الزُّطِّ، قَالَ: وَكَانُوا كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا) (سورة: الجن، آية رقم: 19)، فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُومَ فَاَذُبَّ عَنْهُ بَالِغًا مَا بَلَغْتُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ عَهْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَكَثْتُ، ثُمَّ اِنَّهُمْ تَفَرَّقُوا عَنْهُ فَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ شُقَّتَنَا بَعِيدَةٌ وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ فَزَوِّدْنَا، فَقَالَ: لَكُمُ الرَّجِيعُ، وَمَا اَتَيْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ عَظْمٍ فَلَكُمْ عَلَيْهِ لَحْمًا، وَمَا اَتَيْتُمْ عَلَيْهِ مِنَ الرَّوْثِ فَهُوَ لَكُمْ تَمْرًا، فَلَمَّا وَلَّوْا قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ جِنُّ نُصَيْبِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ ہجرت سے قبل مکہ کے نواحی علاقوں میں نکلے، میرے

9824- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب التفسير' باب سورة الجن - حديث: 3849 صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراءة في الصبح والقراءة على الجن - حديث: 711

9825- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب في الأمل وطوله - حديث: 6063 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب الوضوء بالنبيذ - حديث: 84

Marfat.com

لئے حصار کھینچ دیا اور فرمایا: تو کوئی گفتگو نہ کرنا یہاں تک کہ میں تیرے پاس آ جاؤں۔ پھر فرمایا: تو کوئی بھی چیز دیکھے اس کی وجہ سے گھبرانا نہیں ہے اور ڈرنا نہیں ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لے گئے۔ پھر بیٹھ گئے تو وہاں پر سیاہ رنگ کے لوگ تھے جس طرح حبشی لوگ ہوتے ہیں، آپ فرماتے ہیں' وہ اُس طرح تھے جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا (سورة: الجن، آية رقم: 19)

''تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے وہاں سے اٹھنے کا ارادہ کیا اور میں نے وہاں سے اپنی ہمت کے مطابق بھاگنے کا ارادہ کر لیا تھا، پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی لگائی ہوئی پابندی یاد کی، تو میں وہاں رُک گیا، پھر وہ وہاں سے متفرق ہو گئے، میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک ہمارا ٹھکانہ دور ہے اور ہم چلتے پھرتے رہتے ہیں تو آپ ہمارے لئے کوئی چیز زادِ راہ کے طور پر قرار دے دیجئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے گوبر ہے اور تم جس ہڈی کے پاس آؤ، وہ تمہارے لئے گوشت کی طرح ہے اور تمہیں جو لید ملے، وہ تمہارے لئے کھجور کے طور پر ہے۔ جب وہ لوٹ گئے تو میں نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ نصیبین کے جنات ہیں۔

## ☼لیلۃ الجن میں خلافت کے موضوع پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے گفتگو☼

9826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ الْبَجَلِيُّ الذَّهَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ حَرْبِ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي مُرَّةَ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اسْتَتْبَعَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغْنَا اَعْلَى مَكَّةَ، فَخَطَّ عَلَيَّ خُطَّةً وَقَالَ: لَا تَبْرَحْ، ثُمَّ انْصَاعَ فِي اَجْبَالٍ، فَرَاَيْتُ الرِّجَالَ يَتَحَدَّرُونَ عَلَيْهِ مِنْ رُءُوسِ الْجِبَالِ حَتَّى حَالُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَاخْتَرَطْتُ السَّيْفَ وَقُلْتُ: لَاَضْرِبَنَّ حَتَّى اَسْتَنْقِذَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرْتُ قَوْلَهُ: لَا تَبْرَحْ حَتَّى آتِيَكَ، قَالَ: فَلَمْ اَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى اَمْنَا الْفَجْرُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا قَائِمٌ فَقَالَ: مَا زِلْتَ عَلَى حَالِكَ؟ قُلْتُ: لَوْ لَبِثْتَ شَهْرًا مَا بَرِحْتُ حَتَّى تَاْتِيَنِي، ثُمَّ اَخْبَرْتُهُ بِمَا اَرَدْتُ اَنْ اَصْنَعَ، فَقَالَ: لَوْ خَرَجْتَ مَا الْتَقَيْتُ اَنَا وَلَا اَنْتَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ شَبَّكَ اَصَابِعَهُ فِي اَصَابِعِي فَقَالَ: اِنِّي وُعِدْتُ اَنْ يُؤْمِنَ بِيَ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ، فَاَمَّا الْاِنْسُ فَقَدْ آمَنَتْ بِي، وَاَمَّا الْجِنُّ فَقَدْ رَاَيْتَ، قَالَ: وَمَا اَظُنُّ اَجَلِي اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَسْتَخْلِفُ اَبَا بَكْرٍ؟ فَاَعْرَضَ عَنِّي، فَرَاَيْتُ اَنَّهُ لَمْ يُوَافِقْهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا تَسْتَخْلِفُ عُمَرَ؟ فَاَعْرَضَ عَنِّي، فَرَاَيْتُ اَنَّهُ لَمْ يُوَافِقْهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

9826-جامع معمر بن راشد - باب في ذكر علي بن أبي طالب' حديث: 1250 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4148

Marfat.com

اَلا تَسْتَخْلِفُ عَلِيًّا؟ قَالَ: ذَاكَ وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَوْ بَايَعْتُمُوهُ وَاَطَعْتُمُوهُ اَدْخَلَكُمُ الْجَنَّةَ اَكْتَعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ''لیلۃ الجن'' میں مجھے اپنے ساتھ لے کر چلے، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چلتا رہا یہاں تک کہ ہم مکہ کے بالائی علاقہ میں پہنچ گئے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے حصار کھینچ دیا اور فرمایا: یہیں پر رہنا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑوں کی جانب تشریف لے گئے، میں نے دیکھا کہ کچھ لوگ ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب اتر کر آرہے ہیں، یہاں تک کہ وہ میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان حائل ہوگئے، میں نے تلوار کو سونت لیا اور میں نے سوچا کہ میں اس کو ماروں گا یہاں تک کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس کو چھڑائیں گے پھر مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات یاد آگئی کہ جب تک میں نہ آؤں تم یہیں رہنا۔ آپ فرماتے ہیں، میں وہیں پر ٹھہرا رہا یہاں تک کہ فجر کا وقت ہوگیا (اس وقت) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں (ابھی تک) کھڑا ہوا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ابھی تک اسی حالت میں ہے؟ میں نے کہا: اگر آپ پورا مہینہ وہاں ٹھہرے رہتے تو میں یہیں پر (اسی حالت میں) رہتا جب تک کہ آپ واپس نہ آجاتے، پھر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ارادے کے بارے میں آگاہ کیا جو میں کرنا چاہتا تھا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نکل جاتا تو ہم ایک دوسرے سے قیامت تک نہیں مل سکتے تھے۔ پھر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کے اندر ڈالیں اور فرمایا: مجھے یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ مجھ پر جنات اور انسان ایمان لائیں گے، جو انسان ہیں وہ تو ایمان لاچکے ہیں اور جو جنات ہیں ان کو تو نے دیکھ لیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے لگتا ہے کہ اب میرا وقت قریب آگیا ہے، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے منہ پھیر لیا، میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو شاید یہ بات اچھی نہیں لگی تھی، میں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی منہ پھیر لیا، میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میری بات موافق نہیں آئی تھی، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ علی رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نہیں بنائیں گے؟ فرمایا: یہ ہے۔ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اگر تم اس کی بیعت کرلو گے اور اس کی اطاعت کرلو گے تو تم سب جنت میں چلے جاؤ گے۔

## ☼ اگر لوگ علی کی اطاعت کرلیں گے تو وہ سب کو جنت میں لے جائے گے ☼

## ☼ لیلۃ الجن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ خلافت کے موضوع پر گفتگو ☼

9827 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مِينَاءَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ وَفْدِ الْجِنِّ، فَتَنَفَّسَ، فَقُلْتُ: مَالَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ: اسْتَخْلِفْ، قَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ: اَبُو بَكْرٍ، قَالَ: فَسَكَتَ، ثُمَّ مَضَى سَاعَةً ثُمَّ تَنَفَّسَ، فَقُلْتُ: مَا شَاْنُكَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُعِيَتْ اِلَيَّ نَفْسِي يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ:

9827- جامع معمر بن راشد - باب في ذكر علي بن أبي طالب' حديث: 1250 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث: 4148

Marfat.com

فَاسْتَخْلِفْ، قَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ: عُمَرُ، فَسَكَتَ، ثُمَّ مَضَى سَاعَةً ثُمَّ تَنَفَّسَ، فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: نُعِيتُ إِلَيَّ نَفْسِي يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ: فَاسْتَخْلِفْ، قَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ أَطَاعُوهُ لَيَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ أَجْمَعِينَ أَكْتَعِينَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ لیلۃ الجن میں موجود تھا، رسول اکرم ﷺ لمبے لمبے سانس لینے لگ گئے، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ کو کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن مسعود! میری موت کی اطلاع مجھ تک پہنچادی گئی ہے، میں نے کہا: آپ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد کردیجئے، حضور ﷺ نے فرمایا: کس کو بناؤں؟ میں نے کہا: ابوبکر کو۔ آپ فرماتے ہیں حضور ﷺ خاموش ہوگئے۔ پھر کچھ دیر گزری پھر حضور ﷺ نے گہرا سانس لیا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجائیں کیا ہوا؟ فرمایا: اے ابن مسعود! مجھے میری موت کی خبر دے دی گئی ہے۔ میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ آپ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد کردیجئے۔ فرمایا: کس کو؟ میں نے کہا: عمر کو۔ حضور ﷺ پھر خاموش ہوگئے۔ پھر کچھ دیر گزر گئی، پھر حضور ﷺ نے ایک گہرا سانس لیا، میں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! کیا ہوا؟ فرمایا: اے ابن مسعود! مجھے میری موت کی خبر دے دی گئی ہے۔ میں نے کہا: آپ کسی کو اپنا خلیفہ بنادیجئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کس کو؟ میں نے کہا: علی ابن ابی طالب کو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر لوگ علی کی اطاعت کرلیں گے تو وہ سب کو جنت میں داخل کرلے گا۔

## بَابُ مَنْ رَوَى عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ

### اس باب میں ان محدثین کا ذکر ہے جنہوں نے روایت کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نہیں تھے

☼ حضرت عبداللہ بن مسعود کا اپنا بیان ہے کہ وہ لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نہیں تھے ☼

9828 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمْ أَكُنْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ، وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں لیلۃ الجن میں رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ نہیں تھا، جب کہ مجھے یہ حسرت ہے کہ کاش کہ میں آپ ﷺ کے ہمراہ اس رات ہوتا۔

9828-صحیح البخاری - کتاب الوضوء' باب: لا یستنجی بروث - حدیث: 154 صحیح مسلم - کتاب الصلاة' باب الجہر بالقراءة فی الصبح والقراءة علی الجن - حدیث: 711

Marfat.com

## ☆رسول اکرم ﷺ کے جوتوں میں نجاست لگی ہو تو بتانے کے لئے جبریل امین علیہ السلام آتے ہیں☆

9829 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: خَلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَخَلَعَ مَنْ خَلْفَهُ نِعَالَهُمْ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلَى خَلْعِ نِعَالِكُمْ؟ قَالُوا: رَاَيْنَاكَ خَلَعْتَ فَخَلَعْنَا، فَقَالَ: اِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَنِي اَنَّ فِي اِحْدَاهُمَا قَذَرًا، فَخَلَعْتُهُمَا لِذَلِكَ، فَلَا تَخْلَعُوا نِعَالَكُمْ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے نماز میں اپنے جوتے اتار دیئے، آپ کے پیچھے لوگوں نے بھی اپنے جوتے اتار دیئے، رسول اکرم ﷺ نے لوگوں سے پوچھا: تم نے اپنے جوتے کیوں اتارے؟ لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے جوتے اتارے ہیں تو ہم نے بھی اتار دیئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل امین علیہ السلام نے مجھے بتایا تھا کہ میرے جوتوں میں نجاست لگی ہوئی ہے، میں نے اس وجہ سے ان کو اتارا ہے، تم اپنے جوتوں کو مت اتارو (کیونکہ تمہارے جوتوں میں تو کوئی نجاست نہیں ہے)۔

## ☆نماز فجر میں رسول اکرم ﷺ نے صرف ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی تھی☆

9830 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمْ يَقْنُتْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا شَهْرًا، لَمْ يَقْنُتْ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے (فجر کی نماز میں) صرف ایک مہینہ دعائے قنوت پڑھی تھی، نہ اس سے پہلے کبھی پڑھی اور نہ اس کے بعد کبھی پڑھی۔

## ☆رسول اکرم ﷺ نے صرف تیس دن (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھی، پھر اسے ترک کر دیا تھا☆

9831 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ نُصَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ مَيْمُونٍ وَهُوَ اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

---

9829- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' باب ما يجتنب في الصلاة وما لا يجتنب - حديث: 407 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الطهارة' ومنهم أبو الأسود حميد بن الأسود البصري الثقة المأمون - حديث: 440

9830- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يقنت في الفجر - حديث: 6888 شرح معاني الآثار للطحاوي - باب القنوت في صلاة الفجر وغيرها' حديث: 915

9831- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب القنوت في صلاة الفجر وغيرها' حديث: 916 مسند أبي حنيفة - روايته عن أبان بن أبي عياش البصري' حديث: 50

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا يَدْعُو، ثُمَّ تَرَكَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے تیس دن (نماز فجر میں) دعائے قنوت پڑھی، اس کے بعد اس کو ترک کر دیا تھا۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر یوں بیٹھتے تھے کہ آپ کے حجرے آپ کی بائیں جانب ہوتے ☼

9832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ بُيُوتَهُ لَعَلَى يَسَارِهِ، فَاِذَا صَلَّى الصَّلَاةَ اَخَذَ اِلَى بُيُوتِهِ عَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ کے حجرے آپ کی بائیں جانب ہوتے تھے، میں نے رسول اکرم ﷺ کو دیکھا ہے، آپ ﷺ جب نماز پڑھا لیتے تو (یوں بیٹھتے کہ) اپنے حجروں کو بائیں جانب کرتے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کے سفر معراج کے ایک حصے کا ذکر ☼ (مناقب)

9833 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِالْبُرَاقِ فَرَكِبَهُ هُوَ وَجِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمَا فَسَارَ بِهِمَا، فَكَانَ اِذَا اَتَى عَلَى جَبَلٍ ارْتَفَعَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا هَبَطَ ارْتَفَعَتْ يَدَاهُ، حَتَّى صَارَ اِلَى اَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، ثُمَّ اِلَى اَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ، قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ، كُنَّا نَسِيرُ فِي اَرْضٍ غُمَّةٍ مُنْتِنَةٍ، ثُمَّ اِلَى اَرْضٍ فَيْحَاءَ طَيِّبَةٍ، فَقَالَ: تِلْكَ اَرْضُ النَّارِ، وَهَذِهِ اَرْضُ الْجَنَّةِ "، قَالَ: " فَاَتَيْتُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا مَعَكَ يَا جِبْرِيلُ؟ قُلْتُ: اَخُوكَ مُحَمَّدٌ، فَرَحَّبَ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ، قَالَ: سَلْ لِاُمَّتِكَ الْيُسْرَ "، قَالَ: " مَنْ هٰذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: اَخُوكَ مُوسَى، قُلْتُ: عَلَى مَنْ كَانَ صَوْتُهُ وَتَذَمُّرُهُ عَلَى رَبِّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّهُ يُعْرَفُ ذٰلِكَ مِنْهُ وَحِدَّتُهُ "، قَالَ: " ثُمَّ سِرْنَا فَرَاَيْتُ مَصَابِيحَ وَضَوْءًا، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: هَذِهِ شَجَرَةُ اَبِيكَ اِبْرَاهِيمَ، قُلْتُ: اَدْنُو مِنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَدَنَوْنَا مِنْهَا، فَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ وَرَحَّبَ بِي، ثُمَّ مَضَيْنَا اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَرَبَطْتُ الدَّابَّةَ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهَا الْاَنْبِيَاءُ، ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، وَنُشِرَتْ لِيَ الْاَنْبِيَاءُ مَنْ سَمَّى اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ وَمَنْ لَمْ يُسَمِّ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ اِلَّا اُولِي الْبَقَرِ عِيسَى وَمُوسَى وَاِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ "

9832- صحيح البخاري - كتاب الأذان' أبواب صفة الصلاة - باب الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال' حديث:827 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب جواز الانصراف من الصلاة عن اليمين - حديث:1191

9833- المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب السيرة والمغازي' باب الإسراء - حديث:4336 المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' وأما حديث عقيل بن خالد - حديث:8723

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ کے پاس براق لایا گیا، حضور ﷺ اور حضرت جبریل امین علیہ السلام اس پر سوار ہوگئے، وہ ان کو لے کر چل پڑا، وہ جب بھی کسی پہاڑ کے پاس پہنچتا تو اس کے پاؤں بلند ہو جاتے اور جب وہ نیچے اترتا تو اس کے ہاتھ بلند ہو جاتے یہاں تک کہ وہ تنگ اور بدبودار علاقے میں گیا، پھر وہ ایک وسیع اور خوشبودار جگہ پر گیا۔ میں نے کہا: اے جبریل ہم سیر کرتے ہوئے ایسی زمین میں پہنچے جو تنگ تھی اور بدبودار تھی، پھر ہم ایسی زمین میں گئے جو وسیع تھی اور خوشبودار تھی (یہ جگہیں کون کون سی ہیں؟) انہوں نے کہا: وہ (جو تنگ اور بدبودار جگہ تھی، وہ) دوزخ کی زمین تھی اور یہ (جو وسیع خوشبودار مقام ہے یہ) جنت کی زمین ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں ایسے شخص کے پاس گیا جو کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا۔ اس شخص نے پوچھا: اے جبریل! یہ آپ کے ساتھ کون ہیں؟ جبریل نے کہا: آپ کے بھائی محمد ہیں۔ انہوں نے خوش آمدید کہا: اور برکت کی دعا مانگی اور فرمایا: آپ اپنی امت کے لئے آسانی مانگنا۔ حضور ﷺ نے دریافت کیا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ فرمایا: یہ آپ کے بھائی موسیٰ علیہ السلام ہیں۔ میں نے کہا: ان کی آواز ایسی ہے جیسے کوئی بلند آوازی کے ساتھ اپنے آقا سے ناراضگی کا اظہار کر رہا ہو۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، یہی سختی ہی ان کی پہچان ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں پھر ہم نے آگے سیر شروع کی، میں نے کچھ چراغ روشن دیکھے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا درخت ہے۔ میں نے کہا: کیا میں اس کے قریب ہو جاؤں؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، چنانچہ ہم ان کے قریب چلے گئے، انہوں نے بھی ہمیں خوش آمدید کہا اور ہمارے لئے برکت کی دعا مانگی، پھر ہم بیت المقدس تک پہنچ گئے۔ میں نے جانور کو اس حلقہ میں باندھ دیا جہاں پر انبیاء کرام اپنے جانور باندھا کرتے تھے، پھر میں مسجد میں داخل ہو گیا اور میرے لئے وہ تمام انبیاء کرام ظاہر کئے گئے جن کا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نام ذکر کیا ہے اور وہ بھی جن کا نام ذکر نہیں کیا، میں نے ان کو نماز پڑھائی، سوائے ان تین افراد کے یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام نہیں تھے۔

## ☼ مشکل کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو بالآخر آسانی آجاتی ہے ☼

9834 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا أَبُو مَالِكٍ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْعُسْرُ فِي جُحْرٍ لَدَخَلَ عَلَيْهِ الْيُسْرُ حَتَّى يُخْرِجَهُ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا) (الشرح: 6)

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تنگی کسی بل کے اندر (بھی گھسی ہوئی) ہو تو (بھی) اس کے اوپر آسانی داخل ہو جاتی ہے اور اس کو نکال دیتی ہے۔ پھر رسول اکرم ﷺ نے یہ آیات پڑھی إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا (الشرح: 6)

---

9834- مسند ابن الجعد - شعبة ' حديث:907شعب الإيمان للبيهقي - التاسع والثلاثون من شعب الإيمان ' فصل فيما يقول العاطس في جواب التشميت - فصل في ذكر ما في الأوجاع والأمراض والمصيبات من الكفارات ' حديث:9625

Marfat.com

"بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے" (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ کسی کے مرنے پر واویلہ مچانا جاہلیت کی رسموں میں سے ہیں ☼

9835 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ الْمَرْوَذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: النَّعْيُ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں موت کا واویلہ کرنا جاہلیت کی رسموں میں سے ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو آپ کے رخساروں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی ☼

9836 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ اَرَى بَيَاضَ خَدَّيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دائیں بائیں سلام پھیرتے تو میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخساروں کی سفیدی دیکھا کرتا تھا۔

## ☼ پہلے عاشوراء کا روزہ رکھنا لازمی تھا، رمضان کے روزوں کی فرضیت کے بعد لازم نہ رہا ☼

9837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا اُمِرْنَا بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ اِلَّا قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ لَمْ نُؤْمَرْ بِهِ، وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں عاشوراء کے روزے کا حکم ماہ رمضان کے روزوں کی فرضیت کا حکم نازل ہونے سے پہلے دیا گیا تھا، جب ماہ رمضان کے روزوں کے احکام نازل ہو گئے تو ہمیں عاشوراء کا نہ تو حکم دیا جاتا تھا اور نہ ہی اس سے منع کیا جاتا تھا۔

---

9835—سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجنائز عن رسول الله صلى الله عليه وسلم' باب ما جاء في كراهية النعي - حديث:942مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الجنائز' ما قالوا في الأذان بالجنازة - حديث:11014

9837—صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب يا أيها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على - حديث:4242صحيح مسلم - كتاب الصيام' باب صوم يوم عاشوراء - حديث:1971

Marfat.com

☼ بلا عذر جماعت میں شریک نہ ہونے والوں پر رسول اکرم ﷺ کا اظہار ناراضگی ☼

9838 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ بِلَالًا يُقِيمُ الصَّلَاةَ، ثُمَّ اَنْصَرِفَ اِلَى قَوْمٍ يَسْمَعُونَ النِّدَاءَ فَلَا يُجِيبُونَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ ارادہ کیا ہے کہ میں بلال کو حکم دوں کہ وہ نماز کے لئے اقامت کہے، پھر میں اس قوم کی طرف چلا جاؤں جو اذان سنتے ہیں لیکن جماعت کے لئے نہیں آتے میں ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔

☼ جس نے مسح سے اعراض کیا، اس نے محمد ﷺ کے طریقے سے اعراض کیا ☼

9839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ رَغِبَ عَنِ الْمَسْحِ فَقَدْ رَغِبَ عَنْ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جس نے مسح سے اعراض کیا، اس نے محمد ﷺ کی سنت سے اعراض کیا۔

☼ جماعت چھوڑنے کا عذر صرف مریض کا ہے یا خوف میں مبتلا شخص کا ☼

9840 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا رُخِّصَ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ اِلَّا لِخَائِفٍ اَوْ مَرِيضٍ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جماعت چھوڑنے کے معاملے میں صرف مریض اور خوف زدہ شخص کو اجازت دی گئی۔

☼ رسول اکرم ﷺ نے حضرت حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو وہ دم کیا جو ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں کو کرتے تھے ☼

9841 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ مَرَّ بِهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَهُمَا صَبِيَّانِ، فَقَالَ: هَاتُوا ابْنَيَّ اُعَوِّذُهُمَا بِمَا عَوَّذَ بِهِ اِبْرَاهِيمُ ابْنَيْهِ اِسْمَاعِيلَ وَاِسْحَاقَ ، قَالَ: اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ

---

9838-صحيح مسلم - كتاب المساجد ومواضع الصلاة' باب فضل صلاة الجماعة - حديث:1078مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب الجمعة' والتشديد في ترك حضورها - حديث:2036

9841-البحر الزخار مسند البزار - إبراهيم' حديث:1319حلية الأولياء - منصور بن المعتمر' حديث:6463

Marfat.com

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما وہاں سے گزرے، یہ دونوں بچے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بچوں کو میرے پاس لاؤ، میں ان کو وہ دم کروں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹوں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو کیا کرتے تھے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ان الفاظ میں دم کیا

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تام کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر نظر بد سے ہر شیطان سے اور ہر جن سے''۔

## ☼ آدمی کا چچا اس کے باپ کی مثل ہوتا ہے ☼

9842 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کا چچا اس کے باپ کی مثل ہوتا ہے۔

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے ایک ہی سال میں دو سالوں کی زکوٰۃ لے لی تھی ☼

9843 - وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجَّلَ مِنَ الْعَبَّاسِ صَدَقَةَ عَامَيْنِ فِي عَامٍ

✧✧ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے دو سال کی زکوٰۃ ایک ہی سال میں لے لی تھی۔

## ☼ نماز خوف میں سجدہ سہو نہیں کیا جائے گا ☼

9844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ سَهْوٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نماز خوف میں سجدہ سہو نہیں کیا جائے گا۔

## ☼ بائع اور مشتری میں اختلاف ہو جائے تو سودا کالعدم کر دیا جائے ☼

9845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ

---

9842—البحر الزخار مسند البزار - إبراهيم' حديث: 1318 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث: 1007

9844—معجم أبي يعلى الموصلي - باب المحمدين صلى الله على محمد وآله وسلم' حديث: 57

9845—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث أبي هريرة - حديث: 2234 سنن أبي داود - كتاب البيوع' أبواب الإجارة - باب إذا اختلف البيعان والمبيع قائم' حديث: 3064

Marfat.com

مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ اِذَا اخْتَلَفَا فِي الْبَيْعِ تَرَادَّا الْبَيْعَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید وفروخت کرنے والوں کا جب آپس میں سودے کے بارے میں اختلاف ہوجائے تو ان کے سودے کو کالعدم کردیا جائے گا۔

## ۞ صحابہ کرام اُس کھانے کی تسبیح سنتے تھے جو کھانا رسول اکرم ﷺ کھایا کرتے تھے ۞

9846 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُنْدَارٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْمَعُ تَسْبِيحَ الطَّعَامِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم رسول اکرم ﷺ کے پاس کھانا کھایا کرتے تھے، ہم کھانے کی تسبیح سنا کرتے تھے۔

## ۞ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عاشوراء کے دن کھانا کھایا، کیونکہ یہ روزہ اب فرض نہیں ہے ۞

9847 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا بَرَكَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ اَسْبَاطٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ وَعُرَاقٍ قُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَلَيْسَ هٰذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَصُومُهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يُفْرَضَ شَهْرُ رَمَضَانَ، فَلَمَّا فُرِضَ شَهْرُ رَمَضَانَ نَسَخَهُ، ثُمَّ قَالَ: اقْعُدْ، فَقَعَدْتُ وَاَكَلْتُ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، میں عاشوراء کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان کے سامنے ایک تھال موجود تھا جس میں ثرید (ایک مخصوص کھانا) اور کھجوریں تھیں، میں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن! کیا آج عاشوراء کا دن نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں، ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے اس دن کا روزہ رکھا کرتے تھے، لیکن جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہوگئے تو یہ منسوخ ہوگیا پھر فرمایا: بیٹھ جاؤ، میں ان کے ساتھ بیٹھ گیا اور کھانا کھایا۔

---

9846-صحیح البخاری - کتاب المناقب' باب علامات النبوة فی الإسلام - حدیث: 3406صحیح ابن خزیمة - کتاب الوضوء' جماع أبواب المسح علی الخفین - باب الرخصة فی وضوء الجماعة من الإناء الواحد' حدیث:204

9847-صحیح البخاری - کتاب تفسیر القرآن' سورة البقرة - باب یا أیها الذین آمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی حدیث:4242صحیح مسلم - کتاب الصیام' باب صوم یوم عاشوراء - حدیث:1970

Marfat.com

☼حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ اور شیخین کے ہمراہ سفر میں قصر پڑھی☼

9848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رِزْمَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ سفر کے اندر دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بھی سفر میں قصر پڑھی۔

☼رسول اکرم ﷺ جب منبر پر جلوہ گر ہوتے تو صحابہ کرام کی جانب متوجہ ہوتے☼

9849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ الْمِنْبَرَ اسْتَقْبَلْنَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ کی عادت کریمہ تھی جب منبر پر چڑھ جاتے تھے تو ہماری جانب متوجہ ہوتے۔

☼رسول اکرم ﷺ حارث، ولید، حکم، ابوالحکم، افلح، نجیح اور یسار جیسے نام رکھنے سے منع کیا کرتے تھے☼

9850 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَمَّى الرَّجُلُ: حَارِثٌ، اَوْ وَلِيدٌ، اَوْ حَكَمٌ، اَوْ اَبُو الْحَكَمِ، اَوْ اَفْلَحُ، اَوْ نَجِيحٌ، اَوْ يَسَارٌ، وَقَالَ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَسْمَاءِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا تُعُبِّدَ بِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے یہ نام رکھنے سے منع فرمایا ہے حارث، ولید، حکم، ابوالحکم، افلح، نجیح، یسار۔ اور رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندوہ نام ہیں، جن میں بندگی کا ظہور ہوتا ہو۔

☼حلال روزی کمانا عبادت ہے☼

9851 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ السِّجِسْتَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ

9848- صحيح البخارى - كتاب الجمعة' أبواب تقصير الصلاة - باب الصلاة بمنى' حديث:1048 صحيح مسلم - كتاب صلاة المسافرين وقصرها' باب قصر الصلاة بمنى - حديث:1157

9849- سنن الترمذى الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' باب فى استقبال الإمام إذا خطب - حديث:491 البحر الزخار مسند البزار - إبراهيم' حديث:1317

9850- المعجم الأوسط للطبرانى - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:700

Marfat.com

سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَلَبُ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال روزی کی کمانا عبادت ہے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی سلیم کے کئی قبیلوں، رعل، ذکوان اور عصیہ کے خلاف قنوت پڑھی تھی☼

9852 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً يَدْعُو عَلَى اَحْيَاءَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَرِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ، عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیس راتیں دعائے قنوت پڑھی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی سلیم، رعل، ذکوان اور عصیہ کو بددعا دیا کرتے تھے کیونکہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی تھی۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی کیفیت میں سوجایا کرتے تھے☼

9853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ فِي سُجُودِهِ، وَمَا يُعْرَفُ نَوْمُهُ اِلَّا بِنَفْخِهِ، ثُمَّ يَقُومُ فِي صَلَاتِهِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں سوجایا کرتے تھے اور ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خراٹوں سے آپ کی نیند کا پتا چلتا تھا۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں کھڑے ہوجاتے تھے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا☼

9854 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

---

9851-السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الإجارة' باب كسب الرجل وعمله بيده - حديث:10924معجم ابن الأعرابي' حديث:1136

9852-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الصلاة' صفة الصلاة - باب القنوت' حديث:509مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' من كان لا يقنت في الفجر - حديث:6888

9853-سنن ابن ماجه - كتاب الطهارة وسننها' باب الوضوء من النوم - حديث: 472مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطهارات' من قال ليس على من نام ساجدا أو قاعدا وضوء - حديث:1398

9854-صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم آية - حديث:3457صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب انشقاق القمر - حديث:5117

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا۔

## ☼ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چاند دوٹکڑے ہونے کا مشاہدہ کیا ہے ☼

9855 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُبَاشٍ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: رَأَيْتُ الْقَمَرَ مُنْشَقًّا بِاثْنَيْنِ، بَيْنَهُمَا حِرَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے چاند کو دوٹکڑوں میں دیکھا ہے اور ان دوٹکڑوں کے درمیان کوہ حرا تھا۔

## ☼ چھینک آئے تو اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہیں، سننے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہے ☼

9856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا إِذَا عَطَسَ أَحَدُنَا أَنْ نُشَمِّتَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب کسی کو چھینک آئے تو وہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہے (اور جب چھینکنے والا اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہے تو سننے والا يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر جواب دے)

## ☼ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آدھی رات میں وتر پڑھا کرتے تھے ☼

9857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ خُوَارٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: أَخْبِرْنَا مَتَى كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ؟ قَالَ: إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ نَحْوٌ مِمَّا مَضَى مِنْهُ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ قِرَاءَتِهِ، فَقَالَ: كَانَ يُسْمِعُ أَهْلَ الدَّارِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' ایک شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے کہا: آپ مجھے بتائیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کب پڑھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: جب رات کا اُتنا حصہ باقی بچ جاتا جتنا وقت مغرب کا گزر چکا ہوتا (یعنی آدھی رات ہوتی) ان لوگوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرائت کے بارے میں پوچھا، انہوں نے فرمایا: وہ گھر والوں کو سنایا کرتے تھے۔ (یعنی اتنی آواز سے قرائت کرتے تھے کہ ان کے گھر والوں کو ان کی قرائت کی آواز سنائی دیتی تھی)

## ☼ تکبر والا شخص جنت میں نہیں جائے گا اور ایمان والا شخص دوزخ میں نہیں جائے گا ☼

9858 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

9857- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الصلاة' ما قالوا في قراءة الليل كيف هي - حديث: 3631 فضائل القرآن للقاسم بن سلام - باب القارء يمد صوته بالقرآن ليلا في الخلوة به' حديث: 214

Marfat.com

الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ كِبْرٍ، وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ.

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، وَابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل کے اندر ایک ذرے کے برابر بھی تکبر ہوگا اور ایسا شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

✿ ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ الفرقان کی ۶۸ ویں آیت پڑھی ✿

9859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْأَحْوَلُ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ مَعْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ (وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68)

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا (الفرقان: 68)

''اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ✿ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہوکر خطبہ دینے پر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا سے استدلال ✿

9860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ: أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا أَوْ قَاعِدًا؟ فَقَالَ: أَمَا تَقْرَأُ (وَتَرَكُوكَ قَائِمًا) (الجمعة: 11)

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' آپ فرماتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا:

9858-صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب تحريم الكبر وبيانه - حديث:156المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الأدب' باب ذم الكبر - حديث:2744

9860-سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة ' باب ما جاء في الخطبة يوم الجمعة - حديث:1104الآثار لمحمد بن الحسن - باب : صلاة يوم الجمعة والخطبة' حديث:198

Marfat.com

رسول اکرم ﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیا کرتے تھے یا بیٹھ کر؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم یہ نہیں پڑھتے
وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (الجمعة: 11)
''اور تمہیں خطبہ میں کھڑا چھوڑ گئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

## ☼ جنگ بدر میں حضرت سعد نے سوار ہوکر بھی لڑائی کی اور پیادہ بھی ☼

9861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ سَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ يُقَاتِلُ قِتَالَ الْفَارِسِ وَالرَّاجِلِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ جنگ بدر کے موقع پر گھڑسوار اور پیادوں کی طرح لڑائی کر رہے تھے۔

## ☼ جو نجومی کے پاس گیا، اس کی باتوں پر اعتبار کیا، گویا کہ اس نے قرآن کا انکار کیا ☼

9862 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَنْ اَتَى عَرَّافًا اَوْ كَاهِنًا يُؤْمِنُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس گیا اور اس کی کہی ہوئی باتوں پر ایمان رکھا، اس نے محمد ﷺ پر نازل کی گئی چیز کا انکار کر دیا۔

## ☼ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرے کی زیارت عبادت ہے ☼

9863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ الْيَامِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّظَرُ اِلَى وَجْهِ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

---

9861—البحر الزخار مسند البزار - الأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله' حديث: 1342 فضائل الصحابة لأحمد بن حنبل - فضائل سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه' حديث: 1272

9862—المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الطب' باب الزجر عن السحر - حديث: 2560 مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الطب' من كره إتيان الكاهن والساحر والعراف - حديث: 23023

9863—المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب معرفة الصحابة رضي الله عنهم' وأما قصة اعتزال محمد بن مسلمة الأنصاري عن البيعة - حديث: 4630 شرح مذاهب أهل السنة لابن شاهين - فضيلة لعلي بن أبي طالب رضي الله عنه' حديث: 103

Marfat.com

☼ جو عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر وسعت کرتا ہے،اس پر پورا سال وسعت رہتی ہے ☼

9864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ لَمْ يَزَلْ فِي سَعَةٍ سَائِرَ سَنَتِهِ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے عاشوراء کے دن اپنے اہل وعیال پر وسعت کی وہ پورا سال وسعت میں رہے گا۔

☼ ہر نبی کے کچھ خاص صحابی ہوتے ہیں، میرے خاص صحابی ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ ہیں ☼

9865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ حَمَّادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ خَاصَّةً مِنْ أَصْحَابِهِ، وَإِنَّ خَاصَّتِي مِنْ أَصْحَابِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے اس اصحاب میں سے کچھ خاص لوگ ہوتے ہیں اور میرے اصحاب میں سے میرے خاص ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

☼ چاند دو ٹکڑے ہوا اور اس کا ایک ٹکڑا پہاڑ کے پیچھے گیا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ ☼

9866 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْفَلَقَ الْقَمَرُ، فَصَارَتْ فِلْقَةٌ مِنْ وَرَاءِ الْجَبَلِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْهَدُوا اشْهَدُوا

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے کہ چاند دو ٹکڑے ہوا، اس کا ایک ٹکڑا پہاڑ کی پچھلی جانب گیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ، گواہ جاؤ۔

---

9864- شعب الإيمان للبيهقي - فصل' حديث:3623 الضعفاء الكبير للعقيلي - باب العين' باب علي - علي بن المهاجر العيشي بصري' حديث:1408

9865- أخبار أصبهان لأبي نعيم الأصبهاني - باب الألف' أحمد بن عصام بن عبد المجيد بن كثير بن أبي عمرة - حديث:243

9866- صحيح البخاري - كتاب المناقب' باب سؤال المشركين أن يريهم النبي صلى الله عليه وسلم آية - حديث:3457 صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' باب انشقاق القمر - حديث:5117

Marfat.com

☆ لید اور ہڈی کے ساتھ استنجاء مت کرو، یہ جنات کا کھانا ہے ☆

9867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَنْجُوا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ؛ فَإِنَّهُ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لید اور ہڈی کے ساتھ استنجاء مت کرو کیونکہ تمہارے جنات بھائیوں کا کھانا ہے۔

☆ جنہوں نے شراب پی، پھر اس کی حرمت سے پہلے انتقال کر گئے، ان کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہے ☆

9868 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَتِ الْيَهُودُ: أَلَيْسَ إِخْوَانُكُمُ الَّذِينَ مَاتُوا كَانُوا يَشْرَبُونَهَا؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا) (المائدة: 93) ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "فَقِيلَ لِي: إِنَّكَ مِنْهُمْ"

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو یہودیوں نے کہا: تمہارے وہ بھائی جو فوت ہو گئے ہیں، کیا وہ شراب نہیں پیا کرتے تھے؟ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی

لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا (المائدة: 93)

''جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ان پر کچھ گناہ نہیں جو کچھ انہوں نے چکھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے کہا گیا ہے ''بے شک آپ ان میں سے ہیں''

☆ کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے ان الفاظ میں بھلائی مانگو ☆

9869 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيِّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: عَلَّمَنَا

---

9867- صحيح البخاري - كتاب الوضوء' باب : لا يستنجى بروث - حديث: 154صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب الجهر بالقراء ة في الصبح والقراء ة على الجن - حديث:711

9868- صحيح مسلم - كتاب فضائل الصحابة رضي الله تعالى عنهم' باب من فضائل عبد الله بن مسعود وأمه رضي الله تعالى - حديث:4603سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب : ومن سورة المائدة- حديث:3062

9869- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الدعاء' الرجل يريد الحاجة ما يدعو به ؟ - حديث:28806المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' من اسمه عثمان - حديث:3812

Marfat.com

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِاسْتِخَارَةَ فَقَالَ: "اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَمْرًا فَلْيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسَاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَاِنْ كَانَ هٰذَا الَّذِي اُرِيدُ خَيْرًا لِي دِينِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي، فَيَسِّرْهُ لِي، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، يَقُولُ ذٰلِكَ ثُمَّ يَعْزِمُ"

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے ہمیں استخارہ سکھایا اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو وہ یوں دعا مانگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ؛ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَاِنْ كَانَ هٰذَا الَّذِي اُرِيدُ خَيْرًا لِي دِينِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي، فَيَسِّرْهُ لِي، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي فَاقْدِرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت بھلائی مانگتا ہوں اور تیری قدرت سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور بے شک تو غیب کو جاننے والا ہے، جو کام میں کرنا چاہتا ہوں اگر میرے دین اور میری آخرت کے حوالے سے وہ بہتر ہے تو وہ میرے لئے آسان کردے اور اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا کام میرے حق میں بہتر ہے تو مجھے بہتر کی توفیق دے وہ جہاں بھی ہو''

یہ دعا پڑھنے کے بعد پھر اپنے کام کا ارادہ کرے۔

## ☼ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کے قرب کا معیار جمعہ کے دن پہلے یا بعد میں آنا ہے ☼

9870 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، ثنا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: رُحْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَوَجَدَ ثَلَاثَةً قَدْ سَبَقُوهُ فَقَالَ: رَابِعُ اَرْبَعَةٍ، وَمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ مِنَ اللّٰهِ بِبَعِيدٍ؛ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: اِنَّ النَّاسَ يَجْلِسُونَ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قَدْرِ رَوَاحِهِمْ اِلَى الْجُمُعَاتِ، الْاَوَّلُ ثُمَّ الثَّالِثُ ثُمَّ الرَّابِعُ، ثُمَّ قَالَ: رَابِعُ اَرْبَعَةٍ، وَمَا رَابِعُ اَرْبَعَةٍ مِنَ اللّٰهِ بِبَعِيدٍ

✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں میں جمعہ کے دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ہمراہ روانہ ہوا، میں نے تین لوگوں کو دیکھا کہ وہ پہلے ہی مسجد میں پہنچ چکے تھے۔ انہوں نے فرمایا: یہ چوتھے ہیں اور چار میں سے چوتھا شخص بھی اللہ تعالیٰ سے بعید نہیں ہے۔ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے'' بے شک لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

9870- سنن ابن ماجه - كتاب إقامة الصلاة' باب ما جاء في التهجير إلى الجمعة - حديث:1090' البحر الزخار مسند البزار - الأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله' حديث:1350

Marfat.com

اُسی حیثیت سے بیٹھیں گے جس ترتیب سے وہ جمعہ کی طرف روانہ ہوتے تھے، جو پہلے جاتے تھے وہ اللہ کی بارگاہ میں پہلے بیٹھیں گے، پہلے والا پہلے، (دوسرے والا دوسرے نمبر پر) تیسرے نمبر والا تیسرے نمبر پر، چوتھے والا چوتھے پر۔ پھر فرمایا: چار میں سے چوتھا، اللہ کی بارگاہ میں بعید نہیں ہے''۔

## ☼بندہ سجدے کی کیفیت میں اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے☼

9871 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ سَاجِدًا

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہوتا ہے۔

## ☼مومن کو نزع کی تکلیف ہو تو یہ اس کے لئے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے☼

9872 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مُطَيَّبٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ تَخْرُجُ رَشْحًا، وَاِنَّ نَفْسَ الْكَافِرِ تَسِيلُ كَمَا تَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ، وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَعْمَلُ الْخَطِيئَةَ فَيُشَدَّدُ بِهَا عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ لِيُكَفَّرَ بِهَا، وَاِنَّ الْكَافِرَ لَيَعْمَلُ الْحَسَنَةَ فَيُسَهَّلُ عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ لِيُجْزَى بِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک بندہ مومن کی جان آسانی سے نکلتی ہے، اس کے ماتھے پر ہلکا سا پسینہ آتا ہے، اور کافر کی روح بہتی ہے جیسا کہ گدھے کی جان نکلتی ہے اور مومن گناہ کرتا ہے تو اس کی وجہ سے موت کے وقت اس پر سختی کر دی جاتی ہے تا کہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے، اور کافر کوئی اچھائی کرتا ہے تو موت کے وقت اس کے لئے آسانی کر دی جاتی ہے تا کہ آخرت سے پہلے ہی اس کو بدلہ دے دیا جائے۔

## ☼رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قضائے حاجت کے لئے دو درخت چل کر ایک دوسرے مل گئے☼

9873 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

9871-البحر الزخار مسند البزار - الأعمش عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله' حديث: 1349فوائد تمام - ومن أحاديث جناح بن عباد مولى الوليد بن عبد الملك رواية' حديث:1493

9872-المطالب العالية للحافظ ابن حجر العسقلاني - كتاب الجنائز' باب أحوال المحتضر - حديث:818المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:1521

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ، فَأَرَادَ أَنْ يَتَبَرَّزَ، وَكَانَ إِذَا أَرَادَ ذَلِكَ تَبَاعَدَ حَتَّى لَا يَرَاهُ أَحَدٌ، فَقَالَ: انْظُرْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هَلْ تَرَى شَيْئًا؟ فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُ شَجَرَةً وَاحِدَةً، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي: انْظُرْ هَلْ تَرَى شَيْئًا؟ فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُ شَجَرَةً أُخْرَى مُتَبَاعِدَةً مِنْ صَاحِبَتِهَا، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: "قُلْ لَهُمَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَكُمَا أَنْ تَجْتَمِعَا"، فَقُلْتُ لَهُمَا ذَلِكَ، فَاجْتَمَعَا، ثُمَّ أَتَاهُمَا فَاسْتَتَرَ بِهِمَا، ثُمَّ قَامَ فَانْطَلَقَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَى مَكَانِهَا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ غزوہ خیبر میں تھے، حضور ﷺ نے قضائے حاجت کا ارادہ کیا، حضور ﷺ کی عادت کریمہ تھی کہ جب قضائے حاجت کا ارادہ کرتے تو کافی دور تک چلے جاتے، جہاں آپ کو کوئی دیکھ نہ سکتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! دیکھو کیا تمہیں کوئی چیز نظر آ رہی ہے؟ میں نے دیکھا تو مجھے صرف ایک درخت دکھائی دیا، میں نے حضور ﷺ کو بتایا (کہ صرف ایک درخت ہے) حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم کوئی اور چیز دیکھتے ہو؟ میں نے دیکھا تو مجھے ایک اور درخت دکھائی دیا لیکن وہ اُس درخت سے کافی دور تھا۔ میں نے حضور ﷺ کو اس کی خبر دی (کہ یا رسول اللہ ﷺ درخت تو ایک اور بھی ہے لیکن وہ اُس درخت سے کافی دور ہے) رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں درختوں کو کہو ''اللہ کے رسول تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم اکٹھے ہو جاؤ'' میں نے ان درختوں کو یہ کہا تو وہ دونوں اکٹھے ہو گئے، رسول اکرم ﷺ ان کے پاس آئے اور ان کی اوٹ میں بیٹھ کر قضائے حاجت فرمائی، پھر اٹھ کر کھڑے ہوئے تو وہ دونوں درخت واپس اپنی اپنی جگہ پر چلے گئے۔

## ☼ رسول اکرم ﷺ کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلے، صحابہ کرام نے تبرک کی نیت سے پیا ☼

9874- ثُمَّ أَصَابَ النَّاسَ عَطَشٌ شَدِيدٌ فِي تِلْكَ الْغَزَاةِ، فَقَالَ لِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، الْتَمِسْ لِي مَاءً، فَأَتَيْتُهُ بِفَضْلِ مَاءٍ وَجَدْتُهُ فِي إِدَاوَةٍ، فَأَخَذَهُ فَصَبَّهُ فِي رَكْوَةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِيهَا وَسَمَّى، فَجَعَلَ الْمَاءُ يَتَحَادَرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ، فَشَرِبَ النَّاسُ وَتَوَضَّئُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ. قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَقُلْتُ: إِنَّهُ بَرَكَةٌ، فَجَعَلْتُ أَشْرَبُ مِنْهُ وَأُكْثِرُ، أَلْتَمِسُ بَرَكَتَهُ

✧✧ اسی غزوہ میں لوگوں کو شدید پیاس لگی، آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبداللہ! میرے لئے پانی تلاش کرو، میں ایک برتن میں بچا ہوا پانی حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا، رسول اکرم ﷺ نے وہ پانی لیا اور اس کو ایک پیالے کے اندر ڈال دیا، پھر آپ ﷺ نے اس میں اپنا دست مبارک رکھا اور اللہ کا نام لیا، حضور ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی پھوٹنے لگ گیا، تمام لوگوں نے پیا اور جنہوں نے چاہا سب نے وضو کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یہ برکت ہے، میں اس سے پینے لگ گیا، میں نے تبرک کی نیت سے بہت زیادہ پیا۔

---

9873- البحر الزخار مسند البزار - ومما روى سلمة بن كهيل ' حديث:1303 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين ' من اسمه : مقدام - من اسمه : مفضل ' حديث:9365

Marfat.com

☼ اونٹ نے رسول اکرم ﷺ سے مدد مانگی، حضور ﷺ نے اس کی فریادرسی فرمائی ☼

9875- ثُمَّ رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْمَدِينَةِ، فَتَلَقَّاهُ جَمَلٌ قَدْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ: لِمَنْ هٰذَا الْجَمَلُ؟ قَالُوا: لِبَنِي فُلَانٍ، قَالَ: إِنَّهُ عَاذَ بِيْ ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ أَرَادُوا نَحْرَهُ، قَدْ عَمِلُوا عَلَيْهِ حَتّٰى كَبِرَ وَدَبِرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَنْحَرُوهُ، وَأَحْسِنُوا إِلَيْهِ

✧✧ پھر رسول اکرم ﷺ مدینہ کی جانب لوٹے، حضور ﷺ کے سامنے ایک اونٹ آیا، اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، رسول اکرم ﷺ نے پوچھا: یہ اونٹ کس کا ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں قبیلے والوں کا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس نے میری پناہ مانگی ہے۔ اس اونٹ نے کہا ہے ''انہوں نے زندگی بھر اس سے کام لیا ہے اور اب یہ بوڑھا ہوگیا ہے اور اس کی پشت پر زخم ہو چکے ہیں، تو اب یہ اس کو ذبح کرنا چاہتے ہیں'

رسول اکرم ﷺ نے ان کو کہا: اس اونٹ کو ذبح مت کرو اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

☼ سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے اخروی امور پر سوال کے جواب میں حضور ﷺ نے اپنے مقام محمود کا تذکرہ کیا ☼

9876- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّنَا كَانَتْ تُكْرِمُ الزَّوْجَ، وَتَعْطِفُ عَلَى الْوَلَدِ، وَذَكَرَ الضَّيْفَ، غَيْرَ أَنَّهَا كَانَتْ وَأَدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ: أُمُّكُمَا فِي النَّارِ . فَأَدْبَرَا وَالشَّرُّ يُرَى فِي وُجُوهِهِمَا، فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُدَّا وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وُجُوهِهِمَا رَجَاءَ أَنْ يَكُونَ حَدَثَ شَيْءٌ، فَقَالَ: أُمِّي مَعَ أُمِّكُمَا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: مَا يُغْنِي هٰذَا عَنْ أُمِّهِ، وَنَحْنُ نَطَأُ عَقِبَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَمْ أَرَ رَجُلًا قَطُّ كَانَ أَكْثَرَ سُؤَالًا مِنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ وَعَدَ رَبُّكَ فِيهَا أَوْ فِيهِمَا؟ قَالَ: تَظُنُّ أَنَّهُ مِنْ شَيْءٍ ، قَالَ: مَا سَأَلْتُ رَبِّي، وَإِنِّي لَأَقُومُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: وَمَا ذَاكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ؟ قَالَ: " ذَاكَ إِذَا جِيءَ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً، فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اكْسُوا خَلِيلِي، فَيُؤْتَى بِرَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ فَيَلْبَسُهُمَا، ثُمَّ يَقْعُدُ مُسْتَقْبِلَ الْعَرْشِ، ثُمَّ أُوتَى بِكِسْوَتِي فَأَلْبَسُهَا، فَأَقُومُ عَنْ يَمِينِهِ مَقَامًا لَا يَقُومُهُ أَحَدٌ غَيْرِي، يَغْبِطُنِي بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، وَيُفْتَحُ نَهْرِي كَوْثَرٌ إِلَى الْحَوْضِ "، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ: فَإِنَّهُ مَا جَرَى سَاقِطٌ إِلَّا عَلَى حَالٍ أَوْ رَضْرَاضٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ حَالٍ وَرَضْرَاضٍ؟ قَالَ: حَالُهُ الْمِسْكُ، وَرَضْرَاضُهُ التُّومُ ، قَالَ الْمُنَافِقُ: لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ قَطُّ مَاءً جَرَى عَلَى حَالٍ أَوْ رَضْرَاضٍ إِلَّا كَانَ لَهُ نَبَاتٌ، قَالَ الْأَنْصَارِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَهُ نَبَاتٌ؟ قَالَ: نَعَمْ قُضْبَانُ الذَّهَبِ ، قَالَ الْمُنَافِقُ: لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ؛ فَإِنَّهُ مَا نَبَتَ قَضِيبٌ إِلَّا أَوْرَقَ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ،

9876- صحيح البخاري - كتاب الرقاق' باب صفة الجنة والنار - حديث:6213 صحيح مسلم - كتاب الإيمان' باب آخر أهل النار خروجا - حديث:298

Marfat.com

قَالَ الْاَنْصَارِيُّ: هَلْ لَهُ مِنْ ثَمَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، اَلْوَانُ الْجَوْهَرِ، وَمَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا، وَمَنْ حُرِمَهُ لَمْ يُرْوَ مِنْ بَعْدِهِ. وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، فَخَالَفَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ فِي اِسْنَادِهِ

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا الصَّعِقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ملیکہ کے دو بیٹے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری والدہ محترمہ اپنے شوہر کی بڑی عزت وتوقیر کیا کرتی تھی، اپنے بچوں پر بہت شفقت کرتی تھی، مہمان نوازی کرتی تھی، لیکن انہوں نے زمانہ جاہلیت میں اپنی بیٹی کو زندہ درگور کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری ماں جہنمی ہے وہ دونوں لوٹ کر گئے اور ان کے چہروں کے اوپر پریشانی کے آثار صاف دکھائی دے رہے تھے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو واپس بلوایا، جب وہ واپس آئے تو ان کے چہروں پر خوشی کے آثار دکھائی دے رہے تھے کیونکہ ان کو یہ امید تھی کہ شاید کوئی نیا حکم آ گیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری والدہ تمہاری ماں کے ساتھ ہے۔ منافقین میں سے ایک شخص نے کہا: یہ شخص اپنی ماں کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتا، ہم اس کی پیروی کر رہے ہیں (یہ ہمیں کیا فائدہ دے گا؟) انصار میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے ایسا شخص کبھی نہیں دیکھا جو اس سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے والا ہو۔ (اس نے کہا:) کیا آپ کے رب نے آپ کی والدہ محترمہ کے بارے یا ان کی ماں کے بارے میں کوئی وعدہ کر رکھا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو یہ سمجھ رہا ہے کہ ان کو کوئی عذاب ہوا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میں نے اپنے رب سے مانگا، میں قیامت کے دن مقام محمود پر کھڑا ہوں گا۔ اس انصاری نے کہا: مقام محمود کیا ہے؟ فرمایا: وہ یہ ہے کہ جب تمہیں ننگے پاؤں اور ننگے بدن اٹھایا جائے گا تو سب سے پہلے جس کو لباس پہنایا جائے وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے خلیل کو لباس پہناؤ، تو دو سفید چادریں لائی جائیں گی اور ان کو پہنا دی جائیں گی۔ پھر آپ عرش کی جانب رخ کر کے بیٹھ جائیں گے، پھر میرا لباس لایا جائے گا، میں پہنوں گا، میں ان کے دائیں جانب ایسے مقام پر کھڑا ہوں گا جہاں میرے سوا اور کوئی کھڑا نہیں ہو سکے گا، میرے اس مقام پر اولین اور آخرین سب رشک کریں گے، میری کوثر کی نہر حوض کوثر تک کھول دی جائے گی۔

منافقین میں سے ایک شخص نے کہا: کوئی چلنے والا (چلے تو اس کا پاؤں) یا تو مٹی پر پڑتا ہے یا کنکریوں پر۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اس کی مٹی کیسی ہے اور اس کی کنکریاں کیسی ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی مٹی مشک ہے اور اس کی کنکریاں موتی ہیں۔ منافق نے کہا: میں نے آج جیسی بات پہلے کبھی نہیں سنی کیونکہ جس مٹی یا کنکریوں پر پانی بہتا ہوا ایسا نہیں ہو سکتا کہ وہاں کوئی چیز نہ اگے۔ اس انصاری نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس میں کچھ اگتا بھی ہے؟ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، ان کی ٹہنیاں سونے کی ہیں۔ منافق نے کہا: میں نے آج جیسی بات پہلے کبھی نہیں سنی، کیونکہ جس کی ٹہنیاں ہوتی ہیں، اس کو پھل بھی تو لگتے

Marfat.com

ہیں۔اس انصاری نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا اس کے پھل ہیں؟ فرمایا: ہاں، اس کے پھل قیمتی جوہرات اور موتی ہیں۔اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے، اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، جو ایک مرتبہ اس سے پی لے گا، اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی اور جس کو اس سے محروم کردیا گیا، وہ کبھی سیر نہیں ہو پائے گا۔

✿ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ✿تو اور تیرا مال، تیرے باپ کا ہے✿

9877 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اَنْتَ وَمَالُكَ لِاَبِيكَ

✧✧حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

## ✿ایک روایت یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ رکوع میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ رکھا کرتے تھے✿

9878 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْقَاضِي الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَبَّقَ

✧✧حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نے رکوع اور تشہد میں دونوں ہاتھ ملا کر گھٹنوں کے بیچ رکھے۔

## ✿رسول اکرم ﷺ کے دور میں جتنے ماہ رمضان ۲۹ دن کے آئے اتنے ہی ۳۰ دن کے آئے✿

9879 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: مَا صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ اَكْثَرَ مِمَّا صُمْنَا ثَلَاثِينَ

✧✧حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ ۲۹ دنوں کے مہینے کے جو روزے رکھے ہیں وہ

9877- المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' من اسمه أحمد - حديث:56 المعجم الصغير للطبراني - من اسمه أحمد' حديث:2

9878- صحيح البخاري - كتاب تفسير القرآن' سورة البقرة - باب قوله : وما قدروا الله حق قدره' حديث:4537 صحيح مسلم - كتاب صفة القيامة والجنة والنار' حديث:5099

9879- صحيح ابن خزيمة - كتاب الصيام' جماع أبواب الأهلة ووقت ابتداء صوم شهر رمضان - باب الدليل على أن صيام تسع وعشرين لرمضان كان على عهد' حديث: 1805 سنن الترمذي الجامع الصحيح - أبواب الجمعة' أبواب الصوم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء أن الشهر يكون تسعا وعشرين' حديث:657

Marfat.com

۳۰ دن کے مہینوں کے روزوں سے زیادہ نہیں تھے۔

**☼ رسول اکرم ﷺ جنازے کا سلام اسی طرح پھیرتے تھے جیسے عام نماز کا سلام پھیرتے تھے ☼**

9880 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، وَأَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، قَالَا: ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أُنَيْسَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: خِلَالٌ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُنَّ، تَرَكَهُنَّ النَّاسُ، إِحْدَاهُنَّ تَسْلِيمُ الْإِمَامِ فِي الْجَنَازَةِ مِثْلَ تَسْلِيمِهِ فِي الصَّلَاةِ

✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' کچھ کام ایسے ہیں جن کو رسول اکرم ﷺ عمل میں لاتے تھے لیکن لوگ ان میں سے (کئی) چھوڑ دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہے ''جنازے میں امام کا اسی طرح سلام پھیرنا جس طرح نماز میں سلام پھیرتے ہیں''۔

**☼ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ علقمہ سے تلاوت سنتے اور فرماتے ''اچھی آواز قرآن کریم کی زینت ہے'' ☼**

9881 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَدْ أَعْطَانِي اللّٰهُ حُسْنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ، فَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُرْسِلُ إِلَيَّ فَأَقْرَأُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ، فَكُنْتُ إِذَا فَرَغْتُ مِنْ قِرَاءَتِي قَالَ: زِدْنَا مِنْ هٰذَا فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؛ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حُسْنُ الصَّوْتِ زِينَةُ الْقُرْآنِ

✧ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں ایسا شخص تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن پاک پڑھنے کے حوالے سے خوبصورت آواز سے نوازا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مجھے بلوا لیتے تھے، میں ان کو قرآن سناتا تھا، جب میں قرائت سے فارغ ہوتا، تو آپ کہتے: اور بھی سناؤ! میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہو جائیں کیونکہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ''اچھی آواز قرآن کی زینت ہے''۔

---

9880- السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الجنائز' جماع أبواب التكبير على الجنائز ومن أولى بإدخاله القبر - باب من قال يسلم عن يمينه وعن شماله' حديث: 6590 معرفة السنن والآثار للبيهقي - كتاب الجنائز' باب التكبير على الجنائز وغير ذلك - حديث: 2285

9881- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب صلاة التطوع والإمامة وأبواب متفرقة' في قراءة القرآن - حديث: 8588 السنن الكبرى للبيهقي - كتاب الصلاة' جماع أبواب صفة الصلاة - باب كيف قراءة المصلي قال الله عز وجل ورتل القرآن ترتيلا' حديث: 2259

Marfat.com

☼رسول اکرم ﷺ سے وسوسہ کے بارے پوچھا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو ایمان کی نشانی ہے☼

9882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا عَلِیُّ بْنُ عَثَّامِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ سُعَیْرِ بْنِ الْخِمْسِ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَسْوَسَةِ، فَقَالَ: ذَاكَ مَحْضُ الْاِیمَانِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ سے وسوسہ کے بارے میں پوچھا گیا، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تو ایمان کی نشانی ہے۔

☼ کچھ بیانات ایسے ہوتے جن میں جادو جیسا اثر ہوتا ہے☼

9883 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَیْدُ بْنُ الْحَرِیشِ، ثنا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ بیانات میں بھی جادو جیسا اثر ہوتا ہے۔

☼ گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات لوگ شریک ہو سکتے ہیں☼

9884 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّیُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ یَحْیَى الْاُبُلِّیُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَیْعٍ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ فِی الْاَضَاحِیِّ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گائے سات آدمیوں کی طرف سے قربان کی جاسکتی ہے اور اونٹ بھی سات آدمیوں کی طرف سے قربان کیا جاسکتا ہے۔

☼جو نوجوان شادی کی طاقت رکھتا ہو وہ شادی کر لے، ورنہ روزے رکھے☼

9885 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْبَغْدَادِیُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِی خَیْثَمَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَیَّاشٍ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ

9882- صحیح مسلم - کتاب الإیمان' باب بیان الوسوسة فی الإیمان وما یقوله من وجدها - حدیث:214 مستخرج أبی عوانة - کتاب الإیمان' بیان الوسوسة التی یجدها المؤمن فی نفسه مما یستعظم أن یتکلم - حدیث:172

9883- سنن الترمذی الجامع الصحیح - الذبائح' أبواب الأدب عن رسول الله صلی الله علیه وسلم - باب ما جاء إن من الشعر حکمة' حدیث:2845 شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الکراهة' باب روایة الشعر، هل هی مکروهة أم لا ! - حدیث:4640

9884- شرح معانی الآثار للطحاوی - کتاب الصید والذبائح والأضاحی' باب البدنة، عن کم تجزء فی الضحایا والهدایا - حدیث:4105 البحر الزخار مسند البزار - حدیث ابن مسعود مغیرة' حدیث:1384

Marfat.com

اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ؛ فَإِنَّهُ اَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَاَغَضُّ لِلْبَصَرِ، فَمَنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى ذَلِكَ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ؛ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نوجوانو! شادی کرلو کیونکہ یہ شرم گاہ کی حفاظت کرتی ہے اور نگاہوں کو جھکاتی ہے۔ جو اس کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ اس سے شہوت ٹوٹتی ہے۔

## ☼ روزے کی حالت میں تیل بھی لگانا چاہئے اور کنگھی بھی کرنی چاہئے ☼

9886 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: اَوْصَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُصْبِحَ يَوْمَ صَوْمِي دَهِينًا مُتَرَجِّلًا، وَلَا تُصْبِحْ يَوْمَ صَوْمِكَ عَبُوسًا، وَاَجِبْ دَعْوَةَ مَنْ دَعَاكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَا لَمْ يُظْهِرُوا الْمَعَازِفَ، فَإِذَا اَظْهَرُوا الْمَعَازِفَ فَلَا تُجِبْهُمْ، وَصَلِّ عَلَى مَنْ مَاتَ مِنْ قِبْلَتِنَا، وَاِنْ قُتِلَ مَصْلُوبًا اَوْ مَرْجُومًا، فَلَاَنْ تَلْقَى اللّٰهَ بِمِثْلِ قُرَابِ الْاَرْضِ ذُنُوبًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَبُتَّ الشَّهَادَةَ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ

✧✧ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی کہ میں اپنے روزے والے دن صبح اس طرح کروں کہ تیل لگایا ہوا ہو، کنگا کیا ہوا ہو۔ اپنے روزے کی صبح ترش روئی کی کیفیت میں نہ کرو۔ اور جو مسلمان تجھے دعوت دے، اس کی دعوت کو قبول کر، جب تک کہ اس میں لہو ولعب نہ ہو۔ اگر اس دعوت میں گانے باجے ہوں تو اس کو قبول نہ کر۔ ہمارا قبلہ ماننے والوں میں سے جو شخص فوت ہو جائے اس کی نماز جنازہ پڑھ اگرچہ اس کو پھانسی دی گئی ہو یا اس کو رجم کیا گیا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ سے زمین بھر کر گناہوں کے ساتھ ملے گا یہ تیرے لئے اس بات سے بہتر ہے کہ تو اہل قبلہ میں سے کسی کے خلاف گواہی کو ظاہر کرے۔

## ☼ بغیر سود کے کسی کو قرضہ دینا سب سے اچھا صدقہ ہے ☼

9887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَفَعَهُ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنْحُ؛ اَنْ يَمْنَحَ الدِّرْهَمَ، اَوْ ظَهْرَ الدَّابَّةِ

---

9885—صحيح البخاري - كتاب الصوم' باب: الصوم لمن خاف على نفسه العزبة - حديث:1817صحيح مسلم - كتاب النكاح' باب استحباب النكاح لمن تاقت نفسه إليه - حديث:2564

9886—معجم ابن الأعرابي 'حديث:881حلية الأولياء - إبراهيم بن يزيد النخعي' حديث:5711

9887—مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:4268المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5431

Marfat.com

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں (رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا) کیا تم جانتے ہو کہ کون سا صدقہ سب سے افضل ہے؟ لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین صدقہ کسی کو مفت میں (یعنی سود کے بغیر) کوئی چیز دینا ہے، یہ کہ آدمی کسی کو اپنے دراہم قرضے پر دے یا اپنا جانور سواری کے لئے دے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی رخصتوں پر عمل دیکھنا پسند کرتا ہے ☼

9888 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ تُقْبَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ اَنْ تُؤْتَى عَزَائِمُهُ

✦✦ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ بات پسند فرماتا ہے کہ اس کی دی ہوئی رخصتوں کو قبول کیا جائے جس طرح اللہ تعالیٰ یہ پسند کرتا ہے کہ اس کی لگائی ہوئی پابندیوں پر عمل کیا جائے۔

## ☼ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ کے گھرانے کے لئے دنیا پر آخرت کو ترجیح دی ہے ☼

9889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْمَرَّ وَجْهُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَزَالُ نَرَى بِوَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ؟ فَقَالَ: اِنَّا اَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا، وَاِنَّ اَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ مِنْ بَعْدِي بَلَاءً وَتَطْرِيدًا

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دفعہ کا ذکر ہے ہم رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ تھے، بنی ہاشم کی ایک جماعت آئی، جب رسول اکرم ﷺ نے ان کو دیکھا تو حضور ﷺ کا چہرہ سرخ ہو گیا، حضور ﷺ کی دونوں آنکھیں سرخ ہو گئیں اور آنسوؤں سے بھر گئیں۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ہم آپ کے چہرے پر مسلسل ایسی کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پریشان کر رہی ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا تعلق اس گھرانے سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے دنیا پر آخرت کو ترجیح دی ہے اور میرے اہل بیت میرے بعد مصیبتوں اور جلاوطنی میں مبتلا ہوں گے۔

---

9888- مصنف ابن أبي شيبة - كتاب الأدب' في الأخذ بالرخص - حديث: 25931 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف' باب من اسمه إبراهيم - حديث: 2631

9889- المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال: أما حديث عبد العزيز - حديث: 8429 سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المهدي' حديث: 2207

Marfat.com

## رسول اکرم ﷺ نماز میں اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہا کرتے تھے

9890 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ، وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ، حَتَّى يُرَى بَيَاضُ وَجْهِهِ مِنَ الْجَانِبَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم ﷺ نماز کے دوران اٹھتے اور جھکتے وقت تکبیر کہتے اور اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے یہاں تک کہ دونوں جانب حضور ﷺ کے چہرے کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

## تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کنبہ ہے، اُس کو وہ بندہ سب سے زیادہ پسند ہے جو اس کے کنبے کو فائدہ دے

9891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ كَعْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُ اللّٰهِ، فَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَى اللّٰهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِيَالِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمام مخلوق اللہ کے عیال ہیں، اللہ تعالیٰ کو مخلوق میں سب سے زیادہ وہ پسند ہے جو اس کے عیال کو نفع دے۔

## جس کا کوئی بچہ یا بچی فوت ہوئی اس کے لئے جنت ہے

9892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحِلٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ لَهُ وَلَدٌ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى، سَلَّمَ أَوْ لَمْ يُسَلِّمْ، رَضِيَ أَوْ لَمْ يَرْضَ، لَمْ يَكُنْ لَهُ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةَ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی کوئی بچی یا بچہ فوت ہو گیا، اس نے سلام کیا یا سلام نہ کیا، راضی ہوا یا راضی نہ ہوا، اس کے لئے جنت کے سوا کوئی ثواب نہیں ہے۔

---

9890- شرح معاني الآثار للطحاوي - باب الخفض في الصلاة هل فيه تكبير ؟ حديث:824 مسند أحمد بن حنبل - ومن مسند بني هاشم' مسند عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه - حديث:3596

9891- المسند للشاشي - مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه' ما روى الأسود بن يزيد أبو عمرو النخعي عنه - حديث:413 المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5645

9892- المعجم الأوسط للطبراني - باب العين' باب الميم من اسمه : محمد - حديث:5860

Marfat.com

۞ایک اور اسناد کے ہمراہ بھی سابقہ حدیث مروی ہے۔

## ☼ابن مسعود رضی اللہ عنہ صفا کے اس مقام پر کھڑے ہوئے جہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے ☼

9893 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى الصَّفَا عِنْدَ صَدْعٍ فِيهِ فَقَالَ: هَا هُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَامَ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کوہِ صفا پر اس کی ایک پھٹن کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ ہستی یہاں پر کھڑی ہوئی تھی جس کے اوپر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

## ☼ کسی نے ایسی بکری خریدی جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا، اس کو واپس کرنے کا اختیار ہے ☼

9894 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً، فَإِنْ رَضِيَهَا وَإِلَّا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ایسی بکری خریدی جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا تھا، اگر وہ اس پر راضی ہو تو ٹھیک ہے ورنہ وہ بکری واپس کرے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوریں واپس کرے۔

## ☼تجارتی قافلوں کے ساتھ شہر سے باہر جا کر ملاقات کی اجازت نہیں ہے ☼

9895 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ

✧✧ حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہر کی طرف آنے والے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر نکل کر مت ملو۔

---

9893-صحيح البخاري - كتاب الحج' باب : متى يصلي الفجر بجمع - حديث: 1610صحيح مسلم - كتاب الحج' باب استحباب إدامة الحاج التلبية حتى يشرع في رمي جمرة العقبة - حديث:2324

9894-صحيح البخاري - كتاب البيوع' باب النهي للبائع أن لا يحفل الإبل - حديث:2059مصنف عبد الرزاق الصنعاني - كتاب البيوع' باب : الشاة المصراة - حديث:14374

9895-مستخرج أبي عوانة - مبتدأ كتاب البيوع' باب النهي عن تلقي البيوع - حديث:3981

Marfat.com

☼ جانور نے زخمی کیا، یا معدن کھودتے ہوئے زخمی ہو گیا، اس کا تاوان نہیں ہے ☼

9896 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَجْمَاءُ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ، وَالسَّائِمَةُ جُبَارٌ، وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کو کسی جانور نے زخمی کر دیا، اس کا کسی پر تاوان نہیں ہے اور جو معدن میں گر کر زخمی ہوا، وہ بھی (معدن کے مالک) سے تاوان طلب نہیں کر سکتا۔ اور وہ جانور جو چراگاہ میں چرتے ہیں، (اگر اس جانور نے کسی کو زخمی کر دیا تو) ان میں کوئی تاوان نہیں ہے، اور زمینی دفینے میں پانچواں حصہ دینا ہے۔

☼ اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں کے حصے میں اور جہاد مردوں کے حصے میں لکھ دیا ہے ☼

9897 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، ثنا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ عُرْيَانَةٌ، فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَمَّضَ عَيْنَيْهِ، فَقَامَ إِلَيْهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَأَلْقَى عَلَيْهَا ثَوْبًا وَضَمَّهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَظُنُّهَا امْرَأَتَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحْسَبُهَا غَيْرَى؟ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْغَيْرَةَ عَلَى النِّسَاءِ، وَالْجِهَادَ عَلَى الرِّجَالِ، فَمَنْ صَبَرَ مِنْهُنَّ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا كَانَ لَهَا مِثْلُ أَجْرِ الشُّهَدَاءِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک برہنہ عورت آئی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات بہت ناگوار گزری، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ ایک آدمی اٹھ کر اس عورت کی جانب کھڑا ہوا اور اس نے اپنی چادر اس کے اوپر ڈال دی اور اس کو اپنے ساتھ لپٹا لیا۔ ایک صحابی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لگتا ہے کہ یہ اس کی بیوی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اسے بہت غیرت مند سمجھ رہا ہوں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں کے حصے میں لکھ دی ہے اور جہاد مردوں کے حصے میں۔ جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے ان پر صبر کرے گا، اس کے لئے شہداء کے برابر اجر ہے۔

☼ ایک دوسرے کی مخالفت نہ کرو، ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے ☼

9898 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ

9896- سنن الدارقطني - كتاب الحدود والديات وغيره حديث: 2897 المعجم الأوسط للطبراني - باب الألف من اسمه أحمد - حديث: 1217

9897- البحر الزخار مسند البزار - الحكم حديث: 1324 معجم ابن الأعرابي حديث: 813

Marfat.com

وَالنَّهِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے سمجھ دار لوگ میرے قریب رہا کریں، پھر (ان کے بعد) وہ لوگ جوان کے قریب ہیں پھر وہ لوگ جوان کے قریب ہیں، پھر وہ لوگ جوان کے قریب ہیں۔ تم آپس میں ایک دوسرے کی مخالفت نہ کرو، ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے اور تم بازاروں کے فتنوں سے بچو۔

## رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے گھوڑے کی گردن کے بال بٹتے تھے

9899 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْأَزْهَرِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا فَتَلَ عُرْفَ فَرَسِهِ بِيَدِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنے گھوڑے کی گردن کے بال بٹتے تھے۔

## رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے گھر والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت کو دنیا پر ترجیح دی ہے

9900 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: قَالَ لِي مُغِيرَةُ: سَمِعْتُ مِنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ شَيْئًا ذَكَرَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَكَانَ عُمَارَةُ قَدْ خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ، فَاكْتَرَيْتُ حِمَارًا فَأَتَيْتُهُ بِالْقَادِسِيَّةِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِهِ الْفِتْيَةُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَيَتَغَيَّرُ لِذَلِكَ لَوْنُهُ، فَمَرَّ بِهِ يَوْمًا فِتْيَةٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَتَغَيَّرَ لِذَلِكَ لَوْنُهُ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا نَزَالُ نَرَى مِنْكَ مَا يَشُقُّ عَلَيْنَا، الْفِتْيَةُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ يَمُرُّونَ بِكَ فَيَتَغَيَّرُ لِذَلِكَ لَوْنُكَ، فَقَالَ: إِنَّ أَهْلَ بَيْتِي هَؤُلَاءِ اخْتَارَ اللّٰهُ لَهُمُ الْآخِرَةَ، وَلَمْ يَخْتَرْ لَهُمُ الدُّنْيَا

حضرت محمد بن فضیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں مجھے مغیرہ نے بتایا ہے کہ میں نے عمارہ بن قعقاع کو کچھ بیان کرتے ہوئے سنا ہے، وہ اس کو حضرت ابراہیم کے حوالے سے بیان کرتے تھے۔ حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ مکہ کی جانب چلے گئے تھے۔ میں نے ایک گدھا کرائے پر لیا اور اس کو قادسیہ میں لے گیا، وہاں پر انہوں نے حضرت ابراہیم کے واسطے سے، انہوں نے علقمہ سے انہوں نے عبداللہ سے روایت کیا ہے، وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے آپ کے اہل بیت میں سے کوئی لڑکی گزرتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو جاتا۔ ایک دن آپ کے گھر والوں میں سے ایک لڑکی گزری، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ متغیر ہو گیا، ہم نے کہا: یارسول اللہ!

9898-صحيح مسلم - كتاب الصلاة' باب تسوية الصفوف - حديث:684المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب البيوع' وأما حديث حبيب بن أبي ثابت - حديث:2091

9900-المستدرك على الصحيحين للحاكم - كتاب الفتن والملاحم' قال : أما حديث عبد العزيز - حديث:8429سنن الترمذي الجامع الصحيح - الذبائح' أبواب الفتن عن رسول الله صلى الله عليه وسلم - باب ما جاء في المهدي' حديث:2207

Marfat.com

ہم مسلسل آپ پر وہ کیفیت دیکھ رہے ہیں جو ہمیں پریشان کر رہی ہے۔ آپ کے اہل بیت میں سے ایک لڑکی آپ کے پاس سے گزری تو آپ کا چہرہ متغیر ہو گیا (اس کی وجہ کیا ہے؟) رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے آخرت چن رکھی ہے اور ان کے لئے دنیا کا انتخاب نہیں کیا۔

اللہ تعالیٰ کا کروڑہا شکر ہے جس کی توفیق سے کوئی بھی شخص کسی بھی خدمت کے لائق ہوتا ہے، لاکھوں درود وسلام ہو اس کے محبوب کریم ﷺ پر جن کی شفاعت کی بدولت میرے جیسے ہزاروں سیہ کار دوزخ سے بچ کر جنت میں جائیں گے۔

چوں بازوئے شفاعت راکشائی بر گنہ گاراں    مکن محروم جامی را دراں آں یا رسول اللہ

آج مورخہ ۱۸ اکتوبر ۲۰۱۶ء، ۶ ذی الحجہ ۱۴۳۷ ہجری بروز ہفتہ المعجم الکبیر کی ساتویں جلد کا ترجمہ اور عنوانات حدیث کا کام مکمل ہوا۔ چند ہی دنوں میں آٹھویں جلد پر کام شروع کر دیا جائے گا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ کریم اس کار خیر کو استقامت کے ساتھ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔

طالب دعا:

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی

بانی و مہتمم: جامعہ کنز الایمان، الفرید ٹاؤن میاں چنوں، ضلع خانیوال، پنجاب (پاکستان)

خطیب: جامع مسجد غوثیہ غلہ منڈی جہانیاں، ضلع خانیوال، پنجاب (پاکستان)

شیخ الحدیث: دار العلوم محی الدین صدیقہ (للبنات) اقبال نگر ضلع ساہیوال، پنجاب (پاکستان)

Marfat.com

# ان شیوخ کے اسمائے گرامی جن کی مرویات المعجم الکبیر کی جلد نمبر ۳ میں موجود ہیں


تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ 2945

بیعت عقبہ میں شرکت کرنے والے لوگوں کے نام

مِنْ مُسْنَدِ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 2947

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ 2957

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ کی حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الشَّعْبِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ 2987

حضرت شعبی کی حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ 2991

حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری کی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَبِيبُ بْنُ اَبِي جَمَّازٍ عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ 2992

حضرت حبیب بن ابو جماز کی حضرت ابو سریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ، بَدْرِيٌّ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى 2993

حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابو محمد ہے اور یہ بنی اسد بن عبد العزیٰ کے حلیف تھے۔

وَمَا اَسْنَدَ حَاطِبٌ 2997

حضرت حاطب ابن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

حَاطِبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ 2998

حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمحہ رضی اللہ عنہ

حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِي قَيْسٍ 2998

حضرت حویطب بن عبد العزیٰ بن ابو قیس سے مروی احادیث


Marfat.com

حَكِيمُ بْنُ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ 3000

حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی بن کلاب

وَمَا اَسْنَدَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ 3009

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3009

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3014

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3025

حضرت مسلم بن جندب کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3026

حضرت عبد اللہ بن محمد بن صفی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3027

حضرت یوسف بن ماہک کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3037

حضرت عبد اللہ بن عصمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حِزَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ اَبِيهِ 3039

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3042

حضرت ضحاک بن عبد الرحمٰن بن خالد بن حزام سے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3045

حضرت عبد اللہ بن حارث بن نوفل کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3049

حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3050

Marfat.com

حضرت مغیرہ بن عبداللہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3051

حضرت صفوان بن محرز مازنی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3052

حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3053

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3054

حضرت عراک بن مالک کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3055

حضرت ایوب بن بشیر کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3056

حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمٍ 3058

حضرت ابوصالح مولیٰ حکیم ابن ابی حزام کی حضرت حکیم بن حزام سے روایت کردہ احادیث

زُفَرُ بْنُ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3059

حضرت زفر بن وثیمہ کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَكِيمٍ 3060

حضرت عباس بن عبدالرحمٰن کی حضرت حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حَكِيمٍ 3061

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3062

حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

حَسَّانُ بْنُ بِلَالٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ 3064

حضرت حسان بن بلال مزنی کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمٍ 3065
حضرت محمد بن سیرین کی حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النُّمَيْرِيُّ 3076
حضرت حکیم بن معاویہ نمیری رضی اللہ عنہ
حَكِيمُ بْنُ حَزْنٍ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ 3078
حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ آپ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے
الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ 3079
حضرت حکم بن عمرو بن غفاری رضی اللہ عنہ
مَا أَسْنَدَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو 3081
حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ 3094
حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ
الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ 3095
حضرت حکم ابن ابی عاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ
الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ شَهِيدًا 3098
حضرت حکم بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ آپ جنگ بدر میں شہید ہوئے
الْحَكَمُ بْنُ الْحَارِثِ السُّلَمِيُّ 3099
حضرت حکم بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ
الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ 3102
حضرت حکم بن کیسان مخزومی رضی اللہ عنہ آپ بئر معونہ کے موقع پر شہید ہوئے
الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِي 3103
حضرت حکم بن سفیان ثقفی رضی اللہ عنہ
الْحَكَمُ بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ 3113
حضرت حکم بن عمیر ثمالی رضی اللہ عنہ
حَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ السُّلَمِيُّ 3124

Marfat.com

حضرت حجاج بن علاط سلمی رضی اللہ عنہ

حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ 3126

حضرت حجاج بن عبداللہ نصری رضی اللہ عنہ

حَجَّاجُ بْنُ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيُّ 3127

حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ

حَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِيُّ 3136

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ

حَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ 3143

حضرت حجاج بن عامر ثمالی رضی اللہ عنہ

حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ 3145

حضرت حجاج بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ، آپ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے تھے

حَجَّاجٌ الْبَاهِلِيُّ 3148

حضرت حجاج باہلی رضی اللہ عنہ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ 3149

باب: جن کا اسم گرامی حارث ہے

حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ 3149

حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حَارِثَةُ ابْنُ الرُّبَيِّعِ الْاَنْصَارِيُّ، وَهُوَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ 3158

حضرت حارثہ بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ یہ حارثہ بن سراقہ ہیں

حَارِثَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ 3161

حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، عَقَبِيٌّ 3162

حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری عقبی (ان کا تعلق بنی بیاضہ کے ساتھ تھا)

حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْاَشْجَعِيُّ، بَدْرِيٌّ 3163

حضرت حارثہ بن حمیر اشجعی بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ 3165
حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ
اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ 3165
حضرت ابواسحاق کی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَدَلِيُّ عَنْ حَارِثَةَ 3179
حضرت معبد بن خالد جدلی کی حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ 3189
جن کا اسم گرامی حارث ہے
الْحَارِثُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ 3189
حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ
الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ اَبُو قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السُّلَمِيُّ 3194
حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری سلمی رضی اللہ عنہ
وَمَا اَسْنَدَ اَبُو قَتَادَةَ 3200
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ 3208
حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ
وَمَا اَسْنَدَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ 3214
حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث
سِنَانُ بْنُ اَبِي سِنَانٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ 3214
حضرت سنان بن ابوسنان کی حضرت ابوواقد سے روایت کردہ احادیث
سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ 3219
حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ 3222
حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ 3223

Marfat.com

حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3224

حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3229

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

بُسْرُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3231

حضرت بسر بن سعید کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو مُرَّةَ مَوْلٰی عَقِيلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3233

حضرت عقیل ابن ابی طالب کے مولیٰ ابومردہ کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3235

حضرت نافع بن سرجس کی حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ اَبِیْ وَاقِدٍ 3240

حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم کی حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِیْ وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ 3242

حضرت عبدالملک ابن ابوواقد کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث

وَاقِدُ بْنُ اَبِیْ وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ 3243

حضرت واقد ابن ابی واقد کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ 3244

حضرت حارث بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ 3245

حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ 3247

حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ 3248

حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

Marfat.com

الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبَكْرِيُّ 3249

حضرت حارث بن حسان بکری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيُّ 3255

حضرت حارث بن مالک بن برصاء لیثی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ 3261

حضرت حارث بن ہشام مخزومی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ 3272

حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ 3279

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ، بَدْرِيٌّ 3281

حضرت حارث بن زیادہ انصاری ساعدی بدری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ اُقَيْشٍ الْعُكْلِيُّ 3284

حضرت حارث بن اقیش عکلی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ 3289

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ بَدَلٍ التَّمِيمِيُّ 3290

حضرت حارث بدل تمیمی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ 3291

حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ، وَيُقَالُ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ 3292

حضرت حارث رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق حارثہ بن سراقہ انصاری جنگ بدر میں شہید ہوئے

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ 3294

حضرت حارث بن حارث غامدی رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ 3296

Marfat.com

حضرت حارث بن حارث بن قیس قرشی سہمی رضی اللہ عنہ جنگ اجنادین میں شہید ہوئے

3299 اَلْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ

حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری زرقی عقبی بدری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ''ابوخالد'' ہے

3301 اَلْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ اَخُو سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيِّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن معاذ بن نعمان جو کہ حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی ہیں

3302 اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

حضرت حارث بن صمہ انصاری بدری آپ بئر موعونہ کے موقع پر شہید ہوئے

3308 اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

3309 اَلْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں شہید ہوئے

3311 اَلْحَارِثُ بْنُ اَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَشْهَلِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری اشہلی بدری رضی اللہ عنہ

3312 اَلْحَارِثُ بْنُ غَزِيَّةَ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ

3314 اَلْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3317 اَلْحَارِثُ بْنُ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حارث بن ضرار خزاعی رضی اللہ عنہ

3318 اَلْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

حضرت حارث بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے

3319 اَلْحَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ بْنِ اَبِي غَنْمٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن خزمہ بن ابی غنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3321 اَلْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حارث بن غطیف کندی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ 3323
حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَمُّ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، بَدْرِيٌّ 3326
حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے چچا حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں۔

الْحَارِثُ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْعَرِيُّ 3332
حضرت حارث ابو مالک اشعری

رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ 3332
حضرت ربیعہ جرشی کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَنْمٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ 3333
حضرت عبدالرحمٰن بن غنم کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو سَلَّامٍ الْاَسْوَدُ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ 3346
حضرت سلام اسود کی حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اِبْرَاهِيمُ بْنُ مِقْسَمٍ مَوْلٰى هُذَيْلٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ 3354
ابراہیم بن مقسم (ہذیل کے آزاد کردہ) کی ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ 3355
حضرت شہر بن حوشب کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ 3360
شریح بن عبید حضرمی کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ 3384
حضرت خالد بن سعید ابن ابومریم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ 3385
حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُعَانِقٌ اَوْ اَبُو مُعَانِقٍ اَوِ ابْنُ مُعَانِقٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ هٰكَذَا يُرْوٰى اسْمُهُ بِالشَّكِّ 3386
حضرت معانق یا ابومعانق یا ابن معانق کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ 3392

Marfat.com

حضرت عطاء خرسانی کی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3391 حُرَيْثُ بْنُ غَانِمٍ الشَّيْبَانِيُّ

حضرت حریث بن غانم شیبانی رضی اللہ عنہ

3392 حُرَيْثٌ أَبُو عَمْرٍو الْمَخْزُومِيُّ

حضرت حریث ابو عمرو مخزومی رضی اللہ عنہ

3393 حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3395 حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حرملہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ

3397 حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

3398 حَرْمَلَةُ أَبُو عُلَيْبَةَ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ ابو علیبہ عنبری رضی اللہ عنہ

3399 حِذْيَمٌ أَبُو حَنْظَلَةَ الْحَنَفِيُّ

حضرت حذیم ابو حنظلہ حنفی رضی اللہ عنہ

3400 حِذْيَمُ بْنُ عَمْرٍو السَّعْدِيُّ

حضرت حذیم بن عمرو سعدی رضی اللہ عنہ

3401 حَبَّةُ وَسَوَاءٌ ابْنَا خَالِدٍ

حضرت حبہ اور سواء دونوں خالد کے بیٹے ہیں رضی اللہ عنہما

3403 حَبَّةُ بْنُ جُوَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، يُقَالُ إِنَّهُ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حبہ بن جوین عرنی رضی اللہ عنہ

3404 حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ

حضرت حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی رضی اللہ عنہ

3408 حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي عَامِرِ بْنِ الرَّاهِبِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْأَوْسِيُّ

حضرت حنظلہ ابن ابو عامر بن راہب انصاری اوسی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

3411 حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأُسَيِّدِيُّ الْكَاتِبُ
حضرت حنظلہ بن ربیع اسیدی کاتب رضی اللہ عنہ
3418 حَنْظَلَةُ بْنُ حِذْيَمِ بْنِ جُمْعَةَ الْمَالِكِيُّ
حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ مالکی رضی اللہ عنہ
3423 حَنْظَلَةُ بْنُ النُّعْمَانِ
حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ
3424 حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ
حضرت حبشی بن جنادہ سلولی رضی اللہ عنہ
3437 مَنِ اسْمُهُ حَبِيبٌ
جن کا اسم گرامی حبیب ہے
3437 حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ
حضرت حبیب بن مسلمہ فہری رضی اللہ عنہ
3457 حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ أَبُو جُمْعَةَ الْأَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ: جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ
حضرت حبیب بن سباع ابو جمعہ انصاری ایک قول کے مطابق ان کا نام جنید بن سبع ہے
3464 حَبِيبُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ
حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو مازنی رضی اللہ عنہ
3465 حَبِيبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ أَخُو بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَيُقَالُ خُبَيْبٌ
حضرت حبیب بن اسحاق انصاری بلحارث بن خزرج کے بھائی ان کو خبیب بھی کہا جاتا ہے
3466 حَبِيبُ بْنُ فُرَيْكٍ
حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ
3467 حَبِيبُ بْنُ خِرَاشٍ الْعَصَرِيُّ
حضرت حبیب بن خراش عصری رحمۃ اللہ علیہ
3468 مَنِ اسْمُهُ حُصَيْنٌ
جن کا اسم گرامی حصین ہے
3468 حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ الْخَثْعَمِيُّ

Marfat.com

حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ

حُصَیْنُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُو عِمْرَانَ بْنُ الْحُصَیْنِ الْخُزَاعِیُّ 3471

حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین خزاعی رضی اللہ عنہ

حُصَیْنُ بْنُ وَحْوَحٍ الْاَنْصَارِیُّ 3473

حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ

حُصَیْنٌ الْحِمَّانِیُّ وَهُوَ حُصَیْنُ بْنُ مُشَمِّتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ 3474

حضرت حصین بن حمانی جو کہ حضرت حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں۔

حُصَیْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بَدْرِیٌّ 3475

حضرت حصین بن حارث بن مطلب بن عبدمناف بدری رضی اللہ عنہ

حُصَیْنُ بْنُ یَزِیدَ الْكَلْبِیُّ، لَمْ یُخَرَّجْ حُصَیْنُ بْنُ اَوْسٍ وَیُقَالُ: ابْنُ قَیْسٍ النَّهْشَلِیُّ 3477

حضرت حصین بن یزید کلبی رضی اللہ عنہ

حَابِسٌ اَبُو حَیَّةَ التَّمِیمِیُّ 3480

حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ

حَابِسُ بْنُ رَبِیعَةَ الْیَمَانِیُّ 3482

حضرت حابس بن ربیعہ یمانی رضی اللہ عنہ

حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِیُّ 3483

حضرت حابس بن سعد طائی رضی اللہ عنہ

حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْغِفَارِیُّ 3484

حضرت حازم بن حرملہ غفاری رضی اللہ عنہ

حَرْبُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ 3485

حضرت حرب بن حارث محاربی رضی اللہ عنہ

حِسْلٌ اَخُو بَنِی عَامِرِ بْنِ لُؤَیٍّ 3486

حضرت حسل بنوعامر بن لوی کے بھائی

حُسَیْلُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِیُّ 3487

حضرت حسل بن خارجہ اشجعی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ 3488
حضرت حجر بن عدی کندی رضی اللہ عنہ
حُجْرُ بْنُ قَيْسٍ وَقَدْ قِيلَ هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنْبَسٍ الْكِنْدِيُّ 3489
حضرت حجر بن قیس اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حجر بن عنبس کندی رضی اللہ عنہ
حُجَيْرٌ أَبُو مَخْشِيٍّ 3491
حضرت حجیر ابومخشی رضی اللہ عنہ
حَيَّانُ أَبُو عِمْرَانَ الْأَنْصَارِيُّ 3492
حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ
حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ الْأَنْصَارِيُّ 3493
حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ
حَيَّانُ بْنُ بُحٍّ الصُّدَائِيُّ 3494
حضرت حیان بن بح صدائی رضی اللہ عنہ
حَيَّانُ بْنُ أَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ 3497
حضرت حیان بن ابجر کنانی رضی اللہ عنہ (ایک قول کے مطابق یہ بھی صحابی ہیں)
حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ وَيُقَالُ جَرِيرٌ أَوْ أَبُو جَرِيرٍ 3499
حضرت حریز یا ابوحریز اور ایک قول کے مطابق جریر یا ابوجریر رضی اللہ عنہ
حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ 3500
حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ
مَا أَسْنَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ 3505
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ مسند احادیث
حَسَّانُ بْنُ شَدَّادٍ الطُّهَوِيُّ مِنْ بَنِي طُهَيَّةَ 3514
حضرت حسان بن شداد طہوی جن کا تعلق بنی طہیہ کے ساتھ تھا
حَسَّانُ بْنُ أَبِي جَابِرٍ السُّلَمِيُّ 3515
حضرت حسان بن ابوجابر سلمی رضی اللہ عنہ
حُبَابُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ أَخُو أَبِي الْيَسَرِ 3516

Marfat.com

حضرت حباب بن عمرو انصاری جو کہ ابو یسر کے بھائی ہیں

35127 حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

3518 حُبَابُ اَبُو عَقِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ ابْنُ اَبِيْ عَقِيلٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت حباب ابو عقیل انصاری رضی اللہ عنہ

3519 حُمَامُ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ

3520 حَزْنُ بْنُ اَبِيْ وَهْبِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت حزن ابن ابی وہب مخزومی رضی اللہ عنہ

3521 حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

3522 حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ الْهِلَالِيُّ

حضرت حمید بن ثور ہلالی رضی اللہ عنہ

3524 حُبَيْشُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حبیش بن خالد خزاعی رضی اللہ عنہ

3525 حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ

3527 حَشْرَجٌ وَلَمْ يُنْسَبْ

حضرت حشرج رضی اللہ عنہ آپ کا نسب معلوم نہیں

3528 حُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آپ سے کوئی حدیث مروی نہیں ہے۔

3528 حَنِيفَةُ الرَّقَاشِيُّ عَمُّ اَبِيْ حُرَّةَ

حضرت حنیفہ رقاشی رضی اللہ عنہ جو کہ ابو حرہ کے چچا ہیں

3529 حُمَمَةُ الدَّوْسِيُّ

حضرت حممہ دوسی رضی اللہ عنہ

Marfat.com

بَابُ الْخَاءِ 3530
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا نام خاء سے شروع ہوتا ہے۔
خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بَدْرِیٌّ 3530
حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ
مَا اَسْنَدَ خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِیُّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ 3538
حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ کچھ مسند احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ خَبَّابٌ، عَنْ اَبِیهِ 3540
حضرت عبداللہ خباب کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث
اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ 3548
اسماعیل ابن ابی خالد کی قیس ابن ابی حازم کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عِیسَی بْنُ الْمُسَیَّبِ، عَنْ قَیْسٍ 3560
حضرت عیسیٰ بن مسیب کی حضرت قیس سے روایت کردہ احادیث
بَیَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ 3562
حضرت بیان بن بشر کی حضرت قیس ابن ابی حازم سے روایت کردہ احادیث
الْمُغِیرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْیَشْكُرِیُّ، عَنْ قَیْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ 3566
حضرت مغیرہ بن عبداللہ یشکری کی حضرت قیس بن حازم سے روایت کردہ احادیث
مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ خَبَّابٍ 3567
حضرت مسروق بن اجدع کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو وَائِلٍ شَقِیقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ 3571
حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی مسروق کے واسطے سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو وَائِلٍ شَقِیقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَبَّابٍ 3572
حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حَارِثَةُ بْنُ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ 3579
حضرت حارثہ بن مضرب کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ، عَنْ جَنَابٍ 3594

Marfat.com

حضرت ابومعمر عبداللہ بن سخبرہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو مَيْسَرَةَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ خَبَّابٍ 3601
حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ 3602
حضرت ہبیرہ بن یریم کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو الْكَنُودِ، عَنْ خَبَّابٍ 3604
حضرت ابوالکنود کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الشَّعْبِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ 3606
حضرت شعبی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ خَبَّابٍ 3607
حضرت یحییٰ بن جعدہ کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ خَبَّابٍ 3608
حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُجَاهِدٌ، عَنْ خَبَّابٍ 3609
حضرت مجاہد کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدُ بْنُ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ 3610
حضرت سعید بن وہب ہمدانی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ 3616
حضرت سلیمان ابن ابی ہند کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ خَبَّابٍ 3617
حضرت عبداللہ ابن ابی ہذیل کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

صِلَةُ بْنُ زُفَرَ، عَنْ خَبَّابٍ 3619
حضرت صلہ بن زفر کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبَّادٌ أَبُو الْأَخْضَرِ، عَنْ خَبَّابٍ 3620
حضرت عباد ابواخضر کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ خَبَّابٍ 3621
حضرت عبادہ بن نسی کی حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
خَبَّابٌ اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ 3622
حضرت خباب ابوابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ
بَابُ مَنِ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ 3623
ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی خزیمہ ہے
خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ 3623
حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ
زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ 3624
حضرت زید بن ثابت کی حضرت خزیمہ سے روایت کردہ احادیث
جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3625
حضرت جابر بن عبداللہ کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3626
حضرت عبداللہ بن یزید خطمی کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ 3628
حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت کی ان کے والد سے روایت کردہ احادیث
هَرَمِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3645
حضرت ہرمی بن عبداللہ خطمی کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَمْرُو بْنُ اُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3656
حضرت عمرو بن احیحہ بن جلاح کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3657
حضرت ابراہیم بن سعد ابن ابی وقاص کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ 3658
حضرت عطاء بن یسار کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ خُزَيْمَةَ 3659

Marfat.com

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ 3660

حضرت ابوغطفان بن طریف مری کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ 3661

حضرت ابوعبداللہ جدلی کی حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ 3703

حضرت شرحبیل بن سعد کی حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خُزَيْمَةُ بْنُ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيُّ 3704

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ

خُزَيْمَةُ بْنُ جُزَيٍّ السُّلَمِيُّ 3705

حضرت خزیمہ بن جزی سلمی رضی اللہ عنہ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ 3708

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی خالد ہے

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ 3708

حضرت خالد بن ولید مخزومی رضی اللہ عنہ

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ 3725

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ 3733

حضرت خالد بن حکیم بن حزام کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ 3734

حضرت جابر بن عبداللہ کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ 3735

حضرت مقدام بن معدی کرب کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَالِكُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْأَشْتَرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ 3739

حضرت مالک بن حارث بن اشتر کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

3743
عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت علقمہ بن قیس کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3744
قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت قیس ابن ابی حازم کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3746
اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت ابوالعالیہ کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3747
ابْنُ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت ابن سابط کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3748
اَبُو عَبْدِ اللهِ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت ابوعبداللہ اشعری کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

0000
خَبَّابٌ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، لَمْ يُخَرَّجْ
مصر سے تعلق رکھنے والے ''خباب'' نامی شخص کی خالد بن ولید سے روایت کردہ احادیث (ان کی کوئی روایت نہیں ملی)

3749
عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت عزرہ بن قیس کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3750
الْمُغِيرَةُ اَبُو الْيَسَعِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ
حضرت مغیرہ ابویسع کی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3751
خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ
حضرت خالد بن زید بن ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3761
اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ
حضرت ابوامامہ باہلی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3763
الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ
حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3766
الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ
حضرت مقدام بن معدی کرب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3767
زَيْدُ بْنُ خَالِدِ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

Marfat.com

حضرت زید بن خالد جہنی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3768

حضرت انس بن مالک کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3769

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3779

حضرت جابر بن سمرہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3780

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3781

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

3782

حضرت ابورہم سماعی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3793

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

3795

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3798

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3800

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3802

حضرت عبداللہ بن سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

3803

حضرت عامر بن سعد ابن ابی وقاص کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

خَالِدُ بْنُ اَبِیْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 3804
حضرت خالد ابن ابوایوب کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث
عمر بن ثابت انصاری عن ابی ایوب رضی اللہ عنہ 3804
حضرت عمر بن ثابت انصاری کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3821
حضرت عطاء بن یسار کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَزِیدَ بْنِ جَارِیَةَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3824
حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عُبَادَةُ بْنُ عُمَیْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3825
حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
حَكِیمُ بْنُ بَشِیرٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3826
حضرت حکیم بن بشیر کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مُوسَی بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3827
حضرت موسیٰ بن طلحہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدٍ الْقَارِیِّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3831
حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
رَافِعُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ مَوْلَی الشِّفَاءِ وَیُقَالُ مَوْلَی اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3834
حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَطَاءُ بْنُ یَزِیدَ اللَّیْثِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3838
حضرت عطاء بن یزید لیثی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
سُلَیْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3875
سلیمان بن عطاء بن یزید کی ان کے والد کے واسطے سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُو الْاَحْوَصِ الْمَدَنِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3878
حضرت ابواحوص مدنی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَیْنٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3879

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن حنین کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3884

حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَفْلَحُ مَوْلٰى اَبِىْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3885

حضرت افلح حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلٰى اَبِىْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3890

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ حضرت عثمان بن جبیر کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3891

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَعْمَرُ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3892

حضرت معمر بن حزم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو صِرْمَةَ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ 3893

حضرت ابوصرمہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3894

حضرت محمد بن کعب قرظی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَاصِمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3896

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3898

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

يَعْقُوبُ بْنُ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3899

حضرت یعقوب بن عفیف بن مسیّب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3901

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو اِسْحَاقَ مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ 3902

حضرت ابواسحاق بنی ہاشم کے آزاد کردہ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

3903
## عُبَيْدُ بْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت عبیدہ بن تعلی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3908
## عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3910
## عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰ کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3929
## عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ
حضرت علقمہ بن قیس اوراسود بن یزید کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3930
## قَرْثَعٌ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
قرثع ضبی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3934
## عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت علی بن صلت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3937
## عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت علی بن مدرک کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3938
## اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت ابوظبیان جنبی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3941
## عَبَايَةُ بْنُ رِبْعِيٍّ الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت عبایہ بن ربعی اسدی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3942
## حَبِيبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت حبیب ابن ابی ثابت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3943
## مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت مخنف بن سلیم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3944
## مِخْنَفُ زُبَيْدٌ اَوْ رُبَيْدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ
حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

3945
## حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِیْ اَيُّوبَ

Marfat.com

حکیم بن بشیر کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

رِیَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3946

حضرت ریاض بن حارث کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3948

حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو شُعَیْبِ الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3949

حضرت ابوشعیب حضرمی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ مَوْلٰی تُجِیبَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3950

حضرت ابوعمران تجیب کے آزاد کردہ اسلم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِی اَبِیْ اَیُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3954

حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے بھتیجے کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

زِیَادُ بْنُ اَنْعُمٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3969

حضرت زیاد بن انعم کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُفْیَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3970

حضرت سفیان بن وہب کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3971

حضرت عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن حبلی کی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الْخَیْرِ مَرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْیَزَنِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3976

حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ یزنی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو تَمِیمٍ الْجَیْشَانِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3977

حضرت ابوتمیم جیشانی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

اَبُو الشِّمَالِ بْنُ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3978

حضرت ابوشمال بن ضباب کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَیْمَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ

3979

حضرت سلیمان بن فروخ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْحَزْمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3980
حضرت عبدالرحمٰن حزمی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3981
حضرت ابومحمد حضرمی کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
جُبَیْرُ بْنُ نُفَیْرٍ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3984
حضرت جبیر بن نفیر کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَعِیْشَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3985
حضرت عبداللہ بن یعیش کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
الْقَاسِمُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3986
حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
مَحْفُوْظُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ 3987
حضرت محفوظ بن علقمہ کی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث
خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ سَلَامَةَ الْخُزَاعِیُّ 3988
حضرت خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ خزاعی رضی اللہ عنہ
خَالِدُ بْنُ زَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ 3989
حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ
خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِیُّ 3991
حضرت خالد بن عرفطہ عذری رضی اللہ عنہ
خَالِدٌ اَبُوْ نَافِعٍ الْخُزَاعِیُّ 4005
حضرت خالد ابونافع خزاعی رضی اللہ عنہ
خَالِدُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ 4008
حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ
خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِیْرَةِ الْمَخْزُوْمِیُّ 4013
حضرت خالد بن عاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ
خَالِدُ بْنُ حَکِیْمِ بْنِ حِزَامٍ 4014

Marfat.com

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

4016 خَالِدُ بْنُ الْحَوَارِيِّ الْحَبَشِيُّ

حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ

4017 خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ

حضرت خالد بن عدی جہنی رضی اللہ عنہ

4018 خَالِدُ بْنُ اَبِیْ خَالِدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت خالد ابن ابی خالد (ان کی نسبت بیان نہیں کی)

4019 خَالِدُ بْنُ اَبِیْ جَبَلٍ الْعَدْوَانِيُّ

حضرت خالد ابن ابی جبل عدوانی رضی اللہ عنہ

4021 خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت خالد بن عبید سلمی رضی اللہ عنہ

4022 خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ مدلجی (آپ کی صحابیت میں اختلاف ہے)

4023 خَالِدُ بْنُ اَبِیْ دُجَانَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خالد ابن ابودجانہ انصاری رضی اللہ عنہ

4024 خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

4025 خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ

4027 خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

4028 خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ الْعَدَوِيُّ

حضرت خارجہ حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ

4030 خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِیْ زُهَيْرٍ اَخِی بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت خارجہ بن زید ابن ابی زہیر جو کہ بلحارث بن خزرج کے بھائی ہیں

Marfat.com

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِیُّ 4031
حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

خَارِجَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجُمَحِیُّ 4032
حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ

خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُو صَالِحٍ 4033
حضرت خوات بن جبیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِیُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ 4043
حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ الطَّائِیُّ 4057
حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام طائی رضی اللہ عنہ

خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِیُّ 4059
حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ غفاری رضی اللہ عنہ

خَشْخَاشٌ الْعَنْبَرِیُّ 4065
حضرت خشخاش عنبری رضی اللہ عنہ

خَلِيفَةُ بْنُ عَدِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ 4066
حضرت خلیفہ بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

خِذَامٌ اَبُو وَدِيعَةَ 4067
حضرت خذام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ

خَرَشَةُ الْمُحَارِبِیُّ 4068
حضرت خرشہ محاربی رضی اللہ عنہ

خَرَشَةُ بْنُ الْحَارِثِ 4069
حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ

الْخِرْبَاقُ 4070
حضرت خرباق رضی اللہ عنہ

خِدَاشٌ اَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِیُّ 4071

Marfat.com

حضرت خداش ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ

خَزْرَجٌ الْاَنْصَارِیُّ 4075

حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰی وَیُقَالُ حَوْطٌ 4076

حضرت خوط بن عبدالعزی ایک قول کے مطابق ان کا نام ''حوط'' ہے

خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ 4078

حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ

خُبَیْبُ بْنُ اِسَافٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو 4080

حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

بَابُ الدَّالِ 4083

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی دال سے شروع ہوتا ہے

دِحْیَةُ بْنُ خَلِیفَةَ الْکَلْبِیُّ 4083

حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ

دَغْفَلُ بْنُ حَنْظَلَةَ 4087

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

دَیْلَمُ بْنُ فَیْرُوْزَ الْحِمْیَرِیُّ 4090

حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ

دُکَیْنُ بْنُ سَعِیْدٍ الْمُزَنِیُّ 4093

حضرت دکین بن سعید مزنی رضی اللہ عنہ

دِرْهَمٌ اَبُو مُعَاوِیَةَ 4094

حضرت درہم ابومعاویہ رضی اللہ عنہ

بَابُ الذَّالِ 4095

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''ذ'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهٗ ذُؤَیْبٌ 4095

ان صحابہ کرام کا تذکرہ جن کا اسم گرامی ذویب ہے

Marfat.com

ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ الْخُزَاعِيُّ أَبُو قَبِيصَةَ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْفَقِيهُ 4098

حضرت ذؤیب بن قبیصہ خزاعی رضی اللہ عنہ ابوقبیصہ بن ذؤیب فقیہ

ذُؤَيْبٌ الْعَنْبَرِيُّ 4098

حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ

ذَكْوَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 4100

حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ

ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ 4101

حضرت ذکوان بن عبدقیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ جنگ احد میں شہید ہوئے

ذَرْعٌ أَبُو طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ 4105

حضرت ذرع ابوطلحہ خولانی رضی اللہ عنہ ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

ذُو الْيَدَيْنِ وَيُقَالُ اسْمُهُ الْخِرْبَاقُ وَيُكْنَى أَبَا الْعُرْيَانِ 4106

حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ ان کا نام ''خرباق'' ہے اور ان کی کنیت ''ابوعربان'' ہے

ذُو مِخْمَرٍ وَيُقَالُ مِخْبَرُ بْنُ أَخِي النَّجَاشِيِّ 4109

حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ ایک قول کے مطابق یہ مخبر بن اخی نجاشی ہیں

ذُو اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُرْطِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِلَابٍ 4115

حضرت ذواللحیہ کلابی بن عمرو بن قرط بن ابوبکر بن عبداللہ بن کلاب

ذُو الْأَصَابِعِ وَهُوَ ذُو الزَّوَائِدِ 4117

حضرت ذواصابع رضی اللہ عنہ یہ ذوزوائد ہیں

## بَابُ الرَّاءِ 4120

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی ''راء'' سے شروع ہوتا ہے

مَنِ اسْمُهُ رَافِعٌ 4120

ان صحابہ کرام کا ذکر جن کا اسم گرامی رافع ہے

رَافِعُ بْنُ خَدِيجِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ أَخْبَارِهِ 4120

حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

وَمَا أَسْنَدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ 4128

Marfat.com

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی کچھ مسند احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ — 4128

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4136

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4138

حضرت سائب بن یزید کی حضرت رافع بن خدیج سے روایت کردہ احادیث

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4145

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4148

حضرت سعید بن مسیّب کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4154

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4155

حضرت قاسم بن محمد کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4157

حضرت سلیمان بن یسار کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4162

حضرت محمود بن لبید انصاری کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعٌ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ — 4180

حضرت نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ — 4201

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَافِعٍ — 4203

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعٍ 4206
حضرت حنظلہ بن قیس کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ 4216
حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي رِوَايَتِهِ 4230
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

اُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ 4249
حضرت اسید بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ 4251
حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سَهْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ 4252
حضرت سہل بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ 4254
حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ 4255
حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

سَعِيدُ بْنُ اَبِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ 4257
حضرت سعید ابن ابی رافع بن خدیج کی ان کے والد کے واسطے سے ان کے دادا سے روایت کردہ احادیث

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ 4258
حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج کی اپنے دادا حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ 4288
حضرت ہریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج کی اپنے دادا حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ 4292
حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ 4293

Marfat.com

حضرت عمرو بن عبید اللہ بن رافع کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4294 يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ ابْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت یحییٰ بن اسحاق ابن اخی رافع کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4295 اَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ مَوْلٰى رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابونجاشی عطاء بن صہیب حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4299 بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت بشیر بن یسار کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4302 عُبَيْدُ بْنُ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبید بن رفاعہ زرقی کی حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

4303 سَعِيْدُ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت سعید مقبری کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4305 مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4306 مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت محمد بن سہل ابن ابی حثمہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4308 جَعْفَرُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت جعفر بن مقلاص کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4309 اَبُو عُفَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابوعفیر انصاری کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4310 عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت عطاء ابن ابی رباح کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4313 اِيَاسُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

حضرت ایاس بن خلیفہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4315 عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی نعم کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

Marfat.com

4317
اَبُو الْبَخْتَرِیِّ الطَّائِیُّ وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ فَيْرُوزٍ، عَنْ رَافِعٍ
حضرت ابوبختری طائی ان کا نام سعید بن فیروز ہے ان کی حضرت رافع سے روایت کردہ احادیث

4318
اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ
حضرت ابوالعالیہ کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4319
الْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ
حضرت قاسم بن عاصم شیبانی کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4320
مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعٍ
حضرت محمد بن سیرین کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4322
رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ رَافِعٍ
ایک غیر معلوم شخص کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4323
عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ رَافِعٍ
سیدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

4324
رَافِعُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ
حضرت رافع بن مکیث جہنی رضی اللہ عنہ

4325
رَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ اَبُو رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ نَقِيبٌ
حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ

4329
رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ
حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

4332
رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ
حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

4335
رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى اَبُو سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ
حضرت رافع بن معلّٰی ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ

4339
رَافِعُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ الطَّائِيُّ وَاسْمُ اَبِي رَافِعٍ عَمْرٌو
حضرت رافع ابن ابی رافع طائی

4343
رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ سَهْلٌ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدٍ

Marfat.com

حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4345 رَافِعُ اَبُو الْبَهِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "

حضرت ابوالبہی رافع جو کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ ہیں

4346 رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4347 رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4349 رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4350 رَافِعُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ

4351 رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

4367 رفاعه بن عبدالمنذر ابو لبابه الانصاری

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر رابولبابہ انصاری کی روایت کردہ احادیث

Marfat.com

سلیس اُردو ترجمہ اور موضوعاتی فہرستوں سے مزین

# معجم کبیر طبرانی

امام سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی

ترجمہ

حضرت علامہ ابو الفضل محمد شفیق الرحمان قادری رضوی

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

Marfat.com